

قرآن مجید

کا

عربی-اردو

لغز

مرتبہ

ڈاکٹر محمد منیر صدیقی

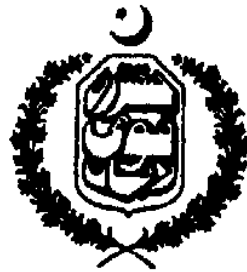


مقتدر قومی زبان • اسلام آباد



قرآن مجید کا لغۃ عربی۔ اردو

مرتبہ
ڈاکٹر محمد مسدیس صدیقی



مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات ۳۰۶

عالمی معیاری کتاب نمبر ۵-۱۵۰-۲۷۲-۹۶۹ ISBN

عالمی معیاری کتاب نمبر ۰-۱۶۱-۲۷۲-۹۶۹ ISBN

عالمی معیاری کتاب نمبر ۰۵۵-۲۷۲-۹۶۹ ISBN



طبع اول — ۱۹۹۵ء

طبع دوم — ۱۹۹۶ء

طبع سوم — ۲۰۰۱ء

تعداد — ایک ہزار

قیمت — ۲۰۰ روپے

فنی تدوین — ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی

ڈاکٹر گوہر نوشا، بی۔

سرورق — قسور علی خاموش

مطبع — ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی

ناشر — پروفیسر فتح محمد ملک

(صدر نشین)

مقتدرہ قومی زبان، ایچ ۸/۴

پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد۔





پیش لفظ

”قرآن مجید کا عربی اردو لغت“ کی تیسری اشاعت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس لغت کا پہلا ایڈیشن ۱۹۹۵ء میں اور دوسرا ۱۹۹۶ء میں منظر عام پر آیا تھا۔ پہلی اشاعت میں صاحبان علم و فضل نے بعض مقامات پر اعراب میں شبہات ظاہر کیے تھے جنہیں فاضل مرتب نے بے حد احتیاط اور علمی بصیرت سے دور کر دیا تھا، دوسری اشاعت کے بعد بھی بعض جگہ معمولی گنجائشوں کی نشان دہی کی گئی۔ چنانچہ اس سلسلے میں جو رائے اور تبصرہ میں زاویہ علم سے بھی موصول ہوا اسے مرتب موصوف کی خدمت میں ارسال کر دیا گیا۔ ہر قسم ڈاکٹر محمد میاں صدیقی کے احسان مند ہیں کہ انھوں نے ایک معقول عرصہ اس کام کی نوک پلک درست کرنے میں صرف کیا اور تیسری اشاعت کے لیے ایک ایسا نسخہ تیار کر دیا جو ممکن حد تک علم، فن اور قرأت تینوں اعتبار سے کامل اور ہر قسم کے اشتباہ سے پاک ہے۔ قارئین کے درمیان اس کتاب کی پزیرائی اور مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن چند ماہ میں ختم ہو گیا تھا، دوسرا ایڈیشن بھی ایک عرصے سے کم یاب ہے۔ اس اعتبار سے اس کتاب کو مقدرہ کی باعث افتخار مطبوعات میں شمار کیا جاسکتا ہے۔ اُمید ہے شائقین اس ایڈیشن کو پہلی دو اشاعتوں کی نسبت مفید تر پائیں گے۔

فتح محمد ملک

پہلا و دوسرا ایڈیشن

”قرآن مجید کا عربی اُردو لغت“ مرتبہ ڈاکٹر محمد میاں صدیقی کی اشاعت مقتدرہ قومی زبان کے لیے انتہائی افتخار و سعادت کی بات ہے۔ ”قرآن مجید“ الہامی کتاب کی حیثیت سے عالمین میں اپنا ایک ایسا مقام اخصاص رکھتا ہے جو کسی اور کتاب کو نصیب نہیں ہوا۔ بلا خوف تردید کہا جاسکتا ہے کہ کتاب میں پر عہد بہ عہد جتنا اور جس جس نوعیت کا کام ہوا ہے وہ کسی بھی ایک کتاب پر نہیں ہوا۔ جہاں یہ امر ایک طرف ملت مسلمہ کے لیے سبب شرف و سعادت ٹھہرتا ہے، وہیں قرآن مجید کی ابدی ہدایت کے طلی اور فکری معجزہ ہونے پر بھی دلالت کرتا ہے۔

قرآن حکیم پر کیے جانے والے علمی کام سے ہر روز جاہل قرآن ختم الرسل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان اور پیش گوئی پر ہر تصدیق ثبت ہوتی ہے کہ ”قرآن کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے“۔ مسلم علماء نے قرآن حکیم کی خدمت کس کس پہلو سے کی ہے۔ اگر اس کو بیان کیا جائے تو شاید کسی کے لیے اسے حائلہ تحریریں لانا ممکن نہ ہو۔ احکام قرآن، تفسیر قرآن، تبویب قرآن، فہار قرآن، مشکلات قرآن، امثال قرآن، لغات قرآن، انبیائے قرآن، قصص قرآن، تراجم قرآن، غرض کہ ہدایات اور فیوض و برکات کا کوئی پہلو ایسا نظر نہیں آتا جس پر قلم نہ اٹھایا گیا ہو۔

اتنی صدیاں گزرنے کے باوجود قرآن حکیم پر کیے جانے والے کام کا تسلسل جاری ہے۔ ایک عجیب بات یہ بھی ہے کہ ان حلقوں کے لوگ بھی قرآن حکیم کی فکری عظمتوں کے معترف ہو کر اس علمی کام میں شریک رہے ہیں جو اس پر ایمان نہیں لائے اور مختلف عقائد رکھتے ہیں۔ موجودہ صدی میں برصغیر کے اہل علم نے اسلامی علوم پر جتنا کام کیا ہے وہ بلاشبہ کسی بھی طبقے اور علاقے کے لیے قابل فخر ہے۔ دیگر دینی علوم کے ساتھ ساتھ لغت القرآن کے موضوع پر بھی برصغیر میں قابل قدر کام ہوا ہے۔ مرتب محترم نے اپنے مقدمے میں تفصیل سے اس کا ذکر کیا ہے اور اُردو زبان میں اتنا کام ہونے کے باوجود زیر نظر کام کی ضرورت کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

بیش نظر لغت کے مرتب ملک کے نامور سکالر ڈاکٹر محمد میاں صدیقی ان دنوں ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں صدر شعبہ علوم القرآن و الحدیث کے فرائض انجام دے رہے ہیں؛ ہمارے دینی اور علمی حلقوں میں انتہائی عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ دیگر علوم اسلامی کے ساتھ ساتھ قرآنیات کے حوالے سے ان کی کتابیں حاشی قرآن حکیم، خلاصہ تفسیر زبان القرآن، قرآن حکیم ایک نظریں، احکام زکوٰۃ و عشر اور تفسیر آیات الاحکام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

”قرآن مجید کا عربی اُردو لغت“ کی اشاعت سے جہاں مقتدرہ نے ایک دینی خدمت انجام دینے کی سعادت حاصل کی ہے وہاں اُردو عربی کے صدیوں پر محیط مشترکہ روابط میں اضافے کی ایک نئی صورت بھی پیدا ہوئی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ علمی اور عوامی حلقوں میں اس خدمت کی پزیرائی ہوگی۔

افتخار عارف

مقدمہ

گزشتہ چودہ سو برس میں علمائے اُمت نے قرآن حکیم کی مختلف انداز سے، زمانے کے مخصوص احوال و ظروف کو ہمیشہ نظر رکھتے ہوئے، جوگر ان قدر خدمات انجام دی ہیں وہ جہاں ایک طرف ہماری تاریخ کا ایک روشن باب ہے، وہاں قرآن حکیم کا ایک علمی نواز فکری اعجاز بھی ہے۔

قرآن حکیم پر کیے جانے والے علمی کام سے ہر روز حامل قرآن ختم الرسل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان اور ہمیشہ گوئی پر ہر تصدیق ثبت ہو رہی ہے کہ: ”قرآن کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے۔“

مسلم علماء نے جہاں دوسری بہت سی حیثیتوں سے قرآن حکیم کی خدمت کی وہاں ایک خدمت یہ بھی ہے کہ اس کے خصوصی لغات مرتب کیے جن میں قرآن کے الفاظ کی مصوری اور معنوی تحقیق کی گئی۔ ان لغات میں امام راغب اصفہانی (م: ۲-۵ھ) کی ”مفردات غرائب القرآن“ کو اپنی قدامت اور گونا گوں خصوصیات کی بنا پر منفرد مقام حاصل ہے۔

امام راغب اصفہانی کے علاوہ اس موضوع پر عربی زبان میں دوسرے بہت سے ائمہ لغت نے بھی گراں قدر کتابیں تالیف کیں جن میں انخس (م: ۳۱۵ھ)، فراء (م: ۷-۲۰ھ)، ابن قتیبہ (م: ۳۷۶ھ) اور ابوجیان اندلسی (م: ۷۴۵ھ) کی تالیفات قابل ذکر ہیں۔ لیکن امام راغب اصفہانی کی مفردات کے علاوہ تقریباً تمام کتابیں ناپید ہیں۔

”الاتقان فی علوم القرآن“ کے مصنف، اور معروف مفسر قرآن علامہ جلال الدین سیوطی (م: ۹۱۱ھ) مفردات امام راغب کو اس موضوع کی سب سے اہم مستند اور بہترین کتاب قرار دیتے ہیں۔

عربی زبان کے بعد اردو زبان کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے بہت کم مدت میں اسلامی علوم ”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

کی اتنی خدمت کی ہے اور اسلام کے حوالہ سے جمع اور پیش کیے جانے والے علمی و فکری سرمایے کو اس تیزی سے اپنے دامن میں سمیٹا ہے کہ دنیا کی دوسری زبانیں اس سعادت کے حصول سے قاصر ہیں۔

میں اگر یہ عرض کروں تو یقیناً مبالغہ نہ ہوگا کہ علوم قرآن، علوم حدیث، فقہ اور سیرت پر عربی زبان کے علاوہ جتنا لٹریچر آج اردو زبان میں ہے دنیا کی کسی زندہ زبان میں نہیں۔ برصغیر کے اہل علم و فضل نے دیگر اسلامی موضوعات کے علاوہ لغات قرآن پر بھی ضخیم و مختصر کتابیں لکھیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔

اس موضوع پر اردو میں لکھنے کی ابتدا حکیم الامت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م: ۱۱۲۶ھ) کے لائق فرزند شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ نے کی۔ انھوں نے جب اردو محلی کے آئینہ خانہ میں قرآن حکیم کے لعل و جواہر سجاٹے اور پہلا با محاورہ اردو ترجمہ قرآن تحریر کیا تو لغات القرآن کے موضوع پر بھی ایک مختصر کتاب مرتب کی جس میں الفاظ کے معنی اور مختصر تشریح درج کی گئی۔ منشی ممتاز علی میرٹھی نے مطبع مجتبائی دہلی سے ۱۲۹۸ھ شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ کا جو ترجمہ شائع کیا اس کے حاشیے پر یہ لغات القرآن بھی شائع کی۔

اس کے بعد اس موضوع پر جو کتابیں مرتب کی گئیں ان میں مولانا عبدالرشید نعمانی اور سید عبدالدام جلالی کی لغات القرآن ہے۔ یہ لغت چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ ابتدائی چار جلدیں مولانا عبدالرشید نعمانی کی مرتبہ ہیں اور آخری دو جلدیں مولانا عبدالدام جلالی کی۔ اس کی پہلی جلد کا پہلا ایڈیشن ۱۹۲۳ء میں ندوۃ المصنفین دہلی سے شائع ہوا اور چھٹی جلد ۱۹۵۸ء میں طبع ہوئی۔

مولانا عبدالرشید نعمانی / مولانا عبدالدام جلالی کی لغات القرآن کے علاوہ قاضی زین العابدین میرٹھی کی قاموس القرآن بھی اردو زبان میں اس موضوع پر ایک قابل قدر اضافہ ہے، اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۵۲ء میں شائع ہوا۔ ان کے علاوہ بھی بعض اہل علم، قارئین کے مختلف طبقات کو مد نظر رکھتے ہوئے متعدد کتابیں مرتب کر چکے ہیں۔

ذیل نظر کتاب کی ترتیب و تالیف میں ہمارے پیش نظر بطور خاص کالجوں اور یونیورسٹیوں کے وہ طلبہ اور معلمین ہیں جو عربی زبان کا وسیع مطالعہ نہیں رکھتے۔ نیز وہ مولفین و مصنفین جو اسلامی

موضوعات پر تصنیف و تالیف میں مشغول ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں حتی الامکان اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ کسی بھی علمی سطح کا آدمی اس سے استفادے میں دشواری محسوس نہ کرے۔

یہ کوشش اس لحاظ سے اہم بھی ہے اور قابلِ قدر بھی کہ گزشتہ چند سال سے برصغیر اور بالخصوص پاکستان میں اُن حضرات میں بھی دینی ذوق اور قرآن و سنت کو سمجھنے کا جذبہ دن بدن بڑھ رہا ہے جنہوں نے باقاعدہ عربی زبان نہیں سیکھی۔ اور نہ رسماً دینی تعلیم حاصل کی۔

کتاب کی ترتیب و تالیف کچھ اس نہج پر ہے :

۱۔ کسی بھی محکم اور لغت کی ترتیب و تالیف کا سب سے بہتر اور عام فہم طریقہ یہی ہے کہ الفاظ کے مادہ کو بنیاد بنایا جائے اور انہیں حروفِ تہجی کے اعتبار سے مرتب کر دیا جائے لیکن یہ طریقہ اُن لوگوں کے لیے مفید اور آسان ہے جو اس زبان سے واقفیت رکھتے ہوں۔

زیر نظر کتاب ان حضرات کے لیے مرتب کی گئی ہے جو عربی زبان پر دسترس نہیں رکھتے اور ہر لفظ کے مادہ کو تلاش کرنا ان کے لیے دشواری کا سبب بن سکتا ہے، اس لیے مادہ کے بجائے الفاظِ قرآن کو ان کی اپنی ہی صورت میں لغت تصور کر کے حروفِ تہجی کے اعتبار سے مرتب کر دیا گیا ہے۔ جیسے اَسْقِیْنٰکُمْ (ہم نے تم کو پلایا) ، اس لفظ کو الف۔ سین میں شمار کیا گیا ہے حالانکہ اس کا مادہ سَقٰی ہے اور اس اعتبار سے اس لفظ کو سین۔ قاف میں آنا چاہیے تھا۔

اس ترتیب سے ہر شخص اَسْقِیْنٰکُمْ کا لفظ آسانی سے نکال سکتا ہے، اور اس کے معنی اور صیغہ کو معلوم کر سکتا ہے۔ امرکافی حد تک اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ قرآن حکیم میں موجود کوئی لفظ چھوٹنے نہ پائے۔

۲۔ رسم الخط میں اس بات کا حتی المقدور اہتمام کیا گیا ہے کہ رسم قرآن کی پیروی کی جائے۔ جو لفظ جس طرح قرآن حکیم میں لکھا ہوا ہے اسی طرح یہاں بھی لکھا جائے۔ مثلاً لفظ الکتاب۔ اس کا عام عربی املا تا، الف، باء (کتاب) ہے لیکن قرآن حکیم میں تا پر کھڑا زبر ہے اور الف کے بغیر ہے۔ لکھنا۔ اسی رسم الخط کی پابندی کی گئی ہے۔

۳۔ عام طور پر الفاظ کے وہی معانی لکھے گئے ہیں جو مستند اور بلند پایہ مفسرین نے لکھے ہیں

اور بڑی حد تک متفقہ ہیں۔ کسی لفظ کے شاذ اور اختلافی معنی اختیار نہیں کیے گئے۔

قرآن حکیم میں بعض الفاظ (ان کی لغوی گنجائش اور وسعت کے سبب) مختلف مقامات پر سیاق و سباق کے اعتبار سے مختلف معانی میں استعمال ہوئے ہیں۔ ایسے الفاظ کو مکرر درج کیا گیا ہے اور ان کے وہی معانی لکھے گئے ہیں جو اس مقام پر قرآن حکیم میں مراد ہیں۔

۴۔ جو لفظ جس طرح قرآن حکیم میں آیا ہے اسے اسی طرح درج کر کے پہلے اس کے وہ معنی لکھے گئے ہیں جو قرآن حکیم میں مراد ہیں، پھر لفظ کی نحوی تشریح کی گئی ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ یہ کونسا صیغہ ہے۔ ہر مشتق کا مصدر لکھ دیا ہے، اس طرح اس لفظ کے مادہ کی بھی نشان دہی ہو گئی ہے۔ اگر کوئی قاری اس لفظ کی مزید تحقیق اور تفصیل چاہتا ہے تو عربی کی کسی بھی ڈکشنری سے معلوم کر سکتا ہے۔ لفظ اگر کسی ضمیر کی طرف مضاف ہے تو اس کی بھی نشان دہی کر دی ہے مثلاً: اُنِمْاُفْنُکُمْ۔ اس میں اُنِمْاُفْنُکُمْ۔ میں کی جمع ہے بمعنی قَسَمُ، کُنْ ضمیر جمع مخاطب یعنی تمہاری قسمیں۔

۵۔ اسم ہونے کی صورت میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد بتا دیا ہے۔

۶۔ قرآن حکیم میں بعض الفاظ ایک سے زائد مقامات پر آئے ہیں بلکہ بعض الفاظ ایسے ہیں جو بہت کثرت سے استعمال ہوئے ہیں، ہر مقام کا حوالہ دینا دشوار بھی تھا اور اُس سے کتاب کی ضخامت بھی بڑھ جاتی اور پڑھنے والوں کو کوئی خاص فائدہ نہ ہوتا اس لیے یہ اہتمام کیا گیا کہ جو لفظ ایک سے زائد جگہ آیا ہے اُس کے دو ابتدائی حوالے درج کر دیے ہیں۔

۷۔ اہل علم و فضل نے قرآن حکیم کے جو لغات مرتب کیے ان میں سے بعض میں تو حوالے دیئے ہیں نہیں گئے اور جن مؤلفین نے الفاظ کے حوالے دیے ہیں انہوں نے عام طور پر رکوع اور پارہ کا حوالہ دیا ہے جیسے مولانا عبدالرشید نعمانی کی لغات القرآن میں رکوع اور پارہ کے حوالے سے کوئی لفظ نکالنا صا دشوار ہوتا ہے، اور اب ہم لوگ بہت سہولت پسند ہو گئے ہیں، ہر بات میں زیادہ سے زیادہ سہولت تلاش کرتے ہیں اس لیے سورت اور آیت کا حوالہ دیا ہے۔ تصنیف و تالیف کے موجودہ دور میں محققین نے زیادہ تر اسی طریقہ کو اپنا لیا ہے کہ قرآنی آیات کے لیے پارے او رکوع کے بجائے سورت اور آیت کا حوالہ دیتے ہیں۔

۸۔ قدیم مصنفین تو ہرے سے قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہی نہیں تھے، ان کے ذہن میں یہ

بات ہوتی تھی کہ ایک پڑھے لکھے مسلمان کو یقیناً یہ معلوم ہوگا کہ فلاں آیت قرآن حکیم میں فلاں جگہ واقع ہے۔ اب صورت حال بہت مختلف ہے، اور ہم لوگ قرآنی آیات کے بارے میں بھی مکمل اور تفصیلی حوالوں کے محتاج ہو گئے ہیں۔

۹۔ ہر لفظ پر مکمل اعراب دیا گیا ہے کیوں کہ عربی زبان میں اعراب کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ زبر، پیش اور زیر کے فرق سے معنی یکسر تبدیل ہو جاتے ہیں۔

میں مقتدرہ قومی زبان کے منتظمین اور ارباب حل و عقد کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس اہم علمی خدمت کے لیے راقم کا انتخاب کیا۔ اللہ تعالیٰ اس علمی کاوش کو قبول فرمائے اور اسے قرآن فہمی کا مؤثر ذریعہ بنائے۔

محمد میاں صدیقی

اسلام آباد



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مرکز مطالعہ سیرت

ڈاکٹر محمد میاں صدیقی
بجیر مین

تقدیق نامہ صحت

میں نے کتاب ”قرآن مجید کا عربی اردو لغت“ میں شامل تمام قرآنی الفاظ کو بغور پڑھ لیا ہے اور امکانی حد تک کوشش کی ہے کہ قرآنی الفاظ میں الاء یا اعراب کی کوئی غلطی نہ رہے۔

کہہ میاں صدیقی
(ڈاکٹر حافظ) محمد میاں صدیقی

۲۴ ستمبر ۲۰۰۱ء

اسلام آباد

۱۳۲۷- بی یٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی فون نمبر- ۲۲۵۰۱۲

الف

اُکھا۔ خواہ بھلا۔ اے۔ اگر متحرک ہو تو ہمزہ کہتے ہیں۔ اور اگر ساکن ہو تو الف کہتے ہیں۔ ہمزہ کبھی استفہام کے لیے آتا ہے۔ جیسے اَمَّا اَیْتٌ، کیا تو نے دیکھا؟ کبھی ندائے قریب کے لیے جیسے اُنْزِلْ، اے زید: اور کبھی تسوید یعنی دو چیزوں میں برابری ظاہر کرنے کے لیے جیسے سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ اَنْذَرُ قَهْلُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ، ان کے لیے برابر ہے کہ آپ اُن کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں۔

اَبَّاءُ۔ باپ، دادا، چچا۔ واحد اَبٌّ۔ [۲۴ : ۳۱]
اَبَّاءُ۔ جانوروں کے کھانے کی گھاس۔ خاص قسم کا چارہ۔ جمع اَوْبٌ

اَبَّارِیْقٌ۔ [۸۹ : ۳۱] ٹوٹے۔ جگ۔ واحد اَبْرِیْقٌ۔ [۵۶ : ۱۸]
اَبَّاءُ۔ تیرے باپ دادا اور چچا۔ آباء مضاف، ک ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

اَبَّاکُمْ۔ تمہارا باپ۔ اَبَا مضاف، ک ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۳۳ : ۲]
[۸۰ : ۱۲]

اَبَّاؤُكُمْ۔ تمہارے باپ دادا۔ اَبَّاؤُ، مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۱، ۶ : ۹۱]
اَبَّاؤُ۔ ہمارا باپ۔ اَبَا مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۸، ۱۱]

اَبَّاؤُنَا۔ ہمارے باپ دادا۔ اَبَّاؤُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۴۹، ۷ : ۷۰]
اَبَّاءُ۔ اس کا باپ۔ اَبَا مضاف، ک ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۶۱]

اَبَّاؤُهُمْ۔ اُن کے باپ دادا۔ اَبَّاؤُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۵۰، ۵ : ۱۰۴]
اَبَّاؤُهُنَّ۔ اُن عورتوں کے باپ دادا۔ اَبَّاؤُ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱، ۳۳ : ۵۵]

اَبَّائِیْ۔ میرے باپ دادا۔ اَبَّاءُ مضاف، نِی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۳۸]
اَبَّتْ۔ اے باپ، لفظ اَبُّ پھر ندا کے لیے ت زیادہ کر دیتے ہیں۔ [۱۲ : ۴، ۱۰۰]

اِبْتَدَعُوْهَا۔ اُنھوں نے اُس کو گھڑ لیا۔ اِبْتَدَعُوا ماضی جمع مذکر غائب، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مصدر اِبْتَدَعَ۔ دین میں

اَبْتَلُوا - تم آزماؤ۔ **اَبْتَلَاءُ**
 سے امر جمع مذکر حاضر [۴: ۴]
اَبْتَلَى - اُس نے آزمایا۔ امتحان
 لیا۔ **اَبْتَلَاءُ** سے ماضی واحد
 مذکر غائب [۱۲۴: ۲]
اَبْتَلَى - وہ آزمایا گیا۔ **اَبْتَلَاءُ**
 سے ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر
 غائب [۳۳: ۱۱]
اَبْتَلَّهٗ - اُس کو آزمایا۔ **اَبْتَلَى**
 ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب،
 ۵ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۵: ۸۹]

اَبْخَى - سندر۔ **اَبْخَرُ** کی جمع
 ہے۔ [۲۷: ۳۱]
اَبْدَا - ہمیشہ۔ زمانہ مستقبل بغیر
 محدود۔ جمع آباد۔

[۵۷: ۲، ۹۵: ۲۰]

اَبْدَلَهٗ - میں اُس کو بدل دوں۔
اَبْدَلْتُ سے۔ مضارع کا صیغہ
 واحد متکلم۔ ۵ ضمیر واحد مذکر
 غائب۔ [۱۵: ۱۰]

اَبْرَارُ - نیک لوگ۔ **اَبْرَرُ**

اور **اَبْرَارُ** کی جمع۔ [۱۹۳: ۳]

اِبْنِ اِهِيْمَ - اللہ کے رسول اور
 ہمارے خاتم النبیین حضرت محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد ہیں۔
 [۲: ۱۲۶، ۱۲۷]

اَبْرَحُ - میں پھروں گا۔ ہٹوں گا۔
اَبْرَحُ سے مضارع واحد متکلم [۸۰: ۱۲]

نئی بات نکالنا۔ [۲۷: ۵۷]
اَبْتَرُ - دُم کٹا۔ جس کی اولاد نہ ہو۔
اَبْتَرُ سے صفت کا صیغہ ہے۔

اَبْتَعْ - تو تلاش کر۔ **اَبْتِغَاءُ**
 امر کا صیغہ، واحد مذکر حاضر۔

اَبْتِغَاءُ - ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔
 چاہنا۔ باب **اَبْتِغَاءُ** سے مصدر

ہے۔ [۲۷: ۲۰، ۲۶۵]
اَبْتِغَاءُكُمْ - تمہارا تلاش کرنا۔
اَبْتِغَاءُ مضاف، **كُمْ** ضمیر جمع
 مذکر حاضر، مضاف الیہ [۲۳: ۳۰]

اَبْتِغُوا - تم تلاش کرو۔ تم ڈھونڈو۔
اَبْتِغَاءُ سے امر کا صیغہ جمع مذکر
 حاضر۔ [۱۸۷: ۲]

اَبْتِغَى - اُس نے چاہا۔ تلاش
 کیا۔ **اَبْتِغَاءُ** سے ماضی کا
 صیغہ واحد مذکر غائب۔

اَبْتِغَى - میں چاہوں۔ تلاش کروں۔
اَبْتِغَاءُ سے مضارع کا صیغہ

واحد متکلم [۱۱۳: ۶]
اَبْتِغَيْتَ - تو نے چاہا۔ **اَبْتِغَاءُ**
 سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر
 حاضر۔ [۵۱: ۳۳]

اَبْرَصُ - کوڑھی - بَرَص سے

صفت [۳ : ۲۹ ، ۵۰ : ۱۱۰]

اَبْرَمُوا - انھوں نے مضبوط کیا۔

اَبْرَأْمُ سے جس کے معنی ہیں کسی کام کو مضبوط کرنا ، ماضی کا صیغہ

جمع مذکر غائب - [۴۳ : ۷۹]

اَبْرِئُ - میں اچھا کر دیتا ہوں

اَبْدَأْتُ سے مضارع کا صیغہ واحد

متکلم - [۳ : ۲۹]

اَبْرِئُکُم - میں بری کرتا ہوں۔ یا

کروں گا۔ تَبْرِئْتُ سے مضارع

واحد متکلم - [۱۲ : ۵۳]

اَبْسَلُوا - گرفتار کیے گئے۔ اَبْسَالٌ

سے ماضی جمع مذکر غائب مجہول۔

[۶ : ۷۰]

اَبْشِرُوا - تم کو خوش خبری ہو۔

اَبْشَرْتُ سے امر کا صیغہ جمع مذکر

حاضر - [۴۱ : ۳۰]

اَبْصَارُ - آنکھیں - بَصَر کی

جمع [۴ : ۱۰۳ ، ۱۰ : ۳۱]

اَبْصَارُکُم - تمھاری آنکھیں -

اَبْصَارُ مضاف ، کم ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ -

[۶ : ۲۶ ، ۴۱ : ۲۲]

اَبْصَارُنَا - ہماری نگاہیں -

اَبْصَارُ مضاف ، نا ضمیر

جمع متکلم مضاف الیہ - [۱۵ : ۱۵]

اَبْصَارُہَا - اُن کی بنیائیاں - ہا

ضمیر قلوب کی طرف توفیتی ہے -

اَبْصَارُ مضاف ، ہا ضمیر واحد

مؤنث غائب مضاف الیہ -

[۷۹ : ۹]

اَبْصَارُہُمْ - اُن کی نگاہیں - یا ان

کی آنکھیں - اَبْصَارُ مضاف

ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ [۲ : ۷۰ ، ۱۹ : ۱۰۸]

اَبْصَارُہُنَّ - اُن عورتوں کی

نظریں - اَبْصَارُ مضاف ،

ہن ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف

الیہ - [۲۲ : ۳۱]

اَبْصُرُ - دیکھتا رہ - تو دیکھ -

اَبْصَارُ سے امر واحد مذکر حاضر

[۱۹ : ۳۸ ، ۳۷ : ۱۷۹]

اَبْصُرْہِ - کیا عجب دیکھنے

والا ہے ! فعل تعجب ہے -

[۱۸ : ۲۶]

اَبْصُرُ - اس نے دیکھ لیا -

اَبْصَارُ سے ماضی واحد مذکر

غائب [۶ : ۱۰۲]

اَبْصُرْنَا - ہم نے دیکھ لیا -

اَبْصَارُ سے ماضی جمع متکلم -

[۳۲ : ۱۲]

اَبْصُرْہُمْ - اُن کو دیکھتا رہ -

اَبْصَارُ سے امر کا صیغہ واحد

مذکر حاضر ہم ضمیر جمع مذکر غائب -

[۳۷ : ۱۷۵]

اَبْعَثُ - مجھے اٹھایا جائے گا۔ بَعَثُ

سے مضارع مجہول واحد متکلم -

[۱۹ : ۳۳]
رَبُّعُثُ - تو بھیج - بَعَثْتُ سے
 امر کا صیغہ - واحد مذکر حاضر۔

[۲ : ۱۲۹ ، ۲۴ ، ۳۴]
رَبُّعُثُوا - تم بھیجو - بَعَثْتُ سے
 امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۳۵ ، ۱۸ : ۱۹]
رَبُّعِي - میں تلاش کروں، بَعَثِي
 سے مضارع واحد متکلم۔

[۴ : ۱۶۲]
رَبُّعِيكُمْ - میں تمہارے لیے
 تلاش کروں۔ اس میں کُمْ
 ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔

[۷ : ۱۴۰]
رَبِّي - وہ بھاگا۔ اَبَاقُ سے
 ماضی واحد مذکر غائب [۳۷ : ۱۴۰]

رَبِّي - دیر تک رہنے والا، بہت
 پائیدار۔ بَقَاءُ سے اسم تفضیل
 واحد مذکر۔ [۲۰ : ۷۱ ، ۷۳ ، ۱۲۷ ، ۱۳۱]

رَبِّي - اس نے باقی چھوڑا۔ اَبَقَاءُ
 سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۵۳ : ۵۱]
رَبِّي - اس نے رُلا لیا۔ اَبَكَاءُ
 سے ماضی واحد مذکر غائب۔

رَبَكَاءُ - صبح۔ تَرُکَا۔ اَفْعَالُ
 کے وزن پر بمعنی صبح کرنا مصدر
 ہے۔ [۴۰ : ۵۵]

رَبَكَاءُ - کنواریاں بیکڑوں کی جمع بیکڑ
 کنواری کو کہتے ہیں۔ [۵۶ : ۳۶]

اَبَكُمُ - مادر زاد گونگا۔ بَكُوْ
 سے صفت۔ [۱۶ : ۷۶]

اِبِلُ - اونٹ۔ اسم جنس۔ جمع
 اَبَالُ [۴ : ۱۲۲ ، ۸۸ : ۱۷]

اِبْلَعِي - تو نگل جا۔ بَلَعْتُ سے
 امر واحد حاضر مؤنث۔ [۱۱ : ۴۴]

اِبْلَعِي - میں پہنچ جاؤں۔ مُبْلُوغُ
 سے مضارع واحد متکلم۔

[۱۸ : ۶۰ ، ۴۰ : ۳۶]
اَبْلَغْتُكُمْ - میں نے تم کو پہنچا دیا
 اِبْلَغْتُ سے ماضی واحد متکلم۔

اَبْلَغُوا - انھوں نے پہنچایا۔
 اِبْلَغْتُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۷۲ : ۲۸]
اَبْلَغُهُ - اُس کو پہنچا دے۔
 اِبْلَغْتُ سے امر کا صیغہ واحد مذکر
 حاضر۔ ۵ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۹ : ۶]
اِبْلِيسُ - شیطان کا نام۔ اس لفظ
 کے اصل معنی نا اُمید اور دھوکا
 دینے والا ہیں۔

[۲ : ۳۲ ، ۷ : ۱۱]
اِبْنُ - بیٹا۔ جمع۔ اَبْنَادُ۔

[۲ : ۸۷ ، ۱۷۷]
اِبْنُ - تو بنا۔ اَبْنَادُ سے امر
 واحد حاضر مذکر۔

[۳۶ : ۳۶ ، ۶۶ : ۱۱]
اِبْنُ السَّبِيلِ - مسافر (لفظی معنی

(راستے کے بیٹے)

[۲ : ۱۷۷ ، ۲۱۵]

اِبْنَاءُ - بیٹے - اِبْنُ کی جمع

[۲۴ : ۳۱ ، ۳۳ : ۵۵]

اِبْنَاءُكُمْ - تمہارے بیٹے -

اِبْنَاءُ مضاف - کُؤُضِیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ -

[۲ : ۴۹ ، ۳ : ۶۱]

اِبْنُ اُمِّ - ماں کا جنا - ماں جایا -

بھائی - ابن مضاف اُمِّ مضاف

الیہ [۷ : ۱۵۰ ، ۲۰ : ۱۹۳]

اِبْنَاءُكُمْ - ہمارے بیٹے - اِبْنَاءُ

مضاف نا ضییر جمع متکلم مضاف

الیہ - [۲ : ۲۲۶]

اِبْنَاءُھُمْ - اُن کے بیٹے -

اِبْنَاءُ مضاف ھُمْ ضییر جمع مذکر

غائب ، مضاف الیہ -

[۲ : ۱۳۶ ، ۶ : ۲۰]

اِبْنَاءُھُنَّ - ان عورتوں کے بیٹے -

اِبْنَاءُ مضاف ھُنَّ ضییر جمع مؤنث

غائب مضاف الیہ -

[۲۴ : ۳۱ ، ۳۳ : ۵۵]

اِبْنَتٌ - بیٹی - اِبْنُ کی مؤنث -

[۱۲ : ۶۶]

اِبْنَتِیْ - میری دو بیٹیاں - ی

متکلم کی ہے - اِبْنَتُہُ کا تشبیہ اصل

میں اِبْنَتِیْنِ تھا - یاد متکلم کی

طرف اضافت کے سبب نون گر

پڑا - [۲۸ : ۲۷]

اِبْنُوْا - تم بناؤ - بِنَاءُ سے امر کا

صیغہ جمع مذکر حاضر - [۱۸ : ۲۱]

اِبْنِیْ اَدَمَ - آدم کے دو بیٹے - اِبْنُ

کا تشبیہ - اضافت کی وجہ سے نون

گر گیا - [۵ : ۲۷]

اِبْنُہُ - اس کا بیٹا - ابن مضاف

لا ضییر واحد مذکر غائب مضاف

الیہ - [۱۱ : ۴۲]

اِبْنَتِہَا - اس عورت کا بیٹا - ابن مضاف

ھا ضییر واحد مؤنث غائب -

[۲۱ : ۹۱]

اَبُوْا - انھوں نے سختی سے انکار

کیا - اِبَاءُ سے ماضی جمع مذکر

غائب [۱۸ : ۷۷]

اَبُوْابٌ - دروازے - واحد

بناؤ - [۱۲ : ۶۷ ، ۵ : ۲۲۰]

اَبُوْابُھَا - اس کے دروازے -

اَبُوْابٌ مضاف ھا ضییر واحد

مؤنث غائب مضاف الیہ -

[۳۹ : ۷۰ ، ۷ : ۷۳]

اَبُوْاھُ - اس کے ماں باپ - اَب

کا تشبیہ لا ضییر واحد مذکر غائب

کی طرف امانت کے سبب نون

گر گیا - [۴ : ۱۱]

اِبْنِیْ - میرا بیٹا - اِبْنُ مضاف

ی ضییر واحد متکلم مضاف الیہ -

[۱۱ : ۴۵]

اَبِیْ - میرا باپ - اَب اور یاد

(ضییر واحد متکلم) سے مرکب -

أَبْيَضٌ - سفید - گورا - بَيَاض

سے صفت [۱۸۷: ۲]

أَبْيَضْتُ - سفید ہو گئیں - وکنے
لگئیں - أَبْيَضْتُ سے ماضی واحد
مؤنث غائب۔

[۸۴: ۱۲، ۱۰۷: ۳]

أَبْيَكُمُ - تمہارا باپ - اَبی۔
مضاف کُم ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔

[۷۸: ۲۲، ۸۱: ۵۹، ۹۰: ۱۲]

أَبَى لَهَبٌ - شعلہ کا باپ۔
کفار مکہ کے ایک سردار کا لقب۔ چونکہ
بڑا سرخ و پیدہ تھا۔ اس لیے
ابو لہب کہلاتا تھا۔ مگر قرآن کریم
میں اس لفظ سے اس کے دوزخی ہونے
کی طرف اشارہ ہے۔

[۱: ۱۱۱]

أَبْنٌ - انھوں نے انکار کیا۔
إِسَاءٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
أَبْنٌ - میں بیان کروں۔

أَبْنَيْتُ - ماضی واحد
متکلم۔ [۷۲: ۳۳]

أَبْنَا - ہمارا باپ - اَب۔
مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف
الیہ۔ [۸: ۱۲]

أَبْنَاهُ - اس کا باپ - اَب۔
مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۷۴: ۹، ۷۴: ۱۱۳]

أَبْنَاهُمْ - ان کا باپ - اَب مضاف

[۱۲: ۸۰، ۹۳: ۲۶، ۸۶: ۱۲]

أَبُولُكُ - تیرا باپ - ابو مضاف
لک ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف
الیہ۔ [۲۸: ۱۹]

أَبُونَا - ہمارا باپ - اَبُو مضاف
نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۲۸: ۳۳]

أَبُوهُمْ - ان کا باپ - اَبُو
مضاف هُم ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۹۴: ۹۸، ۹۴: ۱۲]

أَبُوهُمَا - ان دونوں کے باپ۔
أَبُو - مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر
غائب مضاف الیہ [۸۲: ۱۸]

أَبَوَيْكَ - تیرے دونوں باپ
(باپ دادا) - اَب کا تثنیہ
لک ضمیر واحد مذکر حاضر۔ اصل
میں اَبَوَيْنِ تھا۔ مضاف ہونے
کے باعث فون گر گیا۔ [۶۱: ۱۲]

أَبَوَيْكُمُ - تمہارے دونوں
باپ (ماں باپ) اَبَوٰی
مضاف کُم ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ۔ [۲۷: ۷]

أَبَوَيْهِ - اس کے دونوں باپ
(ماں باپ) اَبَوٰی مضاف
کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۱۱: ۴]

أَبَى - اس نے سنت انکار کیا۔
إِسَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد
مذکر غائب۔ [۳۱: ۱۵، ۲۴: ۲]

مذکر غائب۔ [۳۱: ۱۵، ۲۴: ۲]

اِتَّبَعْتُ - تو نے پیروی کی۔ اِتِّبَاعٌ
سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اِتَّبَعْتُمْ - تم نے پیروی کی۔ اِتِّبَاعٌ
سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اِتَّبَعْتَنِي - تو نے میری پیروی
کی۔ اِتَّبَعْتُ - صیغہ ماضی۔
ن وقایہ۔ می ضمیر واحد متکلم۔

اِتَّبَعْتَهُمْ - اس نے ان کی
پیروی کی۔ اِتَّبَعْتُ - اِتِّبَاعٌ
سے ماضی واحد مؤنث غائب اور
هُوَ ضمیر جمع مذکر غائب۔

اِتَّبَعَكَ - میں تیری پیروی کروں۔
اِتَّبَعُ مضارع واحد متکلم
ضمیر واحد مذکر حاضر ۱۸ : ۶۶

اِتَّبَعَكَ - اس نے تیری پیروی
کی۔ اِتَّبَعُ - ماضی واحد مذکر
غائب اور لک ضمیر واحد مذکر
حاضر۔ [۸ : ۶۴]

اِتَّبَعَكُمَا - اس نے تم دونوں کی
پیروی کی۔ اِتَّبَعُ ماضی واحد مذکر
غائب اور کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر
حاضر۔ [۲۸ : ۳۵]

اِتَّبَعْنَا - ہم نے پیروی کی۔ ہم نے
تابعہ کی۔ اِتَّبَعْنَا سے ماضی
جمع متکلم [۳ : ۵۳]

هُوَ ضمیر جمع مذکر غائب مضارع
الیہ۔ [۱۲ : ۶۳]

الف - تاء

اَت - تُو دے اِتِّتَاء سے
اَمْر کا صیغہ واحد مذکر حاضر
[۱۷ : ۲۶ ، ۳۰ : ۳۸]

اَت - آئی والا۔ اِتِّتَاء سے اسم
فاعل واحد مذکر [۶ : ۱۳۵]
اِتِّبَاعٌ - تابعہ کی کرنا۔ حکم ماننا۔
پیروی کرنا۔ باب اِفْتِعَال سے
مصدر ہے۔ [۲ : ۱۷۸]

اَتَّبِعْ - میں پیروی کرتا ہوں۔ اِتِّبَاعٌ
سے مضارع واحد متکلم۔

اَتَّبِعْ - اس نے پیروی کی اِتِّبَاعٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

اَتَّبِعْ - تو پیروی کر۔ اِتِّبَاعٌ
سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اَتَّبِعْ - وہ پیچھے پڑ گیا۔ اِتِّبَاعٌ
سے، ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔

اِتَّبَعْتُ - میں نے پیروی کی۔
اِتِّبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ واحد
متکلم۔ [۱۲ : ۲۸]

اَتَّبِعُوا - ان کے پیچھے لگا دیا گیا۔
اَتَّبِعْ ع سے ماضی مجہول جمع مذکر

غائب - [۱۱ : ۴۰ ، ۹۹]

اَتَّبِعُوا - انہوں نے میری اتباع
کی۔ اَتَّبِعُوا ماضی جمع مذکر غائب۔
لک ضمیر واحد مذکر۔

[۳ : ۵۵ ، ۹ : ۴۲]

اَتَّبِعُونِي - تم میری اتباع کرو۔
اَتَّبِعُوا - امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔
ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔

[۳ : ۳۱ ، ۲۰ : ۹۰]

اَتَّبِعُوا - انہوں نے اس کی پیروی
کی۔ اَتَّبِعُوا ماضی کا صیغہ جمع مذکر
غائب، لک ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۳ : ۴۸ ، ۹ : ۱۱۷]

اَتَّبِعُوا - تم اس کی پیروی کرو۔
اَتَّبِعُوا - امر کا صیغہ جمع مذکر
حاضر۔ لک ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۱۵۳ ، ۷ : ۱۵۸]

اَتَّبِعُوهُمْ - انہوں نے ان
کی پیروی کی۔ اَتَّبِعُوا ماضی
کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ ہم

ضمیر جمع مذکر غائب - [۹ : ۱۰۰]

اَتَّبِعُوهُمْ - وہ ان کے پیچھے
پرٹے۔ اَتَّبِعُوا - اَتَّبِعْ ع
سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب
ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۴ : ۴۰]

اَتَّبِعْ - وہ اس کے پیچھے لگا۔

اَتَّبِعْنَا - ہم نے پیچھے لگا دیا۔
اَتَّبِعْ ع سے ماضی شکا صیغہ جمع

متکلم - [۲۳ : ۲۲]

اَتَّبِعْكُمْ - ہم تمہاری پیروی
کرتے۔ اَتَّبِعْنَا - ماضی جمع
متکلم کم ضمیر جمع مذکر حاضر

[۳ : ۱۴۷]

اَتَّبِعْنَاهُمْ - ہم نے اُن کے
پیچھے لگا دیا۔ اَتَّبِعْنَا - ماضی
جمع متکلم ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۸ : ۲۲]

اَتَّبِعْنِي - اس نے میری پیروی
کی۔ اَتَّبِعْ ماضی واحد مذکر
غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد

متکلم - [۱۲ : ۱۰۸]

اَتَّبِعْنِي - تو میری پیروی کرو۔
اَتَّبِعْ امر حاضر واحد مذکر۔
ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۹ : ۲۳]

اَتَّبِعُوا - انہوں نے اتباع کی۔
اَتَّبِعْ ع سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر
غائب۔

[۲ : ۱۰۲ ، ۱۴۴ : ۳]

اَتَّبِعُوا - ان کی پیروی کی گئی۔
اَتَّبِعْ ع سے ماضی مجہول جمع مذکر

غائب - [۲ : ۱۴۴]

اَتَّبِعُوا - تم پیروی کرو۔ اَتَّبِعْ
سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۱۷۰]

اِتَّبِعْهَا

۱۵

اِتَّخَذُ ثُمَّهُمْ

اِتَّخَذُ - اختیار کرنا۔ پسند کرنا۔
اِفْتِعَال کے وزن پر مصدر ہے۔

[۵۴ : ۲]

اِتَّخَذُ - میں بناؤں۔ اختیار کروں۔
اِتَّخَذُ سے مضارع کا صیغہ واحد
متکلم۔

[۲۳ : ۳۶ ، ۱۴ : ۶]

اِتَّخَذُ - اس نے اختیار کیا۔ پسند
کیا۔ اِتَّخَذُ سے ماضی کا صیغہ واحد
مذکر غائب۔

[۱۲۵ : ۴ ، ۱۱۶ : ۲]

عَا اِتَّخَذُ - بھلا میں اختیار کروں؟
ہمزہ استفہام انکاری ہے۔

[۲۳ : ۳۶]

اِتَّخَذْتُ - میں نے اختیار کیا۔
اِتَّخَذْتُ سے ماضی کا صیغہ واحد
متکلم۔

[۲۵ : ۲۷]

اِتَّخَذْتُ - تو نے اختیار کیا۔
اِتَّخَذْتُ سے ماضی واحد مؤنث

[۱۹ : ۱۷ ، ۲۹ : ۴۱]

اِتَّخَذْتُمْ - تم نے اختیار کیا۔
اِتَّخَذْتُمْ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۵ : ۱۳ ، ۱۶ : ۲]

اِتَّخَذُ ثُمَّهُمْ - تم نے اس کو ٹھہرایا۔
اِتَّخَذُ ثُمَّهُمْ - اصل میں اِتَّخَذُ ثُمَّ
تھا۔ ضمیر کے اتصال پر واو جمع لایا
گیا۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۹۲ : ۱۱]

اِتَّخَذُ ثُمَّهُمْ - تم نے ان کو

اِتَّبَعَ سے ماضی واحد مذکر غائب
کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۱۵ ، ۱۸ : ۱۸]

اِتَّبِعْهَا - تو اس کی پیروی کر۔
اِتَّبِعْ امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر
ہاں ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۸ : ۴۵]

اِتَّبِعْهُمْ - ان کے پیچھے ہو
لیا۔ اِتَّبِعْ ماضی کا صیغہ واحد
مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر

[۹۰ : ۲۰ ، ۷۸ : ۷۸]

اِتَّبِعْهُ - میں اس کی پیروی کروں۔
اِتَّبِعْ سے مضارع واحد متکلم
کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۸ : ۴۹]

اَتَتْ - وہ لائی۔ اَتَتْ سے
ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲ : ۲۶۵ ، ۱۲ : ۳۱]

اَتَتْ - وہ آئی۔ اَتَتْ سے
ماضی کا صیغہ واحد مؤنث

[۱۹ : ۲۷ ، ۵۱ : ۴۲]

اَتَتْكَ - تیرے پاس آئی۔ اَتَتْ
صیغہ ماضی اور ک ضمیر واحد مذکر
حاضر۔

[۲۰ : ۱۲۶]

اَتَتْكُمْ - تمہارے پاس آئی۔
كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۶]

اَتَتْهُمْ - ان کے پاس آئی۔ هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۷۰]

اِتَّخَذَ وَهًا - انہوں نے ٹھہرا لیا ہے اس کو۔ اِتَّخَذَ وَاصِيفَةً ماضی۔ ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

اِتَّخَذَ وَهْمًا [۵۸ : ۵] - انہوں نے ٹھہرا لیا ہے ان کو اِتَّخَذَ وَاصِيفَةً ماضی ہُو ضمیر جمع مذکر غائب۔

اِتَّخَذَ لًا [۸۱ : ۵] - تو بنا لے اس کو۔ اِتَّخَذَ لًا سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ لہ ضمیر واحد مذکر غائب۔

اِتَّخَذَ هَا [۹ : ۲] - اس نے ٹھہرا لیا ہے۔ اس کو۔ اِتَّخَذَ صِیغَہ ماضی، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

اِتَّخَذَ لًا [۹ : ۲۵] - تو بنا لے۔ اِتَّخَذَ لًا سے امر کا صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اِتَّخَذَ لًا [۹۸ : ۱۶] - ہم سن عورتیں۔ ہم جولیاں۔ واحد رترب۔

اِتَّخَذَ لًا [۵۲ : ۳۸] - تمہیں عیش دیا گیا۔

اِتَّخَذَ لًا [۱۳ : ۲۱] - تم ناز و نعمت میں پائے گئے۔ اِتَّخَذَ لًا سے ماضی مہول کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اِتَّخَذَ لًا [۱۳ : ۲۱] - ہم نے ان کو آرام دیا۔ اِتَّخَذَ لًا سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم اور ہُو ضمیر جمع مذکر غائب۔

ٹھہرایا۔ اس میں ہُو ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۱۱۰ : ۲۳] اِتَّخَذَ لًا - میں ضرور ٹھہراؤں گا۔ اختیار کروں گا۔ اِتَّخَذَ لًا سے مضارع باؤن تاکید کا صیغہ واحد متکلم

اِتَّخَذَ لًا [۱۱۸ : ۲] - ہم نے ان کو ٹھہرایا۔ اِتَّخَذَ لًا سے ماضی ہُو ضمیر جمع

مذکر غائب۔ [۹۳ : ۳۸] اِتَّخَذَ لًا - انہوں نے ٹھہرا لیا۔ انہوں نے اختیار کر لیا۔ اِتَّخَذَ لًا سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب۔

اِتَّخَذَ لًا [۵۷ : ۵، ۱۵۳ : ۲] - تم اختیار کرو۔ تم ٹھہراؤ۔ اِتَّخَذَ لًا سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۱۲۵ : ۲]

اِتَّخَذَ لًا - انہوں نے تجھ کو اختیار کر لیا۔ اِتَّخَذَ لًا ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ لہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

اِتَّخَذَ لًا [۷۳ : ۷۳] - تم مجھے ٹھہراؤ۔ اِتَّخَذَ لًا - امر حاضر کا صیغہ جمع

مذکر حاضر۔ ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۱۶ : ۵]

اِتَّخَذَ لًا - انہوں نے اس کو اختیار کر لیا۔ اِتَّخَذَ لًا سے ماضی کا صیغہ

ماضی۔ لہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲۸ : ۷]

[۳۳ : ۲۳]

اُتْرِفُوا - وہ آرام دیے گئے۔

اِشْرَاف سے ماضی بھول جمع

مذکر غائب - [۱۱۶ : ۱۱]

اُشْرُكْ - تو چھوڑ - تو ترک کر۔

تَشْرُكْ سے امر کا صیغہ واحد مذکر

حاضر - [۲۴ : ۲۳]

اِتَّسَّقْ - وہ پورا ہوا - مکمل ہو۔

اِتِّسَّاق سے ماضی واحد مذکر

غائب - [۱۸ : ۸۲]

اِتَّقِ - تو ڈر - اِتَّقَا سے

امر واحد مذکر حاضر۔

[۱ : ۳۳ ، ۲۰۴ : ۲]

اِتَّقِ - بہت ڈرنے والا - بڑا پرہیزگار۔

وَقِ سے تفضیل کا صیغہ، اصل

میں افعَل کے وزن پر اَوْقِ اتخا۔

واو کو تاء سے تبدیل کر دیا گیا۔

[۱۷ : ۹۲]

اِتَّقِ - وہ ڈرا۔ اس نے پرہیزگاری

اختیار کی - اِتَّقَا سے ماضی واحد

مذکر غائب۔

[۷۶ : ۳ ، ۱۸۹ : ۲]

اِتَّقِنَ - اس نے درست کیا مضبوط

کیا - اِتَّقَان سے ماضی واحد مذکر

غائب - [۸۸ : ۲۷]

اِتَّقُوا - تم ڈرو۔ پرہیزگاری

اختیار کرو۔ اِتَّقَا سے امر کا

صیغہ جمع مذکر حاضر۔

[۲۸ ، ۲۴ : ۲]

اِتَّقُوا - وہ ڈرے۔ انہوں نے

پرہیزگاری اختیار کی - اِتَّقَا سے

ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۰۳ : ۲ ، ۲۱۲]

اِتَّقُوا - مجھ سے ڈرو۔ اِتَّقُوا

صیغہ امر - کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۶ : ۲۹ ، ۷۲ : ۶]

اِتَّقِيَنَّ - تم سب عورتیں ڈریں۔

تم نے پرہیزگاری اختیار کی - اِتَّقَا سے

ماضی جمع مؤنث حاضر۔

[۳۲ : ۳۳]

اِتَّقِمُ - تم میں سب سے زیادہ

پرہیزگار - اِتَّقَى سے فعل التفضیل

کا صیغہ، کُتْم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۱۳ : ۴۹]

اِتَّقِيَنَّ - تم سب عورتیں ڈرتی

رہو۔ پرہیزگاری رہی رہو۔ اِتَّقَا سے

امر کا صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

[۵۵ : ۳۳]

اِتَّلْ - تو پڑھ۔ تلاوت کر۔

تِلَادَة سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۷۵ : ۷ ، ۲۷ : ۵]

اِتْلُوْهَا - تم اس کو پڑھو۔

تِلَادَة سے امر جمع مذکر حاضر۔

ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۹۳ : ۳]

اِتْلُوا - میں پڑھتا ہوں۔ تِلَادَة

سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔

[۹۲ : ۲۷]

اُتَمَّ - میں تمام کروں۔ میں پورا کروں۔ اُتَمَّام سے مضارع واحد متکلم۔

[۱۵۰ : ۲]

اُتَمَّرُوا - تم سکھاؤ۔ مشورہ دو۔ اُتَمَّار سے جس کے معنی مشورہ کرنے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر۔

[۶ : ۴۵]

اُتَمَّم - تو پورا کر دے۔ اُتَمَّام سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔

[۸ : ۶۶]

اُتَمَّمْتُ - میں نے پورا کیا۔ اُتَمَّام سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم۔

[۳ : ۵]

اُتَمَّمْتُ - تو نے پورا کر دیا۔ اُتَمَّام سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۲۷ : ۲۸]

اُتَمَّمْنَاهَا - ہم نے اس کو پورا کر دیا۔ اُتَمَّام سے ماضی جمع متکلم ہاضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۲۲ : ۷]

اُتَمَّمُوا - تم پورا کرو۔ اُتَمَّام سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

[۱۸۷ : ۲]

اُتَمَّمَهَا - اس کو پورا کیا۔ اُتَمَّام سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، ہاضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۶ : ۱۲]

اُتِنَّا - ہم کو عطا فرما۔ ہم کو دے۔ اُتِ صیغہ امر، ہاضمیر جمع متکلم۔

[۱۹۴ : ۳، ۲۰۰ : ۲]

اُتَوَّ - تم دو۔ اُتَوَّار سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اُتَمَّيْنِ - ان کو پورا کیا۔ اُتَمَّام سے ماضی، ہاضمیر جمع مؤنث غائب۔

اُتَوَّ - وہ لائے۔ وہ آئے۔ وہ پہنچے۔ اُتَوَّار سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۸۸ : ۳، ۲۷۷ : ۱۸]

اُتَوَّار - انھوں نے دیا۔ اُتَوَّار سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۷۷ : ۹، ۵ : ۲]

اُتَوَّب - میں توبہ قبول کرتا ہوں۔ تَوَّب سے مضارع واحد متکلم۔

اُتَوَّلَكَ - وہ تیرے پاس آئے۔ اُتَوَّام سے ماضی جمع مذکر غائب۔

اُتَوَّلُوا - ہاضمیر واحد مذکر حاضر [۹۲ : ۹]

اُتَوَّلُوا - میں ٹیک لگاتا ہوں۔ تَوَّلُوا سے مضارع واحد متکلم۔

[۱۸ : ۲۰]

اُتَوَّنَا - تم ہمارے پاس لاؤ۔ اُتَوَّنَا سے امر، ہاضمیر جمع متکلم۔

اُتَوَّار - انھوں نے اس کو دیا۔

اَتَوْهَا

۱۹

اَتَيْتُكَ

اَتَوْا صیغہ امر، ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۳۳ ، ۲۴ : ۲۳]

اَتَوْهِنَّ - تم ان عورتوں کو دو۔
اَتَوْا امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر
هن ضمیر جمع مؤنث۔

[۴ : ۲۴ ، ۲ : ۲۵]

اَتَيْتُ - تو ان کو دے۔ اَتِ
اَتَيْتَاؤے صیغہ امر، ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۳۸ ، ۳۳ : ۴۸]

اَتَى - اس نے دیا۔ اَتَيْتَاؤ
سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷۷]

اَتَى - آنے والا۔ اَتَيَانُ سے

اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۹ : ۹۳]

اَتَيَا - تم دونوں آؤ۔ تم دونوں
پہنچو۔ اَتَيَانُ سے امر کا صیغہ

تثنیہ مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۱۶]

اَتَيْتُهُ - تم دونوں اس کے پاس
پہنچو۔ اَتَيْتَا صیغہ امر، ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۴۷]

اَتَيْتَ - تو نے دیا۔ اَتَيْتَاؤ
سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر

[۱۰ : ۸۸ ، ۳۳ : ۵۰]

اَتَيْتَكَ - میں نے تجھ کو دیا۔
اَتَيْتُ، اَتَيْتَاؤے ماضی واحد

متکلم، لک ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۷ : ۱۴۴]

اَتَوْا ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۶۶]

اَتَوْهَا - وہ اس کو مان لیتے۔

وہ اس کو لا ڈالتے۔ اَتَوْا

صیغہ ماضی ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۳۳ : ۱۴]

اَتَى - وہ آیا۔ وہ آ پہنچا۔ اَتَيَانُ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۱۷۷]

اَتَيَا - وہ دونوں آئے۔ اَتَيَانُ

سے ماضی کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

[۱۸ : ۷۷]

اَتَيْتَ - تو لایا۔ اَتَيَانُ سے

ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۲ : ۱۴۵]

اَتَيْتُمْ - تم نے دیا۔ اَتَيْتَاؤ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۳۳ ، ۳ : ۲۰]

اَتَيْتَ - اُس نے تجھ کو دیا۔

اَتَى صیغہ ماضی، لک ضمیر واحد

مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۷۷]

اَتَوْنِي - تم میرے پاس لاؤ۔ اَتَوْ

صیغہ امر، ن وقایہ، ہی ضمیر واحد

متکلم۔ [۱۸ : ۹۶]

اَتَوْا - وہ سب اس کے پاس آئے۔

اَتَوْا صیغہ ماضی، لک ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۲۷ : ۸۷]

اَتَوْهُمْ - تم ان کو دو۔

اَتَيْتُكُمْ - میں نے تم کو دیا۔

اَتَيْتُ صیغہ ماضی، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳۰ : ۸۱]

اَتَيْتُمُوهُنَّ - تم نے ان عورتوں کو دیا۔ اَتَيْتُمْ صیغہ ماضی، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث۔

اَتَيْتَنَا - تو نے ہم کو دیا۔ اَتَيْتَ صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔

اَتَيْتَنِي - تو نے مجھ کو دیا۔

اَتَيْتَ صیغہ ماضی، ن وفایہ، ی ضمیر متکلم۔ [۱۲ : ۱۰۱]

اَتَيْتَهُنَّ - تو نے عورتوں کو دیا۔ اَتَيْتَ صیغہ ماضی، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۳۳ : ۵۱]

اَتَيْتَكَ - میں تیرے پاس لائے دیتا ہوں۔ اَتَيْتَ صیغہ اسم فاعل ك ضمیر واحد مذکر حاضر۔

اَتَيْتَكَ - وہ تیرے پاس آیا۔ اَتَى صیغہ ماضی، ك ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۳۹ : ۳۰]

اَتَيْتُكُمْ - میں تم کو دیا۔ اَتَى صیغہ ماضی، ك ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۸۸ : ۱]

اَتَيْتُكُمْ - میں تم کو دیا۔ اَتَى صیغہ ماضی، ك ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۵۹ : ۷۰]

اَتَيْتُكُمْ - میں تم کو دیا۔ اَتَى صیغہ ماضی، ك ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۵۹ : ۷۰]

اَتَيْتُكُمْ - میں تم کو دیا۔ اَتَى صیغہ ماضی، ك ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۵۹ : ۷۰]

اَتَيْتُكُمْ - میں تم کو دیا۔ اَتَى صیغہ ماضی، ك ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۵۹ : ۷۰]

اَتَيْتُكُمْ - تمہارے پاس آیا۔ اَتَى صیغہ ماضی، ك ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۴۷]

اَتَيْتُنَّ - تم دو۔ اَتَيْتَاؤُسے امر کا صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اَتَيْتُنَّ - وہ آئیں۔ وہ کریں۔ اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۲۵]

اَتَيْتَنَا - ہم آئے۔ ہم لائے۔ اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔ اس کا تعدیہ باد کے ذریعے ہو تو معنی لے آنے اور پہنچانے کے ہوں گے۔ [۲۱ : ۴۷]

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْتَاؤُسے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

اَتَيْنَاكُمْ

۲۱

اَتَيْنَا

اَتَيْنَا - ہم نے تم کو دیا۔
اَتَيْنَا صیغہ ماضی کُم ضمیر جمع
مذکر حاضر۔

[۱۵ : ۸۵]

اَتَيْنَا - اس کے پاس آنے والا۔
اَتِي مضاف، لا ضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ [۱۹ : ۹۵]
اَتِي - اس کو دیا۔ اَتِي صیغہ
ماضی، لا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۵۱، ۲۵۲]

اَتِيَا - اس (عورت) کو دیا۔
اَتِي صیغہ ماضی، ہا ضمیر واحد

مؤنث غائب۔ [۴۵ : ۷]

اَتِيَا - اس کو پہنچا۔ اس کے
پاس آیا۔ اَتِي صیغہ ماضی، ہا
ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۰ : ۲۲، ۲۰ : ۱۱]

اَتِيَا - ان کو پہنچا۔ ان
کے پاس آیا۔ اَتِي صیغہ ماضی
ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۳۲، ۱۶ : ۲۶]

اَتِيَا - ان کو دیا۔ اَتِي
صیغہ ماضی، ہم ضمیر جمع مذکر

غائب۔ [۳ : ۱۴۸، ۱۵۰]

اَتِيَا - ان پر آنے والا ہے
اَتِي مضاف، ہم ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۱ : ۷۶]

اَتِيَا - ان دونوں کو دیا۔ اَتِي
صیغہ ماضی، ہما ضمیر ثنئیہ مذکر

اَتَيْنَاكُمْ - ہم نے تم کو دیا۔
اَتَيْنَا صیغہ ماضی کُم ضمیر جمع
مذکر حاضر۔

[۲ : ۶۳، ۹۳، ۷ : ۱۴۱]

اَتَيْنَاكُمْ - ہم نے اس کو دیا۔
اَتَيْنَا صیغہ ماضی، لا ضمیر واحد
مذکر غائب۔

[۵ : ۲۶، ۷ : ۱۴۵]

اَتَيْنَاهُمْ - ہم نے ان کو دیا۔
اَتَيْنَا صیغہ ماضی ہُم ضمیر
جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۱۱، ۴ : ۵۲]

اَتَيْنَاهُمْ - ہم نے ان کو
پہنچایا۔ اَتَيْنَا صیغہ ماضی،
ہُم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۳ : ۷۱، ۹۰]

اَتَيْنَاهُمْ - میں ان پر ضرور
آؤں گا۔ اَتِيَنَّ - اَتِيَنَّ
سے مضارع بالون تاکید کا صیغہ
واحد متکلم، ہُم ضمیر جمع مذکر

غائب۔ [۷ : ۱۷۷]

اَتَيْنَاهُمْ - ہم نے ان دونوں
کو دی۔ اَتَيْنَا اِتْنَاء سے
صیغہ ماضی، ہما ضمیر ثنئیہ

مذکر غائب۔ [۳۷ : ۱۱۷]

اَتِنِي - اس نے مجھ کو دیا۔
اَتِي صیغہ ماضی، ن وقایہ ی
ضمیر واحد متکلم۔

[۱۱ : ۲۸، ۶۳]

غائب۔

[۱۹۰ : ۷]

الف۔ ثا

آثَابُكُمْ۔ اس نے تم کو عوض

میں پہنچایا۔ اِثَابَةٌ سے ماضی

واحد مذکر غائب، کُثْرٌ ضمیر جمع

مذکر حاضر۔ [۱۵۳ : ۳]

آثَابَهُمْ۔ ان کو بدلہ دیا۔

الغام دیا۔ اِثَابٌ صیغہ ماضی،

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۸۵ : ۵]

آثَا ثَا۔ اسباب خانہ۔ گھر کا

ساز و سامان۔

[۷۴ : ۱۹ ، ۸۰ : ۱۶]

اِثَار۔ نشانیاں۔ علامتیں۔

أَشْرَکِ واحد۔ [۲۱ : ۴۰]

اِثَادَهُمْ۔ ان کے نشانات۔

اِثَادَ مضاف، هم ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷۰ : ۳۷ : ۳۶ : ۵]

اِثَارُوا۔ انہوں نے جوڑا۔

اِثَارَةٌ سے جس کے معنی جوڑنے

اور کھیتی کرنے کے ہیں، ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۹ : ۳۰]

اِثَا قَلْتُمْ۔ تم بوجھل ہوئے۔

تم بوجھ کے لئے ماضی جمع مذکر

[۳۸ : ۹]

اِثَامًا۔ گناہ۔ سزا۔ اِثْمٌ

مصدر۔ [۶۸ : ۲۵]

اُثْبِتُوا۔ تم ثابت قدم رہو۔

ثَبَاتٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر

[۲۵ : ۸]

اِثْنَتَيْم۔ تم نے بہت خور مزہ

کی۔ اِثْنَانٌ سے ماضی جمع مذکر

حاضر۔ [۴ : ۴۷]

اِثْر۔ اس نے پسند کیا۔ بہتر بھا

اِیْثَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۸ : ۷۹]

اِثَارَهُمَا۔ ان دونوں کے نشانات

قدم۔ اِثَارٌ مضاف، هُمَا

ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۶۴ : ۱۸]

اِثْرٌ۔ اصل معنی نشان اور علامت

کے ہیں۔ نشانِ قدم کے لیے بھی

مستعمل ہے۔ [۹۶ : ۲۰]

اِثْرَکَ۔ تجھ کو پسند کر لیا۔

اِثْرَ۔ ماضی، ک ضمیر واحد

مذکر حاضر۔ [۹۱ : ۱۲]

اِثْرِنَ۔ انہوں نے اٹھایا۔ اُثْرَا۔

اِثَارَةٌ سے ماضی جمع مؤنث

غائب۔ [۴ : ۱۰۰]

اِثْرَقَ۔ وہ روایت یا تحریر جس

کا اثر باقی ہو۔ [۴۶ : ۴۱]

اِثْرَى۔ میرے نشانِ قدم۔

میرے پیچھے۔ اِثْرٌ مضاف، ی

[۲۹ : ۵] اَثَمِيْمٌ - اُس کا گناہ۔ اَثَمٌ مضاف
 ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
 [۱۸۱ : ۲] اَثَمِيْمًا - اُن دونوں کا گناہ۔
 اَثَمٌ مضاف، هُمَا ضمیر تثنیہ
 مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۱۹ : ۲] اَثَمِيْمٌ - میرا گناہ۔ اَثَمٌ مضاف،
 ی، ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
 [۲۹ : ۵] اَثَمِيْنٌ - بہت سے گنہگار۔ واحد
 اَثَمٌ - اسم فاعل جمع مذکر۔

[۱۰۶ : ۵] اَثْنَا عَشَرَ - بارہ، مذکر کے لیے
 آتا ہے۔ بحالت رفع اَثْنَا عَشَرَ
 ہوگا۔ [۳۶ : ۹] اَثْنِيْنٌ - دو تثنیہ مذکر کے لیے
 آتا ہے۔ بحالت رفع اَثْنَانِ او
 بحالت جر اَثْنِيْنِ ہوگا۔

[۱۰۶ : ۵] اَثْنَا عَشَرَ - بارہ، مؤنث
 کے لیے آتا ہے۔ [۶ : ۲] اَثْنِيْنٌ - دو - تثنیہ مؤنث
 کے لیے آتا ہے۔

[۱۱ : ۳] اَثْنِيْنِ عَشَرَ - بارہ - مذکر
 کے لیے آتا ہے۔ [۱۲ : ۶] اَثَمِيْمٌ - گنہگار۔
 [۲۲ : ۲۶، ۲۷ : ۲] اَثَمِيْمٌ - گنہگار۔

ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
 [۸۴ : ۲۰] اَثَقَالًا - بوجھ۔ گناہ کے بوجھ۔
 [۱۳ : ۲۹] اَثَقُلٌ واحد۔
 اَثَقَالَكُمْ - تمہارے بوجھ۔
 اَثَقَالِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر
 حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۶]

اَثَقَالَهَا - اس کے بوجھ۔ یہاں
 دینے اور خزانے مراد ہیں۔ اَثَقَالَ
 مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث
 غائب مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۲۹]
 اَثَقَالَهُم - ان کے بوجھ۔ مراد
 گناہ۔ اَثَقَالَ مضاف، هُمْ ضمیر
 جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۳ : ۲۹] اَثَقَلْتُ - وہ بوجھل ہوئی۔
 اَثَقَالَ سے ماضی واحد مؤنث
 غائب۔ [۱۸۹ : ۷] اَثَلٌ - جھاؤ کا وزن۔ اَثَلْتُ
 جمع۔ [۱۶ : ۳۲]

اَثَمٌ - گنہگار۔ اَثَمٌ سے اسم
 فاعل واحد مذکر۔ [۲۸۳ : ۲] اَثَمٌ - گناہ۔ جمع اَثَامٌ۔
 [۱۷۳ : ۸۵ : ۲]

اَثَمَرٌ - وہ بار آور ہوا۔ وہ
 پھل لایا۔ اَثَمَرْتُ سے ماضی واحد
 مذکر غائب۔ [۱۴۱ : ۹۹ : ۶] اَثَمِيْكَ - تیرا گناہ۔ اَثَمٌ مضاف
 ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

الف - جیم

اُجَاج - کڑوا پانی۔ کھاری پانی۔

[۵۶ : ۷۰]

اُجَاءَ هَا - اُس کو لے کر آیا۔

اُجَاءَ - اُجَاءَ سے ماضی واحد

مذکر غائب، ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۲۳ : ۱۹]

اُجِبْتُمْ - تمہیں جواب دیا گیا۔

اُجَابَتْ سے ماضی بھول جمع مذکر

حاضر۔ [۱۰۹ : ۵]

اُجِبْتُمْ - تم نے جواب دیا۔

اُجَابَتْ سے ماضی کا صیغہ جمع

مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۶۵]

اُجِيبْتَهَا - تو نے اس کو چھٹ

لیا۔ اُجِيبَاءُ سے ماضی کا صیغہ

واحد مذکر حاضر، ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۲۰۳ : ۷]

اُجِيبْكُم - اس نے تم کو پسند کیا۔

اُجِيبَاءُ سے ماضی واحد مذکر

غائب کم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۱۷۸ : ۲۲]

اُجِيبْنَا - ہم نے پسند کیا۔ اُجِيبَاءُ

سے ماضی جمع متکلم۔ [۵۸ : ۱۹]

اُجِيبْنَا هُمْ - ہم نے ان کو پسند کیا۔

ہم ضمیر جمع متکلم۔ [۸۷ : ۶]

اُجِيبْهُ - اس کو پسند کیا۔ اُجِيبَاءُ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کا ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۲۱]

اُجِئْتُ - اس کو اکھاڑا گیا۔

اُجِئْتُ سے ماضی بھول واحد

مؤنث غائب۔ [۱۴ : ۲۶]

اُجْتَرَحُوا - انھوں نے گناہ کیا یا۔

اُجْتَرَحُوا سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۴۵ : ۲۱]

اُجْتَمَعْتُ - وہ جمع ہوئی۔

اُجْتَمَعْتُ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۱۷ : ۸۸]

اُجْتَمَعُوا - وہ سب جمع ہوئے

اُجْتَمَعُوا سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۲ : ۷۳]

اُجْتَنِبُوا - تم پرہیز کرو۔ تم بچو

اُجْتَنِبُوا سے امر جمع مذکر حاضر

[۱۶ : ۳۶ ، ۲۳ : ۳۰]

اُجْتَنِبُوا - وہ بچے۔ انھوں نے

پرہیز کیا۔ اُجْتَنِبُوا سے ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۳۹ : ۱۷]

اُجْتَنِبُوا - تم اس سے بچتے رہو

اُجْتَنِبُوا صیغہ امر کا ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۵ : ۹۰]

اُجْدُ - میں پاتا ہوں۔ دُجُودُ

سے مضارع واحد متکلم۔

[۹۲ : ۹ ، ۱۴۵ : ۶]

اُجْدَاثُ - قبریں۔ واحد جدث

[۵۴ : ۷ ، ۵۱ : ۳۶]

اُجْدَرُ - زیادہ لائق۔ زیادہ سزاوار۔

غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۶۲ ، ۲۶۲]

أَجْرِي - میرا بدلہ - میرا ثواب -

میری مزدوری - أَجْر مضاف

ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۱۰ : ۷۲ ، ۱۱ : ۲۹]

أَجْسَا مَلَهُمْ - ان کے ڈیل ڈول

أَجْسَا م مضاف هُمْ ضمیر جمع

نذکر غائب مضاف الیہ [۴ : ۶۳]

أَجْعَلُ - میں بنادوں۔

جَعْلٌ سے مضارع کا صیغہ واحد

متکلم۔ [۱۸ : ۹۵]

أَجْعَلُ - تو کر دے۔ تو بنا

دے۔ تو رکھ۔ جَعْلٌ سے امر کا

صیغہ واحد نذکر حاضر۔

[۲ : ۱۲۶ ، ۲۶۰]

أَجْعَلْنَا - ہم کو بنا۔ أَجْعَلُ

صیغہ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۲ : ۱۲۸ ، ۲۵ : ۷۲]

أَجْعَلْنِكَ - یقیناً تجھ کو کروں گا

جَعْلٌ سے مضارع بالنون تاکید

کا صیغہ واحد متکلم، ل ضمیر واحد

نذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۹]

أَجْعَلْنِي - مجھ کو بنا دے۔ مجھ

کو کر دے۔ مجھ کو مقرر کر دے

أَجْعَلُ صیغہ امر ن وقایہ، ی

ضمیر واحد متکلم۔

[۱۲ : ۵۵ ، ۱۲ : ۳۰]

إِجْعَلُوا - تم بناؤ۔ تم بٹھراؤ۔

جَدَرَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ

أَجْدَنَ - میں ضرور پاؤں گا۔ وَجُودٌ

سے مضارع بالنون تاکید کا صیغہ

واحد متکلم۔ [۱۸ : ۳۶]

أَجْدَرُ - مزدوری۔ ثواب۔ مہر۔

بدلہ۔ أَجْوَدُ جمع۔

[۳ : ۱۷۱ ، ۷ : ۱۷۰]

أَجْرُمُوا - انھوں نے گناہ کیا۔

أَجْرَامٌ سے ماضی جمع نذکر غائب۔

[۴ : ۱۲۲ ، ۳۰ : ۴۷]

أَجْرَامِي - میرا جرم کرنا۔ أَجْرَامٌ

مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۱۱ : ۳۵]

أَجْرَمْنَا - ہم نے جرم کیا۔ أَجْرَامٌ

سے ماضی جمع متکلم۔

[۳۴ : ۲۵]

أَجْرَكَ - اس کا ثواب۔ اس کا

بدلہ۔ أَجْر مضاف، ل ضمیر

واحد نذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۱۱۲ ، ۴ : ۱۰۰]

أَجْرَكَ - اس کو پناہ دے۔

أَجَادَةٌ سے امر واحد نذکر حاضر،

ل ضمیر واحد نذکر غائب۔

[۹ : ۶]

أَجْرَهَا - اس عورت کا ثواب

أَجْر مضاف ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۳۱]

أَجْرَهُمْ - اُن کا ثواب۔ ان کا

بدلہ۔ أَجْر مضاف، هُمْ ضمیر جمع نذکر

جَعْلٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۸۷ ، ۱۲ : ۶۲]

اجْعَلْهُ - اس کو کر دے۔ اس کو
بنادے۔ اجْعَلْ صیغہ امر، کا
ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۹ : ۴]

اَجَلٌ - واسطے۔ غرض۔ سبب۔
مصدر ہے اَجَلَ کا۔

[۵ : ۳۲]

اَجَلٌ - مدت مقررہ۔ اسی وجہ
سے موت کو بھی اَجَلٌ کہتے
ہیں۔ اَجَالَ جمع ہے۔

[۲۸ : ۲۹ ، ۲۹ : ۵]

اَجْلَبٌ - بے آ۔ چڑھالا۔
اَجْلَابٌ سے امر کا صیغہ واحد
مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۶۲]

اُجِلْتُ - مدت مقرر کی گئی
تَا جِئْتُ سے ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب۔ [۷۷ : ۱۲]

اَجِلْدُوا - تم کوڑے مارو۔ اَجِلْدُ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۲]

اَجَلْنَا - ہماری مدت مقررہ۔
اَجَلٌ مضاف ، نا ضمیر جمع متکلم
مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۲۸]

اَجَلْهُ - اس کی مدت مقررہ۔
اَجَلٌ مضاف ، کا ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۲۳۵]

اَجَلْهَا - اس کی مدت مقررہ۔

اس عورت کا وقت ، اس کی موت۔
اَجَلٌ مضاف ، ہا ضمیر واحد
مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۱۵ : ۵ ، ۲۳ : ۲۳]

اَجَلْهُمْ - ان کی مدت مقررہ۔
ان کی موت۔ اَجَلٌ مضاف۔

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۷ : ۳۲ ، ۱۰ : ۱۱]

اَجَلْهُنَّ - ان عورتوں کی مدت
مقررہ۔ اَجَلٌ مضاف ، هُنَّ ضمیر
جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۶۵ : ۲]

اَجَلَيْنِ - دو مقررہ مدتیں۔ اَجَلٌ
کا تشبیہ۔ [۲۸ : ۲۸]

اَجْمَعُوا - تم سب جمع کرو۔
اَجْعَاغٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۷۱ ، ۲۰ : ۶۲]

اَجْمَعُونَ - وہ سب کے سب۔
تاکید کے لیے آتا ہے۔

[۱۵ : ۳۰ ، ۲۶ : ۹۵]

اَجْمَعِينَ - وہ سب کے سب۔
[۲ : ۱۶۱ ، ۳ : ۸۷]

اُجِنْبُنِي - تو مجھ کو دور رکھ۔
تو مجھ کو بچا۔ اُجِنْبُ سے امر
واحد مذکر حاضر ، ن وقایہ ، ی

ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۳۵]

اُجْتَمَحْ - تو جھک جا۔ تو قائل ہو
اُجْتَمَحْ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۸ : ۶۱]

الف - حا

اَحَادِيثُ - کہانیاں - باتیں۔

واحد - حدیث۔ [۱۲ : ۴]

اَحَاطَ - اُس نے گھیر لیا۔ قابو میں کر لیا۔ اِحَاطَةً سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۸، ۴۰، ۱۱۷ : ۲۹]

اَحَاطَتْ - اُس نے گھیر لیا۔ اُس پر چھا گئی۔ اِحَاطَةً سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲ : ۸۱]

اَحَبُّ - میں پسند کرتا ہوں۔ دوست رکھتا ہوں۔ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۴ : ۷۷]

اَحْبَاؤُهُ - اُس کے پیارے۔

حَبِيبٌ واحد - [۵ : ۱۸]

اَحْبَبْتُ - تو نے پسند کیا۔

اِحْبَابٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۲۸ : ۵۶]

اَحَبُّ - زیادہ پیارا، حُبُّ سے۔ افعِلْ التفضیل کا صیغہ۔ واحد

مذکر۔ [۱۲ : ۸، ۳۳]

اَحْبَادٌ - علماء۔ جَبْرٌ واحد

[۹ : ۳۴]

اَحْبَبْتُ - میں نے دوست رکھا۔

اَجْنَحَةٌ - پَر۔ بازو۔ جَنَاحٌ

واحد۔ [۳۵ : ۱]

اَجْنَةُ - بچے جو پیٹ میں ہوں۔

واحد جَنِيئٌ۔ [۵۳ : ۳۲]

اَجْوَرُكُمْ - تمہارا حق۔ تمہارا بدلہ۔

اَجْوَرُ مضاف اِکْمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ واحد۔ اَجْرٌ۔

[۳ : ۱۸۵، ۴۷ : ۳۶]

اَجْوَرُهُمْ - اُن کا حق۔ اُن کا بدلہ۔

اَجْوَرُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳ : ۵۷، ۴ : ۱۵۲]

اَجْوَرُهُنَّ - اُن کا حق ان کا بدلہ۔

اَجْوَرُ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۴ : ۲۲، ۵ : ۵]

اَجْهَرُ وَا - تم زور سے کہو۔

جَهْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۴۷ : ۱۳]

اَجِيبُ - میں قبول کرتا ہوں۔

اِجَابَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۲ : ۱۸۶]

اَجِيبْتُ - وہ قبول کر لی گئی۔

اِجَابَةٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۱۰ : ۸۹]

اَجِيبُوا - تم قبول کرو۔ اِجَابَةٌ

سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۳۶ : ۳۱]

أَحَدُ عَشَرَ - گیارہ مذکر کے لیے

آتا ہے۔ [۱۲ : ۴]

أَحَدُكُمْ - تم میں سے کوئی۔ تم

میں سے ایک۔ أَحَدُ مضاف،

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲ : ۲۶۶ ، ۴۹ : ۱۲]

أَحَدَانَا - ہم میں سے ایک۔

أَحَدُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم

مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۷۸]

أَحَدُهُمْ - اُن میں سے کوئی

ان میں سے ایک۔ أَحَدُ مضاف

ہُم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۲ : ۹۶ ، ۴ : ۱۸]

أَحَدُهُمَا - ان دونوں میں سے

ایک۔ أَحَدُ مضاف، هُمَا ضمیر

تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ۔

أَحَدَايَ - ایک عورت۔ أَحَدُ

کا مؤنث۔ [۸ : ۷۷ ، ۹ : ۵۲]

أَحَدُهُمَا - اُن دو عورتوں میں

سے ایک۔ أَحَدَايَ مضاف، هُمَا

ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مضاف

الیہ۔ [۲ : ۲۸۲ ، ۲۸ : ۲۵]

أَحَدُكُمَا - تم دونوں میں سے

ایک۔ أَحَدُ مضاف، کُمَا ضمیر

تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۲ : ۴۱]

أَحَدُهُنَّ - ان عورتوں میں سے

ایک۔ أَحَدَايَ مضاف، هُنَّ

ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

أَحْبَابٌ سے ماضی واحد متکلم۔

[۳۸ : ۳۳]

أَحْبَابُهُمْ - ان کے علماء أَحْبَابُ

مضاف، هُم ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۹ : ۳۱]

أَحْبَطَ - اس نے کھو دیا۔ اس

نے اکارت کر دیا۔ أَحْبَاطٌ سے

ماضی واحد مذکر۔ [۱۹۱۳۳]

أَحْتَرَقْتُ - وہ جلی۔ أَحْتَرَأْتُ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲ : ۲۶۶]

أَحْتَمَلَ - اُس نے اٹھایا۔

أَحْتَمَلْتُ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۳ : ۱۱۲ ، ۱۳ : ۱۷]

أَحْتَمَلُوا - انہوں نے اٹھایا۔

أَحْتَمَلُوا سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۳۳ : ۵۸]

أَحْتَنَكْتُ - میں ضرور قابو کروں

گا۔ حَتُّ کرجاؤں گا۔ أَحْتَنَاكَ

سے مضارع واحد متکلم بالوزن تاکید

ہے۔ [۱۷ : ۶۲]

أَحَدٌ - اکیلا۔ ایک۔ (مذکر)

[۳ : ۳۷ ، ۴ : ۴۳]

أَحَدَايَ - ایک (مؤنث)

[۸ : ۷۷ ، ۹ : ۵۲]

أَحْدَاثٌ - میں نکالوں۔ میں

شروع کروں۔ أَحْدَاثٌ سے

مضارع واحد متکلم۔

[۱۸ : ۷۰]

نے نیکی کی۔ اِحْسَان سے ماضی واحد
مذکر غائب۔

[۱۴ : ۹۶ ، ۳۹ : ۳۵]

اَحْسَن۔ تو احسان کر۔ تو نیکی کر۔
احسان سے امر کا صیغہ واحد مذکر

حاضر۔ [۲۸ : ۷۷]

اَحْسَنْتُمْ۔ تم نے نیکی کی۔
بھلائی کی۔ اِحْسَان سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۷۷]

اَحْسَنَ۔ اس کا بہتر۔ اَحْسَنَ
مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۳۹ : ۱۸]

اَحْسَنَهَا۔ اس کا بہتر۔ اَحْسَنَ
مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔

[۷ : ۱۲۵]

اَحْسَنُوا۔ انھوں نے بھلائی کی۔
انھوں نے احسان کیا۔ احسان

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۱۷۳ ، ۵ : ۹۳]

اَحْسِنُوا۔ تم نیکی کرو۔ اِحْسَانُ
سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۱۹۵]

اَحْسُوا۔ انھوں نے پایا۔ دریافت
کیا۔ اِحْسَاس سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۲۱ : ۱۲]

اُحْشَرُوا۔ تم اکٹھا کرو۔
تم جمع کرو۔ حَشْر سے امر جمع

حاضر مذکر۔ [۳۷ : ۲۲]

[۴ : ۲۰]

اِحْذَرُوْكَ۔ تم اس سے ڈرو۔
اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۳۵]

اِحْذَرُوْهُمْ۔ تم ان سے بچو۔
ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۲ : ۱۲۴]

اِحْذَرُوا۔ تم ڈرو۔ تم بچو۔
حَذَر سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۵ : ۹۲ ، ۴۱ : ۹۲]

اِحْذَرَهُمْ۔ تو ان سے بچ۔
حَذَر سے امر واحد مذکر حاضر۔

ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۴۹]

اَحْرَصَ۔ بڑا لالچی۔ حِرْصُ
سے اسم تفصیل واحد مذکر۔

[۲ : ۹۶]

اَحْزَابَ۔ گروہ۔ ٹولیاں۔
جماعتیں۔ حِزْب واحد۔

[۳۳ : ۲۰ ، ۲۲ : ۲۲]

اَحْسَسَ۔ اُس نے محسوس کیا۔
اِحْسَاس سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۳ : ۵۲]

اِحْسَانُ۔ نیکی کرنا۔ بھلائی۔
[۲ : ۱۷۸ ، ۹ : ۱۰۰]

اَحْسَنُ۔ بہت اچھا۔ اَفْعَلُ التَّفْظِيلِ
کا صیغہ۔

[۲ : ۱۳۸ ، ۴ : ۵۹]

اَحْسَنَ۔ اُس نے احسان کیا۔ اس

أُحْصِرْتُمْ - تم روکے گئے۔

أَحْصَارٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر

غائب - [۱۹۶ : ۲]

أُحْصِرُوا - وہ بند کیے گئے۔

روکے گئے۔ أَحْصَارٌ سے ماضی مجہول

جمع مذکر غائب - [۲۷۳ : ۲]

أُحْصِنَ - وہ نکاح میں لائی گئیں۔

أَحْصَانٌ سے ماضی مجہول جمع مؤنث

غائب - [۲۵ : ۴]

أُحْصِنْتُ - اس عورت نے حفاظت

کی (یعنی عصمت کی) أَحْصَان

سے ماضی واحد مؤنث غائب -

[۱۲ : ۶۶، ۹۱ : ۲۱]

أَحْصُوا - تم گنو۔ تم شمار کرو۔

أَحْصَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۹۵ : ۱]

أَحْصَاهَا - گن لیا اس کو۔ اس

میں ہا ضمیر، واحد مؤنث غائب

[۳۹ : ۱۸]

أُحْصِرُوهُمْ - اُن کو قید رکھو۔

روکے رکھو۔ أُحْصِرُوا، حَصَرٌ

سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر، هُو

ضمیر جمع مذکر غائب - [۵ : ۹]

أَحْصَى - خوب گنے والا۔ اَلْمَعْلُوفُ

کامیغہ - [۱۲ : ۱۸]

أَحْصَى - اُس نے گن لیا۔ أَحْصَارٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب -

[۲۸ : ۷۲]

أَحْصِنَاهُ - ہم نے اس کو گن رکھا۔

ہم نے اس کو شمار کیا۔ أَحْصَارٌ

سے ماضی جمع متکلم، لا ضمیر واحد

مذکر غائب - [۱۲ : ۳۶]

أَحْصَاهُ - اُس کو گن رکھا۔ اَحْصَى

صیغہ ماضی، لا ضمیر واحد مذکر

غائب - [۶ : ۵۸]

أَحْضَرْتُمْ - اُن کو گن رکھا۔ اس

میں هُو ضمیر جمع مذکر غائب -

[۹۲ : ۱۹]

أَحْضَرْتُ - اُس نے حاضر کیا۔

أَحْضَارٌ سے ماضی واحد مؤنث

غائب - [۱۲ : ۸۱]

أَحْضَرْتُ - وہ حاضر کی گئی۔

أَحْضَارٌ سے ماضی مجہول واحد

مؤنث غائب - [۱۲۸ : ۴]

أَحْطَيْتُ - میں نے احاطہ کیا۔

أَحْاطَةٌ سے ماضی واحد متکلم

(یہاں احاطہ علمی مراد ہے)

[۲۲ : ۲۷]

أَحْطَيْنَا - ہم نے گھیر لیا۔ ہم

نے معلوم کر لیا۔ أَحْاطَةٌ سے

ماضی جمع متکلم - [۹۱ : ۱۸]

أَحْفَظُوا - تم حفاظت کیا کرو۔

أَحْفَظٌ سے امر جمع مذکر حاضر - [۸ : ۵]

أَحَقُّ

۳۱

أَحْمَدُ

أَحَقُّ - بڑا حق دار۔ زیادہ حق دار۔
حق سے اسم تفضیل واحد مذکر۔

[۲۲۸ ، ۲۲۷]

أَحْقَابًا - بڑی مدتیں۔ بے انتہا نکلنے۔

[۲۳ : ۷۸]

أَحْقَافٌ - ریت کے لمبے لمبے اور

بلند لیکن ذرا مڑے ہوئے ٹیلے۔

واحد حَقْفٌ - یمامہ عمان، بحرین۔

حضرموت اور مغربی یمن کے زیبح

میں جو صحرائے اعظم الدنیا یا رابع

خالی کے نام سے واقع ہیں۔ یہ آبادی

کے قابل نہیں۔ لیکن اس کے اطراف

میں کہیں کہیں آبادی تھی۔ عہد قدیم

میں اسی حضرموت اور بحر ان کے

ورمیانی حصہ ہیں۔ عادیارم، کامشہو

قبیلہ آباد تھا۔ جس کو خدا نے اس کی

نافرمانی کی پاداش میں نیست و نابود

کر دیا۔ [۲۱ : ۲۶]

أَحْكَمٌ - بڑا حاکم۔ حُکْم سے

اسم تفضیل واحد مذکر۔ [۳۵ : ۱۱]

أَحْكَمٌ - میں حکم کروں گا۔ حُکْم

سے مضارع واحد متکلم۔ ۵۵ : ۳

أَحْكَمٌ - تو فیصلہ کر۔ حُکْم

سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۴۸ ، ۴۲ : ۵]

أُحْكِمْتُ - مضبوط کی گئی۔ ثابت

کی گئی۔ اِحْکَام سے ماضی مجہول

واحد مؤنث غائب۔ [۱۱ : ۱۱]

أُحِلَّ - وہ حلال کر دیا گیا۔ اِحْلَال

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۷۵ : ۲]

أَحْلَامُهُمْ - ان کی عقلیں۔

أَحْلَامٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳۲ : ۵۲]

أَحْلَامٌ - خواب، واحد، جُلْم۔

عقلیں۔ بردباریاں۔ واحد جُلْم۔

[۴۲ : ۱۲]

أُحِلَّتْ - وہ حلال کی گئی۔

اِحْلَال سے ماضی مجہول واحد مؤنث

غائب۔ [۲ : ۱۶ ، ۵ : ۱]

أُحِلُّ - تو کھول دے۔ حُلُّ

سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۷ : ۲۰]

أُحِلَّتَا - ہم نے حل کر دیا۔ اِحْلَال

سے ماضی جمع متکلم۔ [۵۰ : ۳۵]

أَحْمَالٌ - بوجھ عمل۔ واحد حَمْلٌ۔

[۴ : ۶۵]

أَحْلَتَا - اُس نے ہم کو لا اُتارا۔

اِحْلَال سے ماضی واحد مذکر غائب،

نا ضمیر جمع متکلم۔ [۳۵ : ۳۵]

أَحْلَوْا - انھوں نے اتارا۔ اِحْلَال

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۸ : ۱۳]

أَحْمَدٌ - بڑا سراہا ہوا۔ خاتم الانبیاء

جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

کا نام نامی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث

ہونے کی بشارت اسی مقدس نام سے
دی تھی۔ لفظ احمد کی بشارت

اس امر کی طرف بھی اشارہ تھا کہ
آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم
دیگر انبیاء سے کہیں زیادہ قابل
تعریف ہوں گے۔ [۶: ۶۱]

أَحْمَلُ - میں اٹھارہ ہوں۔ میں
سوار کردوں۔ حَمَل سے مضارع

واحد متکلم۔ [۳۶: ۱۲]

أَحْمَلُ - آتو سوار کر لے۔ تو چڑھا
لے۔ حَمَل سے امر واحد مذکر

حاضر۔ [۴: ۱۱]

أَحْوَى - کلاسیاہ۔ مائل بسبزی
حَوَّۃ سے صفت۔ [۵: ۸۷]

أَحْيَاءُ - زندہ لوگ۔ حَيَّی کی جمع
[۲: ۱۵۴، ۳: ۱۶۹]

أَحِيطَ - اُسے گھیر لیا گیا۔ احاطۃ
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

أَحْيَى - میں زندہ کرتا ہوں۔
أَحْيَا سے مضارع واحد متکلم۔

[۲: ۲۸۵]

أَحْيَى - اُس نے جلایا۔ اس نے
زندہ کیا۔ أَحْيَا سے ماضی واحد

مذکر غائب۔

[۲: ۱۶۴، ۵: ۳۲]

أَحْيَيْنَا - تو نے ہم کو جلایا۔
أَحْيَا سے ماضی واحد مذکر حاضر،
نا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۱: ۴۰]

أَحْيَيْنَا - ہم نے جلایا۔ أَحْيَا
سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔

[۳۵: ۵۰، ۹: ۱۱]

أَحْيَيْنَاهُ - ہم نے اُس کو زندہ کر
دیا۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۲۲: ۶]

أَحْيَيْنَاهَا - ہم نے اس کو زندہ کر دیا۔
ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۳۶: ۳۳]

الف-خا

أَخ - بھائی۔ جمع أَخَوَاتٌ۔ [۲۳: ۲۴]

أَخَا عَادَ - عادی کے بھائی۔ مراد
حضرت ہود علیہ السلام۔

[۲۱: ۴۶]

أَخَافُ - میں ڈرتا ہوں۔ خَوْفٌ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۸: ۵]

أَخَالِفُكَ - میں تمہاری مخالفت
کروں۔ أَخَالِفُ - مُخَالِفۃ کی

واحد متکلم، گم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۸۸: ۱۱]

أَخَانَا - ہمارا بھائی۔ أَخَا
مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف

الیہ۔ [۱۲: ۹۳، ۶۵]

أَخَاهُ - اُس کا بھائی۔ أَخَا مضاف،

لا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۱ : ۱۲ ، ۶۹ : ۶۹]
آخَاهُمْ - اُن کے بھائی
 آخا مضاف ، ہُم ضمیر جمع مذکر
 غائب مضاف الیہ ۔

[۷۳ : ۶۵ ، ۷۳ : ۷۳]
اُخْبَارُكُمْ - تمہارے احوال
 خبری خبریں - اُخْبَار مضاف
 کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ
 واحد خبر [۳۱ : ۳۷]
اُخْبَارُهَا - اس کی خبریں اُخْبَار
 مضاف ہا ضمیر واحد مؤنث غائب
 مضاف الیہ [۴ : ۹۹]
اُجَبْتُوْا - وہ جھکے انہوں نے
 عاجزی کی - اُجَبَات سے ماضی
 جمع مذکر غائب [۲۳ : ۱۱]
اُحْت - بہن - اُخ کی تائید
 ہے - جمع اُخوات

[۲۸ : ۱۹]
اُخْتَارَ - اس نے چن لیا - اُخْتِيَارُ
 سے ماضی واحد مذکر غائب
 [۱۵۵ : ۷]

اُخْتَرْتُكَ - میں نے تجھ کو پسند
 کیا - اُخْتِيَارُ سے ماضی واحد متکلم
 لک ضمیر واحد مذکر حاضر

[۱۳ : ۲۰]
اُخْتَرْنَا هُمْ - ہم نے اُن کو پسند
 کر لیا - اُخْتَرْنَا اُخْتِيَارُ سے ماضی
 جمع متکلم ، ہُم ضمیر جمع مذکر غائب
 [۳۲ : ۴۴]

اُخْتَلَفْتُمْ - تم نے اختلاف کیا
 اُخْتِلَاف سے ماضی جمع مذکر حاضر
 [۱۰ : ۴۲ ، ۴۲ : ۸]

اُخْتُكَ - تیری بہن - اُحْت
 مضاف ، لک ضمیر واحد مذکر حاضر
 مضاف الیہ [۴۰ : ۲۰]
اُخْتَصَمُوا - انہوں نے جھگڑا کیا
 اُخْتِصَام سے ماضی جمع مذکر
 غائب [۱۹ : ۲۲]

اُخْتِلَافُ - فرق - تفاوت -
 جھگڑا - اختلاف یل و نہار کے
 معنی ہیں - دن رات کا آگے پیچے
 د آنا - [۸۰ : ۲۳]

اُخْتِلَاقُ - افترا - بہتان
 طراری - من گھڑت - اُفْتِئَالُ
 سے مصدر - [۷ : ۳۷]
اُخْتِلَاطُ - وہ مل گیا - اُخْتِلَاطُ
 سے جس کے معنی ملنے کے ہیں ماضی

واحد مذکر غائب - [۱۴۶ : ۶]
اُخْتَلَفَ - اس نے اختلاف کیا
 اختلاف سے ماضی واحد مذکر غائب

[۲ : ۲۱۳ ، ۳ : ۱۹]
اُخْتَلَفَ - اختلاف کیا گیا
 اُخْتِلَاف سے ماضی مجہول واحد مذکر
 غائب

[۱۱ : ۱۱ ، ۴۱ : ۴۳]
اُخْتَلَفُوا - انہوں نے اختلاف کیا
 اُخْتِلَاف سے ماضی جمع مذکر حاضر
 [۲۱۳ : ۱۷۶ ، ۲ : ۲۱۳]

اَخَذْتَهُ - اُس نے اس کو پکڑ لیا۔
اَخَذْتُ ماضی، کا ضمیر واحد مذکر

غائب - ۲ : ۲۰۶

اَخَذْتُهَا - میں نے اس کو پکڑ لیا۔
اَخَذْتُ ماضی، ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب - ۲۲ : ۲۸

اَخَذْتَهُمْ - میں نے ان کو پکڑ لیا۔
اَخَذْتُ صیغہ ماضی، ہم ضمیر جمع
مذکر غائب - ۱۳ : ۳۲

اَخَذْتَهُمْ - اُن کو آ پکڑ لیا۔
اَخَذْتُ صیغہ ماضی ہم ضمیر جمع
مذکر غائب - ۱۲ : ۱۵۳

اَخَذْنَ - اُن عورتوں نے لے لیا۔
اَخَذْنَ ماضی جمع مؤنث غائب۔

اَخَذْنَا - ہم نے لیا۔ اَخَذْنَا ماضی
جمع متکلم - ۲ : ۴۳ ، ۸۳

اَخَذْنَاهُ - ہم نے اُس کو پکڑ لیا۔
اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

اَخَذْنَاهُمْ - ہم نے اُن کو پکڑ لیا۔
اس میں ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

اَخَذُوا - وہ پکڑے گئے اَخَذُوا
سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

اَخَذَا - اُس نے اُس کو پکڑ لیا۔
اَخَذَا صیغہ ماضی، کا ضمیر واحد مذکر
غائب - ۴۹ : ۲۵

اُخْتِنِ - دو بہنیں۔ اُخْتٌ کا
تشبیہ - ۴ : ۲۳

اُخْتِهِ - اُس کی بہن۔ اُخْتٌ مضاف
کا ضمیر واحد مذکر غائب - ۲۸ : ۱۱
اُخْتَهَا - اس کی بہن، اُخْتٌ مضاف
کا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف

الیہ - ۷ : ۳۸
اُخَذَ اُن - تجھے یار، چھپے آشنا۔
خِذْنَ کی جمع۔

اُخْذُودِ - کھائی۔ خَذَق - جمع
اُخْذُودِ - ۸۵ : ۴

اُخْذُو - پکڑنے والا۔ اُخْذُو ام
فاعل واحد مذکر - ۱۱ : ۵۶
اُخْذُ - پکڑ۔ پکڑنا۔ یہ مصدر ہے۔

اُخْذَ - اس نے پکڑ لیا۔ اس نے لیا۔
اُخْذَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

۱۱ : ۱۰۱

اُخْذَ - وہ لیا گیا۔ اُخْذَ سے ماضی
مجہول واحد مذکر غائب - ۸ : ۷۰
اُخْذْتُ - میں نے پکڑ لیا۔ اُخْذْتُ
سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم۔

۳۵ : ۲۹

اَخَذْتُكُمْ - اُس نے تم کو پکڑ لیا۔
اَخَذْتُ صیغہ ماضی، تم ضمیر
جمع مذکر حاضر - ۲ : ۵۵
اَخَذْتُكُمْ - تم نے لیا۔ اَخَذْتُكُمْ
ماضی جمع مذکر حاضر - ۳ : ۸۱ ، ۸ : ۶۸

أَخَذَهُمْ - اس نے ان کو پکڑا۔ أَخَذُ
صیغہ ماضی، ہُم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۱ : ۳]

أَخَذَهُمْ - اُن کا لینا۔ أَخَذَ مَصْدُ
مضاف، ہُم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۹۱ : ۳]

أَخَذِينَ - لینے والے۔ أَخَذُ
سے، اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر آخذ۔
واحد۔

[۱۶ : ۵۱]

أَخَذِيهِ - اس کے لینے والے اس
میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ أَخَذِي
مضاف جو اصل میں أَخَذِينَ تھا۔
اضافہ کی وجہ سے ن گر گیا۔

[۲۶۷ : ۲]

أَخَرَ - دوسرا۔ أَلَا أَخْرُسُ مَعْدُول
ہے۔ جمع أَخْرُونَ۔ [۲۷ : ۵]

أَخِرٌ - پیچھلا۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی
صفت ہے۔ اور تمام مخلوقات کے
نفاہ ہونے کے بعد باقی رہنے والی ذات

مراد ہے۔ [۶۲ : ۸ : ۲]

أَخَرَ - اور۔ دوسرا۔ أَخْرَى وَحْد
[۱۸۵ : ۱۸۴ : ۲]

أَخَرَ - اس نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِرٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۷۵]

أَخْرَاج - نکالنا۔ باب افعال سے

[۲۱۷ : ۲]

أَخْرَاجُكُمْ - تمہارا نکالنا۔ أَخْرَاج
مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۹ : ۶۰]

أَخْرَاجُكُمْ - ان کا نکالنا۔

أَخْرَاجُ مضاف، ہُم ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۱۵۱ : ۲]

أَخْرَانِ - دو دوسرے۔ آخر کا

تثنیہ۔ [۱۰۷ : ۱۰۶ : ۵]

أَخْرَجْتَنِي - تو نے مجھ کو ڈھیل

دی۔ أَخْرَجْتَ - تَاخِرٌ سے

ماضی واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی

ضمیر واحد متکلم۔ [۱۰ : ۶۳]

أَخْرَجْتَنِي - تو نے ہم کو ڈھیل دی۔

أَخْرَجْتَ صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع

متکلم۔ [۷۷ : ۲]

أَخْرَجْتُ - اس نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِرٌ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۵ : ۸۲]

أَخْرَجَ - اس نے نکالا۔ أَخْرَاجُ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۲ : ۲]

أَخْرَجَ - تو نکال۔ أَخْرَاجُ سے

امر واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۲]

أَخْرَجَ - میں نکالا جاؤں گا۔ أَخْرَاجُ

سے مضارع مجہول واحد متکلم۔

[۶۶ : ۱۹]

أَخْرَجَ - تو نکل۔ خُرُوجُ سے

امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۸ : ۱۳ : ۷]

أَخْرَجَتْ - اس عورت نے نکالا۔

أَخْرَاجُ سے ماضی واحد مؤنث

[۲ : ۲۹۷ ، ۶ : ۹۹]
اُخْرِجْنَاهُمْ - ہم نے ان کو نکال
باہر کیا۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۹ : ۵۷]
اُخْرِجْنِي - اس نے مجھ کو نکالا۔
اُخْرِجْ - ماضی، ن وقایہ، ی

ضمیر واحد متکلم۔ [۱۰۰ : ۱۲]
اُخْرِجُوا - وہ نکالے گئے۔
اُخْرِجْ سے ماضی مجہول جمع مذکر
غائب۔

[۳ : ۱۹۵ ، ۲۲ : ۴۰]
اُخْرِجُوا - تم نکلو۔ خُرُوجٌ

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶۶ : ۴]
اُخْرِجُوا - تم نکالو۔ اُخْرِجْ

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹۲ : ۶]
اُخْرِجُوهُمْ - تم اُن کو
نکالو۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب ہے۔ [۱۹۱ : ۲]
اُخْرِجْہُ - اس نے اس کو نکالا۔

اُخْرِجْ ماضی کا ضمیر واحد مذکر
غائب۔ [۴ : ۹]

اُخْرِجُوکُمْ - انھوں نے تم کو
نکالا۔ اُخْرِجُوا ماضی، کُمْ ضمیر

جمع مذکر حاضر۔ [۱۹۱ : ۲]
اُخْرِجْہِمَا - اُن دونوں کو نکالا۔

اس میں ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب
ہے۔ [۳۶ : ۲]

اُخْرِجْنَا - ہمارا یہ پھلا۔ اُخْرِجْ
مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۲ : ۹۹]
اُخْرِجْتُ - وہ نکالی گئی۔ اُخْرِجْ
سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۱۱۰ : ۳]
اُخْرِجْتُمْ - تم نکالے گئے۔ اُخْرِجْ
سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۱۱۰ : ۵۹]
اُخْرِجْنَا - ہم نکالے گئے۔ اُخْرِجْ
سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۲۲۴ : ۲]
اُخْرِجْنَا - تو ہم کو نکال۔ اُخْرِجْ۔
صیغہ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۲ : ۷۵ ، ۲۳ : ۱۰۷]
اُخْرِجْتِكَ - اس نے تجھ کو نکالا۔
اس میں کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۱۳ : ۴۷]
اُخْرِجْکَ - اس نے تجھ کو نکالا۔
اُخْرِجْ صیغہ ماضی، کَ ضمیر واحد

مذکر حاضر۔ [۵ : ۸]
اُخْرِجْکُمْ - اس نے تم کو نکالا۔
اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

ہے۔ [۷۸ : ۱۶]
اُخْرِجْنَا - ہم نکالے گئے۔
اُخْرِجْ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔

[۲۲۶ : ۲]
اُخْرِجْنَا - تو ہم کو نکال۔ اُخْرِجْ۔
امر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۲ : ۷۵ ، ۲۳ : ۱۰۷]
اُخْرِجْنَا - ہم نے نکالا۔ اُخْرِجْ
سے ماضی جمع متکلم۔

اَخْزَايَ - زيادہ رسوا۔ بڑا شرمندہ۔

رِخْزِي سے اسم تفضیل واحد مذکر۔

[۱۴ : ۴۱]

اَخْزَيْتَهُ - تو نے اس کو رسوا کیا۔ اَخْزَاؤُ سے ماضی واحد مذکر حاضر، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۹۲ : ۳]

اَخْسَرُونَ - سب سے زیادہ نقصان پانے والے۔ واحد اَخْسَرُ خَسَارَةٌ سے افعِل التفضیل۔

[۵ : ۲۲، ۱۲۷ : ۵]

اِخْسَرُوا - پڑے رہو۔ پھسکارے ہوئے۔ خَسَا سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۰۸ : ۸۳]

اَخْسَرِينَ - زیادہ نقصان میں رہنے والے۔ زیادہ گھانا اٹھانے والے۔ جمع بحالت نصب وجر۔

واحد اَخْسَسَ - [۱۰۳ : ۱۸]

اِخْشَوْا - تم ڈرو، خَشْيَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۳۳]

اِخْشَوْنِي - تم مجھ سے ڈرو۔ اس میں ن وقایہ، می ضمیر واحد متکلم۔

[۱۵۰ : ۲]

اَخْضَرُ - سبز۔ ہرا۔ خَضَرٌ سے صفت۔ جمع خَضِرٌ۔

[۸۰ : ۳۶]

اَخْطَاْتُمْ - تم چوک گئے۔ تم نے خطا کی۔ اِخْطَاؤُ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ رِخْطَاؤُ کے ”مادہ جحد“

[۱۱۴ : ۵]

اَخَّرْنَا - ہم نے تاخیر کی۔ تَاخِيرٌ سے

ماضی جمع متکلم۔ [۸ : ۱۱]

اَخَّرْنَا - ہم کو مہلت دے۔ تَاخِيرٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۴ : ۱۴]

اَخْرُونَ - دوسرے۔ اور لوگ۔

اَخْرُ واحد۔ [۱۰۶ : ۱۰۲، ۹]

اِخْرَآءُ - آخرت۔ عالم بقا۔

اِخْرَآءُ - اس کا آخر۔ اِخْرُ مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۸۶ : ۴۱، ۲]

اُخْرَى - دوسری۔ پچھلی۔ اِخْرُ کی مؤنث۔

[۱۰۲ : ۲۸۲، ۳]

اُخْرَاكُمْ - تمہاری پچھلی۔ اُخْرَى مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۵۳ : ۳]

اَخْرَيْنَ - دوسرے۔ اِخْرُ

واحد۔ [۱۳۳ : ۴]

اِخْرَيْنَ - پچھے۔ اِخْرُ واحد۔

[۷۸ : ۲۷، ۸۴ : ۲۶]

اُخْرَاهُمْ - اُن کی پچھلی (جماعت) اُخْرَى مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۷۶ : ۷]

اَخْلَصْنَهُمْ - ہم نے ان کو خالص کیا۔ ممتاز کیا۔ اَخْلَصْتُ سے ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴۶ : ۳۸]

اَخْلَصُوا - انہوں نے خالص رکھا۔ اَخْلَصْتُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۲۹ : ۴]

اِخْلَعُ - تو اتار ڈال۔ اِخْلَعُ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۲۰]

اَخْلَفْنَا - ہم نے وعدہ خلافی کی۔ اَخْلَفْتُ سے ماضی جمع متکلم۔

[۸۷ : ۲۰]

اُخْلَفْنِي - میرا خلیفہ رہ۔ اُخْلَفْتُ سے امر واحد مذکر حاضر، اِنْ دُعا یہ

میں ضمیر واحد متکلم۔ [۱۳۲ : ۷] اَخْلَفُوا - انہوں نے خلاف کیا۔ اِخْلَافْتُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۷۷ : ۹]

اَخْلَفْتُمْ - تم نے خلاف کیا۔ اِخْلَافْتُ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۸۶ : ۲۰]

اَخْلَفْتُكُمْ - میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اَخْلَفْتُ - اِخْلَافْتُ سے ماضی واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۱۴]

اَخْلَقُ - میں بنا دیتا ہوں۔ اَخْلَقْتُ سے مضارع واحد متکلم۔ [۴۹ : ۳]

سے عمد ا غلطی کرنے اور باب افعال

سے بھول کر غلطی کرنے کے معنی میں

آتا ہے۔ [۵ : ۳۳]

اِخْتَشَوْهُمْ - تم ان سے ڈرو۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۷۳ : ۳]

اَخْطَاْنَا - ہم نے خطا کی۔ ہم چوک گئے۔ اِخْطَاْتُ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۸۶ : ۲]

اُخْفِي - زیادہ پوشیدہ۔ اُخْفَاؤُ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔

[۷ : ۲۰]

اُخْفِضُ - تو جھکا دے۔ اُخْفِضُ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۲ : ۱۷، ۸۸ : ۱۵]

اُخْفِي - وہ چھپا یا گیا۔ اُخْفَاؤُ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۱۷ : ۳۲]

اُخْفَيْتُمْ - تم نے چھپایا۔ اُخْفَاؤُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱ : ۴۰]

اُخْفِيهَا - میں اس کو مخفی رکھتا ہوں۔ اُخْفَاؤُ سے مضارع واحد متکلم،

ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۵ : ۲۰]

اَخْلَاؤُ - دوست۔ احباب۔ واحد غیبی۔ [۴۳ : ۶۷]

اَخْلَدَ - وہ سدا رہا۔ اِخْلَادُ سے

اَخْنَهُ - میں نے اس سے خیانت کی۔

خِيَانَتٌ سے مضارع واحد متکلم، کُ

ضمیر واحد مذکر غائب [۵۲: ۱۲]

اَخْوَاتِكُمْ - تمہاری بہنیں۔

اَخْوَاتٌ مضاف، کُم ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اُخْتٌ واحد۔

[۶۱: ۲۲]

اَخْوَاتِهِنَّ - ان عورتوں کی بہنیں۔

اَخْوَاتٌ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع

مؤنث غائب مضاف الیہ۔

در [۵۵: ۳۳، ۳۱، ۲۲]

اَخْوَالِكُمْ - تمہارے ماموں۔

اَخْوَالٌ مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر

حاضر مضاف الیہ۔ واحد خَالٌ۔

[۶۱: ۲۲]

اِخْوَانٌ - بھائی۔ اَخٌ واحد۔

[۲۷: ۱۷]

اِخْوَانَكُمْ - تمہارے بھائی۔

اِخْوَانٌ مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر

حاضر مضاف الیہ۔ [۲۳: ۹]

اِخْوَانِنَا - ہمارے بھائی۔ اِخْوَانٌ

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۰: ۵۹]

اِخْوَانَهُمْ - اُن کے بھائی۔

اِخْوَانٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔

[۱۵۴: ۳، ۱۴۸]

اِخْوَانِهِنَّ - ان عورتوں کے بھائی۔

اِخْوَانٌ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔

[۵۲: ۳۳، ۳۱]

اِخْوَتَكَ - تیرے بھائی۔ اِخْوَةٌ

مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ واحد اَخٌ۔

[۵: ۱۲]

اِخْوَتِهِ - اُس کے بھائی۔ اِخْوَةٌ

مضاف، هِ ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۷: ۱۲]

اِخْوَتِي - میرے بھائی۔ اِخْوَةٌ

مضاف، ي ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۱۰: ۱۰]

اِخْوَتِكَ - تیرا بھائی۔ اِخْوٌ مضاف

، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۴۲: ۲۰، ۶۹، ۱۲]

اِخْوَةٌ - بھائی۔ واحد اَخٌ۔

[۱۰: ۲۹، ۱۱، ۲]

اِخْوَهُمْ - ان کا بھائی۔ اِخْوٌ

مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۲۲: ۱۰۶، ۲۴]

اِخْوَتَكُمْ - تمہارے دونوں بھائی۔

اِخْوَتِي اَخٌ کا تثنیہ بحالت نصب

وجہ۔ اِخْوَتِی مضاف، کُم

ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۰: ۴۹]

اِخْوِي - میرا بھائی۔ اَخٌ مضاف

ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۲۵: ۵، ۳۷]

اِخْيَارٌ - نیک لوگ۔ واحد خَيْرٌ

خَيْرُ صِفَتٍ مِثْلِهِ كَاصِيغَةٍ هِيَ۔

[۳۸ : ۴۷ ، ۴۸]

اٰخِيَتُكَ - تیرا بھائی۔ اَخُّ مضافہ

لِضَمِيرٍ وَاحِدٍ مَذْكُورٍ حَاضِرٍ مضاف الیہ۔

[۲۸ : ۳۵]

اٰخِيَتُہ - اس کا بھائی۔ اَخُّ مضافہ

لِضَمِيرٍ وَاحِدٍ مَذْكُورٍ غَائِبٍ مضاف الیہ

[۲ : ۱۷۸ ، ۵ : ۳۰]

الف - دال

اِدَّأ - بھاری بوجھ۔ [۱۹ : ۸۹]

اِدَّأْعُ - پورا پورا حق دینا۔ پہنچانا۔

مصدر ہے۔ [۲ : ۱۷۸]

اِدَّأَرَاثُہُمُ - تم نے ایک

دوسرے پر ڈالا۔ تَدَّأَرَعُوْہُ سے

ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۷۲]

اِدَّأَرَاکَ - تم کو رک کر رہ گیا۔ فنا ہو

گیا۔ تَدَّأَرَاکَ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲۷ : ۶۶]

اِدَّأَرَاکُوْا - وہ گر چکے۔ تَدَّأَرَاکَ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۷ : ۳۸]

اِدَّأَرَاہُ - پیٹھ پھیرنا۔ مصدر

[۵۲ : ۴۹]

اِدَّأَرَاہُ - پیٹھیں۔ واحد۔ دُہِیُّ

[۳ : ۱۱]

اِدَّأَرَاہُہُمُ - تمھاری پیٹھیں۔ اِدَّأَرَاہُ

مضاف، کُہُ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ۔ [۵ : ۴۱]

اِدَّأَرَاہَا - اس کی پیٹھ، اُس

کی پشت۔ اِدَّأَرَاہُ مضاف،

ہَا ضمیر واحد مؤنث غائبہ۔

[۲ : ۴۷]

اِدَّأَرَاہُمُ - ان کے پیٹھے، ان کی

پیٹھیں۔ اِدَّأَرَاہُ مضاف، ہُمُ

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۸ : ۵۰ ، ۱۵ : ۶۵]

اِدَّأَبَرَّ - اُس نے پیٹھ پھیری اِدَّأَبَرَّ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷۰ : ۱۷ ، ۷۲ : ۲۳]

اِدَّأَخَلَ - وہ داخل کیا گیا۔ اِدَّأَخَالَ

سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۳ : ۱۸۵ ، ۱۲ : ۲۳]

اِدَّأَخَلَ - تو داخل کر۔ امر واحد مذکر

حاضر۔ [۲۷ : ۱۲]

اِدَّأَخَلَ - تو داخل ہو۔ دُخُولُ

سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۳۴ : ۲۶]

اِدَّأَخَلَا - تم دونوں داخل ہو۔

دُخُولُ سے امر مذکر حاضر متکلم۔

[۶۶ : ۱۰]

اِدَّأَخَلْنَا - ہم کو داخل کر۔ اِدَّأَخَالَ

سے۔ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۷ : ۱۵۱]

اِدَّأَخَلْنَاهُ - ہم نے اس کو داخل کیا۔

اَدْخَالَ سے ماضی جمع متکلم، لا ضمیر
واحد مذکر غائب۔ [۴۵ : ۲۱]
اَدْخَلْنَهُمْ۔ ہم نے ان کو داخل کیا۔
اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

ہے۔ [۸۶ : ۲۱ ، ۶۵ : ۵]
اَدْخَلْنَكُمْ۔ میں تم کو ضرور داخل
کروں گا۔ اَدْخَالَ سے مضارع واحد
متکلم بانون تاکید، کُھ ضمیر جمع
مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۵]

اَدْخَلْنَهُمْ۔ میں اُن کو ضرور
داخل کروں گا۔ اس میں هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب ہے۔ [۱۹۵ : ۳]

اَدْخَلْنِي۔ تو مجھے داخل کر۔ اَدْخَالَ
سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ،
ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۹۱ : ۲۴ ، ۸۰ : ۱۴]
اَدْخُلُوا۔ تم داخل ہو۔ دُخُولُ
سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۰۸ : ۵۸ ، ۲ : ۲]
اَدْخِلْهُمْ۔ تو ان کو داخل
کر۔ اَدْخِلْ امر، هُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب۔ [۸ : ۴۰]
اَدْخُلُوا۔ وہ داخل کیے گئے۔ اَدْخَالَ
سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۲۵ : ۴۱]
اَدْخُلُوا۔ تم داخل کرو۔ اَدْخَالَ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴۶ : ۴۰]
اَدْخُلُوْهَا۔ تم اس میں داخل ہو۔
اَدْخَلُوا امر، هَا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۷۳ : ۳۹ ، ۴۶ : ۱۵]
اَدْخَلْنِي۔ تو (عورت) داخل ہو۔
دُخُولُ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۴۴ : ۲۷]

اَدْذَكَّهُ۔ اس کو پالیا۔ اِذْرَاكَ
سے ماضی واحد مذکر غائب، لا ضمیر
واحد مذکر غائب۔ [۹۰ : ۱۰]
اِذْرَعُوا۔ تم دفع کرو۔ تم دور
کرو۔ دَرْعُ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۶۸ : ۳]
اِذْرِي۔ میں جانتا ہوں۔ اِذْرَايَ
سے مضارع واحد متکلم۔

[۲۱ : ۱۰۹ ، ۱۱۱ : ۱۱]
اِذْرِ لِي۔ ایک پیغمبر جو حضرت
آدم اور حضرت نوح سے درمیانی زمانے
میں گزرے۔

[۸۵ : ۲۱ ، ۵۶ : ۱۹]
اِذْرِ لِي۔ میں جانتا ہوں۔ اِذْرَايَ
سے مضارع واحد متکلم۔

[۲۶ : ۶۹]
اِذْرَاكَ۔ تجھے واقف کیا۔ تجھے
خبردار کیا۔ اِذْرَاعُ سے ماضی واحد
مذکر غائب، لا ضمیر واحد مذکر
حاضر۔ [۲۷ : ۴۴ ، ۳ : ۶۹]

اِذْرَاكُمْ۔ تم کو خبردار کیا۔ اس
میں کُھ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔
[۱۶ : ۱۰]
اِذْعُوا۔ میں بلاتا ہوں۔ دَعْوَةُ
سے مضارع واحد متکلم۔

اَدْفَعُ - تودے۔ تودور کر۔

دَفْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۹۶ : ۲۳]

اَدْفَعُوا - تم دور کرو۔ دفع کرو۔

دَفْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۳ : ۱۶۷ : ۴]

اَدْكُرْ - اس کو یاد آگیا۔ اِدْكَاذٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۴۵ : ۱۲]

اَدْلِكْ - میں تجھ کو بتاؤں۔ دَلَالَةٌ

سے مضارع واحد متکلم۔

[۱۲۰ : ۲۰]

اَدْكُمْ - میں تمہیں بتاؤں۔ دَلَالَةٌ

سے مضارع واحد متکلم، گھمضمیر

جمع مذکر حاضر۔

[۱۲ : ۲۸ : ۲۰ : ۴۰]

اَدْلِيْ - اس نے لٹکایا۔ اِدْلَاؤ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۹ : ۱۲]

اَدْنِيْ - بہت نزدیک۔ بہت

گھٹیا۔ دَخُوْ سے اسم تفضیل واحد

مذکر۔ [۲۸۲ : ۶۱ : ۲]

اَدَمْ - قرآن کریم میں انبیاء علیہم

السلام کے تذکروں میں سب سے

پہلے تذکرہ حضرت آدم علیہ السلام

کا ہے۔ حضرت آدم پہلے نبی اور

رسول تھے۔ [۲ : ۳۴ : ۳۵]

اَدْهٰی - بڑی آفت۔ دَاهِيَةٌ

کا فعل التفضیل ہے [۴۶ : ۵۴]

[۳۶ : ۱۳ : ۱۰۸ : ۱۲]

اَدْعُوْكُمْ - میں تم کو بلاتا ہوں۔

اس میں گھمضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۴۲ : ۴۱ : ۴۰]

اَدْعُوْنِيْ - مجھ کو پکارو۔ اَدْعُوْا

صیغہ آمنو قایہ، غمی ضمیر واحد متکلم۔

[۴۰ : ۴۰]

اَدْعُوْا - اس کو پکارو۔ اس میں

ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

[۵۶ : ۲۹ : ۷]

اَدْعُوْهُمْ - ان کو پکارو۔ اس میں

ہم ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۷ : ۱۹۴ : ۳۳ : ۵]

اَدْعَلَنْ - ان کو بلا۔ اُدْعُ امر

غنی ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۲۶۰ : ۲]

اَدْعِيَاكُمْ - تمہارے منہ بولے

بیتے۔ لے پالک۔ اَدْعِيَاءُ مضاف،

گھمضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

واحد دَعِيَ [۴۳ : ۴۲]

اَدْعِيَاكُمْ - ان کے لے پالک۔

اَدْعِيَاءُ مضاف، گھمضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ [۳۴ : ۳۳]

اُدْعُ - تو مانگ۔ تودْعَا کر۔ دَعْوَةٌ

سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۶۲ : ۶۱ : ۲]

اَدْعُوا - تم بلاؤ۔ تم پکارو۔ دَعْوَةٌ

سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۵۵ : ۷ : ۲۳ : ۲۱]

اَذُوَا - تم حوالے کرو۔ تَأْدِيَةٌ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸۴: ۴۴]

الف - ذال

اِذْ - جس وقت۔ جب۔ جبکہ۔

(اسم ظرف زمان) [۴۹: ۲، ۳۰: ۲]

اِذَا - جب۔ اس وقت۔ ناگہاں۔

(ظرف زمان) [۱۲: ۲، ۱۱: ۱۲]

اِذَا تَب - اس وقت۔ حرف جزل۔

ہے۔ [۵۳: ۲، ۴۵: ۲]

اِذَا عَوَا - انھوں نے مشہور کیا۔

اِذَا عَتَّ - ماضی جمع مذکر غائب۔

[۸۳: ۲]

اِذَا قَلَّهَا - اس کو چکھایا۔ اِذَا قَتَّ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۱۲: ۱۶]

اِذَا قَلَّهُمْ - ان کو چکھایا۔ اس

میں ھُمُ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۳۰: ۳۳، ۳۹: ۲۶]

اِذَا نَّ - کان۔ واحد اُذُن۔

[۲: ۱۱۹، ۷: ۱۴۹]

اِذَا نَّ - سنا دینا۔ پکارنا، اعلان

کرنے۔ مصدر ہے۔ [۳: ۹]

اِذَا نِنَّا - ہمارے کان۔ اِذَا نَّ

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف

الیہ۔ [۵: ۴۱]

اِذَا نِلْهُمْ - ان کے کان۔ اِذَا نَّ

مضاف، ھُمُ ضمیر جمع مذکر غائب

اِذَا بَحَلْتُ - میں تجھ کو ذبح کر رہا

ہوں۔ ذُ بَحْلٌ سے مضارع واحد متکلم،

لُ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

اِذَا بَحَلْتُ - میں اس کو ذبح کر رہا ہوں

گا۔ ذُ بَحْلٌ سے مضارع واحد متکلم

بہون تاکید، لُ ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۲۱: ۲۷]

اِذَا قَان - ٹھوڑیاں۔ ذُ قَان

واحد۔ [۱۷: ۱۰، ۱۰۷: ۱۰]

اِذَا قَتْنَا - ہم نے چکھایا۔ اِذَا قَتَّ

سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۰: ۲۱، ۱۱: ۹]

اِذَا قَتْنَا - ہم نے تجھ کو چکھایا۔ اس

میں لُ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۷: ۱۷]

اِذَا قَتَّنَا - ہم نے اس کو چکھایا۔

اس میں ھُمُ ضمیر واحد مذکر غائب

ہے۔ [۱۰: ۱۱، ۳۱: ۵۰]

اِذَا كُرْ - تو یاد کر۔ ذُ كُرْ - ذِ كُرْ

سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۳: ۴۱، ۵: ۱۱۰]

اِذَا كُرْ كُمْ - میں یاد رکھوں تم کو۔

ذُ كُرْ سے مضارع واحد متکلم،

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲: ۱۵۲]

[۱۵۲: ۲]

اُذْكُرْنَ - تم یاد کرو۔ ذِکْرُ سے
امر جمع مؤنث حاضر۔

[۳۳ : ۳۴]
اُذْكُرْنِي - تم میرا ذکر کیجیو۔ اُذْكُرْ
امر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۲ : ۲۲]
اُذْكُرُوا - تم یاد کرو۔ ذِکْرُ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۴۱]
اُذْكُرُونِي - تم مجھ کو یاد کرو۔ اس
میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم
سے۔ [۲ : ۱۵۲]

اُذْكُرُوا - اس کو یاد کرو۔ اس
میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۱۹۸]
اُذْكُرْ - میں اس کو یاد کروں۔
اُذْكُرْ - صیغہ مضارع، کا ضمیر
واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۴۳]

اَذَلَّ - زیادہ ذلیل۔ زیادہ کمزور۔
ذَلَّ سے افعل بالتفخیل۔

[۴۳ : ۸]
اَذَلَّهُ - کمزور۔ نرم دل۔ ذلیل۔

واحد ذبیح۔ [۳ : ۱۲۳]
اَدْلَيْنَّ - سب سے بے قدر لوگ۔
واحد اذل۔ [۵۸ : ۲۰]

اَسْذَنَ - میں اجازت دوں۔
اِذْنَانِ سے مضارع واحد متکلم۔

[۴ : ۱۲۳، ۲۰ : ۷۱]
اُذْنٌ - کان۔ [۹۹ : ۱۲]
اِذْنٌ - حکم دیا گیا۔ اِذْنٌ سے ماضی

بمہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۹]
اِذْنٌ - وہ پکارا۔ تَاذِيْنٌ سے
ماضی واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۲۲، ۱۲ : ۲۰]
اِذْنٌ - پکار دے۔ تَاذِيْنٌ سے

امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۲۰]
اِذْنٌ - اس نے حکم دیا۔ اِذْنٌ
سے ماضی مذکر غائب۔

[۱۰ : ۵۹، ۲۲ : ۳۶]
اِذْنٌ - حکم۔ اجازت۔ ارادہ۔

مشیت۔ [۲ : ۱۰۲، ۹۷ : ۱۰۲]
اِذْنُكَ - ہم نے تجھ کو کہہ سنایا۔

اِذْنَانِ سے ماضی جمع متکلم، لے
ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۴۱]
اِذْنَتْ - اس نے سن لیا۔ اِذْنٌ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۸۲ : ۵، ۲ : ۵]

اَذْنُكُمْ - میں نے تم کو خبر کر
دی۔ اِذْنَانِ سے ماضی واحد

متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۱ : ۱۰۹]

اِذْنٌ - اُس کی اجازت۔ اُس
کا حکم۔ اِذْنٌ مضاف، کا ضمیر
واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۲۱۳، ۲۲ : ۲۲]
اِذْنٌ - میری اجازت۔ اِذْنٌ

مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف
الیہ۔ [۵ : ۱۱۰]
اُذْنَيْهِ - اس کے دونوں کان۔

۴ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳۱ : ۷]

اَذَوَا۔ انھوں نے ستایا۔ اِیْذَاوُ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

اَرَادَا۔ اس نے چاہا۔ اَرَادَا
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

اَذَوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔
[۳۳ : ۶۹]

اَرَادَا۔ ان دونوں نے چاہا۔ اَرَادَا
سے ماضی تثنیہ غائب۔

اَذَوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔
[۳۳ : ۶۹]

اَرَادَنِي۔ اس نے مجھ کو چاہا۔
اَرَادَا سے ماضی، ان وقایہ، ی

اَذَوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔
[۳۳ : ۶۹]

اَرَادَا۔ اس نے چاہا۔ اَرَادَا
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

اَذَوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔
[۳۳ : ۶۹]

اَرَادَلَنَا۔ ہم میں پہنچ قوم۔ ہمارے
ذیل لوگ۔ واحد اَرَادَلْنَا۔ اَرَادَلْنَا

اَذَوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔
[۳۳ : ۶۹]

اَرَادَلْنَا۔ ہم میں پہنچ قوم۔ ہمارے
ذیل لوگ۔ واحد اَرَادَلْنَا۔ اَرَادَلْنَا

اَذَوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔
[۳۳ : ۶۹]

اَرَادَلْنَا۔ ہم میں پہنچ قوم۔ ہمارے
ذیل لوگ۔ واحد اَرَادَلْنَا۔ اَرَادَلْنَا

اَذَوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔
[۳۳ : ۶۹]

اَرَادَلْنَا۔ ہم میں پہنچ قوم۔ ہمارے
ذیل لوگ۔ واحد اَرَادَلْنَا۔ اَرَادَلْنَا

اَذَوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔
[۳۳ : ۶۹]

اَرَادَلْنَا۔ ہم میں پہنچ قوم۔ ہمارے
ذیل لوگ۔ واحد اَرَادَلْنَا۔ اَرَادَلْنَا

اَذَوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔
[۳۳ : ۶۹]

اَرَادَلْنَا۔ ہم میں پہنچ قوم۔ ہمارے
ذیل لوگ۔ واحد اَرَادَلْنَا۔ اَرَادَلْنَا

اَذَوْهُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔
[۳۳ : ۶۹]

اَدْبِی - زیادہ چڑھا ہوا۔ افعِلْ تفضیل

[۹۲ : ۱۶]

اَرَبَابٌ - پالنے والے، مالک

معبود۔ واحد رَبٌّ -

[۳۹ : ۱۲]

اِدْبَیۃ - غرض۔ حاجت۔

[۳۱ : ۲۴]

اَرْبَعٌ - چار (اسم عدد۔ مؤنث

کے لیے۔ [۸ : ۲۲]

اَرْبَعِیۡنَ - چالیس۔

[۲ : ۵۱ ، ۵ : ۲۶]

اِدْتَابَ - اس نے شک کیا۔

وہ شبہ میں پڑا۔ اِدْتِیَابٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۹ : ۴۸]

اِرْتَدَّ - وہ پلٹ گیا۔ وہ پھر

گیا۔ اِرْتَدَّ اَدَّ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۹۶ : ۱۲]

اِرْتَدَّوْا - وہ اٹلے پھرے۔

اِرْتَدَّ اَدَّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۵ : ۴۷]

اِدْتَضٰی - وہ راضی ہوا۔ اُس

نے پسند کیا۔ اِدْتَضَّ اَدَّ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔

[۲۸ : ۲۱ ، ۵۵ : ۲۴]

اِدْتَقَّ - انتظار کر۔ راہ دیکھ۔

اِدْتَقَّ اَدَّ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۰ : ۴۴]

اِدْتَقِبُوْا - تم منتظر ہو۔ اِدْتَقَّ اَدَّ

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹۳ : ۱۱]

اِدْتَقِبْہُمْ - تو ان کا انتظار کر۔

اِدْتَقِبْ اَمْر۔ ہُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب۔ [۵۴ : ۲۷]

اَرْجَاہُہَا - اس کے کنارے۔

واحد۔ رَجَا۔ ہَا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۶۹ : ۱۷]

اَرْجَعْ - میں پھروں۔ رُجُوْع سے

مضارع واحد متکلم۔ [۴۶ : ۱۲]

اَرْجَعْنَا - تو ہم کو لوٹا۔ ہم کو پھر

بھیج دے۔ اَرْجَاْع سے امر واحد

مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۳۲ : ۱۲]

اِرْجِعُوْا - تم واپس جاؤ۔ رُجُوْع

سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۲ : ۸۱ ، ۲۱ : ۱۳]

اَرْجِعُوْنَ - مجھ کو پھر بھیج دیجے

اَرْجَاْع سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۹۹]

اِرْجِعْی - پھر چل۔ واپس ہو۔

رُجُوْع سے امر واحد مؤنث حاضر۔

[۸۹ : ۲۸]

اَرْجُلٌ - پاؤں۔ پیر۔ واحد

رجُلٌ۔ [۷ : ۱۹۵]

اَرْجُلُکُمْ - تمہارے پاؤں۔ اَرْجُلٌ

مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۵ : ۷ ، ۷ : ۱۲۴]

اَدْجُلْہُمْ - ان کے پاؤں۔ اَرْجُلٌ

مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۲۴: ۲۴، ۳۳: ۵]۔
اَرْجُلِهِنَّ۔ ان عورتوں کے پاؤں۔
اَرْجُلِ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث
غائب مضاف الیہ۔

[۱۲: ۲۲، ۳۱: ۲۵]۔
اَرْجُمَنَّكَ۔ میں تجھے سنگسار
کروں گا۔ رَجُمَ سے مضارع بالون
تاکید واحد متکلم بالون تاکید، ک ضمیر
واحد مذکر حاضر۔ [۴: ۱۹]۔
اَرْجُوْا۔ تم امید رکھو۔ رَجَاؤُ سے
امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۶: ۲۹]۔
اَرْجِهْ۔ اس کو ڈھیل دے۔
اَرْجَاؤُ سے امر واحد مذکر حاضر،
کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۳۶: ۲۹، ۱۱۱: ۴]۔
اَرْحَامُ۔ رحم۔ قرابت۔ واحد
رَحْمَۃً۔ [۱۲۳: ۱۲۳، ۱۲۴: ۱۲۴]۔
اَرْحَامُكُمْ۔ تمہاری قرابتیں۔
اَرْحَامُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ۔ [۳: ۴۰]۔

اَرْحَمِهِنَّ۔ ان عورتوں کے رحم
اَرْحَامُ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث
غائب مضاف الیہ۔ [۲۲: ۲۲]۔
اَرْحَمْ۔ تو رحم کر۔ رَحْمَۃً سے
امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱۸: ۲۳]۔
اَرْحَمْ بِاَسْبَ سے زیادہ رحم کرنے
والا۔ رَحْمَۃً فعل التفضیل۔
[۱۵۱: ۴]۔

اَرْحَمْنَا۔ ہم پر رحم کر۔ اَرْحَمْ امراً

ماضی جمع متکلم

[۲۸۴: ۲، ۷: ۱۵۵]۔
اَرْحَمْهُمَا۔ ان دونوں پر رحم کر اس
میں ہما ضمیر تثنیہ غائب ہے۔

[۲۴: ۱۷]۔
اَرَدْتُ۔ میں نے چاہا۔ اَرَادَکَ
سے ماضی واحد متکلم۔

[۳۲: ۱۸، ۷۹: ۷۹]۔
اَرَدْتُمْ۔ تم نے چاہا۔ اَرَادَکُمْ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲۰: ۲۳، ۲۳: ۲۰]۔
اَرَدْنَ۔ ان عورتوں نے چاہا۔
اَرَادَکَ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔

[۳۳: ۲۲]۔
اَرَدْنَا۔ ہم نے چاہا۔ اَرَادَکَ
سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۰۷: ۹، ۴۲: ۴]۔
اَرَدْنَاهُ۔ ہم نے اس کو چاہا۔ اس میں
کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۴۰: ۱۴]۔
اَرْدِکُمْ۔ اس نے تم کو غارت
کیا۔ اَرَدَکُمْ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۳: ۳۱]۔
اَرْدَلْ۔ سب سے زیادہ نکلا۔ رَزَاۃً
سے فعل التفضیل۔ [۷: ۱۴]۔

اَرْذُلُوْنَ۔ کینے لوگ۔ اَرْذُلُ
واحد۔ [۱۱: ۲۶]۔
اَرْزُقْنَا۔ تو ہم کو روزی دے۔ اَرْزُقْ

واحد مؤنث غائب۔ [۴۹ : ۳۲]
اَرْسَلْ - اس نے بھیجا۔ اَرْسَالُ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

اَرْسَلْتُ - میں بھیجا گیا۔ اَرْسَالُ
سے ماضی مجہول واحد متکلم۔

اَرْسَلْتُ - اس عورت نے بھیجا۔
اَرْسَالُ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۱۲ : ۳۱]
اَرْسَلْتُمْ - تم بھیجے گئے۔ اَرْسَالُ
سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔

اَرْسَلْنَا - ہم نے بھیجا۔ اَرْسَالُ
سے ماضی جمع متکلم۔

اَرْسَلْنَاكَ - ہم نے تجھ کو بھیجا۔
اَرْسَلْنَا ماضی، لُ ضمیر واحد

مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۱۹، ۴ : ۷۹]
اَرْسَلْنَاهُ - ہم نے اس کو بھیجا۔
اس میں ھ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

اَرْسَلُوْا - انہوں نے بھیجا۔
اَرْسَالُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

اَرْسَلَهُ - تو اس کو بھیج۔ اَرْسَلُ
ضمینہ امر، ھ ضمیر واحد مذکر غائب۔

اَرْسَلَهَا - اس کو قائم کر دیا۔ اَرْسَالُ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

اَرْزَقَهُمْ - ان کو روزی دے۔
اَرْزَقُ امر، ھ ضمیر جمع مذکر

غائب۔ [۱۴ : ۳۷]
اَرْزُقْ - تو روزی دے۔ رَزَقُ
سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۲۴]

اَرْزُقُوْهُمْ - تم ان کو روزی
دو۔ رَزَقُ سے امر جمع مذکر حاضر۔

اَرْسَلْ - وہ بھیجا گیا۔ اَرْسَالُ
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

اَرْسَلْ - تو بھیج۔ تو پیغام دے۔
اَرْسَالُ سے امر واحد مذکر حاضر۔

اَرْسَلْتُ - تو نے بھیجا۔ اَرْسَالُ
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

اَرْسَلْنَا - ہم بھیجے گئے۔ اَرْسَالُ
سے ماضی مجہول جمع متکلم۔

اَرْسَلُوْا - انہوں نے بھیجا۔
اَرْسَالُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

اَرْسَلَهُ - تو اس کو بھیج۔ اَرْسَلُ
ضمینہ امر، ھ ضمیر واحد مذکر غائب۔

اَرْسَلَهَا - اس کو قائم کر دیا۔ اَرْسَالُ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

اِرْسَالٌ سے مضارع واحد متکلم، ۴
ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۶۶]

اِرْصَادًا - گھات لگانا۔ مصد ہے۔

[۹ : ۱۰۷]

اِرْضَ - زمین۔ اِرْضُونَ جمع

[۲ : ۷۱، ۲۲]

اِرْضَعْتَ - اس عورت نے دودھ

پلایا۔ اِرْضَاعٌ سے ماضی واحد مؤنث

[۲۲ : ۲]

اِرْضَعْنَ - ان عورتوں نے

دودھ پلایا۔ اِرْضَاعٌ سے ماضی

جمع مؤنث غائب۔ [۴۵ : ۶]

اِرْضَعْنَكُمْ - ان عورتوں نے

تم کو دودھ پلایا۔ اس میں کُم

ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔ [۴ : ۲۳]

اِرْضَعِيہ - تو اس کو دودھ پلا

اِرْضَاعٌ سے امر واحد مؤنث حاضر

اور ۴ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۸ : ۷]

اِرْضِکُمْ - نتھاری زمین۔ اِرْضَ

مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۱۰]

اِرْضَنَا - ہماری زمین۔ اِرْضَ

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ

[۱۳ : ۱۳، ۲۰ : ۵۷]

اِرْضِلْہُمْ - ان کی زمین۔ اِرْضَ

مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۲۷]

اِرْضِی - میری زمین۔ اِرْضَ

مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۲۹ : ۵۶]

اِرْغَوْا - تم چراؤ۔ رُغِی سے

امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۵۴]

اِرْغَبْ - تو دل لگا۔ رُغْبَةٌ

سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۹۴ : ۸]

اِرْکَبْ - تو سوار ہو جا۔ رُکُوبٌ

سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۴۲]

اِرْکَبُوا - تم سوار ہو جاؤ۔ رُکُوبٌ

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱۱ : ۴]

اِرْکَسْہُمْ - اس نے ان کو الٹ

دیا۔ اِرْکَسَ سے ماضی واحد مذکر

غائب، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۸۸]

اِرْکِسُوا - وہ الٹ گئے۔

اِرْکَسَ سے ماضی مجہول جمع مذکر

غائب۔ [۴ : ۹۱]

اِرْکُضْ - تولات مار۔ رُکُضٌ

سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۳۸ : ۴۲]

اِرْکَعُوا - تم جھکو۔ رُکُوعٌ

رُکُوعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۳، ۲۲ : ۷۷]

اِرْکَعِی - تو جھک۔ رُکُوعٌ

رُکُوعٌ سے امر کا صیغہ واحد مؤنث

حاضر۔ [۳ : ۴۳]

اِرْمَ - ایک قوم کا نام۔ ایک شخص کا

نام۔ ایک قبیلہ کے نام، جو جد قبیلہ

ارم بن سام بن نوح کے نام پر رکھا گیا۔ قرآن کریم میں بَعَادِ اَرْفَاقِ ذَاتِ الْاَعْمَادِ میں دونوں مراد ہو سکتے ہیں۔ یعنی وہ عاد جو ارم کی اولاد ہیں۔ یا وہ عاد جو ارم کے رہنے والے ہیں۔

[۷ : ۸۹]

آرِنَا۔ تو ہم کو دکھا۔ ہم کو بتلا۔ اِرَاۓکَ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۲۸ : ۲ ، ۱۵۳ : ۴]

اِرَوۡنِي۔ تم مجھ کو دکھلاؤ۔ اِرَاۓکَ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۳۱ : ۱۱ ، ۳۲ : ۲۷]

اِرْهَبُوۡنِ۔ مجھ سے ڈرو۔ رَهْبَةً سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۲ : ۱۶ ، ۵۱ : ۱۶]

اِرِدَّ۔ ارادہ کیا یا ارادہ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۱۰ : ۷۲]

اِرٰتٰکَ۔ اُس نے تجھ کو دکھایا۔ اِرَاۓکَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۰ : ۵۲]

اِرٰتٰکَ۔ میں تجھ کو دیکھتا ہوں۔ اِرٰی۔ رَوٰیۃ سے مضارع، ل ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۷ : ۶]

اَرٰکُم۔ اس نے تم کو دکھایا۔ اِرٰی۔ اِرَاۓکَ سے ماضی واحد مذکر غائب،

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۵۲ : ۳] اَرٰکُم۔ میں تم کو دیکھتا ہوں۔ اِرٰی۔ رَوٰیۃ سے مضارع، ک ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸۲ : ۲۹ ، ۱۱ : ۸۲]

اَرٰکُم۔ میں تم کو دکھاتا ہوں۔ اِرٰی۔ اِرَاۓکَ سے مضارع واحد متکلم،

ک ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۹ : ۴۰ ، ۳۷ : ۲۱]

اَرٰکُم۔ اس نے تجھے اُن کو دکھلایا۔ اِرٰی۔ اِرَاۓکَ سے ماضی ل ضمیر واحد مذکر حاضر، ک ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۸]

اَرٰتٰکَ۔ ہم نے تجھ کو دکھلایا۔

اَرٰتٰکَ۔ اِرَاۓکَ سے ماضی جمع متکلم، ل ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۶۰ : ۱۷]

اَرٰیۡنَہ۔ ہم نے اس کو دکھلایا، ک ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۵۶ : ۲۰]

اَرٰیۡنِی۔ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں۔ اِرٰی۔ رَوٰیۃ سے صیغہ مضارع، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۳۶ : ۱۲]

اَرٰیۡہ۔ اس نے اس کو دکھلایا۔ ک ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۷۹]

اَرٰیۡنِی۔ تو مجھ کو دکھلا دے۔ اِرٰی۔ صیغہ امر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۲۶۰ : ۲]

حکم کسی پر لکھا تھا رب کا حکم نہیں)۔ پس جب مشرکین مکہ کو کوئی مشکل درپیش ہوتی اور انہیں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنا ہوتا تو وہ ان تیروں کے ذریعے کہتے اس طریقے کو اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ [۳۱: ۵]

اُزّری۔ میری۔ میری قوت۔ اُزّری مصاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۳۱: ۳۰]

اُزّفت۔ نزدیک آنے والی۔ اُزّفت سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب۔ [۵۴: ۵۳]

اُزّز۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام۔ عبرانی لفظ ہے۔ [۴۲: ۶]

اُزّز کا۔ اس کی کمر مضبوط کی۔ موزّز کا۔ سے ماضی واحد مذکر غائب، اور کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۹: ۲۸]

اُزّفت۔ آ پہنچی۔ اُزّو سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۵۴: ۵۳]

اُزّلفت۔ وہ قریب لائی گئی۔ اُزّلفت سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۹۰: ۲۶]

اُزّکی۔ زیادہ سستا۔ زکوة سے افعّل التفضیل۔ [۲: ۲۳۲، ۱۸: ۱۹]

اُزّی۔ میں دیکھتا ہوں۔ مضارع واحد متکلم۔ [۴۸: ۱۸، ۱۲: ۴۳]

اُزّید۔ میں چاہتا ہوں۔ اُزّاد کا سے مضارع واحد متکلم۔ [۸۸: ۱۱، ۲۹: ۵]

اُزّھق۔ میں مبتلا کروں گا۔ اُزّھاق سے مضارع واحد متکلم، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۲: ۱۶]

الف۔ نزاع

اُزّا۔ ابھارنا۔ مصدر ہے۔ [۸۳: ۱۹]

اُزّاغ۔ اس نے پھیر دیا۔ اُزّاغ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۱: ۶۱]

اُزّدادوا۔ وہ بڑھے۔ اُزّدیا سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۳۷: ۳، ۹۰: ۱۲]

اُزّدجر۔ وہ جھڑکا گیا۔ اُزّدجار سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۹: ۵۴]

اُزّلام۔ تیر۔ جوئے کے تیر۔ واحد زلّم۔ اُزّلام سے مراد وہ تیر ہیں جو خانہ کعبہ میں قبل بیت کے پاس رکھے تھے۔ ان میں سے کسی پر لکھا تھا رب کا

اَزْلَفْنَا۔ ہم نے قریب کر دیا۔
اَزْلَفْنَا سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۶ : ۶۴]

اَزْلَهْمَا۔ اُن دونوں کو ہلا دیا۔
ان دونوں کے قدم ڈمگا دیے۔

اَزْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب،
ہما ضمیر تثنیہ غائب۔ [۲ : ۳۶]

اَزْوَاج۔ جوڑے۔ ہم مثل چیزیں۔
واحد زَوْج۔ [۳۶ : ۳۶]

اَزْوَاجُکَ۔ تیری بیویاں۔
اَزْوَاجِ مضاف، ک ضمیر واحد مذکر

حاضر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵۰]
اَزْوَاجُکُمْ۔ تمہاری بیویاں۔

اَزْوَاجِ مضاف، ک ضمیر
جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۳۳ : ۴]
اَزْوَاجَنَا۔ ہماری بیویاں، ہماری

عورتیں۔ اَزْوَاجِ مضاف، ہما ضمیر
جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۲۵ : ۲۴، ۲۵ : ۲۴]
اَزْوَاجُہُ۔ اس کی بیویاں۔ اس

کی عورتیں۔ اَزْوَاجِ مضاف،
ک ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۳۳ : ۵۳]
اَزْوَاجُہُمْ۔ ان کی بیویاں۔

ان کی عورتیں۔ اَزْوَاجِ مضاف،
ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۲۳ : ۲۲، ۲۳ : ۱۳]
اَزْوَاجُہُنَّ۔ اُن کے شوہر۔

ان کے خاوند۔ اَزْوَاجِ مضاف،
ہم ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف

[۲ : ۲۳۲]

اَزِيدَا۔ میں زیادہ کروں۔ زیادہ
سے مضارع واحد متکلم۔

[۱۵ : ۷۵]

اَزِيدَنَّکُمْ۔ میں تم کو زیادہ دوں
گا۔ اَزِيدَنَّکُمْ زیادہ سے مضارع

واحد متکلم بانون تاکید۔ ک ضمیر
جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۷]

اَزِيدَنَّکُمْ۔ وہ مزید ہو گئی۔
تَزِيدَنَّکُمْ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۱۰ : ۲۲]
اَزِيدَنَّکُمْ۔ میں زینت دوں گا۔

اَزِيدَنَّکُمْ۔ آراستہ کروں گا۔ تَزِيدَنَّکُمْ
سے مضارع بانون تاکید واحد متکلم

بانون تاکید۔ [۱۵ : ۳۹]

الف۔ سین

اَسَاؤُ۔ اُس نے بُرائی کی۔ اُس نے

برا کیا۔ اَسَاؤُکَ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۴۱ : ۴۶]

اَسَاؤُکُمْ۔ تم نے بُرا کیا۔ تم
نے بُرائی کی۔ اَسَاؤُہُ سے ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۱۷ : ۷]

اَسَاطِيرُ۔ کہانیاں۔ من گھڑت کھجی
ہوئی باتیں۔ واحد اُسْطُوْرَة۔

[۳۱ : ۸۶، ۲۵ : ۴]

اَسَاوُا۔ انھوں نے برا کیا۔ اِسَاوَا
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۳۱ : ۵۳، ۱۰ : ۳۰]

اَسَاوِد۔ کنگن۔ واحد سَوَاک۔

[۲۳ : ۲۲، ۳۱ : ۱۸]

اَسْبَاب۔ رسیاں۔ ذرائع۔ علاقے۔

واحد سَبَب۔ سبب اصل میں رسی
کو کہتے ہیں جس کے ذریعے درخت پر
چڑھا جاتا ہے۔ [۳۶ : ۳۶]

اَسْبَاط۔ قبیلے۔ ایک دادا کی

اولاد۔ واحد تَبِطُ [۱۴۰ : ۲]

اَسْبَغ۔ اس نے پورا کر دیا۔

اِسْبَاع سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۳۱]

اِسْتَاْجَرْتُ۔ تو نے اجرت پر

نوکر رکھا۔ اِسْتِجَارَہ سے ماضی

واحد مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۸]

اِسْتَاْجَرَهُ۔ تو اس کو اجرت پر

نوکر رکھ۔ اِسْتَاْجَرُ واحد مذکر

حاضر، کُضْمِر واحد مذکر غائب۔

[۲۶ : ۲۸]

اِسْتَاْذَنْ۔ اس نے اجازت چاہی

اِسْتِیْذَان سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۵۹ : ۲۴]

اِسْتَاْذَنْتَکَ۔ اُس نے تجھ سے اجازت

چاہی۔ اس میں کُضْمِر واحد مذکر حاضر

[۸۶ : ۹]

اِسْتَاْذَنْتُکَ۔ انھوں نے تجھ سے

اجازت چاہی۔ اس میں کُضْمِر واحد

مذکر حاضر۔ [۸۳ : ۹]

اِسْتَبْدَال۔ بدلنا۔ تبدیلی چاہنا۔

بَاب۔ اِسْتِفْطَال سے مصدر ہے۔

[۲۰ : ۴]

اِسْتِیْرَاق۔ رشیم کا زربین موٹا کپڑا۔

[۵۳ : ۲۲، ۳۱ : ۱۸]

اِسْتِیْشِرُؤا۔ خوشیاں مناؤ۔

بشارت پاؤ۔ اِسْتِیْشَار سے امر

جمع مذکر حاضر۔ [۱۱۱ : ۹]

اِسْتَبَقَا۔ وہ دونوں دوڑے۔ ان

دونوں نے ایک دوسرے پر سبقت

کی۔ اِسْتِیْبَاق سے ماضی مشی

مذکر غائب۔ [۲۵ : ۱۲]

اِسْتَبَقُوا۔ تم سبقت کرو۔

اِسْتِیْبَاق سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۴۸ : ۲]

اِسْتِجَاب۔ اس نے قبول کیا۔

اِسْتِجَابَہ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۹ : ۸، ۱۹۵ : ۳]

اِسْتِجَابُوا۔ انھوں نے قبول کیا۔

اِسْتِجَابَہ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۸ : ۱۳، ۱۴۲ : ۳۱]

اِسْتِجَارَکَ۔ اُس نے تجھ سے پناہ

مانگی۔ اِسْتِجَارَہ سے ماضی واحد

مذکر غائب، کُضْمِر واحد مذکر حاضر۔

[۴ : ۹]

غائب۔ [۵۸: ۱۹]

اَسْتَحْيَا۔ شرماتا۔ حیا کرتا۔

باب اِسْتَفْعَالُ مصدر ہے۔

دَعْوَا۔ [۲۵: ۲۸]

اَسْتَحْيُوا۔ زندہ رکھو۔ اَسْتَحْيَا

سے امر جمع مذکر حاضر۔

دَعْوَا۔ [۲۵: ۲۵]

اَسْتَخْرِجُهَا۔ اُس نے اُس کو نکالا۔

اس کو نکلوایا۔ اَسْتَخْرِجُ سے

ماضی واحد مذکر غائب، ہا ضمیر واحد

مؤنث غائب۔ [۱۲: ۷۶]

اَسْتَخَفَّ۔ اُس نے عقل کو کھو دیا۔

اَسْتَخَفَّ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۳۳: ۵۴]

اَسْتَخْلَصُ۔ میں اس کو خالص

کر رکھوں۔ اَسْتَخْلَصُ سے مضارع

واحد متکلم، ہا ضمیر واحد مذکر غائب

اَسْتَخْلَفَ۔ اُس نے حاکم کیا۔ [۱۲: ۵۴]

اَسْتَخْلَفَ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۲۲: ۵۵]

اَسْتَرْقَ۔ اُس نے چرایا۔

اَسْتَرْقَ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۱۵: ۱۸]

اَسْتَرْهَبُوهُمْ۔ انھوں نے اُن

کو ڈرایا۔ اَسْتَرْهَبُ سے ماضی

جمع مذکر غائب، ہم ضمیر جمع

مذکر غائب۔ [۷: ۱۱۶]

اَسْتَرْزَلَهُمْ۔ اُس نے اُن کو ہلکادیا۔

اَسْتَجِبْ۔ میں قبول کروں گا۔

اَسْتَجَابَ سے مضارع واحد

متکلم۔ [۲۰: ۶۰]

اَسْتَجِبْتُمْ۔ تم نے مان لیا۔ تم نے

قبول کر لیا۔ اَسْتَجَابَ سے

ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۴: ۲۲]

اَسْتَجَبْنَا۔ ہم نے فریاد سن لی۔

اَسْتَجَابَ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۱: ۷۶، ۸۴]

اَسْتَجِيبْ۔ وہ مان لیا گیا۔

اَسْتَجَابَ سے ماضی مجہول واحد

مذکر غائب۔ [۲۲: ۱۶]

اَسْتَجِیْزُوا۔ تم حکم مانو۔ تم قبول

کرو۔ اَسْتَجِیْزُ سے امر جمع

مذکر حاضر۔ [۸: ۲۲]

اَسْتَجِیْزُوا۔ انھوں نے عزیز رکھا۔

اَسْتَجِیْزُ سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۹: ۱۴، ۱۰: ۱۰۷]

اَسْتَخْفِظُوا۔ وہ نگہبان بٹھرائے

گئے۔ اَسْتَخْفِظُ سے ماضی مجہول

جمع مذکر غائب۔ [۵: ۴۴]

اَسْتَحَقَّ۔ وہ حق دار ہوا۔ لائق

ہوا۔ اَسْتَحَقَّ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۵: ۱۰۷]

اَسْتَحَقَّا۔ وہ دونوں حقدار ہوئے۔

اَسْتَحَقَّ سے ماضی ثنئی مذکر

غائب۔ [۵: ۱۰۷]

اَسْتَحُوْذَ۔ اُس نے قابو میں کر لیا۔

اَسْتَحُوْذُ سے ماضی واحد مذکر

اِسْتَرْ لَالَ سے ماضی واحد مذکر
غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر

[۱۵۵ : ۳]

اِسْتَسْقَى - اُس نے پانی مانگا۔
اِسْتَسْقَا سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۴۰ : ۲]

اِسْتَسْقَى - اس نے اس سے
پانی مانگا۔ اس میں کا ضمیر واحد
مذکر غائب۔ [۱۶۰ : ۷]

اِسْتَشْهَدُوا - تم گواہ کرو۔
تم گواہ لاؤ۔ اِسْتَشْهَدَ سے امر
جمع مذکر حاضر۔

[۱۵ : ۴، ۲۸۲ : ۲]

اِسْتَضْعَفُوا - وہ ضعیف بھی
گئے۔ اِسْتَضْعَفَ سے ماضی مجہول
جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۲۸، ۷۵ : ۷]

اِسْتَضْعَفُونِي - انھوں نے مجھ
کو کمزور سمجھا۔ اِسْتَضْعَفَ سے
ماضی جمع مذکر غائب، ان وقایہ، ی
ضمیر واحد متکلم۔ [۱۵۰ : ۷]

اِسْتَطَاعَ - اُس سے ہوسکا۔
وہ کر سکا۔ اِسْتَطَاعَ سے
ماضی واحد مذکر غائب۔

[۹۷ : ۳]

اِسْتَطَاعُوا - وہ کر سکے۔ ان سے
ہوسکا۔ اِسْتَطَاعَ سے ماضی جمع
مذکر غائب۔ [۹۷ : ۱۸، ۲۱۷ : ۲]

اِسْتَطَعْتُ - تجھ سے ہوسکا۔ تو کر

سکا۔ اِسْتَطَاعْتُ سے ماضی واحد
مذکر حاضر۔ [۴۲ : ۱۷، ۳۵ : ۴]

اِسْتَطَعْتُ - میں کر سکا۔ مجھ سے
ہوسکا۔ اِسْتَطَاعْتُ سے ماضی واحد
متکلم۔ [۸۸ : ۱۱]

اِسْتَطَعْتُمْ - تم سے ہوسکا۔ تم کر
سکے۔ اِسْتَطَاعْتُ سے ماضی جمع
مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۱۰، ۴۰ : ۸]

اِسْتَطَعْنَا - اُن دونوں نے کھانا
مانگا۔ اِسْتَطَاعْنَا سے ماضی مشن
مذکر غائب۔ [۷۷ : ۱۸]

اِسْتَطَعْنَا - ہم سے ہوسکا۔ ہم کر
سکے۔ اِسْتَطَاعْنَا سے ماضی جمع
متکلم۔ [۴۲ : ۹]

اِسْتَعْجَلْهُم - ان کا جلدی مانگنا
ان کا عجلت کرنا۔ اِسْتَعْجَلَ بَاب
اِسْتَفْعَالَ سے مصدر ہے اِسْتَعْجَلَ
مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۱۰]

اِسْتَعْجَلْتُمْ - تم نے جلدی کی
اِسْتَعْجَلْنَا سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲۲ : ۴۴]

اِسْتَعِذْ - تو پناہ مانگ
اِسْتَعِذْ سے امر واحد مذکر
حاضر۔ [۹۸ : ۱۶، ۲۰۰ : ۷]

اِسْتَعْصَمَ - اُس نے تھام رکھا۔
اِسْتَعْصَمْنَا سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۳۲ : ۱۲]

اِسْتَعْلَى - اُس نے غلبہ چاہا۔ اِسْتَعْلَى

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۴:۲۰]
اِسْتَعْمَرَكُمْ۔ اُس نے تم کو آباد کیا۔ اِسْتَعْمَرْتُ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۱:۱۱]

اِسْتَعِينُوا۔ تم مدد طلب کرو۔

اِسْتَعَانَتْ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۴۵:۲]

اِسْتَعَاثَهُ۔ اُس سے فریاد کی۔ اِسْتَعَاثْتُ سے ماضی واحد مذکر غائب، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵:۲۸]

اِسْتَفْشَوْا۔ انھوں نے اپنے اوپر لپیٹ لیا۔ اِسْتَفْشَاؤُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷:۴۱]

اِسْتَفْقَارُ۔ مغفرت چاہنا۔ بخشش مانگنا۔ باب اِسْتِفْعَالُ سے مصدر۔ [۱۱۴:۹]

اِسْتَفْعَرْتُ۔ تم بخشش مانگ۔ معافی مانگ۔ اِسْتَفْعَارُ سے

امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵۹:۳]

اِسْتَعْفَرْتُ۔ اُس نے بخشش چاہی۔ اِسْتَعْفَارُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۴:۲]

اِسْتَفْرَ۔ میں بخشش مانگوں گا۔ اِسْتِفْعَارُ سے مضارع واحد

متکلم۔ [۱۲:۹۸، ۱۹:۴۷]

اِسْتَفْرْتُ۔ تو نے بخشش مانگی۔ اِسْتِفْعَارُ سے ماضی واحد

مذکر حاضر۔ [۶:۶۳]

اِسْتَفْرَنْ۔ میں ضرور بخشش چاہوں گا۔ اِسْتِفْعَارُ سے مضارع

واحد متکلم بالوزن تاکید۔ [۴:۶۰]

اِسْتَعْفَرُوا۔ تم بخشش چاہو۔ تم مغفرت مانگو۔ اِسْتِفْعَارُ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۰:۴۱، ۱۹۹:۲]

اِسْتَعْفَرُوا۔ انھوں نے بخشش مانگی۔ اِسْتِفْعَارُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳:۱۳۵، ۴:۶۲]

اِسْتَفْرُوا۔ اُس سے گناہ بخشو اور صیغہ امر کے ساتھ کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۱:۱۱]

اِسْتَفْرُوا۔ تو اس سے بخشش چاہ۔ معافی مانگ۔ صیغہ امر کے ساتھ کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳:۱۱۰]

اِسْتَفْرِي۔ (عورت) تو بخشو۔ معفرت چاہ۔ اِسْتِفْعَارُ سے

امر واحد مؤنث حاضر۔ [۲۹:۱۲]

اِسْتَفْلَظْ۔ وہ موٹا ہوا۔ اِسْتَفْلَظُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۹:۲۸]

اِسْتَفْنِي۔ اس نے بے پروائی کی۔ اِسْتِفْنَاءُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸:۹۲، ۵:۸۰]

اِسْتَفْحَوْا۔ انھوں نے فیصلہ مانگا۔

باب اِسْتِفْعَال سے مصدبہ۔
 [۴ : ۴۱، ۴۳ : ۳۵]
 اِسْتَكْبَرُ۔ اس نے گھمنڈ کیا۔ اس نے
 عزور کیا۔ اِسْتَكْبَادُ سے ماضی واحد
 مذکر غائب۔ [۳۹ : ۲۸، ۴۴ : ۲]
 اِسْتَكْبَرْتُ۔ تو نے عزور کیا۔ اِسْتَكْبَادُ
 سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷۵ : ۳۸، ۵۸ : ۳۹]
 اِسْتَكْبَرْتُمْ۔ تم نے تجر کیا۔ عزور
 کیا۔ اِسْتَكْبَادُ سے ماضی جمع مذکر
 حاضر۔ [۳۱ : ۴۵، ۸۷ : ۲]
 اِسْتَكْبَرُوا۔ انھوں نے گھمنڈ کیا۔ انھوں
 نے عزور کیا۔ اِسْتَكْبَادُ سے ماضی جمع
 مذکر غائب۔ [۳۶ : ۷، ۱۷۳ : ۴]
 اِسْتَكْبَرْتُ۔ میں نے بہت زیادہ
 (جمع کر لیا۔ اِسْتَكْبَادُ سے ماضی واحد
 متکلم۔ [۱۸۸ : ۷]
 اِسْتَكْبَرْتُمْ۔ تم نے بہت زیادہ
 (تالیف کر لیا۔ اِسْتَكْبَادُ سے ماضی
 جمع مذکر حاضر۔ [۱۲۸ : ۶]
 اِسْتَمْتَع۔ اُس نے فائدہ اٹھایا۔ اس
 نے کام نکالا۔ اِسْتِمْتَاعُ سے ماضی
 واحد مذکر غائب۔
 [۴۹ : ۹، ۱۲۸ : ۶]
 اِسْتَمْتَعْتُ۔ تم کام میں لائے۔ تم
 نے فائدہ اٹھایا۔ اِسْتِمْتَاعُ سے
 ماضی جمع مذکر حاضر۔
 [۴۹ : ۹، ۲۴ : ۳]
 اِسْتَمْتَعُوا۔ انھوں نے فائدہ اٹھایا۔
 اِسْتِمْتَاعُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۹ : ۱]

استفتاح سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
 [۱۵۱ : ۱۲]
 اِسْتَفْتِهِمْ۔ تو ان سے پوچھ۔
 اِسْتِفْتَاؤُ سے امر واحد مذکر حاضر،
 ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔
 [۱۴۹ : ۱۱، ۱۱۱ : ۳۷]
 اِسْتَفْرَز۔ تو گھبراے۔ اِسْتِفْرَازُ
 سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۶۴ : ۱۷]
 اِسْتَقَامُوا۔ وہ سیدھے رہیں۔
 وہ قائم رہیں۔ اِسْتِقَامَةُ سے ماضی
 جمع مذکر غائب۔
 [۳۰ : ۴۱، ۷۹ : ۹]
 اِسْتَقَرَّ۔ وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا۔
 اِسْتِقْرَارُ سے ماضی واحد مذکر
 غائب۔ [۱۲۳ : ۷]
 اِسْتَقَمَّ۔ تو سیدھا چلا جا۔ تو
 قائم رہ۔ اِسْتِقَامَةُ سے امر واحد
 مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۴۲، ۱۲ : ۱۱]
 اِسْتَقِيمَا۔ تم دونوں ثابت قدم ہو۔
 اِسْتِقَامَةُ سے امر مثنیٰ مذکر حاضر۔
 [۸۹ : ۱۰]
 اِسْتَقِيمُوا۔ تم سیدھے رہو۔ تم
 سیدھا راستہ اختیار کیے رہو۔
 اِسْتِقَامَةُ سے امر جمع مذکر حاضر
 [۶ : ۴۱، ۷۹ : ۹]
 اِسْتَكَانُوا۔ وہ وہب گئے۔ اِسْتِكَانَةُ
 سے ماضی جمع مذکر غائب۔
 [۷۶ : ۲۳، ۱۴۶ : ۳]
 اِسْتَكْبَارًا۔ عزور کرنا، بڑائی چاہنا۔

اِسْتَمْسَكَ - اس نے پکڑ لیا۔

اِسْتَمْسَكَ - سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۲۲: ۳۱، ۲۵۴: ۲]

اِسْتَمْسَكَ - تو پکڑے رہ۔ اِسْتَمْسَكَ

سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۳: ۴۳]

اِسْتَمْعَ - اس نے سن لیا۔ اِسْتَمْعَ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱: ۷۲]

اِسْتَمْعَ - تو سنتا رہ۔ کان لگا۔

اِسْتَمْعَ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۳: ۲۰]

اِسْتَمْعُوا - تم کان لگائے رہو۔

اِسْتَمْعَ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۷۳: ۲۲، ۲۰۴: ۷]

اِسْتَمْعُوا - انھوں نے اس کو سنا۔

اِسْتَمْعَ سے ماضی جمع مذکر غائب

کے ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۰: ۲۱]

اِسْتَنْصَرُوْكُمْ - انھوں نے تم

سے مدد چاہی۔ اِسْتَنْصَرُوْكُمْ سے ماضی

جمع مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر

حاضر۔ [۷۲: ۸]

اِسْتَنْصَرُوْا - اُس نے اس سے

مدد مانگی۔ اِسْتَنْصَرُوْا سے ماضی

واحد مذکر غائب، اُس ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۱۸: ۲۸]

اِسْتَنْكَفُوْا - انھوں نے عار کی۔

اِسْتَنْكَفُوْا سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۴۳: ۴]

اِسْتَوَتْ - وہ ٹھہر گئی۔ اِسْتَوَتْ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۴۴: ۱۱]

اِسْتَوَتْ - اس نے (آگ)

جلائی۔ اِسْتَوَتْ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۱۷: ۲]

اِسْتَوَى - اس نے قصد کیا۔

اس نے قرار پکڑا۔ وہ قائم ہوا۔

وہ سنبھل گیا۔ وہ چڑھا۔ وہ سیدھا

بیٹھا۔ اِسْتَوَتْ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۵۴: ۷، ۲۹: ۲]

اِسْتَوَيْتَ - تو چڑھ چکا۔

اِسْتَوَتْ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۲۸: ۲۳]

اِسْتَوَيْتُمْ - تم بیٹھ چکے تم

سوار ہوئے۔ اِسْتَوَتْ سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۱۳: ۴۳]

اِسْتَهْزَؤْا - تم مٹھٹھ کرتے

رہو۔ اِسْتَهْزَؤْا سے جمع مذکر حاضر۔

[۷۴: ۹]

اِسْتَهْزَؤْا - اس سے مٹھٹھ کیا

گیا۔ اِسْتَهْزَؤْا سے ماضی مجہول

واحد مذکر غائب۔ [۱۰: ۷]

اِسْتَهْزَؤْا - اس نے اس

کو راستہ بھلا دیا۔ اِسْتَهْزَؤْا سے

ماضی واحد مؤنث غائب، اُس ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۷۱: ۷]

اِسْتَأْمَنَسَ - وہ ناامید ہو گیا۔

اِسْتَأْمَنَسَ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۱۱۰: ۱۲]

[۱۰ : ۱۳]

اَسْرَدَ - تو رات کو لے کر چل - اِسْرَاؤُ
سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۱ : ۱۵ ، ۱۸۱ : ۱۵]

اِسْرَاًا - چھپانا - آہستہ بات کہنا۔
باب اَفْعَالٌ مصدر ہے۔

[۹ : ۴۱]

اِسْرَارَهُمْ - اُن کا چھپا کر
سرگوشیاں کرنا۔ اِسْرَارٌ مضاف،
ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۶ : ۲۷]

اِسْرَافًا - ضرورت سے زیادہ خرچ
کرنا۔ زیادتی کرنا۔ بروزن اِفْطَالٌ

[۶ : ۲]

مصدر ہے۔
اِسْرَافًا - ہماری زیادتی۔ اِسْرَافٌ
سے مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف
الیہ۔ [۱۲۷ : ۳]

اِسْرَافًا - حضرت یعقوب

علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لقب ہے
عبرانی زبان میں اس کے معنی اللہ کے
برگزیدہ یا اللہ کے بندے کے ہیں۔

[۲ : ۲۰ ، ۲۷ : ۲۷]

اِسْرَحَ - میں تم کو رخصت

کر دوں۔ اِسْرَحَ - اِسْرَحَ
مضارع واحد متکلم، کُنْ ضمیر جمع

[۲۸ : ۳۳]

مذکر حاضر۔
اَسْرَدَتْ - میں نے چھپایا۔ پوشیدہ

طور پر کہا۔ اِسْرَارٌ سے ماضی واحد
متکلم۔ [۹ : ۷۱]

اِسْتَايَسُوا - وہ ناامید ہو گئے۔

اِسْتِيَاَسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۸۰ : ۱۲]

اِسْتِيَسَ - وہ میسر ہوا، وہ آسان
ہوا۔ اِسْتِيَسَارٌ سے ماضی واحد مذکر

[۱۹۴ : ۲]

غائب۔
اِسْتَقْنَتْهَا - اس کا یقین کیا۔

اِسْتِيقَانٌ سے ماضی واحد مؤنث
غائب، اِهَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۲ : ۲۷]

اُسْجُدْ - تو سجدہ کر۔ اُسْجُودٌ سے امر
واحد مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۷۶]

اُسْجُدْ - میں سجدہ کروں۔ اُسْجُودٌ

سے مضارع واحد متکلم۔ [۷۱ : ۱۷]

اُسْجُدُوا - تم سجدہ کرو۔ اُسْجُودٌ
سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۳۲ ، ۷ : ۱۱]

اُسْجُدِي - تو سجدہ کر۔ اُسْجُودٌ

سے امر واحد مؤنث حاضر۔ [۲۵ : ۳]

اُسْحَادٌ - صبح کے اوقات۔ اُسْحَدٌ

واحد۔ [۱۸ : ۵۱ ، ۱۷ : ۳]

اُسْحَقْ - حضرت ابراہیم علیہ السلام

کے صاحبزادے اور اللہ تعالیٰ کے

[۱۳۴ : ۱۳۳]

نبی۔
اُسْخَطَ - اُس نے بیزار کر دیا۔ اُس

نے غصہ دلایا۔ اُسْخَاطٌ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۲۷]

اَسْتَرَّ - اُس نے چھپایا۔ آہستہ بات

کی۔ اِسْرَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

اَسْرَى - قیدی۔ یہ بھی اَسْرَ کی جمع

ہے۔ [۷۸ : ۶۷، ۷۰]

اَسْسَسَ - اُس کی بنیاد رکھی گئی۔

تا سِیس سے ماضی مجہول واحد مذکر

غائب۔ [۱۰۸ : ۹]

اَسْسَسَ - اُس نے بنیاد رکھی۔

تا سِیس سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۰۹ : ۹]

اِسْطَاعُوا - وہ کر کے اصل میں

اِسْتَطَاعُوا تھا۔ ت اور ط

دو حروف قریب المخرج میں

سے حذف ہو گئی۔ [۹۷ : ۱۸]

اِسْعَوْا - تم دوڑو۔ سَعَى سے امر

جمع مذکر حاضر۔ [۹۲ : ۹]

اَسْفَا - افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ مصد

ہے۔ [۱۵۰ : ۷۰، ۸۶]

اَسْفَارًا - کتا ہیں۔ واحد سَفَرٌ۔

[۵۰ : ۶۲]

اَسْفَارَتَنَا - ہمارے سفر۔ اَسْفَارٌ

کا واحد سَفَرٌ۔ اَسْفَارٌ مضاف،

ناخیز جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۹ : ۳۴]

اَسْفَرَ - وہ روشن ہوا۔ اَسْفَادٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۴ : ۳۴]

اَسْفَلَ - سب سے نیچا۔ سُفُولٌ

سے افعِل التفضیل۔

[۸ : ۲۲، ۳۳ : ۱۰]

اَسْفَلَيْنِ - سب سے نیچے اَسْفَلٌ

اَسْرَعُ - بہت جلدی کرنے والا۔

سُرْعَت سے افعِل التفضیل۔

[۶۲ : ۶۲]

اَسْرَفَ - وہ حد سے تجاوز کر گیا۔

اِسْرَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۲۷ : ۲۰]

اَسْرَفُوا - انہوں نے زیادتی کی۔

اِسْرَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۵۳ : ۳۹]

اَسْرَوْا - انہوں نے چھپایا۔ انہوں

نے پوشیدہ کیا۔ اِسْرَا سے ماضی

جمع مذکر غائب۔

[۵۲ : ۱۰، ۵۲ : ۵]

اَسْرَوْا - تم چھپاؤ۔ تم چھپا کر کہو۔

اِسْرَا سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۳ : ۶۷]

اَسْرَوْهُ - انہوں نے اس کو چھپایا

اَسْرَا صیغہ ماضی، ھ ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۱۹ : ۱۲]

اَسْرَهَا - اُس نے اس کو چھپایا۔

اَسْرَا صیغہ ماضی، ھا ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۷۷ : ۱۲]

اَسْرَهُمْ - اُن کی جوڑ بندی۔ اُن

کی قید کی بندش۔ اَسْرَ مضاف،

ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۸ : ۷۶]

اَسْرَى - وہ رات کو لے گئے۔ اِسْرَا

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱۷ : ۱۱۷]

اَسْرَى - قیدی۔ اَسْرٌ واحد۔ [۸۵ : ۲]

واحد۔ [۲۹ : ۴۱ ، ۹۸ : ۳۷]

آسفی۔ افسوس۔ اہل عرب حسرت و غم کے موقع پر کہتے ہیں۔

[۸۲ : ۱۲]

اَسْفُوْنَا۔ انھوں نے ہم کو غصہ دلایا۔ اِیْسَاف سے ماضی جمع مذکر غائب، تاضیہ جمع متکلم۔

[۵۵ : ۴۳]

اَسْقِط۔ تو گرادے۔ اِسْقَاط سے

ہے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۸۷ : ۲۶]

اَسْقِیْنَاکُمْ۔ ہم نے تم کو پلایا۔ اِسْقَاع سے ماضی جمع متکلم، کُتْم

تضیہ جمع مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۷۷]

اَسْقِیْنَاکُمُوۃ۔ ہم نے تم کو اسے پلایا۔ اس میں کُضْمیر واحد مذکر

غائب۔ [۲۲ : ۱۵]

اَسْقِیْنٰہُمْ۔ ہم نے اُن کو پلایا۔ اس میں ہُمْ تضیہ جمع مذکر

غائب۔ [۱۶ : ۷۲]

اُسْکُنْ۔ تو رہا کر۔ تو رہ۔ سْکُون سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۹ : ۳۵ ، ۳۵ : ۲]

اَسْکِنَہ۔ ہم نے اس کو پھر دیا۔ اِسْکَان سے ماضی جمع متکلم، کُضْمیر

واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۲۳]

اَسْکَنْتُ۔ میں نے بسایا ہے۔ اِسْکَان سے ماضی واحد متکلم۔

[۳۷ : ۱۲]

اُسْکُنُوْا۔ تم رہو۔ تم بسو۔ سْکُون

سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۰۴ : ۱۷ ، ۱۹۱ : ۷]

اُسْکِنُوْہُنَّ۔ اُن (عورتوں)

کو گھر رہنے کے واسطے دو۔ اِسْکَان

سے امر جمع مذکر حاضر۔ ہُنَّ تضیہ جمع

مؤنث غائب۔ [۶ : ۶۵]

اِسْلَام۔ دین۔ اسلام۔ تالواری

کرنا۔ مسلمان ہونا۔ اِفْعَال سے

مصدر ہے۔ [۳ : ۵]

اِسْلَامُکُمْ۔ تمھارا اسلام لانا۔

اسلام مضاف، کُضْمیر جمع مذکر

حاضر مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۴۹]

اِسْلَامِہُمْ۔ اُن کا اسلام لانا۔

اسلام مضاف، ہُمْ تضیہ جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۷۳]

اَسْلَحْتُکُمْ۔ تمھارے ہتھیار۔

اَسْلِحَۃ مضاف، کُضْمیر

واحد مخاطب مضاف الیہ۔

[۱۰۲ : ۴]

اَسْلَفْتُ۔ وہ پہلے کر چکی۔ اس

نے آگے بھیجا۔ اِسْلَاف سے ماضی

واحد مؤنث غائب۔ [۳۰ : ۱۰]

اَسْلَفْتُمْ۔ تم آگے بھیج چکے۔

اِسْلَاف سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲۲ : ۶۹]

اُسْلُکْ۔ تو ڈال لے۔ تو داخل کر۔

سُئِلْتُ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۳۲ : ۲۸ ، ۲۷ : ۲۳]

اُسْلُکُوۃ۔ اُس کو جکڑ دو۔ اس کو

سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۲: ۱۲]
اِسْمَہ۔ نام۔ جس سے کسی شے کی
ذات معلوم کی جاسکے۔

[۱۱۸: ۴، ۲۰۵]

اَسْمَاءَ۔ نام۔ اِسْمَہ کی جمع۔

[۳۱: ۲]

اَسْمَاءُہ۔ اُس کے نام۔ اَسْمَاءُ
مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

مضاف الیہ۔ [۱۸۰: ۷]

اَسْمَاءُہُم۔ اُن کے نام۔

اَسْمَاءُ مضاف، ہُم ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳۳: ۲]

اِسْمَع۔ تو سن۔ سَمَاعَۃ سے

امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۶: ۲]

اِسْمَع۔ میں سنتا ہوں۔ سَمَاع

سے مضارع واحد متکلم۔ [۴۶: ۲۰]

اَسْمِع۔ کیا خوب سنتا ہے

[۲۶: ۱۸]

اِسْمَعُوْا۔ تم سنو، سنتے رہو،

سَمَاع سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۰۴: ۹، ۳۰: ۲]

اِسْمَعُوْنَ۔ تم مجھ سے سنو۔

سَمَاع سے امر جمع مذکر حاضر ان

وقایہ، ہی متکلم کی محذوف ہے۔

[۲۵: ۳۶]

اِسْمَہ۔ اُس کا نام۔ اسم مضاف،

کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ

[۱۱۲: ۲]

داخل کرو۔ اُسْلُوْا سُلُوْک

سے امر جمع مذکر حاضر اور کا ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۳۲: ۶۹]

اُسْلُکَی۔ تو چل۔ سُلُوْک سے

امر واحد مؤنث حاضر۔ [۴۹: ۱۴]

اُسْلِم۔ وہ اسلام لایا۔ مسلمان ہوا۔

اِسْلَام سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۸۳: ۳، ۱۱۲: ۲]

اُسْلِم۔ تو حکمران رہی کرو۔ اِسْلَام

سے واحد مذکر حاضر۔ [۱۳۱: ۲]

اُسْلِم۔ میں تابع رہوں۔ اِسْلَام

سے مضارع واحد متکلم۔ [۴۶: ۴۰]

اُسْلِمَا۔ ان دونوں نے حکم مانا۔

اِسْلَام سے ماضی شقی مذکر غائب۔

[۱۰۳: ۳۷]

اُسْلِمْتُ۔ میں فرمان بردار ہوا۔

میں فرمان بردار ہوئی۔ اِسْلَام

سے ماضی واحد متکلم۔

[۲۰: ۳، ۱۳۱: ۲]

اُسْلِمْتُمْ۔ تم تابع ہوئے۔ اِسْلَام

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۰: ۳]

اُسْلِمْنَا۔ ہم مسلمان ہوئے۔ اِسْلَام

سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۴: ۴۹]

اُسْلِمُوْا۔ وہ تابع ہوئے۔ وہ

حکمران ہوئے۔ اِسْلَام سے

ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۰: ۳]

اُسْلِمُوْا۔ حکمران رہو۔ اِسْلَام

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۲: ۲۲]

اَسْلَمْنَا۔ ہم نے بہادیا۔ اِسْلَامَۃ

اَسْمَعُهُمْ

اَسْمَعُهُمْ - اُن کو سنا دیا۔
اَسْمَاعُ شے سے ماضی واحد مذکر غائب،
هُم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۲۳: ۸]

اَسْمَعِيلُ - اللہ تعالیٰ کے نبی اور

رسول تھے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ
الصلوة والسلام کے بڑے صاحبزادے
تھے۔ آپ ہی کا لقب ذبیح اللہ ہے۔

[۱۳۳: ۲، ۱۳۶]

اِسْنُ - سنت بد بودار۔ اُسْنُ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۵: ۲۷]

اَسْوَعُ - سب سے بُرا۔ سَوْءُ

سے فعل التفضیل۔

[۳۵: ۳۹، ۴۱: ۲۷]

اَسْوَاقُ - بازاریں۔ سُوقٌ واحد

[۲۵: ۷، ۲۰]

اَسْوَدُ - کالا۔ سَوَادٌ سے صفت

مشبہ کا صیغہ۔ [۱۸۲: ۲]

اَسْوَدَاتُ - وہ نسیا ہوئی۔

اَسْوَدَاذُ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۱۰۶: ۳]

اَسْوَرَّةٌ - کنگن۔ سَوَاكٌ واحد۔

[۵۳: ۴۳]

اَسْوَلٌ - چال۔ ڈھنگ۔ نمونہ۔

عمل اسم ہے۔ [۲۱: ۳۵]

اَسَى - میں افسوس کروں۔ اَسَى

سے مضارع واحد متکلم۔ [۹۳: ۷]

اَسِيرًا - قیدی۔ جمع اَسْرَى

اَسْأَلُهُمْ

[۸: ۷۶]

اَسْأَلُ - تو سوال کر۔ پوچھ لے۔

سُؤَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۵۹: ۲۵، ۱۰۱: ۱۷]

اَسْأَلُكَ - میں تجھ سے پوچھوں۔

سُؤَالٌ سے مضارع واحد متکلم،

اَسْأَلُكَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۴۷: ۱۱]

اَسْأَلُكُمْ - میں تم سے مانگتا ہوں۔

اس میں کُم ضمیر جمع مذکر حاضر

پوچھ۔ [۲۹: ۱۱، ۹۰: ۴]

اَسْأَلُوا - تم مانگو۔ تم پوچھو۔

سُؤَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

اَسْأَلُوهُمْ - تم ان سے پوچھو۔

تم ان سے دریافت کرو۔ اس میں

هُم ضمیر جمع مذکر غائب۔

اَسْأَلُوهُنَّ - تم ان عورتوں سے

مانگو۔ تم ان سے پوچھو۔ اس میں

هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے

[۵۳: ۳۳]

اَسْأَلُهُ - تو اس سے پوچھ۔

اَسْأَلُ امر، اَسْأَلُكَ ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۵۰: ۱۲]

اَسْأَلُهُمْ - تو ان سے

پوچھ۔ اس میں هُمْ ضمیر

جمع مذکر غائب۔

[۱۶۳: ۷]

الف - شین

اَشَاءُ - میں چاہوں۔ مَشِيدَةٌ

سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۵۴: ۷]

اَشَارَتْ - اس نے اشارہ کیا۔

اَشَارَةٌ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۲۹: ۱۹]

اَشْتَاتَا - جدا جدا۔ طرح طرح۔

اَشْتَاتٌ واحد۔ [۴۱: ۲۴]

اَشَدَّتْ - وہ سخت ہو گئی۔

اَشَدَّادٌ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۱۸: ۱۴]

اَشْتَرُوا - انھوں نے مول لیا۔

انھوں نے بیچا۔ اَشْتَرَاءٌ سے

ماضی جمع مذکر غائب۔

اَشْتَرَى - اس نے خریدا۔ اَشْتَرَاءٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

اَشْتَرَاهُ - اس نے اس کو خریدا۔

اس میں کُ ضمیر واحد مذکر غائب۔

اَشْتَعَلَ - شعلہ نکلا۔ اس نے آگ

پکڑی۔ اَشْتَعَالٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۴۱: ۱۹]

اَشْتَمَلَتْ - وہ مشتمل ہے۔ اَشْتِمَالٌ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۴۳: ۶]

اَشْتَهَتْ - اُس نے خواہش کی۔

اُس نے رغبت کی۔ اَشْتِهَاءٌ سے

ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۰۲: ۲۱]

اَشْحَتْ - حریض لوگ۔ کسی چیز پر ٹوٹ

پڑنے والے۔ واحد۔ اَشْحَاجٌ۔

[۱۹: ۳۳]

اَشَدُّ - نہایت سخت۔ اَشَدُّ

سے افعِل التفضیل کا صیغہ۔

[۸۵: ۷۴]

اَشْدَّاعٌ - زور آور۔ اَشْدِيدٌ

واحد۔ [۲۹: ۴۸]

اَشْدُدُّ - تو سخت کر دے۔ تو مضبوط

کر دے۔ اَشْدُّ سے امر واحد مذکر

حاضر۔ [۳۱: ۳۰، ۸۸: ۱۰]

اَشْدَّكُمْ - تمہارا زور جوانی۔

تمہارا پورا زور۔ اَشْدُّ مضاف،

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۶۴: ۳۰، ۵: ۲۲]

اَشْدَّكَ - اس کی قوت اور عقل و

تمیز کا مکمل ہونا۔ اَشْدُّ مضاف

کُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۲۲: ۱۲، ۱۵۲: ۶]

اَشَدَّ هُمَا - ان دونوں کا زور

آور ہونا۔ اور عقل و تمیز کا مکمل ہونا۔

اَشْدُّ مضاف، ہُمَا ضمیر مشبی مذکر

غائب، مضاف الیہ۔

[۸۲: ۱۸]

اَشْرَک - میں شرک کروں۔ شرک
بناؤں۔ اَشْرَاک سے مضارع
واحد متکلم۔

[۱۳ : ۳۶، ۴۰ : ۴۲]

اَشْرَکْتُ - تو نے شرک کیا۔
اَشْرَاک سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۳۹ : ۴۵]

اَشْرَکْتُمْ - تم نے شرک کیا۔ اَشْرَاک
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۸۱ : ۹۱]

اَشْرَکْتُمُوْنَ - تم نے مجھے شرک
بنایا۔ اس میں ن وقایہ ہے اور ی
ضمیر واحد متکلم کی محذوف ہے۔

[۱۲ : ۲۲]

اَشْرَکْنَا - ہم نے شرک کیا۔ اَشْرَاک
سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۱۹]

اَشْرَکُوا - انھوں نے شرک کیا۔
اَشْرَاک سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۹۴، ۳ : ۱۵۱]

اَشْرَکْہ - تو اس کو شرک کر۔
اَشْرَاک سے امر واحد مذکر حاضر،

۴ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۳۲]

اَشْعَادِہَا - ان کے بال۔ شَعْرُ
واحد۔ اَشْعَادِ مضارع، ہا۔

ضمیر واحد مؤنث غائب مضارع

[۱۶ : ۸۰]

اَشْفَقْتُمْ - تم ڈر گئے۔ اَشْفَاک
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۵۸ : ۱۳]

اَشْرَک - بڑائی مارنے والا۔ بہت زیادہ
اترانے والا۔ اَشْرَک سے صفت

مشبہ۔ [۵۴ : ۲۵]

اَشْرَاک - برے لوگ۔ شَرِیْرُ

واحد۔ [۳۸ : ۶۲]

اَشْرَاطِہَا - اس کی نشانیاں۔ واحد
شَرْط - اَشْرَاطِ مضارع، ہا۔

ضمیر واحد مؤنث غائب مضارع
الیہ۔ [۴۷ : ۱۸]

اَشْرَاق - صبح۔ اَشْرَاق کے
اصل معنی روشن ہونے کے ہیں۔

[۳۸ : ۱۸]

اَشْرَبُوا - ان کو پلایا گیا۔ اَشْرَابُ
سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۹۳]

اَشْرَبُوا - تم بیو۔ شَرِبْتُ

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۰]

اَشْرَبِی - تو پی۔ شَرِبْتُ سے

امر واحد مؤنث حاضر۔ [۱۹ : ۲۶]

اَشْرَح - کشادہ کر۔ تو کھول

دے۔ شَرَح سے امر واحد

مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۲۵]

اَشْرَقْتُ - وہ چمک اٹھی۔

اَشْرَقْتُ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۳۹ : ۶۹]

اَشْرَک - اس نے شرک نکالا۔

اس نے شرک کیا۔ اَشْرَاک

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۱۷۳]

اَشْفَقْنَ - وہ ڈر گئیں۔ اِشْفَاقُ
سے ماضی جمع مؤنث غائب۔

[۴۲ : ۳۳]

اَشْقَى - بہت ہی سخت۔ شَقٌّ

سے افعِل التفضیل۔ [۳۴ : ۱۳]

اَشْقَى - میں تکلیف دوں۔ شَقٌّ

سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۷ : ۲۸]

اَشْقَى - بڑا بد بخت۔ بُرَا بَدْقَسْت۔
شَقَاوَةٌ سے افعِل التفضیل۔

[۱۵ : ۹۲، ۱۱ : ۸۷]

اَشْقَى - اس کا بڑا بد بخت،
اَشْقَى مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۹۱]

اَشْكُر - میں شکر کروں۔ شُكْرٌ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۹ : ۲۷]

اَشْكُر - تو حق مان۔ تَوَشَّكَّرَ۔
شُكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۲ : ۳۱]

اَشْكُرُوا - تم شکر کرو۔ حق مانو۔
شُكْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۷۲ : ۱۵۲ : ۲]

اَشْكُو - میں شکایت کرتا ہوں۔
شُكْوٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۸۶ : ۱۲]

اَشْمَازَتْ - وہ رک گئی۔ اس
نے نفرت کی۔ اَشْمِيزَازٌ سے

ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴۵ : ۳۹]

اَشْهَادٌ - گواہی دینے والے گواہ۔

واحد شَهِدٌ۔

[۵۱ : ۴۰ : ۱۸ : ۱۱]

اَشْهَدُ - میں گواہ کرتا ہوں۔
اَشْهَدُ سے مضارع واحد متکلم۔

[۵۲ : ۱۱]

اَشْهَدُ - میں گواہی دوں گا۔ شَهِادَةٌ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۹ : ۶]

اَشْهَدُ - تو گواہ رہ۔ شَهِادَةٌ
سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۱۱ : ۵۲ : ۳]

اَشْهَدُ تَلَهُمُ - میں نے اُن کو
شہادہ بنایا۔ اَشْهَدُ سے ماضی واحد
متکلم، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۵۱ : ۱۸]

اَشْهَدُوا - گواہ کر لیا کرو۔ گواہ
کرو۔ اَشْهَدُوا سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۶ : ۲۸۲ : ۲]

اَشْهَدُوا - تم گواہ رہو۔ شَهِادَةٌ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸۱ : ۴۴۳ : ۳]

اَشْهَدُهُمْ - ان سے اقرار کرایا۔
اَشْهَدُ سے ماضی واحد مذکر غائب،

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۷۲ : ۷]

اَشْهَرُ - مبینے۔ واحد شَهِدٌ

اَشْيَاءُ - باتیں۔ واحد شَيْءٌ

[۱۰۱ : ۵]

اَشْيَاءُهُمْ - ان کی چیزیں۔ اَشْيَاءُ
مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

هُمُ ضَمِيرُ جَمْعٍ نَذَرَ غَائِبٍ مضاف الیه۔
[۱۹: ۲، ۴۱: ۷]

أَصَابَتْ - تجھ کو پہنچا۔ آصاب
صیغہ ماضی، لُ ضَمیر واحد نَذَرَ حاضر۔
[۲۳: ۱۷، ۴۹: ۲]

أَصَابَكُمْ - تم کو پیش آیا۔ اس میں
کُمُ ضَمیر جمع نَذَرَ حاضر۔
[۲: ۱۵۳، ۱۶۶]

أَصَابَتْ - اس کو پہنچا۔ اس میں
کَا ضَمیر واحد نَذَرَ غَائِب۔
[۲: ۲۶۴، ۲۶۶]

أَصَابَهَا - اس پر آ پڑا۔ اس کو
آیا۔ کھا ضَمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲: ۲۶۵، ۲۶۶]

أَصَابَهُمْ - ان کو پہنچا۔ اس میں
هُمُ ضَمیر جمع نَذَرَ غائب۔
[۳: ۱۴۶، ۱۴۷]

أَصَالَ شَامٌ - شام۔ شام کے وقت۔
واحد أُصِيلُ۔

[۴: ۲۰۵، ۱۳: ۱۵]
أَصْبُ - میں مائل ہو جاؤں گا۔
صَبُوْتُ سے مضارع واحد متکلم۔
أَصْبُ اصل میں أَصْبُوْتُ تھا۔ واو
عائل کی وجہ سے حذف ہو گیا۔

[۱۲: ۳۳]
إَصْبَاحٌ - صبح کی روشنی۔ مصدر
[۶: ۹۶]

أَصَبْتُمْ - تم پہنچا چکے۔ إَصَابَةٌ
سے ماضی جمع نَذَرَ حاضر۔ [۳: ۱۶۵]

مضاف الیہ۔ [۴: ۱۸۵، ۱۱: ۸۵]
أَشْيَاءُكُمْ - تمہارے ساتھ والے

آشیاء مضاف، کُمُ ضَمیر جمع
نَذَرَ حاضر مضاف الیہ۔ [۵۲: ۵۱]
أَشْيَاءُهُمْ - ان کے طریقے والے۔

أَشْيَاءُ مضاف، هُمْ ضَمیر جمع نَذَرَ
غائب مضاف الیہ۔ [۳۲: ۵۴]

الف - صاد

أَصَابَ - وہ پہنچا۔ وہ آ پڑا۔
إِصَابَةٌ سے ماضی واحد نَذَرَ غائب۔
[۱۱: ۳۸، ۱۱: ۸۹]
أَصَابَتْ - وہ جا لگی۔ إَصَابَةٌ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۳: ۱۱۷]
أَصَابَتْكُمْ - وہ تم کو پہنچی،
اس میں کُمُ ضَمیر جمع نَذَرَ حاضر۔

[۳: ۱۶۵، ۴: ۷۲]
أَصَابَتْهُ - اس کو پہنچ گئی۔ اس
میں کَا ضَمیر واحد نَذَرَ غائب۔

[۲۲: ۱۱]
أَصَابَتْهُمْ - ان کو پہنچی۔ اس
میں هُمْ ضَمیر جمع نَذَرَ غائب۔

[۲: ۱۵۶، ۴: ۶۲]
أَصَابِعُهُمْ - ان کی انگلیاں۔
إِصْبَعٌ واحد۔ أَصَابِعُ مضاف،

صَبَحَ - وہ ہو گیا۔ اس نے صبح کی۔
إِصْبَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۱ : ۲۰ : ۱۵]

صَبَحَتْ - وہ ہو گئی۔ اس نے
صبح کی۔ إِصْبَاحٌ سے ماضی واحد مؤنث
غائب۔ [۲۰ : ۶۸]

أَصْبَحْتُ - تم ہو گئے۔ تم نے صبح
کی۔ إِصْبَاحٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر
[۱۰ : ۳]

أَصْبَحُوا - وہ ہو گئے۔ انہوں نے
صبح کی۔ إِصْبَاحٌ سے ماضی جمع مذکر
غائب۔ [۱۰۲ : ۵۳ : ۵]

إِصْبِرْ - تو صبر کر۔ استقلال سے رہ۔
صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر [۲۸ : ۱۱۶]
إِصْبِرُوا - تم صبر کرو۔ صَبْرٌ
سے امر جمع مذکر۔ [۲۰ : ۳]

أَصَابَهُمْ - مہ نے ان کو آن لیا۔
إِصَابَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۷]

أَصْحَبٌ - ساتھی۔ رفیق۔ واحد
صَاحِبٌ۔ [۱۰ : ۵ : ۱۱۶ : ۳]

أَصْحَابُ الْآخِذِ - کھائیاں
کھودنے والے۔ خدا کے وہ دشمن
مراد ہیں جنہوں نے گڑھوں اور
کھائیوں میں آگ دہکا کر اللہ کے
نیک بندوں کو ان میں ڈلائی۔

أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ - اعراف
والے۔ [۲۸ : ۷]

أَصْحَابُ الْآيَةِ - بن کے رہنے
والے۔ ایک کے لوگ۔ أَصْحَابُ
مضاف، الْآيَةِ مضاف
الیہ۔ [۱۵ : ۴۸ : ۲۶ : ۱۴۶]

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ - دوزخ
میں رہنے والے۔ دوزخی لوگ۔
أَصْحَابُ مضاف، الْجَحِيمِ

مضاف الیہ۔ [۱۱۹ : ۱۹ : ۱۱۳]
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ - جنت کے
رہنے والے۔ جنتی لوگ۔ أَصْحَابُ
مضاف الْجَنَّةِ مضاف الیہ۔
[۲۲ : ۷۸ : ۷۲]

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ - باغ والے۔
أَصْحَابُ مضاف، الْجَنَّةِ
مضاف الیہ۔ یہ باغ والے کئی بھائی
تھے۔ [۷۲ : ۷۸ : ۵۰]

أَصْحَابُ الْجُبْرِ - حجر والے۔
حجر کے رہنے والے۔ مراد قوم ثمود
ہے۔ أَصْحَابُ مضاف، الْجُبْرِ
مضاف الیہ۔ [۱۵ : ۸۰]

أَصْحَابُ الرَّسِّ - کنویں والے۔
ایک قوم تھی۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے
اپنے پیغمبر کی تکذیب کی پاداش
میں ہلاک کیا۔ أَصْحَابُ مضاف،
الرَّسِّ مضاف الیہ۔ [۲۵ : ۳۸]

أَصْحَابُ السَّبْتِ - ہفتہ کے
دن والے۔ أَصْحَابُ مضاف
السَّبْتِ مضاف الیہ۔
[۲۷ : ۲۷]

أَصْحَابُ السَّعِيرِ - دوزخ والے
صَحْب مضاف، السَّعِيرِ مضاف

الیہ - [۴ : ۳۵]

أَصْحَابُ السَّعِيرَةِ - کشتی والے
جہاز والے۔ مراد وہ لوگ جو حضرت
نوح علیہ السلام پر ایمان لائے اور
طوفان کے وقت ان کے ساتھ جہاز
پر سوار ہوئے۔ أَصْحَاب مضاف،
السَّعِيرَةِ - مضاف الیہ۔

[۱۵ : ۲۹]

أَصْحَابُ الشِّمَالِ - بائیں طرف
والے۔ أَصْحَاب مضاف، الشِّمَالِ

مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۵۰]

أَصْحَابُ الْيَصْرَاطِ السَّوِيِّ -
سیدھی راہ والے۔ أَصْحَاب

مضاف، الْيَصْرَاطِ السَّوِيِّ

مضاف الیہ۔ [۱۳۵ : ۲۰]

أَصْحَابُ الْفِيلِ - باقی والے۔
بیت اللہ کو منہدم کرنے کے لیے اُپر
نے ہاتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ پر

فوج کشی کی۔ ان کے واقعات کو
سورہ الفیل میں اصحاب الفیل کے

نام سے ذکر کیا گیا۔ أَصْحَاب،
مضاف۔ الْفِيلِ - مضاف الیہ۔

[۱ : ۱۰۵]

أَصْحَابُ الْقُبُورِ - قبر والے۔ یعنی
موتے۔ أَصْحَاب مضاف، الْقُبُورِ

مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۶۰]

أَصْحَابُ الْقَرْيَةِ - گاؤں کے لوگ۔

گھاؤں والے۔ أَصْحَاب مضاف،
الْقَرْيَةِ - مضاف الیہ۔

[۱۳ : ۳۶]

أَصْحَابُ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ -
غار اور رقیم والے۔ أَصْحَاب

مضاف، الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ مضاف
الیہ۔ [۹ : ۱۸]

أَصْحَابُ مَدْيَنَ - مدین والے۔
مدین کے لوگ۔ أَصْحَاب مضاف،
مَدْيَنَ مضاف الیہ۔

[۲۲ : ۲۲، ۷۰ : ۹]

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ - کبنتی والے
بائیں والے۔ أَصْحَاب مضاف،
الْمَشْأَمَةِ مضاف الیہ۔

[۱۹ : ۹۰، ۹ : ۵۴]

أَصْحَابُ مُوسَى - موسیٰ کے
لوگ۔ مراد بنی اسرائیل ہیں جو

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ
مصر سے چلے تھے۔ أَصْحَاب

مضاف، مُوسَى مضاف الیہ۔
[۶۱ : ۲۴]

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ - دائیں
والے۔ بڑے نصیب والے۔

أَصْحَاب مضاف، الْمَيْمَنَةِ مضاف
الیہ۔ [۱۸ : ۹۰، ۸۰ : ۵۴]

أَصْحَابُ النَّارِ - دوزخ کے
رہنے والے۔ دوزخ والے۔ أَصْحَاب

مضاف، النَّارِ مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۵۸]

اَصْحَبُ الْيَمِينِ - دہنی طرف والے،
اَصْحَبُ مضاف، الْيَمِينِ مضاف الیہ۔

[۲۶ : ۵۶]

صَحْبُهُم - ان کے ساتھی۔ اَصْحَبُ
مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۵۹ : ۵۱]

اَصْدَعُ - تو کھول کر سنا دے۔ صَدْعُ
سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۹۴ : ۱۵]
اَصْدَقُ - زیادہ سچا۔ صَدَقَ سے

افعل التفضیل۔ [۱۲۲ : ۸۷]
اَصْدَقُ - میں خیرات کروں۔ تَصَدَّقَ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۰ : ۶۳]

اَصْرًا - بھاری بوجھ۔ سَوَتْ حِمْلَ -
دشوار کام۔ [۲۸۹ : ۲]

اَصْرَفُ - میں پھیر دوں گا۔ صَرَفْتُ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۲۹ : ۷]
اَصْرَفُ - تو ہٹا دے۔ پھیر دے

صَرَفْتُ سے امر حاضر واحد مذکر۔
[۶۵ : ۲۵]

اَصْرُوا - انھوں نے ضد کی۔ انھوں
نے اصر کیا۔ اَصْدَأْتُ سے ماضی جمع
مذکر غائب۔ [۷ : ۷۱]

اَصْرَهُمْ - ان کے بوجھ۔ اَصْرُ
مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۵۷ : ۷]

اَصْرِي - میرا عہد۔ اَصْرُ مضاف،
ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۹۱ : ۳]
اَصْطَادُوْ - تم شکار کر لو۔ اَصْطِيَادُ

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۰۵ :]
اَصْطَبِرْ - تو قائم رہ۔ سبتارہ۔ تو
صبر کر۔ اَصْطَبَأْتُ سے امر واحد مذکر

حاضر۔ [۱۲۲ : ۲۰، ۶۵، ۱۱۹]
اَصْطَفَى - اس نے چن لیا۔ اُس نے
پسند کر لیا۔ اَصْطَفَاءُ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔

[۳۳ : ۳، ۱۳۲ : ۲]
اَصْطَفَيْتَكَ - میں نے تجھ کو امتیاز
دیا۔ اَصْطَفَاءُ سے ماضی واحد متکلم،
لِ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۱۲۲ : ۷]
اَصْطَفَكَ - اس نے تجھ کو پسند
کیا۔ اَصْطَفَى صیغہ ماضی، لِ ضمیر
واحد مؤنث حاضر۔ [۴۲ : ۳]

اَصْطَفَيْتَا - ہم نے چن لیا۔ برگزیدہ
کیا۔ اَصْطَفَاءُ سے ماضی جمع متکلم
[۳۲ : ۳۵]

اَصْطَفَيْتُهُ - ہم نے اس کو منتخب
کیا۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر
غائب۔ [۱۳۰ : ۲]

اَصْطَفَاهُ - اس نے اس کو پسند
فرمایا۔ اَصْطَفَى ماضی، کا ضمیر
واحد مذکر غائب۔ [۲۲۷ : ۲]

اَصْطَفَيْتَكَ - میں نے تجھ کو
بنایا۔ اَصْطَفَاعُ سے ماضی واحد متکلم،
لِ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۴۱ : ۲۰]
اَصْفَرُ - زیادہ چھوٹا۔ صَفَرُ سے

اَصْلَاحُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۸۲ ، ۵ : ۳۹]

اَصْلَحُ - تو اصلاح کر۔ تو نیک بنا

وے۔ اَصْلَحَ سے امر واحد

مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۲۲ ، ۱۵ : ۴۶]

اَصْلَحَا - ان دونوں نے اپنی اصلاح

کر لی۔ اَصْلَحَ سے ماضی ثنی

مذکر غائب۔ [۲ : ۱۴]

اَصْلَحْنَا - ہم نے اچھا کر دیا۔

اَصْلَحَ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۱ : ۹۰]

اَصْلَحُوا - انھوں نے اپنے کام کو

درست کیا۔ اَصْلَحَ سے ماضی

جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۱۴۰ ، ۳ : ۸۹]

اَصْلَحُوا - تم صلح کرادو۔ اَصْلَحَ

سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۸ : ۱ ، ۲۹ : ۹]

اَصْلَوْهَا - اس میں جا پڑو۔ اس

کے اندر چلے جاؤ۔ اَصْلَوْ سے امر جمع

مذکر حاضر، ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۳۶ : ۶۲]

اَصْلُهَا - اس کی جڑ، اَصْلُ

مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۲۲]

اَصْلِيهِ - میں اس کو آگ میں ڈالوں

گا۔ اَصْلَاءُ سے مضارع واحد متکلم

ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۷۲ : ۲۶]

افعل التفضیل۔ [۱۰ : ۶۱]

اَصْفَادِ - زنجیریں۔ بیڑیاں۔ صَفَدٌ

اور صَفَادٌ کی جمع۔

[۱۲ : ۴۹ ، ۳۸ : ۳۸]

اَصْفَعُ - تو درگزر کرو۔ صَفَعٌ سے

امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۳ : ۸۹]

اَصْفَحُوا - تم درگزر کرو۔ صَفَعٌ

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۰۹]

اَصْفَكُمُ - تم کو چن لیا۔ تم کو انتخاب

کر لیا۔ اَصْفَاءُ سے ماضی واحد مذکر

غائب، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۱۷ : ۴۰ ، ۲۳ : ۱۴]

اَصْلُ - جڑ۔ اَصُولٌ جمع۔

[۳۷ : ۶۲]

اَصْلَابِكُمْ - تمہاری پشتیں۔

صَلَبٌ واحد، کُم ضمیر جمع مذکر

حاضر۔ [۲ : ۲۳]

اَصْلَاحُ - سنوارنا۔ اصلاح کرنا۔

مصدر ہے۔ [۱۱ : ۸۸]

اَصْلَاحُهَا - اس کی اصلاح۔

اَصْلَاحُ مضاف، ہا ضمیر واحد

مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۷ : ۵۶ ، ۸۵ : ۸۵]

اَصْلَبْنَكُمْ - میں تم کو سولی پر چڑھاؤں گا

اَصْلَبْتُ سے مضارع واحد متکلم

بانون تاکید۔ کُم ضمیر جمع مذکر

حاضر۔ [۷ : ۱۲۲ ، ۲۰ : ۷۱]

اَصْلَحُ - اس نے صلح کرادی۔ اس

نے اصلاح کی۔ وہ نیک ہو گیا۔

اَصَمَّ - بہرہ صفت مشبہ [۲۲ : ۱۱]
اَصَمُّوْهُ - ان کو بہرہ کر دیا۔

اَصَمَّام سے ماضی واحد مذکر غائب۔
هُم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۳ : ۲۷]

اَصْنَام - بت - مورت - ہر وہ چیز
جس کو خدا کے سوا بلو جا چلے۔ واحد

صَنَمٌ [۳۵ : ۱۲]
اَصْنَامُکُمْ - تمہارے بت۔ اَصْنَامُ

مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۵۷ : ۲۱]

اَصْنَعُ - تو بنا۔ تو درست کر۔ صَنَعُ
سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۷ : ۱۱]

اَصْوَات - آوازیں۔ واحد
صَوْتٌ [۱۹ : ۳۱]

اَصْوَاتُکُمْ - تمہاری آوازیں۔
اَصْوَات مضاف، کُمْ ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲ : ۲۹]

اَصْوَاتُہُمْ - اُن کی آوازیں۔
اَصْوَات مضاف، ہُمْ ضمیر

جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳ : ۲۹]

اَصْوَافُہَا - اُن کی اون۔ واحد
عُوفٌ - اَصْوَاف مضاف، ہَا

ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف
الیہ۔ [۸۰ : ۱۱۶]

اَصْوَلُہَا - اُس کی جڑیں۔ اَصْوَلُ
مضاف، ہَا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۵۹ : ۵]
اَصِیْبٌ - میں پہنچاتا ہوں۔ اِصَابَةٌ

سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۵۶ : ۷]
اَصِیْلًا - شام۔ عصر و مغرب کے

درمیانی وقت کو کہتے ہیں۔

[۵ : ۲۵]

الف - ضاد

اَضَاعَ - اُس نے روشن کیا۔ اِضَاعَةٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۲]

اَضَاعَتْ - اُس نے روشن کر دیا۔
اِضَاعَةٌ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۱۷ : ۲]

اَضَاعُوا - وہ کھو بیٹھے۔ اُنھوں نے
ضائع کر دیا۔ اِضَاعَةٌ سے ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۵۹ : ۱۹]

اَضْحَكٌ - اُس نے ہنسیا۔
اِضْحَاکٌ سے ماضی واحد مذکر غائب

[۲۳ : ۵۳]

اَضْرَبَ - تو مار۔ تو بنا دے۔
تو بیان کر۔ ضَرْبٌ سے امر واحد

مذکر غائب۔ [۶۰ : ۲، ۱۶۰ : ۷]

اَضْرَبُوا - تم مارو۔ تم کاؤ، ضَرْبٌ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۸]

اَضْرَبُوْا - اُس کو مارو۔ اِس میں

کا ضمیر واحد مذکر غائب [۷۳: ۲] اَضْرَبُوْهُنَّ۔ ان (عورتوں) کو۔ رو۔ اس میں ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث

ذکر غائب ہت۔ [۳۴: ۲] اَضْطَرَّ۔ وہ ہے اختیار کیا گیا۔ وہ لاجور کیا گیا۔ ضْطَرَّ اُڑے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

ضْطَرَّ رُتَم۔ تم مجبور کیے گئے۔ اَضْطَرَّ اُڑے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۱۹: ۶] اَضْطَرَّ ک۔ میں اُس کو مجبور کروں گا۔ اَضْطَرَّ اُڑے مضارع واحد متکلم۔ کا ضمیر وعدہ مذکر غائب۔

[۱۱۶: ۲] اَضْعَافًا۔ کئی گنا۔ دوئے پر۔ دونا۔ واحد ضَعْفٌ۔ [۲۳۵: ۲] اَضْعَفُ۔ زیادہ کمزور۔ ضَعْفُ سے الفعل تفضیل۔

[۱۹: ۷۵، ۷۶، ۷۷] اَضْعَافًا اَحْلَامًا۔ خیالی خواب۔ پریشاں خواب۔ واحد ضَعْفٌ اَضْعَافٌ مضارع۔ اَحْلَامٌ مضاف الیہ۔ [۴۲: ۱۲]

اَضْعَافًا نَمُو۔ تمہارے دل کی خشکیں۔ واحد ضَعْفٌ۔ اَضْعَافًا مضاف، کُم ضمیر۔ جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۷: ۴۷] اَضْعَافًا نَمُو۔ ان کے سینے۔

اَضْعَانِ مضاف، ھُم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۹: ۴۷] اَضَلَّ۔ اس نے گمراہ کیا۔ اس نے بہکا یا۔ اَضَلَّ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۹: ۲۰، ۸۸: ۴]

اَضَلَّ۔ بہت بہکا ہوا۔ زیادہ بے راہ۔ زیادہ گمراہ۔ ضَلَّالٌ سے الفعل تفضیل۔ [۱۷۹: ۷، ۱۷۹: ۵]

اَضَلَّ۔ میں بہکوں گا۔ ضَلَّالٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۵۰: ۳۴] اَضَلَّانَا۔ ان دونوں نے ہم کو بہکا یا۔ گمراہ کیا۔ اَضَلَّالٌ سے ماضی کا صیغہ ثنئی مذکر غائب، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۹: ۲۱]

اَضَلَّلْتُم۔ تم نے بہکا یا۔ تم نے گمراہ کیا۔ اَضَلَّالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۷: ۲۵]

اَضَلَّلْنِ۔ انھوں نے بہکا یا۔ انھوں نے گمراہ کیا۔ اَضَلَّالٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۳۶: ۱۳]

اَضَلَّلْنَا۔ اس نے ہم کو بہکا یا۔ اس نے ہم کو گمراہ کیا۔ اَضَلَّ ماضی واحد غائب مذکر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۹۹: ۲۶]

اَضَلَّلْنٰھُمْ۔ میں ان کو ضرور بہکاؤں گا۔ اَضَلَّالٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید۔ ھُم ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۱۹: ۴]

اَضَلَّنِيْ۔ اس نے مجھ کو بہکا یا۔ اَضَلَّ

صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۲۵ : ۲۹]

اَضْلُوْا - انھوں نے گمراہ کر دیا۔ اِضْلَالٌ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۲ : ۷۷، ۷۷ : ۲۲]

اَضْلُوْنَا - انھوں نے ہم کو گمراہ کیا۔ اس
میں ماضی جمع متکلم ہے۔

[۳۸ : ۴۷، ۴۷ : ۳۸]

اَضْلَهُ - اس نے اس کو بے راہ کر
دیا۔ اَضْلَ ماضی، کا ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۲۵ : ۲۳]

اَضْلَهُمْ - اس نے ان کو بہکایا،
ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۰ : ۸۵]

اَضْمُمْ - تو ملائے۔ ضَمٌّ
امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۲ : ۳۲، ۳۲ : ۲۲]

اَضْيَعْ - میں ضائع کرنا ہوں۔ میں
ضائع کر دوں گا۔ اِضَاعَةٌ سے

مضارع واحد متکلم۔ [۳ : ۱۹۵]

الف - طاء

اَطَاعَ - اس نے حکم مانا۔ اِطَاعَةٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳ : ۸۰]

اَطَاعُوْنَا - انھوں نے ہماری اطاعت

کی۔ انھوں نے ہمارا حکم مانا۔ اِطَاعَةٌ
سے ماضی جمع مذکر غائب، یا ضمیر جمع

متکلم۔ [۳ : ۱۶۸]

اَطَاعُوْهُ - انھوں نے اس کا کہا مانا۔

کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۳ : ۵۵]

اَطَافَ - طَرَفٌ واحد۔ کسی

شے کے حصے۔ کنارے۔ [۲۰ : ۳۰]

اَطَرَا فِيْهَا - اس کے کنارے۔ اَطْرَافٌ

مضاف، کا ضمیر واحد مؤنث غائب

مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۲۱، ۲۱ : ۴۴]

اَطْرَحُوْهُ - تم اس کو پھینک دو۔

طَرَحَ سے امر جمع مذکر حاضر، کا ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۹۰]

اِطْعَامٌ - کھانا دینا۔ کھانا کھلانا۔

مصدر۔ [۵ : ۵۸، ۵۸ : ۱۵]

اَطَعْتُمْ - تم نے حکم مانا۔ تم نے

اطاعت کی۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۳۲]

اَطَعْتُوْهُمْ - تم نے ان کا کہا

مانا۔ تم نے ان کی اطاعت کی۔

اطَاعَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، ہم

ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۱۲۱]

اَطْعَمُوْا - تم کھلاؤ۔ اِطْعَامٌ سے

امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۲۸]

اَطْعَمَهُ - اس کو کھلایا۔ اِطْعَامٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب، کا ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۳۶ : ۴۷]

اَطْعَمَهُمْ - ان کو کھانا دیا۔ اس

میں ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۱۰۶]

أَطْعَنَ - تم اطاعت میں رہو۔ تم حکم مانو۔
إِطَاعَةٌ سے امر جمع مؤنث حاضر۔

[۳۳ : ۳۲]

أَطْعَنَّا - ہم نے حکم مانا۔ ہم نے اطاعت کی۔
إِطَاعَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۸۵ : ۴، ۲۶۰]

أَطْعَنَكُمْ - ان (عورتوں) نے تمہارا کہا مانا۔
أَطْعَنَ ماضی جمع مؤنث غائب،

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳۴ : ۴]

أَطْعَى - زیادہ شریہ۔ بہت سرکش
طَغْيَانٌ سے افعِل التفضیل۔

[۵۳ : ۵۲]

أَطْعَيْتُ - میں نے اس کو شرارت میں ڈالا۔
أَطْعَيْتُ ماضی واحد متکلم،

ا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۲۷]

أَطْفَالٌ - لڑکے۔ واحد طِفْلٌ
[۵۹ : ۲۴]

أَطْفَاهَا - اس کو بھجوا دیا۔ اطفأ
ماضی واحد مذکر غائب، ہا ضمیر واحد

مؤنث غائب۔ [۵ : ۶۴]

أَطْلَعَ - اس نے جھانکا۔ وہ مطلع ہوا۔
إِطْلَاعٌ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۵۵ : ۳۷]

أَطْلَعُ - میں بھانکوں۔ میں مطلع ہوں۔
إِطْلَاعٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۲۸ : ۳۸]

أَطْلَعْتَ - تو نے جھانکا۔ ماضی واحد
مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۱۸]

أَطْمَانٌ - وہ قائم ہو گیا۔ اطمینان

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۲۲]

أَطْمَأْنَنْتُمْ - تم مطمئن ہوئے۔
إِطْمِئْنَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۱۰۳]

أَطْمَأْنَوْا - وہ مطمئن ہو گئے۔
إِطْمِئْنَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب

[۱۰ : ۷۷]

أَطْمَسَ - تو مٹا دے۔ طُمَسٌ
سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۸۸]

أَطْمَعُ - میں توقع رکھتا ہوں۔
طَمَعٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۲۶ : ۸۲]

أَطْوَأَ - طرح طرح سے طُوْشٌ
واحد۔ [۷۱ : ۱۲]

أَطْهَرُ - بہت پاکیزہ۔ زیادہ پاک۔
طَهَارَةٌ سے افعِل التفضیل۔

[۲ : ۲۳۲، ۱۱ : ۷۸]

أَطْهَرُوا - خوب پاک ہو۔ اظہار
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۶۱]

أَطْرَبْنَا - ہم نے بدفالی کی۔ ہم نے
تنہوس سمجھا۔ تَطَرُّبٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب، نا ضمیر جمع متکلم۔

أَطِيعُوا - تم اطاعت کرو۔ تم حکم
مانو۔ إِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر

حاضر۔ [۳ : ۳۲، ۵ : ۹۲]

أَطِيعُونَ - میری اطاعت کرو۔
میرا کہا مانو۔ اس میں ن وقایہ، ی
ضمیر واحد متکلم ہے۔ [۳ : ۲۹، ۱۰ : ۸]

الف - ظاء

الف - عین

اَظْفَرَكُمُ - اس نے تم کو کامیاب
کیا۔ اَظْفَارُ سے ماضی واحد مذکر
غائب، کُتِبَ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۴ : ۲۸]

اَظْلَمُ - زیادہ ظالم۔ ظَلَمَ سے
افعل التفضیل۔ [۱۴۰ : ۱۱۰ : ۲]
اَظْلَمَ - اس نے اندھیرا کیا۔ وہ
اندھیرے میں ہو گیا۔ اَظْلَمْتُ
ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۲]

اَظُنُّ - میں خیال کرتا ہوں۔ میں سمجھتا
ہوں۔ ظَنُّ سے مضارع واحد متکلم۔
[۳۶ : ۳۵ : ۱۸]

اَظُنُّكَ - میں تجھ کو سمجھتا ہوں۔
میں تجھ کو خیال کرتا ہوں۔ اس میں
کے ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔

اَظُنُّهُ - میں اس کو خیال کرتا ہوں۔
میں اس کو سمجھتا ہوں۔ اس میں کا
ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

اَظْمَرَ - اس کو ظاہر کر دیا۔
اَظْمَرْتُ سے ماضی واحد مذکر غائب،
کے ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۶۶]

اَعَانَهُ - اس کی مدد کی۔ اس کا ساتھ
دیا۔ اَعَانَتْ سے ماضی واحد مذکر
غائب، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۵ : ۴]

اَعْبُدُ - میں بندگی کروں۔ میں عبادت
کرتا ہوں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع
واحد متکلم۔ [۱۳۰ : ۵۴ : ۵]
اَعْبُدُ - تو بندگی کیے جا۔ عِبَادَةٌ
سے امر واحد مذکر حاضر۔

اَعْبُدْنِي - میری بندگی کر۔
اس میں ن وقایہ اور ی ضمیر واحد
متکلم۔ [۱۴ : ۲۰]

اَعْبُدُوا - تم بندگی کرو۔ عِبَادَةٌ
سے امر جمع مذکر حاضر۔

اَعْبُدُونِ - تم میری بندگی کرو۔
اس میں ن وقایہ ہے، ی ضمیر
واحد متکلم محذوف ہے۔

اَعْبُدُوهُ - تم اس کی بندگی کرو۔
اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۰۲ : ۵۱ : ۶]
اَعْبُدَا - تو اسی کی عبادت کر۔ عِبَادَةٌ

سے امر واحد مذکر حاضر، کا ضمیر واحد
 مذکر غائب۔ [۱۲۳: ۱۱، ۱۹: ۴۵]
اَعْتَبِرُوا۔ تم عبرت پکڑو۔ اِعْتَبَادُ
 سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۵۹]
اَعْتَدْتُ۔ اس (عورت) نے
 تیار کی۔ اِعْتَادُ سے ماضی واحد مؤنث
 غائب۔ [۳۱: ۱۲]
اَعْتَدْنَا۔ ہم نے تیار کر رکھا۔ اِعْتَادُ
 سے ماضی جمع متکلم۔
اَعْتَدُوا۔ انہوں نے زیادتی کی۔
 اِعْتَدَا سے ماضی جمع مذکر غائب۔
 [۴۵: ۲۲]
اَعْتَدُوا۔ تم زیادتی کرو۔ اِعْتَدَا
 سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۹۴: ۲]
اَعْتَدِي۔ اس نے زیادتی کی۔ اِعْتَدَا
 سے ماضی واحد مذکر غائب۔
 [۱۹۴: ۸، ۱۹۴: ۲]
اَعْتَدِيكَ۔ ہم نے زیادتی کی۔ اِعْتَدَا
 سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۰۷: ۵]
اَعْتَرَفْنَا۔ ہم قائل ہو گئے۔ ہم نے
 اقرار کر لیا۔ اِعْتَرَاْف سے ماضی جمع
 متکلم۔ [۱۰۲: ۹]
اَعْتَرَفُوا۔ انہوں نے اقرار کیا۔ وہ
 قائل ہو گئے۔ اِعْتَرَاْف سے ماضی
 جمع مذکر غائب۔ [۱۱: ۶۷]
اَعْتَرَاَقَ۔ تمہ کو آ سیب پہنچا یا ہے۔
 اِعْتَرَاَق سے ماضی واحد مذکر غائب
 کا ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۵۴: ۱۱]
اَعْتَزَلْنَاهُمْ۔ تم نے ان سے کنارہ

کیا۔ اِعْتَزَال سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
 اِعْتَزَال سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۹: ۱۸]
اَعْتَزَلَكُمْ۔ میں تم کو چھوڑتا ہوں۔
 اِعْتَزَال سے مضارع واحد متکلم،
 کا ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۸: ۱۹]
اَعْتَزَلُوا۔ تم الگ رہو۔ تم چھوڑ دو۔
 اِعْتَزَال سے امر جمع مذکر حاضر۔
 [۲۲۲: ۲]
اَعْتَزَلُونِ۔ تم مجھ سے پرے ہو
 جاؤ۔ مجھ کو چھوڑ دو۔ اِعْتَزَال
 سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی
 ضمیر واحد متکلم مخذوف۔ [۲۱: ۲۳]
اَعْتَزَلْنَاهُمْ۔ وہ ان سے جدا
 ہوئے۔ اس نے ان کو چھوڑ دیا۔
 اِعْتَزَال سے ماضی واحد مذکر غائب،
 کا ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۹: ۱۹]
اَعْتَصَمُوا۔ تم مضبوط پکڑو۔
 اِعْتَصَام سے امر جمع مذکر حاضر۔
 [۷۸: ۲۲، ۱۰۳: ۳]
اَعْتَصَمُوا۔ انہوں نے مضبوط پکڑا۔
 اِعْتَصَام سے ماضی جمع مذکر غائب۔
 [۷۵: ۱۴، ۱۴۶: ۴]
اَعْتَلَوْا۔ اس کو دھکیل کر بے جاؤ۔
 اَعْتَال سے امر جمع مذکر حاضر، کا ضمیر
 واحد مذکر غائب۔ [۴۷: ۲۲]
اَعْتَمَرَ۔ اس نے عمرہ کیا۔ اِعْتِمَادُ
 سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۸: ۲]
اَعْتَرَاَقَ۔ ہم نے بتلا دیا۔ ہم نے مطلع
 کر دیا۔ اِعْتَرَاَق سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۱: ۱۸]

اُعْجَازٌ جُرْئیں۔ تنے۔ واحد عَجَزٌ
[۲۰:۵۴، ۴۹:۷۰]

اَعْجَبَ۔ اس کو خوش رکھا۔ اس کو
بھایا۔ اَعْجَبْتُ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۲۰:۵۷]

اَعْجَبْتُمْ۔ وہ تم کو بھائی۔ وہ تم کو
بھلی لگی۔ اَعْجَبْتُ سے ماضی واحد
مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر
حاضر۔ [۲۵:۹، ۲۲۱:۲]

اَعْجَبَكَ۔ وہ تجھ کو بھایا۔ تجھے بھلا
ہوا۔ اَعْجَبَ ماضی، كُ ضمیر واحد
مذکر حاضر۔ [۵۲:۳۳، ۱۰۰:۵]

اَعْجَبَكُمْ۔ وہ تم کو بھایا۔ وہ تم کو
بھلا لگا۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۲۱:۲]

اَعْجَلَكَ۔ اس نے تجھ سے جلدی کر لی۔
اَعْجَلَ سے ماضی واحد مذکر غائب،
كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۸۳:۲۰]
اَعْجَلِي عَجْجی۔ اوپری زبان والا۔ اَعْجَلُ
اس کو کہتے ہیں جس کی زبان میں اوپر
پن ہو۔ اِی اس میں نسبت کی ہے۔

[۱۶:۱۰۳، ۴۱:۴۳]
اَعْجَمِيْنَ۔ اوپری زبان والے۔
عجمی لوگ۔ واحد اَعْجَمٌ۔

[۱۹۸:۲۶]
اَعْدَا۔ اس نے تیار کیا۔ اَعْدَادُ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۰۲:۳، ۹۳:۱۰۲]
اَعْدَا عَرَشِيَّكَ۔ عَدُوُّ وَاحِدٌ۔

اَعْدَا اِيْكُمْ۔ تمہارے دشمن۔ اَعْدَاءُ
مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۳۵:۳]
اَعْدَاتٌ۔ وہ تیار کی گئی۔ اَعْدَادُ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۳۱:۳، ۲۴:۲]
اَعْدَلْ۔ میں انصاف کروں۔ عَدْلٌ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۵:۴۲]
اَعْدِلُوا۔ تم انصاف کرو۔ عَدْلٌ
سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۵۲:۵، ۸:۶، ۱۵۲:۵]
اَعْدُوا۔ تم تیار کر رکھو۔ اَعْدَادُ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴۰:۸]
اَعْدِيْنِيْ۔ میں اس کو ضرر و سزا
دوں گا۔ تَعْدِيْتُ سے مضارع
واحد متکلم بانون تاکید، اَ ضمیر واحد
مذکر غائب۔ [۲۱:۲۷]

اَعْدِيْكَ۔ میں اس کو عذاب دوں
گا۔ تَعْدِيْتُ سے مضارع واحد متکلم
اَ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۱۵:۵]
اَعْدِيْهُمْ۔ میں ان کو عذاب
دوں گا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب۔ [۵۷:۳]

اَعْرَابٌ۔ گنوار۔ بدو۔ [۴۲:۴۶]
اَعْرَاضًا۔ روگردانی کرنا۔ رُخ پیر
لینا۔ مصدر۔ [۱۲۸:۲]

اِعْصَا اِصْطٰہُمْ۔ ان کا منہ پھیر لینا۔
اِعْصَا ض مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر

نائب مضاف الیہ۔

[۸۳ : ۲ ، ۳۵ : ۶]

أَعْرَضَ - تو منہ پھیر لے۔ اِعْرَاضُ
سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۸۱ : ۴۳ ، ۴۳ : ۲]

أَعْرَضَ - اس نے منہ پھیر لیا۔ اس
نے کنارہ کیا۔ اِعْرَاضُ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔

[۵۷ : ۱۸ ، ۸۳ : ۱۷]

أَعْرَضْتُمْ - تم نے کنارہ کر لیا۔ تم
نے رُخ پھیر لیا۔ اِعْرَاضُ سے ماضی
جمع مذکر حاضر۔ [۶۷ : ۱۷]أَعْرَضُوا - تم درگزر کرو۔ تم کنارہ
کرو۔ اِعْرَاضُ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۹۵ : ۹ ، ۱۶ : ۲]

أَعْرَضُوا - انھوں نے کنارہ کر لیا۔
انھوں نے منہ پھیر لیا۔ اِعْرَاضُ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۶ : ۳۲ ، ۵۵ : ۲۸]

أَعَزُّ - زیادہ زور والا۔ زیادہ عزت
والا۔ عَزَّ سے افعال التفضیل۔

[۳۴ : ۱۸ ، ۹۲ : ۱۱]

أَعَزَّةٌ - زبردست۔ عزت والے۔
عَزِيزٌ واحد۔ [۳۴ : ۲۷]إِعْصَارٌ - بگولا۔ اِعْصِيرُ جمع۔
[۲۶۶ : ۲]أَعَصِرُ - میں بچوڑتا ہوں۔ عَصْرٌ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۳۶ : ۱۲]

أَعَصِي - میں نافرمانی کروں گا۔

مَعْصِيَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۶۹ : ۱۸]

أَعْطُوا - ان کو دیا گیا۔ ان کو ملا۔
إِعْطَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر
غائب۔ [۵۸ : ۹]أَعْطَى - اس نے دیا۔ إِعْطَاءٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۲ : ۵۳ ، ۵۰ : ۲۰]

أَعْطَيْتُكَ - تم نے مجھ کو دیا۔
إِعْطَاءٌ سے ماضی جمع متکلم، ک

ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۱۸]

أَعْطَيْتُكَ - میں تجھ کو نصیحت کرتا ہوں۔
إِعْطَاءٌ سے مضارع واحد متکلم، ک

ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۴۶ : ۱۱]

أَعْظَمُ - میں تم کو نصیحت کرتا
ہوں۔ اس میں کُنتَ ضمیر جمع مذکر
حاضر۔ [۲۶ : ۳۲]أَعْظَمَ - بہت بڑا۔ عَظَامَةٌ
سے افعال التفضیل۔ [۲۰ : ۷۲]أَعْفُ - تو درگزر کر۔ تو معاف کر۔
عَفْوٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۸۶ : ۲ ، ۱۵۹ : ۳]

أَعْفُوا - تم معاف کرو۔ اَعْفَیْ
جمع مذکر حاضر۔ [۱۰۹ : ۲]أَعْقَابُكُمْ - تمہاری ایڑیاں۔
واحد عَقِبٌ۔ اَعْقَابٌ مضاف،کُنتَ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۲۹ : ۱۲۴ ، ۱۲۴ : ۳]

أَعْقَابَنَا - ہماری ایڑیاں۔ اَعْقَابُ

۶۸:۲۰، ۶۹:۲۱۴
اَعْمَالٌ - کام۔ واحد عَمَلٌ۔ ہر اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی ذی روح سے بالقد

صادر ہو۔ ۶۳:۲۲۳
اَعْمَالُكُمْ - تمہارے اعمال۔ تمہارے کام۔ اَعْمَالُ مضاف، نا ضمیر جمع

متکلم مضاف الیہ۔ ۳۰:۴۷، ۷۱:۳۳
اَعْمَالُنَا - ہمارے اعمال۔ ہمارے کام۔ اَعْمَالُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ ۵۵:۲۸، ۱۲۹:۶

اَعْمَالُهُمْ - ان کے اعمال۔ ان کے کام۔ اَعْمَالُ مضاف، ہضم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

۲۲:۳۰، ۳۱:۷۰
اَعْمَالِكُمْ - تمہارے کام۔ تمہارے اعمال۔ اَعْمَالُ مضاف، کو ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ۶۱:۲۲

اَعْمَلُوا - میں عمل کروں۔ میں عمل کرتا ہوں۔ اَعْمَلُوا سے مضارع واحد متکلم

۱۵:۲۶، ۱۹:۲۷
اَعْمَلْ - تو بنا۔ تو کام کر۔ اَعْمَلْ سے امر واحد مذکر حاضر۔

۵:۴۱، ۱۱:۳۲
اَعْمَلُوا - تم عمل کرو۔ تم کام کرو۔ اَعْمَلُوا سے امر جمع مذکر حاضر۔

۱۰۵:۹، ۱۳۵:۶
اَعْمَى - اندھا۔ اَعْمَى سے صفت

۲۲:۱۱، ۵۰:۶
اَعْنَابٌ - انگور۔ واحد عِنَبٌ۔

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

۷۱:۶

اَعْقَبَهُمْ - اس نے ان میں اثر رکھ دیا۔ ان کو وارث بنا دیا۔ اَعْقَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہضم ضمیر

جمع مذکر غائب۔ ۷۷:۹

اَعْلَامٌ - پہاڑ۔ واحد عَلَمٌ

۲۲:۵۵، ۳۲:۴۲

اَعْلَمُ - میں جانتا ہوں۔ مجھ کو معلوم ہے۔ عَلِمْتُ سے مضارع

واحد متکلم۔ ۳۳:۳۰، ۳۲:۳۰

اَعْلَمُ - خوب جاننے والا۔ عَلِمْتُ سے افعل التفضیل۔

۳۴:۳، ۱۴۰:۲

اَعْلَمُ - تو جان لے۔ عَلِمْتُ سے امر واحد مذکر حاضر۔

۴۹:۵، ۲۶۰:۲

اَعْلَمُوا - تم جان لو۔ عَلِمْتُ سے امر جمع مذکر حاضر۔

اَعْلَنْتُ - میں نے کھلم کھلا کہا۔

اَعْلَانٌ سے ماضی واحد متکلم۔

۹:۷۱

اَعْلَوْنَ - غالب۔ بلند مرتبہ۔ واحد

اَعْلَى۔ ۳۵:۴۷، ۱۳۹:۳

اَعْلَنْتُمْ - تم نے ظاہر کیا۔ تم نے

اعلان کیا۔ اَعْلَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

۱:۶۰

اَعْلَى - سب سے اوپر۔ غالب سب سے بزرگ۔ اَعْلُوْا سے افعل التفضیل۔

اَعْيُنَ - آنکھیں۔ واحد عَيْنٌ۔

[۱۱۶ : ۷]

اَعْيُنُكُمْ - تمہاری آنکھیں۔

اَعْيُنُ مضاف، کُم ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۸]

اَعْيُنًا - ہماری آنکھیں۔ اَعْيُنُ

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف

الیہ۔ [۲۴ : ۱۱، ۲۳ : ۲۴]

اَعْيُنُونِي - تم میری مدد کرو۔

اَعَانَتِي سے امر جمع مذکر حاضر۔

ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم۔

[۹۵ : ۱۸]

اَعْيُنُهُمْ - ان کی آنکھیں۔

اَعْيُنُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع

مذکر غائب۔

[۱۰۱ : ۱۸، ۹۲ : ۹]

اَعْيُنُهُنَّ - اُن (عورتوں)

کی آنکھیں۔ اَعْيُنُ مضاف،

هُنَّ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف

الیہ۔ [۵۱ : ۳۳]

الف - غین

اَعْتَرَفَ - اُس نے ایک چلو بھرا۔

اَعْتَرَفَ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۲۴۹ : ۲]

[۹۹ : ۴، ۳۶۶ : ۲]

اَعْمٰی - اس نے اندھا کر دیا۔ اَعْمَاؤُ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۳۱ : ۲۷]

اَعْدَاکَ - گردنیں۔ واحد عُنُقٌ۔

[۳۲ : ۳۲، ۱۲ : ۸]

اَعْنَاقَهُمْ - ان کی گردنیں۔

اَعْنَاقُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۸ : ۳۶، ۵ : ۲۳]

اَعْتَنَکُمْ - اُس نے تم پر مشقت

ڈال دی۔ اَعْنَتُ اَعْنَاتٌ سے

ماضی واحد مذکر غائب، کُم ضمیر

جمع مذکر حاضر۔ [۲۲۰ : ۲]

اَعُوْذُ - میں پناہ چاہتا ہوں۔

عُوْذٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۴۷ : ۲]

اَعْهَدُ - میں نے عہد کیا۔ عَهْدٌ

سے مضارع واحد متکلم۔ [۴۰ : ۳۶]

اَعْيَبَهَا - میں اُس میں عیب

ڈال دوں۔ عَيْبٌ سے مضارع

واحد متکلم ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۷۹ : ۱۸]

اُعِيْذُکَ - وہ لوٹا دے گئے۔

اِعَاذَکَ سے ماضی مجہول جمع مذکر

غائب۔ [۲۰ : ۳۲، ۲۲ : ۲۲]

اَعِيْذُهَا - میں اس کو پناہ میں

دیتی ہوں۔ اِعَاذَکَ سے واحد متکلم،

ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۶۰ : ۲]

اَعْدُوا ۱۔ تم سویرے چلو۔ عَدُوٌّ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۲:۴۸]

اَغْرَقْنَا ۱۔ ہم نے ڈبو دیا۔ ہم نے
غرق کر دیا۔ اَعْرَاقُ سے ماضی جمع
متکلم۔ [۶۲:۴، ۵۰:۲]

اَغْرَقْنَاهُ ۱۔ ہم نے اُس کو ڈبو دیا۔
ہم نے اس کو غرق کر دیا۔ اس میں
کا ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

اَغْرَقْنَاهُمْ ۱۔ ہم نے ان کو
غرق کر دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب ہے۔

اُعْرِقُوا ۱۔ وہ ڈبوئے گئے۔
اَعْرَاقُ سے ماضی مجہول جمع
مذکر غائب۔ [۲۵:۷۱]

اَعْرَبْنَا ۱۔ ہم نے لگا دی۔ اَعْرَابُ
سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲:۵]

اَغْسِلُوا ۱۔ تم دھو لو۔ غَسَلَ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶۱:۵]

اُغْشِيتُ ۱۔ وہ ڈھانک دی گئی۔
اَغْشَاءُ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۲۷:۱۰]

اَغْشَيْنَاهُمْ ۱۔ ہم نے ان
کو اوپر سے ڈھانک دیا۔ اَغْشَاءُ
سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع

مذکر غائب۔ [۹:۳۶]

اُغْضِضْ ۱۔ تو نیچی کر۔ تو جھکا
غَضٌّ سے امر واحد مذکر حاضر۔

اَغْطِشْ ۱۔ اُس نے تاریک کر دیا۔
ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۹:۴۹]

اَغْفِرْ ۱۔ تو بخش دے۔ تو معاف
کردے۔ غَفْرٌ سے واحد مذکر حاضر۔

[۱۴:۳، ۲۸۹:۲]

اَغْفَلْنَا ۱۔ ہم نے غافل کر دیا۔
اِعْفَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۸:۱۸]

اَغْلَالٌ ۱۔ قیدیں۔ طوق۔ ہتھکڑیاں
واحد غُل۔ [۳۳:۳۲، ۱۵۴:۷]

اَغْلِبْنَا ۱۔ میں ضرور غالب ہوں
گیا۔ مضارع واحد متکلم بالون تاکید۔

[۲۱:۵۸]

اُعْلِظْ ۱۔ تو سختی کر۔ عِلْظَةٌ
سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۹:۴۶، ۷۳:۹]

اَعْنَتُ ۱۔ اُس نے بے پرواہ کر
دیا۔ وہ کام آیا۔ اَعْنَاءُ سے
ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۰۱:۱۱]

اَغْنَى ۱۔ وہ کام آیا۔ اس نے
غنی بنا دیا۔ اَغْنَتْ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔

[۸۲:۱۵، ۲۸:۷]

اَغْنَى ۱۔ میں کام آسکتا ہوں۔
اَعْنَاءُ سے مضارع واحد متکلم۔

[۴۷:۱۲]

اَغْنِيَا ۱۔ مالدار۔ دولت مند لوگ۔

کے میل کچیل کو کہتے ہیں۔

[۴۷: ۲۱، ۲۳: ۱۷]

اَفَاعَ - اُس نے لوٹایا۔ اُس نے

ہاتھ لگوا دیا۔ اَفَاعَکَ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔

[۴: ۵۹، ۵۰: ۲۳]

اَفَاضَ - وہ پھرا۔ وہ متفرق ہوا۔

اِفَاضَہ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۹۹: ۲]

اَفَاقَ - دنیا۔ اطراف۔ اُفق واحد۔

اَفَاقَ - وہ ہوش میں آیا۔ میں

اِفَاقَہ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۴۳: ۷]

اَفَالَکَ - جھوٹا۔ اِفَالَکَ سے مبالغہ

کا صیغہ۔ [۲۲۲: ۲۶]

اِفْتَحَ - تو فیصلہ کر دے۔ فتح

سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۱۸: ۲۶، ۸۹: ۷]

اِفْتَدَتْ - اُس (عورت) نے اپنے

چھڑانے کا فدیہ دیا۔

اِفْتَدَاہ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۵۴: ۱۰، ۲۲۹: ۲]

اِفْتَدَوْا - انہوں نے اپنے

چھڑانے کا فدیہ دیا۔ اِفْتَدَاہ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۴۷: ۳۹، ۱۸: ۱۳]

اِفْتَدَى - اس نے اپنے چھڑانے

کا بدلہ دیا۔ اِفْتَدَاہ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔ [۹۱: ۳]

اَعْنَى واحد۔ [۶۷: ۵۹]

اَعْنَهُمْ - اُن کو دولت مند کر

دیا۔ اَعْنَى ماضی، اَعْنَهُم ضمیر جمع

مذکر غائب۔ [۷۴: ۹]

اَعْوَيْتَنِي - تو نے مجھے گمراہ

کر دیا۔ اَعْوَاہ سے ماضی واحد مذکر

حاضر، اَعْوَاہ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۱۶: ۷]

اَعْوَيْتَنَا - ہم نے ہرکا دیا۔ اَعْوَاہ

سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۳: ۲۸]

اَعْوَيْنَاکُمْ - ہم نے تم کو گمراہ

کیا۔ اس میں اَعْنَهُم ضمیر جمع مذکر

حاضر۔ [۳۲: ۳۷]

اَعْوَيْنَاهُمْ - ہم نے ان کو

ہرکا دیا۔ اس میں اَعْنَهُم ضمیر جمع

مذکر غائب۔ [۶۳: ۲۸]

اَعْوَيْنَاهُمْ - میں ان کو ضرر

گمراہ کر دوں گا۔ اَعْوَاہ سے

مضارع واحد متکلم بالنون تاکید۔

اَعْنَهُم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۸۲: ۳۸، ۳۹: ۱۵]

الف - فاء

اَفَّ - ہوں۔ اصل میں اف ہر قسم

اِفْتِرَاءُ - بہتان باندھنا۔ مصدر ہے۔
[۱۳۸ : ۶ ، ۱۴۰]

اِفْتَرَى - اُس نے جھوٹ باندھا۔ اُس نے بہتان تراشا۔ اِفْتِرَاءُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۳۴]

اِفْتَرَيْتُہ - میں نے اُس پر افترا کیا۔ میں نے اس کو گھڑ لیا۔ اِفْتِرَاءُ سے ماضی واحد متکلم، لا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۳۵ ، ۳۶]

اِفْتَرَيْنَا - ہم نے بہتان باندھا۔ اِفْتِرَاءُ سے ماضی جمع متکلم۔ [۸۹ : ۷]

اِفْتَرَاہُ - اس نے اس کو گھڑ لیا۔ اِفْتَرَى ماضی، لا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۱۱ ، ۳۸ : ۱۰]

اَفْتَنَّا - توہم کو حکم دے۔ توہم کو دے۔ اَفْتَنَّا سے امر واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۳۶ : ۱۲]

اَفْتَوْنِی - مجھ کو خبر دو۔ مجھ کو جواب دو۔ اِفْتَا سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳۳ : ۲۷ ، ۳۳ : ۱۲]

اَفْرِغْ - تو ڈال دے۔ تو دھانہ کھول دے۔ اَفْرَاغ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۲۶ : ۷ ، ۲۵ : ۲]

اَفْرَعْ - میں ڈال دوں۔ میں بہا دوں۔ اَفْرَاع سے مضارع واحد متکلم۔ [۹۶ : ۱۸]

اَفْرِقْ - تو جدائی کر دے۔ فَرَّق سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۵ : ۵]

اَفْسَحُوا - تم کھل جاؤ۔ فُسْح سے

امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۸ : ۱۱]
اَفْسَدُوہَا - انھوں نے اُس کو خراب کر دیا۔ اَفْسَدُوا۔ اِفْسَاد سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۴ : ۲۷]

اَفْصَحْ - زیادہ فصیح۔ فُصْح سے افعِل التفضیل۔ [۳۲ : ۲۸]

اَفْضَتُمْ - تم منتشر ہوئے۔ تم نے پھیلا دیا۔ اِفْاضَة سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

اَفْضَى - وہ پہنچ گیا۔ وہ بے حجابانہ مل گیا۔ اِفْضَى سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۱ : ۲]

اَفْعَلْ - تو کر۔ تو کو ڈال۔ فَعْل سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۰۲ : ۳۷]

اَفْعَلُوا - تم کرو۔ تم کو ڈالو۔ فَعْل سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۷۷ : ۲۲ ، ۶۸ : ۲]

اَفُقْ - کنارہ آسمان۔ اَفَاق جمع۔ افق اس جگہ کو کہتے ہیں۔ جہاں زمین اور آسمان دونوں ملتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ [۲۳ : ۵۳ ، ۷۷ : ۲۲]

اَفْكَ - جھوٹ۔ بہتان۔ کسی شے کا اصلی جانب سے منہ پھرنے کا نام افک ہے۔ [۱۱ : ۲۴]

اَفْكَ - وہ پھیرا گیا۔ اَفْكَ سے

ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۹: ۵۱]

اَفْكُهُمْ۔ ان کی افترا پردازی۔

ان کا جھوٹ۔ اَفْكٌ مضاف،

هُم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۳۷: ۱۵۱]

اَقُلَّ۔ وہ غائب ہو گیا۔ اَقُولُ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷: ۷۶، ۷۷]

اَقَلَّتْ۔ وہ غائب ہو گئی۔ چھپ

گئی۔ اَقُولُ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۷: ۸۱، ۸۲]

اَفْلَحَ۔ وہ جیت گیا۔ وہ مراد کو

پہنچا۔ اَفْلَاحٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲۰: ۲۳، ۲۴، ۲۵]

اَفْلِينَ۔ غائب ہو جانے والے غریب

ہو جانے والے۔ واحد اَفْلٌ جو اَفْلٌ

کا اسم فاعل ہے۔ [۷: ۷۶]

اَفْنَانٍ۔ شاخیں۔ رنگارنگ۔ واحد

فَرْجٌ۔ [۵۵: ۴۸]

اَفْوَاجًا۔ غول کے غول۔ فوج در

فوج۔ واحد فَوْجٌ۔ [۷۸: ۱۸]

اَفْوَاهِکُمْ۔ تمہارے منہ۔ واحد

فَمٌّ۔ اَفْتَوَاهُ مضاف، کُم

ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۲: ۱۵، ۳۳: ۴]

اَفْوَاهِهِمْ۔ ان کے منہ۔ اَفْتَوَاهِ

مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۸: ۱۱، ۱۶: ۱۷]

اَقْوَزَ۔ میں مراد پاتا ہوں۔ فَوْزٌ

سے مضارع واحد متکلم۔ [۴: ۷۳]

اَقْوَضُ۔ میں سونپتا ہوں۔ تَقْوِیْضٌ

سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۰: ۴۴]

اَفِیْدَةً۔ دل۔ واحد فَوَادٌ۔

[۱۶: ۷۸]

اَفِیْضُوا۔ تم پھرو۔ اِفَاضَةٌ

سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲: ۱۹۹، ۷: ۵۰]

الف۔ قاف

اَقَامَ۔ اس نے قائم کیا۔ اس نے

درست کیا۔ اَقَامَةٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲: ۱۷۷، ۹: ۱۸]

اَقَامَ۔ قائم رکھنا۔ مصدر ہے۔

[۲۱: ۷۳]

اَقَامَتُکُمْ۔ تمہارا قیام کرنا۔ تمہارا

فردش ہونا۔ اَقَامَةٌ مضاف،

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ۔ [۱۶: ۸۰]

اَقَامُوا۔ انہوں نے درست کیا۔

انہوں نے قائم رکھا۔ اَقَامَةٌ سے

ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲: ۲۷۷، ۵: ۶۶]

آقَامَهُ - اس کو سیدھا کر دیا۔ کھڑا

کر دیا۔ اِقَامَتُهُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۴۷ : ۱۸]

اَقَاوِيل - باتیں۔ یہ اَقْوَالُ

کی جمع ہے اور اَقْوَالُ قَوْلُ کی

جمع ہے۔ جس کے معنی بات کے ہیں۔

اَقْبَرَهُ - اس کو قبر میں رکھ دیا۔

اَقْبَادُ سے ماضی واحد مذکر غائب،

کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

اَقْبَلُ - تو آگے۔ تو متوجہ ہو۔

اَقْبَالَ سے امر واحد مذکر حاضر۔

اَقْبَل - اس نے رخ کیا۔ وہ متوجہ

ہوا۔ اَقْبَالَ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۵۰ : ۳۷]

اَقْبَلْتُ - وہ سامنے آئی۔ وہ

متوجہ ہوئی۔ اَقْبَالَ سے ماضی واحد

مؤنث غائب۔ [۲۹ : ۵۱]

اَقْبَلْنَا - ہم نے رخ کیا۔ ہم آگے

آئے۔ اَقْبَالَ سے ماضی جمع منکلم

اَقْبَلُوا - انھوں نے رخ کیا۔ وہ

متوجہ ہوئے۔ اَقْبَالَ سے ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۹۲ : ۳۷، ۷۱ : ۱۲]

اُقْتِتْ - اس کا وقت مقرر کیا گیا۔

تَوَقَّيْتُ سے ماضی مجہول واحد مؤنث

غائب۔ [۱۱ : ۷۷]

اَقْتَتَلَ - اس نے قتال کیا۔ اس نے

جنگ کی۔ اَقْتَتَلَ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲۵۳ : ۲]

اَقْتَتَلُوا - انھوں نے قتال کیا۔

اَقْتَتَلَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

اَقْتَحَمَ - وہ آچڑھا۔ وہ گھس پڑا۔

اَقْتَحَمْتُ سے ماضی واحد مذکر غائب

[۱۱ : ۹۰]

اَقْتَدَا - تو اس کی پیروی کر۔ اس

کی اقتداء کر۔ اَقْتَدَا سے

امر واحد مذکر حاضر، کا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۹۰ : ۶]

اَقْتَرَبَ - تو نزدیک ہو۔ اَقْتَرَبْتُ

سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۹۶]

اَقْتَرَبَ - وہ نزدیک ہوا۔ وہ

قریب ہوا۔ اَقْتَرَبْتُ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔

اَقْتَرَبْتُ - وہ پاس آئی۔ وہ

نزدیک ہو گئی۔ اَقْتَرَبْتُ سے

ماضی واحد مؤنث غائب۔

اَقْتَرَفْتُمُوهَا - تم نے اس کو کھایا۔

اَقْتَرَفْتُ سے ماضی جمع مذکر حاضر،

کا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲۲ : ۹]

اَقْتُلْ

۸۷

اَقْرَضُوا

پہلے لوگ۔ واحد اَقْدَمُ اَفْعَلُ التَّفْعِيلِ

[۷۶ : ۲۶]

اَقْدَفِيهِ۔ تو اس کو ڈال دے۔

قَدْ قَتَلَ سے امر واحد مؤنث حاضر
ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۳۹ : ۲۰]

اَقْرَعُ۔ تو پڑھ۔ قِرَاءَةً سے

امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۱۷]

اَقْرَبُ۔ زیادہ نزدیک۔ زیادہ

قَرِيبُ۔ قُرْبُ سے اَفْعَلُ التَّفْعِيلِ۔

اَقْرَبُونَ۔ قریبی قرابت والے،

قریب کے رشتہ دار، اَقْرَبُ۔

واحد۔ [۳۳ : ۷]

اَقْرَبُهُم۔ ان میں سب سے

نزدیک۔ اَقْرَبُ مضاف، هُمْ

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

اَقْرَبِينَ۔ قریبی رشتہ دار۔

[۲۱۵ : ۱۸۰ : ۲]

اَقْرَدْتُمْ۔ تم نے اقرار کیا۔

اِقْرَأْ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۸۱ : ۳ : ۸۴ : ۲]

اَقْرَرْنَا۔ ہم نے اقرار کیا۔ اِقْرَأْ

سے ماضی جمع متکلم۔ [۸۱ : ۳]

اَقْرَضْتُمْ۔ تم نے قرض دیا۔

اِقْرَضْ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۱۲ : ۵]

اَقْرَضُوا۔ انھوں نے قرض دیا۔

اَقْتُلْ۔ میں قتل کروں گا۔ میں مار

ڈالوں گا۔ قَتَلَ سے مضارع واحد

متکلم۔ [۲۶ : ۲۰]

اَقْتُلْكَ۔ میں تجھے قتل کروں گا اس

میں ك ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔

[۲۸ : ۱۵]

اَقْتُلْنِكَ۔ میں تجھ کو ضرور مار

ڈالوں گا۔ قَتَلَ سے مضارع

واحد متکلم بالون تاکید، ضمیر واحد مذکر

حاضر۔ [۲۷ : ۱۵]

اَقْتُلُوا۔ تم قتل کرو۔ تم مار ڈالو۔

قَتَلَ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۶۶ : ۴ : ۵۴ : ۲]

اَقْتُلُوْا۔ تم اس کو مار ڈالو۔ تم اس

کو قتل کرو۔ اس میں ك ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۲۴ : ۲۹]

اَقْتُلُوْهُمْ۔ تم ان کو مار ڈالو۔

تم ان کو قتل کرو۔ اس میں هُمْ

ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۸۹ : ۴ : ۱۹ : ۲]

اَقْدَامُ۔ قدم۔ پاؤں۔ واحد،

قَدَّمَ۔

اَقْدَامُكُمْ۔ تمہارے پاؤں۔

اَقْدَامُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۴۷]

اَقْدَامُنَا۔ ہمارے پاؤں۔ اَقْدَامُ

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۴۷ : ۳ : ۲۵۰ : ۲]

اَقْدَامُونَ۔ زیادہ اگلے۔ اور

اَقْرَضُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۸ : ۵۷]

اَقْرَدُوا۔ تم پڑھو۔ قَرَأَ اَعْلٰی سے
امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۷۳، ۱۹ : ۶۹]

اَقْسَطُ۔ زیادہ انصاف والا۔
افعل التفضیل۔اَقْسَطُوا۔ تم انصاف کرو۔
اَقْسَاطُ سے امر جمع مذکر حاضر۔اَقْسَمُ۔ میں قسم کھاتا ہوں۔
اَقْسَمْتُ سے مضارع واحد متکلم۔اَقْسَمْتُمُ۔ تم نے قسم کھائی۔
اَقْسَامُ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔اَقْسَمُوا۔ انھوں نے قسمیں کھائیں۔
اَقْسَامُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔اَقْصِدُ۔ تو اعتدال اختیار کر۔
اَقْصَدْتُ سے امر واحد مذکر حاضر۔اَقْصِدْ۔ تو اعتدال اختیار کر۔
اَقْصَدْتُ سے امر واحد مذکر حاضر۔اَقْصَصُ۔ تو بیان کر۔ اَقْصَصْ
اَقْصَصْتُ سے امر واحد مذکر حاضر۔اَقْصَى۔ بہت بعید۔ زیادہ دور۔
اَقْصَا سے اُفعل التفضیل۔اَقْضِ۔ تو کو گزرو۔ تو فیصلہ کر۔
اَقْضَيْتُ سے امر واحد مذکر حاضر۔اَقْضِ۔ تو کو گزرو۔ تو فیصلہ کر۔
اَقْضَيْتُ سے امر واحد مذکر حاضر۔اَقْضَا سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۷۲ : ۲۰]اَقْضُوا۔ تم کو گزرو۔ تم فیصلہ کر لو۔
اَقْضَا سے امر جمع مذکر حاضر۔اَقْطَارُ۔ کنارے۔ واحد قُطْرُ۔
[۳۳ : ۵۵]اَقْطَارَهَا۔ اس کے کنارے اَقْطَارِ
مضاف، کھا ضمیر واحد مؤنث غائباَقْطَعَنَّ۔ میں ضرور کاٹوں گا۔
اَقْطَعْتُ سے مضارع واحد متکلماَقْطَعُوا۔ تم کاٹ ڈالو۔ قَطْعُ
[۷۱ : ۲۰، ۱۲ : ۷۱]اَقْعُدَنَّ۔ میں ضرور بیٹھوں گا۔
اَقْعُدْتُ سے مضارع واحد متکلماَقْعُدُوا۔ تم بیٹھو۔ اَقْعُدْتُ سے
امر جمع مذکر حاضر۔اَقْفَالُہَا۔ اس کے قفل۔ اس کے
تالے۔ قفل واحد۔ اَقْفَالُ مضاف،کھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف
الیہ۔اَقْلُ۔ میں کہتا ہوں۔ قول سے
مضارع واحد متکلم۔اَقْلَ۔ زیادہ کم۔ قِلَّةٌ سے
افعل التفضیل۔اَقْلَ۔ زیادہ کم۔ قِلَّةٌ سے
افعل التفضیل۔

ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف

[۱۰ : ۴۱]

اَقُولُ - میں کہتا ہوں۔ قول سے

مضارع واحد متکلم۔

[۳۱ : ۵۰، ۱۱ : ۳۱]

اَقُوْمُ - بہت درست رکھنے والا۔

قِيَامٌ سے فعل التفضیل۔

[۴۶ : ۴]

اَقِيْمُوا - تم قائم کرو۔ اِقَامَةٌ

سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۱۰ : ۸۳، ۲ : ۱۱۰]

الف۔ کاف

اَكْ - میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع

واحد متکلم۔

اَكْبَرُ - بہت بڑے۔ واحد اکبر۔

[۱۲۳ : ۶]

اَكَادُ - میں چاہتا ہوں کہ۔ کَوْنٌ سے

مضارع واحد متکلم۔

اَكَالُوْنَ - بڑے کھانے والے۔

واحد آکالٌ۔ مبالغہ۔

اَكْبَرُ - زیادہ بڑا۔ کِبَرٌ سے فعل التفضیل۔

اَكْبَرُنَّ - ان عورتوں نے اس کو بہت

اَقْلَامٌ۔ تلبیس۔ واحد قَلَمٌ۔

[۲۴ : ۳۱]

اَقْلَامُهُمْ - اپنے قلم۔ ان کے

قلم۔ واحد قَلَمٌ۔ اَقْلَامٌ مضاف،

ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ۔

اَقَلْتُ - اس نے کم سمجھا۔ اُس نے

اٹھانے میں ہلکا پایا۔ اَقْلَالٌ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۵۷ : ۷]

اَقْلَعِي - تو حکم جا۔ اَقْلَعٌ

سے امر واحد مؤنث حاضر۔

[۴۴ : ۱۱]

اَقِمُ - تو راست کر۔ سیدھا کر۔

اِقَامَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۳۰ : ۳۰، ۱۰۵ : ۱۰]

اَقَمْتُ - تو نے قائم کی۔ قَامَةٌ

سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

اَقِمْتُمْ - تم نے قائم کیا۔ اِقَامَةٌ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

اَقِمْنِ - تم قائم کرو۔ اِقَامَةٌ

سے امر جمع مؤنث حاضر۔

اَقْنِي - تو بندگی کر۔ قَنُوْتُ

سے امر واحد مؤنث حاضر۔

اَقْنِي - اس نے خزانہ دیا۔ اس نے

فقر بنایا۔ اَقْنَاءُ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔

[۴۸ : ۵۳]

اَقْوَاتُهَا - اس کی خوراکیں۔ واحد

قَوْتُ۔ اَمَوَاتٌ مضاف، ہا

اِكْتَسَبُوْا۔ انھوں نے کمایا۔ اِكْتَسَبْتُ
سے ماضی جمع مؤنث غائب۔

[۵۸ : ۳۳ ، ۳۲ : ۴]

اَكْثَرُ۔ بہت زیادہ۔ كَثْرَةُ سے
افعل التفضیل۔

[۸۹ : ۱۷ ، ۱۰۳ : ۱۲]

اَكْثَرْتُ۔ تو نے بہت زیادہ کیا۔

تو نے زیادہ بڑھایا۔ اِكْتَسَدْتُ سے

ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۳۲ : ۱۱]

اَكْثَرُكُمْ۔ تم میں اکثر۔ اَكْثَرُ

مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔

[۷۸ : ۴۳ ، ۵۹ : ۵]

اَكْثَرُوا۔ انھوں نے زیادہ کیا۔

اِكْتَسَدْتُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۲ : ۸۹]

اَكْثَرَهُمْ۔ ان میں اکثر۔ اَكْثَرُ

مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۰۲ : ۱۷ ، ۱۵ : ۷]

اَكْدَى۔ وہ پتھر کی طرح سخت

نکلا۔ اِكْدَاؤُ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۳۴ : ۵۳]

اِكْرَامٌ۔ با عظمت ہونا۔ دوسرے

کو عزت دینا اور رس پر کریم کرنا۔

بموزن اَفْعَالُ مصدر ہے۔

[۷۸ : ۲۷ ، ۵۵ : ۷]

اِكْدَاةٌ۔ انسان کو زبردستی کسی

کام کے کرنے پر مجبور کرنا۔ مصدر

ہے۔ [۲۵۶ : ۲]

بڑا سبھا۔ اِكْبَادُ سے ماضی جمع مؤنث
غائب، اِضْمِیر واحد مذکر غائب۔

[۳۱ : ۱۲]

اِكْتَالُوا۔ انھوں نے ناپا۔ انھوں نے

پیمانہ سے ناپ کر لیا۔ اِكْتَبَالُ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۸۳]

اَكْتُبُ۔ تو لکھ دے۔ كِتَابَةٌ

سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵۶ : ۷]

اَكْتُبْنَا۔ تو ہم کو لکھ دے۔ اس میں

ناضمیر جمع متکلم۔ [۸۳ : ۵ ، ۵۳ : ۳]

اَكْتُبُوْهُ۔ تم اس کو لکھ لو۔ كِتَابَةٌ

سے امر جمع مذکر حاضر، اِضْمِیر واحد مذکر

غائب۔ [۲۸۲ : ۲]

اَكْتُبْهَا۔ میں اس کو لکھ دوں گا۔

اَكْتُبُ، كِتَابَةٌ سے مضارع

واحد متکلم، هَا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۱۵۶ : ۷]

اَكْتُبْهَا۔ اس نے اس کو لکھ کر

لکھ رکھا ہے۔ اِكْتُبْتُ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد

غائب۔ [۵ : ۲۵]

اِكْتَسَبَ۔ اس نے کمایا۔ اِكْتَسَبْتُ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۰۲ : ۱۷]

اِكْتَسَبَتْ۔ اس عورت نے کمایا۔

اِكْتَسَبْتُ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۲۸۶ : ۲]

اِكْتَسَبْنَ۔ ان عورتوں نے کمایا۔

اِكْتَسَبْتُ سے ماضی جمع مؤنث

غائب۔ [۳۲ : ۴]

اِكْرَاهِيَّتْ - ان عورتوں پر

زبردستی کرنا۔ اَكْرَاهَ مضاف
هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف
[۳۳: ۲۲]

اَكْرَمَكُمْ - تم میں زیادہ باعزت

اَكْرَمَ مضاف، كُمْ ضمیر
جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۳: ۴۹]

اَكْرَمَن - اس نے مجھ کو عزت

دی۔ اَكْرَمَ، اَكْرَامَ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔ ن وقایہ، ی

متکلم کی محذوف ہے۔ [۱۵: ۸۹]

اَكْرَمَدُ - اس نے اس کو عزت

دی۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب
[۱۵: ۸۹]

اَكْرَمِي - تو آبرو سے رکھ

تو باعزت کر۔ اَكْرَامِ سے امر
واحد مؤنث حاضر۔ [۲۱: ۱۲]

اَكْرَدَا - اس پر زبردستی کی گئی۔

اَكْرَدَا سے ماضی مجہول واحد
مذکر غائب۔ [۱۰۶: ۱۶]

اَكْرَهْتَنَا - تو نے ہم پر زبردستی

کی۔ اَكْرَهْتْ، اَكْرَدَا سے
ماضی واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۷۳: ۲۰]

اَكْسَوْهُمْ - ان کو پہنا دے۔

اَكْسَوْ سے امر جمع مذکر حاضر، اَكْسَوْ
ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵: ۴۷]

اَكْشِفْ - تو دور کر دے۔ تو کھول

دے۔ اَكْشِفْ سے امر واحد مذکر

حاضر۔ [۱۲: ۴۲]

اَكْفُرْ - میں ناشکری کروں۔ میں

منکر ہو جاؤں۔ اَكْفُرْ سے مضارع
واحد متکلم۔ [۴۰: ۲۷]

اَكْفُرْ - تو منکر ہو۔ اَكْفُرْ سے

امر واحد مذکر حاضر۔

اَكْفَرَن - میں چھپا دوں گا۔

اَكْفَرَن سے مضارع بالون تاکید
صیغہ واحد متکلم۔

[۱۲: ۵، ۱۹: ۳]

اَكْفَلْنِيهَا - اس کو میرا حصہ قرار دے

اَكْفَلْ سے امر واحد مذکر حاضر۔ ن
وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم اور ہا

ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۲: ۳۸]

اَكَلْ - اس نے کھایا۔ اَكَلْ سے

ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳: ۵]

اَكَلِ - میوہ۔ پھل۔ جو کھایا جائے۔

[۴: ۱۳]

اَكَلَا - ان دونوں نے کھالیا۔ اَكَلْ

سے ماضی مشقی مذکر غائب۔

[۱۲۱: ۲۰]

اَكَلَا - کھانا۔ مصدر۔ ۱۹: ۸۹

اَكَلَمَ - میں بولوں گا۔ میں گفتگو کروں

گیا۔ اَكَلِمْتُ سے مضارع واحد

متکلم۔ [۲۶: ۱۹]

اَكَلُوا - انہوں نے کھایا۔ اَكَلْ سے

ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۶: ۵]

اِكْلُوْنَ - کھانے والے۔ اَكَلْ واحد۔

اَکَلْنَا - چھنے کی جگہیں۔ حفاظت کی جگہیں۔ کُنْ واحد۔ [۸۱: ۱۶]
اَکْنَتْنِم - تہنے دل میں چھپایا۔
اَکْنَتْکَ سے ماضی جمع مذکر حاضر
[۲۳۵: ۲]

اَکْنَتَ - پردے۔ غلاف۔ واحد
کُنْ [۵: ۴۱]
اَکْوَابْ - کوزے۔ آبخورے۔ واحد
کُوْبْ [۱۲: ۸۸]
اَکُوْنْ - میں ہوں۔ کُوْنْ سے مضارع واحد متکلم۔ [۳۱: ۵، ۶۷، ۱۲]
اَکُوْنِ - بے شک میں ہو جاؤں گا۔
کُوْنْ سے مضارع واحد متکلم بالوں
تاکید۔ [۷: ۶]
اَکِيْدْ - میں داؤ کرتا ہوں۔ کِيْدْ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۶: ۸۶]
اَکِيْدَنْ - میں ضرور داؤ کرتا ہوں گا۔
کِيْدْ سے مضارع واحد متکلم بالوں
تاکید۔ [۵۷: ۲۱]

اَکَلْ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۵۲: ۵۶، ۶۶، ۳۷]
اَکَلَهُ - اس نے اس کو کھا لیا۔ اَکَلْ
فعل ماضی، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۷: ۱۴، ۱۵]

اَکَلَهُ - اس کا میوہ۔ اس کا پھل۔
اَکَلْ مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۴: ۱۶]
اَکَلَهَا - اس کا میوہ۔ اس کا پھل۔
اَکَلْ مضاف، کا ضمیر واحد مؤنث
غائب مضاف الیہ۔ [۳۵: ۱۳]
اَکَلَهُمْ - ان کا کھانا۔ اَکَلْ مضاف،
کَھْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۶۲: ۵، ۱۶، ۱۷]
اَکَلْنِ - کھانے والے۔ واحد اَکَلْ
اَکَلْ اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲۰: ۲۳]
اَکَمَامْ - میوہ کے غلاف۔ واحد کَمْ
[۱۱: ۵۵]

اَکَمَامَهَا - اس کے غلاف۔ اَکَمَامْ
مضاف، کا ضمیر واحد مؤنث غائب
مضاف الیہ۔ [۴۷: ۴۱]
اَکَمَلْتُ - میں نے کامل کر دیا۔ میں نے
پورا کر دیا۔ اَکَمَلْ سے ماضی واحد
متکلم۔ [۳: ۵]

اَکَمَمَ - مادر زاد اندھا۔ کَمَمَ
سے صفت مشبہ۔
[۱۱۰: ۵، ۴۹: ۳]

اَکُنْ - میں ہوں۔ کُوْنْ سے مضارع واحد
متکلم۔ [۴۷: ۱۱، ۷۲: ۳]

الف۔ لام

اَلْ - وہ۔ سب۔ حرف تعریف ہے
نکرہ کو معرف بنانے کے کام آتا ہے۔
اَلْ - قوم۔ گھر کے لوگ۔ دوست
[۵۰: ۲۹، ۲]

الْأَلَّ - قُرْبَت - مَد - حَلَف -

[۱۰ : ۸۹۹]

الْأَلَّ - خِرْدَار ہو جاؤ - جان لو - سن رکھو

[۶۲ : ۹۴۱۲]

الْأَلَّ - یہ کہہ ہیں - کیوں نہیں -

[۲۴۹ : ۲۲۹۰۶]

الْأَلَّ - مَحْر - سوائے - یہ حرف استثنا ہے -

[۲۵ : ۲۶۰۲]

الْأَلَّ - احسانات - نعمتیں - واحدائی

[۷۴ : ۹۹ : ۷۷]

الْأَلَّ - حَرَار وَا - واحد اُنْف

[۱۲۵ : ۱۲۲۰۳]

الْأَلَّ - لُثْن - طرف زان ہے -

[۱۵۷ : ۷۱ : ۲]

الْبَاب - عَقْل - لُبِّ واحد -

[۱۹۷ : ۱۷۹ : ۲]

الْتَفَّت - وہ پٹ گئی - اِنْتِفَات

[۲۹ : ۷۵]

الْتَفَّت - ماضی واحد مؤنث غائب -

[۲۹ : ۷۵]

الْتَفَّتَا - وہ دونوں ایک دوسرے

[۱۳ : ۳]

الْتَفَّتَا - کے مقابل ہوئیں - اِنْتِفَات سے

[۱۳ : ۳]

الْتَفَّتَا - ماضی مؤنث غائب -

[۱۳ : ۳]

الْتَفَّتَا - اس کو اٹھایا -

[۸۰ : ۲۸]

الْتَفَّتَا - ضمیر واحد مذکر غائب -

[۸۰ : ۲۸]

الْتَفَّتَا - اس کو لقمہ بنا لیا -

[۸۰ : ۲۸]

الْتَفَّتَا - ماضی واحد مذکر غائب -

[۸۰ : ۲۸]

الْتَفَّتَا - ضمیر واحد مذکر غائب -

[۸۰ : ۲۸]

الْتَفَّتَا - وہ مقابل ہوا - وہ ملا -

الْتَفَّتَا - ماضی واحد مذکر غائب -

[۱۵۵ : ۱۵۵ : ۳]

الْتَفَّتَا - تم نے ملایا - تم نے الحاق

کیا - الحاق سے ماضی جمع مذکر حاضر

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

الْتَفَّتَا - ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۷ : ۳۲]

اَلَّذِي

۹۴

اَلْفَوْا

[۲۶ : ۴۸]

اَلْسِنَةِ - زبانیں - لِسَانٌ واحد

[۱۹ : ۳۳]

اَلْسِنَتِكُمْ - تمہاری زبانیں - تمہاری
بولیاں - اَلْسِنَةُ مضاف اَکُم
ضمیر مذکر حاضر مضاف الیہ -

[۱۵ : ۲۴ ، ۱۱۶ : ۱۶]

اَلْسِنَتُهُمْ - ان کی زبانیں - اَلْسِنَةُ
مضاف اَھُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

[۱۱ : ۴۸ ، ۴۶ : ۴]

اَلْعَنَهُمْ - ان کو پھسکار - ان پر
لغت بھیج - لَعْنٌ سے امر واحد
مذکر حاضر، اَھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

[۶۸ : ۳۳]

اَلْعَوَا - بک بک کرو - لَعْوٌ

[۲۶ : ۴۱]

اَلْفُ - ایک ہزار - [۶۶ : ۸]

اَلْفٌ - اس نے الفت دی - اس
نے محبت ڈالی - تَالِيفٌ سے ماضی
واحد مذکر غائب -

[۸۳ : ۸ ، ۱۰۳ : ۳]

اَلْفَا - پیٹے ہوئے - ایک دوسرے

[۱۶ : ۴۸]

اَلْفَتْ - تیرے الفت ڈالی -

[۱۶ : ۴۸]

اَلْفَوْا - انہوں نے پایا - اَلْفَاؤُ

[۶۳ : ۸]

سے ماضی جمع مذکر غائب -

[۶۹ : ۳۷]

اَلَّذِي - سخت جھگڑالو - لَدَى سے

[۲۰ : ۲]

اَلَّذِي - میں جنونگی - میرے بچہ ہوگا -

وَلَا دَاةَ سے مضارع واحد متکلم -

[۷۲ : ۱۱]

اَلَّذِي - (وہ دوسرا) جو جنوں

اسم موصول ہے - اَلَّذِي کا مثنیٰ

[۱۶ : ۴]

اَلَّذِي - (وہ ایک مرد) جو - جس

اسم موصول ہے - حاضر مذکر کے لیے

[۲۲ : ۲]

اَلَّذِي - (وہ دوسرا) جو جنوں

اسم موصول ہے - اَلَّذِي کا مثنیٰ ہے

[۲۹ : ۴۱]

اَلَّذِي - (وہ سب مرد) جو -

جنوں - اسم موصول ہے - اَلَّذِي

[۴۱ : ۲۲]

اَلَّذِي - اس قسم کے حروف کو جو

سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں -

مقطعات کہا جاتا ہے - اور مضرات

حروف، یہی کی طرح ان کو الگ الگ

بڑھا جاتا ہے - [۱ : ۱۱ ، ۱۱۰ : ۱]

اَلْزَمْنَةُ - ہم نے اس کے لیے لگا

دیا ہے - اَلْزَامُ سے جمع متکلم کا

ضمیر واحد مذکر غائب -

[۱۳ : ۱۷]

اَلْزَمْنَةُ - ان پر لگا دیا -

ان کو جما دیا - اَلْزَامُ سے ماضی واحد

مذکر غائب، اَھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

الْفِيهِ - ان کا مانوس رکھنا۔ ان کا دوست رکھنا۔ آفاتِ مصدّ مضاف ہو ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۱۰۶ : ۱]

الْفِيَا - جن دونوں نے پایہٴ اِنْفَاء سے ماضی مذکر غائب۔

[۳۷ : ۶۹]

الْفَيْنِ - دو ہزار۔ اَلْف کا مشنی

[۸ : ۶۶]

الْفَيْنَا - ہم نے پایہٴ اِنْفَاء سے

ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۱۷۰]

الْقِ - تو ڈال۔ اِنْقَاء سے امر واحد

مذکر حاضر۔ [۷ : ۲۰، ۱۱۷ : ۶۹]

الْقَاب - خطابات۔ لقب۔

واحد تَقَبُّ۔ [۲۹ : ۱۱]

الْقَتُّ - اس نے نکال ڈالا۔ اِنْقَاء سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۸۴ : ۴]

الْقُوا - انھوں نے ڈالا۔ اِنْقَاء سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۹۰، ۷ : ۱۱۶]

الْقُوا - تم سب ڈالو۔ اِنْقَاء سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۷ : ۱۱۶، ۱۰ : ۸۰]

الْقُوا - وہ ڈالے گئے۔ اِنْقَاء سے ماضی بھول جمع مذکر غائب۔

[۲۵ : ۱۳، ۷ : ۷۷]

الْقُوَا - تم اس کو ڈال دو۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۷۷]

الْقِيَه - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔ کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۹۶]

الْقِيَه - تو اس کو ڈال دے۔ اَلْقٰی ماضی۔ اِنْقَاء سے امر واحد مؤنث حاضر۔ کا ضمیر واحد مذکر

[۲۸ : ۲۸]

الْقِيَا - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۸ : ۲۸]

الْقِيَه - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۸ : ۲۸]

الْقِيَه - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۸ : ۲۸]

الْقِيَه - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۸ : ۲۸]

الْقِيَه - اسے تو ڈال دے۔ اَلْقٰی امر۔ کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۷ : ۲۸]

الْقِيَا - تو اس کو ڈال دے۔ اس میں ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲۰ : ۱۹۹]

الْقٰی - اس نے ڈالا۔ اِنْقَاء سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۶ : ۳۳]

الْقٰی - میں ڈال دوں گا۔ اِنْقَاء سے مضارع واحد متکلم۔ [۸ : ۱۲۰]

الْقِيَا - تم دونوں ڈال دو۔ اِنْقَاء سے امر مشنی مذکر حاضر۔ [۵۰ : ۲۴]

الْقِيَه - تم دونوں اس کو ڈال دو۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۲۶]

الْقِيَتُّ - میں نے ڈال دیا۔ اِنْقَاء سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - ہم نے ڈال دیا۔ اِنْقَاء سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

الْقِيَتُّ - اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔

[۲۰ : ۳۹]

ماضی۔ ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۴۱ : ۴]

آلَاتِي۔ (وہ سب عورتیں)۔ جو

جنہوں۔ اسم موصول ہے۔

[۲۳ : ۱۵ : ۲]

آلَاتِي۔ (وہ سب عورتیں) جو جنہوں۔

یہ بھی اسم موصول ہے۔ جمع مؤنث کے

لیے۔ واحد۔ آتِي۔ [۴ : ۳۳]

اللہ۔ اللہ۔ یہ صرف خالق کائنات کے

لیے مخصوص ہے۔ الہ کے معنی تیسرے

اور در ماندگی کے ہیں۔

[۲۰ : ۹ : ۲]

اللَّهُمَّ۔ یا اللہ۔ اے اللہ۔

[۱۱۴ : ۵ : ۳]

الْم۔ الف۔ لام۔ میم۔ حروف

مقطعات ہیں۔ [۱ : ۳ : ۲]

الْمَر۔ الف۔ لام۔ میم۔ را۔

حروف مقطعات ہیں۔ [۱۰ : ۱۳]

الْمَص۔ الف۔ لام۔ میم۔ صا۔

حروف مقطعات ہیں۔ [۱۰ : ۷]

الْنَا۔ ہم نے نرم کر دیا۔ الْآئِئَة

سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۰ : ۳۴]

الْوَا ح۔ تختیاں۔ تختے۔ واحد

لَوْح۔ [۱۵۴ : ۱۵۰ : ۷]

الْوَا يْنَكُمْ۔ تمہاری رنگتیں۔

تمہارے رنگ۔ واحد لَوْن۔ الْوَا يْنِ

مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۳۰]

الْوَا يْنُ۔ اس کے رنگ۔ الْوَا يْنِ

مضاف، کُم ضمیر واحد مذکر غائب۔

مضاف الیہ۔ [۶۹ : ۱۳۰ : ۱۶]

الْوَا يْنُ۔ اس کے رنگ۔ اس کی

رنگتیں۔ الْوَا يْنِ مضاف، کُم

ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ

[۲۷ : ۳۵]

الْوَف۔ ہزاروں۔ واحد اَلْف

[۲۲۳ : ۲]

ال۔ معبود۔ ہر قوم کے نزدیک جو بندگی

کے لائق ہو۔ اے الہ کہتے ہیں غولہ

وہ حق ہو یا باطل۔ [۱۳۳ : ۲]

الِیْہۃ۔ بہت سے معبود۔ واحد

الِیْہۃ

الِیْہَتِک۔ تیرے معبود۔ الِیْہۃ

مضاف، کُم ضمیر واحد مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۱۲۷ : ۷]

الِیْہَتِکُم۔ تمہارے معبود۔

الِیْہۃ مضاف، کُم ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶ : ۳۸]

الِیْہَتِنَا۔ ہمارے معبود۔ الِیْہۃ

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف

الیہ۔ [۵۴ : ۵۳ : ۱۱]

الِیْہَتِہُم۔ ان کے معبود۔

الِیْہۃ مضاف، ہُم ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۱۱]

الِیْہَتِی۔ میرے معبود۔ الِیْہۃ

مضاف، یا ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۴۶ : ۱۹]

الِیْہَتِک۔ تیرا معبود۔ الِیْہۃ مضاف،

إِلْ يَاسِين - یہ بھی نام ہے۔
ایاس کنو ایاسین بھی کہتے ہیں۔

[۱۳۰ : ۳۷]

الْيَسَعَ - نام ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ
حضرت الیاس علیہ السلام کے خلیفہ
تھے۔ اور آپ کو اللہ نے نبوت
سے سرفراز کیا تھا۔ [۸۶ : ۶]

إِلْيَك - تیری طرف۔ تجھ تک۔ الی
حرف جر، ک ضمیر واحد مذکر حاضر
مجرور۔ [۴۰ : ۲، ۴۰ : ۲]

إِلَيْكَ - تیری طرف، تجھ (عورت)
تیم۔ الی حرف جار، ک ضمیر واحد
مؤنث حاضر مجرور۔

[۳۳ : ۲۷، ۲۵ : ۱۹]

إِلَيْكُمْ - تمہاری طرف۔ تم تک۔
الی حرف جار، ک ضمیر جمع مذکر
حاضر مجرور۔ [۱۹۹ : ۳، ۲۷۲ : ۲]

إِلَيْكُمَا - تم دونوں تک، تم دونوں
میں طرف۔ الی حرف جار، کما ضمیر
مثنیٰ مذکر حاضر مجرور۔ [۳۵ : ۲۸]

إِلَيْهِمْ - دروناک۔ دکھ دینے
والا۔ اسم فاعل ہے۔

[۱۷۸ : ۱۷۲ : ۲]

إِلَيْنَا - ہماری طرف۔ ہم تک۔ الی
حرف جر، نا ضمیر جمع متکلم مجرور۔
[۱۳۶ : ۲]

إِلَيْهِ - اس کی طرف۔ اس تک۔
الی حرف جر، ک ضمیر واحد مذکر غائب
مجرور۔ [۲۸۲ : ۲]

لِضَمِيرٍ وَاحِدٍ مَذْكَرٍ حَاضِرٍ مَضَافٍ إِلَيْهِ۔
[۱۳۳ : ۲]

إِلَيْكُمْ - تمہارا معبود۔ اللہ مضاف
ک۔ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف
إِلَيْهِ۔ [۴ : ۳۷]

إِلَيْهَا - اس کو سمجھ دی۔ اِلْهَامُ
سے ماضی واحد مذکر غائب، ک ضمیر
واحد مؤنث غائب۔ [۸۰ : ۹۱]

إِلَيْنَا - ہمارا معبود۔ اللہ مضاف،
نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۲۶ : ۲۹]

إِلَيْهِ - اس کا معبود۔ اللہ مضاف،
ک ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۳ : ۲۵]

إِلَيْكُمْ - اس نے تم کو غفلت میں
رکھا۔ اِلْهَاءٌ سے ماضی واحد مذکر
غائب، ک ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱ : ۱۰۲]

إِلَهِينَ - دو معبود۔ اللہ کا
مثنیٰ۔ [۵۱ : ۱۶، ۱۱۶ : ۵]

إِلَى - تک۔ طرف۔ ساتھ۔ میں۔ لیے۔
عربی حروف جر میں سے ہے۔
[۵۲ : ۱۲ : ۲]

إِلَى - میری طرف۔ مجھ تک۔ الی
حرف جر، ی ضمیر واحد متکلم مجرور۔
[۵۵ : ۳]

إِلْيَاس - نام ہے۔ ایک پیغمبر
اور اللہ کے رسول تھے۔
[۱۲۳ : ۳۷، ۸۵ : ۶]

اَلَيْهَہَا۔ اس (عورت) کی طرف
اس تک۔ الی حرف جار۔ کھنجر
واحد مؤنث غائب مجرور۔

[۷: ۱۸۹، ۱۹: ۱۴]۔
اَلَيْهُم۔ ان تک۔ ان کی طرف،
الی۔ حرف جار، هُم ضمیر جمع مذکر
غائب۔ [۳: ۷۷]

اَلَيْهِنَّ۔ ان کی طرف۔ الی حرف
جار، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۱۲: ۳۱]

الف۔ ميم

اُم۔ ماں۔ خواہ یقینی واندہ ہو یا دود
کی سب کو مربی میں اُم کہتے ہیں۔
[۷: ۱۵۰، ۹۲: ۷]

اُم۔ یا۔ خواہ۔ کیا۔ حرف عطف
ہے۔ استفہام کے معنی دیتا ہے۔
[۲: ۱۱۰، ۲: ۷۹]

اُمَّا۔ لیکن۔ یا۔ سو۔ حرف شرط ہے۔
کبھی تفصیل کے لیے آتا ہے۔ کبھی تاکید
کے لیے۔ [۲: ۳۰، ۲۶: ۷]

اُمَّا۔ اگر۔ یا۔ جزا میں یہ ان اور ما
سے مرکب ہے۔ کبھی شک کے لیے کبھی
ابہام کے لیے کبھی تفصیل بیان کرنے

کے لیے آتا ہے۔

[۷: ۱۵، ۸۷: ۲۰]۔
اَمَات۔ اس نے باز ڈال۔
مَات سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵: ۴۲]

اَمَاتَہ۔ اس کو مردہ بنا دیا۔
لا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲: ۲۵۹، ۸۰: ۲۱]۔
اَمَرَہ۔ بڑھادیے والا۔ مَش
سے مبالغہ کا نیغ۔ [۱۲: ۵۲]

اُمُّ الْقُرَی۔ کہ معظّمہ کا دوسرا
اُم۔ اُمّ القریٰ کے معنی بیویوں کی
اصل اور جڑ کے ہیں۔ کہ معظّمہ چونکہ
ساری دنیا کا دینی مہربان۔ اس لیے
اُمّ القریٰ کہلاتا ہے۔

[۹۲: ۷، ۷۲: ۷]۔
اُمُّ الْکِتَاب۔ کتاب کی اصل۔
کتاب کو بڑھ کر معظّمہ کہتے ہیں۔ [۳: ۳۹]

اِمَامًا۔ پیشوا۔ مقتدا۔ رہنما۔ جس
کی پیروی کی جائے وہ امام کہلاتا ہے۔
اسم ہے۔ [۲: ۱۲۲، ۱۱: ۱۷]

اِمَامٌ مُّبِين۔ کھلا راستہ۔
اِمَامٌ سَوِّیٌّ ہیں جس کا قصد کیا
جائے۔ اور مبین کے معنی واضح اور
کھلے کے ہیں۔ [۱۵: ۷۹]

اَمَامَہ۔ اس کے سامنے۔ اس کے
آگے۔ یہ اسم بھی ہوتا ہے اور ظرف
بھی۔ لا ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷: ۷۵]

مَا مِلْكُكُمْ - ان کا پیشوا۔ ان کا سرور۔ اَمَّاؤُكُمْ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷۱ : ۱۷]

اَمْنَت - امانتیں۔ واحد۔ اَمَانَةٌ۔

[۵۸ : ۲]

اَمْنِيَّتُكُمْ - تمہاری امانتیں۔

اَمَانَات - مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ [۲۰ : ۹]

اَمَانَتُهُ - اس کی امانت۔ اَمَانَةٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۲۱۳]

اَمْنِيَّتُهُم - ان کی امانتیں۔

اَمَانَات - مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۳ : ۸، ۷۰ : ۳۰]

اَمَانَةٌ - امانت۔ [۷۲ : ۳۳]

اَمَانِيَّت - جہولی آرزوئیں، عیالات کے اندازے۔ وعد اَمْنِيَّتُہُمْ

[۷۱ : ۲]

اَمَانِيَّتُكُمْ - تمہاری چھرائی ہوئی

امیدیں۔ تمہارے خیالات کے اندازے۔

اَمَانِيَّتِي - مضاف، كُمْ ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷۲ : ۱۲]

اَمَانِيَّتُهُم - ان کی باندھی ہوئی

آرزوئیں۔ اَمَانِيَّتِي مضاف، هُمْ

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۱۱ : ۲]

اَمَّةٌ - لونڈی۔ باندی۔ اسم ہے۔ [۲۲۱ : ۲]

اَمَائِكُمْ - تمہاری لونڈیاں۔ مہ

کی جمع، مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۲۱ : ۲۲]

اَمَّةٌ - امت۔ جماعت۔ مدت۔ طریقہ

بروہ جماعت جس کے افراد میں کسی قسم کا کوئی باہمی شترک موجود ہو اسے امت

کہتے ہیں۔ [۱۷۱ : ۳۷، ۲ : ۱۷۱]

اَمْتًا - ٹیلا۔ اونچائی۔ فرار۔ نشیب

و فراز [۲۰ : ۱۰۷]

اِمْتَارُوا - تم الگ ہو جاؤ۔ اِمْتِیَازٌ

ہے۔ اس جمع مذکر حاضر [۳۶ : ۳۶]

اِمْتَحَنَ - س نے جائز کیا۔ اِمْتِحَانٌ

ہے باطنی و عددی غائب۔ [۴۰ : ۳۰]

مَتَحْنُوْهُنَّ - ان عورتوں کو جانچ

لو۔ اس جمع مذکر غائب۔ هُنَّ ضمیر جمع

مؤنث مذکر۔ [۹۰ : ۱۰]

مِتَعَتِكُمْ - تمہارے اسباب۔

تمہارے ساز و سامان۔ واحد مِتَعَةٌ

مَتَّعَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر

مضاف الیہ۔ [۱۰۲ : ۲]

اَمْتِعْنِی - میں تم کو کچھ فائدہ پہنچا

دوں۔ مِتَّعٌ سے مضارع کا صیغہ

واحد متعظم، كُنَّ ضمیر جمع مؤنث۔

[۲۸ : ۳۳]

اَمْتَعُدْ - میں اس کو کچھ نفع پہنچا

گا۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب

ہے۔ [۱۲۶ : ۲]

اَمْتِكُمْ - تمہارا گروہ۔ تم لوگ۔

اُمَّةٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر

حاضر مضاف الیہ۔

[۵۲:۲۳، ۹۲:۲۱]

اُمْتُ لَتٍ - تو پُر ہو گئی۔ تو بھر گئی۔

اُمْتُ لَتٍ سے ماضی واحد مؤنث

[۳۰:۵۰]

اُمْتُ لَتٍ - تو نے ہم کو موت دی۔

اُمُّوَاتِ سے ماضی واحد مذکر حاضر،

تبا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۱:۲۰]

اُمُّوَاتِ - مثالیں۔ مانند۔ مَثَلٌ

واحد ہے۔ [۲۸:۱۷، ۷۴:۱۷]

اُمُّوَاتِ لَکُمْ - تمہاری طرح۔ تم جیسے

اُمُّوَاتِ مضاف، کُم ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۴۱:۵۶، ۳۸:۲۷]

اُمُّوَاتِ لَہَا - اس جیسے۔ اُمُّوَاتِ

مضاف، ہَا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۱۰:۲۷]

اُمُّوَاتِ لَہُمْ - ان کی مثالیں۔ اُمُّوَاتِ

مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۲۸:۷۶، ۳:۲۷]

اُمُّوَاتِ لَہُمْ - ان میں بہتر۔ اُمُّوَاتِ

کے معنی زیادہ مشابہ۔ [۱۰۲:۲۰]

اُمُّوَاتِ - مدت۔ زمانہ دراز۔ جمع

[۱۴:۵۷]

اُمُّوَاتِ لَکُمْ - ہم نے تمہاری مدد

کی۔ اُمُّوَاتِ سے ماضی جمع متکلم، کُم

ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶:۱۷]

اُمُّوَاتِ لَہُمْ - ہم نے ان کی مدد کی۔

ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۲:۵۲]

اُمُّوَاتِ لَکُمْ - اس نے تمہاری مدد کی۔

اُمُّوَاتِ سے ماضی واحد مذکر غائب،

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۱۳۳:۱۳۲، ۲۴:۱۳۳]

اُمُّوَاتِ - کام۔ معاملہ۔ حالت۔ حکم۔

[۵۲:۵، ۲۲:۵۲]

اُمُّوَاتِ - اس نے حکم دیا۔ اس نے فرمایا۔

اُمُّوَاتِ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۱۲:۲، ۲۷:۲]

اُمُّوَاتِ - بہت تلخ۔ مَوَارِثُ سے

افعل التفضیل کا صیغہ۔ [۴۶:۵۴]

اُمُّوَاتِ - بھاری، عجیب۔ اُلُوکھا اسم

[۷۱:۱۸]

اُمُّوَاتِ - عورت۔ اُمُّوَاتِ کی

مؤنث۔ [۱۲:۲]

اُمُّوَاتِ - مرد۔ انسان۔ شخص۔

[۱۷۶:۲]

اُمُّوَاتِ - دو عورتیں۔ اُمُّوَاتِ

کا مشنی بحالت رفع۔ [۲۸۲:۲]

اُمُّوَاتِ عِمْرَانَ - عمران کی عورت

عمران کی بیوی۔ حضرت مریم علیہ السلام

کی والدہ ماجدہ۔ [۳۵:۳]

اُمُّوَاتِ الْعَزِيزِ - عزیز کی

عورت۔ عزیز کی بیوی۔

[۵۱:۱۲، ۳۰:۵۱]

اُمُّوَاتِ فِرْعَوْنَ - فرعون کی

عورت۔ فرعون کی بیوی۔ ان کا نام

آسیہ تھا۔ [۱۱:۷۶، ۹:۲۸]

اُمُّوَاتِ لَوُطٍ - لوط کی عورت۔

[۱۱۷ : ۵] ضمیر واحد متکلم۔
اُمَرَاتُهُمْ۔ تو نے ان کو حکم دیا۔ اس
میں اُمْرٌ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۵۳ : ۲۲]

اُمَرَكُمْ۔ اس نے تم کو حکم دیا۔ اُمْرٌ
صیغہ ماضی، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

[۲۲۲ : ۲]

اُمَرَكُمْ۔ تمہارا کام۔ اُمْرٌ مضاف
کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۷۱ : ۱۰]

اُمَرْنَا۔ ہم نے حکم دیا۔ اُمْرٌ سے ماضی

[۱۶ : ۱۷]

جمع متکلم۔
اُمَرْنَا۔ ہم کو حکم دیا گیا۔ اُمْرٌ سے

[۷۱ : ۱۰]

ماضی مجہول جمع متکلم۔
اُمَرْنَا۔ اس نے ہم کو حکم دیا۔ اُمْرٌ

صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۸۱ : ۷]

اُمَرْنَا۔ ہمارا حکم۔ ہمارا کام۔ اُمْرٌ مضاف

نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۵۰ : ۹]

اُمَرْنَا۔ میں ان کو ضرور حکم کروں

گا۔ اُمْرٌ مضارع بانون تاکید

کا صیغہ واحد متکلم، اُمْرٌ ضمیر جمع

مذکر غائب۔ [۱۱۹ : ۴]

اُمَرُوا۔ انھوں نے حکم دیا۔ اُمْرٌ

سے ماضی مجہول مذکر غائب۔ [۴۱ : ۲۲]

اُمَرُوا۔ ان کو حکم دیا گیا۔ اُمْرٌ

سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۳۱ : ۹، ۴۰ : ۲]

اُمْرَةٌ۔ میں اس کو حکم دیتی ہوں۔ اُمْرٌ

سے مضارع واحد متکلم، اُمْرٌ ضمیر واحد مذکر

لوط کی بیوی۔ [۱۰ : ۶۶]
اُمَرَاتُ نَوْح۔ نوح کی عورت۔

نوح کی بیوی۔ [۱۰ : ۶۶]

اُمَرَاتُكَ۔ تیری عورت، تیری

بیوی۔ اُمْرَاتٌ مضاف، اُمْرٌ

ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۳۳ : ۲۹، ۱۱ : ۱۱]

اُمَرَاتُہ۔ اس کی عورت۔ اس

کی بیوی۔ اُمْرَاتٌ مضاف، اُمْرٌ

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۶۰ : ۱۵، ۸۳ : ۷]

اُمَرَاتِی۔ میری عورت۔ میری بیوی

اُمْرَاتٌ مضاف، اُمْرٌ ضمیر واحد

متکلم مضاف الیہ۔

[۵ : ۱۹، ۴۰ : ۳]

اُمَرَاتِی۔ دو عورتیں۔ اُمْرَاتٌ

کا مشتق بحالت نصب و جر۔

[۲۳ : ۲۸]

اُمَرْتُ۔ مجھے حکم دیا گیا۔ اُمْرٌ

سے ماضی مجہول واحد متکلم۔

[۱۴ : ۶]

اُمَرْتُ۔ مجھے حکم دیا گیا۔ اُمْرٌ

سے ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر

حاضر۔ [۱۵ : ۲۲، ۱۲ : ۱۱]

اُمَرْتُكَ۔ میں نے تجھ کو حکم دیا۔ اُمْرٌ

سے ماضی واحد متکلم، اُمْرٌ ضمیر واحد

مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۷]

اُمَرْتُنِی۔ تو نے مجھے حکم کیا۔ اُمْرٌ

سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ وقایہ ی

غائب۔ [۳۲: ۱۲]
أَمَرَ۔ اس نے اس کو حکم دیا۔ **أَمْرٌ**
 صیغہ ماضی، ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۳: ۸۰]
أَمْرًا۔ اس کا حکم۔ اس کا کام۔ **أَمْرٌ**
 مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب
 مضاف الیہ۔

[۲۸: ۱۸، ۲۵: ۲]
أَمَرَهَا۔ اس کا حکم۔ اس کا حکم۔ **أَمْرٌ**
 مضاف، ضمیر واحد مؤنث غائب
 مضاف الیہ۔ [۱۲: ۲]
أَمَرَهُمْ۔ ان کو حکم دیا۔ **أَمْرٌ** عیبہ
 ماضی، ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴۱: ۱۲]
أَمَرَهُمْ۔ ان کا حکم۔ ان کا حکم۔ ان کا حکم
 ان کا حکم۔ **أَمْرٌ** مضاف۔ **هَمْ**
 ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳۸: ۳۲، ۱۵۹: ۱۶]
أَمْرُونَ۔ حکم دینے والے۔ وعد
أَمْرٌ۔ **أَمْرٌ** سے اسم فاعل کا تعلق
 جمع مذکر غائب۔ [۱۲: ۹]

أَمْرِي۔ میرا حکم۔ میرا کام۔ **أَمْرٌ**
 میں، متعلق کی مضاف الیہ۔

[۱۲: ۴۳، ۱۸: ۱۲]
أَمْسِ۔ کل غزشتہ ظہر یا شام
 ۸: ۲۸، ۲۴: ۱۰

أَمْسَاكَ۔ روک رکھنا۔ مصدر ہے۔

[۲۲۹: ۲]
أَمْسَحُوا۔ تم سچ کرو۔ تم سچ۔ **أَمْسَحٌ**

سے امر جمع مذکر غائب
 [۲۳: ۲، ۵: ۶]
أَمْسَاكَ۔ روک روک کر رکھ۔ **أَمْسَاكَ**
 سے امر واحد مذکر غائب۔

[۳۳: ۳۳، ۳۸: ۳۵]
أَمْسَاكَ۔ اس نے روک روک کر رکھا۔ **أَمْسَاكَ**
 سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶۱: ۶۷]
أَمْسَاكُمْ۔ تم نے روک رکھا۔ **أَمْسَاكُمْ**
 سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۰: ۱۰]
أَمْسَاكُمْ۔ انھوں نے روک رکھا۔ **أَمْسَاكُمْ**
 سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۴: ۵]
أَمْسَاكُمْ۔ اس عورتوں کو روک کر رکھا۔ **أَمْسَاكُمْ**
 سے امر جمع مذکر غائب، **هُنَّ**
 ضمیر جمع مؤنث غائب

[۲۱: ۲، ۲۱: ۱۵]
أَمْسَلَهُ۔ اس نے ان دو دل و روک
 رکھ۔ **أَمْسَلَهُ** ماضی واحد مذکر غائب،
 ضمیر مذکر غائب۔ [۴۱: ۳۱]
أَمْسَاكِ۔ بے ہوشی میں مغلوط۔

[۲: ۷۶]
أَمْسَدُ۔ تم چلو۔ **أَمْسَدُ** سے امر
 جمع مذکر غائب۔ [۵: ۳۸]

أَمْسَدُوا۔ تم چلے جاؤ۔ **أَمْسَدُوا**
 امر جمع مذکر غائب۔ [۶۵: ۱۵]
أَمْسَدُوا۔ چلے جاؤ۔ **أَمْسَدُوا** سے
 امر جمع مذکر غائب۔ [۹: ۱۸]

أَمْطَرُ۔ تو بہ۔ **أَمْطَرُ** سے امر
 واحد مذکر غائب۔ [۳۲: ۸]
أَمْطَرَتْ۔ اس پر برسایا گیا۔ **أَمْطَرَتْ**

سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۲۵ : ۴۰]

مَصْرَنَا ہم نے بسایا۔ اِمْلَاؤ

سے۔ ضی جمع متکلم۔

[۸۲ : ۷۱ ، ۸۲ : ۷۱]

اَمْعَاؤُهُمْ۔ ان کی آئیں۔

اَمْعَاؤُ مُعِی کُجَمْع۔ مضاف

ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف ایہ۔ [۵ : ۷۱]

اَمْلَک۔ تیری ماں۔ اُمّ مضاف

لک ضمیر واحد مذکر عنہ مضاف الیہ

[۲۰ : ۳۸ ، ۲۰ : ۳۸]

اُمْلَک۔ تیری ماں۔ اُمّ مضاف

لک ضمیر واحد مؤنث عنہ مضاف

الیہ۔ [۱۹ : ۲۸]

اَمَكْتُوْا۔ تم بھڑے رہو۔ مَكْتُ

سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۱۰ ، ۲۹ : ۲۰]

اُمُكِن۔ کرنے پیکر دیا۔ اس

نے قابو دیا۔ اُمُكَاؤُ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۷۱]

اَمَلٌ۔ مید۔ تَرَقَّع اَمَالٌ

جمع ہے۔ [۵ : ۳]

اِمْلَاقٍ۔ مفلس یا تنگ دست۔

ہونا۔ مصدر ہے۔

[۱۵۱ : ۱۷ ، ۳۱ : ۱۷]

اَمْلَنَ۔ میں غرور بھر دوں گا۔

مَلَاؤُ سے مضارع بالون تاکید

لا صیغہ واحد متکلم۔ [۱۸۰ : ۱۱۹]

اَمْلَک۔ میں ہلک ہوں۔ میں خیار

رکھتا ہوں۔ مُمْلَک سے مضارع

واحد متکلم۔

[۵ : ۲۵ ، ۷ : ۱۸]

اَمْلَی۔ اس نے مہلت میں ڈال دیا۔

اَمْلَاؤُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۵ : ۲۷]

اَمْلَی۔ میں ڈھیل دوں گا۔ اِمْلَاؤ

سے مضارع واحد متکلم۔

[۷ : ۱۸۳ ، ۲۵ : ۲۷]

اَمْلَیْتُ۔ میں نے ڈھیل دی۔

اَمْلَاؤُ سے ماضی واحد متکلم۔

[۱۳ : ۳۲ ، ۲۲ : ۲۲]

اَمَمٌ۔ امتیں۔ فریقہ۔ اصناف۔

جماعتیں۔ واحد اُمَمٌ۔

[۶ : ۳۸ ، ۱۱ : ۲۸]

اَمَّ مُوسٰی۔ حضرت موسیٰ

علیہ السلام کی ماں۔ [۲۸ : ۱۰]

اَمَنَ۔ وہ ایمان لایا۔ اِیْمَانٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۳ ، ۴۲ : ۲]

اِمِنْ۔ تو ایمان لا۔ اِیْمَانٌ

سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴ : ۲۷]

اَمِنْ۔ من۔ بے خوفی۔ مصدر ہے۔

[۲ : ۸۱ ، ۶ : ۸۳]

اَمِنْ۔ اس نے اعتبار کیا۔ وہ

بے خوف ہو گیا۔ اَمْنٌ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۸۳ ، ۷ : ۹۷]

مَنْ - یا کون - بھلا کون - بھلا
جو - مرکب ہے - ہنزہ استفہام
اور مَنْ اسم موصول کا۔

[۳۵:۳۱:۱۰]

اَمَّنَا - ہم ایمان لائے - اِيْمَانُ
سے ماضی جمع تکلم۔

[۱۴:۸:۲]

اَمِنَّا - امن والا - پُر امن - اَمْنٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۹۷:۳:۱۲۶:۲]

اَمْنِيَّتُ - میں ایمان لایا - میں نے
مانا - اِيْمَانُ سے ماضی واحد تکلم۔

[۲۵:۳۶:۹۰:۱۰]

اَمْنِيَّتُ - وہ ایمان لائی - اس نے
مانا - اِيْمَانُ سے ماضی واحد مؤنث
غائب۔

[۱۵۸:۶]

اِمْنَةً - امن والی - پُر امن - اَمْنٌ
سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث
غائب۔

[۱۱۲:۱۶]

اَمْنَةً - امن - دلچسپی - چین - اَمْنٌ
کی طرح مصدر ہے۔

[۱۱:۸:۱۵۴:۳]

اَمْنِيَّتُكُمْ - میں نے تمہارا اعتبار کیا -
اَمْنٌ سے ماضی کا صیغہ واحد تکلم،
کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۶۴:۱۲]

اَمْنِيَّتُكُمْ - تم ایمان لائے - تم نے مانا
ایمان لائے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۳۷:۲]

اَمْنِيَّتُكُمْ - تم مطمئن ہوئے - تم امن میں ہوئے۔

اَمْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲۳۹:۱۹۶:۲]

اَمْنِيَّتُكُمْ - میں تمہارا اعتبار کروں - اَمْنٌ
سے مضارع واحد تکلم، کُم ضمیر
جمع مذکر حاضر۔

[۶۴:۱۲]

اَمْنِيَّتُكُمْ - تو احسان کر - تو خرچ کر -
مَنْ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۳۹:۳۸]

اِمْنُوا - تم ایمان لاؤ - اِيْمَانُ
سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۴۱:۱۳:۲]

اِمْنُوا - وہ ڈر ہو گئے - وہ بے خوف
ہو گئے - اَمْنٌ سے ماضی جمع مذکر
غائب۔

[۱۰۷:۱۲:۹۹:۷]

اِمْنُوا - وہ ایمان لائے - انھوں نے
مانا - انھوں نے یقین کیا - اِيْمَانُ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۴:۹:۲]

اِمْنُونِ - امن والے - بے خوف -
مطمئن - اَمْنٌ کی جمع جو اسم فاعل
کا صیغہ ہے۔

[۳۷:۳۴:۸۹:۲۷]

اَمْنِيَّتُكُمْ - اس نے ان کو امن دیا
ایمان سے ماضی واحد مذکر غائب،
کُم جمع مذکر غائب۔

[۶:۱۰۶]

اَمْنِيَّتِهِ - اس کا خیال - اس کی تمنا -
اَمْنِيَّتِهِ - مضاف، کُم ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵۲:۲۲]

اَمَلًا۔ اس کی ماں۔ ان کی بڑی بستی۔
اُمّ۔ مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۵۹:۲۸]

اَمَلَاتُ۔ مائیں۔ اُمّ واحد۔
[۲۳:۲]

اَمَلَاتُكُمْ۔ تمہاری مائیں۔ اَمَلَاتُ
مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۲۳:۲]

اَمَلَاتُهُمْ۔ ان کی مائیں۔
اَمَلَاتُ مضاف، هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲:۵۸، ۴:۳۳]

اَمَلَهُمْ۔ ان کو ڈھیل دے۔
اَمَلَال سے امر کا صیغہ واحد مذکر
حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۷:۸۶]

اُمّی۔ میری ماں۔ اُمّ مضاف،
ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۱۱۶:۵]

اُمّی۔ امّی۔ جو نہ لکھ سکے نہ پڑھ
سکے۔ [۱۵۷:۷]

اُمّیت۔ میں مار ڈالتا ہوں۔
میں مار ڈالوں گا۔ اَمَاتَت سے
مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔

[۲۵۸:۲]

اَمِنٌ۔ امانت دار۔ امن والا۔
اَمَانَتٌ اور اَمْنٌ سے اسم
فاعل کا صیغہ بھی ہو سکتا ہے اور
اسم مفعول کا بھی۔ [۳:۹۵]

اِٰمِنِيْنَ۔ مطمئن۔ دلجمیع بے خوف۔
اِٰمِنٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔

[۱۲:۹۹، ۱۵:۲۶]

اَمِنِيْنَهُمْ۔ میں ان کو اُمیدیں
دلا دوں گا۔ تَمْنِيْنَتٌ سے مضارع
بالون تاکید کا صیغہ واحد متکلم، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۱۹:۴]

اَمَوَاتٍ۔ مردے۔ صَمِيتٌ واحد۔

[۲:۲۸، ۳:۱۶۹]

اَمَوَالٍ۔ مال۔ دولتیں۔ مَالٌ
واحد۔ [۴:۱۰، ۱۷۱]

اَمَوَالُكُمْ۔ تمہارے مال۔

اَمَوَالُ مضاف، کُم ضمیر جمع
مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۸:۲۸، ۳۷:۳۷]

اَمَوَالِنَا۔ ہمارے مال۔ اَمَوَالِ
مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف

الیہ۔ [۸۷:۱۱]

اَمَوَالَهُمْ۔ ان کے مال۔ اَمَوَالِ
مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۱۶:۱۰، ۳]

اَمُوْتٌ۔ میں مروں گا۔ مَوْتُ

سے مضارع واحد متکلم۔ [۳۳:۱۹]

اُمُوْدٌ۔ معاملات۔ کالم۔ اُمُوْدٌ

واحد۔ [۲:۲۱، ۳:۱۰۹]

اُمّہ۔ اس کی ماں۔ اس کا ٹھکانا۔

اُمّ مضاف، ک ضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۵:۴۵، ۳۱:۱۲]

اَمِيْن

۰۰۹

اَنْبَاكَ

اَنْ - بے شک ہے۔ اَنْ - اور ضمیر
جو متکلم "اَنْ" سے مکتب ہے۔

[۵: ۱۰۰، ۴: ۵]

اَنْ - جسک مکتب "اَنْ" اور "اَنْ"
ضمیر جمع متکلم کے مرکب ہے۔

[۵۲: ۲، ۲۰: ۲]

اَنَا - میں۔ واحد متکلم کی ضمیر مرفوع
منفصل ہے۔

[۸: ۳، ۴۰: ۲]

اَنْتَا - اذقات۔ گھڑیاں۔ واحد

اَنْتَا - [۳۱: ۱۱۳، ۳۹: ۹]

اَنْتَا - وہ رجوع ہوا۔ اَنْتَا
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۵: ۳۱، ۲۴: ۱۳]

اَنْتَا - وہ رجوع ہوئے۔ اَنْتَا
سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴: ۳۹]

اَنْتَا - عورتیں۔ اَنْتَا واحد۔

[۴۰: ۱۴، ۴۰: ۴]

اَنْتَا - لوگ۔ واحد، اَنْتَا

[۵۶: ۲۷، ۸۲: ۷]

اَنْتَا - آدمی۔ لوگ۔ واحد

[۴۹: ۲۵]

اَنْتَا - خلق۔ جن وانس۔ جو کچھ

زمین پر ہے۔ [۱۰: ۵۵]

اَنْتَا - انگلیاں۔ اَنْتَا

واحد۔ [۱۱۹: ۳]

اَنْتَا - خبریں۔ حقیقتیں۔ واحد

[۴۹: ۱۱، ۴۴: ۳]

اَنْتَا - اس نے تجھ کو خبر دی،

اَمِيْن - قصد کرنے والا۔ اَمِيْن
سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر۔ اَمِيْن

[۲: ۵]

اَمِيْن - ان پڑھ۔ بے لکھ
پڑھے۔ اَمِيْن کی جمع بحالت رفع۔

[۷۸: ۲]

اَمِيْن - ان پڑھ۔ امی لوگ۔
اَمِيْن کی جمع۔ [۷۵: ۳، ۲۰: ۳]

الف۔ نون

اَنْ - کہ۔ اَنْ مصدر یہ ماضی
اور مضارع دونوں پر داخل ہوتا

[۷۵: ۲، ۲۶: ۲]

اَنْ - گم، نہیں، تحقیق و تاکید، اَنْ

نافیہ یہ جملہ اسمیہ پر بھی آتا ہے اور
جملہ فعلیہ پر بھی۔ [۷۵: ۲، ۲۳: ۲]

اَنْ - اَنْ - تحقیق۔ بیشک۔

یقیناً۔ یہ دونوں حرف تحقیق ہیں

اور حروف مشبہ بالفعل میں سے ہیں۔

[۷۴: ۷۰، ۷۴: ۲]

اَنْ - یہ کہ۔ [۷۷: ۲، ۲۵: ۲]

اِنْ - کھولنا یا پانی۔ اِنْ سے، جس کے

معنی سنت کھولنے اور پکینے میں،

اسم فاعل کا صیغہ۔ [۴۴: ۵۵]

اَنْبَاؤُكُمْ - ماضی واحد مذکر غائب،

ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۶۶: ۱]

اَنْبَاؤُكُمْ - تمہاری خبریں۔ اَنْبَاؤُ
مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۲۰: ۳۳]

اَنْبَاؤُكُمْ - وہ اچھوٹے ہوئے۔ اَنْبَاؤُ

مضاف الیہ۔ [۲۰: ۳۳]

اَنْبَاؤُكُمْ - ہم رجوع ہوئے۔ اَنْبَاؤُ

مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب

اَنْبَاؤُكُمْ - ماضی جمع منظم۔ [۳: ۶۰]

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - پیغمبر۔ نبی۔ واحد

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - ان کو بتلایا۔ اَنْبَاؤُ

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - میں تجھے بتائے دیتا

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - اُنہی تنبیہ سے

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - حاضر واحد متکلم۔ اَنْبَاؤُ

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - میں تم کو بتاؤں۔

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - میں تم کو خبر دوں گا۔ اس میں

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - ضمیر جمع مذکر حاضر۔

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - اَنْبَاؤُ

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - سے امر جمع مذکر حاضر، ان وقایہ کی

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - ضمیر واحد متکلم۔ [۳۱: ۲]

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - تو ان کو بتا دے۔

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - اَنْبَاؤُ

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۲: ۲]

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - تو (ایک مرد) واحد مذکر

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - حاضر کی ضمیر مرفوع منفصل ہے۔

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - [۱۲۸، ۳۲: ۲]

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - وہ جدا ہوئی۔

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - یکسو ہوئی۔ اَنْبَاؤُ

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

اَنْبَاؤُكُمْ - مؤنث غائب۔ [۲۲، ۱۶، ۱۹]

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۷]

ضمیر مثنیٰ مذکر حاضر اور مثنیٰ مؤنث حاضر
[۳۵ : ۲۸]

اَنْتَهَوْا - تم رک جاؤ۔ تم چھوڑ دو۔

اِنْتَهَاءُ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۵۹، ۱۷۱ : ۲]

اَنْتَهَوْا - وہ رک گئے۔ اِنْتَهَاءُ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۹۳ : ۲، ۱۹۲ : ۲]
اَنْتَهَى - وہ باز آگیا۔ وہ رک گیا۔

اِنْتِهَاءُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۷۵ : ۲]

اَنْثَى - عورت۔ مادہ۔

[۳۶ : ۲، ۱۷۸ : ۲]
اَنْثَيْنِ - دو عورتیں۔ دو مادہ۔

اَنْثَى کا مثنیٰ بحالت نصب جو
[۱۷۱ : ۲، ۱۷۲ : ۲]

اَنْجَحْتَنَا - تو نے ہم کو بچا لیا۔ اَنْجَحَتْ
اَنْجَاءُ سے ماضی واحد مذکر حاضر،

ناضمیر جمع متکلم۔
[۲۲ : ۱۰]

اَنْجَحْتُمْ - اس نے تم کو چھڑا دیا۔
اَنْجَاءُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

لکھ ضمیر جمع مخاطب [۶ : ۱۲]
اَنْجَحْتُمْ - کتاب کا نام یہ کتاب

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا
[۳۸ : ۳، ۳۱ : ۳]

اَنْجَحْنَا - ہم نے ہم کو بچا لیا۔ اَنْجَحَى
صیغہ ماضی، ناضمیر جمع متکلم۔

[۶۳ : ۶]
اَنْجَحْنَا - ہم نے ہم کو بچا لیا۔ ہم نے نجات دلا

اَنْتَشَرَتْ - وہ پھیل گئی۔ وہ پھیل
گئی۔ اَنْتِشَارٌ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔
[۲ : ۸۲]

اَنْتَشَرُوا - تم الگ الگ ہو جاؤ۔ تم
پھیل پڑو۔ اَنْتِشَارٌ سے امر جمع

مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۵۲، ۵۳ : ۳۳]
اَنْتَصَرَ - اس نے بدلہ لیا۔ اس نے مدد

طلب کی۔ اَنْتِصَادٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۲ : ۴۷، ۴۱ : ۴۲]

اَنْتَصِرْ - تو بدلہ لے۔ اَنْتِصَادٌ سے
امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۵۲]

اَنْتَصَرُوا - انھوں نے بدلہ لیا۔
اَنْتِصَادٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۲۷ : ۴۴]
اَنْتَظِرْ - تو راہ دیکھ۔ تو منتظر رہ۔

اَنْتِظَارٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر
حاضر۔ [۳۰ : ۳۲]

اَنْتَظِرُوا - تم راہ دیکھو۔ تم منتظر
رہو۔ اَنْتِظَارٌ سے امر جمع مذکر

حاضر۔ [۲۱ : ۷، ۱۵۸ : ۶]
اَنْتِقَامٍ - غلبہ پانا۔ سزا دینا یا مصلحت

اَنْتَقَمْنَا - ہم نے سزا دی۔ اَنْتِقَامٌ
سے ماضی جمع متکلم۔

[۷۹ : ۱۵، ۱۳۶ : ۷]
اَنْتُمْ - تم (سب مرد) جمع مذکر

حاضر کا ضمیر مرفوع منفصل۔
[۵۵ : ۲، ۴۲ : ۲]

اَنْتُمَا - تم (دو مرد یا دو عورتیں)

انجیاء سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۴۵: ۷]

أَنْجِيئُكُمْ - ہم نے تم کو بچالیا۔ اس میں کُم ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔

[۱۴۱: ۷، ۵۰: ۲]

أَنْجِيئُهُ - ہم نے اس کو بچالیا۔ اس میں کَا ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

[۸۳: ۷، ۷۲: ۷، ۷۴: ۷]

أَنْجِيئِهِمْ - ہم نے ان کو بچالیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۹: ۲۱]

أَنْجَاهُ - اس نے اس کو بچالیا۔ انجی ماضی، کَا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۴: ۲۹]

أَنْجَلُهُ - اس نے ان کو بچا دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۳۳: ۱۰]

أَنْحَرُ - تو قربانی کر۔ نَحْر سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲: ۱۰۸]

أَنْدَادًا - مقابل۔ برابر۔ نَدَا واحد۔

[۱۴۵: ۲، ۲۲: ۲]

أَنْذَرَا - وہ ڈرایا گیا۔ انذار سے ماضی بھول واحد مذکر غائب۔

[۶: ۳۶]

أَنْذَرَا - اس نے ڈرایا۔ انذار سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۱: ۴۶]

أَنْذَرُ - تو ڈر۔ انذار سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲: ۱۰، ۵۱: ۶]

أَنْذَرْتُكُمْ - میں نے تم کو ڈرایا۔

أَنْذَرْتُ، انذار سے ماضی واحد متکلم، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۱۴: ۹۲، ۱۳: ۴۱]

أَنْذَرْتَهُمْ - تو نے ان کو ڈرایا۔ انذار سے ماضی واحد مذکر حاضر،

هَمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۹: ۶، ۶: ۲]

أَنْذَرَكُمْ - میں تم کو ڈر سناؤں۔ میں تم کو ڈراتا ہوں۔ انذار سے مضارع واحد متکلم، کُم ضمیر جمع

مذکر حاضر۔

أَنْذَرْنَاكُمْ - ہم نے تم کو ڈر سنایا۔ انذار سے ماضی جمع متکلم،

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۰: ۷۸]

أَنْذَرُوا - تم ڈر سناؤ۔ انذار سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۱۶]

أَنْذَرُوا - وہ ڈرائے گئے۔ ان کو ڈر سنایا گیا۔ انذار سے ماضی بھول جمع مذکر غائب۔ [۵۶: ۱۸]

أَنْذَرَهُمْ - وہ ان کو ڈرا چکا۔ انذار ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۶: ۵۲]

أَنْذَرَهُمْ - تو ان کو ڈر سناؤ۔ انذار صیغہ امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۸: ۴۰، ۳۹: ۱۹]

أَنْزَلَ - اس نے اتارا۔ اس نے نازل کیا۔ انزال سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲: ۲۲، ۹۰]

اُنْزِلَ۔ وہ اتارا گیا۔ وہ نازل کیا گیا۔ اُنْزِلَ سے ماضی مجہول واحد

مذکر غائب۔ [۲: ۴۱، ۴۱]

اُنْزِلَ۔ تو اتار۔ تو نازل فرما۔

اُنْزِلَ سے امر واحد مذکر حاضر۔

اُنْزِلَتْ۔ میں نے اتارا۔ میں نے

نازل کیا۔ اُنْزِلَ سے ماضی

کا صیغہ واحد متکلم۔ [۲: ۴۱، ۴۱]

اُنْزِلَتْ۔ تو نے اتارا۔

تو نے نازل فرمایا۔ اُنْزِلَ

سے ماضی معروف واحد مذکر حاضر۔

اُنْزِلَتْ۔ وہ اتاری گئی۔ وہ

نازل کی گئی۔ اُنْزِلَ سے ماضی

مجہول واحد مؤنث غائب۔

اُنْزِلَتْ۔ تم نے اس کو اتارا۔

تم نے اس کو نازل کیا۔ اُنْزِلَ

سے ماضی جمع مذکر حاضر، کا ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۵۶: ۴۹]

اُنْزِلْنَا۔ ہم نے اتارا۔ ہم نے

نازل کیا۔ اُنْزِلَ سے ماضی

جمع متکلم۔ [۲: ۵۴، ۵۹]

اُنْزِلْنَاهُ۔ ہم نے اس کو اتارا۔

اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

اُنْزِلْنَاهَا۔ ہم نے اس کو نازل کیا۔

[۴: ۹۲، ۱۵۵]

اِسْتَم۔ اس میں کا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

اِسْتَم۔ اس نے دیکھا۔ اس نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

واحد متکلم۔ [۲۰: ۱۰، ۲۴: ۴]

اِسْتَم۔ تم نے دیکھا۔ تم نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۹۲، ۱۵۵]

اِسْتَم۔ اس میں کا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

اِسْتَم۔ اس نے دیکھا۔ اس نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

واحد متکلم۔ [۲۰: ۱۰، ۲۴: ۴]

اِسْتَم۔ تم نے دیکھا۔ تم نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۹۲، ۱۵۵]

اِسْتَم۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

اِسْتَم۔ اس نے دیکھا۔ اس نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

واحد متکلم۔ [۲۰: ۱۰، ۲۴: ۴]

اِسْتَم۔ تم نے دیکھا۔ تم نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۹۲، ۱۵۵]

اِسْتَم۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

اِسْتَم۔ اس نے دیکھا۔ اس نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

واحد متکلم۔ [۲۰: ۱۰، ۲۴: ۴]

اِسْتَم۔ تم نے دیکھا۔ تم نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۹۲، ۱۵۵]

اِسْتَم۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

اِسْتَم۔ اس نے دیکھا۔ اس نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

واحد متکلم۔ [۲۰: ۱۰، ۲۴: ۴]

اِسْتَم۔ تم نے دیکھا۔ تم نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۹۲، ۱۵۵]

اِسْتَم۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

اِسْتَم۔ اس نے دیکھا۔ اس نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

واحد متکلم۔ [۲۰: ۱۰، ۲۴: ۴]

اِسْتَم۔ تم نے دیکھا۔ تم نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۹۲، ۱۵۵]

اِسْتَم۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

اِسْتَم۔ اس نے دیکھا۔ اس نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

واحد متکلم۔ [۲۰: ۱۰، ۲۴: ۴]

اِسْتَم۔ تم نے دیکھا۔ تم نے محسوس کیا۔ اِسْتَم سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۹۲، ۱۵۵]

اَنْسَخَ - وہ جو مٹا دیا۔ اَنْسَخَ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

اَنْسَوَكُمْ - انھوں نے تم کو بھلا
دیا۔ اَنْسَاؤُ سے ماضی جمع مذکر
غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۰: ۲۳]

اَنْسَا - آوی۔ [۲۶: ۱۹]
اَنْسَاهُ - اس کو بھلا دیا۔ اَنْسَى
ماضی، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

اَنْسَلِمُوا - ان کو بھلا دیا۔ اس
میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

اَنْشَاءً - پیدا کرنا۔ پرورش کرنا۔
مصد ہے۔ [۳۵: ۵۶]

اَنْشَا - اس نے پیدا کیا۔ اَنْشَاؤُ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

اَنْشَأْتُمْ - تم نے پیدا کیا۔ تم نے
پرورش کی۔ اَنْشَأْتُمْ سے ماضی جمع
مذکر حاضر۔ [۷۲: ۵۶]

اَنْشَاكُمْ - اس نے تم کو پیدا
کیا۔ اَنْشَا صیغہ ماضی، کُمْ ضمیر
جمع مذکر حاضر۔ [۳۳: ۹۸]

اَنْشَانَا - ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے
پرورش کی۔ اَنْشَاؤُ سے ماضی جمع متکلم۔

اَنْشَانَهُ - ہم نے اس کو پیدا کیا۔

اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب
ہے۔ [۱۴: ۲۳]

اَنْشَا اَنْهَلْنِی - ہم نے ان عورتوں
کو پیدا کیا۔ اس میں هُنَّ ضمیر
جمع مؤنث غائب ہے۔ [۳۵: ۵۶]
اَنْشَاهَا - (مؤنث) اس کو پیدا
کیا۔ اس کی پرورش کی۔ اَنْشَا
صیغہ ماضی، هَا ضمیر واحد مؤنث
غائب۔ [۷۹: ۳۶]

اَنْشَرْنَا - ہم نے اٹھا کھڑا کیا۔
ہم نے زندہ کر دیا۔ اَنْشَاؤُ سے
ماضی جمع متکلم۔ [۱۱: ۲۳]

اَنْشَرَا - اس نے اس کو زندہ
کر دیا۔ اس کو کھڑا کر دیا۔ اَنْشَارُ
سے ماضی واحد مذکر غائب، کا ضمیر
واحد مذکر غائب۔ [۲۲: ۱۸۰]

اَنْشَرُوْا - تم اٹھ کھڑے ہو
نَشَرْتُمْ سے امر جمع مذکر حاضر۔

اَنْشَقَّ - وہ پھٹ گیا۔ وہ شق
ہو گیا۔ اَنْشَقَّ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۱۰: ۵۲]

اَنْشَقَّتْ - وہ پھٹ گئی۔
اَنْشَقَّتْ سے ماضی واحد
مؤنث غائب۔

اَنْصَابُ - بت۔ تمام وہ چیزیں
جو عبادت کے لیے نصب کی جاتیں۔
واحد نَصَبٌ۔ [۹۰: ۵]

اَنْصَار - مددگار۔ نَصِيْرٌ اور
ناصِرٌ کی جمع۔ انصار سے انصارِ مدینہ

مراد میں [۱۴: ۶۱]
اَنْصَارِي - میرے مددگار۔ اَنْصَادِ
مضاف می ضمیر واحد متکلم مضاف الیه۔
[۱۴: ۶۱، ۵۲: ۳]

اَنْصَب - تو محنت کر۔ نَصَبٌ
نے امر واحد مذکر حاضر۔ [۹۴: ۴]
اَنْصَبُوا - تم کان لگائے رہو۔
تم چپ رہو۔ اَنْصَابٌ سے
امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۹: ۲۶، ۲۰: ۷]
اَنْصَح - میں نصیحت کرتا ہوں۔
نَصَحٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۳۴: ۱۱، ۶۲: ۷]
اَنْصَرِفُوا - وہ چل دیے۔ وہ
پلٹ گئے۔ اَنْصَرَفَ سے ماضی
جمع مذکر غائب۔ [۱۴: ۹]

اَنْصَرْنَا - تو ہماری مدد کر۔ نَصْرٌ
سے امر واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۲۸۶، ۲۵۰: ۲]
اَنْصُرْنِي - تو میری مدد کر۔ اس میں
ن وقایہ، می ضمیر واحد متکلم۔

[۳۹: ۲۶، ۲۳]
اَنْصُرُوا - تم مدد کرو۔ نَصْرٌ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶۸: ۲۱]
اَنْطَقَ - اس نے گویائی عطا فرمائی۔
اِنْطَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۱: ۴۱]
اَنْطَقْنَا - اس نے ہم کو گویائی عطا فرمائی۔
اِنْطَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۱: ۴۱]

اَنْطَلَقَ - وہ چل کھڑا ہوا۔
اِنْطِلَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶: ۳۸]

اَنْطَلَقْنَا - وہ دونوں چلے۔ اِنْطِلَاقٌ
سے ماضی کا صیغہ مثنیٰ مذکر غائب۔
[۷۷: ۱۸، ۷۷: ۱۷، ۷۷: ۱۶]

اَنْطَلَقُوا - وہ چلے۔ اِنْطِلَاقٌ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵: ۴۸]

اَنْطَلِقُوا - تم چلو۔ اِنْطِلَاقٌ
سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۹: ۷، ۷۷: ۱۶]

اَنْظُر - میں دیکھوں گا۔ نَظَرٌ
سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۳: ۷]

اَنْظُرْنَا - ہم پر نظر کیجئے۔ اس
میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔

[۴۶: ۲، ۱۰: ۲، ۲۶: ۲۶]
اَنْظُرْنِي - تو مجھ کو مہبت دے۔
مجھ کو ڈھیل دے۔ اِنْظَارٌ سے
امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، می
ضمیر واحد متکلم۔
[۳۶: ۱۵، ۱۴: ۷]

اَنْظُرُوا - تم دیکھو۔ تم غور کرو۔
نَظَرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۱۶۶، ۱۳۷: ۳]
اَنْظُرِيْ - تو (عورت) دیکھ۔ تو
غور کرے۔ نَظَرٌ سے امر واحد مؤنث
حاضر۔ [۳۳: ۲۷]

اَنْظُرُوْا - تم ہماری راہ دیکھو۔
تم ہمارا انتظار کرو۔ اس میں ناضمیر
جمع متکلم ہے۔ [۱۳: ۵۷]

اَنْعَامٌ - مویشی۔ بھیڑ، بکری،
گائے، بھینس اور اونٹ۔ مویشی
کو اس وقت تک انعام نہیں کہا
جاسکتا جب تک ان میں اونٹ
شامل نہ ہوں۔ نَعْمٌ واحد۔

[۷۹: ۴۰، ۵: ۱۶]
اَنْعَامُكُمْ - تمہارے مویشی۔
اَنْعَامٌ مضاف، کُم ضمیر جمع
مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۳۲: ۸۰، ۳۳: ۷۹]
اَنْعَامُهُمْ - ان کے مویشی۔
اَنْعَامٌ مضاف، هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۷: ۳۲]
اَنْعُمٌ - احسانات۔ نعمتیں۔
واحد نَعْمَةٌ [۱۱۲: ۱۶]
اَنْعَمَ - اس نے انعام کیا۔ اِنْعَامٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷۲، ۶۹: ۲]
اَنْعَمْتُ - میں نے احسان کیا۔ میں نے

انعام کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی واحد
متکلم۔ [۴۰: ۲، ۴۷، ۱۲۲]
اَنْعَمْتُ - تو نے فضل کیا۔ تو نے
احسان کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی
واحد مذکر حاضر۔

[۱۷: ۲۸، ۱۹: ۲۷]
اَنْعَمْنَا - ہم نے احسان کیا۔ ہم نے
فضل کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی جمع
متکلم۔ [۵۱۶، ۸۳: ۱۷]

اَنْعِمَہ - اس کے احسانات۔
اس کی نعمتیں۔ اَنْعِمَ مضاف،
ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۱۲: ۱۶]

اَنْعَمَہَا - اس نے اس کو انعام
دیا۔ اَنْعَمَ صیغہ ماضی، ہا ضمیر
واحد مؤنث غائب۔ [۵۳: ۸]

اَنْفٌ - ناک۔ دہ۔ [۴۵: ۵]
اِنْفَاً - ابھی۔ اَنْفَ سے ماخوذ
ہے۔ [۱۶: ۴۷]

اِنْفَاقٌ - خرچ کرنا۔ مصدقہ۔
[۱۰۰: ۱۷]

اِنْفَالٌ - مالِ غنیمت۔ نَفْلٌ
واحد۔ [۱: ۸]

اِنْفَجَرَتْ - وہ بہ نکلی۔ وہ
بھوٹ نکلی۔ اِنْفَجَارٌ سے ماضی
واحد مؤنث غائب۔ [۶۰: ۲]

اَنْفَحْ - میں بھونک مارتا ہوں۔
نَفْحٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۶۹: ۳]

اَنْفَحُوا

۱۱۴

اَنْقَضَ

اَنْفَحُوا - تم پھونک مارو۔ تم دھونکو۔ نَفْح سے امر جمع مذکر

حاضر۔ [۹۲: ۱۸]
اَنْفَحُوا - تم نکل بھاگو۔ نَفْح سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۳: ۵۵]

اَنْفَرُوا - تم نکلے۔ تم کوچ کرو۔ نَفْر سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۸: ۲، ۴۱: ۲، ۳۸: ۹]

اَنْفُسَ - جانیں۔ دل۔ جی۔ واحد نفس۔ [۴۲: ۳۹]

اَنْفُسُكُمْ - تمہاری جانیں۔ تمہارے جی۔ اَنْفُس مضاف

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۸: ۱۲، ۱۸: ۲]

اَنْفُسِنَا - اپنی جانیں۔ ہماری جانیں۔ اَنْفُس مضاف، نا ضمیر جمع

مکمل مضاف الیہ۔ [۱۳: ۶]

اَنْفُسِهِمْ - ان کے جی۔ ان کے دل۔ ان کی جانیں۔ اَنْفُس مضاف،

ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۰: ۵، ۱۵۲: ۳]

اَنْفُسِهِنَّ - ان کے جی۔ اَنْفُس مضاف،

ہن ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴۰: ۲، ۲۳۲: ۲، ۲۲۸: ۲]

اِنْقِصَام - ٹوٹنا۔ مصدر ہے۔ [۲۵۶: ۲]

اِنْقَضُوا - وہ متفرق ہو گئے۔

اِنْقِصَاثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۱: ۹۲، ۱۵۹: ۳]

اِنْقَطَرَتْ - وہ پھٹ گئی۔ اِنْقِطَاث سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۱: ۸۲]

اِنْقَاقٌ - اس نے خرچ کیا۔ اِنْقَاق سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۰: ۵۷، ۴۲: ۱۸]

اَنْفَقْتُ - تو نے خرچ کیا۔ اِنْقَاق سے ماضی واحد مذکر

حاضر۔ [۶۳: ۸]

اَنْفَقْتُمْ - تم نے خرچ کیا۔ اِنْقَاق سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۷: ۲، ۲۱۵: ۲]

اَنْفَقُوا - انہوں نے خرچ کیا۔ اِنْقَاق سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۷: ۲، ۲۶۲: ۲]

اَنْفَقُوا - تم خرچ کرو۔ اِنْقَاق سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۷: ۳۶، ۵۲: ۹]

اِنْفَلَقَ - وہ پھٹ گیا۔ اِنْفِلَاق سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۳: ۲۶]

اَنْقَذَكُمْ - اس نے تم کو نجات دی۔ اِنْقَاذ سے واحد مذکر غائب،

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۰۳: ۳]

اَنْقَضَ - تو کم کر۔ نَقَض سے

امر واحد مذکر حاضر۔ [۳: ۷۳]

اَنْقَضَ - اس نے توڑ دی۔ اس

نے جھکا دی۔ اِنْقَاضُ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔ [۳: ۹۴]
اِنْقَلَبَ۔ وہ الٹ گیا۔ اِنْقَلَابُ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۱: ۲۲]
اِنْقَلَبْتُمْ۔ تم پھر گئے۔ اِنْقِلَابُ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۴۴: ۳]
اِنْقَلَبُوا۔ وہ لوٹ گئے۔ وہ پھر
گئے۔ اِنْقِلَابُ سے ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۱۱۹: ۷، ۱۷۴: ۳]
اَنْتَ۔ بے شک تو۔ اَنْ حرف
مشبہ بالفعل، لَ ضمیر واحد مذکر
حاضر۔ [۱۱۹: ۲۰، ۹۷: ۱۵]

اَنْتَ۔ بے شک تو۔ اَنْ حرف
مشبہ بالفعل، لَ ضمیر واحد مذکر
حاضر۔ [۸۱: ۶۶، ۶۴: ۸۴]

اَنْتَ۔ بے شک تو۔ اس میں
لَ ضمیر واحد مؤنث حاضر ہے۔
[۲۹: ۱۲]

اَنْكَاسًا۔ ٹکڑے ٹکڑے۔
واحد نکتہ۔ [۹۲: ۱۶]
اَنْكَالًا۔ بیڑیاں۔ قید۔ نِکْلُ
واحد۔ [۱۲: ۷۳]

اَنْكَحَكَ۔ میں تجھ سے بیاہ دوں
میں تجھ سے نکاح کروں۔ اَنْكَاحُ
سے مضارع واحد متکلم، لَ ضمیر
واحد مذکر حاضر۔ [۲۸: ۲۸]

اَنْكَحُوا۔ تم نکاح کرو۔ تم عقد
کراؤ۔ اَنْكَاحُ سے امر کا صیغہ

جمع مذکر حاضر۔ [۳۴: ۲۴]
اَنْكَحُوا۔ تم نکاح کرو۔ تم عقد
کرو۔ اَنْكَاحُ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۳: ۳]

اَنْكَحُوْهُنَّ۔ تم ان سے نکاح
کرو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث
غائب۔ [۳۵: ۴]

اَنْكَدَارًا۔ وہ میلی ہو گئی۔ وہ
بکھر گئی۔ اِنْكَدَارُ سے ماضی واحد
مؤنث غائب۔ [۲: ۸۱]

اَنْكَرَ۔ بہت زیادہ بُرا۔ نَكَرُ
سے افعال التفضیل کا صیغہ ہے۔

[۱۹: ۳۱]
اَنْتُمْ۔ بے شک تم۔ اَنْ
حرف مشبہ بالفعل، کُمْ ضمیر
جمع مذکر حاضر۔

[۱۴۰: ۴، ۵۲: ۲]
اَنْتُمْ۔ بے شک تم۔ اَنْ
حرف مشبہ بالفعل، کُمْ ضمیر
جمع مذکر حاضر۔ [۲۲۳: ۲، ۲۰۳: ۲]

اَنْهَآ۔ بے شک۔ تحقیق۔ سوائے
اس کے نہیں۔ اِنْ حرف مشبہ
بالفعل ہے اور مَا کافہ ہے۔

[۱۰۲: ۱۱، ۱۰۲: ۲]
اَنْهَآ۔ بے شک۔ تحقیق۔ بجز اس
کے نہیں۔ اَنْ حرف مشبہ بالفعل
ہے، مَا کافہ ہے۔

[۴۹: ۵، ۱۷۸: ۳]
اِنَّا۔ بے شک ہم۔ اِنْ حرف مشبہ

بالفعل، ناضیر جمع متکلم۔

[۱۹۳، ۱۶: ۳]

اَنَّا۔ بیشک ہم۔ اَنّ حرف مشبہ

بالفعل، ناضیر جمع متکلم۔

[۱۱۱: ۵، ۱۱۱: ۶]

اَنّٰی۔ بیشک میں۔ اَنّ حرف مشبہ

بالفعل، ناضیر واحد متکلم، ہی ضمیر واحد

[۱۶۱، ۱۹: ۶]

اِنَّہ۔ تو منع کر۔ نہی سے امر

واحد مذکر حاضر۔ [۱۷: ۳۱]

اَنْتَ۔ بے شک وہ۔ بے شک

وہ بات یہ ہے۔ اَنّ حرف

مشبہ بالفعل، کا ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۵۲، ۳۷: ۲]

اَنْتَ۔ بے شک وہ۔ بے شک

بات یہ ہے۔ اَنّ حرف مشبہ

بالفعل، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۴۴، ۲۶: ۲]

اِنَّہَا۔ بے شک وہ۔ بے شک

بات یہ ہے۔ اَنّ حرف مشبہ

بالفعل، کا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۶۸، ۴۵: ۲]

اِنَّہَا۔ بے شک وہ۔ اَنّ حرف

مشبہ بالفعل، کا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۷۱، ۱۰۹: ۶]

اِنَّہَا۔ وہ ڈھے پڑا۔ اِنَّہَا

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۰۹: ۹]

اَنْہَا۔ نہریں۔ واحد نھیں

[۳۲: ۱۶، ۴: ۶]

اَنھِکُمَا۔ میں نے تم دونوں کو منع

کیا۔ [۲۲: ۷]

اَنھِکُم۔ بے شک وہ سب لوگ

اَنّ حرف مشبہ بالفعل، ہُم

ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۲۸: ۳، ۱۲: ۲]

اَنھِکُم۔ بے شک وہ سب لوگ

اَنّ حرف مشبہ بالفعل، ہُم

ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۶۱، ۴۶: ۲]

اِنَّہُمَا۔ بے شک وہ دونوں۔

اَنّ حرف مشبہ بالفعل، ہُمَا ضمیر

مثنیٰ مذکر غائب۔ [۷۹: ۱۵]

اَنھِکُمَا۔ بے شک وہ دونوں۔ اَنّ

حرف مشبہ بالفعل، ہُمَا ضمیر مثنیٰ

مذکر غائب۔ [۷۱: ۵۹، ۱۰: ۵]

اِنَّہُنَّ۔ بے شک وہ سب عورتیں۔

اَنّ حرف مشبہ بالفعل، ہُنَّ

ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۳۶: ۱۲]

اَنھِکُم۔ میں تم کو منع کر رہا

ہوں۔ نہی سے مضارع واحد

متکلم، کُنت ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۸۸: ۱۱]

اِنّٰی۔ بے شک میں۔ اِنّ

حرف مشبہ بالفعل، ہی ضمیر واحد

متکلم۔ [۳۳: ۳۰: ۲]

اِنّٰی۔ بے شک میں۔ اَنّ حرف مشبہ

اَدَّابِلَیْن - بہت رجوع کرنے والے۔ واحد اَدَّابُ۔

[۲۵: ۱۷]

اَوَارِیْ - میں چھپاؤں۔
مَوَارِیْ - سے مضارع واحد متکلم۔

[۳۱: ۵]

اَوَّاهٌ - نرم دل۔ بہت آہ کرنے والا۔ مبالغہ کا صیغہ۔

[۷۵: ۱۴، ۱۱۴: ۹]

اَوْبَارِہَا - اس کی بھریاں۔ اس کی اون۔ اَوْبَار۔ وَتُّہُ واحد اَوْبَارِ مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۸۰: ۱۶]

اَوْبِیْ - تو رجوع ہو۔ تو لوٹ، کٹاؤ ٹپ سے امر واحد مؤنث حاضر۔

[۱۰: ۳۲]

اَوْتٌ - مجھے دیا گیا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔

[۲۵: ۶۹]

اَوْتَادًا - میخیں۔ وَتَدٌ واحد۔

[۷: ۷۸]

اَوْتَمِنَ - وہ امین بنایا گیا۔ اِثْمَان سے ماضی مجہول واحد

نذکر غائب۔

[۲۸۳: ۲]

اَوْتُوا - وہ دیے گئے۔ ان کو دیا گیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول

جمع نذکر غائب۔

[۱۴۴، ۱۰۱: ۲]

اَوْتِیْ - اسے دیا گیا۔ وہ دیا گیا۔ اس کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول

بالفعل، ہی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۲۲: ۲، ۴۷: ۲]

اَیْ - جہاں، کیونکر، جب، اسم ظرف ہے۔ زمان و مکان دونوں کے لیے آتا ہے۔

[۲۵۹: ۲، ۴۷: ۲]

اُنْیَیْفٌ - میں رجوع ہوتا ہوں۔ اِنَابَۃ سے مضارع واحد متکلم۔

[۱۰: ۸۲، ۸۸: ۱۱]

اُنْیَبُوْا - تم رجوع ہو جاؤ۔ اِنَابَۃ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۵۴: ۳۹]

اِنَّہُ - اس کا پکنا۔ اس کا وقت۔ مصدقہ ہے۔

[۵۳: ۳۳]

اَنِیۃٌ - سنت کھولتی ہوئی۔ اِنِیٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۵: ۸۸]

اَنِیۃٌ - برتن۔ اِنَاءٌ واحد۔

[۱۵: ۷۶]

الف۔ واؤ

اَوٌ - یا۔ خواہ۔ یہاں تک، مگر۔ جب کہ۔ اگرچہ۔ کیا۔ حرف عطف

ہے۔

[۱۱۸: ۲، ۷۴: ۲]

اَوَّابٌ - بہت رجوع ہونے والا۔ اَوْتٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔

[۳۲: ۵۰]

وامد مذکر غائب۔

[۸۴: ۳، ۲۶۹: ۲]

اُوتِيَتْ - تجھ کو دیا گیا۔ تجھ کو ملا۔

اِيتَاءُ سے ماضی مجہول واحد مذکر

حاضر۔ [۳۶: ۲۰]

اُوتِيَتْ - اس (عورت) کو دیا گیا۔

اس کو ملا۔ اِيتَاءُ سے ماضی مجہول

واحد مؤنث غائب۔ [۲۳: ۲۷]

اُوتِيَتْ - تم کو دیا گیا۔ تم کو ملا۔

اِيتَاءُ سے ماضی مجہول جمع مذکر

حاضر۔ [۴۱: ۵، ۷۳: ۳]

اُوتِيَتْ - تجھے وہ دیا گیا۔ تجھے

وہ ملا۔ اِيتَاءُ سے ماضی مجہول

واحد متکلم۔ کا ضمیر۔

[۴۹: ۳۹، ۷۸: ۲۸]

اُوتِيَتْ - مجھے ضرور دیا جائے گا۔

مجھے ضرور ملے گا۔ اِيتَاءُ سے

مضارع مجہول بانون تاکید کا صیغہ

واحد متکلم۔ [۷۷: ۱۹]

اُوتِيَتْ - ہم کو دیا گیا۔ ہمیں ملا۔

اِيتَاءُ سے ماضی مجہول کا صیغہ

جمع متکلم۔ [۴۲: ۱۶، ۲۷]

اُوتِيَتْ - بت۔ بتوں کے تھان۔

واحد واثق۔ [۳۰: ۲۲]

اُوتِيَتْ - اس نے محسوس کیا۔ اس

نے پایا۔ اِيتَاءُ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۶۷: ۲۰، ۷۰: ۱۱]

اُوتِيَتْ - تم نے دورایا۔ اِيتَاءُ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۶: ۵۹]

اُوتِيَتْ - اس نے حکم دیا۔ اس نے

وحی بھیجی۔ اِيتَاءُ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۶۸: ۱۶، ۱۳۲: ۱۴]

اُوتِيَتْ - وحی کی گئی۔ حکم بھیجا گیا۔

اِيتَاءُ سے ماضی مجہول واحد مذکر

غائب۔ [۹۳: ۱۹، ۹۳: ۱۹]

اُوتِيَتْ - میں نے دل میں ڈال

دیا۔ میں نے وحی کی۔ اِيتَاءُ سے

ماضی واحد متکلم۔ [۱۱: ۵]

اُوتِيَتْ - ہم نے حکم بھیجا۔ ہم نے

وحی کی۔ اِيتَاءُ سے ماضی جمع متکلم

[۱۱: ۷، ۱۶: ۷]

اُوتِيَتْ - نالے واویاں۔ وادی

کی جمع۔ [۱۷: ۱۳]

اُوتِيَتْ - ان کے نالے۔

اُوتِيَتْ مضاف، هُمْ

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۲: ۲۶]

اُوتِيَتْ - وہ ستلے گئے۔ ان کو

ایذا دی گئی۔ اِيتَاءُ سے ماضی

مجہول جمع مذکر غائب۔

[۳۴: ۶، ۱۹۵: ۳]

اُوتِيَتْ - وہ ستایا گیا۔ اسے ایذا

دی گئی۔ اِيتَاءُ سے ماضی مجہول

واحد مذکر غائب۔ [۱۰: ۲۹]

اُوتِيَتْ - ہم ستلے گئے۔ ہمیں

ایذا دی گئی۔ اِيتَاءُ سے ماضی

مجہول جمع متکلم۔ [۱۲۹: ۷]

اُوتِيَتْ - تم اس کے وارث

بنائے گئے۔ تمہیں وہ میراث میں دی گئی۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اور ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۴۲: ۴۳، ۴۳: ۴۲] اَوْدَشَكُمْ۔ اس نے تم کو وارث بنایا۔ اَوْدَثٌ صیغہ ماضی، ماضی، ماضی جمع متکلم۔ [۲۴: ۳۲]

اَوْدَثْنَا۔ ہم نے وارث بنایا۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۲: ۳۵، ۳۵: ۳۲]

اَوْدَثْنَاهَا۔ ہم نے اس کا وارث بنایا۔ ہم نے اسے میراث میں دیا۔ اس میں ہا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔ [۴۸: ۴۲، ۵۹: ۴۲]

اَوْدَثُوا۔ وہ وارث بنائے گئے۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۲: ۲۲]

اَوْدَدَهُمْ۔ اس نے ان کو پہنچا دیا۔ اِیْرَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹۸: ۱۱]

اَوْدَارٍ۔ بوجھ۔ مجازاً گناہ۔ واحد و ذرّۃ۔ [۲۵: ۱۶]

اَوْدَارَهَا۔ اس کے ہتھیار۔ اس کے بوجھ۔ اَوْدَارٌ مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴: ۴۷]

اَوْدَانَهُمْ۔ ان کے بوجھ۔ ان کے گناہ۔ اَوْدَارٌ مضاف، ہم

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۱: ۶]

اَوْدَعِي۔ میری تست میں کر مجھے توفیق عطا فرما۔ اِیْدَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۵: ۲۷، ۱۹: ۲۷، ۲۷: ۱۵]

اَوْسَطٌ۔ درمیانی۔ اوسط درجہ کا۔ وَسَاطَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۹: ۵]

اَوْسَطُهُمْ۔ ان کا بچلا۔ ان میں مقتل۔ اَوْسَطٌ مضاف، ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸: ۶۸]

اَوْصِنِي۔ اس نے مجھ کو تاکید کی۔ اِیْصَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳۱: ۱۹]

اَوْضَعُوا۔ انہوں نے دوڑایا۔ اِیْضَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۷: ۹]

اَوْعَى۔ اس نے نیت کر رکھا۔ اس نے حفاظت سے رکھا۔ اِیْعَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸: ۷۰]

اَوْعَيْتَهُمْ۔ ان کے خرمین۔ وَعَاءٌ واحد۔ اَوْعَيْتَ، مضاف، ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۴: ۱۲]

اَوْف - میں پورا کروں گا۔ میں پورا کرتا ہوں۔ اِيْقَاؤ سے مضارع واحد متکلم۔ [۴۰: ۲]

اَوْف - تو پورا کر۔ اِيْقَاؤ سے واحد مذکر حاضر۔ [۱۸: ۱۲]

اَوْفُوا - تم پورا کرو۔ اِيْقَاؤ سے امر جمع مذکر حاضر۔

اَوْفَى - اس نے پورا کیا۔ اِيْقَاؤ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱۵: ۲۰: ۲]

اَوْقَدْ - تو آگ دے۔ تو یکا۔ اِيْقَاد سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۰: ۴۸، ۷۶: ۳]

اَوْقَدُوا - انھوں نے آگ لگائی۔ اِيْقَاد سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۸: ۲۸]

اَوَّل - پہلا۔ یہ صفت ہے۔ اَوَّلَاء - یہ سب۔ اسم اشارہ جمع سے لیے آتا ہے۔ [۹۶: ۳، ۴۱: ۲]

اَوَّلَات - والیاں۔ اَوَّلُو کی مؤنث۔ [۸۴: ۲۰، ۱۱۹: ۳]

اَوَّلَاد - اولاد۔ وَلَدٌ واحد۔ [۳۵: ۳۷، ۶۹: ۹]

اَوَّلَادُكُمْ - تمہاری اولاد۔ اَوَّلَادُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۵۱: ۶، ۲۳۳: ۲]

اَوَّلَادُهُمْ - ان کی اولاد۔ اَوَّلَادُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۴۰: ۶]

اَوَّلَادُهُنَّ - ان کی اولاد۔ اَوَّلَادُ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۳۳: ۲]

اَوَّلِيْنَا - ہمارا پہلا۔ اَوَّل مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱۴: ۵]

اَوَّلُوْ - ولے۔ جمع ہے۔ اس کا واحد نہیں آتا۔

اَوَّلُوْنَ - پہلے۔ اگلے۔ واحد۔ اَوَّل - زیادہ لائق۔ زیادہ مستحق۔ زیادہ قریب ولی سے افعِل التفضیل کا صیغہ ہے۔ [۷: ۳، ۲۶۹: ۲]

اَوَّلِيْ - پہلی۔ اگلی۔ اَوَّل کا مؤنث۔ [۵۱: ۲۰]

اَوَّلِيْ - والے۔ اَوَّلِيَاء - دوست، ساتھی۔ اَوَّلِيْ واحد۔ [۱۹۷: ۲، ۷۹: ۲]

اَوَّلِيْنَ - (ردو) زیادہ قریب، اَوَّل کا مشقی۔ [۱۰۷: ۵]

اَوَّلِيْكُمْ - تمہارے دوست۔ تمہارے رفیق۔ اَوَّلِيَاء مضاف،

[۲۹ : ۴۱]

اَوِي۔ اس نے جگہ دی۔ اس نے

اتارا۔ اَيَّوَا سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۱۲ : ۹۹، ۹۹]

اَوِي۔ میں جا بیٹھوں گا۔ میں

فروکش ہو جاؤں گا۔ اَوِي

سے مضارع واحد متکلم۔

[۱۱ : ۸۰، ۸۰]

اَوِي۔ اس نے تم کو ٹھکانہ دیا۔

اَوِي ماضی، کُم ضمیر جمع

مذکر حاضر۔ [۸ : ۲۶]

اَوِي۔ ہم نے جگہ پکڑی۔ اَوِي سے

ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۴۳]

اَوِي۔ ہم نے ان دونوں کو

ٹھکانا دیا۔ اَيَّوَا سے ماضی

جمع متکلم۔ هَمّا ضمیر مشی مذکر

غائب۔ [۲۳ : ۵]

الف۔ ها

اَهَانَن۔ اس نے میری اہانت

کی۔ اس نے مجھے ذلیل کیا۔ اِهَانَت

سے ماضی واحد مذکر غائب، ان وقایہ

ی ضمیر واحد متکلم۔ [۸۹ : ۱۶]

اَهَبَ۔ میں بخشوں۔ میں دے

جاؤں۔ وَهَبْتُ سے مضارع واحد

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۳۳ : ۶]

اُولِيَاءُ۔ اس کے دوست۔

اُولِيَاءُ مضاف، کُم ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳ : ۱۵۵، ۸ : ۳۴]

اُولِيَاءُ۔ ان کے دوست،

ان سے رفیق۔ اُولِيَاءُ مضاف،

هَمّا ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۲ : ۲۵۷، ۴ : ۱۲۸]

اُولِيَاءُ۔ وہ سب۔ اسم

اشارہ ہے۔ جمع کے لیے آتے

[۲ : ۱۶، ۵ : ۲]

اُولِيَاءُ۔ وہ سب، ان سب۔

[۴ : ۹۱]

اُولِيَاءُ۔ اگلے۔ پہلے۔ اَوَّلُ

کامیج۔ [۴ : ۲۵، ۸ : ۳۸]

اُولِيَاءُ۔ ان کی پہلی جماعت۔

اَوَّلُ ماضی، هَمّا ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷ : ۳۸، ۹ : ۳۹]

اُولِيَاءُ۔ ان دونوں میں سے

پہلی۔ اَوَّلُ ماضی، هَمّا ضمیر

مثنیٰ مذکر غائب۔ [۷ : ۵]

اَوَّلُ۔ انہوں نے جگہ دی۔ اَيَّوَا

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۸ : ۷۲، ۷۲ : ۷۲]

اَوَّلُ۔ سب سے بودا۔ وَهَنُ

سے افعَل التفضیل کا صیغہ ہے۔

[۱۹ : ۱۹]

اِهْبِطْ - تو اتر۔ هَبُوْط سے امر واحد

[۱۴ : ۱۱، ۸ : ۸]

اِهْبِطْ - تم دونوں اترو۔ هَبُوْط سے امر مذکر مثنیٰ حاضر۔

[۲۰ : ۲۰]

اِهْبِطُوْا - تم سب اترو۔ هَبُوْط سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۳۶ : ۳۸، ۴۱ : ۴۱]

اِهْتَدَوْا - انھوں نے ہدایت پائی۔ انھوں نے سیدھی راہ پائی۔ اِهْتَدَا سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۳۴، ۳ : ۲۰]

اِهْتَدَى - وہ راہ پر آیا۔ اس نے ہدایت اختیار کی۔ اِهْتَدَا سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۰ : ۱۰، ۱۵ : ۱۵]

اِهْتَدَيْتَ - میں نے سیدھا راستہ پایا۔ اِهْتَدَا سے ماضی واحد متکلم۔

اِهْتَدَيْتُمْ - تم راہ پر ہوئے۔ تم نے ہدایت اختیار کی۔ اِهْتَدَا سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۵]

اِهْتَرَتْ - اس نے تروتازہ ہو کر حرکت کی۔ اِهْتَرَا سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲۲ : ۵، ۴۱ : ۳۹]

اَهْجُرْ - تو دور رہ، تو چھوڑ دے۔ اَهْجُرْ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۴۲ : ۵]

اَهْجُرْنِيْ - تو میرے پاس سے

دور ہو جا۔ اس میں ن وقایہ، ی

ضمیر واحد متکلم ہے۔ [۱۹ : ۴۲]

اَهْجُرْهُمْ - تو ان کو چھوڑ دے۔

اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

[۳ : ۱۰]

اَهْجُرُوْهُمْ - ان (غور توں)

سے دور رہو۔ ان کو جد اکرو۔ اس

میں هُمْ ضمیر جمع مؤنث غائب

[۲ : ۳۲]

اَهْدِكَ - میں تجھ کو راہ بتاؤں۔

هَذَا آیت سے مضارع واحد متکلم

لک ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۱۹ : ۴۳]

اَهْدِكُمْ - میں تم کو راہ بتاؤں۔

اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

[۲۰ : ۳۸]

اَهْدِنَا - تو ہم کو راہ بتلا۔

هَذَا آیت سے امر واحد مذکر حاضر،

نا ضمیر جمع متکلم۔

[۱ : ۳۸، ۲۲ : ۲۲]

اَهْدُوْهُمْ - تم ان کو راستہ دکھلاؤ

هَذَا آیت سے امر جمع مذکر حاضر، هُمْ

ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۲۳]

اَهْدَى - زیادہ راہ پانے والا۔

زیادہ ہدایت یافتہ۔ هَذَا آیت سے

افعل التفضیل کا صیغہ۔ [۲ : ۵۱، ۴ : ۱۵]

أَهْدِيكَ - میں تجھ کو راہ بتلاؤں

هَدَايَةً سے مضارع واحد متکلم،

لَ ضَمِير واحد مذکر حاضر۔ [۱۹: ۷۹]

أَهْدِيكُمْ - تم کو راہ بتلاتا ہوں۔

اس میں كُمْ ضَمِير جمع مذکر حاضر۔

[۲۹: ۴۰]

أَهْشَ - میں پتے جھاڑتا ہوں۔

هَشَّ سے مضارع واحد متکلم۔

[۱۸: ۲۰]

أَهْلًا - پکارا گیا۔ اِهْلَالٌ

سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۳: ۵، ۱۷۳: ۲]

أَهْلٌ - والا۔ والے۔ وہ سب

لوگ اَهْل کہلاتے ہیں جو کسی مذہب

یا نسب یا رشتے کی وجہ سے ایک

دوسرے سے منسلک ہوں۔

[۱۵۴: ۴، ۱۱۰: ۳]

أَهْلُ الْأَنْجِيلِ - انجیل والے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت۔

[۴۷: ۵]

أَهْلُ الْبَيْتِ - گھر والے۔

[۳۳: ۳۲، ۷۳: ۱۱]

أَهْلُ الذِّكْرِ - یاد رکھنے والے۔

[۷۴: ۲۱، ۴۳: ۱۶]

أَهْلُ الْقُرَى - بستیوں والے۔

[۹۸: ۹، ۷۷: ۷]

أَهْلُ الْكِتَابِ - کتاب والے۔

اہل کتاب۔

[۶۴: ۳، ۱۰۵: ۲]

أَهْلُ الْمَدِينَةِ - مدینے والے

شہر والے۔ [۱۲۰: ۱۰، ۱۰۱: ۹]

أَهْلُ التَّكْوِينِ - آگ والے۔

دوزخی۔ [۶۴: ۳۸]

أَهْلُ بَيْتٍ - ایک گھر والے۔

اس سے مراد حضرت موسیٰ علیہ السلام

کی والدہ ماجدہ ہیں۔ [۱۲: ۲۸]

أَهْلُ قَرْيَةٍ - ایک گاؤں

والے۔ [۷۷: ۱۸، ۷۷: ۷]

أَهْلُ مَدْيَنَ - مدین والے۔

[۴۵: ۲۸، ۴۰: ۲]

أَهْلُ يَثْرِبَ - یثرب والے۔

مدینے والے۔ [۱۳: ۳۳]

أَهْلَكَ - تیرے گھر کے لوگ تیرے

گھر والے۔ اَهْل مضاف، لَ

ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۳۲: ۲۰، ۴۰: ۱۱]

أَهْلَكَ - اس نے ہلاک کیا۔ اس

نے غارت کیا۔ اَهْلَاكَ سے

ماضی واحد مذکر غائب۔

[۵۰: ۵۳، ۷۸: ۲۸]

أَهْلَكَتُ - میں نے خرچ کر ڈالا۔

میں نے تباہ کر دیا۔ اَهْلَاكَ

سے ماضی واحد متکلم۔ [۶۱: ۹۰]

أَهْلَكَتُهُ - اس کو تباہ کر گئی۔

اَهْلَاكَ سے ماضی واحد مؤنث

غائب، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۱۷: ۳]

أَهْلَكَتَهُمْ - تو نے ان کو ہلاک کر دیا۔

نذر غائب مضاف الیہ۔

[۲۵:۴، ۲۱۷:۲]

أَهْلِيكُمْ۔ اس مقام کے رہنے والے۔

اس (عورت) کے گھر والے اہل مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب

مضاف الیہ۔ [۵۸:۳۵، ۴۷:۲]

أَهْلِيكُمْ۔ ان کے گھر والے۔ اہل

مضاف، ہم ضمیر جمع نذر غائب

مضاف الیہ۔ [۵۰:۳۶، ۴۲:۱۲]

أَهْلِيكُمْ۔ ان کے گھر والے۔ ان

کے اولیاء اہل مضاف، ہم

ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۳۵:۲]

أَهْلِيكُمْ۔ میرے گھر والے۔ اہل

مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۲۹:۱۲، ۴۵:۱۱]

أَهْلِيكُمْ۔ تمہارے گھر والے۔

اہل مضاف، کم ضمیر جمع نذر

حاضر مضاف الیہ۔

[۴:۶۶، ۸۹:۵]

أَهْلِيكُمْ۔ ان کے گھر والے۔

أَهْلِيكُمْ مضاف، ہم ضمیر جمع

نذر غائب مضاف الیہ۔

[۲۵:۴۲، ۱۵:۳۹]

أَهْلِيكُمْ۔ ان کو نکر میں ڈال دیا۔

أَهْلِيكُمْ مضاف، ہم ضمیر واحد مؤنث غائب

مضاف، ہم ضمیر جمع نذر غائب۔ [۱۵:۳]

أَهْلِيكُمْ۔ خواہشیں۔ خیالات۔ واحد

مضاف۔ [۱۵:۶، ۷:۵]

أَهْلِيكُمْ، أَهْلًا كُنتَ ماضی

واحد نذر حاضر، ہم ضمیر جمع نذر

غائب۔ [۱۵۵:۷]

أَهْلِيكُمْ۔ تمہارے گھر والے۔

أَهْلِيكُمْ مضاف، کم ضمیر جمع نذر

حاضر مضاف الیہ۔ [۹۳:۱۲]

أَهْلِيكُمْ۔ ہم نے ہلاک کیا۔ ہم نے عذاب

دیا۔ أَهْلًا كُنتَ ماضی جمع متکلم

[۱۳:۱۰، ۶:۶]

أَهْلِيكُمْ۔ ہم نے اس کو ہلاک

کیا۔ ہم نے اس کو عذاب دیا۔ اس

میں ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۴:۶۱، ۴:۷]

أَهْلِيكُمْ۔ ہم نے ان کا ہلاک

کیا۔ اس میں ہم ضمیر جمع نذر

غائب۔ [۵۴:۸، ۶:۶]

أَهْلِيكُمْ۔ اس نے مجھ کو ہلاک

کر دیا۔ أَهْلًا كُنتَ ماضی، ان

وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۲۸:۴۷]

أَهْلِيكُمْ۔ وہ ہلاک کے گئے۔ ان

کو عذاب دیا گیا۔ أَهْلًا كُنتَ ماضی

جمع نذر غائب۔

[۴:۵، ۴۹]

أَهْلِيكُمْ۔ ہمارے گھر والے۔ واحد

أَهْلِيكُمْ۔ اہل مضاف، نا ضمیر

جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱:۴۸]

أَهْلِيكُمْ۔ اس کے گھر والے۔ اس کی

بیوی۔ اہل مضاف، ی ضمیر واحد

اَهْوَاءُكُمْ۔ تمہاری خواہشیں۔
اَهْوَاءُ مضاف، کُم ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۹:۶]
اَهْوَاءُہُمْ۔ ان کی خواہشیں۔

اَهْوَاءُ مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب مضاف الیہ۔ [۲۵:۱۲۰:۲]

اَهْوَنُ۔ بڑا آسان۔ بہت ہی
سہل۔ هَوْن سے افعْل التفضیل
کا صیغہ ہے۔ [۲۷:۳۰]

اَهْوٰی۔ اس نے ٹپکا۔ اِهْوَاؤُ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۵۳:۵۲]

الف۔ پ

إِی۔ ہاں۔ البتہ۔ حرف جواب
ہے۔ [۵۳:۱۰]

آئِی۔ کونسا۔ جس۔ کس کس۔ یہ
استفہامیہ بھی ہوتا ہے اور شرطیہ
بھی۔ [۸۱:۱۹:۶]

إِیَابِلْہُمْ۔ ان کا لوٹنا۔ ان کا
واپس آنا۔ آیات مضاف،
ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۲۵:۸۸]

آیَات۔ نشانیاں۔ آیتیں۔ احکام

خداوندی۔ واحد آیۃ۔

[۱۱۸:۶۱:۲]

آیَاتِک۔ تیرے احکام۔ تیری
آیتیں۔ آیات مضاف، ک
ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۳۴:۲۰:۱۲۹:۲]

آیَاتِک۔ ہماری نشانیاں۔
ہماری آیتیں۔ ہمارے احکام۔
آیات مضاف، نا ضمیر جمع مکمل

مضاف الیہ۔ [۱۵:۳۹:۲]

آیَاتِک۔ اس کی آیتیں اس
تھی نشانیاں۔ اس کے احکام۔

آیات مضاف، کا ضمیر واحد مذکر
غائب مضاف الیہ۔

[۱۶:۱۱:۲:۸]

آیَاتِہَا۔ اس کی نشانیاں۔ آیت
مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث ثانیہ
مضاف الیہ۔ [۳۲:۲۱]

آیَاتِی۔ میری نشانیاں۔ میری
آیتیں۔ آیات مضاف، ی
ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۴۴:۵:۴۱:۲]

إِیَاک۔ تجھ ہی سے، تجھ ہی کو
کے واحد مذکر حاضر کی ضمیر منصوب
منفصل۔ [۵:۱]

إِیَاکُم۔ تم سب کو۔ کم جمع مذکر
حاضر کی ضمیر منصوب منفصل

[۳۱:۱۷:۱۳۱:۲]

آیَام۔ دن۔ اوقات۔ واحد

منسوب منفصل۔

[۲۸: ۲۸، ۲۸: ۱۰]

اِیَّاکَ۔ اسی کو۔ اسی سے۔ واحد مذکر غائب کی ضمیر منسوب منفصل ہے۔

[۲۱: ۶، ۱۷۲: ۲]

اِیَّاهُمْ۔ ان کو، ہم جمع مذکر غائب کی ضمیر منسوب منفصل۔

[۱۵۱: ۶]

اِیَّایَ۔ مجھ کو۔ مجھ سے۔ ی واحد متکلم کی ضمیر منسوب منفصل

[۲۱: ۲، ۲۰: ۲]

اِثْنَا۔ اے آ۔ اِثْنَانِ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۵۸: ۷، ۱۰۶: ۷]

اِیْتَاءَ۔ دینا۔ عطا کرنا۔ مصدر ہے۔

[۲۱: ۷]

اِیْثَکَ۔ تیری نشانی۔ اِیْثَ مضاف، لک ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۳: ۱۹، ۱۰: ۱۰]

اِثْنَا۔ تو ہمارے پاس آ۔ ہم پر لے آ۔ اِثْنَا صیغہ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۷۷: ۷، ۷۷: ۷، ۷۷: ۷]

اِثْنَوْا۔ تم آؤ۔ اِثْنَانِ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۸۹: ۲]

اِثْنَوْنَا۔ تم ہمارے پاس لاؤ۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔

[۱۰: ۱۲]

[۱۴۱: ۲۵]

اِیَّامَ اللہ۔ اللہ کے دن۔ اِیَّام مضاف، اللہ مضاف

[۱۴۱: ۲۵]

اِیَّامَ الْخَالِیَةِ۔ اگلے دن۔ گذرے ہوئے دن۔ اِیَّام موصوف، الْخَالِیَةِ صفت۔

[۲۲: ۲۹]

اِیَّامَ مَعْدُوْدَاتٍ۔ گنتی کے چند دن۔ اِیَّام موصوف، مَعْدُوْدَاتٍ صفت۔

[۲۰: ۲]

اِیَّامَ مَعْلُوْمَاتٍ۔ کئی دن جو معلوم ہیں۔ اِیَّام موصوف، مَعْلُوْمَاتٍ صفت۔

[۲۸: ۲۲]

اِیَّامًا مَعْدُوْدَاتٍ۔ گنتی کے چند روز۔ اِیَّامًا موصوف، مَعْدُوْدَاتٍ صفت۔

[۲۲: ۳، ۱۸۲: ۲]

اِیَّامَ نَحْسَاتٍ۔ مصیبت کے دن۔ چند منحوس دن۔

[۱۴: ۲۱]

اِیَّاهِیَ۔ بغیر بیوی والے مرد۔ بغیر شوہر والی عورتیں۔ واحد

[۳۲: ۲۲]

اِیَّانَ۔ کب۔ متی کا قریب المعنی ہے۔ اور کسی شے کا وقت دریافت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[۲۱: ۱۴، ۱۸۷: ۷]

اِیَّانَا۔ ہم کو نا۔ جمع متکلم کی ضمیر

اِسْتَوْفَى - میرے پاس لاؤ۔ میرے پاس آؤ۔ اس میں ان وقتا پر، ی ضحیر واحد متکلم۔

[۵۹، ۵۴، ۵۰، ۱۲] اِسْتَوْفَى - ان (عورتوں) کے پاس جاؤ۔ اس میں هُنَّ ضحیر جمع

مؤنث غائب ہے۔ [۲۲۲: ۲] اَيَّتْهَا - ہا حرف تنبیہ ہے۔

[۲۷: ۱۲، ۷۰، ۸۹، ۲۷] اِسْتِيَا - تم دونوں جاؤ۔ اِسْتِيَا سے امر مثنیٰ مذکر حاضر۔

[۱۶، ۲۹] اِسْتِيَا - تم دونوں اس کے پاس جاؤ۔ اس میں ک ضحیر واحد مذکر غائب ہے۔

[۲۷: ۲۰] اِسْتِيَا - دو نشانیاں۔ دو نموتے۔

[۱۲: ۱۷] اَيَّلَا - ہاتھ۔ يَدٌ واحد۔

[۱۹۵: ۷، ۲۷: ۵۱] اَيَّدِيَتِكَ - میں نے تیری مدد کی۔

تَايَّدْتُ سے ماضی واحد متکلم، ک ضحیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱۰: ۵]

اَيَّدَكَ - تیری تائید کی۔ تجھ کو قوت پہنچائی۔ تَايَّدْتُ سے ماضی واحد مذکر غائب، ک ضحیر واحد مذکر حاضر۔

[۴۲: ۸] اَيَّدَكُم - تم کو قوت دی۔ تمھاری مدد کی۔ اس میں ک ضحیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۶: ۸] اَيَّدَنَا - ہم نے قوت دی۔ تَايَّدْتُ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۴، ۱۶]

اَيَّدَكَ - اس کی مدد کی۔ اَيَّدَكَ فعل ماضی، ک ضحیر واحد مذکر غائب۔ [۳۰: ۹]

اَيَّدَهُمْ - ان کی مدد کی۔ اس میں هُمْ ضحیر جمع مذکر غائب۔ [۲۲: ۵۸]

اَيَّدِي - ہاتھ۔ يَدٌ واحد۔ [۲: ۵۹، ۲۵: ۳۸]

اَيَّدِيَكُم - تمھارے ہاتھ۔ اَيَّدِي مضاف، ک ضحیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۸۲: ۳، ۱۹۵: ۲]

اَيَّدِيْنَا - ہمارے ہاتھ۔ اَيَّدِي مضاف، نا ضحیر متکلم مضاف الیہ۔ [۶۲: ۹، ۵۲: ۱۹]

اَيَّدِيْهِمْ - ان کے ہاتھ۔ اَيَّدِي مضاف، اَيَّدِي مضاف، ہُنَّ ضحیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۸: ۵]

اَيَّدِيْهُنَّ - ان (عورتوں) کے ہاتھ۔ اَيَّدِي مضاف، ہُنَّ ضحیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۶: ۸]

یہیں کے اصل معنی دہانے ہاتھ کے
ہیں۔ معاہدہ کرنے والا اور حلیف۔

[۱۲: ۹، ۸۹: ۵]

اِيْمَانُكُمْ۔ تمہارا ایمان۔ ایمان
مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔

[۹۲: ۹۲، ۱۴، ۸۹: ۵]

اِيْمَانُكُمْ۔ تمہاری قسمیں۔
تمہارے ہاتھ۔ اِيْمَانُ رِیْمٰیْنِ
کی جمع) مضاف کُم ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ۔

[۹۲: ۱۴، ۸۹: ۵]

اِيْمَانُہ۔ اس کا ایمان۔ اِيْمَانُ
مضاف، ہ ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔

[۱۰۶: ۱۴]

اِيْمَانُہَا۔ اس کا ایمان لانا۔
اِيْمَانُ مضاف، ہَا ضمیر واحد
مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۱۵۸: ۶]

اِيْمَانُہُمْ۔ ان کے ہاتھ۔ ان
کی قسمیں۔ اِيْمَانُ مضاف، ہُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۳: ۱۲، ۹]

اِيْمَانُہُمْ۔ ان کا ایمان لانا۔
اِيْمَانُ مضاف، ہُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔

اِيْمَانُہُنَّ۔ ان (عورتوں) کے
ہاتھ۔ اِيْمَانُ مضاف، ہُنَّ

[۱۲: ۹]

اِذَا۔ کیا۔ جب۔ [۴: ۵۶]

اِذْنَ۔ تو رخصت دے۔ تو
اجازت دے۔ اذن سے امر
واحد مذکر حاضر۔ [۴۲: ۲۴]

اِيقَاطًا۔ جاگنے والے۔ یَقِظُ
واحد۔ صفت مشبہ کا صیغہ

[۱۸: ۱۸]

اَشْکُمْ۔ تم میں سے کون۔ اَشَى
استفہامیہ مضاف ہے، کُم
ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۷: ۱۱، ۱۲۲: ۹]

اٰیَکَ۔ ایکہ۔ بن۔ گھنا جنگل۔
درختوں کا جھنڈ۔

[۱۷۶: ۲۴، ۷۸: ۱۵]

اِیْلَاف۔ مانوس رکھنا۔ الفت
کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰: ۱۰۶]

اَیْمًا۔ جوں۔ یہاں اَیْمٌ
شرطیہ ہے، اور یہاں کو بعض

نکرو کہتے ہیں۔ [۲۸: ۲۸]

اِیْمَانٌ۔ ایمان۔ لغت میں ایمان
کے معنی تصدیق کرنے کے ہیں۔

یہ مصدر ہے۔ شرعاً ایمان کے معنی
ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کی ان تمام تعلیمات کی تصدیق کرنا
جن کے بارے میں معلوم ہے کہ یہ

آپ کی تعلیم ہے۔

[۷: ۴۹، ۵۶: ۳]

اِیْمَانٌ۔ قسمیں۔ یَمِیْنٌ واحد۔

[۱۵۳، ۱۰۴، ۱۰۵]
اِيْمَانُ۔ ان میں سے کون۔ اے
 استفہامیہ مضاف ہے، **هُم**
 ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
 [۵۷: ۱۷، ۱۱: ۲]

ب

ب۔ میں سے۔ پر۔ ساتھ سبب،
 کو۔ ابوالبتقا اپنے کلیات میں
 لکھتے ہیں۔
 ثناء ہی وہ حرف ہے جو سب سے
 پہلے لفظ انسانی میں آیا۔ اور انسان
 کی زبان کھلنے کی ابتداء اسی سے
 ہوئی۔ اس کے معنی میں وصل والصالق
 داخل ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے
 اپنی کتاب کا آغاز اور اپنے کلام
 و خطاب کی ابتداء فرما کر اس کے
 مرتبہ کو بلند، اس کی شان کو اعلیٰ
 اور اس کی بزرگی کو ظاہر کر دیا۔
 یہ حروف جارہ میں سے ہے۔ جن
 کی وضع اس لیے عمل میں آئی ہے کہ
 افعال کے معنی کو اسماؤ تک پہنچا
 دیا جائے۔ (۱)

ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف
 الیہ۔ [۵۵: ۳۳]
اِيْمَانِيْنَ۔ ان (مورتوں)
 کا ایمان۔ ایمان مضاف،
هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب
 مضاف الیہ۔ [۱: ۲۶۰]
اَيْمَنَ۔ دایاں۔ داہنی جانب۔
 صفت مشبہ ہے۔ [۸۰: ۲۰]
اِيْمَةً۔ پیشوا۔ مقتدا۔ رہنما۔
اِمَامٌ واحد۔ [۱۲: ۹]
اَيْنَ۔ کہاں۔ ظرف ہے۔
 [۲۷: ۱۶، ۲۲: ۶]
اَيْنَا۔ ہم میں سے کون۔ اے
 مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف
 الیہ۔ استفہامیہ ہے۔ [۷۱: ۲۰]
اَيْنَمَا۔ جہاں۔ کہیں۔ جس طرف۔
 یہاں۔ **اَيْنَ** شرطیہ ہے اور
 ما موصولہ ہے۔
 [۱۴۸، ۱۱۵: ۲]
اَيُّوبَ۔ ایوب علیہ السلام خدا
 کے برگزیدہ نبی تھے۔ ان کا صبر
 شکر بہت مشہور ہے۔
 [۸۴: ۱۶، ۱۱۴: ۳]
اَيَّةَ۔ آیت۔ نشانی۔ حکم خداوندی
 پیغام الہی۔ آیت کے معنی اصل
 میں ظاہری نشانی کے ہیں۔
 [۱۲: ۱۷، ۲۴۸: ۲]
اَيُّهَا۔ اے۔ مذکر میں۔ **اَيُّهَا**
 اور مؤنث میں **اَيَّتُهَا**۔

بَادِي - ظاہر - کھلا ہوا - بُدُوْ
سے اسم فاعل واحد مذکر -

[۲۷ : ۱۱]

بَارِدٌ - ٹھنڈا - بُرْدٌ سے اسم
فاعل واحد مذکر - [۴۴ : ۵۶]

بَارِدُونٌ - نکل کھڑے ہونے
والے - بُرْدُونٌ سے اسم فاعل
جمع مذکر - [۱۶ : ۲۰]

بَارِدَةٌ - کھلی ہوئی - بُرْدُونٌ
سے اسم فاعل واحد مؤنث -

[۴۷ : ۱۸]

بَارِكٌ - اس نے برکت دی -
مُبَارَكَةٌ سے ماضی واحد مذکر

[۱۰ : ۴۱]

بَارِكْنَا - ہم نے برکت دی -
مُبَارَكْنَا سے ماضی جمع متکلم -

[۱۰ : ۱۳۷]

بَارِيٌّ - نکال کھڑا کرنے والا -
بیدا کرنے والا - بُرْدٌ سے اسم

[۲۲ : ۵۹]

بَارِيكُهُ - تمہارا پیدا کرنے والا -
بَارِيٌّ مضاف، تَكُّهُ ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ -
[۵۲ : ۲]

بَارِغًا - درختاں، روشن -
بُرْدُغٌ سے اسم فاعل واحد مذکر

[۷۷ : ۶]

بَارِغَةٌ - درختاں، روشن -
بُرْدُغٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث -

بَاء - الف

بَاءٌ - اس نے کمایا - وہ بھرا - وہ
لوٹا - بَوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر
غائب - [۱۶۳ : ۳۰]

بَابٌ - دروازہ - داخل ہونے کی
جگہ - أَبْوَابٌ جمع -

[۱۵۴ : ۴۱۵۸]

بَابِلٌ - عراق کے قدیم شہر کا نام جو
دریائے فرات کے دونوں کناروں

پر آباد تھا - یہ مدت تک عراق کا
پایہ تخت رہا - بخت نصر کے

ذمے تک یہ علوم و فنون کا گوارہ
رہا - مگر ۵۳۸ قبل مسیح کے بعد

اس پر تباہی آ گئی - [۱۰۲ : ۲]

بَايَحٌ - غم میں گھونٹ ڈالنے والا -
بِخَعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر -

[۳۰ : ۲۶۱۱۸]

بَادٌ - باد نشین - جنگل کا رہنے والا -
بَدَادٌ سے اسم فاعل واحد مذکر -

[۲۵ : ۲۲]

بَادُونٌ - باہر رہنے والے - گنوار -
صحرانشین - بَادٌ واحد اسم فاعل
جمع مذکر - [۲۵ : ۲۲]

[۷۸:۶]

بَاسْ - لڑائی - سختی - دبدبہ -
جنگ کی شدت -

[۶۵:۶، ۸۴:۴]

بَاسَاءَ - سختی - فقر - اسم مؤنث

[۴۲:۶، ۱۷۷:۲]

بَاسِرَةٌ - پریشان - اداس - بے

رونی - بَسْرٌ سے اسم فاعل واحد

[۲۴:۷۵]

بَاسِطٌ - پھیلانے والا - دراز کرنے

والا - کھولنے والا - بَسِطٌ سے اسم

فاعل واحد مذکر - [۱۴:۱۳]

بَاسِطُوا - کھولنے والے -

بَرِّحَانٌ سے اسم فاعل جمع -

[۹۳:۶]

بَاسِقَةٌ - بلند - لمبی لمبی - واحد

بَاسِقَةٌ - بَسُوْقٌ سے اسم فاعل

جمع مؤنث غائب - [۱۰:۵۰]

بَاسِكُهُ - تمھاری لڑائی - بَاسْ

مضاف، کُہ ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ - [۸۱:۱۶]

بَاسِنًا - ہمارا عذاب، بَاسْ

مضاف، انا ضمیر جمع متکلم مضاف

الیہ - [۱۲:۲۱، ۱۲۸:۶]

بَاسِدٌ - اس کا عذاب - بَاسْ

مضاف، انا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ - [۱۴:۶]

بَاسُھُمْ - ان کی لڑائی - بَاسْ

مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

[۱۴:۵۹]

بَاسِرٌ وَهَنٌ - ان (دو عورتوں) سے

ملا کرو - ان سے ملو - مُبَاسِرَةٌ

سے امر جمع مذکر حاضر وَهَنٌ ضمیر

جمع مؤنث غائب - [۱۸۷:۲]

بَاطِلٌ - غلط - ناحق - جھوٹ -

بے ثبات - بَطْلَانٌ سے اسم

فاعل واحد مذکر -

[۶۲:۲۲، ۸۱:۱۷]

بَاطِلٌ - سب سے چھپا ہوا - پوشیدہ -

اندر - بَطْنٌ سے اسم فاعل واحد

مذکر - اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی میں

سے ہے - اللہ تعالیٰ کی صفت میں

"الظاہرِ وَالْبَاطِنُ" فرمایا گیا -

تو اس حیثیت سے کہ اس کے وجود -

وحدت اور حاکمیت کے دلائل عالم

آشکارا ہیں - وہ ظاہر ہے اس

حیثیت سے کہ اس کی کنہ حقیقت

یکم رسائی سے مخلوق قاصر ہے -

[۱۲:۲۶]

بَاطِنَةٌ - چھپی ہوئی - پوشیدہ -

بَطْنٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث -

[۱۰:۳۱]

بَاطِنٌ - اس کا باطن - اس کے

اندر - باطن مضاف، انا ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ -

[۱۳:۵۷]

بَعْدٌ - تو دوری کر دے - بعد

پیدا کر دے - مُبَاعَدَةٌ سے امر

بَاِغْمُ - اس تک پہنچنے والے۔
بَاِغْمُ مضاف، کا ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۳۵ : ۷]

بَاِغْمُ - اس تک پہنچنے والی۔
بَاِغْمُ مضاف، کا ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵۶ : ۲۰، ۷ : ۱۶]

بَاِغْمُ - ان کا حال۔ بال مضاف
ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف
الیہ۔

[۵ : ۲ : ۴۷]

بَاِغْمُ - انہوں نے کمایا۔ وہ پھر
آئے۔ وہ لوٹے۔ بُوُ -
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۹۰ : ۲۱ : ۲]

بَاِغْمُ - بھوکا۔ برے حال
والا۔ مصیبت زدہ۔ بُوُ -
سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲۸ : ۲۲]

بَاِغْمُ - تم نے سوداگری کی۔
تم نے تجارت کی۔ مَبَاِغُ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۱۱۱ : ۹]

بَاِغْمُ - تو ان عورتوں
سے بیعت قبول کر۔ مَبَاِغُ
سے امر واحد مذکر حاضر، ھُنَّ
ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۱۲ : ۴۰]

واحد مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۳۲]
بَاِج - حد سے نکل جانے والا۔ حکم
عدولی کہنے والا۔ بَخِی
سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۲۵ : ۶، ۱۷۳ : ۲]

بَاِی - باقی رہنے والا۔ بَقَاؤُ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۹۶ : ۱۶]

اَلْبَقِیْتُ الصَّالِحَةُ -
باقی رہنے والی نیکیاں واحد
بَاِیْتُ بَقَاؤُ اسم فاعل جمع
مؤنث۔

[۷۶ : ۱۹، ۲۶ : ۱۸]

بَاِیْتُ - باقی رہنے والی۔
بَقَاؤُ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۸ : ۶۹]

بَاِیْن - پھر ہوئے۔ باقی
رہنے والے۔ باقی جمع بحالت
نصب وجر۔ [۱۲۰ : ۲۶]

بَالُ - مال۔ خبر۔ جس حال کی پروا
کی جائے وہ بال کہلاتا ہے جس
حالت پر دل جھنے لگے اس کو بھی
بال کہتے ہیں۔

[۵۰ : ۲۰، ۵۰ : ۱۲]

بَاِغْ - پہنچنے والا۔ بُلُوْغُ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۳۱ : ۶۵]

بَاِغْ - پہنچی ہوئی۔ پہنچنے
والی۔ بُلُوْغُ سے اسم فاعل واحد
مؤنث۔ [۳۹ : ۶۸، ۵ : ۵۴]

ب۔ ش

بَیِّنَات۔ اس نے بکھیرا۔ اس نے
پھیلا یا۔ بَیِّنَات سے ماضی واحد
مذکر غائب۔

[۲ : ۱۶۴، ۴ : ۱]

بَیِّنَات۔ میری بے قراری۔ میری
پراگندگی۔ بَیِّنَات مضاف،
ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۸۶]

ب۔ ح

بَحَار۔ دریا۔ سمندر۔ اَبْحَرُ
کا طرح یہ بھی اَبْحَرُ کی جمع ہے۔

[۳ : ۸۲، ۶ : ۸۱]

بَحْر۔ دریا۔ سمندر۔

[۲ : ۱۶۴، ۵ : ۹۶]

بَحْرَان۔ دو دریا۔ دو سمندر۔
بَحْرَان تثنیہ بحالت رفع۔

[۱۲ : ۳۵]

بَحْرَیْن۔ دو سمندر۔ دو دریا۔
بَحْرُ کا مثنیٰ بحالت نصب
[۱۸ : ۶۰]

بَحْرَیْن۔ بحیرہ۔ کان پھٹنا۔
یہ کفر کی رسم تھی کہ مویشیوں میں
کوئی بچہ بت کی نیار لپس دیتے
تو اس کے کان پھاڑ دیتے تاکہ
نشان رہے۔ اور اس کو بحیرہ
کہتے۔ [۵ : ۱۰۳]

ب۔ خ

بَخْس۔ ناقص۔ ظلم سے
کسی چیز کے گھٹا دینے اور کم
کرنے کا نام بخش ہے۔ بعض
نے مصدر بمعنی اسم فاعل بخش
کے لیے۔ اور بعض نے اسم
مفعول یعنی مبخوس کے۔

[۱۲ : ۲۰]

بُخْل۔ بخل کرنا۔ کنبوس کا کرنا۔

مال و متاع کو بوقت ضرورت
خرچ کرنے سے روک رکھنا بخل
ہے۔ [۲ : ۳۷، ۵ : ۲۱]

بُخْل۔ اس نے بخل کیا۔ اس نے
کنبوس کی۔ بُخْل سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۸ : ۹۲]
بِخَلْوًا۔ انھوں نے کبجوسی کی۔ انھوں
 نے بخل کیا۔ بَخْلٌ سے ماضی جمع
 مذکر غائب۔
 [۷۶ : ۹۲، ۱۸۰ : ۳]

بَا۔ دال

بَدَا۔ ظاہر ہو گیا۔ بَدُوٌّ اور
 بَدَاؤُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
 [۳۵ : ۱۲، ۲۸ : ۶]
بَدَأَ۔ اس نے شروع کیا۔ اس
 نے ابتداء کی۔ بَدَأُ سے ماضی
 واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۲۹، ۷۶ : ۱۲]
بَدَا دَرًا۔ جلدی کر کے۔ مصدر
 ہے۔ [۶ : ۴]
بَدَاؤُكُمْ۔ اس نے تم کو پہلے
 بنایا۔ تم کو شروع میں پیدا کیا۔
 بَدَاؤُ سے صیغہ ماضی۔ کُمْ
 ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۷]
بَدَاؤُنَا۔ ہم نے پہلے شروع کیا۔
 ہم نے ابتداء میں بنایا۔ بَدَاؤُ
 سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۰۴ : ۲۱]
بَدَاؤُكُمْ۔ انھوں نے پہلے

تم سے شروع کیا۔ بَدَاؤُ سے ماضی
 جمع مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع
 مذکر حاضر۔ [۱۳ : ۹]
بَدَلًا۔ وہ ظاہر ہوئی۔ بَدُوٌّ
 اور بَدَاؤُ سے ماضی واحد مؤنث
 غائب۔ [۱۲۱ : ۲۰، ۲۲ : ۷]
بَدَّلَ۔ مکہ اور مدینہ کے درمیان
 ایک مشہور مقام کا نام ہے۔ غزوہ
 بدر کا مشہور واقعہ ۱۷ رمضان
 کو یہیں پر واقع ہوا۔

[۱۲۳ : ۳]
بَدَّلَعَا۔ نیا۔ صفت مشبہ ہے۔
 اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں
 کے معنی میں آتا ہے۔ [۹ : ۲۶]
بَدَّلَ۔ بدل ڈالا۔ تبدیل کر دیا۔
 تَبَدَّلَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
 [۱۴۲ : ۷، ۵۹ : ۲]
بَدَّلَانَا۔ ہم نے بدل دیا۔ تَبَدَّلَ
 سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۰۱ : ۱۶، ۹۵ : ۷]
بَدَّلْنَاهُمْ۔ ہم نے ان کو بدل دیا۔
 اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر
 غائب۔

[۱۶ : ۳۴، ۵۶ : ۴]
بَدَّلُوا۔ انھوں نے بدل دیا۔
 تَبَدَّلَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
 [۲۳ : ۳۴، ۴۸ : ۱۴]
بَدَّلَ۔ اس کو بدل دیا۔ بَدَّلَ
 صیغہ ماضی، کَا ضمیر واحد مذکر غائب۔

ب۔

[۱۸۱ : ۲۲]

بَدَلُہ - اس کو بدل ڈال۔ تَبْدِیلُہ

سے امر واحد مذکر حاضر، کا ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۱۵ : ۱۰]

بُدُن - قربانی کے اونٹ۔ گائے۔

جانور جو خانہ کعبہ کی طرف لے جائیں۔

واحد بَدَنَہ۔ بُدُن - میں

اونٹ گائے داخل ہے۔ بکری کو

بدنہ نہیں کہتے ہیں۔ [۳۶ : ۲۲]

بَدَنَک - تیرا بدن۔ بَدَن مضاف

کو ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ

[۹۲ : ۱۰]

بَدُو - جنگل۔ بَدُو کے اصل معنی

ظاہر ہونے کے ہیں۔ جنگل میں چونکہ

سب چیزیں کھلی اور ظاہر ہوتی

ہیں اس لیے اس کا نام بَدُو ہے۔

[۱۰۰ : ۱۲]

بَدِیْع - موجد۔ ایجاد کرنے والا۔

پیدا کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے

استار حسنی میں سے ہے۔ ابداع

جب اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت ہو کر

آتا ہے تو اس کے معنی ہوتے ہیں

اللہ تعالیٰ کا بغیر کسی آلہ مادہ، زمان

و مکان کے کسی شے کا ایجاد کرنا۔

یہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ممکن ہے

[۱۰۱ : ۶، ۱۱۷ : ۳]

بَر - نیکی کرنا۔ بھلائی کرنا۔ مصدر

ہے۔ [۲۱۵ : ۲۲ : ۲]

بَر - جنگل۔ زمین۔ خشکی۔

[۴۳ : ۵۹ : ۶۰ : ۵]

بَر - احسان کرنے والا۔ نیک

سلوک کرنے والا۔ بَر سے صفت

مشبہ کا صیغہ واحد مذکر ہے۔

[۲۸ : ۵۲]

بَرَاءَ - بیزار ہونا۔ خلاصی۔

چھٹکارا۔ مصدر ہے۔ [۲۶ : ۲۳]

بَرِّیْ - بیزار۔ بَرِّی کی جمع ہے۔

[۴ : ۶۰]

بَرَاءَ - بیزاری۔ بیزار ہونا۔

خلاصی۔ چھٹکارا پانا۔ مصدر ہے۔

[۴۳ : ۵۲ : ۱ : ۹]

بَرَّاء - اس کو بری کر دیا۔

تَبَرَّی سے ماضی واحد مذکر

غائب، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۶۹ : ۳۳]

بَرْد - ابلے۔ [۴۳ : ۲۲]

بَرْدًا - ٹھنڈک۔ جاڑا۔ ٹھنڈا

ہونا مصدر ہے۔ [۲۳ : ۵۸ : ۶۹ : ۲۱]

بَرَدِیَّ - نیکو کار۔ واحد بَرَدِیَّ۔
[۱۶۰: ۸۰]

بَرَزَ - وہ نکلا۔ بُرُوزَ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۵۴: ۳]

بُرْزَتْ - وہ ظاہر کر دی
گئی۔ تَبْرِیْذُ سے ماضی مجہول
واحد مؤنث غائب۔

[۳۶: ۷۹، ۹۱: ۲۶]

بَرْدَخَ - دو چیزوں کے درمیان
کی حد۔ روک۔ حائل۔ عالم برزخ
موت سے حشر تک کے عالم کا نام

[۲۰: ۵۵، ۱۰۰: ۲۳]

بَرْدَوَا - وہ سب نکلے۔
بُرْدُونُ سے ماضی جمع مذکر
غائب۔ [۸۱: ۲، ۲۵۰: ۲]

بَرَقَ - بجلی۔ بجلی کی چمک۔
[۲۰: ۲]

بَرَقَ - وہ خیر ہو گئی۔
ماند پڑ گئی۔ چندھیا گئی۔ بَرَقَ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷: ۷۵]

بَرَقَہ - اس کی بجلی۔ بَرَقَ
مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۴۳: ۲۲]

بَرَكْتَ - برکتیں۔ واحد۔
بَرَكَّتْ۔

[۴۸: ۱۱، ۹۶: ۷]

بَرَكَّتْہ - اس کی برکتیں۔ بَرَكَّتْ

مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۷۳: ۱۱]

بُرُوجَ - برجیں۔ محلات۔
تاروں کے برج۔ واحد بُرُوجَ۔
[۱: ۸۵، ۷۸: ۲]

بُرْهَانَ - دلیل روشن۔
جمع بَرَاهِیْن۔

[۱۱۷: ۲۳، ۲۲: ۱۲]

بُرْهَانَانِ - دو روشن
دلیلیں۔ بُرْهَانُ کا مشق۔

[۳۲: ۲۸]

بُرْهَانَكُمْ - تمہاری دلیل۔
بُرْهَانَ مضاف، ضمیر
جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۲: ۲۱، ۱۱۱: ۲]

بَرَّیَ - بیزار۔ بے تعلق۔

بے گناہ۔ [۷۸: ۱۹، ۷۸: ۱۹]

بَرِّیُّونَ - بیزار بے تعلق۔
واحد بَرِّیُّ۔ [۴۱: ۱۰]

بَرِیَّةَ - مخلوق۔ خلق۔
بَرَّوْءَ فَعِلْکَ بمعنی مفعول
ہے۔ جمع۔ بَرَّایَا۔

[۷: ۹۸]

بَا۔ سین

بَسَّ - خلط ملط کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

ظاہری جسم۔

[۱۱: ۲۷، ۱۲: ۳۱]

بَشَرٌ - اس کو خوش خبری دی گئی۔

اس کو بشارت دی گئی۔

تَبَشِيرٌ سے ماضی مجہول واحد

مذکر غائب۔ [۱۴: ۵۸، ۵۹]

بَشَرٌ - تو خوش خبری دے۔

تو خبر دے۔ تَبَشِيرٌ سے امر

واحد مذکر حاضر۔ [۳۹: ۱۷]

بَشَرًا - خوش خبری دینے والی۔

تَبَشِيرٌ کا واحد۔

[۷: ۵۷، ۲۵: ۲۸]

بَشَرٌ مُؤْمِنٌ - تم نے مجھے

بشارت دی۔ تَبَشِيرٌ سے

ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ اشباع

کا ہے۔ لَوْ قَايَ، یٰ ضَمِير

واحد متکلم۔ [۱۵: ۵۴]

بَشَرٌ ذَاکَ - ہم نے تجھے

بشارت دی۔ تَبَشِيرٌ

سے ماضی جمع متکلم۔ لَوْ ضَمِير

واحد مذکر حاضر۔ [۱۵: ۵۵]

بَشَرٌ نَهْ - ہم نے اس کو

بشارت دی۔ اس میں کَا ضَمِير

واحد مذکر غائب۔

[۳۷: ۱۰۱، ۱۲: ۱۱]

بَشَرُهَا - ہم نے اس (عورت) کو

بشارت دی۔ اس میں هَا

ضَمِير واحد مؤنث غائب۔

[۱۱: ۷۱]

تَوْرًا - مصدر ہے۔ [۵: ۵۶]

بِسَاطًا - پھوٹنا۔ فرش۔ اسم

[۷۱: ۱۹]

بُسَّتْ - ریزہ ریزہ کر دی گئی۔

آہستہ آہستہ چلائی گئی۔ بُسَسْ

سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۵: ۵۶]

بَسَرٌ - منہ بنایا۔ تیوری چڑھائی۔

بُسُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب

[۷۲: ۷۲]

بَسَطٌ - کشادگی۔ فراخی۔ کھول

دینا۔ مصدر ہے۔ [۱۷: ۲۹]

بَسَطٌ - اس نے کشادہ کیا۔

بَسَطٌ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔

بَسَطْتِی - تو نے پھیلایا۔

تو نے دراز کیا۔ تو نے اٹھایا۔

بَسَطٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۵: ۲۸]

بَسَطَةٌ - کشادگی۔ کشائش۔

مصدر ہے۔ [۲: ۲۲۷]

بَا - شین

بَشَرًا - آدمی۔ انسان۔ کھال۔

بَشَرٌ وَكَأ - انہوں نے اس کو خوشخبری دی۔ تَبَشِيرٌ ماضی جمع مذکر غائب، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۸: ۵۱]
بَشَرٌ لَّ - اس کو خبر دے۔ اس کو بشارت دے۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۱: ۳۱، ۷: ۳۱]

بَشَرَهُمْ - تو ان کو خبر دے۔ تو ان کو خوشخبری دے۔ اس میں مُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۲: ۹، ۲۱: ۳]
بُشْرَى - خوشخبری۔ مژدہ۔ [۲۶: ۳، ۹۷: ۲]
بُشْرَاكُمْ - تم کو خوشخبری ہے۔ تمہیں بشارت ہو۔ بُشْرَى مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۲: ۵۷]
بَشَرَيْنِ - دو آدمی۔ بَشَرٌ کا مشق بحالت نصب وجر۔ [۴۷: ۲۳]

بَشِيرٌ - خوشخبری دینے والا۔ بشارت دینے والا۔ بَشَارَات سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۱۸۸: ۷، ۱۹: ۵]

بَا - صَاد

بَصَائِرُ - کھل دلیلیں۔ روشن

دلیلیں۔ واحد بَصِيرٌ لَّ۔

[۲۰: ۷، ۱۰: ۲، ۱۱: ۳]

بَصَرَ - آنکھ۔ بینائی۔ أَبْصَار

جمع۔ [۳: ۷، ۱۳۶: ۱۷]

بَصَرَاتٍ - اس صورت نے

دیکھا۔ بَصَرٌ ماضی واحد

مؤنث غائب۔ [۱۱: ۲۸]

بَصْرُكَ - تیری نظر۔ تیری آنکھ۔

بَصْرٌ مضاف، كَ ضمیر واحد

مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۲: ۵۰]

بَصَرَكَ - اس کی آنکھ۔ اس کی

بینائی۔ بَصْرٌ مضاف، كَ ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۳: ۲۵]

بَصْدَهَا - اس کی پیاز۔ بَصَل

مضاف ہے، هَا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۷۱: ۲]

بَصِيرٌ - دیکھنے والا۔ جلنے

والا۔ بینا۔ ارفداوند تعالیٰ کا

اسم صفت ہے۔

[۱۱۰: ۹۶، ۲: ۱۱۰]

بَصِيرَةً - بینائی۔ سمجھ دل

کی بینائی۔ دلیل۔ جمع۔ بَصَائِرُ

[۱۲: ۷۰]

بَا - ضَاد

بَضَاعَةٌ - ہونجی۔ سامان تجارت۔

بَطْرُ سے ماضی واحد مؤنث غائب
[۵۸۲ : ۲۸]

بَطَشَن - سخت پکڑ - گرفت۔
پکڑنا۔ مصدر ہے۔

[۱۲ : ۸۵]

بَطَشْتُمْ - تم نے پکڑا۔ تم
نے گرفت کی۔ بَطَشَن سے ماضی
جمع مذکر حاضر۔ [۱۳۰ : ۲۶]

بَطَشْتْنَا - ہماری پکڑ۔ ہماری
گرفت، ہمارا پکڑنا۔ بَطَشْتَن
مصدر مضاف، نا ضمیر جمع متکلم
مضاف الیہ۔ [۳۶ : ۵۴]

بَطَل - مٹ گیا۔ نابود ہو گیا۔
بَطَلَان سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۱۱۸ : ۷]

بَطْن - وہ پرشیدہ سوا۔ وہ چھپا
بُطُون سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۳۳ : ۱۵، ۱۶]

بَطْن - اندرون - پیٹ۔
جمع بُطُون۔ [۲۲ : ۲۸]

بَطْنِہ - اس کا پیٹ۔ بَطْنِ
مضاف، نا ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔

[۱۲۲ : ۳۷، ۳۸، ۳۹]

بَطْنِی - میرا پیٹ۔ اس میں
ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ
ہے۔ [۳۵ : ۳]

بُطُون - پیٹ۔ جمع ہے۔
واحد بَطْنِی۔ [۵۳ : ۵۴، ۶۴، ۶۵]

سرمایہ۔ بَضْع سے ماخوذ ہے۔
[۱۹ : ۱۲]

بِضَاعَتْنَا - ہماری پونجی۔
بِضَاعَتُ مضاف، نا ضمیر
جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۶۵ : ۱۲]

بِضَاعَتُہُمْ - ان کی پونجی۔
بِضَاعَتُ مضاف، ہُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶۵ : ۶۲، ۱۲]

بَضْع - چند، کئی۔ دس سے جو
کم کر دیا جائے۔ تین سے نو تک
بَضْع کہلاتا ہے۔ [۴۲ : ۱۲]

بَا - طَاء

بَطَانَتَہ - ولی دوست۔

رازدار۔ بھیدی۔ اُستر۔
جمع بَطَائِن۔ [۱۸ : ۳]

بَطَائِنُہَا - اس کے اُستر۔
بَطَانَتُ مضاف ہے۔ نا ضمیر
واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۵۴ : ۵۵]

بَطْرًا - اترنا۔ مصدر ہے۔
[۶۴ : ۶۸]

بَطْرَتَہ - اترائی۔ اُکڑنے لگی۔

بُعْثُکُمْ - تمہارا جلانا۔ تمہارا زندہ کرنا۔ بُعْثُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۸ : ۳۱]

بَعَثْنَا - ہم نے بھیجا۔ ہم نے کھڑا کیا۔ ہم نے اٹھایا۔ بُعْثُ سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۰ : ۵ ، ۱۲ : ۷]

بَعَثْنَا - اس نے ہم کو اٹھایا۔ بُعْثُ فعل ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۵۲ : ۳۶]

بَعَثْنَاکُمْ - ہم نے تم کو اٹھاکھڑا کیا۔ بُعَثْنَا - فعل ماضی، کُمْ ضمیر جمع متکلم۔

بَعَثْنَاکُمْ - ہم نے ان کو اٹھایا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۹ : ۱۲ ، ۱۸ : ۱۹]

بَعَثَهُ - اس نے اس کو زندہ کیا۔ اس کو جلایا۔ بُعْثُ فعل ماضی، کَ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۵۹ : ۲]

بُعْدٌ - پیچھے۔ طرفِ زمانہ ہے۔

[۸۲ : ۲۷ ، ۸۲ : ۲۷]

بُعْدٌ - دوری۔ ہلاکت، لعنت۔

[۳۸ : ۲۳]

بُعْدَتٌ - وہ دور معلوم ہوئی وہ دور لگی۔ بُعْدَتُ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۴۲ : ۹]

بُطُونِہ - اس کے پیٹ۔ بُطُون مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۹۹ : ۱۶]

بُطُونِہَا - اس (مؤنث) کے پیٹ اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۲۱ : ۲۳ ، ۹۹ : ۱۶]

بُطُونِہُمْ - ان کے پیٹ۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۰ : ۲ ، ۱۶۴ : ۲]

بَا - عین

بَعَثَ - جی اٹھنا۔ زندہ کرنا۔ اٹھا کھڑا کرنا۔

[۵۶ : ۳۰ ، ۵۵ : ۲۲]

بَعَثَ - اس نے بھیجا۔ بُعْثُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۲۷ : ۲ ، ۲۱۳ : ۲]

بُعْثَرٌ - وہ اٹھا گیا۔ وہ الٹ پلٹ کیا گیا۔ بُعْثَرٌ سے ماضی مجہول

[۹ : ۱۰۰]

بُعْثَرَتْ - وہ اٹھائی گئی۔ بُعْثَرَتْ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۴ : ۸۲]

بَعْدَتٌ - وہ دور ہوئی۔ وہ
ہلاک ہوئی۔ ملعون ہوئی۔ بَعْدُ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۹۵: ۱۱]

بَعْدُكَ - تیرے پیچھے۔ تیرے بعد۔
بَعْدُ مضاف، لک ضمیر واحد
مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۸۵: ۲۰]

بَعْدُكُمْ - تمہارے پیچھے۔ تمہارے
بعد۔ بَعْدُ مضاف، کُم ضمیر
جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۳۳: ۶]

بَعْدُكَ - اس کے بعد۔ اس کے پیچھے۔
بَعْدُ مضاف، ک ضمیر واحد مذکر
غائب مضاف الیہ۔

[۵۱: ۲]

بَعْدَهَا - اس کے بعد۔ بَعْدُ مضاف،
ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف
الیہ۔

[۱۱۰: ۱۶، ۱۵۳: ۷]

بَعْدَهُمْ - ان کے بعد۔ ان
کے پیچھے۔ بَعْدُ مضاف، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۶: ۶، ۱۵۳: ۲]

بَعْدَهُنَّ - ان کے بعد۔ ان کے
پیچھے۔ بَعْدُ مضاف، هُنَّ ضمیر
جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۵۸: ۲۲]

بَعْدِي - میرے بعد۔ میرے پیچھے۔
بَعْدُ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم

مضاف الیہ۔

[۱۵۰: ۷، ۱۳۳: ۲]

بَعْضٌ - کچھ۔ ٹکڑا۔ ٹھوڑا
حصہ۔

بَعْضُكُمْ - تمہارے بعض۔
تم میں سے بعض۔ بَعْضٌ مضاف،
کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

[۲۸۳: ۳۶، ۷۲]

بَعْضًا - ہمارے بعض۔ ہم میں بعض۔
بعض مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف
الیہ۔

[۱۲۸: ۶، ۱۶۲: ۳]

بَعْضُهُ - اس کا بعض۔ بَعْضٌ
مضاف، ک ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔

[۳۶: ۱۲، ۳۷: ۸]

بَعْضُهَا - اس کا بعض۔ بَعْضٌ
مضاف، ها ضمیر واحد مؤنث
غائب مضاف الیہ۔

[۷۳: ۲، ۱۲: ۱۳]

بَعْضُهُمْ - ان کے بعض۔ بعض
مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ۔

[۱۵۵: ۷، ۶: ۲]

بَعْلًا - ایک بت کا نام۔ شوہر۔
خاوند۔

[۱۲۵: ۲۷]

بَعْلُهَا - اس (عورت) کا شوہر۔
اس کا خاوند۔ بَعْلٌ مضاف،
ها ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف
الیہ۔

[۱۲۸: ۶، ۱۶۲: ۳]

بَعْلَى - میرا خاوند۔ میرا شوہر۔ بَعْلٌ

مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف
ایہ۔ [۴۲۰: ۱۱]
بَعُوضَةٌ۔ پھر۔ بَعُوضٌ
مشتق ہے۔ [۲۶: ۲]
بَعُولَتِهِنَّ۔ ان کے شوہر۔
ان کے خاوند۔ بَعُولٌ کی جمع
بَعُولٌ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع
مؤنث غائب مضاف ایہ۔
[۱۰۲۲: ۱]
بَعِيدٌ۔ دور۔ بَعْدٌ سے مشتق
ہے۔ صفت مشبہ ناصیغہ ہے۔
[۱۳: ۱۰۰، ۱۰۶: ۲]
بَعِيرٌ۔ اونٹ۔ شتر۔ اس
جنس ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں
کے لیے بولا جاتا ہے۔
[۷۲: ۱۲، ۶۵: ۷۲]

بَا غَيْن

بَعَاءٌ۔ بدکاری۔ زنا کاری۔
[۲۲: ۲۲]
بَعَالٌ۔ پھر۔ واحد۔ بَعُولٌ
[۸: ۱۶]
بَغَتْ۔ اس نے سرکشی کی۔ اس
نے بغاوت کی۔ بَغْيٌ سے ماضی

واحد مؤنث غائب۔ [۹: ۲۶]
بَغْيَةٌ۔ ایک دم۔ اچانک۔
یکایک۔ [۴۷: ۲۲، ۳۱: ۱۶]
بَغْضَاءٌ۔ بغض۔ نفرت۔
مصدر ہے۔ [۶۴: ۱۲، ۵: ۶۴]
بَغَوْا۔ انہوں نے سرکشی کی۔
انہوں نے بغاوت کی۔ بَغْيٌ سے
ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۷: ۲۲، ۲۷: ۲۷]
بَغْيٌ۔ سرکشی۔ زیادتی۔ ضد۔
مصدر ہے۔
[۳۹: ۲۲، ۳۳: ۷]
بَغْيٌ۔ اس نے سرکشی کی۔ اس نے زیادتی
کی۔ بَغْيٌ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۲۲: ۳۸، ۷۹: ۲۸]
بَغْيٌ۔ (اس پر) زیادتی کی گئی۔
بَغْيٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر
غائب۔ [۶۰: ۲۲]
بَغِيًّا۔ بدکار۔ بَغْيٌ سے صفت
مشبہ۔ [۲۸: ۲۰، ۱۹: ۲۸]
بَغْيُكُمْ۔ تمہاری سرکشی،
بَغْيٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع
مذکر حاضر مضاف ایہ۔ [۲۳: ۱۰]
بَغْيِهِمْ۔ ان کی سرکشی،
بَغْيٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف ایہ۔
[۱۴۶: ۶]

بَا۔ قاف

بَا۔ کاف

بَقَر۔ بیل۔ گائے۔ اسم جنس ہے۔
مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے
استعمال ہوتا ہے۔

[۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸]

بَقَرَات۔ گائیں۔ واحد
بَقْرَة۔ [۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸]

بَقْرَة۔ گائے۔ واحد ہے،
اس کی جمع بَقَرٌ اور بَقَرَات
آتی ہے۔ [۶۹، ۶۹، ۶۲]

بُقْعَة۔ زمین۔ قطعہ زمین۔
بِقَاع اور بُقْعٌ جمع۔

[۳۰، ۱۲۸]

بَقْلًا۔ اس کا ساگ۔ اس کی
ترکاری۔ بَقْلٌ مضاف، ہا
ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف
الیہ۔ [۶۱، ۶۲]

بَقِي۔ وہ بچا۔ وہ باقی رہا۔
بَقَاؤ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۷۸، ۲]

بَقِيَّة۔ بچی ہوئی چیزیں۔
باقی ماندہ۔ بچا ہوا۔ بَقَاؤ
سے صفت مشبہ۔ جمع بقایا۔
[۲۴۸، ۲]

بَك۔ تھکے۔ تیرے ساتھ۔
تیرے متعلق۔ ب حرف جر، لڑ
ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۴۱، ۴۲، ۴۳]

بَكْت۔ وہ روئی۔ بُکَاؤ سے
ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲۹، ۴۴]

بَكْر۔ سن بیاہی۔ کنواری۔
دوشیزہ۔ [۶۸، ۶۲]

بَكْرَة۔ جمع۔ دن کا اول حصہ۔
[۶۲، ۱۱، ۱۹]

بَكْم۔ تم سے۔ تم کو۔ تمہارے
ساتھ۔ ب حرف جر، ک ضمیر
جمع مذکر حاضر۔ مجرور متصل۔

[۱۴۸، ۵۰، ۱۲]

بُكْم۔ گونجے۔ واحد۔ اَبْكَم۔
[۱۷۱، ۱۸، ۲]

بَكَّة۔ مکہ معظمہ کا نام ہے۔
[۹۶، ۳]

بَكِيَّا۔ روتے ہوئے۔ واحد
بَاکِی۔ [۵۸، ۱۹]

بَا - لَام

بَلَّ - بلکہ - (حرف اضراب)

[۱۰۰ : ۸۸ : ۲]

بَلَّغًا - آزمائش - امتحان تکلیف

[۱۸ : ۸]

بَلَّاد - شہر - بستیاں - واحد

[۴۰ : ۳۰ : ۱۹۶ : ۳]

بَلَّغ - کافی ہونا - پہنچا دینا -

مصدر ہے -

[۹۲ : ۵ : ۲۰ : ۱۲]

بَلَد - شہر - جمع - بِلَاد

[۳۵ : ۱۴]

بَلَّغ - وہ پہنچا - بَلَّغ سے ماضی

واحد مذکر غائب -

[۲۲ : ۱۲ : ۱۹ : ۴]

بَلَّغ - تو پہنچا دے - تَبْلِغ

سے امر واحد مذکر حاضر -

[۴۷ : ۵]

بَلَّغًا - وہ دونوں پہنچے -

بُلُوغ سے ماضی متکلم مذکر

[۴۱ : ۱۸]

بَلَّغْتَ - میں پہنچا - بُلُوغ

[۸ : ۱۹]

بَلَّغْتَ - تو پہنچا - بُلُوغ سے

ماضی واحد مذکر حاضر - [۷۶ : ۱۸]
بَلَّغْتَ - تو نے تبلیغ کی - تَبْلِغ
سے ماضی واحد مذکر حاضر -

[۷۷ : ۵]

بَلَّغْنَ - وہ (عورتیں) پہنچیں -

بُلُوغ سے ماضی جمع مؤنث غائبہ

[۲۳۲ : ۲۳۲ : ۲۳۱ : ۲]

بَلَّغْنَا - ہم پہنچے - بُلُوغ سے

ماضی جمع متکلم

[۱۲۸ : ۴]

بَلَّغْنِي - مجھے آ پہنچا - بَلَّغ

صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر

[۴۰ : ۳]

بَلَّغُوا - وہ پہنچے - بُلُوغ

سے ماضی جمع مذکر غائب -

[۴۵ : ۳۲ : ۶ : ۲]

بَلَّوْهُمْ - ہم نے آزمایا -

آزمایا - اس میں ہمد ضمیر

جمع مذکر غائب -

[۱۷ : ۶۷ : ۱۶ : ۷]

بَلَّوْنَا - ہم نے آزمایا -

بَلَّوْ سے ماضی جمع متکلم -

[۱۷ : ۶۸]

بَلَّی - ہاں - کیوں نہیں -

حرف ایجاب - [۱۰۲ : ۸۱ : ۲]

بَلَّيْنَا - اثر کرنے والا -

پہنچنے والا - بلاغت والا -

صفت مشبہ کا صیغہ ہے -

[۷۳ : ۴]

با - میم

بِمَ - کس چیز کے ساتھ کیا چیز ہے۔ ب حرف جر ہے۔ اور ما استفہامیہ ہے۔

[۲۵: ۲۷، ۵۲: ۱۵]

بِمَا - اس چیز سے۔ ب کے بعد ما مصدریہ بھی بن سکتا ہے اور موصولہ بھی۔ [۲: ۲، ۱۰: ۴، ۴: ۴]

بِمَنْ - اس کے ساتھ۔ اس کو۔ ب حرف جار۔ مَنْ مجرور۔

[۱۲۵: ۱۶، ۵۵: ۱۷]

با - ن

بِنَا - ہمارے ساتھ ہم کو۔

ب حرف جر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۳۵: ۲۰، ۵۲: ۹]

بِنَاءٌ - پخت۔ عمارت۔ جو چیز بنائی جائے۔ بناؤ کہلاتی ہے۔

[۶۴: ۴، ۶۲: ۲۲]

بِنَائٍ - عمارت بنانے والا۔

بِنَاءٌ سے مشتق ہے۔

[۳۸: ۳۷، ۳۸: ۳۸]

بِنَاتٍ - بیٹیاں۔ واحد بِنَاتٌ

[۴: ۱۰، ۲۲: ۴، ۴: ۱۰]

بِنَاتُكَ - تیری بیٹیاں۔ بِنَاتٌ

مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

مضاف الیہ۔ [۵۹: ۳۲، ۴۵: ۱۱]

بِنَاتُكُمْ - تمہاری بیٹیاں۔

بِنَاتٌ مضاف، کُم ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۳: ۲]

بِنَاتِي - میری بیٹیاں۔ بِنَاتٌ

مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۴: ۱۱، ۵: ۱۵، ۷: ۱۱]

بَنَانٍ - پوریں۔ انگلیوں کے

سرے۔ واحد بَنَانَةٌ۔

[۱۲: ۸]

بَنَانُهُ - اس کی پوریں۔ بَنَانٌ

مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

مضاف الیہ۔ [۴: ۵۵]

بَنَوْا - انہوں نے بنایا۔ بَنَآؤ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۱۰: ۹]

بَنُوْا اسْرَآءِیْلَ - بنی اسرائیل۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔

[۹: ۱۰]

بَنُوْنَ - بیٹے۔ واحد ابْنٌ

[۴۶: ۱۸]

بَنِي - میرے بیٹو۔ میرے بیٹے۔

تیار کیا۔ اس میں ھا ضمیر واحد
مؤنث غائب ہے۔

[۴۷: ۵۱، ۶۱، ۵۰]

بَنِیْد۔ اُس کے بیٹے بَنی مضاف،
لا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۳۳: ۱۳۲، ۲]

بَنَیْہَا۔ اس کو بنایا۔ بَنَاؤ
سے ماضی۔ ھا ضمیر واحد مؤنث
غائب۔ [۵: ۹۱، ۲۷، ۷۹]

با۔ واؤ

بَوَار۔ ہلاکت۔ تباہی مصدر
ہے۔ [۲۸: ۱۴]

بَوَاکُم۔ اس نے تم کو جگہ
دی۔ تَبَوَّیْتُ سے ماضی واحد
مذکر غائب، کُم ضمیر جمع مذکر
حاضر۔ [۷۲: ۷]

بَوَّأْنَا۔ ہم نے جگہ دی۔
ہم نے ٹھکانہ دیا۔ تَبَوَّیْتُ
سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۶: ۲۲، ۹۳: ۱۰]

بُؤَدَا۔ ہلاک ہونے والے۔
تباہ ہونے والے۔ واحد باریز
[۱۲: ۲۸، ۱۸: ۲۵]

[۶۷: ۱۲، ۱۳۲: ۲]

بُئِی۔ میرے بیٹے۔ میرے پیارے
بیٹے۔ اِبْنُ کی تصغیر ہے۔ بُئِی
مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف
الیہ۔ [۵: ۱۲، ۲۲: ۱۱]

بَنَیْ اَدَمَ۔ آدم علیہ السلام
کے بیٹے۔ بنی مضاف، اَدَمَ
مضاف الیہ۔

[۳۱: ۲۷، ۲۶: ۷]

بَنَیْ اِسْرَآئِیْلَ۔ بنی
اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ
السلام کی اولاد۔

[۸۳: ۴۷، ۴۰: ۲]

بُنَیَّانٌ۔ عمارت۔ دیوار۔
مصدر بمعنی مفعول۔ [۴: ۶۱]
بُنَیَّانٌ۔ اس کی عمارت۔
بُنَیَّان مضاف، لا ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۰۹: ۹]

بُنَیَّانَهُمْ۔ ان کی عمارت۔
بُنَیَّان مضاف، هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۶: ۱۶]

بَنِیْن۔ بیٹے۔ واحد۔ اِبْنُ
[۱۰: ۶، ۱۴: ۳]

بَنِیْنَا۔ ہم نے بنایا۔ ہم نے تیار
کیا۔ بَنَاؤ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۲: ۷۸]

بَنِیْنَاہَا۔ ہم نے اس کو بنایا۔ اس کو

بُورِک۔ اس کو برکت دی گئی۔ وہ
برکت دیا گیا۔ مُبَادَکَةُ
ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۸ : ۲۷]

بَا۔ ہَا

بہ۔ اس کے ساتھ۔ ب حرف
جر ہے، لا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۳۱، ۲۶، ۲۵ : ۲]

بہا۔ اس کے ساتھ۔ اس کو۔ ب
حرف جر، ہا ضمیر واحد مؤنث
غائب۔ [۱۸۸، ۱۳۲، ۹۹ : ۲]

بُہت۔ وہ شدد ہو گیا۔
وہ مبہوت ہو گیا۔ بُہت
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۲۵۸ : ۲]

بُہتَان۔ بہتان۔ سخت جھوٹ۔
جو سننے والوں کو حیران کر دے۔

[۱۶ : ۲۴، ۱۲ : ۶۰]

بَہَجَہ۔ رونق۔ تازگی۔ فرحت
وسرت۔ خوبی۔ [۶۰ : ۲۷]

بہم۔ ان کے ساتھ۔ ان کو۔
ب حرف جر، ہم ضمیر جمع مذکر
غائب۔ [۱۶۶، ۱۵ : ۲]

بہما۔ ان دونوں میں۔ ان دونوں
کے ساتھ۔ ب حرف جر، ہما
ضمیر مثنیٰ مذکر غائب۔

[۱۳۵ : ۲، ۱۵۸ : ۲]

بہن۔ ان عورتوں کے ساتھ۔
ان عورتوں کے بدلہ۔ ب حرف جر،
ہن ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۵۲ : ۳۳، ۲۳ : ۴]

بہینچ۔ بار دلق۔ نفیس۔ ترقہ تازہ۔
[۷۰ : ۵۰، ۵ : ۲۲]

بہیمۃ۔ چوپایہ۔ چرنے والے
جانور۔ جمع بہائیم۔

[۳۴، ۲۸ : ۲۲]

بَا۔ یَا

بی۔ میرے ساتھ۔ مجھ کو۔ ب
حرف جر، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۱۵ : ۵، ۱۸۶ : ۲]

بَیَاثَا۔ رات میں آپڑنا۔
شبخون مارنا۔ مصدر ہے۔

[۹۷ : ۴ : ۷]

بَیَان۔ کھلی بات۔ بیان۔
وضاحت۔ بولنا۔ مصدر ہے۔

[۱۳۸ : ۳]

بَیَانَةُ۔ اس کا بیان کرنا۔ بَیَان

مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۹: ۷۵]

بَيْت - گھر۔ جمع، بُيُوت۔

[۱۵۸: ۱۲۵: ۲]

الْبَيْتِ الْحَرَامِ - خانہ کعبہ۔

محترم گھر۔ حرمت والا گھر۔

حضرت شاہ عبدالقادر صاحب

فرماتے ہیں۔ حرام وہ جگہ جہاں

بند رہنا چاہیے۔ چونکہ خانہ کعبہ

میں آدمی یا جانور کو مارنا۔ درخت

یا گھاس اکھاڑنا منع ہے اس لیے

اسے بیت الحرام کہا گیا ہے۔

بَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ - مکرئی

کا گھر۔ بَيْتُ مضاف،

الْعَنْكَبُوتِ مضاف الیہ۔

الْبَيْتِ الْعَتِيقِ - خانہ کعبہ

بزرگ گھر۔ جو چیز مقام زمانے

یا رتبہ میں مقدم ہو اسے عتیق

کہتے ہیں۔ چونکہ خانہ کعبہ دنیا میں

خدا کا پہلا گھر ہے اللہ تعالیٰ نے

اس کو تباہی اور بربادی سے ہمیشہ

آزاد رکھا اس لیے اسے عتیق کہا گیا۔

الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ - آباد گھر۔

خانہ کعبہ جو حایوں سے آباد رہتا ہے

آسان ہفتم پر کعبہ کے محاذی ایک

گھر جو فرشتوں کی کثرت سے آباد

رہتا ہے۔ [۲: ۵۲]

بَيْتُک - تیرا گھر۔ بَيْتُ مضاف،

کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۳۷: ۱۲: ۵: ۸]

بَيْتِہ - اس کا گھر۔ بَيْتُ

مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب

الیہ۔ [۱۰۰: ۲]

بَيْتُہَا - اس (عورت) کا گھر

بَيْتُ مضاف، ہا ضمیر واحد

مؤنث غائب مضاف الیہ۔

بَيْتِی - میرا گھر۔ بَيْتُ مضاف،

ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۲۶: ۲۲: ۲۵: ۲]

بَنَر - کنواں۔ جمع آبَار۔

بَنْس - بُرا ہے۔

[۱۲۹: ۱۰۲: ۲]

بَنْسَمَا - بُرا ہے جو کچھ۔ بری

ہے وہ چیز۔ مَا بمعنی شے کے

تہیز ہے۔ [۹۳: ۹۰: ۲]

بَيْضٌ - اُٹھ۔ بَيْضَةٌ

واحد۔ [۲۹: ۳۷]

بَيْضٌ - سفید چیزیں۔ مذکر

مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔

بَيَاضٌ سے صفت مشبہ

کا صیغہ جمع ہے۔ واحد مذکر

أَبْيَضٌ، واحد مؤنث بَيْضَاءُ

[۲۷: ۳۵]

بَيْنَكَ تیرے درمیان۔ **بَيْنِ**
مضاف، ک ضمیر واحد مذکر حاضر،
مضاف الیہ۔

[۵ : ۴۱، ۷۸ : ۱۸]

بَيْنَكُمْ۔ تمہارے درمیان۔
بَيْنِ مضاف، ک ضمیر جمع
مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۰۶ : ۵، ۱۸۸ : ۲]

بَيْنَنَا۔ ہمارے درمیان۔ **بَيْنِ**
مضاف، نا ضمیر جمع متکلم، مضاف
الیہ۔ [۲۵ : ۵، ۶۲ : ۳]

بَيْنُوا۔ انھوں نے بیان کیا۔
تَبَيْنِ سے ماضی جمع مذکر غائبہ
[۱۴۰ : ۲]

بَيْنَهُ۔ کھلی دلیلیں۔ واضح
دلیلیں۔

[۷۳ : ۷، ۱۵۷ : ۶]

بَيْنَهُ۔ اس کے درمیان **بَيْنِ**
مضاف، ک ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔

[۷۳ : ۲، ۳۰ : ۳]

بَيْنَهَا۔ اس کے درمیان۔ **بَيْنِ**
مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث
غائب مضاف الیہ۔

[۳۲ : ۵۵، ۳۰ : ۳]

بَيْنَهُمْ۔ ان کے درمیان۔
بَيْنِ مضاف، ہم ضمیر جمع مذکر
غائب مضاف الیہ۔

[۲۱۳ : ۱۸۲، ۱۱۳ : ۲]

بُيُضَاءُ۔ سفید۔ **بِيَاضٍ** سے
صفت مشبہ واحد مؤنث۔

[۱۷۰ : ۲۷، ۲۷ : ۲۰]

بَيْعٍ۔ فروخت، بیچنا۔ مصدر
[۹ : ۶۲، ۲۷ : ۲]

بَيْعٍ۔ عبادت خانے۔ واحد
[۳۰ : ۲۲]

بَيْعَكُمْ۔ تمہارا سودا کرنا۔ تمہارا
لین دین کرنا۔ **بَيْعٍ** مضاف،
ک ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۱۱۱ : ۹]

بَيْنِ۔ درمیان۔ بیچ۔ دو
چیزوں کے درمیان اور بیچ
کو کہتے ہیں۔

[۹۷ : ۶۸، ۲ : ۲]

بَيْنِ۔ ظاہر۔ کھلی۔ **بَيَانٍ**
سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

[۱۵ : ۱۸]

بَيَّنَّا۔ ہم نے بیان کر دیا۔ ہم
نے واضح کر دیا۔ **تَبَيْنِ** سے
ماضی جمع متکلم۔

[۱۱۸ : ۳، ۱۱۸ : ۲]

بَيِّنَاتٍ۔ دلیلیں۔ روشن
دلیلیں۔ معجزات۔ واحد
بَيِّنَةٍ۔

[۱۵۹ : ۹۲، ۸۷ : ۲]

بَيَّنَّ۔ ہم نے اس کو بیان کیا۔
تَبَيَّنَّا ماضی جمع متکلم، ک ضمیر
واحد مذکر غائب۔ [۱۵۹ : ۲]

بَيْنَهُمَا - ان دونوں کے درمیان
بَيْنَ مضاف، ہما ضمیر مثنیٰ
مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۲۸، ۳۵۰، ۴]

بَيْنَهُنَّ - ان عورتوں کے درمیان
بَيْنَ مضاف، هن ضمیر جمع
مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۱۲۰، ۶۵]

بَيْنِي - میرے درمیان۔

بَيْنَ مضاف، ی ضمیر
واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۵۸، ۱۹۰، ۶]

بُيُوتٌ - گھر۔ جمع اس کی واحد
بَيْتٌ۔ [۳۶، ۲۴]

بُيُوتُكُمْ - تمہارا گھر۔ بُيُوتٌ
مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

[۱۵۲، ۴۹، ۳]

بُيُوتِكُنَّ - تمہارے (عورتوں کے)
گھر۔ بُيُوتٌ مضاف، كُنَّ
ضمیر جمع مؤنث حاضر مضاف الیہ۔

[۳۴، ۳۳، ۳۳]

بُيُوتَنَا - ہمارے گھر۔ بُيُوتٌ
مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف
الیہ۔ [۱۳، ۳۳]

بُيُوتَهُمْ - ان کے گھر۔
بُيُوتٌ مضاف، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۱، ۵۹]

بُيُوتِهِنَّ - ان (عورتوں کے)

گھر۔ بُيُوتٌ مضاف، هُنَّ
ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف
الیہ۔ [۱۰، ۶۵]

بَيْتِي - سخت۔ بَاسٌ
اور بَؤْسٌ سے صفت مشبہ
کا صیغہ ہے۔ [۱۶۵، ۷]

ت

ت - قسم ہے۔ (حرف جر ہے)

اس کے معنی قسم کے، میں۔ یہ صرف
اللہ کے لیے مخصوص ہے۔ جیسے

مَّا لِلَّهِ - (قسم ہے اللہ کی)

جب یہ فعل مستقبل کے شروع میں
آتی ہے تو تانیث پر دلالت کرتی

ہے۔ اور حالت وقف میں "ما"

بن جاتی ہے۔ فعل ماضی کے آخر

میں جب اس پر پیش ہوتا ہے

تو ضمیر واحد متکلم کے لیے آتی ہے

اور جب زبر ہوتا ہے تو واحد مذکر

کے لیے مخاطب کی ضمیر ہوتی ہے۔

جیسے اَنْعَمْتَ اور جب زیر

ہوتا ہے تو واحد مؤنث حاضر کی

ضمیر کے لیے آتی ہے جیسے جِئْتَ۔

تَابَ - الْف

تَابَ - اس نے توبہ کی۔ وہ گناہ سے باز آیا۔ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۵۴:۳۷، ۲]

تَابَا - ان دونوں نے توبہ کی۔ وہ دونوں باز آ گئے۔ تَوْبَةٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔

[۱۶:۴]

تَابِعَ - پیروی کرنے والا۔ تَبَعَ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۴۵:۲]

تَابِعِينَ - ساتھ بہنے والے۔

پیروی کرنے والے۔ واحد تابع تابعین سے وہ لوگ مراد ہیں جو گھر میں بچا کچھا کھانے کو پیچھے ہو لیں۔ اگرچہ مرد ہوں۔ مگر عورتوں سے کچھ غرض مطلب نہ رکھیں۔ جیسے خواجہ سرا یا کوئی بدھابھوس وغیرہ۔

[۳۱:۲۲]

تَابُوا - انھوں نے توبہ کی۔

تَوْبَةٌ سے جمع مذکر غائب۔

[۸۹:۳، ۱۶۰:۲]

تَابُوا - صندوق۔ [۳۹:۲۰]

تَابُوا - وہ انکار کرتی ہے۔

اباء سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۸:۹]

تَابُوا - وہ (جماعت) آئے۔

ایشان سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۱۰۲:۴]

تَاثُونًا - تم ہمارے پاس

آتے ہو۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم

آتے ہو۔ [۲۸:۳۷]

تَاوُونًا - تم میرے پاس لاؤ۔

گئے۔ اس میں ی ضمیر واحد متکلم

ہے۔ [۶۰:۱۲]

تَاتَهُ - تو ان کے پاس

لاتا ہے۔ ایشان سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔ اس کے ساتھ لہ

کے آنے سے ی گمر جاتی ہے۔ ہم

ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۰:۳، ۷]

تَاتِي - تو لے آوے۔

ایشان سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۹۲:۱۷]

تَاتِي - وہ آئے گی۔ ایشان

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۰:۴۲، ۱۱۱:۱۶]

تَاتِيكُمْ - وہ تمہارے پاس آتی

ہے۔ وہ تمہارے پاس آئے گی۔

تَاتِي - مضارع واحد مؤنث

غائب، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۵۰:۴، ۱۸۷:۷] تَأْتِيْنَا - تو ہمارے پاس آئے۔

تو ہمارے پاس لے آئے۔ تَأْتِيْنَا
مضارع واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۷: ۱۵]

تَأْتِيْنَاكُمْ - وہ تمہارے پاس ضرور آئے گی۔ تَأْتِيْنَاكُمْ مضارع واحد مؤنث غائب، ناؤن تاکید، کم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۳۴: ۳] تَأْتِيْهِمْ - تو ان کے پاس آتے۔ تو ان کے پاس آئے گا۔ تَأْتِيْهِمْ مضارع واحد مذکر حاضر، هم ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۵: ۶]

تَأْتِيْهِمْ - وہ ان کے پاس آتی ہے۔ وہ ان کے پاس آئے گی۔ تَأْتِيْهِمْ مضارع واحد مؤنث غائب، هم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۰۷: ۱۲، ۱۵۸: ۶] تَأْتِيْهِمْ - گنہگاری۔ گناہ میں ڈالنا۔ گناہ کی باتیں۔ مصدر ہے۔ [۲۳: ۵۲]

تَأْخِرُنِيْ - تو میری نوکری کرے گا۔ تو میری ضروری کام کرے گا۔ أَجُرُّ سے مضارع واحد مذکر حاضر، نا و قایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۷: ۲۸]

تَأْخِذُ - تو پکڑے۔ أَخْذُ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۹۴: ۲۰] تَأْخِذُكُمْ - تم کو پکڑے۔ أَخْذُ سے مضارع واحد مؤنث غائب، کم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۲: ۲۲] تَأْخِذُوا - تم لے لو۔ أَخْذُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۰: ۴، ۲۲۹: ۲] تَأْخِذُونَهُ - تم اس کو لیتے ہو۔ تم اس کو لو گے۔ أَخْذُ سے مضارع جمع مذکر حاضر، کم ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۱: ۲۰، ۲۰: ۴] تَأْخِذُونَهَا - تم اس کو لو گے۔ اس میں ہا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔ [۲۰: ۴۸] تَأْخِذُكَ - وہ اس کو پکڑتی ہے۔ وہ اس کو آ لیتی ہے۔

تَأْخِذُ مضارع واحد مؤنث غائب، کم ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۵۵: ۲] تَأْخِذْهُمْ - وہ ان کو آ پکڑے گا۔ وہ ان کو آ لے گی۔ اس میں هم ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۹: ۳۶]

تَأْخِرَ - وہ پیچھے رہے گا۔ وہ پیچھے ہوا۔ تَأْخِرَ سے ماضی واحد

مضارع واحد مؤنث غائب۔
 [۴۱، ۳۶، ۱۲]
 تَاكُلُوا۔ تم کھاؤ۔ تم کھا جاؤ۔
 أَكُلْ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
 [۱۳۰، ۳، ۱۸۸، ۲]
 تَاكُلُونَ۔ تم کھاتے ہو۔ تم
 کھاؤ گے۔ أَكُلْ سے مضارع
 جمع مذکر حاضر۔

تَاكُلُوهُنَّ۔ تم اس کو کھاتے
 رہو۔ اس میں ھا ضمیر واحد
 مؤنث غائب۔ [۴، ۲]
 تَاكُلُهُنَّ۔ وہ اس کو کھائے۔
 وہ اس کو کھانے لگے۔ تَاكُلُو
 مضارع واحد مؤنث غائب،
 ھا ضمیر واحد مذکر غائب۔
 [۱۸۳، ۳]

تَاَلَمُونَ۔ تم درد مند
 ہو تھے ہو۔ تم تکلیف پاتے
 ہو۔ مضارع کا صیغہ جمع مذکر
 حاضر۔ [۱۰۲، ۲]

تَالِيَاتٍ۔ تلاوت کرنے
 والیاں۔ پیڑھنے والیاں۔
 تَالِيَاتٌ سے اسم فاعل جمع
 مؤنث۔ [۳، ۳۷]
 تَاَمُرُكَ۔ وہ تجھے حکم دیتی
 ہے۔ اَمُرٌ سے مضارع واحد
 مؤنث غائب، ھ ضمیر واحد
 مذکر حاضر۔ [۸۷، ۱۱]

تَاَذَنَ۔ [۲۰۳، ۲]
 تَاَذَنَ۔ اس نے سنا دیا۔ اس
 نے بکار دیا۔ اس نے خبر سہری۔
 تَاَذَنَ سے ماضی واحد مذکر
 غائب۔ [۷، ۱۴، ۱۶، ۷]
 تَاَذَنُكُ۔ چھوڑنے والا۔ تَرْكُ
 سے اسم فاعل واحد مذکر۔

تَاَرِكُوْا۔ چھوڑنے والے۔
 تَاَرِكٌ واحد۔ [۳۶، ۳۷]
 تَاَرِكِي۔ چھوڑنے والے۔
 تَاَرِكٌ واحد۔ [۵۳، ۱۱]
 تَاَرَكْتُ۔ مرتبہ۔ دفعہ۔ باری
 باری۔ [۵۵، ۲، ۲۶۹، ۱۷]
 تَاَسَّسَ۔ تو غم کھاتا ہے۔ تو
 غم کھائے گا۔ اَسَّسَ سے مضارع
 واحد مذکر حاضر۔

تَاَسِرُونَ۔ [۴۸، ۲۶، ۵]
 تَاَسِرُونَ۔ تم قید کرتے
 ہو۔ تم اسیر کرتے ہو۔ اَسَّرُ
 سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَاَسَوْا۔ [۲۶، ۳۳]
 تَاَسَوْا۔ تم غم کھاؤ۔ اَسَى
 سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَاَفَكْنَا۔ تو ہم کو پھیر دے
 [۲۳، ۵۷]
 تَاَكَلُوا۔ وہ کھائے۔ وہ کھاتی
 ہے۔ وہ کھائیگی۔ اَكَلٌ سے

تَا مَرُّنَا - تو ہم کو حکم دیتا ہے
اُمُر سے مضارع واحد مذکر
حاضر، ناضیہ جمع متکلم۔

[۶۰ : ۲۵]

تَا مَرُّوْنَ - تم حکم دیتے ہو۔
تم حکم کرتے ہو۔ اُمُر سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۱۰ : ۳، ۴۴ : ۲]

تَا مَرُّوْنِی - تم مجھ کو حکم دیتے
ہو۔ اس میں ی ضمیر واحد متکلم
ہے۔ [۶۴ : ۳۹]

تَا مَرُّوْهُم - وہ ان کو
حکم دیتی ہے۔ تَا مَرُّ مضارع
واحد مؤنث غائب، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۳۲ : ۵۲]

تَا مَرُّوْنِی - تو حکم دیتی ہے۔
اُمُر سے مضارع واحد مؤنث
حاضر۔ [۳۳ : ۲۷]

تَا مَرُّنَا - تو ہم کو امین بنا لے
اَمَانۃ سے مضارع واحد
مذکر حاضر۔ ناضیہ جمع متکلم۔

[۱۱ : ۱۲]

تَا مَرُّنہ - تو اس کے پاس
امانت رکھتا ہے۔ تو اس کو
امین بنائے۔ اس میں ک ضمیر
واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۳]

تَا وِیْل - تعبیر بتانی۔ بیان
حقیقت۔ درست معنی بتانا۔

مصدر ہے۔ [۸۲ : ۱۸، ۱۰۰ : ۱۲]
تَا وِیْلہ - اس کی حقیقت۔
اس کی تعبیر۔ تَا وِیْل مضاف
ک ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۵۳ : ۷، ۷۳ : ۱۳]

تَا یَّیَات - توبہ کرنے والیاں۔
باز آنے والیاں۔ واحد۔ تَا یَّیۃ
تو بہ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

[۵۱ : ۶۶]

تَا یَّیُوْنَ - باز آنے والے۔
توبہ کرنے والے۔ تَوْبۃ
سے اسم فاعل جمع مذکر۔

[۱۱۲ : ۹]

تَا - بَا

تُب - تو معاف کر۔ تو توبہ
قبول کر۔ تو بہ سے امر واحد
مذکر حاضر۔ [۱۲۸ : ۲۲]

تَت - وہ ہلاک ہوا۔ وہ ٹوٹ
خسٹا۔ تَب سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۱ : ۱۱۱]

تَبَاب - ہلاکت۔ سدا۔
خسارے میں رہنا۔ مصدر ہے
[۴۰ : ۳۷]

تَبَاۓ - ہلاکت کھانا۔ ہلاکت۔

مصدر ہے۔ [۲۸ : ۷۱]
تَبَارَكَ - وہ بہت برکت والا
ہے۔ بابرکت ہوا۔ تَبَارَكَ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۴ : ۲۳، ۵۴ : ۷]
تَبَاشِرُوْهُنَّ - تم ان
(عورتوں) سے ملتے ہو۔
مُبَاشِرَت سے مضارع جمع
مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مذکر
غائب۔ [۱۸۲ : ۲]

تَبَايَعْتُمْ - تم نے سودا کیا۔
تم نے خرید و فروخت کی۔
تَبَايَع سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲۸۲ : ۲]
تَبَيَّنَ - میں نے توبہ کی۔ میں
باز آیا۔ تَوَبَّت سے ماضی
واحد متکلم۔

[۱۴۳ : ۷، ۱۸ : ۲]
تَبَيَّنَ - وہ ہلاک ہوئی۔
وہ لوٹ گئی۔ وہ خسارے
میں رہی۔ تَبَّاب سے ماضی
واحد مؤنث غائب۔

[۱ : ۱۱]
تَبْتَغُوا - تم چاہتے ہو۔ تم
تلاش کرتے ہو۔ اَبْتَغَاء
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۲ : ۲، ۱۹۸ : ۲]
تَبْتَغُونَ - تم چاہتے ہو۔ تم
تلاش کرتے ہو۔ اَبْتَغَاء سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۹۴ : ۴]
تَبْتَغُوا - تو چاہتا ہے۔
تو تلاش کرتا۔ اَبْتَغَاء سے
مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۳۵ : ۶]
تَبَتَّلَ - نوکٹ جا۔ منقطع
ہو جا۔ تَبَتَّل سے امر واحد
مذکر حاضر۔ [۸ : ۷۳]

تَبْتُمُ - تم نے توبہ کی۔ تم
باز آ گئے۔ تَوَبَّت سے ماضی
جمع مذکر حاضر۔

[۳ : ۹، ۲۷۹ : ۲]
تَبَتَّسَ - تو غم کھائے۔
تو غمگین ہوئے۔ اَبْتَتَّسَ
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۶۹ : ۱۲، ۳۶ : ۱۱]
تَبَتَّلَا - سب سے الگ ہونا۔
منقطع ہو جانا۔ سب سے کٹ
جانا مصدر ہے۔ [۸ : ۷۳]

تَبَخَّسُوا - تم کم دینے لگو۔
تم گھٹاتے رہو۔ اَبْتَخَسَ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۸۵ : ۱۱، ۸۵ : ۷]
تَبَخَّلُوا - تم بخل کرنے لگو۔
تم کنبوسہی کرو گے۔ اَبْتَخَلَّ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴۷ : ۴۷]
تَبَدَّ - وہ ظاہر کی جائے۔ اِمْدَاء

تَبَدَّلَ

۱۵۶

تَبَدَّلَ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۰۱ : ۵]

تَبَدَّلَ۔ وہ بدلی جائے گی۔

تَبَدَّلَ سے مضارع جمع ہوں

واحد مؤنث۔ [۲۸ : ۱۲]

تَبَدَّلَ۔ تو بدلے۔ تَبَدَّلَ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۵۲ : ۲۲]

تَبَدَّلَ۔ تم ظاہر کرو۔ اَبَدَّ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۸ : ۲۱]

تَبَدُّونَ۔ تم ظاہر کرتے ہو۔

تم ظاہر کرو گے۔ اَبَدُّوْا

مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَبَدُّوْهَا۔ تم اس کو ظاہر کرتے

ہو۔ اس میں ہا ضمیر و حدوث

غائب۔ [۹۱ : ۶]

تَبَدُّوْكَ۔ تم اس کو ظاہر کرو گے۔

اس میں ک ضمیر و حد مذکر غائب

ہے۔ [۲۹ : ۳]

تَبَدُّوْیَ۔ وہ ظاہر کر دیتی

اَبَدَّوْیَ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۱۰ : ۲۸]

تَبَدَّلَ۔ بدنا۔ تبدیلی۔

بدلنا و الناء مصدر ہے۔

[۶۲ : ۱۰]

تَبَدَّرَ۔ تو بے جا خرچ کرے۔

تَبَدَّرَ سے مضارع واحد مذکر

حاضر۔ اس سے پہلے لانا فیہ مجر

[۲۴ : ۱۷]

تَبَدَّرَ۔ بیجا خرچ کرنا۔

مصدر ہے۔ [۲۴ : ۱۷]

تَبَدَّرَ۔ وہ بیزار ہوا۔ اس نے

بیزاری ظاہر کی۔ تَبَدَّرَ سے

ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۶۶ : ۲]

تَبَدَّرَ۔ ہم بیزار ہو گے۔

ہم نے بیزاری کا اظہار کیا۔ تَبَدَّرَ

سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۳ : ۲۸]

تَبَدَّرَجَ۔ بناؤ سنگھار کرنا۔

نمائش کرنا۔ خود نمائی کرنا۔

بروزن تفعل مصدر۔

[۳۳ : ۲۲]

تَبَرَّجَ۔ یہ کہ تم بناؤ سنگھار

کرنے لگو۔ تم دکھان پکرو۔

تَبَرَّجَ سے مضارع جمع مؤنث

حاضر۔ [۳۳ : ۲۲]

تَبَرَّجْنَا۔ ہم نے ہلک کیا۔

تَبَرَّجْنَا سے ماضی جمع متکلم۔

[۳۹ : ۲۵]

تَبَرَّجُوا۔ وہ بیزار ہوئے۔

تَبَرَّجُوا سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۱۶۷ : ۲]

تَبَرَّجُوا۔ تم نیکی کرتے ہو۔ تم

نیکی کرو گے۔ تَبَرَّجُوا سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۲۲ : ۲]

تَبَيَّنُواهُمْ - تم ان سے نیکی

کرتے رہو۔ تم ان کے ساتھ

احسان کرتے رہو۔ اس میں

ہم ضمیر جمع مذکر نائب۔

[۸:۶۰]

تَبَرَّأْتُ - تو تندرست

کرتا ہے۔ اَبْرَأْتُ سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۱۰:۵]

تَبَسُّطَهَا - تو اس کو کھولے۔ تو

اس کو کشادہ کرے۔ بَسُّطٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ کھا

ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲۹:۱۷]

تَبَسَّلَ - وہ گرفتار ہو جائے۔

وہ ہلاکت کے پردے میں جاوے۔

بَسَّلَ سے مضارع مجہول واحد

مؤنث غائب۔ [۷۰:۶]

تَبَسَّمَ - وہ مسکرایا۔ تَبَسُّمٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۹:۲۷]

تَبَشَّرَ - یہ کہ تو بشارت دے

تو خوشخبری سنائے۔

تَبَشَّرَ سے مضارع واحد مذکر

حاضر۔ [۹۷:۱۹]

تَبَشَّرُونَ - تم خوشخبری

سناتے ہو۔ تم بشارت دیتے ہو۔

تَبَشَّرَ سے مضارع جمع مذکر حاضر

[۵۴:۱۵]

تَبَصَّرَ - تو دیکھے گا۔ اِبْصَارٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۵:۶۸]

تَبَصَّرُونَ - تم دیکھتے ہو۔

اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۷۲:۲۸، ۵۴:۲۷]

تَبَصَّرَةً - دکھلانا۔ سمجھانا

مسدود۔ [۸:۵۰]

تَبْطُلُوا - تم باطل کرو۔ تم

مضارع جمع مذکر حاضر۔

مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۳:۲۷، ۲۶:۲۷]

تَبَعَ - اس نے پیروی کی۔

تَبَعَ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۷۳:۳، ۳۸:۲]

تَبَّعَ - تبع۔ شاہانِ یمن کا

نقب۔

[۱۲:۵، ۳۷:۲۷]

تَبَعًا - تابع۔ پیروی کرنے

والے۔ تابع واحد۔

[۴۷:۲۱، ۴۰:۲۷]

تَبَعْتَنِي - تم ضرور اٹھائے

جاؤ گے۔ بَعْتُ سے مضارع

بانون تاکید کا صیغہ جمع مذکر

حاضر۔ [۷:۶۴]

تَبَعْتُونَ - تم اٹھائے

جاؤ گے۔ بَعْتُ سے مضارع

مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۲۳:۱۵]

تَبِعَكَ - اس نے تیری پیروی کی۔

تَبِعَ فعل ماضی، لک ضمیر واحد

مذکر حاضر [۱۸: ۱۷-۶۳]

تَبِعْنِي - اس نے میری پیروی

کی۔ اُس میں ن و نایہ، ی ضمیر

واحد متکلم [۱۲: ۳۶]

تَبِعُوا - انھوں نے پیروی کی۔

تَبِعَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲: ۱۲۵]

تَبِعَ - تو چلے۔ تو خواہش کرے۔

بَغْنِي - سے مضارع واحد مذکر

حاضر [۲۸: ۷۷]

تَبِعُوا - کہ تم تلاش کرنے لگو۔

تم چاہو۔ بَغْنِي سے مضارع

جمع مذکر حاضر [۴: ۳۴]

تَبِعُونَهَا - تم اس کو چاہتے ہو۔

بَغْنِي سے مضارع جمع مذکر حاضر،

ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۳: ۹۹، ۷: ۸۷]

تَبِعْنِي - وہ سرکشی کرتی ہے۔

بَغْنِي سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۹: ۴۹]

تَبْقَى - وہ باقی چھوڑتا ہے۔

اَبْقَا سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۷: ۲۸]

تَبْكُون - تم روتے ہو۔ بُكَاؤ

سے مضارع جمع مذکر حاضر [۳: ۶۰]

تَبْلُغ - تو پہنچتا ہے۔

بُلُوْغ سے مضارع واحد مذکر

حاضر [۱۷: ۳۷]

تَبْلُغُوا - کہ تم پہنچو۔ تم پہنچتے

ہو۔ بُلُوْغ سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔

[۲۲: ۲۰، ۵: ۴۷]

تَبْلُوا - وہ آزمائے گی۔ بَلَاؤ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۰: ۳۰]

تَبْلُونَ - تم ضرور آزمائے جاؤ

گے۔ بَلَاؤ سے مضارع مجہول

بالون تَقْلِيل جمع مذکر حاضر۔

[۳: ۱۸۶]

تُبْلِي - وہ آزمائی جائے گی۔ اس

کا امتحان لیا جائے گا۔ بَلَاؤ

سے مضارع مجہول واحد مؤنث

غائب۔ [۸۶: ۹۱]

تَبْنُونَ - تم بناتے ہو۔ تم تعمیر

کرتے ہو۔ بَنَاؤ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۲۶: ۱۲۸]

تَبَوُّؤ - تو پھر جاوے۔ تو لوٹے

تو حاصل کرے۔ بَوُّؤ سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔ [۵: ۲۹]

تَبَوُّؤ - تم دونوں ٹھہراؤ۔ تم

دونوں جگہ تیار کرو۔ تَبَوُّؤ

سے مضارع مثنیٰ حاضر۔

[۱۰: ۸۷]

تَبُوْر - وہ ہلاک ہوگی۔ وہ میٹے

گی۔ بَوَار سے مضارع واحد مؤنث

ہو گیا۔ تَبَيَّنَ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۲۵۹: ۱۰۹، ۲]

تَبَيَّنَتْ۔ اس عورت نے
جانا۔ وہ ظاہر ہو گئی۔ تَبَيَّنَ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۲: ۳۴]

تَبَيَّنَتْ۔ تم ضرور بیان کرو
گے۔ اصل لفظ تَبَيَّنَتْ
ہے۔ تَبَيَّنَ سے مضارع جمع

مذکر حاضر بالام تاکید۔ [۱۸۷: ۳]

تَبَيَّنُوا۔ تم تحقیق کر لو۔ تم
سکھو لو۔ تَبَيَّنَ سے امر جمع
مذکر حاضر۔ [۴: ۲۹، ۹۴، ۴]

غائب۔ [۲۹: ۳۵]

تَبَوُّؤُا۔ انہوں نے جگہ لی۔
انہوں نے ٹھکانہ بنایا۔ تَبَوُّؤُ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۹: ۵۹]

تَبَوُّوْا۔ تو جگہ دیتا ہے۔ تو
ٹھکانہ دیتا ہے۔ تَبَوُّوْا
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۲۱: ۳]

تَبَيَّنْتُمْ۔ وہ ان کے ہوش
اکھو دے گی۔ وہ ان کو بھونچکا
کر دے گی۔ تَبَيَّنَ سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔ هُوَ ضمیر
جمع مذکر غائب۔ [۴۰: ۲۱]

تَبَيَّنَاتًا۔ بیان۔ پوری تفصیل۔
پوری وضاحت۔ مصدر ہے۔

[۸۹: ۱۶]

تَبَيَّنَ۔ وہ خراب ہو گی۔ وہ
تباہ ہو گی۔ وہ ہلاک ہو گی۔ تَبَيَّنَ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۳۵: ۱۸]

تَبَيَّضَ۔ وہ سفید ہو گی۔ وہ
درخشاں ہو گی۔ اَبْيَضًا سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۰۶: ۳]

تَبِعَا۔ پیچھا کرنے والا۔ دعویٰ
کرنے والا۔ مددگار۔ تَبِعَ
سے صفت مشبہ۔ [۶۹: ۱۷]

تَبَيَّنَ۔ وہ کھل گیا۔ وہ ظاہر

ت - تا

تَبَدَّلُوا۔ تم بدلو۔ تم بدل ڈالو۔
تَبَدَّلَ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲: ۴]

تَبَّعَ۔ کہ تو اتباع کرے۔
تو پیروی کرے۔ اتَّبَعَ سے
مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۹: ۲۸، ۵]

تَبَّعِنِ۔ کہ تو میری پیروی کرے۔

اِتَّخَذَ مِنْ مَضَارِعِ جَمْعِ مَذْكُورٍ حَاضِرٍ
[۱۸۰:۳]

تَتَّخِذُ - تو بناتا ہے۔ تو اختیار

کرتا ہے۔ اِتَّخَذَ مِنْ مَضَارِعِ
وَاحِدٍ مَذْكُورٍ حَاضِرٍ - [۷۲:۶]

تَتَّخِذُنَا - تو ہم کو بناتا ہے۔

اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔
[۶۷:۱۲]

تَتَّخِذُونَ - تم بناتے ہو۔

تم پکڑتے ہو۔ اِتَّخَذَ مِنْ
مَضَارِعِ جَمْعِ مَذْكُورٍ حَاضِرٍ

[۷۷:۱۶، ۷۷:۱۷]

تَتَّخِذُونَهَا - تم اس کو بناتے

ہو۔ تم اس کو پکڑتے ہو۔ اس

میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۵۰:۱۸]

تَتَذَكَّرُونَ - تم نصیحت

پکڑتے ہو۔ تم دھیان کرتے ہو۔

تم دھیان کرو گے۔ تَذَكَّرَ مِنْ
مَضَارِعِ جَمْعِ مَذْكُورٍ حَاضِرٍ

[۸۰:۶]

تَتَرَا - پے درپے۔ مسلسل۔

یکے بعد دیگرے۔ اس میں الف

تانیث کہے۔ [۲۲:۲۳]

تَتْرَكُوا - تم چھوڑے جاؤ۔

تمہیں چھوڑ دیا جائے۔ تَرَكَ
مِنْ مَضَارِعِ جَمْعِ مَذْكُورٍ حَاضِرٍ

[۱۶:۹]

تَتْرَكُهُ - تو اس کو چھوڑے۔

تَتَّبِعْ - صیغہ مضارع، ان ذرایع،
ی ضمیر واحد متکلم۔ [۹۳:۲۰]

تَتَّبِعْنَ - کہ تم دونوں پیروی

کرو۔ اِتَّبَعَ مِنْ مَضَارِعِ بَالُونَ

ثَقِيلَةٍ - مثنیٰ مذکر حاضر۔ [۸۹:۱۰]

تَتَّبِعُوا - کہ تم پیروی کرو۔

اِتَّبَعَ مِنْ مَضَارِعِ جَمْعِ مَذْكُورٍ

حَاضِرٍ - [۲۰۸:۲، ۱۶۸:۲]

تَتَّبِعُونَ - تم پیروی کرتے

ہو۔ تم پیروی کر رہے ہو۔ اِتَّبَعَ

مِنْ مَضَارِعِ جَمْعِ مَذْكُورٍ حَاضِرٍ

[۴۷:۱۷، ۴۸:۱۷]

تَتَّبِعُونَا - تم ہماری پیروی کرو

گے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔

[۱۵:۲۸]

تَتَّبِعُهَا - وہ اس کے پیچھے پیچھے

لگی آئے گی۔ تَبَعَ مِنْ مَضَارِعِ

وَاحِدٍ مَوْثُوثٍ غَائِبٍ، هَا ضَمِيرُ وَاحِدٍ

مَوْثُوثٍ غَائِبٍ - [۷:۷۹]

تَتَّبِيبٌ - ہلک کرنا۔ تباہ کرنا۔

بیشہ گھٹنے اور نقصان میں رہنا۔

مصدر ہے۔ [۱۰:۱۱]

تَتَّبِيرًا - ہلک کرنا۔ ویران کرنا۔

مصدر ہے۔ [۷:۱۷]

تَتَجَاوَى - وہ دور ہوتی

ہے۔ وہ الگ رہتی ہے۔ تَجَاوَى

مِنْ مَضَارِعِ وَاحِدٍ مَوْثُوثٍ غَائِبٍ۔

[۱۶:۳۲]

تَتَّخِذُوا - یہ کہ تم بناؤ۔ تم پکڑو۔

تُرْكُ سے مضارع واحد مذکر حاضر
کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۴۶: ۷]

تَتَفَرَّقُوا۔ کہ تم متفرق ہونے
لگو۔ تم جدا ہو۔ تَفَرَّقُ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۳: ۴۲]

تَتَفَكَّرُوا۔ کہ تم فکر کرو۔ تم
فکر کرو۔ تَفَكَّرُ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۴۶: ۲۴]

تَتَفَكَّرُونَ۔ کہ تم فکر کرو۔
تم غور کرو تَفَكَّرُ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۲۶: ۱۹: ۲]

تَتَقَلَّبُ۔ وہ پھر جاتی ہے۔
وہ پلٹتی ہے۔ وہ پھر جائے گی۔

تَقَلَّبُ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۳۷: ۲۴]

تَتَّقُوا۔ کہ تم بچتے رہو۔ تم
پرہیز گزار ہو۔ اتَّقُوا سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۲۰: ۲۸: ۳]

تَتَّقُونَ۔ تم ڈرتے ہو۔ تم
بچتے ہو۔ تم بچو گے۔ اتَّقُوا

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴۳: ۲۱: ۲]

تَتَكَبَّرُ۔ کہ تو تجر کرے۔ تَكْبَرُ
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۳: ۷]

تَتَلَقَّوْا۔ وہ ان سے ملاقات
کرے گی۔ وہ (فرشتوں کی جماعت)

ان کو لینے آئے گی۔ تَلَقَّى سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۰۴: ۲۱]

تَتَلَوُا۔ وہ (جماعت نبیائین)
پڑھتی ہے۔ تَلَاوَةً سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۱۰۲: ۲]

تَتَلَوُا۔ تو پڑھنا۔ تو پڑھتا ہے۔
تَلَاوَةً سے۔ مضارع واحد مذکر

حاضر۔ [۳۵: ۲۸: ۱۰]

تَتَلَوْنَ۔ تم پڑھتے ہو۔ تم
تلاوت کرتے ہو۔ تَلَاوَةً

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴۴: ۲]

تُتَلَى۔ وہ پڑھی جاتی ہے۔
اس کی تلاوت کی جاتی ہے۔

تَلَاوَةً سے مضارع مجہول

واحد مؤنث غائب۔

[۳۱: ۸: ۱۰: ۳]

تَتَمَارَى۔ تو جھگڑا کرتا ہے۔
تو جھٹلائے گا۔ تَمَارَى سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۵۵: ۵۳]

تَتَمَنَّى۔ کہ تم تمنا کرو۔ تم
آرزو کرو۔ تَمَنَّى سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۳۲: ۴]

تَتَنَاجَوُا۔ تم کا نا پھوسا کرو۔
تم سرگوشی کرو۔ تَنَاجَوْا

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۹: ۵۸]

تَنْزَلُ

۱۹۲

تَجَادُلُونِي

تَثَقَّفْتَهُمْ [۹۲: ۲]
 پائے۔ ثَقَّفَ سے مضارع
 واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع
 مذکر غائب۔ [۵۷: ۸]
 تَثِيرٌ۔ وہ جو تپتی ہے۔ وہ
 ابھارتی ہے۔ اِسْتَرَا سے
 واحد مؤنث غائب۔ [۴۸: ۳۰، ۷۱: ۲]

تا۔ جیم

تُجَادِلُ۔ وہ جھگڑاتی ہے۔
 تُجَادِلُكَ سے مضارع واحد
 مؤنث غائب۔ [۱۱۱: ۱۶]
 تَجَادِلُكَ۔ وہ تجھ سے جھگڑتی
 ہے۔ تَجَادِلُ مضارع واحد
 مؤنث غائب، لُ ضمیر واحد
 مذکر حاضر۔ [۱: ۵۸]
 تُجَادِلُوا۔ کہ تم جھگڑو۔ مُجَادَلَةٌ
 سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
 [۴۶: ۲۹]
 تُجَادِلُونِي۔ تم مجھ سے جھگڑا
 کرتے ہو۔ مُجَادَلَةٌ سے مضارع
 جمع مذکر حاضر، اِن وقایہ، ہی ضمیر واحد

تَنْزَلُ۔ وہ (نفرستوں کی
 جماعت) اترتی ہے۔ تَنْزَلُ
 سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

تُثَوِّبَا۔ تم دونوں توبہ کراتی
 ہو۔ تم دونوں باز آ جاؤ۔ ثَوَّبٌ
 سے مضارع مثنی مؤنث حاضر۔

تَتَوَفَّاهُمْ [۴: ۶۶]
 وہ (نفرستوں
 کی جماعت) ان کو قبض کرتی ہے۔
 وہ ان کی جان لیتی ہے۔ تَوَفَّى
 سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
 هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

تَتَوَلَّوْا۔ تم پھرو گے۔ تَوَلَّى
 سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
 [۵۲: ۱۱]

تا۔ ش

تَثْبِيْتًا۔ ثابت کبرنا۔ ثابت
 رکھنا۔ مصدر۔

تَثْرِيْبٌ۔ سرزنش۔ الزام
 گناہ پر دانا۔ مصدر۔

[۷۱ : ۷]

تِجَارَةٌ تَكْمَلُ - تجارت - سوداگری بمصلحت

[۲۹ : ۴ ، ۲۸۲ : ۲]

تِجَارَتُهُمْ - ان کی سوداگری -
تِجَارَةٌ مضاف ، هُمْ ضمیر جمع
نذکر غائب مضاف الیه -

[۱۶ : ۲]

تَجَاهِدُونَ - تم جہاد کرتے ہو -
تُجَاهِدُکُمْ سے مضارع جمع مذکر

[۱۱ : ۶]

تَجْتَنِبُونَ - تم بچو گے تم بچتے
رہو گے - اجْتَنَبْتُ سے مضارع

[۳۱ : ۴]

تَجِدُ - تو پائے ، تو پانا وجود
سے مضارع واحد مؤنث غائب -

[۸۶ : ۷۵ : ۱۷]

تَجِدُ - تو پاتے - تو پائے گا -
وَجُودُ سے مضارع واحد مذکر

[۱۷ : ۷۵ : ۳۰ : ۳]

تَجِدَنَّ - تو ضرور پاتا ہے - تو
ضرور پائے گا - وُجُودُ سے مضارع

بالون تاکید کا صیغہ واحد مذکر حاضر

[۸۲ : ۵]

تَجِدَنَّ لَهُمْ - تو ان کو ضرور پاتا
ہے - تو ان کو ضرور پائے گا - اس

میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے -

[۹۶ : ۲]

تَجِدُنِي - تو مجھے پائے گا - تجد
مضارع واحد مذکر حاضر ، ان و تَمَایہ ،

ی ضمیر واحد متکلم -

[۶۹ : ۱۸ ، ۲۸ : ۷]

تَجِدُوا - تم پاتے ہو - تم پاؤ گے -
وَجُودُ سے مضارع جمع مذکر حاضر -

[۲۸۳ : ۲ ، ۴۲ : ۲]

تَجِدُونَ - تم پاتے ہو - تم
پاؤ گے - وُجُودُ سے مضارع جمع

[۵ : ۲]

تَجِدُوا - تم اس کو پاؤ گے
اس میں کَا ضمیر واحد مذکر غائب -

[۲۰ : ۷۳ ، ۱۱۰ : ۲۲]

تَجْرِمُونَ - تم جرم کرتے ہو -
تم جرم کرو گے - اَجْرَامُ سے

مضارع جمع مذکر حاضر - [۳۵ : ۱۱]

تَجِدُوا - کہ تم فریاد کرو - تم
دارن کرو - تم چلاؤ - جُودُ

سے مضارع جمع مذکر حاضر -

[۶۵ : ۲۳]

تَجْرِي - وہ بہتی ہے - وہ
جاری ہے - جَرَّيَانُ سے

مضارع واحد مؤنث غائب -

[۱۶۴ : ۲۵ : ۲]

تَجْرِيَانِ - وہ دونوں بہتی
ہیں - جَرَّيَتَانِ سے مضارع ثنئی

مؤنث غائب - [۵۰ : ۵۵]

تَجْزُونَ - تم بدلہ دے جاؤ
گے - جَزَاءُ سے مضارع

مجهول جمع مذکر حاضر -

[۹۲ : ۱۰ ، ۹۳ : ۶]

تَجَزِي - وہ کفایت کرے گی۔

وہ کام آئے گی۔ جَزَاؤ سے

مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۲۳: ۲، ۲۸: ۲]

تَجَسَّسُوا - تم جاسوسی کرو۔

تَجَسَّس سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔

تَجَعَّل - تو بندے گا۔ تو کہے

گا۔ جَعَلَ سے مضارع واحد مذکر

حاضر۔

تَجَعَّلْنَا - کہ تو ہم کو مقرر کرے۔

تو ہم کو بنائے۔ اس میں ناضمیر

جمع متکلم۔ [۱۸۵: ۱۰، ۴۷: ۷]

تَجَعَّلْنِي - کہ تو مجھ کو کرے۔ تو

مجھ کو بندے۔ اس میں ن وقایہ،

ی، ضمیر واحد متکلم۔

[۹۴: ۲۳، ۱۵۰: ۷]

تَجْعَلُوا - کہ تم بناؤ۔ تم بنانے

لگو۔ جَعَلَ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔

تَجْعَلُون - تم مقرر کرتے ہو۔ تم

بناتے ہو۔ جَعَلَ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔

[۸۲: ۵۶، ۹: ۴۱]

تَجْعَلُونَا - تم اس کو بناتے

ہو۔ تم اس کو کرتے ہو۔ اس میں

ناضمیر واحد مذکر غائب۔

[۹۱: ۶]

تَجَلَّى - اس نے تجلی کی۔ وہ روشن ہوا۔

تَجَلَّى سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲: ۹۶، ۱۴۳: ۷]

تَجْمَعُوا - کہ تم جمع کرو۔ تم اکٹھا

کرو۔ جَمَعَ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔

تَجْجُوع - تجھے بھوک لگے۔ تو بھوکا

رہے۔ جَوَّع سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔

تَجَلَّز - کہ تو آواز بلند کرے۔ تو

آواز بلند کرے گا۔ جَلَّز سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۱۸: ۲۰]

تَجَلَّزُوا - تم پکارتے ہو۔ تم آواز

بلند کرتے ہو۔ جَلَّز سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔

[۲: ۲۹]

تَجْهَلُونَ - تم جہالت کرتے ہو۔

تم نادانی کرتے ہو۔ جَهَلَ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۹: ۱۱، ۱۳۸: ۷]

تا - حا

تَحَا جُون - تم حجت کرتے

ہو۔ تم جھگڑا کرتے ہو۔ حُجَّاجَةٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۶۶: ۶۵، ۳: ۶۶]

تَحَدُّثُنَا۔ تم ہم سے محبت کرتے ہو۔ تم ہم سے بھگرتے ہو۔ اس میں ناصیر جمع تکلم۔

[۱۳۹: ۲] تَحَاجُّونِي۔ تم مجھ سے بھگرتے ہو۔ تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔ اس میں ی ضیم واحد تکلم۔

[۸۰: ۶] تَحَاضُّونَ۔ تم رغبت دیتے ہو۔ تم آپس میں تاکید رکھتے ہو۔

مُحَاضَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائر۔

[۱۸: ۸۹] تَحَاوَرَكُمَا۔ تم دونوں کی گفتگو، تم دونوں کا سوال و جواب مصدر ہے۔ تَحَاوَر مضاف، کُما ضمیمہ مثنیٰ مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱: ۵۸] تَحَبَّرُونَ۔ تمہاری عزت کر لی جائے گی۔ تمہیں آراستہ کیا جائے گا۔ حَبَّر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۴۰: ۲۳] تَحْبِسُونَهُمْ۔ ان دونوں کو تم روک رکھو۔ حَبَس سے مضارع جمع مذکر حاضر، هُم ضمیمہ مثنیٰ مذکر غائب۔

[۱۰: ۵] تَحْبَطُ۔ وہ مٹ جائے۔ وہ اکارت ہو جائے۔ حَبَط سے مضارع واحد و مونث غائب۔

[۴: ۴۹] تَحِبُّوا۔ تم محبت کرتے ہو۔ تم

دوست رکھتے ہو۔ تم دوست رکھو گے۔ اِحْبَاب سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۱۶] تَحِبُّونَ۔ تم محبت کرتے ہو۔ تم محبت کرو گے۔ اِحْبَاب سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۵۲: ۳۱، ۹۲، ۱۵۲] تَحْبُونَهُمْ۔ تم ان کو دوست رکھتے ہو۔ اس میں هُم ضمیمہ جمع مذکر غائب ہے۔ [۱۱۹: ۳]

تَحْتِ۔ نیچے (اسم ظرف مکان) جمع مذکر غائب ہے۔ [۲۰: ۲۱، ۲۹]

تَحْتِکَ۔ تیرے نیچے۔ تَحْتِ مضاف، ل ضمیمہ واحد مونث حاضر مضاف الیہ۔ [۲۲: ۱۹]

تَحْتَهُ۔ اس کے نیچے۔ تَحْتِ مضاف، لَا غمیہ واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۲: ۱۸]

تَحْتَهَا۔ اس کے نیچے۔ تَحْتِ مضاف، هَا ضمیمہ واحد مونث غائب مضاف الیہ۔

[۲۵: ۲، ۲۶، ۲۷] تَحْتَهُمْ۔ ان کے نیچے۔ تَحْتِ مضاف، هُم ضمیمہ جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۶: ۳۹، ۱۶: ۶]

تَحْتِی۔ میرے نیچے۔ تَحْتِ مضاف، ی ضمیمہ واحد تکلم مضاف الیہ۔ [۵۱: ۴۳]

تَحَدُّثُهُمْ۔ تم ان سے کہہ دیتے ہو۔

تَحْزَنَ - کہ وہ (عورت) غمگین ہوئے۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۰: ۲۰، ۲۸: ۳۰] تَحْزَنُوا - کہ تم غمگین ہونے لگو۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳: ۱۵۳، ۱۳۹: ۳] تَحْزَنُونَ - تم غم کھاؤ گے۔ تم غمگین ہو گے۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۷: ۴۸، ۲۳: ۲۵، ۷: ۷۸] تَحْزَنِي - تو غمگین ہوتی ہے۔ تو غم کھاتی ہے۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔

[۱۵: ۲۳، ۲۸: ۷۸] تَحْسَبُ - تو دیکھتا ہے۔ تو آہٹ پاتا ہے۔ احْسَبُ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۹: ۵۸] تَحْسَبُ - تو سمجھتا ہے۔ تو خیال کرتا ہے۔ حِسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۵: ۶۲] تَحْسِبَنَّ - کہ تو سمجھ۔ تو خیال کر۔ حِسْبَانٌ سے مضارع بانوں تاکید کا صیغہ: حد مذکر حاضر۔

[۳: ۱۱۹، ۱۸۸] تَحْسِبْنَهُم - تو ان کو خیال کرے۔ تو ان کو گمان کرے۔ میں میں ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔ ۳: ۱۱۸۔

تَحْسِبُونَهُ - تم اس کو خیال کرتے ہو۔

تم ان سے بیان کرتے ہو۔ تَحْدِثُ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲: ۷۶، ۲: ۷۶]

تَحْذَرُونَ - تم ڈرتے ہو۔ تم بچتے ہو۔ حَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹: ۶۲، ۹: ۶۲]

تَحْزَنُونَ - تم بوستے ہو۔ حُرْتُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۵۶: ۶۳] تَحْرِصُ - کہ تو لیجائے لوگوں سے کرے۔ تو حرص کرے۔ حِرْصٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۴: ۳۷]

تَحْرِيْكَ - کہ تو حرکت دے۔ تو بلائے۔ تَحْرِيْكَ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵: ۷۶]

تَحْرِمُ - تو حرام کرتا ہے۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۶۶: ۱۰] تَحْرِمُوا - کہ تم حرام کرلو۔ تم حرام پھیراؤ۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵: ۸۷]

تَحَرَّوْا - انھوں نے قصد کیا۔ تَحَرَّيْ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷۲: ۲۰]

تَحْرِيدٌ - آزاد کرنا۔ مصدر ہے۔

[۲: ۹۲، ۵: ۸۹] تَحْزَنُ - تو غم کھا۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۹: ۲۰، ۱۵: ۸۸]

ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔
 [۵۲۰:۳] **تَحْشُرُونَ**۔ تم اکٹھے جاؤ گے۔ تم جمع کیے جاؤ گے۔ حشر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
 [۱۲:۳، ۲۰:۳، ۱۲:۳] **تَحْصِنَا**۔ بچے رہنا۔ پرہیز گاری۔ مصدر ہے۔ [۳۳:۲۲] **تَحْصِنُكُمْ**۔ وہ تم کو بچائے۔ حَصَان سے مضارع واحد مؤنث غائب، کم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸۰:۲۱] **تَحْصِنُونَ**۔ تم دو کے رکھو گے۔ تم حفاظت میں رکھو گے۔ احْصَان سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۸:۱۲] **تَحْصُرُوا**۔ تم اس کا احاطہ کرو گے۔ تم اس کا شہادہ کرو گے۔ احْصَاء سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ کم ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۰:۷۳] **تَحْصُرُهَا**۔ تم اس کا شہادہ کر سکو گے۔ اس میں ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۸:۱۶، ۳۴:۱۲] **تَحْطَ**۔ تو قابو کر لے گا۔ تو احاطہ کرے گا۔ احْاطَة سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۶۸:۱۸] **تَحْكُمُ**۔ تو حکم کرے گا۔ کہ تو حکم کرے۔ حُكْم سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۰۵:۲]

تم اس کو گمان کرتے ہو۔ حِشْبَان سے مضارع جمع مذکر حاضر، کم ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵:۲۳] **تَحْسِبُونَا**۔ کہ تم اس کے بارے میں گمان کرو۔ تم اس کے متعلق سمجھو۔ تَحْسِبُوا مضارع جمع مذکر حاضر، کم ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۰:۲۲، ۷۸:۳] **تَحْسِبُهَا**۔ تو اس کو گمان کرے گا۔ تو اس کو سمجھے گا۔ تَحْسِبُ فعل مضارع، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۸۸:۲۷] **تَحْسِبُهَا**۔ تو ان کو سمجھتا ہے۔ تو ان کو خیال کرتا ہے۔ اس میں ہا ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۰:۵۹، ۱۸:۱۸] **تَحْشُدُونَنَا**۔ تم ہم سے حد کرتے ہو۔ حَشْد سے مضارع جمع مذکر حاضر، نا ضمیر جمع منظم۔ [۵:۴۸] **تَحْشُرُوا**۔ تم تلاش کرو۔ تم جستجو کرو۔ تَحْشُرُ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸۷:۱۲] **تَحْسِنُوا**۔ کہ تم نیکی کرو۔ تم صاف کرو۔ احْصَان سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۲۸:۳] **تَحْسُونَهُمْ**۔ تم ان کو قتل کرنے لگے۔ تم ان کو کاٹنے لگے۔ حَشَّ سے مضارع جمع مذکر حاضر،

تَحْمِلُونَ - تم سوار کئے جاتے ہو۔
حَمْلٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر

حاضر - [۲۳: ۲۲، ۲۰: ۱۰]

تَحْمِلُهُ - اس کو اٹھائے ہوئے ہے۔
وہ اس کو اٹھاتی ہے حمل

سے مضارع واحد مؤنث غائب
لا ضمیر واحد مذکر غائب۔

دے - [۲: ۲۲، ۱۹: ۲۷]

تَحْمِلُهُ - کہ تو ان کو سواری
دے۔ تو ان کو سوار کر دے۔

تَحْمِلُ حَمْلٌ سے مضارع واحد
مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

[۹: ۹۲]

تَحْنُثُ - کہ تو قسم توڑے۔
حَنْثٌ سے مضارع واحد مذکر

حاضر - [۳۸: ۳۲]

تَحْوِيلًا - تبدیلی - تغیر۔
تفاوت - مصدر ہے۔

[۱۷: ۵۶]

تَحْيَاةٌ - دُعا خیر سلام۔
حَيَاتٌ سے ماخوذ ہے حَيَاتُكَ

اللَّهُ "اللہ تجھے زندگی دے"
میں حیا کا مصدر ہے۔

[۲۵: ۵، ۲۲: ۶، ۲۳: ۱۰]

تَحْيَتُهُمْ - ان کی دعا خیر۔
تَحْيَةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۰: ۱۰، ۱۲: ۲۳]

تَحِيدٌ - تو کنارہ کرتا ہے۔ تو ٹٹاتا ہے۔

تَحْكُمُوا - کہ تم حکم کرو۔ تم فیصلہ
کرو۔ حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر - [۴: ۵۸]

تَحْكُمُونَ - تم حکم کرتے ہو۔
حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۰: ۳۵]

تَحِلُّ - وہ (عورت) حلال ہوتی
ہے۔ حِلٌّ سے مضارع واحد

مؤنث غائب - [۲: ۲۳۰]
تَحِلُّ - وہ اتارے گی۔ حِلٌّ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۳: ۳۱]

تَحِلَّةٌ - کھولنا۔ حلال کرنا۔ حِلٌّ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۴۶: ۲]

تَحْلِقُوا - تم حجامت کرو۔ تم
سر منڈواؤ۔ حَلَقٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر - [۲: ۹۶]
تَحْمِلُ - کہ تولد دے۔ کہ تولد ہو

ڈالے۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد
مذکر حاضر - [۲: ۲۸۶، ۴۶: ۱۶]

تَحْمِلُ - وہ حاملہ ہوتی ہے۔ وہ
اٹھاتی ہے۔ حَمْلٌ اَوْ حَمْلٌ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۳: ۱۶، ۱۴: ۷]

تَحْمِلْنَا - کہ تو ہم پر بار ڈالے۔
تو ہم پر بوجھ ڈالے۔ تَحْمِيلٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر، نا ضمیر
جمع متکلم۔ [۲: ۲۸۶]

مضارع کا مشتق مذکر حاضر۔ لا تخافا
(تم دونوں نہ ڈرو) فعل نہیں۔

[۲۰ : ۴۶]

تَخَافَتْ - کہ تو آہستہ کرے
تو آہستہ پیڑھے۔ مُخَافَتَةٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لا

تَخَافَتْ - (تو بہت آہستہ نہ کر)

[۱۱۰ : ۱۱۰]

تَخَافُونَ - کہ تو ڈرے۔ تجھ کو

ڈر رہو۔ خَوْفٌ سے مضارع با

نون تاکید کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔

[۵۸ : ۸]

تَخَافُوا - تم ڈرتے ہو۔ تم

ڈرو گے۔ خَوْفٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ لا تَخَافُوا (تم

نہ ڈرو) فعل نہیں۔ [۳۰ : ۴۱]

تَخَافُونَ - تم ڈرتے ہو۔

تم ڈرو گے۔ خَوْفٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔

تَخَافُونَهُمْ - کہ تم ان سے

ڈرتے رہو۔ اس میں ھم ضمیر

جمع مذکر غائب ہے۔ [۲۸ : ۳۰]

تَخَافُونَهُمْ - کہ تم ان سے

ڈرو۔ تَخَافُوا مضارع ھم

ضمیر جمع مذکر غائب [۴۵ : ۳]

تَخَافِي - کہ تو ڈرے۔ تو

خوف کرے۔ خَوْفٌ سے مضارع

واحد مؤنث حاضر۔ لا تخافی نہی کا صیغہ

حیث سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۹ : ۵۰]

تَحْيُطُوا - تم گھیرتے ہو۔ تم احاطہ کرتے

ہو۔ احاطت سے مضارع جمع

[۸۲ : ۲۷]

تَحْيُونَ - تم چوبگے۔ تم زندگی

گزار دو گے۔ حیوۃ سے مضارع

[۲۵ : ۷]

جمع مذکر حاضر۔

ت ا خ ا

تَخَاصُّمٌ - باہم جھگڑنا۔ مصد

[۶۲ : ۳۸]

تَخَاطَبُنِي - کہ تو مجھ سے بولے

تو مجھ سے گفتگو کرے۔ مُخَاطَبَةٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

لا تَخَاطَبُنِي - (تو مجھ سے

نہ بول) فعل نہیں ہے۔ ن وقایہ،

ی ضمیر واحد متکلم۔

تَخَفٌ - تو ڈرے گا۔ خَوْفٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۷۷ : ۲۰]

تَخَافَا - کہ تم دونوں ڈرتے رہو۔

تم دونوں ڈرو گے۔ خَوْفٌ سے

[۵۷:۲۰] **تُخْرِجُوا** - تم نکالو گے خُروُج سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۳:۹] **تُخْرِجُوا** - تم نکالو گے خُراج سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۲۳:۷] **تُخْرِجُونَ** - تم نکالو گے۔ تم نکل کر رہے ہو گے۔ خُروُج سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۵:۳۰] **تُخْرِجُونَ** - تم نکالتے ہو۔ تم نکال دیتے ہو۔ اخراج سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۸۵:۱۴:۲] **تُخْرِجُونَ** - تم نکالے جاؤ گے اخراج سے مضارع مجہول جمع

مذکر حاضر۔ [۱۹:۳۰:۲۵:۷] **تُخْرِجُوا** - تم اس کو نکالو گے اخراج سے صیغہ مضارع، ک

ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۴۸:۲۶] **تُخْرِجُوهُنَّ** - تم ان (عورتوں) کو نکالو گے۔ اس میں هنّ ضمیر

جمع مؤنث غائب۔ [۱:۶۵] **تُخْرِصُونَ** - تم تمویزیں کرتے ہو۔ تم انکلیں چلاتے ہو۔ خُرج

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اصل میں خُصّ پھلوں کا اندازہ لگانے کو کہتے ہیں۔ ہر وہ بات

[۷۱:۲۸] **تُخَالِطُوهُمْ** - کہ تم ان سے شراکت رکھو۔ تم ان کا خرچ ملاجو رکھو۔ مُخَالَطَة سے مضارع جمع

مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۲۰:۲] **تُخِيْتُ** - کہ وہ بھگے۔ وہ عاجزی

کریں۔ اُخْبَات سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۴:۲۲] **تُخْتَانُونَ** - تم خیانت کرنا

چاہتے ہو۔ اِخْتِيَان سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۸۷:۲] **تُخْتَصِمُوا** - کہ تم جھگڑا کرو۔

اِخْتِصَام سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تُخْتَصِمُوا (تم جھگڑا نہ کرو) فعل نہی۔ [۲۸:۵۰] **تُخْتَصِمُونَ** - تم جھگڑا کرو گے۔

اِخْتِصَام سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۱:۳۹] **تُخْرِجُ** - وہ (پہاڑوں کی جماعت) گر پڑے۔ خُرج سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۹۰:۱۹] **تُخْرِجْ** - تو نکلتا ہے۔ تو نکالے خُروُج سے مضارع واحد مذکر

حاضر۔ [۵:۴۹] **تُخْرِجْ** - تو نکالتا ہے۔ تو نکالے گا۔ اخراج سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ [۱:۱۴] **تُخْرِجْنَا** - تم ہم کو نکالے گا۔ اس میں

جو ظن و تخمین کی بنا پر کہی جائے۔
خبریں کہلاتی ہے۔ [۱۲۸: ۶]
تَحْزَنُ - تو بچاٹے گا۔ تو چلنے میں
زین کو قطع کرے گا۔ خَزَنُ سے
مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۳۷: ۱۷]
تَحْزَنُ - کہ تو ہم کو رسوا کرے۔
اَحْزَاؤُ سے مضارع واحد مذکر
حاضر، ناصیر جمع تنکیم لا تَحْزَنُ
(تو ہم کو رسوا نہ کر) فعل نہی۔

[۱۹۲: ۳]
تَحْزِنُ - کہ تو بکھے سوا کرے۔
اس میں ن و ذ یہ، ن ضمیر واحد مکمل
لا تَحْزِنُ (تو بکھے سوا نہ کر)
فعل نہی۔

[۸۰: ۲۰]
تَحْزُونُ - کہ تم بکھے سوا کرو۔
اَحْزَاؤُ سے مضارع جمع مذکر نمر،
ن و قایہ، نون کا زیری ضمیر واحد مکمل
قائم مقام۔ [۶۹: ۱۵، ۷۸: ۱۱]
تَحْزِرُ و ا - کہ تم گھٹاؤ۔ اَحْزَارُ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اَتَحْزِرُوا
(تم مت گھٹاؤ) فعل نہی ہے۔

۹: ۵۵
تَحْزِرُ - زین کا ی۔ ہلاک کرنا۔
گھاتے درویش کی طرف منسوب کرنا۔
[۶۳: ۱۱]
تَحْشَعُ - کہ وہ گڑ گڑائے۔ وہ عاجز
کرے۔ حُشُوْع سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۱۰: ۵۷]

تَحْشَوُا - تم ڈرو۔ حَشِيتٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا تَحْشَوُا
(تم نہ ڈرو) فعل نہی۔ [۲۲: ۵]
تَحْشَوْنَ - تم ڈرتے ہو۔
حَشِيتٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔

[۲۲: ۹]
تَحْشَوْنَهُم - تم ان سے
ڈرتے ہو۔ اس میں هُ ضمیر جمع
مذکر غائب۔ [۱۳: ۹]

تَحْشَوْهُمْ - کہ تم ان سے ڈرو۔
اس میں هُ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳: ۵، ۱۵: ۲۲]

تَحْشَى - کہ تو ڈرے۔ تو ڈرتا
ہے۔ تو ڈرے گا۔ حَشِيتٌ سے
مضارع کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔

[۱۹: ۷۹، ۷۷: ۲۰]
تَحْشَى - تو اس سے ڈرتا ہے۔
اس میں لا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۳۷: ۳۳]
تَحْضَعْنَ - کہ تم نرمی کرو۔ تم
سلامت کرو۔ حُضُوْع سے
مضارع جمع مؤنث حاضر۔

[۳۲: ۳۳]
تَحْطُّفُهُ - وہ (پہنندوں کی حمايت)
اس کو اچکے جاتی ہے۔ حُطْفٌ
سے مضارع واحد مؤنث غائب،
لا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۳۱: ۲۲]
تَحْطُّهُ - تو اس کو بکھتا ہے۔ خط

تَخَلَّتْ - وہ خالی ہو گئی۔ تَخَلَّى
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۸۷ : ۸۶]

تَخَلَّدُونَ - تم ہمیشہ رہو گے۔
تَخَلَّدُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۶ : ۱۲۹]

تَخَلَّفَ - تو خلاف کرتا ہے۔ تو
خلاف کرے گا۔ اِخْلَاف سے
مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۳ : ۱۹۴]

تَخْلَفُ - تو اس کے خلاف

پائے گا۔ اس میں لا ضمیر واحد

مذکر غائب ہے۔ [۲۰ : ۹۷]

تَخْلُقُ - تو بناتا ہے۔ تو بنائے
گا۔ خَلَقَ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔ [۵ : ۱۱۰]

تَخْلُقُونَ - تم بنا لیتے ہو۔ گھر
لیتے ہو۔ خَلَقَ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۱۷]

تَخْلُقُونَهُ - تم اس کو بناتے

ہو۔ تم اس کو پیدا کرتے ہو۔

خَلَقَ سے مضارع جمع مذکر حاضر

لا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۵۶ : ۵۹]

تَخَوَّفَ - ڈرنا۔ خوف کھانا۔

خوف کا ظاہر ہونا۔ مصدر ہے۔

[۱۶ : ۴۷]

تَخُونُوا - کہ تم جوری کرنے لگو۔

تم خیانت کرنے لگو۔ حَيَانَةٌ سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔ لا ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۲۹ : ۴۱]

تَخَفَّ - کہ تو ڈرے۔ خَوْفٌ سے

مضارع لا تَخَفَّ نہی واحد مذکر

موجود حاضر۔ [۱۱ : ۲۰، ۷۰ : ۲۱]

تَخَفُّوا - کہ تم پھیلاؤ۔ تم پھیپانے

لگو۔ اِخْفَاف سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ اصل میں اِن تَخَفُّوا ہے

اگر ایسا ہو کہ تم پھیپانے۔ [۳ : ۲۹]

تَخْفُونَ - تم پھیپاتے ہو۔ تم

پھیپاؤ گے۔ اِخْفَاف سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۹۱، ۵ : ۵۷]

تَخْفُوهُ - کہ تم اس کو پھیپاؤ۔ تم

اس کو پھیپاؤ گے۔ اِس سے پیلے

ان ہے۔ اس میں لا ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۲۸ : ۴۱، ۲۸ : ۴۱]

تَخْفُوها - تم اس کو پھیپاتے ہو۔

تم اس کو پھیپاؤ گے۔ اِس میں ہا

ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲ : ۷۷]

تَخْفِي - تو پھیپاتا ہے۔ تو پھیپائے

گا۔ اِخْفَاف سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۳۷]

تَخْفِي - وہ چھپی رہے گی۔ خَفَاءٌ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۵۹ : ۱۸]

تَخْفِيفٌ - آسانی کرنا۔ تخفیف

کرتا۔ ہلکا کرنا۔ مصدر ہے۔

[۲ : ۱۷۸]

دُخُولٌ سے مضارع بانون تاکید
کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲۷: ۴۸]
تَدْخُلُوا۔ تم داخل ہو گے۔ دُخُولٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۲۲: ۳۰، ۲۱، ۲۰، ۱۹]
تَدْخُلُوهَا۔ کہ تم اس میں داخل ہو
اس میں ہاضیہ واحد مؤنث غائب

[۲۸: ۲۴]
تَدْزُونَ۔ تم پڑھتے ہو۔ دُزْنٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۷: ۴۸، ۴۹، ۳۰]
تَذُرْكَ۔ کہ وہ پالے۔ وہ پکڑے۔
اَذْرَاكَ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۴۰: ۳۶]
تَذُرْكُهُ۔ وہ اس کو پاتی ہے
وہ اس کو پالے گی۔ اس میں لا
ضیہ واحد مذکر غائب۔

[۱۰۳: ۶]
تَذُرُونَ۔ تم جانتے ہو۔ تم کو
معلوم ہے۔ دُزْنٌ اَیَّةٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۱۰: ۳]
تَذِرِي۔ تو جانتا ہے۔ تو جانے
گا۔ دِذَايَةٍ سے مضارع
واحد مذکر حاضر۔

[۱: ۶۵، ۵۲: ۲۲]
تَذِرِي۔ وہ جانتی ہے۔ وہ جانے
گی۔ دِذَايَةٍ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۱۳: ۳۰، ۳۱]

تَدْخُلُ ع۔ کہ تو پکارے۔ دُخُولٌ

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۷: ۸]
تَخْوِيفٌ۔ ڈرانا۔ خوف دلانا مصلد
سے۔ [۵۹: ۱۷]

تَخَيَّرُونَ۔ تم اختیار کرو گے۔
تم اختیار کرتے ہو۔ تَخَيَّرُوا سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۸: ۶۸]

تا۔ دال

تَدَارَكُهُ۔ اس کو سنبھالا۔ اس
کو پالیا۔ تَدَارَكٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ لا ضیہ واحد مذکر غائب۔
[۴۹: ۶۸]

تَدَايَيْنْتُمْ۔ تم نے ایک دوسرے
کو قرض دیا۔ تم نے ایک دوسرے کو
ادھار دیا۔ تَدَايَيْنٌ سے ماضی جمع
مذکر حاضر۔ [۲۸۲: ۲]

تَذَخَّرُونَ۔ تم ذخیرہ کرتے
ہو۔ تم رکھ جھوٹے ہو۔ دِخَاذٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴۹: ۳]
تُدْخِلُ۔ تو داخل کرتا ہے کہ تو
داخل کرے۔ اَدْخَالَ سے مضارع
واحد مذکر حاضر۔ [۱۹۲: ۳]

تَدْخُلْنَ۔ تم ضرور داخل ہو گے۔

تم مجھ کو بلاستے ہو۔ اسی میں نفاق
می ضمیر واحد متکلم۔

شَدَّ عَوْفٌ - تم اس کو یہ کہتے
ہو۔ اس میں کا خمیر واحد مذکر

ثَانِيًا - [٤٣ : ٤]
تَدْعُوهُمْ - تو ان کو پکارتا
 ہے۔ تو ان کو بلاتا ہے۔ تَدْعُوا
 صيغة مضارع واحد مذکر حاضر هم
 ضمیر جمع مذکر غائب۔

تَدْعُوهُمْ - تم ان کو بلا تے
ہو۔ تم ان کو پکارو گے۔ تَدْعُو
سے صیغہ مضارع جمع مذکر حاضر۔
هُمْ غمیر جمع مذکر غائب۔

تذکرہ [۱۹۳۰ء تا ۱۹۸۰ء]
توان کو بلے گا۔ تذکرہ صیغہ
مضارع واحد مذکر حاضر۔ ھم

ندعی - وہ بلایا جانے گی۔
وہ پکارائی جانے گی۔ دُعاؤں
سے مضارخ محمول واحد مؤنث غائب

تَدْلُوْا - تم پیچاؤ۔ تم کیسیج
لے جاؤ۔ ادلاء سے مضارع جمع

تَدَلّی - وہ اتر آیا۔ وہ ایک آیلہ
تَدَلّی سے ماضی واحد مذکر غائب۔

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۰۶-۴۸۸] مدح کہ وہ پکارے۔ دَعْوَةُ سے
مضارع واحد مؤنث غائبہ۔

تَدْعُوْا - کہ تم پکارو۔ تم پکارتے ہو۔ تم پکارو گے۔ دُعَاء سے مضارع جمع مذکر حاضر

تدویر (۱) - وہ پکارتی ہے۔ وہ پکارے گی۔ وہ بلاتی ہے۔ دُعا سے مضارع و احم مؤنث غائب

[۷ : ۱۷]
 نَدُّ عَوْنٍ - تم پکارتے ہو۔ تم
 پکارو گے۔ دُعَاؤ سے مضارع
 جمع مذکر حاضر [بکثرت آیات]
 نَدُّ عَوْنٍ - تم پکارے جاتے
 ہو۔ تم بلائے جاؤ گے۔ دُعَاؤ
 سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر

تَدْعُوْنَ - تم آرزو کرتے ہو۔
 اَدْعَاۗءُ سے مضارع واحد مذکر
 حاضر۔ [۳۱ : ۳۱]

تَدْعُوْنَ اِیْمَنَ کُؤْمَرِہٖ لَکُمۡ
تَمَّ کُؤْمَرِہٖ لَکُمۡ تَدْعُوْنَ
مَقَارِثُ جَمَعٌ ذٰکِرًا ضَرْفًا نَامِنِہٖ جَمَعٌ تَمَّ

تَدْعُونَنِي - تم مجھ کو بلا رہے ہو۔

تَذَرُ

۱۴۵

تَذَرُوهَا

تَذَرُ - تو چھوڑے گا۔ تو
چھوڑتا ہے۔ وَذَرْتُ سے مضارع
واحد مذکر۔ ۱۲۷: ۷
تَذَرُ - وہ چھوڑے گی۔ وہ
چھوڑتی ہے۔ وَذَرْتُ سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔

۲۸: ۷۴، ۲۲: ۵۱
تَذَرْتُ - تم ضرور چھوڑتے
ہو۔ تم ضرور چھوڑ دو گے۔ وَذَرْتُ
سے مضارع بالون تاکید جمع مذکر حاضر
لَا تَذَرْتُ (تم ہرگز نہ چھوڑو)
فعل نہیں ہے۔ ۲۳: ۷۱

تَذَرْنِي - تو مجھے چھوڑے
گا۔ تو مجھے چھوڑتا ہے۔ وَذَرْتُ
سے واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی
ضمیر جمع متکلم لَا تَذَرْنِي (تو
مجھے نہ چھوڑ۔) ۸۹: ۲۱
تَذَرُونِ - تم چھوڑتے ہو۔
تم چھوڑ دو گے۔ وَذَرْتُمْ سے
جمع مضارع جمع مذکر حاضر۔

۱۲۵: ۳۷، ۱۹۹: ۲۹
تَذَرُوا - وہ اس کو اڑاتی
ہے۔ ذَرَّوْا سے مضارع واحد
مؤنث حاضر، ضمیر واحد مذکر غائب

۲۵: ۱۸
تَذَرُوهَا - کہ تم اس کو چھوڑ
دو۔ تم چھوڑنے لگو۔ وَذَرْتُمْ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ ہا ضمیر واحد
مؤنث غائب۔ ۱۲۹: ۴

۸۰: ۵۳
تَذَرُ - وہ ہلاک کرتی ہے۔ وہ
تباہ کرتی ہے۔ تَذَرُ مِنْكَ سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔ ۲۵: ۲۶
تَذَرُ مِنْكَ - ہلاک کرنا۔ تباہی للذالنا۔
مصدر ہے۔ ۳۶: ۲۵، ۱۶: ۱۷
تَذَرُ - وہ پھرتی ہے۔ وہ
گردش کرتی ہے۔ ذَرَّوْا سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔

۱۹: ۳۳
تَذْهَبُ - کہ تو نرمی کرے۔ تو
ملاہمت کرے۔ تو ڈھیلا ہو۔
اَذْهَبْتُ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔ ۹: ۶۸
تَذْهَبُ بِرَوْحِكَ - تم اس کو پھرتے
ہو۔ تم اس کو پھیر بدلتے ہو۔
اِذَا سَلَكَ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
۲۸۲: ۲

تا۔ ذال

تَذْهَبُ بِرَوْحِكَ - کہ تم ذبح کرو۔
ذَبَحْتُمْ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
۶۷: ۲

تَذَرُهُمْ۔ تو ان کو چھوڑتا ہے۔
ذُرٌّ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۷ : ۷۱]

تَذَكَّرَ۔ اس نے نصیحت پکڑی۔

اس نے یاد کیا۔ تَذَكَّرَ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۳۵]

تَذَكَّرُ۔ تو یاد کرتا ہے۔ تو یاد

کرے گا۔ تَذَكَّرُ سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ [۸۵ : ۱۲]

تَذَكَّرَ۔ کہ وہ یاد دلائے۔ تَذَكَّرَ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۸۲ : ۲]

تَذَكَّرُوا۔ وہ چونک گئے۔

انہوں نے یاد کیا۔ تَذَكَّرُوا سے ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۲۰۱ : ۷]

تَذَكَّرُوا۔ تم یاد کرتے ہو۔ تم

یاد کرنے لگو۔ تَذَكَّرُوا سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۱۳ : ۲۲]

تَذَكَّرُونَ۔ تم یاد کرو گے۔

تَذَكَّرُونَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۴ : ۳۰]

تَذَكَّرُونَ۔ تم نصیحت

پکڑو۔ تم دھیان رکھو۔ تَذَكَّرُونَ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳ : ۷، ۱۵۲ : ۶]

تَذَكَّرُوْنَهُنَّ۔ تم ان

(عورتوں) کو یاد کرو گے۔ تم ان کا

تذکر کرو گے۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث

غائب۔ [۲۳۵ : ۲]

تَذَكَّرَ۔ یاد کرنے کی چیز۔

نصیحت۔ مصدر ہے۔

[۷۳ : ۵۶، ۳ : ۲۰]

تَذَكَّرِي۔ میرا سمجھانا۔ میرا یاد

دلانا۔ تَذَكَّرِي مصدر مضاف ہے،

ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۷۱ : ۱۰]

تَذَلُّ۔ تو ذلت دیتا ہے۔

اِذْ لَالٌ سے مضارع واحد مذکر

حاضر۔ [۲۶ : ۳]

تَذَلَّيْلًا۔ جھکانا۔ ذلیل کرنا۔

مصدر ہے۔ [۱۲ : ۷۶]

تَذَوَّدَانِ۔ وہ دونوں ہشاش

بہیں۔ وہ دونوں ہانکتی ہیں۔ تَذَوَّدَانِ

سے مضارع منثی مؤنث غائب۔

[۲۳ : ۲۸]

تَذَوَّقُوا۔ تم چکھو گے۔ تم

چاچکتے ہو۔ تَذَوَّقُوا سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۹۲ : ۱]

تَذْهَبُ۔ وہ جائے گی۔ وہ

جاتی ہے۔ تَذْهَبُ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۸ : ۳۵]

تَذْهَبُوا۔ تم جاؤ گے۔ تم جاتے

ہو۔ تَذْهَبُوا سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ [۳۰ : ۱۲، ۱۹ : ۲]

تَذْهَبُونَ۔ تم جاؤ گے۔ تم

جاتے ہو۔ تَذْهَبُونَ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۸۱ : ۸۶]

تَذْهَلُ۔ وہ بھول جائے گی۔ تَذْهَلُ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۲ : ۲۰]

تَا - رَا

تَر۔ تم نے دیکھا۔ ذُوْنِیْہِ

مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۲۴ : ۲۲۳ : ۲]

تَرَاۤءَ۔ وہ دونوں ایک دوسرے

کو دیکھنے لگے۔ وہ دونوں ایک دوسرے

کے مقابل ہوئے۔ تَرَاۤءَ تَحْتَ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۶ : ۲۶]

تَرَاۤیْبَ۔ پھاتیاں۔ تَرُوْبِیْنِہ

وحد۔ [۸۷ : ۷۷]

تَرَاۤءَتْ۔ وہ روبرو ہوئی۔

وہ دیکھنے لگی۔ تَرَاۤءَتْ سِی

ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۸ : ۸۸]

تَرَابٌ۔ خاک۔ مٹی۔

[۲ : ۲۴۴]

تَرَاثَ۔ میراث۔ مردے کا

حال۔ وراثت تھا۔ واؤ کو

تاسے بدل دیا گیا۔ [۸۹ : ۱۹]

تَرَاضَ۔ باہمی رضامندی۔ ایک

دوسرے سے راضی ہونا۔ تَرَاضِیٰ

سے مصدر ہے۔

[۲۳۳ : ۲۳۲ : ۲۹]

تَرَاضُوا۔ وہ آپس میں راضی

ہوئے۔ تَرَاضِیٰ سے ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۳۲]

تَرَاضِیْتُمْ۔ تم آپس میں راضی

ہوئے۔ تَرَاضِیٰ سے ماضی جمع

مذکر حاضر۔ [۴ : ۲۳۲]

تَرَاۤفِیٌّ۔ ہنسلی۔ تَرُوۤفُوۤا

واحد۔ [۵۵ : ۲۶]

تَرَاوَدُّ۔ وہ خواہش کرتی ہے

وہ پھسلاتی ہے۔ مُرَاوَدَّةٌ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۲ : ۳۰]

تَرَبُّصٌ۔ انتظار کرنا۔ کسی

محلے کے غم ہونے کا انتظار کرنا۔

مصدر ہے۔ [۲ : ۲۲۶]

تَرَبُّصْتُمْ۔ تم نے راہ دیکھی۔

تم نے انتظار کیا۔ تَرَبُّصٌ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۵۷ : ۱۲]

تَرَبَّصُوا۔ تم منتظر رہو۔ تم

راہ دیکھو۔ تَرَبُّصٌ سے امر جمع

مذکر حاضر۔ [۹ : ۵۲۲]

تَرَبَّصُونِ۔ تم راہ دیکھتے

رہو۔ تم انتظار کرتے رہو۔ تَرَبُّصٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۹ : ۵۲]

تَرْتَابُوا۔ تم شبہ میں پڑو۔

تَرْجِفُ - وہ کانپے گی۔ وہ

لرزے گی۔ **تَرْجُفَتْ** سے

مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۳: ۷۹، ۴: ۷۹]

تَرْجُمُونَ - تم مجھے سنگسار

کرو۔ **رَجُمَ** سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ نون و قایم، ی ضمیر واحد

متکلم زیر میں بدل گیا ہے۔

[۲۲: ۷۰]

تَرْجُوا - تو امید رکھے گا۔ تو

امید رکھتا ہے۔ **رَجَاؤُ** سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۸: ۸۶]

تَرْجُونَ - تم امید رکھو گے

تم امید رکھتے ہو۔ **رَجَبُؤُ** سے

مضارع جمع حاضر۔

[۲: ۱۰۲، ۱۱: ۱۳]

تَرْجُوها - تو اس کی توقع رکھتا

ہے۔ تو اس کی امید رکھتا ہے۔

اس میں ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۱۷: ۲۸]

تَرْجِي - کہ تو ڈھیل دے۔ تو

تیجھے رکھے۔ **اُرْجَاؤُ** سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔ [۳۳: ۵۱]

تَرْحِمْنَا - تو ہم پر رحم کرے

گا۔ تو ہم پر رحم کر۔ **رَحْمَةً** سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر

جمع متکلم۔ [۷: ۲۳]

تَرْحَمُونَ - کہ تم پر رحم کیا جائے۔

اُرْتِيَابُ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۲: ۲۸۲]

تَرْتَدُوا - کہ تم لوٹ جاؤ۔

اُرْتَدَاؤُ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ لا داخل ہونے کے بعد فعل

نہی ہے۔ [۵: ۲۱۱]

تَرْتِيلاً - الفاظ کو درستی کے

ساتھ ادا کرنا۔ واضح اور آہستہ

آہستہ طور پر پڑھنا۔ مصدر۔

[۲۵: ۲۵، ۳۲: ۷۲]

تَرْثُوا - تم وارث ہو جاؤ۔ تم

میراث میں لے دو۔ **وَرَثَئَةُ**

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲: ۹۰]

تَرْجِعُ - وہ لوٹانی جاتی ہے۔

وہ پھیری جاتی ہے۔ **رَجْعُ**

سے مضارع مجہول واحد مؤنث

غائب۔ [۲: ۲۱۰، ۶: ۱۰۵]

تَرْجِعُونَ - تم پھرے جاؤ

گے۔ تم لوٹنے جاؤ گے۔ **رَجْعُ**

سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۲: ۲۸۰، ۲۶: ۲۴۵]

تَرْجِعُونَا - تم اس کو پھر

لیتے ہو۔ **رَجْعُ** سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۵۶: ۸۷]

تَرْجِعُوهُنَّ - تم ان کو

واپس کر دو۔ اس میں هُنَّ ضمیر

جمع مؤنث غائب ہے۔ [۴۰: ۱۰]

تَرْزُقُ - تو رزق دیتا ہے۔
تو روزی دیتا ہے۔ رزق سے
مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۳ : ۲۷]

تَرْزُقْنِیْہ - تم دونوں کو دہ
دیا جائے گا۔ تم دونوں کو وہ دیا
جاتا ہے۔ رزق سے مضارع مجہول
مثنیٰ مذکر حاضر۔ ضمیر واحد مذکر
غائب۔ [۱۲ : ۳۷]

تَرْضٰی - تو راضی ہوتا ہے۔ تو
راضی ہوگا۔ رَضٰی سے مضارع
واحد مذکر حاضر۔

[۲ : ۱۲۰، ۲۰، ۸۲]

تَرْضٰیہ - تو اس سے راضی ہو۔
تو اس کو پسند کرے۔ اس میں
کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۷ : ۱۹، ۲۶، ۱۵]

تَرْضٰیہَا - تو اس سے راضی ہو
گا۔ تو اس کو پسند کرے گا۔ اس
میں کا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲ : ۱۲۲]

تَرْضِعُ - وہ دودھ پلائے گی۔
ارْضَاع سے مضارع واحد مؤنث
غائب۔ [۵ : ۶۵]

تَرْضَوُا - تم راضی ہو گے۔
رَضٰی سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۹ : ۹۶]

تَرْضَوْنَ - تم پسند کرتے ہو۔
رَضٰی سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

رَحْمٌ - سے مضارع مجہول جمع مذکر
حاضر۔ [۳ : ۱۲۲، ۱۱۵، ۱۵۵]

تَرْحَمْنِیْ - تو مجھ پر رحم کرے
گا۔ تو مجھ پر رحم کر۔ اس میں ن
وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۱ : ۴۷]

تَرَدَّ - وہ پھیر دی جائے۔ وہ رد
کر دی جائے۔ رَدٌّ سے مضارع
مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۵ : ۱۰۸]

تَرَدِّیْ - وہ گھرے میں گرا۔
وہ بچے گرا۔ تَرَدِّیٌّ سے

ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۹۲]
تَرَدِّیْ - تو ہلاک ہوگا۔ رَدِّی
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۱۶]

تَرْدُنَ - تم ارادہ کرتی ہو۔ تم
چاہتی ہو۔ اَرَادَہ سے مضارع
جمع مؤنث حاضر۔

[۳۳ : ۲۸، ۲۵]

تَرْدُوْنَ - تم لوٹ لے جاؤ
گے۔ تم پھرے جاؤ گے۔ رَدٌّ
سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۹ : ۹۲، ۱۰۵]

تَرْدِیْنِ - تو مجھ ہلاک کرے
گا۔ اَرَدَا سے مضارع واحد
مذکر حاضر۔ نون وقایہ، ی ضمیر
واحد متکلم جو زیر میں بدل گئی ہے۔

[۳۷ : ۵۶]

[۲۸۲ : ۲]

تَرْضُونَهَا - تم اس کو پسند کرو

ہو۔ اس میں ہا ضمیر واحد مؤنث

غائبہ [۲۲۵ : ۹]

تَرْغَبُونَ - تم رغبت کرتے

ہو۔ تم چاہتے ہو۔ رَغْبَةٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۲۷ : ۲]

تَرْفَعُ - وہ بلند کیا جائے گی۔ رَفَعَ

سے مضارع جہول واحد مؤنث غائبہ

[۳۶ : ۲۲]

تَرْفَعُوا - کہ تم بلند کرو۔ تم اونچی

کرو۔ رَفَعَ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ لَا تَرْفَعُوا - تم اونچی

نہ کرو۔ فَعَلَ نَهَى۔

[۷ : ۲۹]

تَرْقُبُ - تو نگاہ رکھتا ہے۔ تو

انتظار کرتا ہے۔ رَقُبْتُ سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَمْ تَرْقُبْ۔

تو نے نگاہ نہ رکھی۔ [۹۳ : ۲۰]

تَرْقِي - کہ تو چڑھ جائے۔ رَقَى

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۹۳ : ۱۷]

تَرْكُ - اس نے چھوڑا۔ تَرَكَ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۲۸ : ۱۸۰ : ۲]

تَرْكِبٌ - تم ضرور سوار ہو گے

رُكِبْتُ سے مضارع بانوں تاکید

کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۱۹۰ : ۸۴]

تَرْكِبُوا - تم سواری کرو۔ رُكِبْتُ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۷۹ : ۲۰]

تَرْكِبُونَ - تم سواری کرتے

ہو۔ تم سوار ہوتے ہو۔ رُكِبْتُ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۲ : ۲۳]

تَرْكِبُوْهَا - کہ تم اس پر سواری

کرو۔ تَرَكَبُوا - صیغہ مضارع

جمع حاضر ہا ضمیر واحد مؤنث غائبہ

[۸۷ : ۱۶]

تَرْكُوتُ - میں نے چھوڑ دیا۔

تَرَكَتُ سے ماضی واحد متکلم۔

[۱۰۰ : ۲۳۷ : ۳۷ : ۱۲]

تَرْكُوتُمْ - تم نے چھوڑا۔ تم نے

چھوڑ دیا۔ تَرَكَتُمْ سے ماضی جمع

مذکر حاضر۔ [۹۴ : ۱۲۰ : ۲]

تَرْكُضُوا - کہ تم یڑ لگاؤ۔

تَمْ دُور۔ لَا تَرْكُضُوا (تم نہ

دوڑو) فعل نہی۔ [۱۳۱ : ۲۰]

تَرْكُنْ - ان (عورتوں) نے

چھوڑا۔ تَرَكَتُ سے ماضی جمع مؤنث

غائب۔ [۱۲ : ۲]

تَرْكِنُ - کہ تو قائل ہو جائے تو

جھک جائے۔ رُكِنْتُ سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔ [۷۴ : ۱۷]

تَرْكِنَا - ہم نے چھوڑ دیا۔ تَرَكَ

سے ماضی جمع متکلم۔

[۹۹ : ۱۸ : ۱۷ : ۱۲]

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لم تَرَوْا
تم نے نہیں دیکھا۔

۱۵ : ۴۱ ، ۲۰ : ۳۱

تَرَوْنَ - تم دیکھتے ہو۔ رُوِیَہ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

۵۹ : ۱۲ ، ۳۸ : ۸

تَرَوْنَهَا - تم اس کو ضرور دیکھو
گے۔ رُوِیَہ سے مضارع با
نون تاکید جمع مذکر حاضر۔ ہا ضمیر

واحد مؤنث غائب۔ ۷ : ۱۰۲

تَرَوْنَهَا - تم اس کو دیکھو
گے۔ تم اس کو دیکھتے ہو۔ اس
میں ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

۲ : ۲۲ ، ۲ : ۱۳

تَرَوْنَهُم - تم ان کو دیکھتے
ہو۔ اس میں ہم ضمیر جمع مذکر
غائب۔ ۲۷ : ۷

تَرَوْهَا - تم اس کو دیکھتے ہو۔
اس میں ہا ضمیر واحد مؤنث
غائب۔ لم تَرَوْهَا - تم نے
اس کو نہیں دیکھا۔

۴۰ : ۲۶ ، ۹

تَرَهُیُونَ - تم ڈرتے
ہو۔ تم ڈراؤ گے۔ اَرْهَابٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

۶۰ : ۸

تَرْهَقْنِی - کہ تو مجھ پر زد بردستی
پھا جا۔ اَرْهَاقٌ سے مضارع
واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر

تَرْكُنَاهَا - رہنے اس کو چھوڑ
دیا۔ اس میں ہا ضمیر واحد مؤنث
غائب۔ ۵ : ۵۲

تَرْكُتُوا - کہ تم مائل ہو۔ رُكُونٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

۱۳ : ۱۱

تَرْكُوا - انہوں نے چھوڑا۔
تَرْكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

۲۵ : ۲۲ ، ۹ : ۲

تَرْكُوكَ - انہوں نے تجھ کو چھوڑ
دیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر
حاضر۔ ۱۱ : ۶۲

تَرْكَهُ - اس کو چھوڑ دیا۔
تَرْكٌ فعل ماضی۔ كَ ضمیر واحد
مذکر غائب۔ ۲۶ : ۲

تَرْكَهُم - اس نے ان کو
چھوڑ دیا۔ اس میں ہم ضمیر
جمع مذکر غائب۔ ۱۷ : ۲

تَرْمِی - وہ پھینکے گی۔ وہ
پھینکتی ہے۔ رَمَى سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔ ۳۲ : ۷۷

تَرْمِیْہُمْ - وہ ان پر پھینکتی ہے۔
اس میں ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

۲ : ۱۰۵

تَرَن - تو بچہ دیکھتا ہے۔
رُوِیَہ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔ ن وقایہ، یر یاے متکلم
کی جگہ۔ ۳۹ : ۱۸

تَرَوْا - تم دیکھتے ہو۔ رُوِیَہ

[۲۳ : ۹۳]

تَرَانِي۔ تو مجھے دیکھے گا۔ اس میں
ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۴۳ : ۱۴۳]

تَرَاهُ۔ تو اس کو دیکھتا ہے۔
تو اس کو دیکھے گا۔ اس میں لا ضمیر

[۳۹ : ۲۱]

تَرَاهُمْ۔ تو ان کو دیکھتا ہے۔
تو ان کو دیکھے گا۔ اس میں هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۲۲ : ۲۵، ۲۹ : ۲۹]

تا - نزل

تَزَالُ۔ تو علیحدہ ہوگا۔ تو الگ

ہوگا۔ ذیل سے مضارع واحد

[۱۳ : ۵]

تَزَاوَدُ۔ وہ کترا جاتی ہے۔ وہ
بیچ کے جاتی ہے۔ تَزَاوَدُ سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۸ : ۱۴]

تَزِدُ۔ کہ تو زیادہ کر۔ ذیادۃ
سے مضارع واحد مذکر حاضر لا تَزِدُ
(تو زیادہ نہ کر) فعل نہیں ہے۔

[۱۸ : ۴۳]

تَرْهَقُهَا۔ اس پر چڑھی آتی ہے
اس پر چھا رہی ہے۔ تَرْهَقُ سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔ هَا
ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۸۰ : ۴۱]

تَرْهَقُلُمُ۔ ان پر چڑھی آتی
ہے۔ ان پر چھا رہی ہے۔ اس میں
هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۱۰ : ۲۷]

تَرِي۔ تو دیکھتا ہے۔ تو دیکھے
گا۔ تَرِي سے مضارع واحد

[۵ : ۸۰، ۲۲ : ۸۰]

تَرْيَحُونَ۔ تم شام کو چرا کر
واپس لاتے ہو۔ اِذَا احْتَمٰ
مضارع جمع مذکر حاضر [۱۶ : ۴]

تَرِيدُ۔ تو چاہے گا۔ تو چاہتا
ہے۔ اِذَا دَاوَدَ سے مضارع واحد

[۱۸ : ۲۸، ۱۹ : ۱۹]

تَرِيدُونَ۔ تم ارادہ کرتے ہو
تم چاہتے ہو۔ اِذَا دَاوَدَ سے مضارع
جمع مذکر حاضر [۲ : ۸۸، ۱۰ : ۸۸]

تَرِينَ۔ کہ تو دیکھے۔ ذُو يَنَّةَ
سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔ اس
میں ن مشدد تائید کے لیے ہے۔

[۱۹ : ۲۶]

تَرِيَّتِي۔ کہ تو مجھے دکھلائے
تَرِيَّتِي۔ اِذَا رَفَعْتَ سے مضارع
واحد مذکر حاضر۔ ی ضمیر واحد متکلم۔

تَزْدَادُ [۲۸، ۲۳ : ۷۱] م۔ وہ بڑھاتی ہے۔ وہ

بڑھتی ہے۔ اِذْدِيَا سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔ [۸ : ۱۳]

تَزْدَرِيْ - وہ حقیر دیکھتی ہے۔
اِذْدِرَاؤُ سے مضارع واحد مؤنث
غائب۔ [۳۱ : ۱۱]

تَزْمُسُ - وہ بوجھ اٹھائے گی۔
وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔ وَزْمُسُ سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔

تَزْرَعُوْنَ [۱۵، ۱۷، ۱۶۴ : ۶] د۔ تم کاشت کرو
گے۔ تم کھیتی کرو گے۔ زَرْعُ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَزْرَعُوْنَہ - تم اس کو نکالتے
ہو۔ تم اس کو بولتے ہو۔ اس میں
ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۱۲]

تَزْعُمُوْنَ [۶۴ : ۵۶] د۔ تم دعویٰ کرتے
ہو۔ دَعْمُ سے مضارع جمع
مذکر حاضر۔ [۹۲، ۲۲ : ۶]

تَزْعُ - کہ تو ٹیڑھا کر دے۔ تو
پھیر دے۔ اِذْاعْبُ سے مضارع
واحد مذکر حاضر۔ لَا تَزْعُ (تو

مت پھیر) فعل نہیں۔ [۸ : ۳]
تَزْكُوْا - کہ تم پاکیزہ کہو۔ تم خود
ستائی کرو۔ تَزْكِيَّةٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَزْكُوْا

(تم خود ستائی نہ کرو۔) فعل نہیں

ہے۔ [۳۲ : ۵۳]
تَزَكَّى - وہ سنور گیا۔ تَزَكَّى
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

تُزَكِّيْہُمْ [۱۸ : ۳۵، ۷۶، ۲۰] د۔ تو ان کو پاکیزہ
کرتے۔ تَزْكِيَّةٌ سے مضارع
واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب۔ [۱ : ۳، ۱۹]
تَزَلَّ - وہ ڈگمگائے۔ زَلٌّ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

تَزَوَّدُوا [۹۲ : ۱۶] د۔ تم خرچ راہ لے
لو۔ تَزَوَّدُ سے امر جمع مذکر
حاضر۔ [۱۹۷ : ۲۲]

تَزَوَّلَ - کہ وہ اپنے مقام
سے ہل جائے۔ وہ اپنی جگہ سے
ٹل جائے۔ زَوَالٌ سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔ [۴۶ : ۱۴]

تَزَوَّلَا - کہ وہ دونوں اپنے
مقام سے ہٹ جائیں۔ زَوَالٌ
سے مضارع مثنیٰ مؤنث غائب۔

تَزْهَقُ [۴۱ : ۳۵] د۔ وہ نکلے۔ وہ نکلے
گی۔ زُهْوَقٌ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۵۸، ۵۵ : ۹]

تَزِيدُوْنِيْ - تم مجھ کو
زیادہ کرو گے۔ زِيَادَةٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر، قایم، ضمیر واحد متکلم

[۱۱ : ۴۳]

تَزَيَّلُوا - وہ جدا ہوئے۔

تَزَيَّلَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۸ : ۲۵]

تَا سِين

تَسْأَلُ - تجھ سے سوال کیا جائے گا۔

سُؤَالَ سے مضارع مجہول واحد

[۲ : ۱۱۹]

تَسْأَلُ - تم سے سوال کیا جائیگا۔

سُؤَالَ سے مضارع مجہول یا نون جمع

[۱۴ : ۵۴ ، ۹۳]

تَسْأَلُنِي - تو مجھ سے سوال کرے

گا۔ سُؤَالَ سے مضارع واحد

مذکر حاضر، نون وقایہ، ہی ضمیر واحد

متکلم۔ لَا تَسْأَلُنِي (تو مجھ

سے نہ پوچھ) فعل نہیں۔ [۱۸ : ۷۰]

تَسْأَلُونِ - تم سے پوچھ ہوگی۔ تم

سے سوال ہوگا۔ سُؤَالَ سے مضارع

مجہول جمع مذکر حاضر

[۲ : ۱۳۴ ، ۱۴۱]

تَسْأَلُكُمْ - تو ان سے سوال کرتا

ہے۔ تو ان سے مانگے گا۔ سُؤَالَ

سے مضارع واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر

جمع مذکر غائب۔

[۱۲ : ۱۰۲ ، ۲۳ ، ۷۲]

تَسْمَعُوا - کہ تم ملوں ہو۔ تم کاہلی

کرنے لگو۔ سَمَاعًا سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ لَا تَسْمَعُوا (تم

کاہلی نہ کرو۔) فعل نہیں۔

[۲ : ۲۸۲]

تَسْأَلُونَ - تم آپس میں مانگے

ہو۔ تم باہم سوال کرتے ہو۔ تَسْأَلُ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۱۰]

تَسْقُطُ - وہ گرائے گی۔ وہ ڈالے

گی۔ مُسَاقَطَةً سے مضارع واحد

مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۲۵]

تَسْبِيحٌ - وہ پاکی بیان کرتی ہے۔

وہ تسبیح کرتی ہے۔ تَسْبِيحٌ

سے مضارع واحد مؤنث غائب

[۱۷ : ۴۴]

تَسْبِيحُونَ - تم تسبیح کرتے ہو۔

تم پاکی بیان کرتے ہو۔ تَسْبِيحٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴۸ : ۲۸]

تَسْبِيحُوكُمْ - کہ تم اس کی پاکی

بیان کرو۔ تم اس کی تسبیح کرو۔

تَسْبِيحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر

کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۴۸ : ۹]

تَسْبِقُ - وہ سبقت کرے گی۔ وہ

آگے نکلے گی۔ تَسْبِقُ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔

[۴۳ : ۲۳، ۵ : ۱۵]

تَسْبُوْا۔ کہ تم گالیاں دو۔ تم بُرا کہو۔
تَسْبُوْا سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
لَا تَسْبُوْا۔ کہ تم گالیاں نہ دو (فعل
مہی۔ [۱۰۹ : ۶]

تَسْبِيْحٌ۔ اس کا تَبِیْح۔ اس کی
یاد۔ تَبِیْحٌ مضاف، لا ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۱ : ۲۲]
تَسْبِيْحُهُ۔ ان کا تَبِیْح کرنا۔ ان
کا پڑھنا۔ تَبِیْح مضاف، هُوَ
جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳۰ : ۳۲]

تَسْتَخِرُوْنَ۔ تم دیر کرتے
ہو۔ تم دیر کرو گے۔ اسْتِخَادٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۰ : ۳۲]

تَسْتَأْنِسُوْا۔ تم بول جال کرو۔
تم انس پیدا کرو۔ اسْتِئْنَسَ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۷ : ۲۲]

تَسْتَبْدِلُوْنَ۔ تم بدلو گے۔ تم
بدلتے ہو گے۔ اسْتَبْدَالٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۱ : ۲]

تَسْبِيْنٌ۔ کہ وہ کھل جائے۔ وہ
ظاہر ہو جائے۔ اسْتَبَانَ سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۵۵ : ۶]

تَسْتَرُوْنَ۔ تم چھپتے ہو۔ تم پردہ

کرتے ہو۔ اسْتِثَارَةٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۴۱]

تَسْتَجِیْبُوْنَ۔ تم جواب دو
گے۔ تم قبول کرو گے۔ اسْتِجَابَةٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۵۲ : ۱۷]

تَسْتَخْرِجُوْا۔ کہ تم نکالو۔

اسْتِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۲ : ۱۶]

تَسْتَخْفُوْنَہَا۔ تم اس کو ہلکا سمجھو
ہو۔ تم اس کو ہلکا جانتے ہو۔

اسْتِخْفَافٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۸۰ : ۱۶]

تَسْرِضُوْا۔ کہ تم دودھ پلاؤ۔

اسْتِرْضَاعٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۲۳ : ۲]

تَسْتَطِيعُ۔ کہ تو کر کے۔ اسْتَطَاعَةٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۷۸ : ۱۸]

تَسْتَطِيعُ۔ تو کر کے گا۔ اسْتَطَاعَةٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۶۷ : ۴۱، ۱۸]

تَسْتَطِيعُوْا۔ تم کر سکو گے۔ تم کر

سکتے ہو۔ اسْتَطَاعَةٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۱۲۹ : ۴]

تَسْتَطِيعُوْنَ۔ تم کر سکتے ہو۔ تم

کر سکو گے۔ اسْتَطَاعَةٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۲۵]

تَسْتَعِجِلْ کہ تو عجلت کرو۔ تو جلدی کرو۔ اِسْتَعِجَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳۵ : ۴۶]
تَسْتَعِجِلُونَ۔ تم جلدی کرتے ہو۔ تم عجلت کرتے ہو۔ اِسْتَعِجَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۵۸ : ۵۷ : ۶]
تَسْتَعِجِلُوْا۔ کہ تم اس کی جلدی کرو۔ تم اس کی عجلت کرو۔ اِسْتَعِجَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کا ضمیر واحد مذکر غائب لَا تَسْتَعِجِلُوْا کہ تم اس کی جلدی نہ کرو (فعل نہی)۔ [۱ : ۱۶]

تَسْتَغْفِرُ۔ کہ تو مغفرت طلب کرے۔ تو بخشش مانگے۔ اِسْتِغْفَاؤٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۶ : ۹ : ۸۰ : ۴۳ : ۶]
تَسْتَغْفِرُونَ۔ تم گناہ بخشواتے ہو۔ تم بخشش مانگتے ہو۔ اِسْتِغْفَاؤٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۶]

تَسْتَغِيثُونَ۔ تم فریاد چاہتے ہو۔ تم فریاد کرتے ہو۔ اِسْتِغَاثَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۸]
تَسْتَفْتِ۔ کہ تو تحقیق کرے۔ تو سوال کرے۔ اِسْتِفْتَاؤٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر لَا تَسْتَفْتِ (تو سوال نہ کر) فعل نہی ہے۔ [۲۲ : ۱۸]

تَسْتَفْتِحُوا۔ تم فتح چاہتے ہو۔ تم فیصلہ چاہتے ہو۔ اِسْتِفْتَحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۸]
تَسْتَفْتِينَ۔ تم دونوں تحقیق چاہتے ہو۔ تم دونوں سوال کرتے ہو۔ اِسْتِفْتَاؤٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر۔ [۲۱ : ۱۲]

تَسْتَقْدِمُونَ۔ تم آگے بڑھو گے۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۳۰ : ۳۲]
تَسْتَقْسِمُوا۔ کہ تم تقسیم چاہو۔ تم قسم معلوم کرو۔ اِسْتَقْسَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۱ : ۵]

تَسْتَكْبِرُونَ۔ تم تکبر کرتے ہو۔ تم گھمنڈ کرتے ہو۔ اِسْتِكْبَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۸ : ۷ : ۹۳ : ۶]
تَسْتَكْثِرُ۔ کہ تو زیادہ چاہے۔ اِسْتِكْثَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۷۲]

تَسْمَعُونَ۔ تم سنتے ہو۔ تم سن رہے ہو۔ اِسْتِمَاعٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۵ : ۲۶]
تَسْتَوُوا۔ کہ تم چڑھ بیٹھو۔ تم اچھی طرح سوار ہو۔ اِسْتِوَاؤٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۳ : ۲۳]

تَسْتَوِي۔ وہ برابر ہوتی ہے۔ وہ برابر ہوگی۔ اِسْتِوَاؤٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۲ : ۱۶ : ۱۴ : ۳۲]

تَسْتَهْزُونَ - تم ٹھٹھا کرتے ہو۔ اَسْتَهْزَاؤُ سے مضارع جمع

مذکر حاضر [۴۵ : ۹]

تَسْجِدًا - کہ تو سجدہ کرے۔ یُجَوِّدُ سے مضارع واحد مذکر حاضر

مَدَدٌ [۴۵ : ۳۸، ۱۲ : ۷]

تَسْجِدًا - کہ تم سجدہ کرو۔ سُجِّدُوا سے مضارع جمع مذکر حاضر لَا تَسْجِدُوا (تم سجدہ نہ کرو) فعل نہیں ہے۔

[۳۷ : ۴۱]

تَسْعَرْنَا - کہ تو ہم پر جادو کرے۔ سَعَرَ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ تا

صَبْرٌ جمع تنکلم۔ [۱۳۲ : ۷]

تَسْحَرُونَ - تم سحر کیے جاتے ہو۔ سَحَرَ سے مضارع مجہول جمع

مذکر حاضر۔ [۸۹ : ۲۳]

تَسْخَرُونَ - تم ہنستے ہو۔ تم ہنسو گے۔ تم ٹھٹھا کرو گے۔ سَخَّرَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۸ : ۱۱]

تَسْخَرُوا - تم ہنستے ہو۔ تم ہنسو گے۔ سَخَّرَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۸ : ۱۱]

تَسْرٍ - وہ بھاتی ہے۔ وہ خوش کرتی ہے۔ سُرُوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴۹ : ۲۱]

تَسْرَحُونَ - تم صبح جنگل چلنے جاتے ہو۔ سَرَّحَ سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۶]

تَسْرِفُوا - کہ تم اسراف کرو۔ تم حد سے بڑھ جاؤ۔ اِسْرَافٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۱ : ۷، ۱۴ : ۲۴]

تَسْرُونَ - تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ تم چھپاتے ہو۔ اِسْرَاؤُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۰ : ۴۰، ۱۹ : ۱۶]

تَسْرِجُ - رخصت کرنا۔ چھوڑ دینا۔ رَوَانَةٌ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۲۹ : ۲

تَسْعَ - نو۔ مَوْنَشْ کے لیے آتا ہے۔ [۱۰۱ : ۱۷]

تَسْعَةً - نو۔ مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ۴۸ : ۲۷

تَسْعَةَ عَشَرَ - انیس۔ مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[۳۰ : ۷۴]

تَسْعُ وَتَسْعُونَ - ننانوے۔ مَوْنَشْ کے لیے۔ [۲۳ : ۳۸]

تَسْعَى - وہ کوشش کرتی ہے وہ دوڑتی ہے۔ سَعَى سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۴۴ : ۲۰، ۲۰ : ۱۵]

تَسْفِكُونَ - تم بہاتے ہو۔ تم بہاؤ گے۔ سَفَكَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸۴ : ۲۲]

تَسْقُطُ - وہ جھڑتی ہے۔ وہ گرتی ہے۔ سَقُوْطٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۹ : ۶]

تَسْقُطُ - وہ جھڑتی ہے۔ وہ گرتی ہے۔ سَقُوْطٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۹ : ۶]

تَسْقَطُ کہ تو ڈال دے۔ تو گرے۔

سَقَطَ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۹۲:۱۰]

تَسْقَى۔ وہ سیراب کرتی ہے۔ وہ

پلاتی ہے۔ سَقَى سے مضارع

مجمول واحد مؤنث غائب۔ [۵۷:۸۸]

تُسْكُنُ۔ وہ بسائی جاتی ہے۔ سُكُونٌ

سے مضارع مجمل واحد مؤنث غائب۔

[۵۸:۲۸]

تَسْكُنُوا۔ تم سکون حاصل کرو۔ تم

چین پاؤ۔ سُكُونٌ سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ [۴۳:۶۹، ۶۶:۱۰]

تَسْكُنُونَ۔ تم چین پاؤ گے۔ سُكُونٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۲:۲۸]

تَسْكُوا۔ تم چلنے پھرنے گو۔ سُكُوٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۰:۷۱]

تَسْلَمُوا۔ تم سلام کرو۔ تَسْلِيمٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۶:۲۶]

تُسَلِّمُونَ۔ تم اطاعت کرتے ہو

اسلام سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۸۱:۱۶]

تُسَلِّمَهَا۔ سلام بھیجنا۔ سِرِّاطُ

نہم کرنا۔ مصدر ہے۔

[۲۲:۳۲، ۱۵:۲]

تَسْمِعُ۔ تو سنائے گا۔ تَوْسِئَةٌ ہے۔

اسماع سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۸۰:۲۷، ۴۲:۱۰]

تَسْمِعُ۔ تو سنائے۔ تو سنے گا۔ سَمَاعٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۰۸:۲۰، ۹۸:۱۹]

تَسْمَعُ۔ تم ضرور سنو گے۔

سَمَاعٌ سے مضارع بائوں تاکید

کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۱۸۹:۵۳]

تَسْمَعُوا۔ کہ تم کان دھرو۔ تم

سنو۔ سَمَاعٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۷۱:۲۸، ۲۰:۸]

تَسْمِيٍّ۔ اس کا نام رکھا جاتا ہے۔ تَسْمِيَّةٌ

سے مضارع مجمل واحد مؤنث غائب۔

[۱۸:۷۶]

تَسْمِيَّةٌ۔ نام رکھنا۔ مصدر ہے۔

[۲۷:۵۰]

تَسْنِيْمٌ۔ جنت کے، یک چشمہ کا نام

تَسْنِيْمٌ کے معنی بلند کرنا ہیں چونکہ

اس چشمہ کی شراب بہت اعلیٰ درجے

کی ہوگی۔ اس لیے اس کا نام تسنیم

رکھا گیا۔ [۲۷:۸۳]

تَسْوُكٌ۔ کہ وہ تم کو غمگین کرے

وہ تم کو بری لگے۔ تَسْوُكٌ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ کہ ضمیر جمع

مذکر حاضر۔ [۱۰:۵]

تَسْوُهُمُ۔ وہ ان کو بری لگتی

ہے وہ ان کو ناخوش کرتی ہے۔

تَسْوُهُمُ سے ضمیر جمع مذکر غائب

ہے۔ [۵:۵۶، ۲۰:۳]

تَسْوَدُّ۔ وہ سیاہ ہوگی۔ وہ کالی

ہوگی۔ اسوداد سے مضارع واحد

مؤنث غائب۔ [۱۰:۳]

تَسْوَرُوا۔ انھوں سے دیوار کو بھانڈا

تَسَوَّرَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۱ : ۳۸]

تَسَوَّى - وہ برابر کر دیا جائے۔

تَسْوِيَّةً سے مضارع مجہول واحد

مؤنث غائب۔ [۴۲ : ۴]

تَسَوَّرَ - وہ چلے گی۔ وہ چلتی ہے

تَسَوَّرَ سے مضارع واحد مؤنث غائب

[۱۰ : ۵۰]

تَسَيَّمُونَ - تم چگاتے ہو۔ تم

چراتے ہو۔ اسامۃ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۱۶]

تا - شین

تَشَاءُ - کہ تو چاہے

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۷ : ۲۶]

تَشَاءُونَ - تم چاہو گے۔ تم

چاہتے ہو۔ مَشِيَّتَہ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔

[۲۹ : ۸۱، ۳۰ : ۷۶]

تَشَابَهَ - وہ مشتبہ ہوا۔ وہ

مشابہ ہوا۔ تَشَابُہ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۷۱ : ۳، ۷۰ : ۲]

تَشَابَهَتْ - وہ ایک جیسے ہو گئے۔

وہ مشابہ ہو گئے۔ تَشَابُہ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۱۸ : ۲]

تَشَاوَنَ - تم جھگڑتے ہو۔

تم ضد کرتے ہو۔ تَشَاوً سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۱۶]

تَشَاوَرَ - آپس میں مشورہ کرنا۔

مصدر ہے۔ [۲۳۳ : ۲]

تَشْتَرُوا - تم مول لو۔ تم خریدو۔

اِشْتَرَاؤ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

لَا تَشْتَرُوا - (تم مول نہ لو)

صیغہ نفی۔ [۴۴ : ۵، ۴۱ : ۲]

تَشْتَكِي - وہ شکایت کرتی ہے۔

تَشْتَكَاؤ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۱۰ : ۵۸]

تَشْتَلِي - وہ چاہے گی۔ وہ

چاہتی ہے۔ اِشْتَلَا سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۳۱ : ۴۱]

تَشْتَهِي - وہ اس کو چاہتی ہے

وہ اس کو چاہے گی۔ اس میں کا

ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

[۷۱ : ۴۳]

تَشَخَّصَ - وہ ٹھیک ٹھیک

دیکھے گی۔ وہ چرٹھے گی۔ تَشَخُّصً

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۴۲ : ۱۴]

[۳۹ : ۷]

تَشْكُرُونَ - تم شکر کرتے ہو۔

تم احسان مانتے ہو۔ شکر سے
مفارغ جمع مذکر حاضر۔

[۵۴ : ۵۲ : ۲]

تَشْمِتُ - کہ تو خوش کرے۔

تو ہنسائے۔ اِشْمَات سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔ [۱۵۰ : ۷]

تَشْهَدُ - وہ گواہی دے گی۔ وہ

شہادت دے گی۔ شَہَادَة سے

مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۶۵ : ۳۶ : ۲۲ : ۲۴]

تَشْهَدُ - کہ تو گواہی دے۔ تو شہادت

دے۔ شَہَادَة سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۷]

تَشْهَدُونَ - کہ تم گواہی دو۔ تم

شاہد ہو۔ شَہَادَة سے اور

شَہَادَة سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۷۰ : ۳۶ : ۸۲ : ۷۰]

تَشْيَعُ - اس کا جبرچہ ہوا۔ وہ پھیلے

شیوع سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۱۹ : ۲۲]

تا۔ صَاد

تَضَحِيْبِي - تو بھٹکتا۔ کھ۔

تَشْرَبُونَ - تم پیتے ہو۔ شَرَبْتَ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۳ : ۲۳]

تُشْرِكُ - کہ تو شرک کرے۔ تو شریک

کرے۔ اِشْرَاك سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۳۶ : ۸۱ : ۲۹]

تُشْرِكُوا - تم شرک کرو۔ اِشْرَاك

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۵۱ : ۷ : ۳۶ : ۲]

تُشْرِكُونَ - تم شرک کرتے ہو۔

اِشْرَاك سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۷۲ : ۲۱ : ۱۹ : ۷]

تُشْطِطُ - کہ تو زیادتی کرے۔

اِشْطَاط سے مضارع واحد مذکر

حاضر۔ لَا تُشْطِطُ - (تو زیادتی نہ

کر) فعل نہی۔ [۲۲ : ۳۸]

تُشْعِرُونَ - تم خبر رکھتے ہو۔ تم

جانتے ہو۔ شَعْرَة سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔

[۱۱۳ : ۲۶ : ۱۵۲ : ۲]

تُشْقِي - تو محنت میں جا پڑے گا۔

تو تکلیف میں پڑے گا۔ شَقَادَة

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۱۷ : ۲۰ : ۲۰]

تُشْقِي - وہ پھٹ جائے گی۔

تُشْقِي سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۳۴ : ۵۰ : ۱۲۵ : ۲۵]

تُشْكِرُوا - کہ تم حق مانو۔ تم شکر کرو۔

شکر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَصَدَّقَ - اس نے بخش دیا یا اس نے خیرات کی۔ تَصَدَّقَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۵ : ۵]

تَصَدَّقَ - تو صدقہ دے۔ تو خیرات کر۔ تَصَدَّقَ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۸۸ : ۱۲]

تَصَدَّقُوا - کہ تم صدقہ کرو۔ تم خیرت کرو۔ تَصَدَّقُوا سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷۸۰ : ۲]

تَصَدِّقُونَ - تم تصدیق کرتے ہو۔ تم سچ مانتے ہو۔ تَصَدِّقُونَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۷ : ۵۷]

تَصَدُّونَ - تم بندہ کرتے ہو۔ تم روکتے ہو۔ تَصَدُّونَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸۴ : ۷، ۹۹ : ۳]

تَصَدُّونَا - تم ہم کو بند کرو۔ تم ہم کو روک دو۔ اس میں ماضیہ جمع متکلم ہے۔ [۱۰ : ۱۲]

تَصَدَّى - تو فکر میں ہے۔ تَصَدَّى سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴ : ۸۰]

تَصْدِيَّةٌ - تائیاں بجانا۔ مصدر ہے۔ [۳۵ : ۸]

تَصْدِيقٌ - سچ ماننا۔ تصدیق کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱۱ : ۱۲، ۳۷ : ۱۰]

تَصْرِفُ - تو پھیرے گا۔ تو دفع

مُصَاحِبَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ان وقایہ، ان ضمیمہ واحد متکلم۔ [۷۴ : ۱۸]

تُصَبِّحُ - وہ ہو جائے گا۔ وہ ہو جاتا ہے۔ اُصْبَاحُ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۷۳ : ۲۷]

تُصَبِّحُوا - کہ تم ہو جاؤ۔ تم لگو۔ اُصْبَاحُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۲۹]

تُصَبِّحُونَ - تم صبح کرتے ہو۔ تم صبح کرو گے۔ اُصْبَاحُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۳۰]

تُصَبِّرُ - تو صبر کرے گا۔ صَبْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۱۸]

تُصَبِّرُوا - کہ تم صبر کرو۔ تم پھیر رہو۔ صَبِّرُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۲۵ : ۱۲۰، ۱۲۵ : ۳]

تُصَبِّرُونَ - تم صبر کرتے ہو۔ تم ثبات قدم رہتے ہو۔ صَبِّرُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۲۵]

تُصَبِّكُ - کہ تجھ کو پہنچے۔ اَصَابَتْ سے مضارع واحد مؤنث غائب، ضمیمہ واحد مذکر حاضر۔ [۵۰ : ۹]

تُصَبِّكُمُ - کہ تم کو پہنچے۔ اس میں گم ضمیمہ جمع مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۳]

تُصَبِّهُوْا - کہ ان کو پہنچے۔ اس میں گم ضمیمہ جمع مذکر غائب۔ [۱۳۱ : ۷، ۷۸ : ۲]

کرے گا۔ صَرُفٌ سے مضارع واحد۔

[۳۳: ۱۲]

تَصَرَّفُونَ۔ تمہیں پھیر دیا جاتا

ہے۔ صَرُفٌ سے مضارع مجہول

[۳۲: ۱۰]

تَصْرِيفٌ۔ بدلنا۔ پھیرنا۔ مصدر

[۵: ۴۵، ۱۴۴: ۲]

تَضَلُّونَ۔ تم گمراہ۔ اضْطَلَّوْا

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۹: ۲۸]

تَصِيدُونَ۔ تم دوڑ جا رہے

تھے۔ تم چڑھے جا رہے تھے۔

اِصْعَادٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔

تَصْعَرٌ۔ کہ تو موڑ۔ تو بھٹلا

تَصْعِيرٌ سے مضارع واحد مذکر

حاضر۔ لَا تَصْعِرْ (تو مت بھٹلا)

[۱۸: ۳۱]

تَصْغٰی۔ وہ جھکتے ہیں۔ وہ جھکتی

ہے۔ صَغٰی سے مضارع واحد

مؤنث غائب۔

[۱۱۳: ۴]

تَصْفٌ۔ وہ بیان کرتی ہے۔

وَصْفٌ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔

تَصْفَحُوا۔ کہ تم درگزر کرو۔

صَفَحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۴: ۴۴]

تَصِفُونَ۔ تم بیان کرتے ہو۔

تَمْتَاتِے ہو۔ وَصَفٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۷۷: ۱۸، ۱۲]

تَصِلُ۔ وہ پہنچے ہیں۔ وہ پہنچتی ہے۔

وَصُولٌ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔

تَصِلُ۔ کہ تو نماز پڑھ۔ تَصِلَةُ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۸۲: ۹]

تَصْلِحُوا۔ تم اصلاح کرتے ہو۔

تَمْتَلِحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۲۹: ۴، ۲۲۴: ۲]

تَصْلٰی۔ وہ داخل ہوں گے۔ وہ

داخل ہوگی۔ تَصْلٰی سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۲: ۸۸]

تَصْلِيَةٌ۔ ایندھن کا آگ میں جلانا

مصدر ہے۔ [۹۴: ۵۱]

تَصْنَعٌ۔ کہ تو تیار ہو۔ کہ تو پرورش

کیا جائے۔ تَصْنَعٌ سے مضارع مجہول

واحد مذکر حاضر۔ [۲۹: ۲۰]

تَصْنَعُونَ۔ تم بناتے ہو۔ تم کہتے

ہو۔ تَصْنَعٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۲۵: ۲۹]

تَصُومُوا۔ کہ تم روزہ رکھو۔ صَوْمٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۸۲: ۲]

تُصِيبُكُمْ۔ تم پر پڑتی۔ اِصَابَةٌ

سے مضارع واحد مؤنث غائب،

کُھ فمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۵: ۴۸]

تَضَارُّوهُنَّ۔ ان عورتوں کو
ایذا دو۔ مُضَادَّةً سے مضارع جمع
مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب
لَا تَضَارُّوهُنَّ (انہیں ایذا نہ
دو) فعل نہی۔ [۶۵ : ۶۷]
تَضَحَّكُونَ۔ تم ہنسنے ہو۔ ضَحْكٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۱۱۰]

تَضَحَّى۔ کہ تجھے دھوپ کی تپش
تلائے۔ ضَحَّى۔ سے مضارع واحد
مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۱۱۹]
تَضَرَّبُوا۔ کہ تم بیان کرو۔ ضَرْبٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۱۱۹]

تَضَرَّبُوا۔ (تم نہ بیان کرو)
صیغہ نہی۔ [۱۶ : ۷۴]
تَضَرَّعًا۔ عاجزی کرنا۔ گڑ گڑانا۔
مصدر ہے۔

[۷۴ : ۷۵]

تَضَرَّعُوا۔ وہ گڑ گڑائے۔
تَضَرَّعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۲۳]

تَضَرَّوْنَهُ۔ تم اس کا بگاڑ سکو
گے۔ تم اس کو ضرور پہنچاؤ گے۔
ضَرَّ سے مضارع جمع مذکر حاضر،
ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۱ : ۵۷]

تَضَرَّوْا۔ تم اس کا بگاڑو گے۔

[۹ : ۳۹]

تَضَعُ۔ وہ جنتی ہے۔ وہ ڈالے گی۔

تَضَيَّنَ۔ کہ وہ آپڑے۔ وہ
پہنچے۔ اَصَابَتْ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۸ : ۲۵۰]
تَضَيَّنَا۔ کہ ہم کو پہنچ جائے۔ ہم
پر آپڑے۔ اَصَابَتْ سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔ ماضیہ
جمع متکلم۔ [۵ : ۵۲۰]
تَضَيُّوْا۔ کہ تم جا پڑو۔ اَصَابَتْ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۹ : ۶]
تَضَيَّيْهُمْ۔ ان پر پڑتی رہے گی۔
کہ ان کو پہنچ جائے۔ هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب۔

[۲۲ : ۲۸، ۴۳ : ۲۷]
تَضَيَّرَ۔ وہ لوٹتا ہے۔ وہ پھرتی
ہے۔ ضَيَّرَ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۲۲ : ۵۳]

تا۔ ضاد

تَضَادَّ۔ کہ اسے ربح پہنچایا جائے
اسے نقصان پہنچایا جائے۔ مُضَادَّةً
سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب
لَا تَضَادَّ (اسے نقصان نہ پہنچایا
جائے) فعل نہی۔ [۲ : ۲۳۳]

تَضَعُوا

۱۹۴

تَطْلُعُ

وَضَعُ - سے مضارع واحد مذکر غائب

غائب - [۱: ۳۵، ۲: ۲۲] تَضَعُوا - کہ تم آتار دیکھو۔ وَضَعُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَضَعُونَ - تم آتار رکھتے ہو۔ وَضَعُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَضِلُّ - تو گمراہ کرتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

تَضِلُّ - وہ (عورت) بھول جلتے ضَلَّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

تَضِلُّوا - تم گمراہ ہو جاؤ۔ ضَلَّالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَضِلُّ - بے راہ کرنا۔ غلط کرنا۔ تَضِلُّوا - تم گمراہ ہو جاؤ۔ ضَلَّالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَضَيَّقُوا - تم تنگ پکڑو۔ تَضَيَّقُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَطَاوَلَ - وہ دراز ہوا۔ تَطَاوَلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۵: ۲۸] تَطْرُدُ - کہ تو ہانکے۔ طَرَدٌ سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَطْرُدُ (تو نہ ہانک) فعل نہیں۔ [۵۲: ۶] تَطْرُدُهُمْ - کہ تو ان کو ہانک دے۔

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵۲: ۶] تَطِيعُ - کہ تو حکم مانے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا

تَطِيعُ (تو اطاعت نہ کر) فعل نہیں۔ [۲۸: ۱۸، ۱۱۴: ۶] تَطْعَمُونَ - تم کھاتے ہو۔ اُطْعَا

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸۹: ۵] تَطْعَمُهُ - کہ تو اس کی فرماں برداری

کر۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۹: ۹۶] تَطْعَمُهُمَا - کہ تو ان دونوں کی اطاعت

کر۔ اس میں ہما ضمیر مشقی مذکر غائب۔ [۱۵: ۳۱، ۸: ۲۹] تَطْعَمُوا - کہ تم زیادتی کرو۔ تم کبھی

کر۔ طَعْنَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَطْعَمُوا (تم زیادتی

نہ کرو۔) صیغہ نہیں ہے۔ [۸۱: ۲۰، ۱۲: ۱۱] تَطْلُعُ - تو خبردار ہوتا ہے۔ اِطْلَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۳: ۵]

تا طا

تَطْلُعُ - وہ طلوع ہوتی ہے۔ مُلُوح سے مزارع واحد مؤنث غائب۔

[۹۰ : ۱۸]

تَطْمِئِنُّ - کہ وہ مطمئن ہو جائے۔ وہ سکون پائے۔ اطمینان سے مزارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۸ : ۱۳]

تَطْمَعُونَ - تم توقع رکھتے ہو۔ تم طمع رکھتے ہو۔ طمع سے مزارع جمع مذکر حاضر۔

[۷۵ : ۲]

تَطْوَعُ - شوق سے اس نے زیادہ کی۔ تَطْوَعُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۸۲ : ۱۵۸ : ۲]

تَطْوُهَا - تم اس کو پیالہ کر کے پو۔ تم اس پر پاؤں رکھتے ہو۔ دطأ سے مزارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۷ : ۳۲]

تَطْوُهُمْ - تم ان کو روند ڈالو گے۔ اس میں ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۲۵ : ۲۸]

تَطْهَرْنَ - وہ پاک ہوئیں۔ تَطْهَرْنَ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔

[۲۲۲ : ۲]

تَطْهَرُهُمْ - تو ان کو پاک کرتا ہے۔ تو ان کو پاک کرے گا۔

تَطْهَرُ سے مزارع واحد مذکر حاضر۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۰۳ : ۹]

تَطْهَرُوا - پاک کرنا۔ مصدر ہے۔

[۳۳ : ۳۳]

تَطِيرَنَا - ہم نے منحوس کیا۔ ہم نے شگون بدل لیا۔ تَصَيَّرَ سے

ماضی جمع منکسر۔ [۸ : ۳۶]

تَطِيعُوا - تم طاعت کرو گے۔ تم کہہ۔ مانو گے۔ اصاعاً سے مزارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۰۹ : ۱۰۰ : ۳]

تَطِيعُوا - تم اس کی اطاعت کرو گے۔ لا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۵۲ : ۲۲]

تا - ظا

تَظَاهَرَا - وہ دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوئے۔ تَظَاهَرَا سے ماضی مشنی مذکر غائب۔

[۲۸ : ۲۸]

تَظَاهَرَا - تم دونوں آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو گے۔ تَظَاهَرَا سے مزارع مؤنث حاضر۔

[۴۰ : ۴۶]

تَظْهِرُونَ - تم آپس میں مدد کرتے ہو۔ تَظْهِرُونَ سے مزارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۵ : ۲]

تَظْهِرُونَ - تم ظہار کرتے ہو۔

ظہا سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
ظہا کے بعد شوہر کے لیے اپنی بیوی
سے ازدواجی تعلق رکھنا حرام ہو جاتا
ہے۔ جب تک کفارہ ادا نہ کرے۔

[۴۰: ۳۲]

تَظْلُمٌ - ۱۰ گھنٹا ہے۔ کمی کرتا ہے۔
ظَلَمٌ سے مضارع واحد مؤنث
غائب۔ تم ظلم اس نے کیا نہیں
کی۔ [۳۳: ۱۸]

تَظْلُمٌ - اس پر ظلم کیا جائے گا۔ اس
پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ظَلَمٌ سے
مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۲۷: ۱۱]

تَظْلِمُوا - کہ تم ظلم کرو۔ ظَلَمٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَظْلِمُوا
(تم ظلم نہ کرو) صیغہ نہی۔

[۳۶: ۹]

تَظْلِمُونَ - تم ظلم کرو گے۔ تم
ظلم کرتے ہو۔ ظَلَمٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ تَظْلِمُونَ

مضارع مجہول۔ [۲۷: ۲]

تَظْمَرُوا - کہ تو تشنہ رہے۔ تو پیاسا
رہے گا۔ ظَمًا سے مضارع واحد
مذکر حاضر۔ [۱۹: ۲۰]

تَظُنُّ - وہ خیال کرتی ہے۔ وہ گمان
کرتی ہے۔ ظَنٌّ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۲۵: ۷۵]

تَظُنُّونَ - تم گمان کرو گے۔ تم
گمان کرتے ہو۔ ظَنٌّ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔

[۱۰: ۳۳، ۵۲، ۱۷]

تَظْهَرُونَ - تم ظہر کا وقت پاؤ۔
أَظْهَرُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۸: ۳۰]

تَا عَيْن

تَعَارَفُوا - تم آپس میں ایک دوسرے
کو پہچانو۔ تَعَارُفٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ [۱۳: ۲۵]

تَعَايَرْتُمْ - تم نے آپس میں
خند کی۔ تَعَايَرٌ سے ماضی جمع
مذکر حاضر۔ [۶: ۶۵]

تَعَاطَى - اس نے دست درازی
کی۔ تَعَاطَى سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۲۹: ۵۲]

تَعَالَوْا - تم آؤ۔ تَعَالَى سے
امر جمع مذکر حاضر۔

تَعَالَى - وہ بلند ہے۔ وہ بزرگ ہے
تَعَالَى سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۹۰: ۷، ۱۰۰، ۱۶]

تَعَالَيْنِ - تم آؤ۔ تَعَالَى سے
امر جمع مؤنث حاضر۔ [۲۸: ۳۳]

تَعَاوَنُوا۔ تم آپس میں مدد کرو۔

تَعَاوَنٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۵]

تَعَبَتُونِ۔ تم کیسے ہو۔ تم

بیچارہ ہو مشغول ہوتے ہو۔

[۱۲۸ : ۱۰۶]

تَعْبُدُ۔ تو پوجتا ہے۔ تو عبادت

کرتا ہے۔ عِبَادَتٌ سے اور

عِبَادَةٌ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۲۲ : ۱۰]

تَعْبُدُوا۔ کہ تم عبادت کرو۔

عِبَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائر

لَا تَعْبُدُوا (تم عبادت نہ کرو)

فعل نہی۔ [۲۶ : ۲۱]

تَعْبُدُونَ۔ تم عبادت کرتے ہو۔

تم عبادت کرو گے۔ عِبَادَةٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۳ : ۳۱]

تَغْيِرُونَ۔ تم تعمیر یا کرتے

ہو۔ عِبَارَةٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۳۳ : ۱۲]

تَعْتَدُوا۔ کہ تم حد سے گزر جاؤ۔

تم زیادتی کرنے لگو۔ اَعْتَدُوا

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۴ : ۱۰۳]

تَعْتَدُ وَهَذَا۔ کہ تم اس کی گنتی پوری

کراؤ۔ تم اس کا شمار کرو۔ اَعْتَدُوا

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۳ : ۲۹]

تَعْتَدُوهَا۔ کہ تم اس سے تجاوز کرو۔

تَعْتَدُوْا مضارع۔ ہا خنیر واحد

مؤنث غائب۔ [۲۰۹ : ۲]

تَعْتَذِرُوا۔ کہ تم بہانہ کرو۔ تم

عذر کرنے لگو۔ اَعْتَذَرُوا سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَعْتَذِرُوا

(تم عذر نہ کرو) صیغہ نہی۔

[۹۲ : ۶۷]

تَعْتَوِا۔ کہ تم فساد کرو۔ عتی

ور عتی سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۷۲ : ۷۰]

تَعْجِبُ۔ کہ تو تعجب کرے۔

عَجَبٌ سے مضارع واحد مذکر غائر

[۱۳ : ۵۵]

تَعْجِبُكَ۔ وہ تجھے تعجب میں

دلاتے ہیں۔ وہ تجھے بھٹکتے ہیں۔

اَعْجَابٌ سے مضارع واحد مؤنث

غائب، ن خنیر واحد مذکر حاضر۔

[۴۳ : ۴۳]

تَعْجِبُونَ۔ تم تعجب کرتے

ہو۔ عَجَبٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۵۹ : ۵۳]

تَعْجِبِينَ۔ تو تعجب کرتی

ہے۔ عَجَبٌ سے مضارع واحد

مؤنث حاضر۔ [۷۳ : ۱۱]

تَعْجَلْ۔ اس نے جلدی کی۔ تَعْجَلْ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۰۳ : ۲]

تَعْجَلْ۔ کہ تو جلدی کرے۔ تَعْجَلْ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَعْجَلْ
(تو جلدی نہ کر) فعل نہیں ہے۔

[۱۱۴: ۲۰، ۸۲: ۱۹]

تَعْدُ۔ وہ پھرے وہ دوڑے۔ عَدُوٌّ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۸: ۱۱]

تَعْدَا نِنِّي۔ تم دونوں مجھ کو وعدہ دیتے
ہو۔ دَعْدُو سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر
ن دقایہ، ن ضمیر واحد متکلم۔

[۱۴: ۲۰]

تَعْدِلُ۔ کہ وہ بدماوے۔ عَدْلٌ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۴۰: ۶]

تَعْدِلُوا۔ کہ تم برابر رکھو۔ تم عدل اکرؤ۔
عَدْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۲: ۳، ۶]

تَعْدِنَا۔ تو ہم سے وعدہ کرتے۔
دَعْدُو سے مضارع واحد مذکر حاضر،

[۴۰: ۶، ۷]

تَعْدُوا۔ کہ تم تجاوز کرو۔ تم زیادتی
کرو۔ عَدُوٌّ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ لَا تَعْدُوا۔ (تم زیادتی نہ
کرو۔) فعل نہیں ہے۔

[۱۵۴: ۲]

تَعْدُوا۔ تم شمار کرنے لگو۔ عَدَّ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۵: ۳۲، ۴: ۲۲]

تَعْدُونَ۔ تم شمار کرتے۔ تم
گنتے ہو۔ عَدَّ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۵: ۳۲، ۴: ۲۲]

تَعَذِّبُ۔ کہ تم لوگوں کو عذاب دے۔
تَعَذِّبُ سے مضارع واحد مذکر

[۸۶: ۱۸]

تَعَذِّبُهُمْ۔ تو ان کو عذاب دے
گا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ لَا

تَعَذِّبُهُمْ۔ (تو ان کو عذاب نہ
دے۔) صیغہ نہیں ہے۔

[۲۴: ۲۰، ۱۱۸: ۵]

تَعْرِجُ۔ وہ چڑھے گی۔ وہ چڑھتی ہے۔
عُرُوْج سے مضارع واحد مؤنث

[۴: ۷۰]

تَعْرِضُ۔ تر منہ پھیرے گا۔ اِعْرَاضُ
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۲: ۵]

تَعْرِضُنِي۔ کہ تو تغافل کرے۔
عَرَضٌ سے مضارع واحد مذکر

[۲۸: ۱۷]

تَعْرِضُوا۔ تم روگردانی کرو گے۔
اِعْرَاضُ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۹۵: ۹، ۱۳۵: ۲]

تَعْرِضُونَ۔ تم پیش کیے جاؤ
گے۔ تم سامنے کیے جاؤ گے۔ اِعْرَاضُ

[۱۸: ۶۹]

تَعْرِفُ۔ تو پہچانتا ہے۔ تو پہچانے
گا۔ عَرَفَانٌ سے مضارع واحد مذکر

حاضر۔ [۲۲: ۸۳، ۷۲: ۲۲]

تَعْرِفْتَهُمْ۔ تو ان کو ضرور پہچان

جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ لَا تَعْضُلُوهُنَّ (تم ان کو بند نہ کرو) فعل نہیں۔

[۱۹:۴:۲۳۲:۲]

تَعْظُونَ۔ تم نصیحت کرتے ہو۔ دَعْظُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۶۲:۷]

تَعْفُفُ۔ سہول نہ کرنا۔ طمع نہ کرنا۔ عفت سے کام لینا۔ مصد ہے۔

[۲۷۳:۲]

تَعْفُوا۔ کہ تم معاف کرو۔ عَفُو سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۲۹:۴۵، ۲۳۷:۲]

تَعْقِلُونَ۔ تم عقل رکھتے ہو۔ تم سمجھ رکھتے ہو۔ عَقْل سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۷۴:۲۲:۲]

تَعْلَمُ۔ تو جانتا ہے۔ تو جانے گا۔ عَلِمَ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۳:۲۸۷، ۴۳:۹]

تَعْلَمَنَّ۔ تم ضرور معلوم کر لو گے۔ عَلِمَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۸۸:۳۸، ۷۱:۲۰]

تَعْلَمَنَّ۔ کہ تو مجھ کو سکھا دے۔ تَعْلَمُ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

ن وقایہ، خا ضمیر واحد متکلم۔

[۶۶:۱۸]

تَعْلَمُوا۔ تم جانے ہو۔ تم جان لو گے۔ عَلِمَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۹۷:۵، ۴۳:۲]

ے گا۔ مَعْرِفَت سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۰:۲۷]

تَعْرِفُونَهَا۔ تم اس کو پہچانو گے۔ مَعْرِفَت سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۹۳:۲۷]

تَعْرِفُوهُمْ۔ تو ان کو پہچانتا ہے۔ اُس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۷۳:۲]

[۲۷۳:۲]

تَعْرِی۔ تو برہنہ ہو گا۔ عُرِی سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۱۸:۲۰]

تُعْزِی۔ تو عزت دیتا ہے۔ تَوْعِزَت دے گا۔ اِعْزَاز سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ [۲۶:۳]

تُعْزِزُوهُ۔ کہ تم اس کو قوت دو۔ تم اس کی مدد کرو۔ تَعْزِیْر سے مضارع جمع مذکر حاضر، کا ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۹:۲۸]

تُعْزِمُوا۔ کہ تم قصد کرو۔ تم عزم کرو۔ عَزَمَ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ اس کے پہلے لا موجود ہے۔

اس یہ فعل نہیں ہے۔ [۲۳۵:۲]

تَعْصَا۔ ٹھوکر لگنا۔ گر پڑنا۔ مَصَد ہے۔ [۸:۲۷]

تَعْضُلُوهُنَّ۔ تم ان کو بند کرو۔ تَم ان کو روکو۔ عَضَلَ سے مضارع

تَعْلَمُونَ - تم جانتے ہو۔ تم جان لو گے۔ عَلِمْتُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۰: ۲۲: ۲] تم سکھاتے ہو۔ نَعِیمُ سے مضارع جمع مذکر غائر۔

تَعْلَمُونَهُمْ - تم ان کو جانتے ہو۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر ماضی۔ [۱۵: ۷۵: ۲] **تُعَلِّمُونَهُمْ** - تم ان کو تعلیم دیتے ہو۔ تم ان کو سکھاتے ہو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

تَعْلَمُونَهَا - تو ان کو جانتا ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۰: ۹: ۱]

تَعْلَمُونَهَا - تو اس کو جانتا ہے۔ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۱: ۱۱: ۱۱]

تَعْلَمُونَ - تم بلند ہو گے۔ تم سر کشی کرو گے۔ عَلُو سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۱۷: ۲]

تَعْلَمُونَ - تم کھولتے ہو۔ تم ظاہر کرتے ہو۔ اَعْلَان سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۶: ۱۹: ۲۷: ۲۷]

تَعْلَمُونَ - کہ تم بلند ہی چاہو۔ تم چڑھنے لگو۔ عَلُو سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اس سے پہلے لاو جوش

جے۔ اس لیے نفع نہیں ہے۔ [۱۹: ۳۷: ۳۱: ۲۷] **تَعْمَدُ شَا** - اس نے ارادہ کیا۔ اس نے قصد کیا۔ تَعْمَدُ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

تَعْمَلُونَ - وہ عمل کرتی ہے۔ وہ عمل کرے گی۔ تَعْمَلُ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴۲: ۲۱: ۲۱] **تَعْمَلُونَ** - تم عمل کرتے ہو۔ تم عمل کرو گے۔ تَعْمَلُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَعْمَلُونَ - وہ اسی سوچتی ہے۔ وہ بدھو ہوگی۔ تَعْمَلُ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۶: ۲۲: ۲۲]

تَعُودُونَ - تم پھر آؤ گے۔ تَعُودُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۳: ۱۲: ۱۸۸: ۷]

تَعُودُونَ - کہ تم پھر کرو۔ تم پھر کرو گے۔ تَعُودُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

تَعُولُوا - تم ایک حرف جھک جاؤ۔ تم سے انصاف کرو۔ تَعُولُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۷: ۲۲: ۱۹: ۸]

تَعِيَهَا - وہ سر کو یہ درکھے دُحیٰ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳: ۳: ۳]

تَغْفُضُهَا۔ اس (مذکر) نے اس (مونث) کو ڈھانکا۔ تَغْفِضُ
سے مضارع واحد مونث غاضب۔ ضمیر واحد مونث غاضب۔

[۱۸۹: ۷]

تَغْفِرُ۔ کہ تو معاف کرے۔ تَوْبِخُش
دے۔ غَفِرَے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۱۸۹: ۷، ۲۳]

تَغْفِرُوا۔ کہ تم معاف کرو۔ تم
کُشُوا۔ غَفِرَے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۱۴: ۶۴]

تَغْفُلُونَ۔ کہ تم بے خبر ہو۔ تم
غافل ہو۔ غَفَلَے مضارع جمع
مذکر حاضر۔ [۱۰۲: ۴]

تَغْلِبُونَ۔ تم غالب ہو جاؤ۔ تم
بُجھا جاؤ۔ غَلَبَے مضارع جمع
مذکر حاضر۔ [۲۶۱: ۴۱]

تَغْلِبُونَ۔ تم مغلوب ہو گے۔ تم
مغلوب ہو جاؤ گے۔ غَلَبَے
مضارع بھول جمع مذکر حاضر۔

[۱۲: ۳]

تَغْلُوا۔ کہ تم زیادتی کرو۔ تم
مبالغہ کرو۔ تم غلو کرو۔ غَلُوا
سے مضارع جمع مذکر حاضر لا تَغْلُوا۔
حیفہ ہنسی۔

[۱۶۱: ۴، ۵۷: ۵]

تَغْمِضُوا۔ کہ تم آنکھیں بند کرو۔ تم
چشم پوشی کرو۔ اَغْمَضَے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۸۷: ۲۲]

ھا ضمیر واحد مونث غائب۔

[۱۰: ۶۹]

تا۔ غین

تَغَابُنٌ۔ غین ظاہر کرنا۔ ہر جیت۔
ایک دوسرے کے ساتھ میں کرنا مسد
ہے۔ [۹: ۶۶]

تَغْتَسِلُوا۔ کہ تم غسل کرو۔ تم نہاؤ۔
اَغْتَسَلَے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۲: ۴]

تَقْرُبُ۔ وہ غروب ہوتا ہے۔
عُرُوبٌ سے مضارع واحد مونث
غائب۔ [۶۸: ۱۸]

تُفَرِّقُ۔ تو عرق کر دے۔ اِفْرَاقٌ
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۷۱: ۸]

تَقَرَّبْكُمْ۔ کہ وہ تم کو قریب دے۔
وہ تم کو بہکا دے۔ عُرُوبٌ سے
مضارع واحد مونث غائب۔ گھ
ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۳۱: ۳، ۳۵: ۷]

تَغْشَى۔ وہ ڈھانک لے گی۔ وہ
ڈھانک لیتی ہے۔ اَغْشَانٌ سے
مضارع واحد مونث غائب۔ [۵۰: ۵۱]

سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب
[۲۰ : ۷]

تَفْتَرُوا - کہ تم جھوٹ باندھو۔
تم افتراء کرو۔ اِفْتَرَاءُ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۶ : ۱۱۶ ، ۲۰ : ۶۱]
تَفْتَرُونَ - تم جھوٹ باندھتے ہو۔
تم جھوٹ باندھو گے۔ اِفْتَرَاءُ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۵۶ : ۱۶ ، ۵۹ : ۱۱۰]
تَفْتَرِي - کہ تو جھوٹ باندھ لے۔
اِفْتَرَاءُ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔

[۷۳ : ۱۷]
تَفْتَنُونَ - تم آزمائے جاؤ گے۔
تم آزمائے جلتے ہو۔ فِتْنَةٌ
سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۲۷ : ۲۷]
تَفْتِنِي - کہ تو مجھے گمراہی میں
ڈالے۔ فِتْنَةٌ سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ ان وقایہ کی ضمیر و حد
مستکم لا تَفْتِنِي - کہ تو مجھے گمراہی
میں نہ ڈال۔ فعل نہیں۔ [۲۹ : ۹]
تَفْتَوُ - تو ہمیشہ رہے گا۔ تو ہمیشہ
رہتا ہے۔ فعل ناقص ہے۔

[۸۵ : ۱۲]
تَفْتَلِمُ - ناخن کا میل پھیل۔
هُوَ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۲۹ : ۲۲]

تَفْجَرُ - کہ تو بہا نکالے۔ خوب جاری

تَغْنِ - کہ وہ کفایت کرے۔ وہ کام
آئے۔ اِغْنَاءُ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔

[۲۳ : ۳۶ ، ۲۵ : ۹]
تَغْنِ - وہ بستی ہے۔ وہ رہتی
ہے۔ غَنًی سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۲۲ : ۱۰]

تَغْنِي - وہ کام آتی ہے۔ وہ کام
آئے گی۔ اِغْنَاءُ سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔

[۱۱۶ : ۱۰ ، ۱۱۷ : ۳]
تَغْفِظًا - غصہ کھانا۔ جھجھکانا۔
مصدر ہے۔ [۱۲ : ۲۵]

تا - ف

تَفَاخُرٌ - فخر کرنا۔ اترانا۔ خود ستائی۔
مصدر۔ [۲۰ : ۵۷]

تَفَادُوهُمْ - تم ان کو ندیہ
دے کر تہہ چھڑاتے ہو۔
مُفَادَاً سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۸۵ : ۲]
تَفَوُّتٌ - بے ضابطگی۔ فرق۔
مصدر۔ [۳ : ۶۷]

تَفَاتُحٌ - اسے کھولا جائے گا۔ تَفْتِيحٌ

کرے۔ تَفْجِيرًا سے مضارع واحد مذکر

حاضر [۹۱ : ۱۷]
تَفْجِيرًا۔ پھڑ ڈالنا۔ بہانہ لگانا۔

مصدر [۹۱ : ۱۷]
تَفْرِحُ۔ کہ تو اترانے۔ تو خوش

ہوئے۔ فَرَحُ سے مضارع واحد
مذکر حاضر [۲۸ : ۷۶]

تَفْرِحُوا۔ کہ تم خوش ہو۔ تم

اِشْرَادُ۔ فَرَحُ سے مضارع جمع
مذکر غائب لَا تَفْرِحُوا۔ کہ تم مت

اِشْرَادُ (فعل نہیں) [۲۳ : ۵۷]
تَفْرِحُونَ۔ تم خوش ہوتے ہو۔ تم

اِشْرَادُ سے مضارع جمع
مذکر حاضر [۲۷ : ۳۶، ۴۰ : ۷۵]

تَفْرِضُوا۔ تم مقرر کرو۔ فَرَضُ
کے مضارع جمع مذکر حاضر

[۲۳۶ : ۲]
تَفَرَّقَ۔ وہ جدا ہوا۔ وہ متفرق

ہوا۔ تَفَرَّقَ سے ماضی واحد مذکر
غائب [۷ : ۹۸]

تَفَرَّقُوا۔ وہ بھٹ گئے۔ وہ جدا
ہو گئے۔ تَفَرَّقَ سے ماضی جمع مذکر

غائب [۳ : ۵، ۲۲ : ۱۲]
تَفَرَّقُوا۔ کہ تم جدا ہو جاؤ۔ تم

متفرق ہو جاؤ۔ تَفَرَّقَ سے مضارع
جمع مذکر حاضر لَا تَفَرَّقُوا۔ کہ تم جدا

مت (ہو) فعل نہیں [۳ : ۱۰۳]
تَفَرُّونَ۔ تم بھاگتے ہو۔ تم فرار

ہوتے ہو۔ فَرَارٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر [۶۲ : ۸]
تَفَرُّيقًا۔ تفرقہ ڈالنا۔ بھوٹ

ڈالنا۔ مصدر ہے [۹ : ۱۰۷]
تَفْسَحُوا۔ تم کھل کر بیٹھو۔ تم

کسادگی کرو۔ تَفْسَحُ سے امر جمع
مذکر غائب [۵۸ : ۱۱]

تَفْسِدُ۔ تم ضرور فساد کرو گے۔

تم ضرور خرابی پھیلاؤ گے۔ اِفْسَادُ
سے مضارع جمع مذکر حاضر

[۱۷ : ۴]
تَفْسِدُوا۔ تم خرابی ڈالو۔ تم فساد

مجاؤ۔ اِفْسَادُ سے مضارع جمع مذکر
حاضر [۲ : ۱۱، ۷ : ۵۶]

تَفْسُقُونَ۔ تم بدکاری کرتے
ہو۔ تم فسق کرتے ہو۔ فُسُوقُ

سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۴۶ : ۲۰]

تَفْسِيرًا۔ کہول کر بیان کرنا۔ مصدر
ہے [۲۵ : ۳۳]

تَفْشِلًا۔ کہ وہ دونوں بزدلی کریں۔

وہ دونوں نامردی کریں۔ فِشْلٌ
سے مضارع شقی مؤنث غائب۔

[۳ : ۱۲۲]
تَفْشِلُوا۔ تم بزدل ہو جاؤ گے۔ تم

نامرد ہو جاؤ گے۔ فِشْلٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر [۸ : ۴۶]

تَفْصِيلًا۔ بیان۔ تشریح۔ کھولنا۔
مصدر ہے [۱۰ : ۳۷، ۱۲ : ۱۱۱]

تَفْكَهُونُ - تم تعجب کرتے ہو۔

تم باتیں بناتے ہو۔ تم باتیں بندو گے
تَفْكَهٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۶۵ : ۵۶]

تَفْلَحُوا - کہ تمہارا بھلا ہو۔ تم نلاح

پاؤ۔ اَفْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۲۰ : ۱۱۸]

تَفْلِحُونَ - کہ تمہارا بھلا ہو۔ اَفْلَاحٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۳۰ : ۳، ۱۱۹ : ۲]

تَفِيدُونَ - تم نقصان عقل نبالتے

ہو۔ تم بہکا ہوا بتاؤ گے۔ تَفِيدٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹۴ : ۱۲]

تَفُوسٌ - وہ اچھتی ہے۔ وہ اچھلے

گی۔ وہ جوش کرے گی۔ فُوسٌ سے

مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۷ : ۶۷]

تَفِيٌّ - کہ وہ رجوع کرے۔ وہ لوٹ

آئے۔ فَيٌّ سے مضارع واحد

مؤنث غائب۔ [۹ : ۴۹]

تَفِيضٌ - وہ جاری ہوتی ہے۔

وہ بہتی ہے۔ فَيِضٌ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔

[۹۲ : ۸، ۸۳ : ۵]

تَفِيضُونَ - تم مقرر رہتے ہو۔ تم لگتے

ہو۔ اِفَاضَةٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۶۱ : ۱۰]

تَفْضُحُونَ - کہ تم بھروسہ کرو۔

تم میری فضیلت کرو۔ فَضَحٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ فُضِحَ ذیہ۔

ی ضییر واحد متکلم۔ چونکہ لاؤ نہیں ہو جو

ہے۔ اس لیے فعل نہیں ہے۔

[۶۸ : ۱۵]

تَفْضِيلًا - بزرگی دینا۔ فضیلت دینا۔

مصدر ہے۔ [۷۰ : ۲۱، ۷۱ : ۱۷]

تَفْعَلُ - کہ تو کرے۔ تو کرتا ہے۔

تو کرے گا۔ تَعْلٌ سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔ [۶۷ : ۵]

تَفْعَلُوا - کہ تم کرو۔ تم کرتے ہو۔

تم کرو گے۔ فَعْلٌ سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ [۱۵۷ : ۲۲، ۱۵۸ : ۲]

تَفْعَلُونَ - کہ تم کرو۔ تم کرتے ہو۔

تم کرو گے۔ فَعْلٌ سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ [۸۸ : ۲۷، ۱۹ : ۱۶]

تَفْعَلُوهُ - تم اس کو کرو گے۔ اس

میں لا ضییر واحد مذکر غائب۔

[۷۳ : ۱]

تَفَقَّدَ - اس نے خبر لی۔ اس نے سچو

کی۔ تَفَقَّدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۲۷]

تَفَقَّدُونَ - تم کھو رہے ہو۔ تم

گم کر رہے ہو۔ فَقَدٌ سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ [۷۱ : ۱۲]

تَفْقَهُونَ - تم سمجھتے ہو۔ فَقَّهُ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴۴ : ۱۷]

تا - قاف

تَقِي - تو بچاتا ہے۔ تو بچائے گا۔
ذَقِيَ - مضارع واحد مذکر

حاضر [۹: ۲۰]
تَقَاتِل - وہ لڑتی ہے۔ وہ لڑے گی۔
وہ قتال کرے گی۔ مُقَاتِلَة
سے مضارع و حد مؤنث غائب۔

[۱۰: ۲]
تُقَاتِلُوا - تم قتال کرو۔ تم جنگ
کرو۔ مُقَاتِلَة سے مضارع جمع
مذکر حاضر۔

[۸۲: ۵، ۲۴۶: ۲]
تُقَاتِلُونَ - تم لڑتے ہو۔ تم
جنگ کرتے ہو۔ تم جنگ کرو گے۔
مُقَاتِلَة سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۳: ۹، ۷۵: ۴]
تُقَاتِلُونَهُمْ - تم ان سے
لڑو گے۔ تم ان سے جنگ کرو گے۔
اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۴: ۲۸]
تُقَاتِلُوهُمْ - کہ تم ان سے
لڑو۔ جمع مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب۔ لَا تُقَاتِلُوْهُمِمْ
نہی ہے۔ [۱۹۱: ۲]

تَقِيْهِ - اس سے ڈرنا۔ تَقَا لَا

مضاف ۴ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

البیہ - [۱۰۲: ۳]
تَقَاتِمُوا - تم آپس میں قسم کھاؤ۔
تَقَاتِمٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۹: ۷۷]
تَقْبَل - تو قبول کر۔ تَقْبَلُ
سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۲۷: ۲، ۳۵: ۳]
تَقْبَل - وہ قبول کرے گی۔ تَقْبَلُ
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۳۶: ۲۷، ۲۸]
تَقْبَل - وہ قبول کی جائے گی۔
قبول کرے گی۔ تَقْبَلُ
مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۵۴: ۹، ۹۰: ۳]
تَقْبَلُوا - کہ تم قبول کرو۔ تَقْبَلُ ہے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَقْبَلُوا
- تم مت قبول نہ کرو (فعل نہی)۔
[۴: ۲۲]

تَقْبَلَهَا - اس (رب) نے اس (مریم)
کو قبول فرمایا۔ تَقْبَلُ سے ماضی
وحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد
مؤنث غائب۔ [۳۷: ۳]

تَقْتُلَنِي - کہ تو میرا خون کرے۔
تو مجھے مار ڈالے۔ قَتْلٌ سے
مضارع واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ۔
ی ضمیر واحد متکلم۔

[۹: ۲۸، ۲۸: ۵]
تَقْتُلُوا - کہ تم قتل کرو۔ قَتْلٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَقْتُلُوا
(تم قتل نہ کرو) فعل نہی۔

[۹۵: ۵، ۲۹: ۳]

تَقْتُلُونَ۔ تم قتل کرتے ہو۔ تم
قتل کرو گے۔ قَتْلٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔

[۹۱: ۸، ۸۵: ۳]

تَقْتُلُوا۔ تم اس کو قتل کرو۔
ضمیر واحد مذکر غائب۔ ۹: ۲۸
تَقْتُلُوهُمْ۔ تم نے ان کو قتل
کیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۷: ۸]

تَقْتُلَا۔ خوب قتل کرنا۔ خوب ذیل
کرتا۔ مصدر ہے۔ [۶: ۳۳]
تَقْدِرُوا۔ کہ تم قادر ہو۔ تم قدرت
پاؤ۔ قَدْرٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۳۲: ۵]

تَقْدِمَ۔ پہلے گزرا۔ پہلے ہوا۔
تَقَدَّمَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۰: ۲۱]

تَقَدَّمُوا۔ کہ تم آگے بھیجو۔ تم
آگے بھیجو گے۔ تم آگے بڑھو گے۔
تَقَدَّمَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱: ۲۹، ۱۱۰: ۲]

تَقْدِيرًا۔ تقدیر۔ اندازہ کرنا۔
مصدر ہے۔ [۱۴: ۴، ۲: ۲۵]

تَقَرَّرَ۔ کہ وہ ٹھنڈی رہے۔ قَرَرٌ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۳: ۲۸، ۴۰: ۲۰]

تَقْرَأَ۔ کہ تو اس کو پڑھے۔ قَرَأَ
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۱۷: ۱۷]

تَقْرَبَا۔ کہ تم دونوں قریب ہو جاؤ۔
تم دونوں نزدیک ہو جاؤ۔ قَرَبَانِ
سے مضارع مذکر حاضر۔ یہاں لا نہی

داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔

[۱۹: ۷، ۳۵: ۲]

تَقْرَبَكُمْ۔ وہ تم کو نزدیک کرتی
ہے۔ وہ تم کو نزدیک کر دے گی۔
تَقَرَّبْتُ سے مضارع واحد مؤنث
غائب۔ كُنْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۳۷: ۳۲]

تَقْرَبُوا۔ کہ تم قریب ہو۔ تم نزدیک
ہو۔ قَرَبَانِ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ پہلے لا نہی موجود ہے اس لیے
فعل نہی ہے۔ [۱۵: ۶، ۲۳: ۲]

تَقْرَبُونَ۔ تم میرے نزدیک آؤ۔
اس میں ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم۔

[۶۰: ۱۲]

تَقْرَبُوهَا۔ کہ تم اس کے قریب ہو۔
ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۸۷: ۲]

تَقْرَبُوهُنَّ۔ تم ان کے قریب
جاؤ۔ تم ان کے قریب ہو۔ هُنَّ
ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۲۲۲: ۲]

تُقْرَضُوا۔ تم قرض دو۔ اقْرَضُوا
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۷: ۶۴]

تَقْرَضُ لَهُمْ - وہ ان سے کتراجاتی ہے۔ قَرْض سے مضارع واحد

مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر
ورد غائب۔ [۱۷ : ۱۸]

تَقْسُطُوا - کہ تم انصاف کرو۔ تم انصاف کرو گے۔ انقساط سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۸۰ : ۹۰، ۳۶ : ۴۰]
تَقْسِمُوا - کہ تم قسم کھاؤ۔ اقسام سے مضارع جمع مذکر حاضر

تَقْشَعِرُ - وہ لرزے لگی۔ اس کا روال کھڑا ہو جاتا ہے۔ تَشْعُرًا سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۲ : ۲۲]

تَقْصِرُوا - کہ تم کم کرو۔ تم گھٹاؤ۔ قَصْر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۳۹]

تَقْصُصْ - کہ تو بیان کر۔ قَصَص سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہیں ہے۔ [۱۰ : ۱۰]

تَقْضِي - تو حکم کرے گا۔ قَضَاء سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۲۰]

تَقْطَعُ - وہ قطع کرے گا۔ وہ کاٹی جائے۔ تَقْطِيع سے مضارع مجہول

واحد مؤنث غائب۔ [۳۳ : ۵]
تَقْطَعُ - وہ کٹ گیا۔ وہ ٹوٹ گیا۔

پارہ پارہ ہو گیا۔ تَقْطَع سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۴ : ۶]

تَقْطَعُ - کہ پارہ پارہ ہو جائے۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ تَقْطَع سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

پہلے ان آیا ہے۔ [۱۱۰ : ۹]
تَقْطِيعَتُ - کٹ گئی۔ ٹوٹ گئی۔ تَقْطَع سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۶۶ : ۲]
تَقْطَعُوا - انھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ انھوں نے کٹ دیا۔ تَقْطَع سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۵۳ : ۲۳، ۹۳ : ۲]
تَقْطَعُوا - تم کاٹو گے۔ تم پارہ پارہ کرو گے۔ تَقْطِيع سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۴۷]
تَقْطَعُونَ - تم قطع کرتے ہو۔ تم کاٹے ہو۔ قَطْع سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۲۹]
تَقَعُ - وہ گر پڑے۔ دُقُوع سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۶۵ : ۲۲]
تَقْعُدُ - تو بیٹھ رہے گا۔ تَوْبِیْھ سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ لَا تَقْعُدُ (تو نہ بیٹھ) فعل نہیں۔ [۲۹ : ۲۲، ۱۷ : ۱۷]

تَقْعُدُوا - کہ تم بیٹھو۔ تم بیٹھا کرو۔ قَعُود سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

لا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہیں ہے۔ [۸۶ : ۷، ۱۵۰ : ۲]
تَقْفُ - کہ تو پیچھے پڑ۔ تو پیچھے چل۔

نذکر حاضر۔ لَا تَقْنَطُوا اِذْ تَمُنُّ بِاُمِّدٍ نَبَوِیِّ
[۵۳: ۲۹] فعل نبوی۔

تَقُولُ کہ تو کہے۔ تو کہتا ہے۔
قَوْلُ سے مضارع واحد نذکر حاضر۔

[۹۷: ۲۰، ۹۷: ۲۰]

تَقُولُ کہ وہ کہے۔ وہ کہتی ہے
وہ کہے گی۔ قَوْلُ سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔

[۳۰: ۵۰، ۴۰: ۲۰]

تَقُولُ اس نے بنا لیا۔ اس نے
باندھ لیا۔ تَقَوْلُ سے ماضی واحد

[۴۲: ۶۹]

تَقُولُنَّ تو ضرور کہے گا۔ قَوْلُ
سے مضارع واحد نذکر حاضر۔ لَا

تَقُولُنَّ رَ تُو ہرگز نہ کہیو) فعل
نبوی۔ [۲۳: ۱۸]

تَقُولُوا کہ تم کہو۔ تم کہنے لگو۔
تم کہتے ہو۔ قَوْلُ سے مضارع

جمع نذکر حاضر۔ لَا تَقُولُوا اِذْ تَمُنُّ
کہو) فعل نبوی۔ [۱۵۲: ۲، ۱۵۲: ۲]

تَقُولُونَ تم کہتے ہو۔ تم کہو
گے۔ قَوْلُ سے مضارع جمع نذکر

حاضر۔ [۱۴۰: ۸۰، ۱۴۰: ۲]
تَقُولُ اس نے اس کو گھڑ لیا۔

اس نے اس کو بنا لیا۔ لَا ضَمِيرٌ وَاحِدٌ
نذکر غائب۔ [۲۲: ۵۲]

تَقَوْمٌ تو اٹھے۔ تو کھڑا ہو گا
قیام سے مضارع واحد نذکر حاضر۔

[۲۹: ۲۷، ۱۰۸: ۹]

تَقُولُ سے مضارع واحد نذکر حاضر۔
لَا نَبیُّ مَوْجُودٌ ہے۔ اس لیے فعل نبوی ہے۔

[۳۶: ۱۷]

تَقُلْ کہ تو کہے۔ قَوْلُ سے مضارع
واحد نذکر ہے۔ لَا تَقُلْ رَ تُو نہ کہے

[۲۲: ۱۷]

تَقَلَّبْ پھرنے۔ انا جانا۔ پھر جانا۔
مصدر ہے۔ [۱۴۲: ۲]

تَقَلَّبْ اوڑھا ڈالنا ہے گا۔ پھیرا
جائے گا۔ تَقَلَّبْ سے مضارع

[۶۶: ۲۳]

تَقَلَّبْتَ تیرا آجانا۔ تَقَلَّبْتَ
مضاف، لَکْ ضَمِيرٌ وَاحِدٌ نذکر حاضر۔

[۲۰۹: ۲۶]

تَقْلِبُونَ تم یہ سے جاؤ گے۔
قَلْبُ سے مضارع مجہول جمع نذکر

[۲۱: ۲۹]

تَقْلِبْهُمْ ان کا چند پھرنے۔
تَقْلِبْ مضاف، هُمْ ضمیر جمع

[۴۰: ۲۰]

تَقُمْ نہ کہ وہ کھڑی ہو۔ قِیَامٌ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۸۴: ۹، ۱۰۲: ۴]

تَقُمْ کہ تو کھڑا ہو۔ قِیَامٌ سے
واحد نذکر حاضر۔ یہاں لَا نَبیُّ مَوْجُودٌ

ہے۔ اس لیے فعل نبوی۔

[۸۷: ۹، ۱۰۲: ۴]

تَقْنَطُوا کہ تم اس توڑو۔ تم
نا امید ہو۔ قَنْطَطٌ سے مضارع جمع

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کہ
ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸۱:۱۶]
تَقِيْمُوا۔ تم قائم کرو۔ اقامۃ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۴۸]

تا۔ کاف

تَكُّ۔ وہ ہوتی ہے۔ وہ ہوگی
کَوْنٌ سے مضارع واحد مؤنث
غائب۔ [۴ : ۳۱، ۴ : ۱۶]
تَكُّ۔ تو ہوتا ہے۔ تو ہوگا۔
کَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر
لا تَكُّ (تو نہ ہو۔ تو مت ہو)
صیغہ نہی۔ [۱۱ : ۱۷، ۱۰ : ۱۹]
تَكَاشُرٌ۔ زیادہ طلبی (عزت و
دولت، مصدر ہے۔ [۲ : ۱۶۱]
تَكَادُ۔ قریب ہے۔ نزدیک ہے۔
کَوْدٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۹ : ۲۲، ۵ : ۲۲]
تَكْبِرُوا۔ تم بزرگی سے یاد کرو۔
تَكْبِيرٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۲ : ۲۲، ۱۸۵ : ۲]
تَكْبِيرًا۔ تعظیم کرنا۔ بڑائی کرنا۔
مصدر ہے۔ [۱۷ : ۱۱۱]

تَقْوَمُ۔ وہ کھڑی ہوتی ہے۔ وہ
قائم ہوگی۔ قِيَامٌ سے مضارع
مؤنث واحد مؤنث غائب۔ [۳۰ : ۲۵]
تَقْوِمُوا۔ کہ تم قیام کرو۔ تم کھڑے
ہو۔ قِيَامٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۲ : ۳۲، ۳۴ : ۲۴]
تَقْوَىٰ۔ پرہیزگاری۔ پینا۔
اِتَّقَىٰ سے اسم ہے۔
[۲ : ۱۹۷، ۲۳۷]
تَقْوِيْمٌ۔ درست کرنا، ٹھیک
کرتا۔ مصدر ہے۔ [۹۵ : ۴]
تَقْوَاهَا۔ اس کی پرہیزگاری۔
تقویٰ مضاف، ہا ضمیر واحد
مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۹۱ : ۸]
تَقْوَاهُمْ۔ ان کی پرہیزگاری۔
ان کا تقویٰ۔ تقویٰ مضاف، ہم
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷۷ : ۱۷]
تَقَهَّرَ۔ کہ تو دباؤ۔ تو ظلم کرے۔
تَقَهَّرَ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
لَا تَقَهَّرْ تو ظلم نہ کر۔ [۹۳ : ۹]
تَقِيًّا۔ پرہیزگار۔ متقی۔ وقایہ
سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۹ : ۱۳، ۱۸ : ۴۳]
تَقْتِہ۔ پینا۔ حفاظت کرنا۔
وَقَّى یَقِي کا مصدر ہے۔
[۳ : ۲۸]
تَقِيْكُمُ۔ وہ تمہیں بچاتی ہے۔ وقایہ

تَكْتَبُ - لکھی جائے گی۔ کِتَابٌ
سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۱۹۰:۲۳]

تَكْتُبُوهُ - کہ تم اس کو لکھو۔ کِتَابُ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ضَمِيرُ واحد
مذکر غائب۔

[۲۸۲:۲]

تَكْتُبُوهَا - کہ تم اس کو لکھو۔ هَا ضَمِيرُ
واحد مؤنث غائب۔

[۲۸۲:۲]

تَكْتُمُوا - کہ تم چھپاؤ۔ کِتْمَانٌ
مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَكْتُمُوا
(تم نہ چھپاؤ) فعل نہی۔

[۲۸۳:۲۲:۲]

تَكْتُمُونَ - تم چھپاتے ہو۔ تم
چھپاؤ گے۔ کِتْمَانٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔

[۷۲:۲۳:۲]

تَكْتُمُونَهُ - تم اس کو چھپاؤ گے۔
ضَمِيرُ واحد مذکر غائب۔

[۱۸۵:۳]

تَكْذِبْنَ - تم دونوں جھٹلاتے ہو۔
تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ تَكْذِيبٌ
سے مضارع مشقی مذکر حاضر۔

[۱۸:۱۲:۵۵]

تَكْذِبُوا - کہ تم جھٹلاؤ۔ تم جھٹلاؤ
گے۔ تَكْذِيبٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔

[۱۸:۲۹]

تَكْذِبُونَ - تم تکذیب کرتے ہو۔
تم جھٹلاتے ہو۔ تَكْذِيبٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۰:۳۲:۱۵:۲۳]

تَكْذِبُونَ - تم جھوٹ لولتے ہو۔

[۲۰:۳۲:۱۵:۲۳]

كَذِبْتُمْ - جمع مذکر حاضر۔
[۱۵:۳۶]

تَكْذِيبٌ - جھٹلانا۔ مصدر ہے۔
[۱۹:۱۸۵]

تَكْرِمُونَ - تم عزت کرتے ہو۔
تم حرمت کرتے ہو۔ اِكْرَامٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۴:۸۹]

تَكْرَهُ - تو زبردستی کرتا ہے۔ تو جبر
کرتے گا۔ اِكْرَاهٌ سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔

[۹۹:۱۰]

تَكْرَهُوا - تم ناپسند کرو۔ تم کو
بُری لگے۔ كَرِهٌ سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔

[۱۹:۲، ۲۱۴:۲]

تَكْرَهُوا - تم زبردستی کرو۔ تم
جبر کرو۔ اِكْرَاهٌ سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ لَا تَكْرَهُوا - (تم جبر نہ

کرو) صیغہ نہی ہے۔

[۳۳:۲۲]

تَكْسِبُ - وہ کماتی ہے۔ وہ کماؤ
گی۔ كَسْبٌ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔

[۴۲:۱۳، ۱۶۴:۶]

تَكْسِبُونَ - تم کماؤ۔ تم کماؤ گے۔
كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۹:۱۷، ۳۱:۶]

تَكْفُرُ - کہ تو کفر کر۔ کُفْرٌ سے
مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَكْفُرُ

(تو کفر نہ کر) صیغہ نہی۔

[۱۰۲:۲]

تَكْفُرُوا - کہ تم کفر کرو۔ تم منکر ہو۔
تم کفر کرو گے۔

[۱۵:۱۸:۲]

تَكْفُرُونَ - تم کفر کرتے ہو۔ تم کفر

کر دے۔ کُفِّرَ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۱۵: ۱۸: ۲]

تَكَلَّفُ۔ تجھ کو تکلیف دی جاتی ہے۔

تجھ کو تکلیف دی جائے گی۔ تَكْلِيفُ

سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔

[۸۴: ۲]

تَكَلَّفُ۔ اسے تکلیف دی جاتی ہے۔

اسے تکلیف دی جائے گی۔ تَكْلِيفُ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۲۳: ۲]

تَكَلَّمُ۔ تو باتیں کرتا ہے۔ تو باتیں

کرے گا۔ تَكَلَّمَ سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ [۱۱۰: ۵]

تَكَلَّمُ۔ وہ بولتی ہے۔ وہ بولے

گی۔ تَكَلَّمَ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۱۰۵: ۱۱]

تَكَلَّمْنَا۔ ہم سے باتیں کریں گے۔

ہم سے بولیں گے۔ تَكَلَّمَ سے

مضارع واحد مؤنث غائب۔ ماضیہ

جمع متکلم۔ [۶۵: ۳۶]

تَكَلَّمُونِ۔ کہ تم مجھ سے کلام کرو۔

مجھ سے بولو۔ تَكَلَّمَ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ ن و ت یہ، ی ضمیر واحد

متکلم۔ لَا تَكَلَّمُونِ (مجھ سے نہ

بولو) فعل نہیں۔ [۱۰۸: ۲۳]

تَكَلَّمْهُمْ۔ وہ ان سے باتیں کرے

گی۔ وہ ان سے بولے گی۔ تَكَلَّمَ

سے مضارع واحد مؤنث غائب، ہُم

ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۸۲: ۲۷]

تَكَلِّمًا۔ گفتگو کرنا۔ کلام کرنا۔

مصدر ہے۔ [۱۹۴: ۲]

تَكْمَلُوا۔ کہ تم پورا کرو۔ تم تمام

کرو۔ اِكْتَمَلُ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۱۸۵: ۲]

تَكُنْ۔ وہ ہوتی ہے۔ وہ ہوگی۔

کُونُ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۷۳: ۱۰۴: ۳]

تَكُنْ۔ کہ تو ہو جائے۔ تو ہو۔

کُونُ سے مضارع واحد مذکر حاضر

لَا تَكُنْ (تو نہ ہو) فعل نہیں۔

[۱۰۵: ۴، ۱۰۴: ۳]

تَكُنْ۔ وہ چھپاتی ہے۔ وہ پھیلے

گی۔ اِكُنْ سے مضارع واحد

مؤنث غائب۔

[۶۹: ۲۸، ۷۴: ۲۷]

تَكْنِزُونَ۔ تم جمع کرتے ہو۔ تم

ذخیرہ کرتے ہو۔ تم گارڈ کرتے ہو۔

کَنْزَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۱۹]

تَكُونُ۔ وہ ہوتی ہے۔ وہ ہوگی۔

کُونُ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۳۵: ۶، ۱۱۴: ۵]

تَكُونَا۔ تم دونوں ہو گے۔ تم دونوں

ہو جاؤ گے۔ کُونُ سے مضارع

مثنیٰ مذکر حاضر۔

[۲۰: ۱۹: ۷، ۳۵: ۲]

تَكُونَنَّ۔ تو ضرور ہو جاتا ہے۔ تو ضرور

ہو جائے گا۔ کُونُ سے مضارع واحد

تَكُونُوا

۲۱۲

تَلْقَفُ

مذکر حاضر۔ لَا تَكُونَنَّ (تو ہرگز نہ ہو) فعل نہی۔

[۱۴۰۶، ۱۴۴:۲]

تَكُونُوا۔ تم ہوتے ہو۔ تم ہو گے۔
کُونُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۴۳، ۴۱:۲]

تَكُونُونَ۔ تم ہو جاؤ گے۔ کُونُ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۸۹:۳]

تَكْوِي۔ داغ دیا جائے گا۔ کَوِيَ
سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۳۵:۹]

ت - لام

تَلَقَّ۔ ایک دوسرے سے ملاقات

کرنا۔ مصدر ہے۔ [۵:۴۰]

تِلَاوَت۔ اس کا پڑھنا۔ اس کی

تلاوت کرنا۔ تلاوت کا لفظ آسمانی

کتابوں کی اتباع اور پیروی کے لیے

مخصوص ہے۔ [۱۲۱:۲]

تَلَبَّثُوا۔ انھوں نے توقف کیا۔

وہ ٹھہرے۔ تَلَبَّثُ سے ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۱۴:۳۳]

تَلَبَّسُوا۔ کہ تم ملادو۔ تم غلط ملط کرو۔

لَبَّسُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

لَا تَلَبَّسُوا۔ (تم نہ ملادو) فعل

نہی۔ [۴۲:۲]

تَلَبَّسُونَ۔ تم ملاتے ہو۔ تم پھیلتے

ہو۔ لَبَّسُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۷۱:۳]

تَلَبَّسُونَهَا۔ تم اس کو پہنتے ہو۔

لَبَّسُ سے مضارع جمع مذکر حاضر،

ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۲:۳۵، ۱۴:۱۶]

تَلَذَّ۔ وہ لذت پکڑے۔ وہ لذت

پکڑتی ہے۔ لَذَّةُ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۷۱:۴۳]

تَلَطَّی۔ وہ بھرنے لگی ہے۔ وہ شعلہ

مارتی ہے۔ تَلَطَّی سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۱۴:۹۲]

تَلَفَّتْنَا۔ تو ہم کو پھیرتا ہے۔ تو

ہم کو پھیر دے۔ لَفَّتُ سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔

[۷۸:۱۰]

تَلَفَّحَ۔ وہ مجلس دیتی ہے۔ وہ

مجلس دے گی۔ لَفَّحَ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۱۰۴:۲۳]

تِلْقَاءَ۔ طرف، لقاء سے اسم

ہے۔ [۲۲:۲۸، ۴۷:۷]

تَلَقَّفَ۔ وہ نکل جاتی ہے۔ وہ

نکل جائے گی۔ لَقَّفَ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔

[۲۵:۲۶، ۱۱۷:۷]

تَلَقُّوْا۔ کہ تم ڈالو۔ اَلْقَاءُ ہے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَلَقُّوْا (تم مت ڈالو) صیغہ نہیں۔ [۱۹۵ : ۲]

تَلَقُّوْنَ۔ تم ڈالتے ہو۔ اَلْقَاءُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱ : ۹۰]

تَلَقُّوْنَهُ۔ کہ تم اس کو لینے لگو۔ تَلَقَّى سے مضارع جمع مذکر حاضر، ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۲۲]

تَلَقُّوْهُ۔ تم اس سے ملاقات کرو۔ اَلْقَاءُ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۴۲ : ۳]

تَلَقَّى۔ تو ڈالتا ہے۔ تو ڈالے گا۔ اَلْقَاءُ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴۵ : ۲، ۱۱۵ : ۷]

تَلَقَّى۔ تو ڈالا جائے گا۔ اَلْقَاءُ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۳۹ : ۱۷]

تَلَقَّى۔ اس نے سیکھ لیا۔ اس نے پالیا۔ تَلَقَّى سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۲]

تَلَقَّى۔ تجھے تلقین کیا جاتا ہے۔ تجھے سکھایا جاتا ہے۔ تَلَقَّى سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۲۷]

تِلْكَ۔ یہ اسم اشارہ بعید ہے۔ مفرد مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [۱۳۲ : ۱۱، ۱۱۱ : ۲]

تَلْهَكُمْ۔ یہ سب اسم اشارہ ہے۔ جمع مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۲۳ : ۷]

تَلْهَكُمَا۔ یہ دونوں، اسم اشارہ ہے۔ مشقی مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۲۲ : ۷]

تَلْمِزُوا۔ کہ تم عیب لگاؤ۔ تم عیب دو۔ تَلْمِزُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَلْمِزُوا (تم عیب نہ لگاؤ) فعل نہیں۔ [۱۱ : ۲۹]

تَلْمِزُوا۔ تم تیج دو۔ لُئِيَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اس کے پہلے لا نہیں موجود ہے۔ اس لیے فعل نہیں ہے۔ [۱۳۵ : ۲]

تَلَوْنَهُ۔ میں اس کو پڑھتا ہوں۔ تَلَاؤُكَ سے ماضی واحد متکلم۔ لَا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۰]

تَلَوْمُوتِ۔ تم بھگے ملامت کرو۔ تم الزام دو۔ لَوْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، وقایہ، ضمیر واحد متکلم پہلے لا نہیں موجود ہے۔ اس لیے فعل نہیں ہے۔ [۷۷ : ۱۴]

تَلَوْنِ۔ تم یہ دیکھ دیکھتے ہو۔ لُئِيَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۵۳ : ۳]

تَلَّهْ۔ اس کو بچھاؤ۔ تَلَّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۰۳ : ۳۷]

تَلْهَكُمْ۔ وہ تم کو غافل کر دے۔ اَلْهَاوُ سے مضارع واحد مؤنث غائب، ضمیر جمع مذکر لَا تَلْهَكُمْ۔

وہ تم کو غافل نہ کر دے) فعل نہیں۔

[۹ : ۶۳]

تَلْهٰی۔ تو غافل کرتا ہے۔ تَلْهٰی

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۰ : ۸۰]

تَلْهٰیہُمْ۔ وہ ان کو غافل کرتی

ہے۔ اِلْهٰی سے مضارع واحد

مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع

مذکر غائب۔ [۳۷ : ۲۲]

تَلٰیث۔ اس کی تلاوت کی گئی۔

وہ پڑھی گئی۔ تَلَاوۃ سے ماضی

بجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۸]

تَلٰیۡن۔ وہ نرم ہو جاتی ہے۔ وہ

نرم ہو جائے گی۔ لٰیۡۡن سے

مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۳ : ۳۹]

تَلٰہَا۔ وہ اس کے پیچھے ہوا۔

تَلَوٰی سے ماضی واحد مذکر غائب

ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲ : ۹۱]

تَا۔ مِم

تَمَّ۔ کامل ہوا۔ پورا ہوا۔ تَمَّام

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۲۲ : ۷]

تَمَاشِلَ۔ صورتیں۔ تصویریں۔

تَمَاشِلٌ واحد۔ [۱۳ : ۳۲]

تَمَّار۔ کہ تو گفتگو کرے۔ تو جھگڑا

کرے۔ تَمَّاراً سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ لَا تَمَّار۔ (تو جھگڑا نہ کرو)

فعل نہیں۔ [۲۲ : ۱۸]

تَمَّارُوا۔ انھوں نے جھگڑا کیا۔

انھوں نے شک کیا۔ تَمَّارِی سے

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۳۶ : ۵۲]

تَمَّرُوْنَه۔ تم اس سے جھگڑتے

ہو۔ تم اس سے گفتگو کرتے ہو۔

تَمَّاراً سے مضارع جمع مذکر حاضر

ہا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۳]

تَمَّامًا۔ پورا کرنا۔ تمام کرنا۔ تمام ہونا۔

ختم ہونا۔ [۱۵۲ : ۶]

تَمَّت۔ پوری ہوئی۔ تَمَّام سے

ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۳۷ : ۷، ۱۱۵ : ۶]

تَمَّت۔ وہ مرقی ہے۔ وہ مرے

گی۔ مَوَّت سے مضارع واحد

مؤنث غائب۔ [۴۲ : ۳۹]

تَمَّتَرْنَ۔ تم شک و شبہ کرو۔

تم جھگڑا کرو۔ اَمَّتَرَا سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۱ : ۳۳]

تَمَّتَع۔ اس نے فائدہ اٹھایا۔ تَمَّتَع

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۹۶ : ۲]

تَمَّتَع۔ توفائدہ اٹھا۔ تَمَّتَع سے امر

واحد مذکر حاضر۔ [۸: ۳۹]
تَمَتُّعُوا۔ تم بربت لو۔ تم فائدہ
 اٹھاؤ۔ تَمَتُّعٌ سے امر جمع مذکر حاضر
 [۳۰: ۱۲، ۹۵، ۱۱]
تَمَتُّعُونَ۔ تم کو فائدہ دیا جائے
 گا۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع مجہول جمع
 مذکر حاضر۔ [۱۴: ۳۳]
تَمَثَّلَ۔ اس نے صورت پکڑ لی۔
 وہ تمثیل ہوا۔ تَمَثَّلٌ سے فاعلی
 واحد مذکر غائب۔ [۱۷: ۱۹]
تَمَثَّلَاتٍ۔ کہ تو لبی کر۔ تو اٹھائے
 مَدَّ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
 لَا تَمَثَّلَاتٍ۔ (نہ اٹھا) فعل نہی۔
 [۱۳۱: ۲۰، ۸۸: ۱۵]
تَمَدُّوْنِ۔ تم میری مدد کرتے
 ہو۔ اَمَدًا سے مضارع جمع مذکر
 حاضر۔ ان وقایہ، یا ضمیر واحد متکلم۔
 [۳۶: ۲۷]
تَمَرُّوْ۔ وہ چلتی ہے۔ مُرَدُّ سے
 مضارع واحد مؤنث غائب۔
 [۸۸: ۲۷]
تَمَرُّوْنَ۔ تم اتراتے ہو۔ تم
 خوش ہوتے ہو۔ تَمَرُّجٌ سے مضارع
 جمع مذکر حاضر۔ [۷۵: ۲۰]
تَمَرُّوْنَ۔ تم گزرتے ہو۔
 مُرَدُّ سے مضارع جمع مذکر
 حاضر۔ [۱۳۷: ۳۷]
تَمَسَّكُ۔ وہ تم کو چھوئے۔ وہ
 تم کو تہنیجے۔ تَمَسَّسٌ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ کُمُ ضمیر جمع
 مذکر حاضر۔ [۱۲۰: ۱۳]
تَمَسَّسْتُ۔ وہ اس کو چھوئے۔
 اس میں لَا ضمیر واحد مذکر غائب۔
 [۳۵: ۲۲]
تَمَسَّكُ۔ وہ تم کو چھوئے گی۔
 تَمَسَّسٌ سے مضارع واحد مؤنث
 غائب، کُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
 [۱۱۳: ۱۱]
تَمَسَّكُوا۔ کہ تم پکڑ رکھو۔ تم روک
 رکھو۔ اَمْسَاکٌ سے مضارع جمع
 مذکر حاضر۔ لَا تَمَسَّكُوا۔ د تم نہ
 روک رکھو (صیغہ نہی)۔ [۱۰: ۹۰]
تَمَسَّكُوْهُنَّ۔ تم ان عورتوں کو
 روک رکھو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع
 مذکر غائب۔ [۲۳۱: ۲]
تَمَسَّسْنَا۔ وہ ہم کو چھوئے گی۔ وہ
 ہم کو چھوتی ہے۔ تَمَسَّسٌ سے مضارع
 واحد مؤنث غائب۔ نا ضمیر جمع متکلم۔
 [۲۲: ۳، ۸۰: ۲]
تَمَسَّوْنَ۔ تم شام کرتے ہو۔
 اِمْسَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
 [۱۷: ۳۰]
تَمَسَّوْهَا۔ کہ تم اس کو ہاتھ لگاؤ۔
 تَمَسَّسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
 ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ لَا
 تَمَسَّوْ د تم اس کو ہاتھ نہ لگاؤ
 فعل نہی۔ [۴۲: ۱۱، ۷۳: ۳]
تَمَسَّوْهُنَّ۔ ان (عورتوں) کو ہاتھ

تَمَلَّے۔ وہ بکھوائی جاتی ہے۔ وہ
پرٹھی جاتی ہے۔ اَمَلًاؤے
مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۵ : ۲۵]
تَمَنَعُہُمْ۔ وہ ان کو منع کرتی
ہے۔ وہ ان کو روکتی ہے۔ مَنَعٌ
سے مضارع واحد مؤنث غائب
ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۳ : ۲۱]

تَمَنُّنٌ۔ کہ تو احسان کرے۔ مَنٌّ
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا
تَمَنُّنٌ۔ (تو احسان نہ کر) فعل
نہی۔ [۶ : ۷۲]

تَمَنُّوْا۔ کہ تم احسان رکھو۔
تم منت کرو۔ مَنٌّ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۶۹]
تَمَتَّنُوْا۔ انھوں نے تمنا کی۔
انھوں نے آرزو کی۔ تَمَتَّنٌ سے
امر جمع مذکر حاضر۔

[۶ : ۶۲، ۹۴ : ۲]

تَمَنُّوْنَ۔ تم تمنا کرتے ہو۔ تم
آرزو کرتے ہو۔ تَمَنُّنٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ [۱۴۳ : ۳]
تَمَنُّوْنَ۔ تم منی ٹپکاتے ہو۔
تم منی ڈالتے ہو۔ اِمْنًاؤے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۸ : ۵۶]

تَمَنُّہَا۔ تو اس کا احسان دھرتا ہے۔
مَنٌّ سے مضارع واحد مذکر حاضر
ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۲ : ۲۶]

لگاؤ۔ یہاں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث
یہ غائب۔ [۲۳۷ : ۲]
تَمَشُّشٌ۔ تو چلتا ہے۔ تو چلے گا۔
مَشَّیٌّ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔ لَا تَمَشُّشٌ (تو مت چل)
فعل نہی۔ [۱۸ : ۳۱، ۲۷ : ۱۷]
تَمَشُّوْنَ۔ تم چلتے ہو۔ تم
چلو گے۔ مَشَّیٌّ سے مضارع جمع
مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۵۷]

تَمَشُّشٌ۔ وہ چلتی ہے۔ وہ چلے
گی۔ مَشَّیٌّ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۲۵ : ۲۸، ۴۰ : ۲]
تَمَكَّرُوْنَ۔ تم مکر کرتے ہو۔ تم
بہانہ بناتے ہو۔ مَكَّرٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ [۲۱ : ۱۰]

تَمَلَّکٌ۔ وہ مالک ہوتی ہے۔ وہ
مالک ہوگی۔ مَلَّکٌ سے مضارع
واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۸۲]
تَمَلَّکٌ۔ تو اختیار رکھتا ہے۔ تو
اختیار رکھے گا۔ مَلَّکٌ سے مضارع
واحد مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۵]
تَمَلَّکُوْنَ۔ کہ تمہارے ہاتھ میں
ہو۔ تم مالک بنو۔ مَلَّکٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۸ : ۲۶، ۱۰۰ : ۷]

تَمَلَّکُہُمْ۔ وہ ان پر حکمرانی کرتی
ہے۔ وہ ان پر راج کرتی ہے۔
تَمَلَّکٌ واحد مؤنث غائب۔ هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۲۷]

تَمَيَّنَ۔ کہ وہ پھٹ جائے۔ وہ
پھٹ پڑے۔ تَمَيَّنَ مَضَارِعُ
واحد مؤنث غائب۔ [۸: ۶۷]
تَمَلَّوْا۔ کہ تم جھک پڑو۔ تم
مر جاؤ۔ مَمِلٌ فُؤٌ مَضَارِعُ جَمْعِ
مذکر حاضر۔ [۲: ۲۷، ۱۲۹]

تا۔ نون

تَنَابَزُوا۔ کہ تم چڑمچڑ کرو۔
تم بڑے نام سے پکارو۔ تَنَابَزُوا
سے مَضَارِعُ جَمْعِ مذکر حاضر چونکہ
پہلے لا نہی آیا ہے اس لیے فعل
نہی ہے۔ [۱۱: ۶۹]
تَنَاجَوْا۔ تم سرگوشی کرو۔ تم
راز داری کرو۔ تَنَاجَوْا
امر جمع مذکر حاضر۔ [۹: ۵۸]
تَنَاجَيْتُمْ۔ تم نے سرگوشی کی۔
تم نے راز داری کی۔ تَنَاجَيْتُمْ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۹: ۵۸]
تَنَادَوْا۔ فریاد کرنا۔ پکارنا۔ مصدر۔
[۳۲: ۴۰]
تَنَادَوْا۔ انہوں نے باہم ایک
دوسرے کو پکارا۔ انہوں نے ایک
دوسرے کو آواز دی۔ تَنَادَوْا
سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۱: ۶۸]

تَمَنَّى۔ وہ ڈالی جاتی ہے۔ وہ پیدا
کی جاتی ہے۔ مَنًى سے مَضَارِعُ
بھول واحد مؤنث غائب۔

[۵۲: ۲۶]
تَمَنَّى۔ اس نے تمنا کی۔ اس نے
آرزو کی۔ اس نے پڑھا۔ تَمَنَّى
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۵۲: ۲۲]
تَمُوتُ۔ وہ مر جائے۔ اسے
موت آئے۔ وہ مرے گی۔ مَوْتٌ
ہے سے مَضَارِعُ واحد مؤنث غائب۔

[۱۴۵: ۳]
تَمُوتَنَّ۔ کہ تم مرو۔ مَوْتٌ
سے جمع مذکر حاضر۔ تَمُوتَنَّ
(تم نہ مرو) فعل نہی۔

[۱۰۲: ۳، ۱۳۲: ۲]
تَمُوتُونَ۔ تم مرتے ہو۔ تم
مرو گے۔ مَوْتٌ سے مَضَارِعُ
جمع مذکر حاضر۔ [۲۵: ۷]

تَمُودٌ۔ وہ پھٹتی ہے۔ وہ پھٹے
گی۔ وہ لہرے گی۔ وہ پھرتی ہے۔
مَوْدٌ سے مَضَارِعُ واحد مؤنث

غائب۔ [۱۴: ۶۷، ۹: ۵۲]
تَمَّيْدًا۔ ہموار کرنا۔ تیار کرنا۔
مصدر ہے۔ [۱۴: ۷۴]
تَمَّيْدَ۔ وہ جھکے۔ وہ بے گی۔
تَمَّيْدَ سے مَضَارِعُ
واحد مؤنث غائب۔

[۳۱: ۲۱، ۱۵: ۱۶]

توان کو خبر دے گا۔ تَنْبِئُكُمْ
مضارع واحد مذکر حاضر، هُوَ
ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵: ۱۲]
تَنْبِئُونِ - تم جلتے ہو۔ تم
خبر دیتے ہو۔ تَنْبِئُكُمْ مضارع
جمع مذکر حاضر۔ [۱۸: ۱۰]
تَنْبِئُونِ - تمہیں خبر دی جائے
گی۔ تَنْبِئُكُمْ مضارع مجہول
جمع مذکر حاضر۔ [۷: ۶۶]
تَنْبِئُونَهُ - تم اس کو خبردار
کرتے ہو۔ تم اس کو جلتے ہو۔
ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۳: ۱۳]
تَنْبِئُهُمْ - وہ ان کو خبردار
کرتے ہو۔ وہ ان کو جلتا دے۔
تَنْبِئُكُمْ مضارع واحد مؤنث
غائب۔ هُوَ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۶۶: ۹]
تَنْتَشِرُونَ - تم چلتے پھرتے
ہو۔ تم پھلتے متفرق ہوتے ہو۔
تَنْتَشِرُونَ مضارع جمع مذکر حاضر

[۲۰: ۳۰]
تَنْصَرَانِ - تم دونوں بدلے
دے سکتے ہو۔ تم دونوں بدلہ لو گے۔
تم دونوں مدد لے سکتے ہو۔ اِنْتَصَادُ
سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر۔

[۳۵: ۵۵]
تَنْتَبِهْ - تو باز آتا ہے۔ تو باز
آئے گا۔ اِنْتَبَاهٌ سے مضارع

تَنْتَازِعْتُمْ - تم نے جھگڑا کیا۔ تم نے
نزاع کی۔ تَنْتَازِعْتُمْ ماضی جمع
مذکر حاضر۔ [۵۹: ۴، ۱۵۲: ۳]
تَنْتَازِعُوا - انہوں نے جھگڑا کیا۔
تَنْتَازِعُوا ماضی جمع مذکر غائب۔

[۶۲: ۲۰]
تَنْتَازِعُوا - تم جھگڑا کرو۔ تم نزاع
کرو۔ تَنْتَازِعُوا سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۶: ۸]

تَنْصَرُونَ - تم ایک دوسرے
کا مدد کرتے ہو۔ تَنْصَرُونَ
مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۵: ۳۷]

تَنَالُوا - تم پاتے ہو۔ تم پاؤ گے۔
تم پہنچتے ہو۔ تَنَالُوا سے مضارع
جمع مذکر حاضر لیں تَنَالُوا تم نہ
پاؤ گے۔ [۹۲: ۳]

تَنَالُهُ - وہ اس کو پاتی ہے۔ وہ
اس کو پائے گی۔ تَنَالُهُ سے مضارع
واحد مؤنث غائب لا ضمیر واحد
مذکر غائب۔ [۹۵: ۵]

تَنَازُشٌ - لینا۔ مصدبہ۔
[۵۲: ۳۲]

تَنْبِئُ - وہ اگاتی ہے۔ وہ اُتی
ہے۔ تَنْبِئُ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۲۰: ۲۳]

تَنْبِئُ - وہ اگاتی ہے۔ تَنْبِئُ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۳۶: ۳۶، ۶۱: ۲]
تَنْبِئُهُمْ - توان کو خبر دے گا۔

واحد مذکر حاضر۔

[۱۱۶ : ۲۶ ، ۲۶ : ۱۹]

تَنْهَوُا - تم باز آتے ہو۔ تم باز آؤ گے۔ اِنْتِهَاء سے مضارع جمع

[۱۸ : ۳۶ ، ۱۹ : ۸]

تَنْجِيْكُمْ - وہ تم کو بچائے۔

وہ تم کو نجات دے۔ اَنْجَاء سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۶۱]

تَنْحِتُوْنَ - تم تراشتے ہو۔

نَحْت سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۲۹ : ۲۶ ، ۷۴ : ۷]

تَنْذِرُ - تو ڈرائے۔ تو ڈراتا ہے

تَوْدِرُ - گا۔ اِنْدَاء سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۷ ، ۹۲ : ۶]

تَنْزِعُ - وہ اکھاڑ پھینکتی ہے

نَزْع سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۰ : ۵۲]

تَنْزِعُ - تو پھین لیتا ہے۔ تو

اکھاڑ پھینکتا ہے۔ نَزْع سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۶ : ۳]

تَنْزِلُ - وہ اترتی ہے۔ وہ

اترے گی۔ تَنْزِيل سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔

[۲۲۲ : ۲۲۱ ، ۲۶ : ۲]

تَنْزِلُ - کہ تو اتار لائے۔ تو اتارے

تَنْزِيل سے مضارع واحد مذکر

حاضر۔ [۹۷ : ۷۰ ، ۱۵۲ : ۳]

تَنْزِلُ - وہ اتاری جائے۔ وہ

اتاری جائے گی۔ تَنْزِيل سے

مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۶۴ : ۹ ، ۹۲ : ۳]

تَنْزِلَتْ - وہ (جہا) عت

شیاطین (اثری)۔ تَنْزِل سے

ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲۱۰ : ۲۶]

تَنْزِيلُ - اتارنا۔ مصدر ہے۔

[۲ : ۳۲ ، ۱۹۲ : ۲۶]

تَنْسِي - کہ تو بھولے۔ تو فراموش

کرے۔ نِسْيَان سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ لَا تَنْسِي - (تو فراموش

نہ کر) فعل ہی۔ [۷۷ : ۲۸]

تَنْسُوا - تم بھول جاؤ۔ تم بھلا

دو۔ نِسْيَان سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ پہلے لا ہی آیا ہے۔ اس لیے

فعل ہی ہے۔ [۲۳۷ : ۲]

تَنْسَوْنَ - تم بھولتے ہو۔ تم

بھولتے جاؤ گے۔ تم بھلا دو گے۔

نِسْيَان سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۴۱ : ۶ ، ۲۲ : ۲]

تَنْسِي - تو بھولتا ہے۔ تو بھولے

گا۔ نِسْيَان سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ [۶ : ۸۷]

تَنْسِي - تو بھلا دیا جائے گا۔ تو

فراموش کر دیا جائے گا۔ نِسْيَان

سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۱۲۶ : ۲]

تَنْشِقُ - وہ پھٹ جائے۔ وہ

شق ہو جائے۔ وہ پھٹ جائے گی۔

إِنْشِقَاقٌ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۹۰:۱۹]

تَنْصُرُوا - تم مدد کرتے ہو۔

تم مدد کرو گے۔ نَصْرٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۷:۴۷]

تَنْصُرُونَ - تمہاری مدد کی

جاتی ہے۔ تمہاری مدد کی جائے گی۔

نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر

حاضر۔ [۶۵:۲۳، ۱۱۳:۱۱]

تَنْصُرُوهُ - تم اس کی مدد کرو

گے۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۴۰:۹]

تَنْطِقُونَ - تم بولتے ہو۔

نُطْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر

حاضر۔ [۲۳:۵۱، ۹۲:۳۷]

تَنْظُرُ - وہ دیکھے۔ وہ دیکھ لے۔

وہ دیکھتی ہے۔ وہ دیکھ لے گی۔

نَظْرٌ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۱۸:۵۹]

تَنْظُرُونَ - تم دیکھتے ہو۔ تم

دیکھو گے۔ نَظْرٌ سے مضارع جمع

وحد مذکر حاضر۔ [۵۵:۵۰، ۲]

تَنْظُرُونَ - تم بھہست دو۔

تم مجھے ڈھیل دو۔ انْظَارٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر، لُؤْنٌ پر زید

ی ضمیر واحد متکلم کی جگہ ہے۔

[۷۱:۱۰، ۱۹۵:۷]

تَنْفَعُ - تو پھونک مارتا ہے۔ تو

پھونک مارے گا۔ نَفْعٌ سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔ [۱۱۰:۵]

تَنْفَذُ - وہ تمام ہوئی۔ وہ تمام

ہو جائے گی۔ نَفْذٌ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۱۰۹:۱۸]

تَنْفِذُوا - کہہ تم باہر چلے جاؤ۔

تم نکل بھاگو۔ نَفْذٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۳۳:۵۵]

تَنْفِذُونَ - تم نکلتے ہو۔

تم نکلو گے۔ نَفْذٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۳۳:۵۵]

تَنْفِرُوا - تم نکلو۔ تم کوچ

کرو۔ تم نکلتے ہو۔ نَفْوَئٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَنْفِرُوا

(تم مت نکلو) فعل نہی۔

[۸۱:۹، ۲۹:۹]

تَنْفَسُ - اس نے سانس لیا۔

اس نے دم کھینچا۔ تَنْفَسٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۸:۸۱]

تَنْفَعُ - وہ نفع دیتی ہے۔ وہ کام

آتی ہے۔ وہ نفع دے گی۔ وہ

فائدہ دے گی۔ نَفْعٌ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔

[۲۳:۳۲، ۱۰۹:۲۰]

تَنْفَعُكُمْ - وہ تمہارے کام آتی

ہے۔ وہ تمہارے کام آئے گی۔ اس

میں کُھ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳۶:۱۰]

لا نہیں داخل ہے۔ اس لیے فعل نہیں

[۸۲:۱۱]

تَنْقُضُوا۔ کہ تم توڑو۔ نَقْضٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ یہاں

لا نہیں داخل ہے۔ اس لیے فعل

نہیں ہے۔ [۹۱:۱۶]

تَنْقِلِبُوا۔ تم پھر جاتے ہو۔

تم پھر جاؤ گے۔ تم پلٹ جاتے

ہو۔ اِنْقِلَابٌ سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔

[۲۱:۵ : ۱۲۹:۳]

تَنْقِمُ۔ تو بیر کرتا ہے۔ تَوَيْبٌ

دیتا ہے۔ تو بیر کرے گا۔ نَقْمٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۱۲۹:۷]

تَنْقِمُونَ۔ تم بیر کرتے ہو۔

تم بیر کرو گے۔ تم عیب دو گے۔

نَقْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۵۹:۵]

تَنْكِحَ۔ کہ وہ نکاح کرے۔

نِكَاحٌ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۲۳۰:۲]

تَنْكِحُوا۔ کہ تم نکاح کرو۔ تم

عقد کرو۔ نِكَاحٌ سے مضارع جمع

مذکر حاضر۔ پہلے لا نہیں آیا ہے اس

لیے فعل نہیں ہے۔

[۲۲:۲ : ۲۲۱:۲]

تَنْكِحُوا۔ تم نکاح کرو۔ تم عقد

کراؤ۔ اِنْكَاحٌ سے مضارع جمع مذکر

تَنْفَعُهُ۔ وہ اس کو نفع پہنچاتی

ہے۔ وہ اس کے کام آتی ہے۔ اس

میں لا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۴:۸۰]

تَنْفَعُهَا۔ وہ اس کو فائدہ دیتی

ہے۔ وہ اس کے کام آئے گی۔ اس

میں ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۲۳:۲]

تَنْفَعُهُمْ۔ وہ ان کو فائدہ دیتی

ہے۔ وہ ان کے کام آئے گی۔ اس

میں ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴۸:۷۲]

تَنْفِقُوا۔ کہ تم خرچ کرو۔ تم

خرچ کر رہے ہو۔ تم خرچ کرو گے۔

اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۷۳:۲ : ۲۷۲:۲]

تَنْفِقُونَ۔ تم خرچ کر رہے ہو۔

تم خرچ کرو گے۔ اِنْفَاقٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۷۲:۲ : ۲۷۱:۲]

تَنْقِذُ۔ تو نجات دلاتا ہے۔ تو

نجات دلائے گا۔ تو پھڑکتا ہے۔

اِنْقَاذٌ سے مضارع واحد مذکر

حاضر۔ [۱۹:۳۹]

تَنْقُصُ۔ وہ گھٹاتی ہے۔ وہ کم

کرتی ہے۔ نَقْصٌ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۴:۵۰]

تَنْقُصُوا۔ تم گھٹاؤ۔ تم کم کرو۔

نَقْصٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۲۱] حاضر۔ **تَنْكِحُوهُنَّ**۔ کہ تم ان سے نکاح کرو۔ اس میں **هُنَّ** ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۲ : ۱۰، ۱۲، ۱۶، ۱۷] **تَنْكِرُونَ**۔ تم انکار کرتے ہو۔ تم انکار کرو گے۔ انکار سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۸۱] **تَنْكُصُونَ**۔ تم بھاگتے ہو۔ تم پھرے جاتے ہو۔ **تَنْكُصُ** سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۶۶] **تَنْكِيلًا**۔ رسوا کرنا۔ سزا دینا۔ ضعیف اور عاجز بنا دینا۔ مصدق ہے۔

تَنُورُ۔ وہ بو جھل کرتی ہے۔ وہ تنکاتی ہے۔ **تَنُورُ** سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۲۸ : ۷۶] **تَنُورٌ**۔ تنور۔ جس میں روٹی پکائی جاتی ہے۔

[۱۱ : ۴۰، ۲۳ : ۲۷] **تَنْهَرُ**۔ کہ تو ڈانٹے۔ تو جھڑ

کے۔ **تَنْهَرُ** سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ **لَا تَنْهَرُ** (تو نہ ڈانٹے۔ تو نہ جھڑکے) فعل نہیں ہے۔

[۹۳ : ۱۰] **تَنْهَرُهَا**۔ کہ تو ان دونوں کو جھڑکے۔ تو ان دونوں کو ڈانٹے۔

هَٰمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب۔ لانیہ دخل

ہے۔ اس لیے فعل نہیں ہے۔

[۱۷ : ۲۳]

تَنْهَوْنَ۔ تم منع کرتے ہو۔ تم روکتے ہو۔ **تَنْهَوْنَ** سے مضارع

معروف جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۱۰] **تَنْهَوْنَ**۔ تم کو منع کیا جاتا ہے۔ تم کو روکا جاتا ہے۔ **تَنْهَوْنَ** سے

مضارع مجہول مذکر حاضر۔ [۲ : ۳۱] **تَنْهَى**۔ وہ روکتی ہے۔ وہ منع کرتی ہے۔ **تَنْهَى** سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔ [۲۹ : ۴۵] **تَنْهَتَا**۔ تو تم کو منع کرتا ہے۔ تو ہم کو روکتا ہے۔ **تَنْهَى** سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔

[۱۱ : ۶۲]

تَنِيَا۔ تم دونوں سستی کرو۔ تم دونوں سست ہو۔ **تَنِيَا** سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر۔

لَا تَنِيَا۔ تم دونوں سستی مت کرو (فعل ہی ہے)۔

[۲۰ : ۲۲]

تا - واو

تَوَاتٌ۔ توبہ کرنے والا۔ پھرنے والا۔ توبہ قبول کرنے والا۔ مبالغہ کا

صیغہ ہے۔ تَوَابٌ سے مشتق ہے لغت میں تَوَابٌ کہنے والے اور تَوَابٌ قبول کرنے والے دونوں کو تَوَابٌ کہا جاتا ہے۔

[۱۲: ۲۹، ۱۰: ۲۲] تَوَابٌ - تَوَابٌ کرنے والے۔

[۲۲: ۲] تَوَابٌ کی جمع ہے۔

تَوَاخَذْنَا - کہ تو ہم کو پکڑے مَوَاخَذًا سے مضارع واحد مذکر حاضر نا ضمیر جمع متکلم۔ یہاں پہلے لا

نہی ہے۔ اس لیے فعل نہیں ہے۔ یعنی تو ہم کو نہ پکڑ۔ [۲۸۹: ۲]

تَوَاخَذْنَا - تو مجھے پکڑے

اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ یہ بھی صیغہ نہیں ہے۔ [۴۳: ۱۸]

تَوَاذَّبَ - وہ پوشیدہ ہو گئی۔

وہ چھپ گئی۔ تَوَاذَّبَ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۳۲: ۳۸]

تَوَاصَّوْا - انھوں نے وصیت

کی۔ وہ کہہ مرے۔ تَوَاصَّوْا

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۴: ۹، ۵۳: ۵۱]

تَوَاعَدْتُمْ - تم نے وعدہ

مقرر کیا۔ تَوَاعَدْتُمْ سے ماضی جمع

مذکر حاضر۔ [۲۲: ۸]

تَوَاعَدُوْهُمْ - تم ان سے

وعدہ کرو۔ مَوَاعِدًا سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ اس سے پہلے لا نہیں

آیا ہے۔ اس لیے فعل نہیں ہے۔

[۲۳۵: ۲]

تَوْبٌ - توبہ کرنا۔ يَتُوبُ

کا مصدر ہے۔ [۳: ۴۰]

تَوْبَةٌ - توبہ کرنا۔ گناہ سے باز

آنا۔ یہ بھی تَوْبٌ کا مصدر

ہے۔ [۸: ۹۲، ۹۲: ۴]

تَوْبَتُهُمْ - ان کی توبہ۔ تَوْبَةٌ

مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۹: ۳]

تَوَلَّوْا - تم توبہ کرو۔ تم باز

آ جاؤ۔ تَوَلَّوْا سے امر جمع

مذکر حاضر۔ [۵۲: ۲]

تَوَلَّوْا - تم دو۔ اِيتَاءُ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ پہلے لا نہیں

ہے۔ اس لیے فعل نہیں ہے۔

[۵: ۲]

تَوَلَّوْنَ - تم مجھ کو دو۔ اس

میں نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

نون کا زید ی کا مقام ہے۔

[۹۶: ۱۲]

تَوَلَّوْهُنَّ - تم ان (عورتوں)

کو دیتے ہو۔ تَوَلَّوْهُنَّ اِيتَاءُ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ

ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۱۲۴: ۲]

تَوَلَّوْا - تم کو وہ (حکم) دیا

جائے۔ اِيتَاءُ سے مضارع مجہول

جمع مذکر حاضر۔ ی ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۱: ۵] **تَوَدُّوْهَا**۔ تم اس کو دو۔ اس میں
ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲۴۱: ۲] **تَوَدِّي**۔ تو دیتا ہے۔ تو دے گا۔
اِیْتَاؤْ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔

[۲۶: ۳] **تَوَدِّي**۔ وہ دیتی ہے۔ وہ لاتی
ہے۔ اِیْتَاؤْ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔

[۲۵: ۱۲] **تَوَدِّرُوْنَ**۔ تم اختیار کرتے
ہو۔ تم پسند کرتے ہو۔ اِیْتَاؤْ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۶: ۸۷] **تَوَجَّلْ**۔ تو ڈر۔ دَجَلْ سے
مضارع واحد مذکر حاضر۔ یہاں پہلے
لا نہی ہے اس لیے فعل نہی ہے۔

[۵۳: ۱۵] **تَوَجَّهْ**۔ وہ متوجہ ہوا۔ اس نے
رخ کیا۔ تَوَجَّهْ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔

[۲۲: ۲۸] **تَوَدَّ**۔ وہ چاہے گی۔ وہ آرزو
کرے گی۔ وُدَّ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔

[۳۰: ۳] **تَوَدُّوْا**۔ کہ تم ادا کرو۔ تم پہنچا
دو۔ تَوَدُّوْا سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔

[۵۸: ۳] **تَوَدُّوْنَ**۔ تم چاہتے ہو۔ تم دست
رکھتے ہو۔ وُدَّ سے مضارع جمع مذکر

[۷۱: ۸] **تَوَدُّوْا**۔ کہ تم ایذا دو۔ تم تکلیف پہنچاؤ۔
اِیْتَاؤْ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۵۲: ۲۲] **تَوَدُّوْا**۔ تم بچے سناؤ۔ تم بچے
ایذا دیتے ہو۔ اِیْتَاؤْ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ فَوْنِ قَفَاہِ ی

[۵: ۶۱] **تَوَدُّوْنَ**۔ تم روشن کرتے ہو۔ تم
سلگاتے ہو۔ اِیْتَاؤْ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔

[۷۱: ۵۶] **تَوَدَّوْا**۔ قوریت۔ آسمانی کتاب
کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل
ہوئی۔

[۹۳: ۶۵: ۳] **تَوَدَّوْا**۔ وہ رشیطانوں کی
لوٹی، ان کو ابھارتی ہے۔ اَزَّ
سے مضارع واحد مؤنث غائب،
ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۸۳: ۱۹] **تَوَسَّوْسْ**۔ وہ دوسو ڈالتی
ہے۔ وہ خیال ڈالتی ہے۔ دَوَسَّوْسَ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۶: ۷۰] **تَوَصُّوْنَ**۔ تم وصیت کرتے
ہو۔ اِیْتَاؤْ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔

[۱۲: ۴] **تَوَصَّیْہُ**۔ وصیت کرنا۔ مَصْدُ
ہے۔

[۵۰: ۳۶] **تَوَعْدُوْنَ**۔ تم ڈالتے ہو۔

إِيقَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۸۶ : ۷]

تَوَعَّدُونَ - تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
وَعَدٌ سے مضارع مجہول جمع
مذکر حاضر۔ [بکثرت آیات]

تَوَعَّظُونَ - تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔
وَعَظٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر
حاضر۔ [۳ : ۵۸]

تَوَفَّيْتُمْ - اس (فرشتوں کی جماعت) نے اس کو قبض کیا۔ تَوَفَّيْتُ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ کَا ضَمِيرُ
واحد مذکر غائب۔ [۶۱ : ۶]

تَوَفَّيْتُمُ - اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض کیا۔ اس میں
ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۷ : ۲۷]
تَوَفَّكُونُ - تم پلٹائے جلتے ہو۔
تم پھیرے جلتے ہو۔ اَفْكَ سے
مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔

تَوَفَّيْنَا - تو ہم کو اٹھالے۔
تَوَفَّيْتُ سے امر کا صیغہ واحد
مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔

تَوَفَّيْنَا - تو مجھے اٹھالے۔ اس
میں نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲۶ : ۷ ، ۱۹۳ : ۳]

تَوَفَّوْنَ - تم کو پورا دیا جائے گا۔
تَوَفَّيْتُ سے مضارع مجہول جمع مذکر
حاضر۔ [۱۸۵ : ۳]

تَوَفَّيْتُ - اس کو پورا دیا جائے گا۔
تَوَفَّيْتُ سے مضارع مجہول واحد
مؤنث غائب۔

تَوَفَّيْتَنِي - تو نے مجھے اٹھالیا۔
تَوَفَّيْتُ سے ماضی واحد مذکر حاضر
ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۱۷ : ۵]

تَوَفَّيْتَنِي - طلب۔ موافقت کرنی۔
مصدقہ ہے۔ [۶۲ : ۲]
تَوَفَّيْتَنِي - میری توفیق۔ مجھ
سے بن آنا۔ تَوَفَّيْتُ مضاف ای

ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۸۸ : ۱۱]
تَوَفَّيْتُمُ - اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض کیا۔ وہ
ان کو اٹھاتی ہے۔ تَوَفَّيْتُ سے
ماضی کا صیغہ بھی ہے اور مضارع کا
بھی۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

تَوَقَّدُونَ - تم آگ لگاتے
ہو۔ اِيقَادٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۸۰ : ۳۶]

تَوَقَّيْتُوْهُ - تم اس کا ادب کرو۔
تَوَقَّيْتُوْهُ سے مضارع جمع مذکر
حاضر، کَا ضمیر واحد مذکر غائب۔

تَوَقَّنُونَ - کہ تم یقین کرو۔
تم یقین کرنے لگو۔ اِيقَانٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۳]

تَوَكَّلْ - تو بھروسہ کر۔ تو اعتماد کر۔ **تَوَكَّلْ** سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۸۱: ۴، ۱۵۹: ۳]

تَوَكَّلْتُ - میں نے بھروسہ کیا۔ میں نے اعتماد کیا۔ **تَوَكَّلْتُ** سے ماضی واحد متکلم۔

[۷۱: ۱۰، ۱۲۹: ۹]

تَوَكَّلْنَا - ہم نے بھروسہ کیا۔ **تَوَكَّلْنَا** سے ماضی جمع متکلم۔

[۸۵: ۱۰، ۸۹: ۷]

تَوَكَّلُوا - تم بھروسہ کرو۔ تم توکل کرو۔ **تَوَكَّلُوا** سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۸۲: ۱۰، ۲۲: ۵]

تَوَكَّدَهَا - اس کی پختگی۔ اس سخت مضبوطی۔ **تَوَكَّدَهَا** مصدر مضارع ہے، **هَآ** ضمیر واحد مؤنث غائب، **مَضَا** البیہ۔

[۹۱: ۱۶]

تَوَلَّ - تو پھر آ۔ تو ہٹ جا۔ تو منہ پھیر لے۔ **تَوَلَّ** سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۷۲: ۲۷، ۲۸: ۲۷]

تَوَلَّاهُ - وہ اس کا رفیق ہوا۔ اس نے اس سے دوستی کی۔ **تَوَلَّاهُ** سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲: ۲۲]

تَوَلَّجَ - تو داخل کرتا ہے۔ تو لے آتا ہے۔ **تَوَلَّجَ** سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۷: ۳]

تَوَلَّوْا - انھوں نے پشت پھیری۔ انھوں نے منہ موڑا۔ **تَوَلَّوْا** سے ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۲۲۶: ۱۳۷: ۲]

تَوَلَّوْا - کہ تم رخ کرو۔ تم پھر جاؤ۔ **تَوَلَّوْا** سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۷۷: ۱۱۵: ۲]

تَوَلَّوْنَ - تم منہ موڑو گے۔ **تَوَلَّوْنَ** سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۳: ۲۰]

تَوَلَّوْهُمْ - کہ تم ان سے منہ موڑو۔ **تَوَلَّوْهُمْ** رتم ان سے منہ مت موڑو (نفل نہیں ہے)۔

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۹: ۶۰]

تَوَلَّى - اس نے منہ موڑا۔ اس نے پیٹھ پھیر دی۔ **تَوَلَّى** سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۸۲: ۳، ۳۰۵: ۲]

تَوَلَّيْتُمْ - تم پھر گئے۔ تم نے منہ موڑا۔ **تَوَلَّيْتُمْ** سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۸۳: ۶۲: ۲]

تَوَمَّرَ - تجھ کو حکم دیا جاتا ہے۔ **أَمَرَ** سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔

[۱۰۴: ۳۷، ۹۲: ۱۵]

تَوَمَّرُونَ - تم کو حکم دیا جاتا ہے **أَمَرَ** سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۶۸: ۲]

تَوَمَّنْ - تو ایمان لاتا ہے۔ تو یقین کرتا ہے۔ **أَيْمَنَ** سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

اس لیے ماضی ہو گیا۔ [۳۱: ۵، ۲۶: ۲]

تَوْمِنَ - وہ ایمان لائے۔

وہ ایمان لائے گی۔ اِیْمَانٌ سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۰۰ : ۱۰]

تَوْمِنَ - تم تم ضرور ایمان لاؤ

گے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۸۱ : ۳]

تَوْمِنُوا - تم ایمان لاتے ہو۔

تم ایمان لاؤ گے۔ اِیْمَانٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۴۹ : ۴۳ : ۳]

تَوْمِنُونَ - تم ایمان لاتے ہو۔

تم ایمان لاؤ گے۔ اِیْمَانٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۱۰ : ۳ : ۸۵ : ۲]

تَوَدَّ - تو جگہ دے۔ تو

جگہ دیتا ہے۔ اِیْوَاڈ سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔ [۵۱ : ۳۳]

تَوَدَّ - وہ اسے جگہ دیتی

ہے۔ وہ اسے ٹھکانہ دیتی ہے۔

اِیْوَاڈ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۷۰]

تا - ہا

تَهَاجِرُوا - کہ تم وطن چھوڑ جاؤ۔

مُہَاجِرَةً سے مضارع جمع مذکر

حاضر۔ [۹۷ : ۴]

تَهْتَدُوا - کہ تم راہ پاؤ۔ تم راہ

پاؤ گے۔ اِهْتَدَاؤ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ [۹۷ : ۶ : ۱۳۵ : ۲]

تَهْتَدُونَ - تم راہ پاؤ۔ تم

راہ پاتے ہو۔ تم راہ پاؤ گے۔

اِهْتَدَاؤ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۵۰ : ۵۳ : ۲]

تَهْتَدِي - وہ راہ پاتی

ہے۔ وہ راہ پائے گی۔ اِهْتَدَاؤ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۴۱ : ۲۷]

تَهْتَرُ - وہ ہلکتی ہے۔ وہ بل کھاتی

ہے۔ اِهْتَرَاؤ سے مضارع

واحد مؤنث غائب۔

[۳۱ : ۲۸ : ۱۰ : ۲۷]

تَهْجِدُ - تو جاگ اٹھ۔ تو بیدار

ہو جا۔ تو تہجد پڑھ۔ تَهْجِدُ

سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷۹ : ۱۷]

تَهْجِرُونَ - تم چھوڑتے ہو۔

تم بے ہودہ ہو سکتے ہو۔ تَهْجِرُ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۷ : ۲۳]

تَهْدُوا - تم راہ پر لاؤ۔ ہِدَايَةُ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۸۱ : ۴]

تَهْدِي - تو راہ دیکھتا ہے۔

تو راہ دکھائے گا۔ ہِدَايَةُ سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۱۰ : ۱۵۵ : ۷]

ثَالِثَةٌ

تَهْنُكَةٌ

[۸۷ : ۱۲]

تَهْنُكَةٌ - وہ آسان ہوا۔ وہ میسر ہوا۔

تَهْنُكَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۷۳]

تَهْمُودٌ - تم قصد کرو۔ تم ارادہ کرو۔ تَهْمُودٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۴، ۱۶۷ : ۲]

تَهْنِیْنٌ - انجیر۔ یہ ایک پھل ہے۔

[۱۰ : ۹۵]

تَهْنُكَةٌ - ہلاکت میں ڈالنا۔ مصدر

[۱۹۵ : ۲]

تَهْلِكُنَا - تو ہم کو ہلاک کرتا ہے۔

تو ہم کو ہلاک کرے گا۔ اَهْلَاکٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر

جمع متکلم۔ [۱۷۳، ۱۵۵ : ۷]

تَهْنُوْا - تم کمزوری دکھاؤ۔ تم

ستی کرو۔ وَهْنٌ سے مضارع

جمع مذکر حاضر۔ اس کے پہلے لا نہیں

آیا ہے اس لیے فعل نہیں ہے۔

[۱۰۲ : ۲، ۱۳۹ : ۳]

تَهْوِیْ - وہ گرتی ہے۔ وہ گرے

گی۔ وہ پھینک دے گی۔ هَوِیٌّ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۳۱ : ۲۲، ۳۷ : ۱۱۲]

تَهْوِیْ - وہ خواہش کرتی

ہے۔ وہ چاہتی ہے۔ هَوِیٌّ سے

مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۷۰ : ۵، ۸۷ : ۲]

ث

ثا۔ الف

ثَابِتٌ - ثابت۔ استوار۔ محکم۔

ثَبَاتٌ اور ثَبُوتٌ سے اسم

[۲۲ : ۱۲]

ثَاقِبٌ - چکنے والا۔ درختندہ۔

ثَقُوبٌ سے اسم فاعل۔

[۱۰ : ۳۷]

ثَالِثٌ - تیسرا۔ اسم عدد۔ مذکر کے

لیے آتا ہے۔ [۱۲ : ۳۶]

ثَالِثَةٌ - تیسری۔ اسم عدد۔ مؤنث

تا۔ یا

تَانِسُوْا - کہ تم نا امید ہو۔

تَانِسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

چونکہ لا نہیں آیا ہے۔ اس لیے فعل نہیں

ثَبَّطَهُمْ - ان کو باز رکھا۔ ان کو روک دیا۔ تَثْبِيطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴۶ : ۹]

ثُبُوتُهَا - اس کا ثابت ہونا۔

اس کا جتنا۔ ثُبُوت مضاف ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۹۲ : ۱۶]

ثُبُورًا - ہلاکت۔ موت۔ مرجانا۔

[۱۴ : ۱۳ : ۲۵] مصدر۔

ثا۔ جیم

ثَجَّاجًا - زور شور کے ساتھ برسنے والا۔ ثَجَّجٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔

[۱۴ : ۷۸]

ثا۔ را

ثَرَى - گیلی مٹی۔ نیچے کی زمین۔ اسم ہے۔

[۶ : ۲۰]

کے لیے آتا ہے۔ [۲۰ : ۵۳] ثَامِنُهُمْ - ان کا آٹھواں۔ ثَامِنُ اسم عدد مضاف، هُمْ ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۱۸]

ثَانِي - دوسرا۔ اسم عدد ہے مذکر کے

لیے آتا ہے۔ [۴۰ : ۹]

ثَانِي - موٹے والے۔ ثَنَى

سے اسم فاعل۔ واحد مذکر۔

[۹ : ۲۲]

ثَاوِيًا - مقيم۔ رہنے والا۔ باشندہ۔

ثَوَاوً سے اسم فاعل۔ [۴۵ : ۲۸]

ثا۔ با

ثَبَات - جد اجدا۔ گروہ۔ متفرق۔

ثَبَّة کی جمع۔ [۷۱ : ۴]

ثَبَّتْ - تو ثابت رکھ۔ تو قائم

رکھ۔ تَثْبِيتٌ سے امر واحد

مذکر حاضر۔ [۱۴۷ : ۳ : ۲۵۰ : ۲]

ثَبَّتَكَ - مہنے تجھے ثابت رکھا۔

مہنے تجھے ٹھہرا رکھا۔ تَثْبِيتٌ

سے ماضی جمع متکلم۔ لَ ضمیر واحد

مذکر حاضر۔ [۷۲ : ۱۷]

ثَبَّتُوا - تم ثابت رکھو۔ تم استوار

کرو۔ تَثْبِيتٌ سے امر جمع مذکر حاضر

[۱۲ : ۸]

ثَقِيلًا - گمراہ - بھاری - صفت
مَشْبہ کا صیغہ ہے۔

[۲۷ : ۴۹، ۵ : ۴۳]

ثا عین

تُعَبَّاتٌ - اڑدھا - اسم ہے۔
مذکر مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔

[۳۲ : ۲۶، ۱۰ : ۷]

ثا لام

ثَلَاثٌ - تین - اسم عدد ہے۔
مؤنث کے لیے آتا ہے۔

[۶ : ۳۹]

ثَلَاثٌ - تین - تین - اسم ہے۔

[۱ : ۳۵، ۳۰ : ۲]

ثَلَاثٌ - تہائی - تیسرا حصہ۔
اسم ہے۔

[۱۱ : ۲]

ثَلَاثًا - دو تہائی - ثَلَاثٌ کا مشقی
بحالت اضافت

[۱۱ : ۲]

ثَلَاثَانِ - دو تہائی - ثَلَاثٌ

کا مشقی بحالت رفع - [۱۷ : ۲]

ثَلَاثَةٌ - تین - اسم عدد - مذکر
کے لیے آتا ہے۔

[۸۹ : ۵، ۱۲۴ : ۳]

ثَلَاثٌ مائتہ - تین سو۔

ثَلَاثٌ مضاف مائتہ مضاف

[۲۵ : ۱۸]

ثَلَاثُونَ - تیس - اسم عدد۔

بحالت رفع - [۱۵ : ۴۶]

ثا قاف

ثِقَالٌ - بھاری گمراہ - بوجھل - واحد
ثَقِيلٌ - [۱۲ : ۱۳]

ثَقِفْهُمْ - تہان کو
پایا - ثَقِفٌ سے ماضی جمع مذکر
ہم ضمیر جمع مذکر۔

[۹۱ : ۴، ۱۹۱ : ۲]

ثَقِفُوا - وہ پائے گئے - ثَقِفٌ
سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۶۱ : ۳۳، ۱۱۲ : ۳]

ثَقُلْنِ - دو بھاری چیزیں - دو
بوجھل خلقتیں - یعنی انسان اور جن۔

[۳۱ : ۵۵]

ثَقُلْتُ - وہ بھاری ہوئی - ثَقُلٌ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۸۷ : ۸، ۷ : ۷]

ثُلَّةٌ

۲۳۱

ثَوْبٌ

ثَمَرٌ - پھل - میوے - جمع ثَمَارٌ
[۳۲۰ : ۱۸]

ثَمَرَاتٌ - پھل - میوے -
[۵۷ : ۲۸]

ثَمَرَةٌ - پھل - میوے - واحد ہے -
[۲۵ : ۲]

ثَمَرَةٌ - اس کے پھل - اس کے
میوے - ثَمَرٌ مضاف ذمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ -

[۱۴۱ : ۱۹۹ : ۶]

ثَمَنٌ - مول - قیمت - اسم
[۲۰ : ۱۲]

ثَمْنٌ - آٹھواں حصہ - اسم عدد -
[۱۲ : ۲۱]

ثَمُودٌ - حضرت صالح کی قوم کا
نام ہے - [۷۰ : ۱۹ : ۷۳ : ۷]

ثَا - وَاوْ

ثَوَابٌ - ثواب - انعام - اجر -
ثَوْبٌ سے مشتق ہے -

[۱۴۸ : ۱۴۵ : ۳]

ثَوْبٌ - بدلا دیا گیا - تَثْوِيبٌ
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب -
[۳۶ : ۸۳]

ثُلَّةٌ - اس کا تہائی - ثُلُثٌ
مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

[۲۰ : ۷۳]

ثُلُثٌ - دو تہائی - ثُلُثٌ کا مشقی
بحالت نصب وجر - [۲۰ : ۷۳]

ثُلَاثِيْنَ - تیس - اسم عدد ہے -
نصب وجر کی حالت میں -

[۱۴۲ : ۷]

ثُلَّةٌ - انبوه کثیر - بڑی جماعت -
[۳۹ : ۱۳ : ۵۶]

ثَا - مِم

ثَمَّ - وہاں - وہیں - اس جگہ - اسم
م اشارہ ہے - [۱۱۵ : ۲]

ثَمَّ - پھر - حرف عطف ہے -
[۵۶ : ۲۸ : ۲]

ثَمَانِيْنَ - آٹھ - اسم عدد ہے
مؤنث کے لیے آتا ہے -

[۲۷ : ۲۸]

ثَمَانِيَّةٌ - آٹھ - اسم عدد ہے
مذکر کے لیے آتا ہے -

[۶ : ۳۹ : ۱۴۳ : ۶]

ثَمَانِيْنَ - اسی - اسم عدد ہے
بحالت نصب وجر استعمال ہوتا ہے -
[۴۰ : ۲۴]

ثا - یا

ثِيَابٌ - کپڑے - پوشاک - واحد

ثَوْبٌ - [۲۱ : ۷۴]

ثِيَابُكَ - تیرے کپڑے - ثِيَابُ مضاف لُکْ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف

الیہ - [۴ : ۷۴]

ثِيَابُكُمْ - تمہارے کپڑے - ثِيَابُ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ - [۵۸ : ۲۴]

ثِيَابُهُمْ - ان کے کپڑے - ان کی پوشاک - ثِيَابُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -

[۷ : ۷۱ ، ۵ : ۱۱]

ثِيَابُهُنَّ - ان (عورتوں) کے کپڑے - ان کی پوشاک - ثِيَابُ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب

مضاف الیہ - [۶۰ : ۲۷]

ثِيَابَاتٍ - بیاہی ہوئیں - بیوہ عورتیں - ثِيَابٌ واحد -

[۵ : ۶۶]

ج

جیم - الف

جَاءَ - وہ آیا - مَجِئٌ ماضی واحد مذکر غائب -

[۴ : ۵ ، ۴۳ : ۴]

جَاءَتْ - وہ آئی - مَجِئٌ ماضی واحد مؤنث غائب -

[۴۳ : ۷ ، ۱۰۹ : ۱۴]

جَاءَتْكَ - وہ تیرے پاس آئی - اس میں لُکْ ضمیر واحد مذکر حاضر

ہے - [۵۹ : ۳۹]

جَاءَتْكُمْ - وہ تمہارے پاس آئی - کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر -

[۸۵ : ۷ ، ۷۳ : ۷]

جَاءَتْنَا - وہ ہمارے پاس آئی - اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے -

[۱۲۶ : ۷]

جَاءَتْهُ - وہ اس کے پاس آئی - اس میں هُ ضمیر واحد مذکر

غائب ہے -

[۷۳ : ۱۱ ، ۲۱۱ : ۲]

جَاءَتْهَا - وہ اس کے پاس آئی - اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب -

[۲۲۶ : ۱۰]

جَاءَ تَهُمُ - وہ ان کے پاس آئی۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب ہے۔ [۳۲:۵، ۱۵۳:۴]
جَاءَ لَكَ - وہ تیرے پاس آیا۔
اس میں لَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔ [۱۴۵، ۱۲۰:۲]

جَاءَ كُمْ - وہ تمہارے پاس آیا۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۹۲، ۸۷:۲]
جَاءَ نَا - وہ ہمارے پاس آیا۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔

جَاءَ نِي - وہ میرے پاس آیا۔ اس میں نون دقایہ، ہی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۹:۲۵، ۲۳:۱۹]
جَاءَ وَا - وہ آئے۔ مجھ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

جَاءَ وَاكَ - وہ تیرے پاس آئے۔ اس میں لَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۶۴، ۶۲:۴]

جَاءَ وَاكُمْ - وہ تمہارے پاس آئے۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶۱:۵، ۹۰:۴]
جَاءَ وَاَهَا - وہ اس کے پاس آئے۔ اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۳، ۷۱:۳۹]

جَاءَ وَاَهُمُ - وہ ان کے پاس آئے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب ہے۔ [۸۵:۲، ۴:۷]
جَاءَ هُمْ - وہ ان کے پاس آیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۱۰۱، ۸۹:۲]

جَاءُوا - انہوں نے تراشا۔ جوٹ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹۰، ۸۹]
جَاءِيَةً - زانو پر بیٹھنے والی۔ زانو پر گرنے والی۔ جیٹی سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۲۸:۴۵]
جَاءَمِيْن - اوڑھے پڑنے والے۔ زانو سے بل گرنے والے۔ جَبْوْم سے اسم فاعل جمع مذکر واحد جائِئَة۔ [۹۱، ۷۸:۷]

جَادَلْتُمْ - تم نے جھگڑا کیا۔ تم جھگڑے۔ مُجَادَلَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۰۹:۴]
جَادَلْتَنَا - تو نے ہم سے جھگڑا کیا۔ جَادَلْت - مُجَادَلَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۳۲:۱۱]

جَادَلُوا - انہوں نے جھگڑا کیا۔ مُجَادَلَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵:۴۰]

جَادَلُوْكَ - انہوں نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ اس میں لَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۶۸:۲۲]

جَادَلِيَهُمُ - تو ان سے جھگڑا کر۔ مُجَادَلَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۲۵:۱۹]

جَارٌ - پڑوسی - ہمسایہ -

[۳۹۱ : ۸ : ۴۸۱]

جَرِیت - چلنے والیاں - جَرِی
سے اسم فاعل جمع مؤنث -

[۳۱ : ۵۱]

جَارِیۃ - کشتی، چلنے والی،
بہنے والی - جَرِی سے اسم فاعل
واحد مؤنث - [۱۱ : ۶۹]جَارٌ - کفایت کرنے والا - کام آنے
والا - جَزَاء سے اسم فاعل واحد
مذکر - [۳۱ : ۳۳]جَاسُوۃ - وہ گھس پڑے - وہ دخل
ہو گئے - جَوَس سے ماضی جمع
مذکر غائب - [۵ : ۱۷]جَاعِلٌ - بنانے والا - رکھنے والا -
جَعَلَ سے اسم فاعل واحد مذکر -
[۱ : ۳۵]جَاعِلُکَ - تجھ کو بنانے والا -
تجھ کو رکھنے والا - جَاعِلٌ مضاف
لے ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ -
[۱۲۴ : ۲]جَاعِلُونَ - بنانے والے -
کرنے والے - جَعَلَ سے اسم فاعل
جمع مذکر - [۸ : ۱۸]جَاعِلُوۃ - اس کو کہنے والے -
اس کو بنانے والے - جَاعِلُوۃ
مضاف لے ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
الیہ - [۷ : ۲۸]

جَاوِزٌ - کافر بادشاہ کا نام ۲۳۹ : ۲

جَامِدَةٌ - جمی ہوئی - ٹھہری ہوئی -
جَمُود سے اسم فاعل واحد مؤنث -
[۸۸ : ۲۷]جَامِعٌ - جمع کرنے والا - اکٹھا کرنے
والا - جَمَعَ سے اسم فاعل واحد مذکر -
[۱۴۰ : ۳ : ۲۶۹]جَانٌ - جن - سانپ - جِن
واحد - [۱۵ : ۵۵ : ۲۷]جَانِبٌ - جانب - کنارہ - طرف -
[۸ : ۳۷]جَانِبٌ - اس کا بازو - اس کی
کمر وٹ - جَانِبٌ مضاف لے ضمیر
واحد مذکر غائب مضاف الیہ -
[۵۱ : ۴۱ : ۸۳]جَاوِزٌ - وہ دونوں آگے چلے -
وہ دونوں گزرے - جَاوِزٌ
سے ماضی کا صیغہ مثنیٰ مذکر غائب -
[۴۲ : ۱۸]جَاوِزٌ - ہم نے پار کر لیا -
ہم نے پار اٹا رہا - جَاوِزٌ سے
ماضی کا صیغہ جمع شکمہ
[۹۰ : ۱۰ : ۱۳۸]جَاهِدٌ - توجہاد کر - تو لڑائی
کر - جَاهِدٌ سے امر واحد مذکر
حاضر - [۹ : ۶۶ : ۷۳]
جَاهِدٌ - اس نے جہاد کیا - جَاهِدٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب -

[۶ : ۲۹ : ۱۹]

جَاهِدٌ - وہ دونوں تجھ سے لڑے -

جَائِدٌ - طیر چا۔ جَوْر سے اسم
فاعل واحد مذکر۔ [۹: ۱۶]

جیم۔ با

جُبٌ - گہرا کنواں۔ جس کی کوٹھی
تعمیر نہ کی گئی ہو۔ اسم ہے۔

جَبَّارٌ - زبردست۔ سرکش۔ جَبْرٌ
سے مبالغہ کا صیغہ۔ اللہ تعالیٰ کے
اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔

جَبَّارِینَ - زور آور۔ زبردست
واحد۔ جَبَّارٌ۔

جِبَالٌ - پہاڑ۔ واحد جَبَلٌ
[۱۳۰: ۲۶، ۲۲: ۵]

جَاهِلٌ - ان کی پیشانیاں۔
واحد جَاهِلٌ۔ مضاف ہے جَاهِلٌ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

جَبْتِ - بت۔ جادو۔ جَبْتِ
ہر اس چیز کو کہتے ہیں۔ جس کی اللہ تعالیٰ
کو چھوڑ کر بندگی و عبادت کی جائے خواہ

انھوں نے تجھ پر زور ڈالا۔ مُجَاهِدًا
سے ماضی مذکر مشقی غائب، لک ضمیر
واحد مذکر حاضر۔

[۱۵: ۳۱، ۸: ۲۹]
جَاهِدُوا - انھوں نے جہاد کیا۔

انھوں نے محنت کی۔ وہ لڑے۔
مُجَاهِدًا سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۲۲: ۳، ۲۱۸: ۲]
جَاهِدُوا - تم محنت کرو۔ تم جہاد
کرو۔ مُجَاهِدًا سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۸۶: ۵، ۳۵: ۵]
جَاهِدْهُمْ - تو ان سے جہاد کر۔
تو ان سے مقابلہ کر۔ جَاهِدْ فعل
امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۵۲: ۲۵]
جَاهِلٌ - جاہل۔ بے خبر۔ نادان۔
جَاهِلًا سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲۴۳: ۲]
جَاهِلُونَ - نادان۔ جاہل۔
جَاهِلٌ واحد بحالت رفع۔ اسم
فاعل جمع مذکر۔

[۴۳: ۲۵، ۱۸۹: ۱۲]
جَاهِلِيَّةٌ - جاہلیت۔ نادانی۔
جہل۔ اسم ہے۔ جہل سے
مشق ہے۔

[۵۰: ۱۵، ۱۵۲: ۳]
جَاهِلِينَ - جاہل۔ نادان۔
بے عقل۔ جَاهِلٌ سے اسم فاعل
جمع مذکر۔

[۳۵: ۶، ۶۴: ۲]

ہوئے۔ جَعُود سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۱۴: ۲۷، ۵۹، ۱۱]

جَعِيمٌ۔ دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ
سے مشتق ہے۔ [۱۲: ۳]

جیم۔ دال

جَدُّ۔ شان۔ عزت۔ فیض۔ اسم
مصدر ہے۔ [۳: ۷۲]

جَدَارٌ۔ دیوار۔ اسم ہے۔
[۷۷: ۱۸]

جَدَالٌ۔ جھگڑا کرنا۔ بحث
بازی۔ مُفَاعَلَةٌ کا مصدر ہے۔
[۱۹۷: ۲]

جَدَّ النَّاسِ۔ ہم سے جھگڑنا۔
جَدَّالٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم
مضاف الیہ۔ [۳۲: ۱۱]

جَدَّوْ۔ راستے۔ گھاٹیاں۔ واحد
جَدَّوْ۔ [۲۷: ۳۵]

جُدَّسَ۔ دیواریں۔ واحد۔
جَدَّاسٌ۔ [۱۴: ۵۹]

جَدَّالٌ۔ سخت جھگڑنا۔ مصدر ہے۔
[۵۸: ۲۳، ۵۲: ۱۸]

جَدِيدٌ۔ نیا۔ جَدَّ سے بروزن
تَعَيَّلٌ بمعنی مَفْعُولٌ ہے۔
[۹۸: ۲۹، ۱۷]

وہ پتھر ہوں جن یا شیطان یا کوئی آدمی۔
[۵۱: ۴]

جَبْرِئِلَ۔ جبریل علیہ السلام۔
اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے کا نام
ہے جو پیغمبروں کے پاس وحی لاتے
تھے۔ [۹۸: ۹۷، ۲]

جَبَلٍ۔ پہاڑ۔ اسم ہے۔
[۱۷۱: ۷]

جِبَلًا۔ خلق۔ بڑی جماعت۔
[۶۲: ۳۶]

جِبَلَّةٌ۔ خلقت۔ مخلوقات۔
[۱۸۴: ۲۶]

جَبِینَ۔ پیشانی۔ ماتھا۔
اسم ہے۔ [۱۰۳: ۳۷]

جیم۔ ثا

جَثِيًّا۔ زانو پر گرے ہوئے۔
اَوْدَعُ گمے ہوئے۔ جَاثٍ
واحد۔ [۷۲: ۶۸، ۱۹]

جم۔ حا

تَحَدُّوا۔ انہوں نے انکار کیا۔ وہ منکر

جیم۔ ذال

جُذَا ذَا۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے

[۵۸: ۲۱]

جِذْع۔ تنہا۔ ٹہنہا۔ جُذُوع

[۲۵، ۲۳، ۱۹]

جُذُوع۔ تنے۔ شاخیں۔ واحد

[۷۱: ۲۰]

جَذْوَةٌ۔ چنگاری۔ انگارا۔

شعلہ۔ جَذِی اور جَذِی

[۲۹: ۲۸]

جمع ہے۔

جیم۔ س

جَزَادٌ۔ ٹڈے۔ ٹڈیاں۔ اسم

جنس۔ جَزَادَةٌ واحد۔

[۱۳۳: ۷]

جَزَحْتُمْ۔ تم نے کمایا۔ جَزَحٌ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ۴۰: ۶

جُرْنِی۔ بنجر۔ چٹیل۔ جُرَزٌ

سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

[۸: ۱۸]

جُرْف۔ کھائیاں۔ پانی جمع ہونے

[۱۰۹: ۹]

جَرَم۔ ناچار۔ شک۔ شبہ۔

[۲۳: ۱۶، ۲۲: ۱۱]

جُرُوح۔ زخم۔ واحد جُرْحٌ

[۲۵: ۵]

جَرِین۔ وہ چلیں۔ وہ بہیں۔

جَرِی سے ماضی جمع مؤنث

[۲۲: ۱۰]

غائب۔

جیم۔ س

جَزَعٌ۔ حصہ۔ اَحْزَانٌ جمع۔

[۲۲: ۱۵]

جَزَاعٌ۔ جزا دینا۔ بدلہ دینا۔

سزا دینا۔ مصدر ہے۔

[۴۱، ۵۳، ۸۸، ۱۸]

جَزَاءُكُمْ۔ تمہاری جزا۔

تمہاری سزا۔ جَزَاءٌ مضاف،

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۶۳: ۱۷]

جَزَاؤُکَ۔ اس کی جزا اس کی

سزا۔ جَزَاؤٌ مضاف، کَ ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۴: ۱۲، ۹۳: ۴]

جَزَاؤُهُم۔ ان کی سزا۔ ان کی

جیم۔ سین

جَسَدًا - دھڑ۔ بدن۔ اجْسَادُ
جمع۔ [۸۸ : ۲۰، ۱۲۸ : ۷]
جِسْم - جسم۔ بدن۔ اجْسَام
جمع۔ [۲۴۷ : ۲]

جیم۔ عین

جَعَلَ - اس نے کیا۔ اس نے بنایا۔
جَعَلْتُ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۵ : ۲، ۲۲ : ۲]
جَعَلَ - مقرر کیا گیا۔ لازم کیا
گیا۔ جَعَلْتُ سے ماضی مجہول واحد
مذکر غائب۔ [۱۲۴ : ۱۶]
جَعَلَا - ان دونوں نے ٹھہرایا۔
جَعَلْتُ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب
[۱۹۰ : ۷]
جَعَلْتُ - میں نے کیا۔ میں نے
بنایا۔ جَعَلْتُ سے ماضی واحد متکلم۔
[۱۲ : ۷۲]
جَعَلْتُمْ - تم نے کیا۔ تم نے ٹھہرایا۔
جَعَلْتُ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

جزا۔ جزاؤ مضاف، ہُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب۔ [۳۶، ۸۷ : ۳]
جَزَاهُمْ - ان کو جزا دی۔
ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاؤ سے
ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۷۶]
جَزَعْنَا - ہم نے بیقراری کی۔
ہم نے اضطراب کیا۔ جَزَعْتُ سے
ماضی جمع متکلم۔ [۲۱ : ۱۲]
جَزَوْعًا - گھبرا جانے والا۔
بے قرار۔ جَزَعْتُ سے صفت
مشبہ۔ [۲۰ : ۷۰]
جَزِيَّةٌ - وہ رقم جو ذبیہوں
سے لی جاتی ہے۔ جزیہ کے معنی
لغت میں جزا کے ہیں۔ جزیہ کی
دو قسمیں ہیں۔ جزیہ صلحی اور
جزیہ قہری۔ جو جزیہ باہمی رضامندی
سے لے ہو وہ صلحی ہے۔ اور جو
جزیہ کافروں کے مغلوب ہونے کے
بعد ان کو ان کی املاک پر قائم رکھنے
کے بعد لیا جائے وہ قہری کہلاتا ہے۔
[۲۹ : ۹]
جَزَيْتَهُمْ - میں نے ان کو بدلہ
دیا۔ جَزَاؤ سے ماضی واحد متکلم۔
ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۱۱ : ۲۳]
جَزَيْنَاهُمْ - ہم نے ان کو بدلہ
دیا۔ ہم نے ان کو سزا دی۔ جَزَاؤ
سے ماضی جمع متکلم۔ ہُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب۔ [۱۷۱ : ۳۲، ۱۴۶ : ۶]

[۵۹ : ۱۰ ، ۱۹ : ۹]

جَعَلْتُهُ۔ اس نے اس کو کر دیا۔

اس نے اس کو بنایا۔ جَعْلٌ سے

ماضی واحد مؤنث غائب۔ کما ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۴۲ : ۵۱]

جَعَلْتَهُ۔ اس نے تم کو کیا۔ اس نے

تم کو بنایا۔ جَعْلٌ ماضی واحد مذکر

غائب، کما ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۴۸ : ۲۰ ، ۵]

جَعَلْتَنَا۔ ہم نے کیا۔ ہم نے بنایا۔ ہم نے

بھیرا یا۔ ہم نے مقرر کیا۔ جَعْلٌ

ماضی جمع متکلم۔ [۱۲۲ : ۱۲۵ ، ۲]

جَعَلْتَنِي۔ ہم نے تجھ کو کیا۔ ہم نے

تجھ کو رکھا۔ اس میں ک ضمیر واحد مذکر

حاضر ہے۔ [۲۶ : ۳۸ ، ۱۰۷ : ۶]

جَعَلْتَنِي۔ ہم نے تم کو کیا۔ ہم

نے تم کو بنایا۔ اس میں ک ضمیر

جمع مذکر حاضر۔ [۱۲۲ : ۱۲۵ ، ۲]

جَعَلْتَهُ۔ ہم نے اس کو بنایا۔ ہم

نے اس کو مقرر کیا۔ اس میں ک ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۲۱ : ۱۷ ، ۹ : ۶]

جَعَلْتَهُ۔ ہم نے اس کو بنایا۔

ہم نے ان کو کر دیا۔ اس میں ک ضمیر

جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۱۷ ، ۹ : ۶]

جَعَلْنَاهُمْ۔ ہم نے ان کو بنایا۔ اس

میں ک ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔

[۳۶ : ۵۶]

جَعَلَنِي۔ اس نے مجھ کو بنایا۔ اس نے

مجھ کو ٹھہرایا۔ اس میں نون وقایہ،

ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳۱ : ۲۰ ، ۱۹]

جَعَلُوا۔ انہوں نے بٹھرایا۔ انہوں

نے مقرر کیا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۱۳۶ : ۱۰۰ ، ۶]

جَعَلَهُ۔ اس نے اس کو کر ڈالا۔ اس

میں ک ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۲۶ : ۳]

جَعَلَهَا۔ اس نے اس کو کیا۔ اس میں

حما ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔

[۲۸ : ۲۳ ، ۱۰۰ : ۱۲]

جَعَلَهُ۔ اس نے ان کو کیا۔ اس

نے ان کو کر ڈالا۔ اس میں ک ضمیر

جمع مذکر غائب ہے۔

[۸ : ۲۲ ، ۵۸ : ۲۱]

جیم۔ ف

جُفَاءً۔ ناکارہ چیز۔ وہ جھاگ اور کھڑا

جو نالہ کے کناروں پر جم جاتا ہے۔ یا

دیپگی کے اوپر آکر رہ جاتا ہے۔ اسم

جہ۔ [۱۷ : ۱۳]

جَفَانِ۔ گن۔ جَفْتَةٌ واحد۔

[۱۳۴ : ۳۴]

جیم - لام جیم - میم

غائب، مخاضیر و احدیونہ غائب

جیم۔ لون

جَنِّ۔ اس نے چھپا لیا۔ اس نے
ڈھانپا۔ جَنِّ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۷۶ : ۶]
جِنِّ۔ جن۔ اللہ کی ایک مخلوق جس
کی پیدائش آگ سے ہوئی۔ جو انسانوں
کی نگاہوں سے پوشیدہ رہتی ہے۔
ان میں نیک بھی ہیں اور بد بھی۔

[۱۲ : ۳۴، ۸۸ : ۱۷]

جَنَّا۔ میوہ۔ عمدہ چیز۔ جینی ہوئی
چیز۔ جمع اَحْنَا۔ [۵۴ : ۵۵]
جَنَّتِ۔ بہشتیں۔ جنتیں۔ باغات
جنت اس مقام کو کہتے ہیں جو مرنے
کے بعد خدا کے نیک اور صالح بندوں
کا ٹھکانہ ہے جَنَّتْ واحد۔

[۱۵ : ۳، ۲۵ : ۲]

جَنَاحٌ۔ گناہ۔ جَنَاحٌ سے مأخوذ
ہے۔ [۲۸۲ : ۱۹۸، ۲۲]

جَنَاحٌ۔ بازو۔ ہاتھ۔ اَجْنَحَ
جمع۔ [۲۴ : ۱۷]

جَنَاحُکَ۔ تیرا بازو۔ تیرا
ہاتھ۔ تیرا پہلو۔ جَنَاحٌ مضاف
لِضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ
[۲۲ : ۲۰]

جَنَاحِيْهِ۔ اس کے دونوں بازو۔

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۸ : ۷]
جَمَعْنَاهُمْ۔ ہم نے ان کو جمع کیا۔
ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۹۹ : ۱۸، ۲۵ : ۳]

جَمَعُوا۔ وہ جمع ہوئے۔ وہ اکٹھے
ہوئے۔ جَمَعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۷۳ : ۳]

جَمَعْنٰکُمْ۔ ہم نے تم کو جمع کیا۔ جَمَعْنَا،
جَمَعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع
مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۷۷]

جَمَعَهُ۔ اس کا جمع کرنا۔ اس کا اکٹھا
کرنا۔ جَمَعٌ مضاف لضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۷۵]

جَمَعْنَاهُمْ۔ اس نے ان کو اکٹھا
کیا۔ جَمَعٌ ماضی، ہُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب۔ [۳۵ : ۶]

جَمَعْنَاهُمْ۔ ان کو اکٹھا کرنا۔
ان کو جمع کرنا۔ جمع مصدر۔ مضاف،

ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۲۹ : ۲۲]

جَمِلٌ۔ اونٹ۔ [۴۰ : ۷]

جَمَلٌ۔ اکٹھا۔ سارا۔ [۳۲ : ۲۵]
جَمِيعٌ۔ سب۔ سارے۔ جَمِيعٌ سے
فِعْلٌ بمعنی مفعول۔

[۳۲ : ۳۶، ۵۶ : ۲۶]

جَمِیلٌ۔ خوبصورت۔ خوب تر۔
نیک۔ جَمَالٌ سے صفت مشبہ

واحد مذکر۔ [۸۳ : ۱۸، ۱۲]

جَنَابُ مضاف الیہ۔ [۳۰ : ۸۹]
جَنَّتِین۔ دو جنتیں۔ دو بہشتیں۔
 جَنَّةٌ کا مثنیٰ بحالت نصب وجر۔
 [۳۳، ۳۲ : ۱۸]
جَنَّتِیْہُمْ۔ ان کے دو باغ۔
 جَنَّتِیْ مضاف ہُمْ ضمیر جمع مذکر
 غائب مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۳۲]
جَانِحُوْا۔ وہ جھکے۔ جُنُوْح سے
 ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۱ : ۸]
جُنُودٌ۔ فوج۔ شکر۔ جمع۔ جُنُودٌ
 [۲۸ : ۳۶]
جُنُودَنَا۔ ہماری فوج۔ ہمارا
 شکر۔ جُنُود مضاف، نا ضمیر
 جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۷۳ : ۳۷]
جَنَفًا۔ ظلم۔ طرفداری۔ جھک پڑنا۔
 مصدر ہے۔ [۱۸۲ : ۲]
جُنُوبُکُمْ۔ تمہارے پہلو۔
 واحد جَنَب۔ جُنُوب مضاف،
 کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
 [۱۰۳ : ۲]
جُنُوبُہَا۔ ان کے پہلو۔ جُنُوب
 مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب
 مضاف الیہ۔ [۳۶ : ۲۲]
جُنُوبُہُمْ۔ ان کے پہلو۔
 جُنُوب مضاف، ہُمْ ضمیر جمع
 مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۵ : ۹]
جُنُودٌ۔ شکر۔ فوجیں۔ واحد
 جُنُودٌ
 [۳۱ : ۲]
جُنُودِہَا۔ اس کے شکر۔ اس کی

جناح کا مثنیٰ مضاف، ک ضمیر واحد
 مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۸ : ۶]
جَنَب۔ طرف۔ پہلو۔ جَنَب
 کے اصل معنی پہلو اور کنارہ کرنے کے
 ہیں۔ [۵۶ : ۳۹، ۳۶ : ۲]
جُنُب۔ دور۔ ناپاک۔ اجنبی۔
 [۱۱ : ۲۸]
جَنِبَہ۔ اس کا پہلو۔ جنب مضاف،
 ک ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
 [۱۲ : ۱۰]
جَنَّةٌ۔ ڈھال۔ آڑ۔ پردہ۔
 جَنَّتِ جمع۔ [۲ : ۵۸، ۱۶ : ۵۸]
جَنَّةٌ۔ بہشت۔ جنت۔ باغات۔
 جنات جمع۔ [۸۲ : ۲]
جِنَّةٌ۔ جنون۔ دیوانگی۔
 [۷۰ : ۲۵]
جِنَّةٌ۔ جنوں کی جماعت۔ واحد
 جَنَّتِ۔ [۱۳ : ۳۲، ۱۱۹ : ۱۱]
جَنَّتِین۔ دو جنتیں۔ دو باغ۔
 جَنَّةٌ کا مثنیٰ بحالت رفع۔
 [۴۶ : ۵۵، ۱۵ : ۳۲]
جَنَّتِکَ۔ تیرا باغ۔ جَنَّةٌ
 مضاف، ک ضمیر واحد مذکر حاضر
 مضاف الیہ۔ [۳۹ : ۱۸]
جَنَّتِہَا۔ اس کا باغ۔ جَنَّةٌ
 مضاف، ک ضمیر واحد مذکر غائب
 مضاف الیہ۔ [۳۵ : ۱۸]
جَنَّتِیْ۔ میری جنت۔ میری بہشت۔
 جَنَّتِہ مضاف ی ضمیر واحد متکلم

نوک شام میں ہے۔ [۴۴: ۱۱]
جُوع - بھوک۔

[۱۱۲: ۱۶، ۱۵۵: ۲]

جُوف - اس کے اندر۔ اس کا پیٹ کسی چیز کا اندرونی حصہ جو خالی ہو۔ جُوف کہلاتا ہے۔ جُوف مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۰: ۳۳]

جیم۔ ھا

جِہَاد - جہاد۔ اللہ کی راہ میں لڑنا۔ جہاد تین طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ زبان سے یا تلہ سے اور دل سے مصلحت ہے۔ [۲۴: ۹]

جِہَادِہ - اس کا جہاد۔ اس کی محنت۔ جِہَادِہ مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۸: ۲۲]

جِہَادًا - ہر ملا۔ پکارنا۔ آواز بلند کرنا۔ مصدر ہے۔ [۸: ۷۱]

جَہَاذِھِمَا - ان کا اسباب۔ ان کا سامان۔ اَجْهَازُہ جمع۔ جَہَاذُہ مضاف۔ ھُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۰: ۵۹، ۷۰: ۱۲]

نوجیں۔ جُنُودِہ مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۵۰: ۲۲، ۲۴۹: ۲۵]

جُنُودِھِمَا - ان دونوں کی فوجیں۔ ان دونوں کے لشکر۔ جُنُودِہ مضاف ھُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸: ۲۸، ۶: ۸]

جَنِیًّا - تازہ چنا ہوا میوہ۔ جَنِیُّ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۲۵: ۱۹]

جیم۔ واؤ

جَوَّ - ہوا۔ جَوَّاءُ اور اِجْدَاؤُ جمع ہے۔ [۷۹: ۱۵]

جَوَّاب - جواب۔ اَجْوِبَہ جمع۔ [۵۶: ۲۷، ۸۲: ۷]

جَوَّاب - تالاب۔ حوض۔ جَابِیئَہ واحد۔ [۱۳: ۳۲]

جَوَّارِہ - کشتیاں۔ جہاز۔ جَارِیئَہ واحد۔ [۲۴: ۱۵۵، ۳۲: ۱۴]

جَوَّارِج - شکاری جانور۔ زخمی کرنے والے۔ جَارِحَہ واحد۔ [۴: ۵]

جُودِی - ایک پہاڑ کا نام جو

جیم - یا

جَهْلَانِي - نادانی - جہنم - جُھَل

کا مصدر ہے۔ [۵۴: ۶، ۱۷: ۲]

جَهْد - کوشش، تاکید - طاقت

مشقت - جَهْد - جُجْهَد

کا مصدر ہے۔ [۱۰۹: ۶، ۵۲: ۵]

جَهْدُهُمْ - ان کی مشقت - ان

کی محنت - جَهْد مضاف، هُمْ

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -

[۷۹: ۹]

جَهْر - زور سے کہنا - ظاہر کرنا -

[۱۱۰: ۲۱، ۴۸: ۷]

جَهْر - اس نے پکارا - اس نے ظاہر

کیا - جَهْر سے ماضی واحد مذکر غائب -

[۱۰: ۱۳]

جَهْرَكُمْ - تمہارا ظاہر کرنا - تمہارا اذو

سے کہنا جَهْر مضاف، كُمْ ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ - [۳: ۶]

جَهْرَةً - کھلم کھلا - آشکارا - مصدر

ہے۔ [۴۷: ۶، ۵۵: ۲]

جَهْرَهُمْ - اس نے ان کے لیے

تیار کر دیا - جَهْر سے ماضی واحد

مذکر غائب - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب -

[۷۰: ۵۹، ۱۲]

جَهَنَّمَ - جہنم - دوزخ -

[۱۲: ۳، ۲۰۶: ۲]

جَهْلُولًا - بڑا نادان - بڑا جاہل -

جَهْل سے مبالغہ - [۷۲: ۳۳]

جِيَادُ - تیز رو و گھوڑے - واحد -

جِيَادُ - [۳۱: ۳۸]

جِيْسِكُ - تیرا اگر بیان - جِيْبُ

مضاف، لُک ضمیر واحد مذکر حاضر

مضاف الیہ - [۳۲: ۲۸، ۱۲: ۲۷]

جِيْتُ - تو آیا - مَجِيْ سے ماضی

واحد مذکر حاضر - صلہ ب کے ساتھ، تو

لایا - [۱۰۶: ۷، ۷۱: ۲]

جِيْتُ - تو آئی، تو لائی

ماضی کا صیغہ، واحد مونث

حاضر - (۲۷: ۱۹)

جِيْتُكَ - میں تیرے پاس لایا - میں

تیرے پاس آیا - جِيْتُ سے ماضی

واحد متکلم - لُک ضمیر واحد مذکر حاضر -

[۲۲: ۲۷، ۳۰: ۲۶]

جِيْتُكُمْ - میں تمہارے پاس لایا -

اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر -

[۵۰: ۱۲۹، ۳]

جِيْتُمْ - تم آئے - تم لائے -

مَجِيْ سے ماضی جمع مذکر حاضر -

[۸۹: ۱۹، ۸۱: ۱۰]

جِيْتُوْنَا - تم ہمارے پاس آئیے -

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۵۸: ۲]

حَاجَّ - حاجی - جمع کمنے والے۔ اسم جمع۔

[۱۹: ۹]

حَاجَّةٌ - حاجت - ضرورت - خواہش۔

حَوَارِجٌ اور حَاجَاتٌ جمع ہیں۔

حَاجَّتُمْ - تم نے جھگڑا کیا۔ تم نے

جھٹ کی۔

مُحَاجَّةٌ سے ماضی جمع

مذکر حاضر۔

حَاجَزٌ - حجاب - اوٹ - پردہ۔

آرٹ - حَجَزٌ سے اسم فاعل واحد مذکر

حَاجِزِينَ - روکنے والے حَاجِزٌ

کی جمع بحالت نصب و جر۔ [۴۱۹: ۴]

حَاجَلٌ - اس نے تجھ سے جھگڑا کیا۔

مُحَاجَّةٌ سے ماضی، لُکْ ضمیر واحد مذکر

حاضر۔

حَاجُولٌ - انہوں نے تجھ سے جھگڑا

کیا۔

مُحَاجَّةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب،

لُکْ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰: ۳]

حَاحَةٌ - اس نے اس سے جھگڑا کیا۔

حَاجَّ ماضی، لُکْ ضمیر واحد مذکر

غائب۔

حَادٌّ - وہ مخالف ہوا۔ اس نے

مقابلہ کیا۔

مُحَادَّةٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲۲: ۵۸]

حِذْرُون - ڈرنے والے۔ ہتھیار

لگنے والے۔ حِذْرٌ سے اسم فاعل

ماضی جمع متکلم۔ [۴۸: ۱۸، ۹۴: ۶]

جُتْنَا - تو چارے پاس آیا۔ جُتَّ

ماضی واحد مذکر حاضر۔ ماضی جمع متکلم۔

[۱۲۹: ۷۰، ۷۱: ۷]

جُتُّهُمْ - تو ان کے پاس آیا۔ اس میں

ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۵۸: ۳، ۱۱۰: ۵]

جُيْدَها - اس کی گردن جُيْدٌ

اور اُجَيَادٌ جمع جُيْدٍ مضاف،

ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۵: ۱۱۱]

جُيْرِيهِنَّ - ان کے گریبان جُيْرٍ

واحد۔ جُيْرٍ مضاف، ہن ضمیر

جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۱: ۲]

جُئِيَّ - وہ لایا گیا۔ مَجُئٌ سے

ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۹: ۳۹]

جُئْنَا - ہم آئے۔ مَجُئٌ سے ماضی جمع

متکلم۔ [۷۳: ۱۲، ۷۴: ۲]

جُئْتُكَ - ہم تیرے پاس لائے ہیں۔

ہم تیرے پاس آئے ہیں۔ اس میں

لُکْ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۲۷: ۲۰، ۷۳: ۱۵]

ح

حَا - الف

حَاجَّ - اس نے جھگڑا کیا۔ مُحَاجَّةٌ

لب دریا۔ حَضُوْر سے اسم فاعل واحد
مؤنث۔ اَلْبَسْرُ مضاف الیہ۔
[۱۶۳ : ۷]

حَاضِرِی۔ رہنے والے۔

باشندے۔ حَضَارَةُ سے اسم
فاعل جمع مذکر۔ [۱۹۶ : ۲]

حَافِرَةُ۔ پہلی حالت۔ اُلٹے پاؤں۔
زمین۔ حَفَرٌ سے اسم فاعل کا صیغہ
واحد مؤنث۔ [۱۰ : ۷۹]

حَافِظٌ۔ نگہبان۔ حفاظت کرنے والا۔
حِفْظ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۴ : ۸۶]

حَافِظًا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ
کے اسمائے حسنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔
[۶۴ : ۱۲]

حَفِظْتُ۔ نگہبانی کرنے والیاں۔

واحد حَافِظَةٌ۔ حِفْظ سے اسم
فاعل جمع مؤنث۔ [۵۳ : ۳۲]

حَافِظُوا۔ تم نگرانی رکھو۔ تم
ممانعت کرو۔ حَفَظْتُ سے امر
جمع مذکر حاضر۔ [۲۳۸ : ۲]

حَافِظُونَ۔ حفاظت کرنے

والے۔ نگہبانی کرنے والے۔ واحد
حَافِظٌ۔ حِفْظ سے اسم فاعل جمع

مذکر بحالت رفع۔ [۱۲، ۱۱۲، ۱۱۲ : ۹]

حَافِئِن۔ گھیرنے والے۔
حَفَّ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

[۷۵ : ۳۹]

حَاقْ۔ اس نے گھیر لیا۔ وہ نازل ہوا۔

جمع مذکر، حَاقِشٌ واحد۔

[۵۶ : ۲۶]

حَارِبٌ۔ اس نے جنگ کی۔ وہ
لڑا۔ مُحَارَبَةٌ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۱۰۷ : ۹]

حَاسِبُنَهَا۔ ہم نے اس سے حساب
لیا۔ مُحَاسَبَةٌ سے ماضی جمع متکلم،
ہماضیہ واحد مؤنث غائب۔ [۸ : ۶۵]

حَاسِبِيْن۔ حساب لینے والے۔
حِسَاب سے اسم فاعل جمع مذکر
بحالت نصب وجر۔ واحد حاسب۔
[۶۲ : ۶]

حَاسِدٌ۔ حسد کرنے والا۔ حَسَدٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵ : ۱۱۲]

حَاشٌ۔ پاک ہے۔ دُور ہے۔
[۵۱، ۳۱ : ۱۲]

حَشْرَتِيْن۔ اکٹھے کرنے والے۔
نقیب۔ جمع کرنے والے حَشْرٌ
سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر بحالت

نصب وجر۔ [۳۶، ۲۶، ۱۱۱ : ۷]

حَاصِبًا۔ پتھروں کی بارش سخت
آندھی۔ وہ پتھر تو تیز ہوا میں ہوں
حاصِب کہلاتا ہے۔ حَصْبًا سے
اسم فاعل واحد مذکر۔

[۴۰ : ۲۹، ۶۸، ۱۱ : ۷]

حَاضِرًا۔ سامنے رو برو۔ حاضر۔
حَضُوْر سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۳۹ : ۱۸]

حَاضِرَةُ الْبَحْرِ۔ سمندر کے کنارے۔

ح ا ب

حَیْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

۸ : ۱۱ ، ۱۰ : ۶

حَاقَّةٌ - ثابت ہونے والی۔ یسج
ہونے والی۔ حَقٌّ سے اسم فاعل واحد
مؤنث۔

۳ : ۲ ، ۱ : ۶۹

حَکَمَیْن - فیصلہ کرنے والے۔
حَکَمٌ کرنے والے۔ حُکْمٌ سے اسم
فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

۱۰۹ : ۱۰ ، ۸۷ : ۷

حَالٌ - وہ یسج میں آ پڑا۔ وہ
حائل ہو گیا۔ حَوَّلٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔

۴۳ : ۱۱

حَامٍ - حامی۔ جنوائے والاؤٹ۔

۱۰۳ : ۵

حَامِدُونَ - تعریف کرنے
والے۔ شکر کرنے والے۔ حَمْدٌ
سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حَاصِدٌ

۱۱۲ : ۹

حَامِلَتٌ - اُٹھانے والیاں۔

حَامِلَةٌ ذِکْرٌ واحد۔ حَمْلٌ سے اسم

فاعل جمع مؤنث۔

۲ : ۵۱

حَامِلِیْن - اُٹھانے والے۔

حَامِلٌ واحد۔ حَمْلٌ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

۱۲ : ۲۹

حَامِیَّةٌ - دیکھتی ہوئی۔ چلتی

ہوئی۔ حَمَیٌّ سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔

۱۱ : ۱۰۱

حُبٌّ - محبت۔ حَبَّتْ یَحِبُّ

کا مصدر ہے۔

۱۴ : ۳

حَبَّتْ - گندم۔ غلہ۔ دانہ۔

حَبَالُهُمْ - ان کی رسیاں۔ حَبَالٌ

مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔

۶۶ : ۲۰

حَبَبٌ - اس نے پیار ڈالا۔

اس نے محبوب بنایا و یا۔ تَجَبُّبٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

۷ : ۴۹

حَبِطٌ - وہ نابود ہوا۔ وہ ضائع

ہوا۔ حَبِطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب

۸۸ : ۶ ، ۵ : ۵

حَبِطَتْ - وہ مٹ گئی۔ وہ

ضائع ہو گئی۔ حَبِطٌ سے ماضی واحد

مؤنث غائب۔

۲۲ : ۳ ، ۲۱ : ۲

حُبٌّ - راہیں۔ حَبَالٌ واحد

۷ : ۵۱

حَبْلٌ - عہد۔ پیمانہ۔ رسی۔ جمع

حَبَالٌ۔

حَبْلُ الدَّرِیْدِ - شہ رگ۔ گردن

۱۶ : ۵۰

حَبَّتْ - اس کی محبت۔ اس کی چاہ۔

حُبِّ مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۸۶: ۷۶، ۱۸۶: ۷۷]

ح ا ت ا

حَتْمًا۔ لازم۔ قضاء مقدر۔ فیصلہ
الہی کا نام حتم ہے۔ [۷۱: ۱۹]
حَتَّى۔ جب تک۔ یہاں تک۔
[۲: ۱۸۷، ۷۰: ۷۰]

ح ا ش ا

حَشِيتًا۔ دوڑتا ہوا۔ جلد۔
حَشِيتٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ
ہے۔ [۵۴: ۷]

ح ا جِ م

حَجَّ۔ جمع کرنا۔ حَجَّ یُحْجُّ کا
مصدر ہے۔ [۱۹۷: ۱۹۹، ۱۹۷: ۲]
حَجَّ۔ جمع کرنا۔ حج۔ یہ بھی مصدر ہے۔
[۱۹۷: ۳]

حَجَّ۔ اس نے حج کیا۔ حَجَّ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔ [۱۵۸: ۲]

حِجَابٌ۔ پردہ۔ اوٹ۔ مصد۔
[۵: ۴۱، ۴۶: ۷]

حِجَارَةٌ۔ پتھر۔ حَجَرٌ واحد۔
[۸۲: ۱۱، ۳۲: ۷]

حُجَّتُنَا۔ ہماری ویلیں۔ ہماری حجت۔
حُجَّةٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف
الیہ۔ [۸۳: ۶]

حُجَّتُهُمْ۔ ان کی دلیل حُجَّةٌ
مضاف۔ ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۶: ۴۲]

حُجُجٌ۔ برس۔ سال۔ رَحْمَةٌ واحد۔
[۲۷: ۲۸]

حَجَرٌ۔ پتھر۔ حِجَارَةٌ جمع۔
[۱۶۰: ۷، ۱۶۰: ۲]

حِجْرٌ۔ عقل۔ ممنوع۔ جس مکان
کا احاطہ پتھروں سے کیا جائے وہ
حِجْرٌ کہلاتا ہے۔ [۵: ۸۹،
[۱۳۸: ۶]

حِجْرَاتٌ۔ حجرے۔ گھر۔
حُجْرَةٌ واحد۔ [۴: ۴۹]

حُجُورُكُمْ۔ تمہاری گودیاں۔
حِجْرٌ واحد۔ حُجُورٌ مضاف

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۳: ۴]

حُجَّةٌ۔ دلیل۔ حجت۔ حُجُجٌ جمع۔
[۱۵: ۴۲]

حَا - دَال

حَدَادٍ - تیز - حَدِيدٌ واحد۔

[۱۹:۳۳]

حَدَائِقُ - باغات - حَدِيقَةٌ

واحد۔ [۳۲:۷۸، ۷۰:۲۷]

حَدِيب - بلندی - اونچائی۔

مصدر ہے۔ [۹۶:۲۱]

حَدِيثٌ - تو بیان کر۔ تَحْدِیثٌ

سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱:۹۳]

حُدُودٌ - حدیں - حَدٌّ واحد۔

[۲۳۰، ۲۲۹:۲]

حُدُودٌ - اس کی حدیں - حُدُودٌ

مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۴:۲]

حَدِيثٌ - بات - خبر۔

[۶:۳۱، ۷:۱۸]

حَدِيدٌ - لوہا - تیز حَدَدٌ

سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

[۲۵:۵۷، ۱۰:۳۲]

حَذَرَ - ڈرنا - ڈر - حَذَرٌ

يَحْذَرُ کا مصدر ہے۔

[۲۴۳، ۱۹:۲]

حَذَرَکُمْ - تمہارا بچاؤ۔ حَذَرٌ

مضاف کُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۱۰۲، ۷۱:۲]

حَذَرَهُمْ - ان کا بچاؤ۔ حَذَرٌ

مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۰۳:۲]

حَا - سَا

حُرٌّ - آزاد - أَحْدَرٌ جمع۔

[۷۸:۲]

حَرٌّ - گرمی - حُرُورٌ جمع۔

[۸۱:۱۶]

حَرَامٌ - حرمت والا - ممنوع۔

حَرَمٌ جمع۔

[۲۸:۹، ۹۷:۵]

حَرْبٌ - جنگ - لڑائی۔

حُرُوبٌ جمع۔

[۵۷:۸، ۶۴:۵]

حَرْثٌ - زراعت - کھیتی باڑی۔

حَرْثٌ - بَحْرٌ کا مصدر

ہے۔ [۲۰:۵، ۷۱:۲]

حَرْثُکُمْ - تمہاری کھیتی۔

حَرْثٌ مضاف، کُمُ ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۲:۴۸]

حَرْثٌ - اس کی کھیتی - حَرْثٌ

مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۲۰:۳۲]

خَرْجٌ - تنگی - گناہ - تنگ۔

[۷۸:۲۲، ۷۱:۵]

حَرْدِ - غصہ کے ساتھ روکنا۔

[۲۵ : ۶۸]

حَرَسًا - چوکیدار۔ پاسبان۔ حَارِش

[۸ : ۷۲]

حَرَصْت - تو نے لاپہلج کیا۔ تو

نے حرص کی۔ حَرَصٌ سے ماضی واحد

[۱۰۳ : ۱۲]

حَرَصْتُمْ - تم نے حرص کی۔ تم

نے لاپہلج کیا۔ حَرَصٌ سے ماضی جمع

[۱۲۹ : ۲]

حَرَضٌ - تو تاکید کر۔ تو رغبت دلا۔

تَحَرَّضْتُ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۶۵ : ۸، ۸۲ : ۴]

حَرَضًا - بیمار، کمزور۔ بیکار۔ ناکو۔

[۸۵ : ۱۲]

حَرْفٌ - کنارہ طرف۔ رُخ۔

أَحْرَفٌ اور حُرُوفٌ جمع۔

[۱۱ : ۲۲]

حَرْقُوکًا - اس کو جلاؤ۔ تَحْرِیقٌ

سے امر جمع مذکر حاضر، ضمیر واحد مذکر

[۶۸ : ۲۱]

حَرَمٌ - اس نے منع کیا۔ اس نے حرام

کیا۔ تَحَرَّيْتُ سے ماضی واحد

[۲۶ : ۵، ۱۶۳ : ۲]

حَرَمٌ - حرام کیا گیا۔ منع کیا گیا۔ تَحَرَّيْتُ

سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۹۴ : ۵، ۵۰ : ۳]

حُرْمٌ - ادب والے۔ احرام باندھنے

والے۔ حَرَامٌ واحد۔ [۹۵ : ۵]

حَرَمًا - حرم پناہ کی جگہ۔ ادب کا

مقام۔ [۶۷ : ۲۹، ۵۷ : ۲۸]

حُرْمَتٌ - بزرگیاں۔ حرمتیں۔

[۱۹۲ : ۲]

حُرْمَتٌ - وہ حرام کی گئی۔

تَحَرَّيْتُ سے ماضی مجہول واحد

[۳ : ۵، ۲۳ : ۴]

حَرَمْنَا - ہم نے حرام کر دیا۔ تَحَرَّيْتُ

سے ماضی متکلم۔

[۱۳۶ : ۶، ۱۶۰ : ۲]

حَرَمُوا - انھوں نے حرام ٹھہرایا۔

تَحَرَّيْتُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۲۰ : ۶]

حَرَمَهَا - اس کا ادب رکھا۔ اس کو

حرمت دی۔ حَرَمَ فعل ماضی ہے۔

ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۹۱ : ۲۷]

حَرَمَهُمَا - اس نے ان دونوں کو

حرام کر دیا۔ اس میں ہما ضمیر مشنی

مذکر غائب ہے۔ [۵۰ : ۷]

حُرُودٌ - گور۔ گرم ہوا۔ اسم ہے۔

[۲۱ : ۳۵]

حَرِيْرًا - ریثم اسم ہے۔

[۱۲ : ۷۶]

حَرِيْصٌ - حرص کرنے والا۔

تَلَّاشٌ کرنے والا۔ حِرْصٌ سے

صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۲۸ : ۹]

حَرِثٌ - آگ۔ جلانے والا۔ جلا

ہوا۔ حَرَقٌ سے صفت مشبہ کا

حَسَبَ یُحَسِّبُ کا مصدر ہے۔
[۱۰ : ۵ ، ۱۴ : ۱۲]

حِسابِکَ - تیرا حساب - حساب
مضاف، ک ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف
الیہ - [۵۲ : ۶]

حِسابِہٗ - اس کا حساب - حساب
مضاف، ک ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
الیہ - [۱۱۷ : ۲۳]

حِسابِہُم - ان کا حساب -
حِسابُ مضاف، ہُم ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ -
[۲۶ : ۲۸]

حِسابِیہ - میرا حساب، حساب
مضاف - ی ضمیر واحد متکلم مضاف
الیہ - ا وقف کی ہے۔

[۲۰ : ۶۹]
حِسانُ - خوبصورت حین -
عمدہ - حَسَنُ واحد - [۷۰ : ۵۵]
حَسِبَ - اس نے خیال کیا - اس
نے سمجھا - حِسانُ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔

[۱۸ : ۱۰۲ ، ۲۹ : ۲۲]
حِسانِ - حساب - گننا - شمار -
مصدر ہے۔ [۵ : ۵۵]

حَسِبْتُ - تو نے خیال کیا - تو
نے سمجھا - حِسانُ سے ماضی جمع مذکر
حاضر۔ [۹ : ۱۸]

حَسِبْتُمْ - تم نے گمان کیا - تم نے خیال
کیا - حِسانُ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

صیغہ - فاعل اور مفعول دونوں کے
معنی دیتا ہے - [۵۰ : ۸ ، ۱۸۱ : ۳]

ح - ز ا

حُزْب - جماعت - گروہ - اَحْزَابُ
جمع - [۵ : ۵۶ ، ۵۸ : ۱۹]
حُزْبِہٗ - اس کی جماعت - اس کا
گروہ - حُزْبُ مضاف، ک ضمیر
واحد مذکر غائب مضاف الیہ -

[۳۵ : ۶]
حِزْبِین - دو فرقے - دو گروہ -
حِزْبُ کا مشتق بحالت نصب
وجہ - [۱۲ : ۱۸]

حُزْن - غم - اندوہ - رنج -
اَحْزَانُ جمع - [۱۲ : ۸۴]
حُزْن - رنج - بے قراری - غم -

اَحْزَانُ جمع - [۳۵ : ۳۲]
حُزْنِ - میرا غم - میرا رنج - میری
بے قراری - حُزْنِ مضاف ی ضمیر
واحد متکلم مضاف الیہ - [۱۲ : ۸۶]

ح ا سین

حِسَاب - حساب - شمار کرنا - گننا۔

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۵ : ۱۳]

حَسَدًا - حد کرنا۔ مصدر ہے۔

[۱۰۹ : ۲]

حَسَرَات - افسوس۔ پشیمانی۔

حَسَرَةً واحد۔

[۲ : ۱۶۷، ۳۵ : ۸]

حَسَرَتًا - ہمارا افسوس۔ ہماری

پشیمانی۔ حَسَرَةً مضاف نا ضمیر

جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۶]

حَسَرَتِي - اے افسوس۔ مصدر

اور ی ندبہ کی ہے۔ [۵۶ : ۳۹]

حَسَرَةً - افسوس۔ پچھتاوا۔ مصدر

ہے۔ [۳ : ۱۵۶، ۸ : ۳۶]

حُسْن - عمدہ ہونا۔ اچھا ہونا۔

مصدر ہے۔ [۳ : ۱۶۸، ۳۸ : ۴۰]

حُسْن - خوب ہوا۔ اچھا ہوا۔

حُسْن سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۶۹]

حُسْن - اچھا۔ عمدہ۔ خوب۔

حُسْن سے صفت مشبہ کا صیغہ

[۳ : ۳۷]

حَسَنَات - خوبیاں۔ بھلائیوں۔

نعمتیں۔ حَسَنَةً واحد۔

[۲۵ : ۷۰]

حَسَنَات - وہ اچھی ہوئی۔ وہ خوب

ہوئی۔ حُسْن سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۱۸ : ۳۱، ۲۵ : ۷۶]

حَسَنَةٌ - خوبی بھلائی۔ نعمت۔

[۲ : ۲۱۶، ۳ : ۱۴۲]

حَسِبْتُہ - اس کو خیال کیا۔ اس کو

گمان کیا۔ حِسْبَان سے ماضی واحد

مؤنث غائب۔ ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۲۷ : ۲۷]

حَسِبْتُہم - تو نے ان کو جانا۔

تو نے ان کو خیال کیا۔ ہم ضمیر جمع

مذکر غائب۔ [۱۹ : ۷۶]

حَسِبْتُک - تجھ کو بس ہے حَسِبْتُ

مصدر مضاف ہے۔ ل ضمیر مذکر

واحد حاضر مضاف الیہ۔ [۸ : ۶۴]

حَسِبْنَا - ہم کو کافی ہے۔ ہم کو بس

ہے۔ حَسْبُ مضاف نا ضمیر جمع متکلم

مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۷۳، ۵ : ۱۰۲]

حَسِبُوا - انھوں نے جانا۔ انھوں

نے گمان کیا۔ حِسْبَان سے ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۵ : ۷۱]

حَسِبُهُ - اس کو بس ہے۔ اس کو

کفایت ہے۔ حَسْبُ مضاف ل

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۲۰۶، ۳ : ۶۵]

حَسِبُهُم - ان کو بس ہے۔ ان کو

کافی ہے۔ حَسْبُ مضاف ہم

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۹ : ۶۸، ۵۸ : ۸]

حَسْبِي - مجھ کو بس ہے۔

حَسْبُ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم

مضاف الیہ۔ [۹ : ۱۲۹، ۳۹ : ۳۸]

حَسَدًا - اس نے حد کیا۔ حَسَدًا

حَشَرَ۔ اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے جمع کیا۔ حَشَرَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۳: ۷۹]

حُشِرَتْ۔ وہ اکٹھی کی گئی۔ وہ اکٹھے کیے گئے۔ حَشَرَ سے ماضی احد

[۵: ۸۱]

حَشَرْتَنِي۔ تو نے مجھے اکٹھا کیا۔ حَشَرَ سے حَشَرْتُ ماضی واحد مذکر حاضر۔ ن دقايہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۲۵: ۲۰]

حَشَرْنَا۔ ہم نے اکٹھا کیا۔ حَشَرَ سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۱۱: ۶]

حَشَرْنَاهُمْ۔ ہم نے ان کو اکٹھا کیا۔ ہم نے ان کو جمع کیا۔ اس میں هُمْ اضمییر جمع مذکر غائب ہے۔

[۴: ۱۸]

حَا-صَاد

حَصَادًا۔ اس کا کاٹنا۔ اس کی کٹائی۔ حَصَاد۔ يَحْصُدُ کا

مصدر ہے مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۴۱: ۶]

حَصَبٌ۔ ایندھن۔ پتھر۔ حَصَّصَ۔ وہ ظاہر ہو گیا۔ وہ

کھل گیا۔ حَصَّصَ سے ماضی واحد

[۴۰: ۲، ۲۰۱: ۲]

حُسْنُهُنَّ۔ ان کی خوبصورتی۔ ان کا حُسْن۔ حُسْنُ مضاف ہُنَّ

ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ حُسْنٰی۔ اچھی۔ عمدہ۔ افعِل التفضیل

کا صیغہ واحد مؤنث [۱۸۰، ۱۲۷: ۷] حُسْنِيَيْنِ۔ دو اچھی چیزیں۔

حُسْنٰی کا مشبہ۔ [۵۲: ۹] حُسُومًا۔ جڑ سے کاٹنے والے۔

سخت غصہ۔ حَاسِمٌ واحد۔ [۷: ۶۹]

حَسِيْبًا۔ حاب لیے والا۔ حاب کرنے والا۔ حَسَابٌ سے فِعْلٌ

بمعنی فاعل ہے۔ [۸۶، ۶: ۴] حَسِيرٌ۔ تھکا ہوا۔ در ماندہ۔

حَسُوٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ [۴: ۶۷]

حَسِيْسَهَا۔ اس کا کھٹکا۔ اس کی آواز۔ اس کی آہٹ، حَسِيْسٌ مضاف، ہا

ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۰۲: ۲۱]

حَا-شَيْن

حَشَرَ۔ لوگوں کا اکٹھا کرنا۔ حَشَرَ سے يَحْشَرُ کا مصدر ہے۔ [۴۴: ۵۰]

[۵۱ : ۱۲]

حَصَدْتُكُمْ - تمہنے کاٹا۔ حَصَادٌ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴۷ : ۱۲]

حَصَرْتُ - وہ تنگ ہوئی۔ وہ رک

گئی۔ حَصْرٌ سے ماضی واحد مؤنث

[۹۰ : ۴]

حُصِّلَ - وہ حاصل کیا گیا۔ وہ ظاہر

کیا گیا۔ تَحْصِيلٌ سے ماضی بھول واحد

[۱۰ : ۱۰۰]

حُصُورًا - عورتوں سے بے رغبت۔

عورت کے پاس نہ جانے والا حُصُورٌ

سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۳۹ : ۳]

حُصُونَهُمْ - ان کے قلعے۔

حِصْنٌ واحد۔ حِصْنٌ مضاف

ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

[۲ : ۵۹]

حَصِيدٌ - جڑ سے کٹا ہوا۔ کھیتی کٹی

ہوئی۔ حَصَادٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ

[۱۵ : ۲۱ ، ۲۲ : ۱۰]

حَصِيرًا - قید خانہ۔ زندان خانہ۔

حَصْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

[۸ : ۱۷]

حَا - ضَاد

[۱۸۰ : ۱۳۳ : ۲]

حَضَرُوا - وہ اس کے پاس آئے۔

حُضُورٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ۷

ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۹ : ۲۶]

حَا - طَا

حُطَامًا - ریزہ ریزہ۔ چورا۔ حُطْمٌ

سے مشتق ہے۔

[۴۵ : ۵۶ ، ۲۱ : ۳۹]

حَطَبٌ - لکڑی۔ ایندھن۔

[۴ : ۱۱۱]

حَطَّاءٌ جمع۔

حِطَّةٌ - ہم بخشش مانگتے ہیں۔

تو ہمارے گناہ جھاڑ۔ حَطَّ سے

مشتق ہے۔ [۱۶۱ : ۷۷ ، ۵۸ : ۲]

حُطْمَةٌ - روندنے والی حِطْمَةٌ

سے مشتق ہے۔ [۴ : ۱۰۲]

حَا - ظَا

حَظٌّ - حصہ۔ نصیب۔ مقرہ حصہ کو

حَظٌّ کہتے ہیں۔ حُظُوظٌ جمع۔

[۱۷۶ : ۱۱ : ۴]

حَضَرَ - وہ آیا۔ وہ حاضر ہوا۔

حُضُورٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

حَا - ف

حَفَدَةٌ - پوتے - واحد - حَفِذٌ -

حَفْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔

[۱۶ : ۷۲]

حُفْرَةٌ - گرُھا - حَفَرٌ سے

مشتق ہے - [۳ : ۱۰۳]

حَفْظٌ - اس نے حفاظت کی - حِفْظٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب -

[۲ : ۳۲]

حِفْظًا - بچاؤ - حفاظت - مصدر

ہے - [۳۷ : ۴۱۲، ۱۲]

حَفْظْنِهَا - ہم نے اس کو محفوظ

رکھا - حِفْظٌ سے ماضی جمع متکلم - کھا

ضمیر واحد مؤنث غائب - [۱۵ : ۱۷]

حَفْظَةً - حفاظت کرنے والے -

نگہبان - واحد - حَافِظٌ - [۶ : ۶۱]

حَفْظُهُمَا - ان دونوں کی حفاظت

حِفْظٌ - مصدر مضاف ہے - هُمَا

ضمیر مثنیٰ مضاف الیہ - [۲ : ۲۵۵]

حَقَّقْنَاهُمَا - ہم نے ان دونوں

کو گھیر لیا - حَقَّقٌ سے ماضی جمع متکلم

هُمَا ضمیر مثنیٰ - [۱۸ : ۳۲]

حَفِیٌّ - متلاشی - بحث کرنے

والا - بڑا مہربان - حَفَاوَةٌ سے

صفت مشبہ کا صیغہ - [۷ : ۱۸۷]

حَفِظٌ - حفاظت کرنے والا -

نگہبان - حِفْظٌ سے فَعِلٌ بمعنی فاعل

ہے - [۱۱ : ۵۷، ۱۲ : ۵۵]

حَا - قاف

حَقٌّ - حق - حق سے ذات باری

تعالیٰ بھی مراد لی جاسکتی ہے -

[۲۵ : ۳۲، ۴۰ : ۷۷]

حَقٌّ - حق ہوا - ثابت ہوا - ماضی

واحد مذکر غائب -

[۲۸ : ۶۳، ۳۲ : ۱۳]

حَقِّتٌ - ثابت ہوئی - حق ہوئی -

حق سے ماضی واحد مؤنث غائب -

[۱۰ : ۳۳، ۹۶]

حُقِّا - برسوں - قرون -

أَحْقَابٌ جمع - [۱۸ : ۶۰]

حُقِّتٌ - وہ ثابت کی گئی - وہ

اسی لائق ہے - حَقٌّ سے ماضی

مجهول واحد مؤنث غائب -

[۸۲ : ۵، ۲]

حَقْدٌ - اس کا حق - حَقٌّ مضاف

لَا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ -

[۶ : ۱۲۱، ۱۷ : ۲۶]

حَقِیقٌ - سزاوار - لائق - حق سے

صفت مشبہ کا صیغہ -

[۷ : ۱۰۵]

حَا - کاف

حُکَام - حاکم - فیصلہ کرنے والے -
حَاکِمٌ واحد - [۱۸۸ : ۲]
حُکْمٌ - حکم - حکم کرنا - مصدر ہے -
[۵۰ : ۵]

حَکَمَ - اس نے حکم کیا - وہ فیصلہ
کر چکا - حُکْمٌ سے ماضی واحد مذکر
غائب - [۴۸ : ۴۰]
حَکَمَاً - منصف - فیصلہ کرنے والا -
حُکْمٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ -

[۱۱۴ : ۶ ، ۳۵ : ۲]
حَکَمْتُ - تو نے حکم کیا - تو نے
فیصلہ کیا - حُکْمٌ سے ماضی واحد
مذکر حاضر - [۲۲ : ۵]

حَکَمْتُمْ - تو نے حکم کیا - تم نے
فیصلہ کیا - حُکْمٌ سے ماضی جمع مذکر
حاضر - [۵۸ : ۴]

حِکْمَةٌ - دانش - سمجھ - علم - حکمت
سے علم نبوت مراد ہے - حِکْمٌ
جمع - [۵ : ۵۴]

حُکْمِہ - اس کا حکم - اس کا فیصلہ -
حُکْمٌ مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ - [۲۶ : ۱۸ ، ۴۱ : ۱۳]
حُکْمِہم - ان کا حکم - ان کا فیصلہ
حُکْمٌ مضاف ہُم ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ - [۷۸ : ۲۱]
حَکِیمٌ - حکمت والا - صفت مشبہ کا
صیغہ ہے - اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی
میں سے ہے -

[۲ : ۳۱ ، ۱ : ۱۰]

حَا - لام

حِلٌّ - حلال - حلال ہونا - مصدر
ہے - [۱۰ : ۶ ، ۵ : ۵]

حَلَّافٌ - بڑا قسمیں کھانے والا
خَلْفٌ سے مبالغہ کا صیغہ -

[۱۰ : ۶۸]
حَلَّالٌ - حلال - حلال ہونا - مصدر
ہے - [۱۱۶ : ۱۶]

حَلَالٌ - بیویاں - جوروں -
حَلِیلٌ واحد - [۲۳ : ۲]

حَلَفْتُ - تم نے قسم کھائی - خَلْفٌ
سے ماضی جمع مذکر حاضر - [۱۹ : ۵]

حُلُقُومٌ - حلق - گلا - حَلَاقِیمٌ
جمع - [۸۳ : ۵۶]

حَلَلْتُ - تم حلال ہو - احرام سے
نکلو - حِلٌّ اور حلال سے ماضی

جمع مذکر حاضر - [۲ : ۵]
حُلْمٌ - بُلُوغٌ - عقل - اَحْلَامٌ
جمع - [۵۹ : ۵۸ ، ۲۲ : ۲۷]

حَلَوٌ - ان کو پہنایا گیا - تَحْلِیۃٌ

سے ماضی بھول جمع مذکر غائب۔

[۲۱۷: ۷۶]

حَلِيمٌ - تحمل والا۔ بردبار۔ باوقار۔

حِلْمٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

[۸۷: ۱۱]

حَلِيلُهُ - ان کے زیورات۔

حَلِيٌّ واحد۔ حَلِيٌّ مضاف۔ هُمْ

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۲۸: ۷]

ح۔میم

حَمَّ - حایم۔ حروف مقطعات

ہیں۔ [۱۰۴: ۱۱۰، ۱۰۴: ۱۱۰]

حَمَارٌ - گارا۔ کچھڑ۔ گیلی مٹی۔

[۲۸: ۲۶، ۲۸: ۲۶]

حَمَارٌ - گدھا۔ حُمُرٌ جمع۔

[۵: ۶۲]

حَمَارٌ - تیرا گدھا۔ حَمَارٌ مضاف

لِکْ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۵۹: ۲]

حَمَالَةٌ - خوب اٹھانے والی۔ حَمْلٌ

سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۴: ۱۱۱]

حَمْدٌ - تعریف۔ خوبی۔ اللہ تعالیٰ کی

شنا کو حمد کہتے ہیں۔

[۱۳۰: ۲۰، ۹۸: ۱۵]

حَمْدُکَ - تیری تعریف۔ تیری خوبیاں۔

حَمْدٌ مضاف۔ لْ ضمیر واحد مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۳۰: ۲۲]

حَمْدُکَ - اس کی تعریف۔ اس کی خوبیاں۔

حَمْدٌ مضاف۔ لْ ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۴۴: ۱۷، ۴۴: ۱۷]

حُمُرٌ - گدھے۔ حَمَارٌ واحد۔

[۵۰: ۷۷]

حُمُرٌ - سرخ۔ اَحْمَرٌ واحد۔

[۲۷: ۳۵]

حَمَّ عَسَقَ - حاء، ییم، عین،

سین، قاف، حروف مقطعات

ہیں۔ [۱: ۴۲]

حَمْلٌ - حمل۔ پیٹ کا بچہ۔

اَحْمَالٌ جمع۔

[۶: ۶۵، ۲: ۲۲]

حَمْلٌ - بوجھ۔ اَحْمَالٌ جمع۔

[۷۲: ۱۲]

حَمَلٌ - اس نے اٹھایا۔ حَمْلٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۱۱: ۲۰]

حَمَلٌ - اٹھوایا گیا۔ بوجھ رکھا گیا۔

حَمْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب

[۵۴: ۲۲]

حَمَلَتْ - اس نے اٹھالیا۔ حَمْلٌ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۸۹: ۷]

حَمَلَتْ - وہ اٹھائی گئی۔ حَمْلٌ

سے ماضی بھول واحد مؤنث غائب۔

[۱۴: ۶۹]

حُمِلَتْ - تم پر بوجھ رکھا گیا۔ تم سے بوجھ اٹھوایا گیا۔ تَحْمِيل سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۵۲: ۲۲]

حُمِلَتْ - تو نے اس پر بوجھ رکھا۔ حَمْل سے ماضی واحد مذکر حاضر، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۸۶: ۲]

حُمِلَتْ - اس نے اس کو اٹھایا۔ اس کو پیٹ میں رکھا۔ حَمْل سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ کا ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۱۴: ۳۱، ۲۲: ۱۹]

حُمِلْنَا - ہم نے سوار کر لیا۔ ہم نے بار کر لیا۔ حَمْل سے ماضی جمع متکلم۔ [۵۸: ۱۹، ۳: ۱۷]

حُمِلْنَا - ہم پر لاد گیا۔ ہم سے اٹھوایا گیا۔ تَحْمِيل سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۸۷: ۲۰]

حَمَلْنَكُمْ - ہم نے تم کو چڑھایا۔ ہم نے تم کو سوار کر دیا۔ اس میں کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱: ۶۹]

حَمَلْنَاهُ - ہم نے اس کو چڑھایا۔ ہم نے اس کو سوار کر لیا۔ اس میں کا ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۳: ۵۴]

حَمَلْنَاهُمْ - ہم نے ان کو چڑھایا۔ ہم نے ان کو سوار کر دی۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۰: ۱۷]

حَمَلُوا - ان سے اٹھوایا گیا۔ تَحْمِيل سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۵۱: ۶۲]

حَمَلَهُ - اس کا حمل میں رہنا۔ حَمْل مضاف، کا واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۵۶: ۲۶]

حَمَلَهَا - اس کا حمل۔ حَمْل مضاف، کا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲: ۲۲]

حَمَلَهَا - اس کا بوجھ۔ حَمْل مضاف، کا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۸: ۳۵]

حَمَلَهَا - اس نے اس کو اٹھایا۔ حَمْل ماضی حَمْل کا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۲: ۳۳]

حَمَلْنِي - ان دُور توں کا حمل۔ حَمْل مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۶۴: ۶۵]

حَمُولَةً - لدنے والا۔ بوجھ اٹھانے والا۔ حَمْل سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۲۲: ۶]

حَمِيدٌ - تعریف کیا ہوا۔ سرا ہوا۔ حَمْد سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ [۱۳۱: ۴]

حَمِيرٌ - گدھے۔ حَمَارٌ - واحد۔ [۸: ۱۶]

حَمِيمٌ - نہایت گرم پانی۔ گہرا دھبہ۔ جمع۔ [۱۸: ۲۶، ۱۰۱: ۲۶]

حَمِيَّةٌ - دلدل والا۔ کچھڑ والا۔ حَمَل سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

حَا - وَاوْ

حَوَارِیُّونَ - حواری۔ جس کے
معنی خالص سپیدی کے ہیں۔
حَوَارِیُّ - واحد۔

[۱۱۲ : ۵، ۵۲ : ۳]
حَوَارِیُّنَ - حواری۔ حَوَارِیُّ
کی جمع بحالت نصب وجر۔

[۱۴۱ : ۱۱، ۱۴۱ : ۱۴]
حَوَايَا - آئیں۔ حَوَیَّةُ
واحد۔ [۱۴۶ : ۶]

حُوبًا - گناہ۔ وبال۔ اسم ہے۔
[۲ : ۲]

حُوتَ - مچھلی۔ حِیْتَانُ
جمع۔ [۶۳ : ۱۸]

حُوتَهُمَا - ان دونوں کی مچھلی۔
حُوتَ مضاف ہما ضمیر مشنی مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۶۱ : ۱۸]
حُورٌ - حوریں۔ گوریاں۔ حُورًاؤ

واحد حوراء، خوبصورت سیاہ چشم
عورت کو کہتے ہیں۔

[۲۰ : ۵۲، ۵۲ : ۴۲]
حَوْلٌ - گرد۔ حَوَالِ۔ مصدر ہے۔

[۶۸ : ۱۹]
حَوْلٌ - برس۔ سال۔ چونکہ سال
پلٹتا رہتا ہے۔ اس لیے حَوْل کہتے ہیں۔

[۸۶ : ۱۸]

حَبِیَّةٌ - ضد۔ حِیث - کر۔ عزت۔
[۲۶ : ۴۸]

حَا - نُون

حَنَاجِرٌ - حلق۔ گلے۔ حَنَجْرَةٌ
واحد۔ [۱۰ : ۳۳]

حَنِثٌ - گناہ۔ قسم توڑنا۔ اَحْثَانٌ
جمع۔ [۲۶ : ۵۶]

حَنَاتًا - شفقت۔ رحمت۔ مہربانی۔
مصدر ہے۔ [۱۳ : ۱۹]

حُنْفَاءٌ - اللہ کی طرف ہونے والے
حَنِیْفٌ واحد۔

[۵ : ۹۸، ۳۱ : ۲۲]
حَنِیْذٌ - تلا ہوا۔ بھونا ہوا۔ حَنْذٌ
سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

[۶۹ : ۱۱]
حَنِیْفًا - ایک طرف ہونے والا۔

حَنْفٌ سے بروزن نَعِیْلٌ صفت
مشبہ کا صیغہ ہے۔

[۶۷ : ۳، ۱۳۵ : ۲]
حُنَیْنٌ - حنین۔ طائف کے قریب

ایک وادی کا نام ہے جہاں غزوہ حنین
پیش آیا۔

[۲۵ : ۹]

[۲۴۰:۲]

حَوْلًا۔ تبدیلی۔ جگہ بدلنا۔ مصدر ہے۔

[۱۰۸:۱۸]

حَوْلِكَ۔ تیرے گرد۔ تیرے حوالی۔

حَوْلٍ مضاف لک ضمیر واحد مذکر

حاضر مضاف الیہ۔ [۱۵۹:۳]

حَوْلَكُمْ۔ تمہارے آس پاس۔ تمہارے

گرد۔ حَوْلٍ مضاف، کُم ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۴:۱۰۱، ۲۶:۲۴]

حَوْلَهُ۔ اس کے گرد۔ اس کے

آس پاس۔ حَوْلٍ مضاف لک ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲:۱۵، ۱۷:۱]

حَوْلَهَا۔ اس کے آس پاس۔ حَوْلٍ

مضاف، حاضیر واحد مؤنث غائب

مضاف الیہ۔ [۸:۳۷، ۹۲:۶]

حَوْلَهُمْ۔ ان کے آس پاس۔

حَوْلٍ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۱۲۰:۹]

حَوْلَيْنِ۔ دو برس۔ دو سال۔

حَوْلٍ کا مشقی۔ [۲۳۳:۲]

حَا۔ یَا

حَتَّى۔ وہ جیا۔ وہ زندہ رہا۔ حَيَاتًا

سے ماضی واحد مذکر غائب [۴۲:۸]

حَتَّى۔ زندہ۔ حَيَاتًا سے صفت

مُشَبَّہ کا صیغہ۔ [۳۰:۲۱]

حَيَاتَانَهُم۔ ان کی بھلیاں۔

حَوْتَ کی جمع مضاف، هُمْ ضمیر

جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۴۳:۷]

حَيْثُ۔ جہاں۔ جس جگہ۔ ظرف

مکان ہے۔ [۵۸:۲۵، ۲]

حَيْرَانَ۔ حیران۔ بہکا ہوا۔ سرسبز

حَيْرَةً سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

[۷۱:۶]

حَيْلٌ۔ جدائی ڈال دی گئی۔ حائل

کردیا گیا۔ حَوْلٍ سے ماضی مجہول

واحد مذکر غائب۔ [۵۴:۳۴]

حَيْلَةً۔ حیلہ۔ بہانہ۔ یہ حَوْلٌ

سے مشتق ہے۔ حَيْلٌ جمع ہے۔

[۹۸:۴]

حَيْنٌ۔ مدت۔ وقت۔ زمانہ۔

أَحْيَانٌ جمع۔ [۱۱:۷۶]

حَيْنَيْنِ۔ اس وقت۔ حَيْنٌ

مضاف رَاذ مضاف الیہ۔

[۸۴:۵۶]

حَيُّوا۔ تم دعا دو۔ تم سلام کرو۔

نَحْيَةً سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۸۶:۲]

حَيَّوَانٌ۔ جینا۔ زندگی مہیا۔

ہے۔ [۸۴:۲۹]

حَيُّوَةً۔ زندگی۔ جینا مصدر ہے۔

[۳:۲۵، ۹۷:۱۶]

مطلب فوت ہوا۔ خِیْبَةُ سے
ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۴ : ۱۵، ۲۰ : ۶۱]

خَاتَمٌ - ختم کرنے والا۔ خَوَاتِمُ

اور خُتْمٌ - جمع۔ [۲۳ : ۴۰]

خَادِعُهُمْ - ان کو فریب دینے

والا۔ ان کو دھوکہ دینے والا۔

خَدَّعَ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف

ہے، اھم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ

[۴ : ۱۲۲]

خَارِجٌ - نکلنے والا۔ خُرُوجٌ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۶ : ۱۲۲]

خَارِجِينَ - نکلنے والا۔ خُرُوجٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب

وجہ۔ [۲ : ۱۶، ۵ : ۳۷]

خَازِنِينَ - ذخیرہ کرنے والے۔

جمع کرنے والے۔ خَزْنٌ سے اسم

فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجہ۔

[۱۵ : ۲۲]

خَاسِرُونَ - نقصان اٹھانے

والے۔ خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع

مذکر بحالت رفع۔

[۲ : ۲۷، ۱۲ : ۱۲۱]

خَاسِرَةً - نقصان والی۔ ٹوٹے

والی۔ خُسْرٌ سے اور خُسْرَانٌ

سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۷۹ : ۱۲]

خَسِرْتُمْ - نقصان اٹھانے والے،

خراب ہونے والے۔ خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ

[۱۶ : ۹۷، ۲۵ : ۳]

حَیَاتِکُمْ - تمہاری زندگی۔ حَیَاةٌ

مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۴۶ : ۲۰]

حَیَاتِنَا - ہماری زندگی۔ ہمارا جینا۔

حَیَاةٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف

الیہ۔ [۲۳ : ۲۴، ۲۹ : ۲۷]

حَیَاتِی - میری زندگی۔ میرا جینا۔

حَیَاةٌ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۸۹ : ۲۲]

حَیْثُؤَلٌ - انہوں نے تجھ کو دعا دی۔

انہوں نے تجھے سلام کیا۔ تَحِیَّةٌ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔ لُ ضمیر واحد

مذکر حاضر۔ [۵۸ : ۸]

حَیَّةٌ - سانپ۔ مذکر اور مؤنث

دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

حَیَّارٌ جمع۔ [۲۰ : ۲۰]

حَیَّیْتُمْ - تمہیں دعا دی جائے۔

تمہیں سلام کیا جائے۔ تَحِیَّةٌ

سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۸۶]

خ

خَا۔ الف

خَاکِبٌ وہ خراب ہوا۔ اس کا

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب

و جبر۔ [۶۴: ۲، ۸۵: ۳]

خَاسِعًا۔ در ماندہ۔ ذیل و خور۔

خَسًا سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۴: ۶۷]

خَاسِیْن۔ ذیل و خوار۔

خَسًا سے اسم فاعل جمع مذکر۔

[۲: ۶۵، ۷۶: ۱۶۶]

خَاشِعًا۔ عاجزی کرنے والا۔ دب

جانے والا۔ خَشُوْع سے اسم فاعل

واحد مذکر۔ [۵۹: ۲۱]

خَشِیْعَت۔ عاجزی کرنے والی

عورتیں۔ دبی رہنے والی عورتیں۔

خَشُوْع سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

[۳۳: ۳۵]

خَاشِعُونَ۔ عاجزی کرنے والے۔

خَشُوْع سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت

رفع۔ [۲۳: ۲]

خَاشِعَةً۔ ذیل و خوار ہونے

والی۔ دبی جانے والی۔ خَشُوْع

سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۷۹: ۹، ۸۸: ۲]

خَاشِعِیْن۔ ڈرنے والے۔

عاجزی کرنے والے۔ خَشُوْع سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جبر۔

[۲: ۴۵، ۳: ۱۹۹]

خَاصَّةً۔ خاص کر۔ چن کر۔ خاص

سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۸: ۲۵]

خَاضِعِیْن۔ عاجزی کرنے والے۔

جھکنے والے۔ خَضُوْع سے اسم

فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جبر۔

[۲۶: ۴]

خَاضُوا۔ انھوں نے بھٹ کی۔

انھوں نے قدم ڈالے۔ خَوْض سے

ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹: ۴۹]

خَاطِبُهُمْ۔ اس نے ان سے بات

چیت کی۔ ان سے خطاب کیا۔

مُخَاطَبَةٌ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۵: ۶۳]

خَاطِوُن۔ گنہگار۔ خَطَاؤُ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

خَاطِیُّ واحد۔ [۶۹: ۳۷]

خَاطِیَّةٌ۔ گناہ۔ گنہگار۔ مصدر

ہے اور اسم فاعل واحد مؤنث بھی۔

[۹۶: ۱۶]

خَطِیْن۔ خطار کار، چوکنے

والے۔ خَطَاؤُ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب و جبر۔

[۱۲: ۲۹، ۹۱: ۹۷]

خَاف۔ وہ ڈرا۔ اس نے خوف

کیا۔ خَوْف سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۲: ۱۸۲، ۱۱: ۱۰۳]

خَافَتْ۔ وہ ڈری۔ اس نے

خوف کیا۔ خَوْف سے ماضی واحد

مؤنث غائب۔ [۴: ۱۲۸]

خَافِضَةً۔ نیچا کر دینے والی۔

پست کر دینے والی۔ خَفَضَ سے اسم

فَاعِل واحد مؤنث۔ [۳ : ۵۶]

خَافُوا۔ وہ ڈرے۔ انھوں نے

خوف کیا۔ خَوْف سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۹۰ : ۲]

خَافُونَ۔ تم ڈرو مجھ سے۔ خوف

سے امر جمع مذکر۔ ن وقایہ، زیر منزلہ

یایہ تکلم۔ [۱۷۵ : ۳]

خَافِيَةً۔ پوشیدہ رہنے والی۔ چھپنے

والی۔ خَفَاؤُ سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۱۸ : ۶۹]

خَلَّتْكَ۔ تیری خالائیں۔ خَالَاتِ

خَالَةٍ کی جمع مضاف، لُ ضمیر واحد

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۰ : ۳۳]

خَلَّتْكُمْ۔ تمھاری خالائیں۔ خَالَاتِ

مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ۔ [۲۳ : ۲]

خَالِدٌ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ خُلُودٌ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۵ : ۴۷]

خَالِدُونَ۔ ہمیشہ رہنے والے۔ سدا

رہنے والے۔ خُلُود سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت رفع۔

[۳۹ : ۲۵ : ۲]

خَالِدِينَ۔ ہمیشہ رہنے والے۔ سدا

رہنے والے۔ خُلُود سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

[۱۵ : ۳ : ۱۶۲ : ۲]

خَالِدَيْنِ۔ (دونوں) ہمیشہ رہنے

والے۔ سدا رہنے والے۔ خُلُود

سے اسم فاعل مثنیٰ مذکر بحالت نصب

وجہ۔ [۱۷ : ۵۹]

خَالِصٌ۔ خالص۔ صاف۔ خلوص

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳ : ۳۹]

خَالِصَةً۔ خالص۔ نرمی۔ خلوص

سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب۔

[۱۳۹ : ۶]

خَالِفِينَ۔ پیچھے رہنے والے۔

خَلَفَ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت

نصب وجر۔ [۸۳ : ۹]

خَالِقُونَ۔ پیدا کرنے والے۔

بنا نے والے۔ خَلَقَ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت رفع۔ [۳۵ : ۵۲]

خَالِقٌ۔ پیدا کرنے والا۔ خَلَقَ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۶ : ۱۳ : ۱۰۲ : ۶]

خَالِقِينَ۔ پیدا کرنے والے

بنا نے والے۔ خَلَقَ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

[۱۲۵ : ۳۷ : ۱۴ : ۲۳]

خَالِكٌ۔ تیرا ماموں۔ خالِ ماموں۔

أَخْوَالٌ جمع۔ خالِ مضاف، لُ

ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۵۰ : ۳۳]

خَالِيَةً۔ گزرنے والی۔ گذشتہ

خَلَوْتُ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۲۲ : ۶۹]

خَامِدُونَ۔ نبھنے والے۔ خُمُودٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۲۹ : ۳۶]

خامدین - بھنے والے خُموڈ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب

وجہ - [۱۵ : ۲۱]

خامسہ - پانچویں - ۵ عدد،

اسم فاعل - [۹ : ۲۲]

خانتہما - ان دونوں عورتوں

نے ان دونوں کو خیانت کی انھوں

نے ان سے دغا کی - خیانتہ سے

ماضی مشنی مؤنث غائب، ہما ضمیر

مثنیٰ مذکر غائب - [۱۰ : ۶۶]

خانو - انھوں نے خیانت کی -

خیانتہ سے ماضی جمع مذکر غائب

[۷۱ : ۸]

خاویہ - گری ہوئی - کھوکھلی -

خَوَاو سے اسم فاعل واحد مؤنث -

[۵۲ : ۲۷]

خابین - نامراد - خبیۃ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب

وجہ - [۱۲۷ : ۳]

خائضین - بحث کرنے والے -

گھنے والے - خَوْض سے اسم فاعل

جمع مذکر - [۲۵ : ۷۵]

خائف - ڈرنے والا - خَوْف

سے اسم فاعل واحد مذکر -

[۲۱ : ۱۸ : ۲۸]

خائفین - ڈرنے والے - ترساں -

خَوْف سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت

نصب وجہ - خَائِف واحد -

[۱۱۴ : ۲]

خائئۃ - خیانت - دغا -

خیانتہ سے اسم فاعل واحد

مؤنث - [۱۳ : ۵]

خائنین - خیانت کرنے

والے - دغا باز - خیانتہ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب

وجہ - [۵۸ : ۸ : ۱۰۵ : ۲]

خا - با

خب - پوشیدہ - چھپی ہوئی چیز -

[۲۵ : ۲۷]

خبال - خرابی پانا - فساد تبہی -

مصدر ہے -

[۴۷ : ۹ : ۱۱۸ : ۳]

خبث - گندے کام - ناپاک

چیزیں - خبیثۃ واحد -

[۷۴ : ۲۱ : ۱۵۷ : ۷]

خبث - وہ بھی - خُبُو

سے ماضی واحد مؤنث غائب -

[۹۷ : ۱۷]

خبث - وہ خراب ہوا - وہ

خبیث ہوا - خَبِث سے ماضی احد

مذکر غائب - [۵۸ : ۷]

خبر - خبر - جو اشیاء بتانے سے

معلوم ہوں ان کے جاننے کا نام خبر ہے -

خُتْمَ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۳۲: ۳۱]
 خُتْمٌ - اس کی مہر کرنے کی چیز۔
 اس کا خاتمہ۔ خُتْمٌ مضاف کا
 ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
 [۲۶: ۸۳]
 خُتْمٌ - اس نے مہر لگائی۔ خُتْمٌ
 سے ماضی واحد مذکر غائب۔
 [۲۶: ۶، ۷، ۸]

خا۔ دال

خَذَّكَ - تیرا خسار۔ تیرا گال۔
 خَذَّ مضاف، لے ضمیر واحد مذکر
 حاضر مضاف الیہ۔ خَذَّوْا جمع۔
 [۱۸: ۳۱]

خا۔ ذال

خُذْ - تو پکڑ۔ تو لے۔ اَخُذْ
 سے امر واحد مذکر حاضر۔
 [۱۲۲: ۷، ۲۹۰: ۲]
 خُذُوا - تم پکڑو۔ تم لو۔ اَخُذْ
 سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹۳: ۲۳، ۲۴]

اَخْبَادُ جمع۔ [۲۹: ۲۸، ۷۷: ۲۷]
 خُبْرًا - سمجھ۔ خبرداری۔ مصدر
 [۹۱: ۱۸، ۹۸: ۱۸]
 خُبْرًا - روٹی۔ نان۔ اسم ہے۔
 [۳۶: ۱۲]
 خَبِيثٌ - خبیث۔ گندی چیز۔
 ناپاک۔ پلید۔ صفت مشبہہ کا صیغہ
 [۱۷۹: ۳، ۲۶۷: ۲]
 خَبِيثٌ - ناپاک عورتیں۔ گندی
 عورتیں۔ خَبِيثَةٌ واحد۔
 [۲۶: ۲۲]
 خَبِيثُونَ - خبیث مرد۔ گندے
 لوگ۔ خَبِيثٌ واحد۔

[۲۶: ۲۲]
 خَبِيثَةٌ - ناپاک۔ گندی۔ خَبِيثٌ
 کا مؤنث۔ [۲۶: ۱۲]
 خَبِيثِينَ - گندے مرد۔ خبیث
 لوگ۔ خَبِيثٌ کی جمع بحالت نصب
 وجر۔ [۲۶: ۲۲]
 خَبِيرٌ - خبردار۔ دانہ۔ خُبْرٌ سے
 صفت مشبہہ کا صیغہ۔ اسمائے حسنیٰ
 میں سے ہے۔

[۱۰۴: ۳، ۱۸: ۶]

خا۔ تا

خَتَارٌ - ہمد کا توڑنے والا۔ ہمد شکن۔

خُذُوا

۲۶۶

خَرَّتُوا

خُذُوا - مصیبت میں تنہا چھوڑ دینے والے۔ خُذْ لَانَ سے مبالغہ کا صیغہ۔

[۲۹ : ۲۵]

خُذُوا - اس کو پکڑو۔ اس کو لو۔
لا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۴۷ : ۴۴، ۴۱ : ۵]

خُذْهَا - اس کو پکڑ۔ اس کو لے۔
اس میں ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲۱ : ۲۰، ۱۴۵ : ۷]

خُذْهُمْ - ان کو پکڑو۔ اس میں ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۹۱ : ۸۹، ۲]

خَا - سَا

خَرَّ - وہ گر پڑا۔ خَرَّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۶ : ۱۶، ۱۴۳ : ۷]

خَرَابُهَا - اس کا ویران کرنا۔ اس کا اچھاڑنا۔ مصدر ہے۔ خَرَاب

مضاف ہے، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۱۴ : ۲]

خَرَّاجٌ - حاصل۔ مزدوری۔ خراج۔

[۷۲ : ۲۳]

خَرَّاصُونَ - جھوٹ بکنے والے۔
خَرَّاصٌ واحد خَرَّاصٌ سے مبالغہ

خَرَجَ - کا صیغہ۔ [۱۰ : ۵۱]
خَرَجَ - وہ نکلا۔ خُرُوج سے ماضی واحد مذکر غائب۔

خَرَجًا - [۲۱ : ۲۸، ۱۱ : ۱۹]
محصول۔ مال۔ أَخْرَاجُ جمع۔

خَرَجَتْ - تو نکلا۔ خُرُوج سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

خَرَجْتُمْ - تم نکلو۔ خُرُوج سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۵۰ : ۱۴۹، ۲]

خَرَجْنَ - وہ (عورتیں) نکلیں۔ خُرُوج سے ماضی جمع مؤنث غائب۔

خَرَجْنَا - ہم نکلو۔ خُرُوج سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۲ : ۹]

خَرَجُوا - وہ نکلو۔ خُرُوج سے ماضی جمع مذکر غائب۔

خَرَدَلٌ - رائی۔ خَرْدَلَةٌ واحد۔ [۷۱ : ۵، ۲۲۳ : ۲]

خَرَطُومٌ - سوز۔ خَرَّاطِيمُ جمع۔ [۱۶ : ۶۸]

خَرَقَتْهَا - تو نے اس کو پھاڑ ڈالا۔ تو نے اس کو قطع کیا۔ خَرَقَ سے

ماضی واحد مذکر حاضر۔ ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۱ : ۱۸]

خَرَقُوا - انہوں نے تراشا۔ خَرَقَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۰۰ : ۶]

خا۔ سین

خَسَادًا۔ زریان۔ نقصان مصدر

[۳۹ : ۳۹، ۸۲ : ۱۷]

خُسِرَ۔ زریان۔ نقصان مصدر

[۲ : ۱۰۳]

خُسِرَ۔ اس نے ٹوٹا پایا۔ وہ گھٹا

میں رہا۔ خُسِرَ اور خُسِرَانُ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۱ : ۴، ۱۱۹ : ۴]

خُسِرَانُ۔ گھٹا۔ ٹوٹا۔ نقصان

مصدر ہے۔

[۱۵ : ۲۲، ۳۹ : ۱۱]

خُسِرُوا۔ انھوں نے ٹوٹا پایا۔

انھوں نے نقصان اٹھایا۔ خُسِرُوا

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۰ : ۱۲، ۴ : ۲۰]

خَسَفَ۔ وہ گہن میں آیا یا خُسُوفُ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۸ : ۷۵]

خَسَفَ۔ اس نے دھنسیا یا خُسُوفُ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۸۲ : ۲۸]

خَسَفْنَا۔ ہم نے دھنسیا یا خُسُوفُ

سے ماضی جمع متکلم۔

[۸۱ : ۲۸]

خَرَقَهَا۔ اس کو پھاڑ ڈالا۔ اس کو
قطع کر دیا۔ خَرَقَ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۷۱ : ۱۸]

خَرُّوا۔ وہ گر پڑے۔ خَرُّوا

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۵۸ : ۱۹، ۱۰۰ : ۱۲]

خُرُوج۔ نکلنا۔ مصدر ہے۔

[۴۶ : ۹]

خا۔ نرا

خَزَائِنُ۔ خزانے۔ خَزَائِنُ

اور خَزَائِنَةٌ واحد۔

[۱۰۰ : ۱۷]

خَزَائِنُهُ۔ اس کے خزانے۔

خَزَائِنُ مضاف کا ضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۱۵]

خَزْنَةٌ۔ خزانچی۔ نگہبان۔ چوکیدار۔

خَزْنٌ واحد۔ [۴۹ : ۴۰]

خَزْنَتُهَا۔ اس کے چوکیدار۔ اس کے

داروغہ۔ خَزْنَةٌ مضاف، هَا ضمیر

واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۷۳ : ۷۱، ۳۹ : ۷۳]

خَزَى۔ ذلت۔ خواری۔ رسولی۔

مصدر ہے۔ [۲۶ : ۳۹، ۷۷ : ۱۶]

خَا۔ شین

خُشْبُ - لکڑیاں۔ خَشْبُ

[۴۰:۶۳]

خُشْعًا - عاجزی کرنے والے۔

خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر غائب

[۷:۵۴]

خُشَعَتٌ - وہ دب گئی۔ بچی ہوئی۔

خُشُوْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب

[۱۰۸:۲۰]

خُشُوْعًا - عاجزی۔ فروتنی معذرت

[۱۰۹:۱۷]

خُشِيٌّ - وہ ڈرا۔ اس نے

خُوفٌ کھایا۔ خُشِيَّةٌ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔

[۱۱:۳۶، ۲۵:۴]

خُشِيْتُ - میں ڈرا۔ خُشِيَّةٌ

سے ماضی واحد متکلم۔ [۹۴:۲۰]

خُشِيَّةٌ - خوف۔ ڈر۔ اس

خُوفٌ کہہ سکتے ہیں جس میں تعظیم شامل

ہو۔ [۷۷:۴، ۷۴:۲]

خُشِيَّةٌ - اس کی رعبت۔ اس کا

خُوفٌ۔ خُشِيَّةٌ مضاف کا ضمیر واحد

مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸:۲۱]

خُشِيْنَا - ہم ڈرے۔ خُشِيَّةٌ

سے ماضی جمع متکلم۔ [۸۰:۱۸]

خَا۔ صاد

خُصَاَصَةٌ - احتیاج۔ بھوک۔

تنگی۔ مصدر ہے۔ [۹:۵۹]

خُصَامٌ - جھگڑا کرنا۔ جھگڑا کرنے

والے۔ [۱۸:۲۳]

خُصِمٌ - جھگڑنے والا۔ واحد، مشنی،

جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے

آتا ہے۔ خُصُوْمٌ اُخْصَامٌ جمع ہے۔

[۷۱:۳۸]

خُصْمٌ - دو جھگڑنے والے۔

خُصْمٌ کا مشنی۔

خُصْمُوْنَ - جھگڑالو۔ خُصْمٌ

واحد۔ [۵۸:۲۳]

خُصِمٌ - سخت جھگڑنے والا۔

خُصْمٌ سے مبالغہ کا عیض۔ اُخْصَامٌ

خُصْمَانٌ جمع۔ [۷۷:۳۶، ۲:۱۶]

خَا۔ ضاد

خُضْمٌ - تم نے بحث کی۔ تم نے

قدم ڈالے۔ خُضُوْضٌ سے ماضی جمع مذکر

حاضر۔ [۶۹:۹]

خُضِرٌ - سبز ہوا۔ اُخْضَرُ۔

اور خَضِرَا کی جمع ہے۔

[۲۹ : ۱۲]

خَضِرَا - سبزہ - سبزی - سبز خَضِرَا
سے صفت مشبہ کا صیغہ -

[۹۹ : ۶]

خَا - طَاء

خَطَا - چوک جانا - گناہ کرنا - مصدر

[۹۲ : ۲]

خِطَا - گناہ - چوک - مصدر ہے۔

[۳۱ : ۱۷]

خِطَاب - کلام - گفتگو - باب
مُفَاعَلَةٌ کا مصدر ہے۔

[۲۳ : ۲۰ : ۳۸]

خَطِيكُم - تمہارے گناہ - تمہاری
خطائیں خطایا خَطِيئَةًکی جمع ہے۔ خطایا مضاف، کُم
ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۲ : ۲۹ : ۵۸ : ۲]

خَطِينَا - ہمارے گناہ - ہماری خطائیں
خطایا مضاف نا ضمیر جمع متکلم
مضاف الیہ۔

[۵۱ : ۲۶ : ۷۳ : ۲۰]

خَطِيئَتُہُمْ - ان کے گناہ، ان کی
خطائیں خطایا مضاف ہُمْ

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۲ : ۲۹]

خَطْبُکَ - تیرا حال - تیری حقیقت
خَطْبُ مضاف لہ ضمیر واحد
مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۹۵ : ۲۰]

خَطْبُکُم - تمہاری بہم - تمہارا
معاملہ - تمہاری خبر - خَطْبُ
مضاف کُم ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔

[۳۱ : ۵۱ : ۵۷ : ۱۵]

خَطْبُکُمَا - تم دونوں کا حال - تمہارا
کام - خَطْبُ مضاف کُمَا ضمیر
مثنیٰ مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۳ : ۲۸]

خَطْبُکُنَّ - تمہارا حال - تمہاری
حقیقت - خَطْبُ مضاف کُنَّ
ضمیر جمع مؤنث حاضر مضاف الیہ۔

[۵۱ : ۱۲]

خِطَبَةٍ - پیغام نکاح - منگنی
نکاح کی بات چیت کو خطبہ کہتے
ہیں - مصدر ہے۔ [۲۳۵ : ۲]خِطَف - اس نے اچک لیا -
خِطْفَةٌ سے ماضی واحد مذکر

[۱۰ : ۳۷]

خِطْفَةٍ - جھپ سے اچک لینا -
خِطَف - یخْطِفُ کا مصدر ہے۔

[۱۰ : ۳۷]

خُطُوب - قدم - خُطُوۃً واحد
[۲۰۸ : ۱۶۸ : ۲]

خَطِيبَتُكُمْ - تمہارے گناہ تمہاری خطائیں۔ خَطِيبَاتِ خَطِيبَةٍ کی جمع، مضاف ہے۔ کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۶۱]
خَطِيبَتُهُمْ - ان کی خطائیں۔ ان کے گناہ۔ خَطِيبَاتِ مضاف ہُم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۵ : ۷۱]

خَطِيبَةٌ - خطا۔ تقصیر۔ گناہ۔ [۱۱۲ : ۲]

خَطِيبَتُهُ - اس کا گناہ۔ اس کی خطا۔ خَطِيبَتُهُ مضاف لا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۱ : ۲]
خَطِيبَتِي - میری خطا۔ میرا گناہ۔ خَطِيبَتِي مضاف اِی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۸۲ : ۲۶]

خا۔ ف

خَفَافًا - ہلکے۔ سبک۔ خَفِيفٌ

خَفْتُ - وہ ہلکی ہوئی۔ خِفَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴۱ : ۹]

خَفْتُ - میں ڈرا۔ مجھے خوف ہے۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۱۰۳ : ۲۳، ۹ : ۷]

خَفْتُ - تو ڈری۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد مؤنث حاضر۔ [۷ : ۲۸]
خَفْتُكُمْ - میں تم سے ڈرا۔ خوف سے ماضی واحد متکلم، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۱]
خَفْتُمْ - تم ڈرے۔ تم کو ڈر ہوا۔ خَوْفٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۳۹ : ۲۲۹، ۲ : ۲۳۹]

خَفَّفَ - اس نے تحقیق کی تحقیق سے ماضی واحد مذکر غائب [۶۶ : ۸]
خَفِّي - چھپی ہوئی۔ پوشیدہ۔ خَفَّاء سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۴۵ : ۴۲]

خَفِيَّةٌ - پوشیدہ۔ چھپی ہوئی کا مصدر ہے۔ [۵۵ : ۷، ۶۳ : ۶]
خَفِيفًا - ہلکا، سبک۔ خِفَّةً سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۱۸۹ : ۷]

خا۔ لام

خَلَا - وہ اکیلا ہوا۔ وہ تنہا ہوا۔ وہ خلوت میں ہوا۔ خَلَا سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۶ : ۲]
خَلَا - وہ گزرا۔ وہ ہو چکا۔ خلوت سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۳۵]

خِلَافٌ - الٹا۔ مخالفت۔ خلاف،
باب مُفَاعَلَةٌ کا مصدر ہے۔

[۸۱ : ۹]

خِلَافَكَ - تیرے خلاف۔ تیرے
تیغے۔ خِلَاف مضاف لکھنؤ ضمیمہ
نذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷۶ : ۱۷]
خَلَقَ - حصہ۔ اپنی خلق اور عبادت
سے جو فضیلت اور بڑائی انسان حاصل
کریے اس کا نام خلاق ہے۔ [۷۷ : ۳]
خَلْقٌ - اصل بننے والا۔ پیدا کرنے
والا۔ خَلْقٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔

[۸۱ : ۳۶ ، ۱۶ : ۱۵]

خَلَقَكُمْ - تمہارا حصہ۔ خَلَقَ
مضاف، کدھ ضمیر جمع نذکر حاضر مضاف
الیہ۔ [۷۹ : ۹]

خَلَقْتَهُمْ - ان کا حصہ۔ خَلَقَ
مضاف مہ ضمیر جمع نذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۷۹ : ۹]

خِلَلٌ - دوستی مصدر ہے۔

[۱۲ : ۳]

خِلَلٌ - وسط۔ درمیان۔ خِلَلٌ
واحد۔ [۵ : ۱۷]

خِلَالِكُمْ - تمہارے درمیان۔ خِلَالِ
مضاف کدھ ضمیر جمع نذکر حاضر مضاف
الیہ۔ [۴۷ : ۹]

خِلَالِهِ - اس کے درمیان۔ خِلَالِ
مضاف لکھنؤ ضمیمہ واحد نذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۴۸ : ۳۰ ، ۴۳ : ۲۲]

خِلَالِهَا - اس کے درمیان۔ اس کے بیچ۔

خِلَالِ مضاف ہما ضمیر واحد مؤنث
غائب مضاف الیہ۔

[۷۱ : ۲۷ ، ۹۱ : ۱۷]

خِلَالَهُمَا - ان دونوں کے درمیان
خِلَالِ مضاف، ہما ضمیر مشی نذکر
غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۱۸]
خَلِيفَ - جانشین۔ خلیفہ۔
ناجیب۔ خَلِيفَةُ واحد۔

[۱۲ : ۱۰ ، ۱۶۵ : ۶]

خَلَّتْ - وہ گزر گئی۔ خَلَّتْ سے ماضی
واحد مؤنث غائب۔

[۱۲ : ۱۳ ، ۱۳۲ : ۲]

خُلْدٌ - ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ بقا۔
[۱۲۰ : ۲۰ ، ۵۲ : ۱۰]

خَلَصُوا - وہ اکیلے بیٹھے خلوص
سے ماضی جمع نذکر غائب [۱۰ : ۱۲]

خَلَطَاءُ - شرکار۔ شرکت والے۔
خَلِيطٌ واحد۔ [۲۴ : ۳۸]

خَلَطُوا - انہوں نے ملایا۔ خَلَطٌ
سے ماضی جمع نذکر غائب۔

[۱۰ : ۲]

خَلَفَ - وہ جانشین ہوا۔ وہ
پیچھے آیا۔ اول معنی کے اعتبار سے

خِلَافَتہ سے، دوسرے معنی کے اعتبار
سے خَلَفَ سے ماضی واحد نذکر غائب۔

[۷۹ : ۷]

خَلَفَ - برے جانشین۔ ناخلف۔
[۵۹ : ۱۹ ، ۱۶۹ : ۷]

خُلَفَاءُ - جانشین۔ خَلِيفَةُ واحد۔

خَلَقَ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب

[۳۷: ۲۱، ۲۸: ۲]

خَلَقَ - خصلت - عادت - خلق -

اَخْلَقَ جمع ہے۔ [۴: ۶۸]

خَلَقْتُ - تو نے بنایا۔ تو نے

پیدا کیا۔ خَلَقَ سے ماضی واحد

مذکر حاضر۔ [۹۱: ۱۷، ۱۹: ۳]

خَلَقْتُ - میں نے بنایا۔ میں نے

پیدا کیا۔ خَلَقَ سے ماضی واحد

متکلم۔ [۵۶: ۵۱، ۷۵: ۳۸]

خَلَقْتُ - وہ بنائی گئی۔ وہ پیدا

کی گئی۔ خَلَقَ سے ماضی مجہول واحد

مؤنث غائب۔ [۱۷: ۸۸]

خَلَقْتُ - میں نے تجھ کو بنایا۔

میں نے تجھ کو پیدا کیا۔ اس میں

لِکْ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔

[۹: ۹]

خَلَقْتَنِي - تو نے مجھے پیدا کیا۔

تو نے مجھ کو بنایا۔ اس میں تون وقایہ

ی ضمیر واحد متکلم۔

[۷: ۱۲، ۳۸: ۷۰]

خَلَقْتَنِي - تو نے اس کو پیدا کیا۔

نے اس کو بنایا۔ کَا ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۳۳: ۵۵، ۷۵: ۳۳]

خَلَقْتَ - اس نے تجھ کو بنایا۔ اس

نے تجھ کو پیدا کیا۔ اس میں لِکْ ضمیر

واحد مذکر حاضر۔ [۷: ۸۲، ۳۷: ۱۸]

خَلَقَكُمْ - اس نے تم کو بنایا۔ اس نے

تجھ کو پیدا کیا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر

[۷۴: ۶۹، ۷۵: ۷۴]

خَلْفَةً - آگے پیچھے آنے والے۔

[۶۲: ۲۵]

خَلْفَتُمُونِي - تم نے میری جانشینی

کی۔ تم نے میری نیابت کی۔ خِلَافَةٌ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر

واحد متکلم۔ [۱۵: ۷۴]

خَلْفَكَ - تیرے پیچھے۔ خَلْفَ

مضاف لِکْ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف

الیہ۔ [۴۵: ۳۶]

خَلَقْنَا - ہمارے پیچھے۔ خَلْفَ

مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۶۲: ۱۹]

خُلِفُوا - وہ پیچھے چھوڑ گئے۔

تَخْلِيفٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب

[۱۱۸: ۹]

خَلْفِهِ - اس کے پیچھے۔ خَلْفَ

مضاف کَا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۴۲: ۴۱، ۱۱: ۱۳]

خَلْفَهَا - اس کے پیچھے خَلْفَ

مضاف کَا ضمیر واحد مؤنث غائب

مضاف الیہ۔ [۶۶: ۲]

خَلْفَهُمْ - ان کے پیچھے۔ خَلْفَ

مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔

[۵۷: ۸، ۲۵۵: ۲]

خَلَقَ - پیدا کرنا۔ پیدا کرنا۔ کَا مصدر

ہے۔ [۱۹۰: ۳، ۱۶۴: ۲]

خَلَقَ - اس نے بنایا۔ اس نے پیدا کیا۔

[۱: ۴، ۲۱، ۲] **خَلَقْتُمْ**۔ تمہیں بنانا۔ تم کو پیدا کرنا
خَلَقَ مصدر مضاف ہے اور کُمْ
ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۸: ۳۱] **خَلَقْنَا**۔ ہم نے بنایا۔ ہم نے پیدا
کیا۔ خَلَقَ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۶: ۱۵، ۱۸۱: ۷] **خَلَقْنٰكُمْ**۔ ہم نے تم کو بنایا۔
ہم نے تم کو پیدا کیا۔ اس میں کُمْ
ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۹۴: ۴]

خَلَقْنٰہُمْ۔ ہم نے اس کو بنایا۔ ہم
نے اس کو پیدا کیا۔ اس میں کُ ضمیر
واحد مذکر غائب۔

[۶۷: ۱۹، ۲۷: ۱۵] **خَلَقْنٰہُمْ**۔ ہم نے ان کو بنایا۔
ہم نے اُن کو پیدا کیا۔ اس میں هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۳۹: ۷، ۱۱: ۳۷] **خَلَقْنٰہُمَا**۔ ہم نے ان دونوں کو بنایا۔
ہم نے ان دونوں کو پیدا کیا۔ اس
میں هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب ہے۔

[۳۹: ۲۲] **خَلَقْنٰی**۔ اس نے مجھے بنایا۔ اس
نے مجھ کو پیدا کیا۔ خَلَقَ صیغہ ماضی
ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۷۸: ۲۶] **خَلَقُوْا**۔ انھوں نے بنایا۔ انھوں
نے پیدا کیا۔ خَلَقَ سے ماضی جمع مذکر

[۲۰: ۳۵، ۱۴: ۱۳] **خَلَقُوْا**۔ وہ بنائے گئے۔ وہ پیدا
کئے گئے۔ خَلَقَ سے ماضی مجہول جمع
مذکر غائب۔ [۳۵: ۵۲]
خَلَقَہٗ۔ اس نے اس کو بنایا۔
اس کو پیدا کیا۔ اس میں کُ ضمیر
واحد مذکر غائب۔

[۷: ۳۲، ۵۹: ۳] **خَلَقَہٗ**۔ اس کا بنایا۔ اس کا پیدا
کرنا۔ خَلَقَ مضاف کُ ضمیر واحد مذکر
غائب مضاف الیہ۔

[۷۸: ۳۶، ۵۰: ۲۰] **خَلَقَهَا**۔ اس نے اس کو بنایا۔
اس کو پیدا کیا۔ هَا ضمیر واحد
مؤنث غائب۔ [۵: ۱۶]

خَلَقْہُمْ۔ اس نے ان کو بنایا۔
ان کو پیدا کیا۔ هُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب۔ [۱۱۹: ۱۱، ۱۰۰: ۶]
خَلَقْہُمْ۔ ان کا بنانا۔ ان کا
پیدا کرنا۔ خَلَقَ مضاف، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۹: ۲۳] **خَلَقْہُنَّ**۔ اس نے ان کو بنایا۔
اس نے اُن کو پیدا کیا۔ هُنَّ ضمیر
جمع مؤنث غائب۔

[۹: ۲۳، ۳۷: ۲۱] **خَلَقْہُنَّ**۔ ان کا بنانا۔ ان کا پیدا
کرنا۔ خَلَقَ مضاف هُنَّ ضمیر
جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۳: ۴۶]

خَلَوَا

۲۷۴

خَنَاس

خَلَوَا۔ وہ تنہا ہوئے۔ وہ اکیلے ہوئے۔

خَلَاؤ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲: ۱۱۹، ۳: ۱۱۹]

خَلَوَا۔ وہ گزرے۔ وہ پہلے ہو چکے۔

خَلَاؤ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲: ۱۰۲، ۱۰۲، ۱۰۲]

خَلَوَا۔ تم چھوڑ دو۔ تَخْلِيَةً

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵: ۹]

خُلُود۔ ہمیشہ رہنا۔ [۳۲: ۵۰]

خُلَّة۔ دوستی۔ آشنائی۔

[۲: ۲۵۲]

خَلِيفَةً۔ جانشین۔ نائب۔

تَقَاتُمٍ مَقَام۔ خَلَفَاؤُ اور خَلِيف

جمع ہیں۔ [۲: ۳۸، ۳۰: ۲۶]

خَلِيلًا۔ دوست۔ ایسا دوست

جس کی محبت دل کی گہرائیوں سے ہو۔

صفت شبہ کا صیغہ۔ حضرت ابراہیم

علیہ السلام کا لقب۔ ان کا لقب

خلیل اللہ اس لیے ہوا کہ آپ کی دوستی

اور دشمنی اللہ کے لیے تھی۔

[۴: ۱۲۵، ۱۷: ۷۳]

خمر ہے۔ شراب کو خمر کہتے ہیں۔

[۴: ۱۵]

خُمُرِهْن۔ ان کی اوڑھنیاں

خَمَارُک واحد۔ خُمُر مضاف

صُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف

[۲۲: ۳۱]

خَمْسَة۔ پانچ۔ اسم عدد ہے۔

مذکر کے لیے آتہ ہے۔ [۱۸: ۲۲]

خَمْسَة۔ اس کا پانچواں حصہ

خُمُس اسم مضاف ہے۔ کا ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۸: ۴۱]

خَمْسِيْن۔ پچاس۔ اسم عدد

ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے

لیے آتہ ہے۔

[۲۹: ۲۱۲، ۷۰: ۲]

خَمَط۔ کیلا۔ بد مزہ۔

خَمَطٌ پیلو اور اس کا پھل ہے۔

[۳۲: ۱۶]

خَا۔ فَوْن

خَنَازِيْر۔ سور۔ خَنْزِيْر

[۵: ۶۰]

خَنَاس۔ پیچھے ہٹ جانے

والا۔ چھپ جانے والا۔ خَنَس

سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۱۱۴: ۴]

خَا۔ مِم

خَمِر۔ شراب انگوری۔ انگور کے

کچے پانی کا نام جب کہ وہ نشہ آور ہو

خُزْئِر - سور -

[۳: ۵، ۱۷۳: ۲]

خُنْس - پیچھے ہٹ جانے والے۔

پھر جانے والے۔ رک جانے والے۔

چھپ جانے والے۔ خَانِسْتُ

واحد۔ خُنْس سے اسم فاعل۔

[۱۵: ۸۱]

خَا - وَاوْ

خَوَاذ - گائے کی آواز۔

[۸۸: ۲۰، ۱۴۸: ۷]

خَوَالِقَب - پیچھے رہنے والیاں

خَالِفَةٌ واحد۔

[۹۳: ۸۷، ۹۳]

خَوَان - خیانت کرنے والے۔

دغا باز۔ خِيَانَتٌ سے مبالغہ کا

صیغہ۔ [۳۸: ۲۲]

خَوْضٍ - یہودہ گوئی۔ باتیں

[۱۲: ۵۲]

خَوْضِلَهُمْ - ان کی بحث۔ ان

کی کج بک۔ خَوْضٍ مضاف

ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۹۱: ۶]

خَوْفٍ - ڈر۔ خوف۔

[۱۳: ۲، ۱۵۵: ۲]

خَوْفُهُمْ - ان کا ڈر۔ ان کا خوف۔

خَوْفٍ مضاف۔ ہم ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵۵: ۲۲]

خَوَّلْنَكُمْ - ہم نے تم کو عطا کیا۔

ہم نے تم کو دیا۔ خَوَّلْنَا، تَخَوَّلْتُمْ

سے ماضی جمع متکلم۔ کم ضمیر جمع

مذکر حاضر۔ [۹۲: ۶]

خَوَّلْنَاهُ - ہم نے اس کو بخشا۔

ہم نے اس کو عطا کیا۔ کم ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۴۹: ۳۹]

خَوَّلَهُ - اس نے اس کو عطا کیا۔

اس کو دیا۔ خَوَّلَ تَخَوَّلَ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۸: ۳۹]

خَا - يَا

خِيَاطٍ - سوئی۔ اسم ہے۔

[۴۰: ۷]

خِيَامٍ - خیمے۔ ڈیرے خِيَمَةٌ

[۷۲: ۵۵]

خِيَانَتٌ - خیانت۔ دغا۔

خَانَ يَخُونُ کا مصدر ہے۔

[۵۸: ۸]

خِيَانَتِكَ - تجھ سے دغا کرنی۔

نذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶۴: ۱۷]

دال

دال۔ الف

دَاب۔ حال۔ عادت۔ دستور۔
رسم۔ وہ عادت جو ہمیشہ ایک حالت
پر رہے داب کہلاتی ہے۔

[۵۴: ۵۲، ۸، ۱۱، ۳]

دَابَّاء۔ اس کے معنی بھی وہی ہیں جو
دَاب کے ہیں۔ [۵۷: ۱۲]

دَابَّار۔ بنیاد۔ جڑ۔ پچھاڑی
پچھا۔ دَبَّو سے اسم فاعل۔

[۷: ۸، ۷۲: ۷]

دَابَّاء۔ جانور، چلنے والا۔ پاؤں
رکھنے والا۔ ریگنے والا۔ اسم
فاعل، نذکر اور مؤنث دونوں کے
لیے آتا ہے اس میں تا وحدت ہے۔
دواب جمع۔

[۳۸: ۶، ۱۶۴: ۲]

دَاخِضَةٌ۔ باطل۔ گرنے والی۔
دَاخِضٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۱۶: ۵۲]

دَاخِرُونَ۔ ذیل ہونے والے

خَيَانَتَ مضاف لک ضمیر واحد مذکر
حاضر مضاف الیہ۔ [۷۱: ۸]

خَيْر۔ بھلائی۔ بہتری۔ نیک کام۔
نیکی۔ [۱۱۰: ۳، ۱۹۷: ۲]

خَيْرَات۔ بھلائیاں۔ نیکیاں۔
اچھائیاں۔ نیک عورتیں۔ اچھی
عورتیں۔ خَيْرَةٌ واحد۔

[۱۱۴: ۳، ۱۴۸: ۲]

خَيْرَةٌ۔ اختیار مصدر ہے۔

[۷۸: ۲۸]

خَيْطُ۔ دھاگہ۔ دھاری۔ رشتہ۔
قرآن مجید میں ”خیط ابیض“
سپیدہ صبح اور ”خیط اسود“
ظلمت شب کے لیے آتا ہے۔

[۱۸۷: ۲]

خَيْفَةٌ۔ خوف۔ ڈر۔ خَافَ
يَخَافُ کا مصدر ہے۔

[۷۰: ۱۱، ۲۰۵: ۷]

خَيْفَتَكُمْ۔ تمہارا ڈرنا۔ خَيْفَتِ
مضاف، گم ضمیر جمع نذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۲۸: ۳۰]

خَيْفَتِ۔ اس کا ڈر۔ اس کا
خوف۔ خَيْفَتِ مضاف لک ضمیر
واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۳: ۱۳]

خَيْلٌ۔ گھوڑے، سوار، خُيُولٌ
اُخْيَالٌ جمع ہے۔ [۸: ۱۶]

خَيْلَتٌ۔ تیرے سوار تیرے
تھوڑے۔ خَيْلٌ مضاف لک ضمیر واحد

عاجزی کہنے والے۔ دَخِرٌ سے
اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
دَاخِرٌ واحد۔

[۱۸: ۳۷، ۴۸: ۱۶]

دَاخِرِیْنَ - ذیل و خوار۔ دَاخِرٌ
کی جمع، بحالت نصب و جبر۔

[۲۷: ۲۷، ۴۰: ۸۷]

دَاخِلُوْنَ - داخل ہونے والے۔
دَخُولٌ سے اسم فاعل جمع مذکر
بحالت رفع۔ دَاخِلٌ واحد۔

[۲۲: ۵]

دَاخِلِیْنَ - داخل ہونے والے۔
دَخُولٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
نصب و جبر۔

[۱۰: ۶۶]

دَاثٌ - گھر۔ دِیَاثٌ جمع۔ یہ لفظ
مؤنث ہے۔ مگر کبھی مذکر بھی
استعمال ہوتا ہے۔

[۳۲: ۶، ۹۴: ۲]

دَارِکُمْ - تمہارا گھر۔ دارِ مضاف،
کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۶۵: ۱۱]

دَارِکَ - اس کا گھر۔ دارِ مضاف،
ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۸۱: ۲۸]

دَاہِمٌ - ان کا گھر۔ دارِ مضاف
ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف
الیہ۔

[۹۱: ۷۸، ۷۸: ۹۱]

دَاعٍ - بلانے والا۔ پکارنے والا۔
دَعَاؤُ سے اسم

فاعل واحد مذکر۔

[۸۱: ۵۴، ۱۸۴: ۲]

دَاعٍ - بلانے والا۔ پکارنے
والا۔ دَعَاؤُ سے اسم فاعل واحد
مذکر۔

[۳۲: ۳۱، ۴۶: ۱۰۸، ۲: ۳۲]

دَارِعٌ - ہٹانے والا۔ دفع کرنے
والا۔ دَفْعٌ سے اسم فاعل واحد
مذکر۔

[۸: ۵۲]

دَافِقٌ - اچھلنے والا۔ دَفَقٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۴: ۸۴]

دَامَتْ - وہ ٹھہری رہی۔ دَوَامٌ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۰: ۱۱، ۱۰: ۱۸]

دَامُوا - وہ ٹھہرے رہے۔ دَوَامٌ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۲: ۵]

دَانٌ - جھکنے والا۔ نزدیک۔
دُنُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۵۲: ۵۵]

دَانِیَّةٌ - جھکنے والی۔ نزدیک۔
لِئَکَیْنِ والی۔ دُنُوٌّ سے اسم فاعل
واحد مؤنث۔

[۲۳: ۶۹، ۹۹: ۶]

دَاوُدٌ - داؤد علیہ السلام جن پر
”ذبور“ نازل ہوئی۔ آپ نبی بھی
تھے اور بادشاہ بھی۔ اس وجہ سے قرآن
مجید میں آپ کو خلیفہ کہا گیا۔

دال۔ حا

دُحُوْرًا | دھکا دینا۔ ہانکنا۔

دَحْهًا | اس کو ہموار کیا۔ اس کو بچھایا۔ دَحَّى دَحْوً سے ماضی

واحد مذکر غائب، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۰: ۷۹]

دال۔ خا

دُخَانٌ۔ دھواں۔ اَدْخَيْتُ

جمع۔ [۱۰: ۴۴]

دَخَلَ۔ وہ اندر آیا۔ وہ داخل ہوا۔ دُخُولٌ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۳۶: ۳، ۳۷: ۱۴]

دَخَلًا۔ دغا۔ فساد۔ در اندازی۔ بہانہ مصدر ہے۔

[۹۴: ۹۲، ۹۴]

دَخَلَتْ۔ وہ داخل ہوئی۔ دُخُولٌ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۳۸: ۷]

دَخَلْتُ۔ تو داخل ہوا۔ دُخُولٌ

سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۳۹: ۱۸]

[۷۸: ۵، ۱۶۳: ۲]

دَآبَّيْنِ۔ ایک دستور پر چلنے

والے۔ پھرنے والے۔ دَآبٌّ

اور دَآبٌّ سے اسم فاعل مثنیٰ مذکر۔

[۳۳: ۱۲]

دَآبَّرَكَ۔ گردش۔ مصیبت۔

دَآبَّرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۵۲: ۵]

دَآبَّكُمُ۔ ہمیشہ۔ جاوید۔ دَوَامٌ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۳۵: ۱۳]

دَآمُونٌ۔ قائم۔ ہمیشہ رہنے والے۔

دَآمٍ واحد۔ دَوَامٌ سے اسم

فاعل جمع مذکر۔ [۲۳: ۷۰]

دال۔ با

دُبُرٌ۔ پیٹھ۔ پشت۔ پاخانہ کا مقام۔

اَدْبَارٌ جمع۔

[۲۸: ۲۷، ۲۵: ۱۲]

دُبْرَكَ۔ اس کی پیٹھ۔ اس کی

پشت۔ دُبْرٌ مضاف کا ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف علیہ۔

[۱۶: ۸]

هَمْ ضَمِيرُ جَمْعِ نَذَرَ غَائِبِ مضاف
الیہ۔ [۱۵۶ : ۶]

دَرَسًا اِهْم۔ پاؤ لیاں۔ دَرَسًا هَمْ
واحد۔ درہم قریب پاؤ لی کے لیے۔
[۲۰ : ۱۲]

دَرَسًا جِت۔ ورجے۔ دَرَجَتِ
واحد۔ [۱۳۲ : ۶، ۱۶، ۳، ۶، ۳]

دَرَسًا جَت۔ درجہ۔ مرتبہ۔ بلندی
کے اعتبار سے جو مرتبہ ہوتا ہے اس
کو درجہ بولتے ہیں۔

[۲۰ : ۱۹، ۱۵، ۶، ۲]
دَرَسًا سَت۔ تو نے پڑھا۔ دَرَسًا

اور دَرَسًا سَت سے ماضی واحد
نذکر حاضر۔ [۱۰۵ : ۶]

دَرَسًا سَت۔ انھوں نے پڑھا۔ دَرَسًا
اور دَرَسًا سَت سے ماضی جمع نذکر۔
[۱۴۹ : ۷]

دَرَلِ۔ طبقہ۔ درجہ۔ تیغے طبقے
لیے دَرَلِ بولا جاتا ہے۔

[۱۲۵ : ۲]
دَرَلِگا۔ پالینا۔ آپکڑنا۔ دَرَلِ

کا معنی رسی ہے جس کے ساتھ دوسری
رسی ملا دی جائے تاکہ وہ پانی تک پہنچ
جائے۔ دوسرے انسان کو جو کچھ خرابی
کا نتیجہ پہنچے اسے دَرَلِ کہتے ہیں۔

یہاں دوسرے معنی میں ہے۔ [۷۷ : ۲۰]
دَرَلِی۔ چمکنا ہوا۔ دَرَلِیہ۔ اس
میں ی نسبت کی ہے۔ دَرَلِ کی طرف
منسوب ہے۔ [۳۵ : ۲۲]

دُخَلَتْ۔ وہ داخل کی گئی۔ وہ آگئی۔
دُخُول سے ماضی مجہول واحد مؤنث
غائب۔ [۱۴ : ۳۲]

دَخَلْتُمْ۔ تم داخل ہوئے۔ تم نے
صحبہ کی۔ دُخُول سے ماضی جمع نذکر
حاضر۔ [۶۱ : ۲۳، ۲۳، ۲۳ : ۲]

دَخَلْتُمْ۔ تم اس میں داخل ہو گئے۔
تم اس میں گھس گئے۔ اس میں واؤ
اشباع کا ہے اور کا ضمیر واحد نذکر
غائب۔ [۲۳ : ۵]

دَخَلُوا۔ وہ داخل ہوئے۔ وہ چلے
آئے۔ دُخُول سے ماضی جمع نذکر غائب

[۶۸ : ۵۸، ۱۲، ۶۱ : ۵]
دَخَلُوا۔ وہ اس میں داخل ہوئے۔ وہ

اس میں گئے۔ اس میں کا ضمیر واحد
نذکر غائب ہے۔ [۷ : ۱۷]

دَخَلَهُ۔ وہ اس میں داخل ہوا۔ وہ اس

کے اندر آیا۔ دُخُول سے ماضی واحد
نذکر غائب۔ کا ضمیر واحد نذکر غائب۔
[۹۷ : ۳]

دال۔ را

دَرَسًا سَتِہْم۔ ان کا تلاوت کرنا۔
ان کا پڑھنا۔ دَرَسًا سَتِہْم دَرَسًا
یَدَرَسًا کا مصد ہے۔ مضاف ہے۔

دال۔ سین

دُسپر۔ یمنیں۔ کیلیں۔ دِسّاٹ واحد۔

[۱۳۰ : ۵۲]

دَسْهَا۔ اس کو خاک میں ملایا۔ اس کو گار دیا۔ دَسْیَہ سے ماضی واحد مذکر غائب کا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۱۰ : ۹۱]

دال۔ عین

دَعُ۔ تو چھوڑ دے۔ دَدْعُ سے

امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۸۰ : ۳۳]

دَعَا۔ دھکینا۔ دھکے دینا۔ مصدر

ہے۔ [۱۳۰ : ۵۲]

دُعَا ع۔ پکار۔ دُعا۔ پکارنا۔

سوال کرنا۔ مانگنا۔ مصدر ہے۔

[۴۰ : ۳۹، ۱۲، ۳۸ : ۳]

دَعَاکُم۔ اس نے تم کو بلایا۔ اس نے

تم کو پکارا۔ اس میں کُم ضمیر جمع

مذکر حاضر ہے۔ [۲۵ : ۳۰، ۲۲، ۱۸]

دَعَان۔ اس نے مجھ کو پکارا۔ اس نے

مجھ سے دعا کی۔ اس میں نون و فایہ

ہے۔ اور اس ی پر زیر ضمیر واحد

متکلم کی جگہ ہے۔ [۱۸۶ : ۲]

دَعَانَا۔ اس نے ہم کو پکارا۔ اس نے

ہم سے دعا کی۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم

ہے۔ [۲۹ : ۳۹، ۱۲، ۱۰]

دُعَاہُ۔ اس نے اس کو پکارا۔ اس

نے اس سے دعا کی۔ اس میں لا ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۹۲ : ۲۷]

دُعَاؤُکَ۔ تجھ سے دعا کرنا۔ تجھ

کو پکارنا۔ تیری پکار۔ تیری دعا۔

دُعَاءُ مضاف لک واحد مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۱۹]

دُعَاؤُکُم۔ تمہاری التجا۔ تمہاری

پکار۔ تمہارا پکارنا۔ دُعَاؤُ مضاف

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۵ : ۲۷]

دُعَاؤُکَ۔ اس کا دعا کرنا۔ اس کا

مانگنا۔ دُعَاؤُ مضاف لا ضمیر واحد

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۱ : ۱۷]

دُعَائِهِم۔ ان کا دعا کرنا۔

ان کی پکار۔ دُعَاءُ مضاف ہِم

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵ : ۲۶]

دُعَاؤِی۔ میری پکار۔ میرا بلانا

دُعَاءُ مضاف ی ضمیر واحد متکلم

مضاف الیہ۔ [۶ : ۷]

دَعُوْا۔ انہوں نے پکارا۔ انہوں

نے دعویٰ کیا۔ دُعَاؤُ سے ماضی

مذکر غائب۔

[۳ : ۲۵، ۹۱ : ۱۹]

ماضی ھُمُ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۸۴: ۷۱-۷۲]

دَعْوَةٌ۔ دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔
مصدقہ ہے۔ [۲۵: ۳۰]

دَعْوُهُمْ۔ انھوں نے ان کو
بلا یا۔ انھوں نے ان کو پکارا۔

دَعُوا۔ دُعَاؤ سے ماضی جمع مذکر
غائب، ھُمُ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۶۴: ۲۸، ۵۲، ۱۱۸]

دَعْوُهُمْ۔ ان کی دعا۔ ان کو
پکارنا۔ دَعْوٰی مضاف ہے۔ ھُمُ
ضمیر جمع مذکر غائب، مضاف الیہ۔
[۱۰: ۱۰، ۵۱، ۷۱]

دَعٰی۔ وہ پکارا گیا۔ دُعَاؤ
سے ماضی مجہول کا واحد مذکر غائب۔
[۱۲: ۲۰]

دُعِیْتُمْ۔ تم بلائے گئے۔ تم
پکار لیے گئے۔ دُعَاؤ سے ماضی
مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۵۳: ۳۳]

دال۔ فا

دَفْعٌ۔ جاڑے کی پوشاک۔ گرمی کا
اسباب۔ آدْفَاؤ جمع۔ [۵۰: ۱۶]

دَفْعٌ۔ ددر کرنا۔ ہٹانا۔ دفع کرنا۔
مصدقہ ہے۔

[۴۰: ۲۲، ۲۵، ۱: ۲]

دَعُوا۔ ان دونوں نے پکارا۔ ان

دونوں نے دعا کی۔ دُعَاؤ سے ماضی
مثنیٰ مذکر غائب۔ [۱۸۹: ۷]

دَعُوا۔ انہیں بلایا گیا۔ انہیں پکارا
گیا۔ وہ بلائے گئے۔ وہ پکارے گئے
دُعَاؤ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۳۸: ۲۲، ۲۸۲: ۲]

دَعُوا۔ انھوں نے پکارا۔ انھوں نے
دعا کی۔ دُعَاؤ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۶۵: ۲۹، ۲۲: ۱۰]

دَعْوَتٌ۔ میں نے بلایا۔ میں نے
دعوت دی۔ دُعَاؤ سے ماضی واحد
متکلم۔ [۵: ۷۱]

دَعْوَتَكَ۔ تیری پکار یا بلاوا۔
تیرا بلانا۔ دَعْوَةٌ مضاف لک ضمیر
واحد مذکر حاضر الیہ۔ [۲۲: ۱۶]

دَعْوَتُكُمْ۔ میں نے تم کو بلایا۔
میں نے تم کو پکارا۔ دَعْوَتٌ ماضی
کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۲: ۱۶]

دَعْوَتُكُمَا۔ تم دونوں کی دعا دَعْوَةٌ
مضاف کُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر حاضر مضاف
الیہ۔ [۸۹: ۱۰]

دَعْوَتُمُوہُمْ۔ تم نے ان کو

پکارا۔ تم نے ان کو دعوت دی دَعْوَتٌ
دُعَاؤ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ واو

اسباب کا اور ھُمُ ضمیر جمع مذکر
غائب۔ [۱۹۳: ۷]

دَعْوَتُہُمْ۔ میں نے ان کو بلایا۔

میں نے ان کو پکارا۔ دَعْوَتٌ

دَفَعْتُمْ - تم نے دے دیا۔ تم نے
حوالہ کرنا۔ دَفْع سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۶: ۴]

دال - کاف

دَكَاءٌ - ریزہ ریزہ کرنا۔ ہوا کرنا۔ برا کرنا۔
مصد ہے۔ [۲۱: ۸۹، ۱۴۳: ۷]
دَكَاءٌ - ہوا۔ برابر۔ دَكَاءَاتُ
جمع۔ [۹۸: ۱۸]

دَكَّتْ - وہ ریزہ ریزہ کر دی گئی۔
وہ توڑ دی گئی۔ دَكَّتْ سے ماضی مجہول
کا واحد مؤنث غائب۔ [۲۱: ۸۹]
دَكَّتَا - وہ دونوں توڑی گئیں۔ وہ
دونوں ریزہ ریزہ کی گئیں۔ دَكَّتَا
سے ماضی مجہول مشنی مؤنث غائب۔
[۱۴: ۶۹]

دَكَّتَ - توڑنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ گرا کر
ہوا کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۴: ۶۹]

دال - لام

دُلُوكٌ - سورج کا غروب ہونا۔ اصل
میں دُلُوكٌ مائل ہونے جھکنے کو کہتے ہیں
اور آفتاب بھی غروب کے وقت جھکتا ہے۔

دَلَّوْا - اس کا ڈول۔ دَلَّوْا مضاف
ہے۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
[۷۸: ۱۷]

دَلَّيْهِمْ - اس نے ان کو بتایا۔
اس نے ان کو خبردار کیا۔ دَلَّ دَلَّالٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب۔ [۱۴: ۳۴]

دَلَّيْلًا - نشانی۔ راہ بتانے والا۔
رہنما۔ دَلَّالَةٌ سے صفت مشبہ
بمعنی فاعل ہے۔ اِدْلًا جمع۔
[۴۵: ۲۵]

دَلَّيْهُمَا - ان دونوں کو ڈھلا لیا۔
ان دونوں کو کھینچ لیا۔ دَلَّی تِلْكَ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۲: ۷]

دال - میم

دَمٌّ - خون۔ نہو۔ اصل میں دَمْعٌ
نقا۔ اور بعض دَمْدَمَةٌ ہیں۔
لام کلمہ محذوف ہے اور بعض دفعہ
ی یا و کو میم ہے بدل کر میم کا میم
میں ادغام کرتے ہیں جس سے دَمٌّ
بن جاتا ہے۔

[۱۳۳: ۷، ۱۷۳: ۲]

دِمَاءٌ - خون۔ نہو۔ دَمٌّ کی جمع۔

دَمْرُنْہَا ہم نے اس کو تباہ کر دیا۔
ہم نے اس کو اکھیڑ دیا۔ اس میں کھا
ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۶: ۱۷]
دَمْرُنْہَا ہم نے ان کو اکھیڑ مارا۔
ہم نے ان کو ملاک کر دیا۔ ھم ضمیر
جمع مذکر غائب۔

[۵۱: ۲۷، ۳۶: ۲۵]

دَمِج - آنسو۔ اشک۔ دَمُوعُ
جمع ہیں۔ [۹۲: ۹، ۸۳: ۵]

دال - نون

دَنی - وہ قریب ہوا۔ وہ نزدیک
ہوا۔ دُنُو سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۸: ۵۳]

دُنیا - عالم۔ دنیا۔ بہت ذلیل۔
بہت قریب۔ دَانِیَّةٌ اور
دَنِیَّةٌ کا اسم تفصیل ہے۔ دُنِی
جمع ہے۔ [۸۶، ۸۵: ۲]

دَوَابُّ - چلنے والے جانور چمپے۔
کیڑے۔ دَابَّةٌ واحد۔
[۵۵، ۲۲: ۸]

دَوَائِدُ - گردشیں۔ مصیبتیں۔
دَاوِدَاً واحد۔ [۹۸: ۹]
دُوْلَةُ - جو چیز گردش میں رہے جو
کبھی کسی کے پاس ہو "دولت" کہلاتی

[۳۰: ۲]

دِمَاءُ کُم - تمہارے خون۔ تمہارے لہو۔
دِمَاءُ مضاف کُم ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۸۲: ۲]

دِمَاءُ هَا - اس کے خون۔ اس کے لہو۔
دِمَاءُ مضاف ہا ضمیر واحد مؤنث
غائب مضاف الیہ۔ ہا کی ضمیر جمع کے
لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔

[۳۷: ۲۲]

دُمْتُ - میں ٹھہرا رہا۔ دَوَامٌ
سے ماضی واحد متکلم۔ مَا دُمْتُ
رجب تک میں رہا، افعال ناقصہ میں
سے ہے۔ [۳۱: ۱۹، ۱۱۷: ۵]

دُمْتُ - تو ٹھہرا رہا۔ دَوَامٌ سے ماضی
واحد مذکر حاضر۔ مَا دُمْتُ رجب تک
تو رہا۔ [۷۵: ۳]

دُمْتُ - تم ٹھہرے رہے۔ دَوَامٌ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ مَا دُمْتُ
(جب تک تم رہے) [۹۶: ۵]

دُمْدَمَ - اس نے الٹ مارا۔ اس نے
ہلاکت ڈال دی۔ اس نے غصہ کیا۔
دُمْدَمَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۴: ۹۱]

دَمْرَ - اس نے اکھیڑ ڈالا۔ اس نے
ہلاکت ڈال دی۔ تَدْمِیرُ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔ [۱۰: ۴۷]

دَمْرُنَا - ہم نے خراب کر دیا۔ ہم نے
ہلاک کر دیا۔ تَدْمِیرُ سے ماضی جمع
متکلم۔ [۱۷۲: ۲۶، ۱۳۷: ۷]

دُونِی - میرے سوا - میرے علاوہ -
میرے بغیر - دُونِ مضاف، ی
ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ -
[۱۰۲ : ۵۰ : ۱۸ : ۲ : ۱۷]

دال - ہا

دِهَاقًا - جھکتا ہوا - لبالب بھرا
ہوا - دَهْنٌ سے اسم صفت ہے -
[۳۲ : ۷۸]
دِهَان - تیل - وہ تیل جس کی مائش
کی جائے - [۳۷ : ۵۵]
دَهْرٌ - زمانہ - وہ مدت وہ زمانہ
دہر کہلاتا ہے جو دنیا کے وجود میں
آنے سے اور ختم ہونے تک کا ہے -
[۲۲ : ۴۵]
دُهْن - چکنائی - تیل - اسم ہے -
آدِهَانٌ اور دِهَانٌ جمع ہیں -
[۲۰ : ۲۳]

دال - یا

دِیاد - شہر - گھر - دَادٌ واحد -

[۷ : ۵۹]
دُونِ - غیر - سوائے - ورے - جو
کسی سے نیچے ہو دُون کہلاتا ہے -
[۱۱۶ : ۴۸ : ۴]
دُونِكَ - تیرے سوا - تیرے بغیر -
دُونِ مضاف لُ ضمیر واحد مذکر
حاضر مضاف الیہ -
[۱۸ : ۲۵ : ۸۶ : ۱۶]
دُونِكُمْ - تمہارے سوا - تمہارے
بغیر - دُونِ مضاف کُ ضمیر جمع
مذکر حاضر مضاف الیہ - [۱۱۸ : ۳]
دُونِنَا - ہمارے سوائے - ہمارے بغیر -
دُونِ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف
الیہ - [۴۲ : ۲۱]
دُونِہ - اس کے سوائے - اس کے
بغیر - دُونِ مضاف ہ ضمیر واحد مذکر
غائب مضاف الیہ -
[۵۱ : ۶ : ۱۱۷ : ۴]
دُونِہَا - اس کے ورے - دُونِ
مضاف ہا ضمیر واحد مؤنث غائب
مضاف الیہ - [۹۰ : ۱۸]
دُونِہُمْ - ان کے بغیر - ان کے
سوائے - دُونِ مضاف، ہم ضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ -
[۱۷ : ۱۹ : ۶۰ : ۸]
دُونِہُمَا - ان دونوں کے سوائے -
ان دونوں کے بغیر - دُونِ مضاف
ہما ضمیر مشنی مذکر غائب مضاف
الیہ - [۴۲ : ۵۵ : ۹۳ : ۱۸]

دَيْنِيَه - اس کا دین۔ دین مضاف
۴ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵۲:۵، ۲۱۷:۲]

دَيْنَهُمْ - ان کا دین۔ دین
مضاف ھم ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۷۰:۶، ۱۴۶:۲]

دَيْنِي - میرا دین۔ دین
مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف
الیہ۔ [۱۴:۱۰، ۳۹:۱۴]

دِيَت - دیت۔ خون بہا۔ مقتول
کے بدلے میں جو خون بہا دیا جائے
دیت کہلاتا ہے۔ دیت میں سواونٹ
یا ایک ہزار دینار دینے پڑتے ہیں۔
[۹۲:۲]

[۵:۱۷]

دَيَّارًا - بنے ولے۔ رہنے والا۔

دَارُ اور دَوْرَسَ فَيَعَالُ
کے وزن پر ہے۔ [۲۶:۷۱]

دَيَّارَكُمْ - تمہارے گھر۔ تمہارے

شہر۔ تمہارے وطن۔ ديار مضاف
کم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۶۶:۲، ۸۴:۲]

دَيَّارِنَا - ہمارے شہر۔ ہمارے گھر

ہمارے وطن۔ ديار مضاف نا ضمیر
جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۲۴۶:۲]

دَيَّارَهُمْ - ان کے گھر، ان

کے وطن۔ ان کے شہر، ديار مضاف
ھم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۴۳:۲، ۸۵:۲]

دِينٌ - جزاء شریعت۔ دین۔ اطاعت

کرنا۔ حکم ماننا۔ دین بمعنی ملت ہے
مگر اس کا استعمال شریعت کی پابندی

کے معنی میں ہوتا ہے۔ اَدْيَانُ

جمع۔ [۳۹:۸، ۱۹۳:۲]

دَيْنٌ - قرض۔ ادھار۔ قرض لینا یا

قرض دینا۔ دَيُّونٌ جمع۔

[۱۲:۱۱، ۲۸۲:۲]

دَيْنًا - دینار۔ اشرافی۔ سونے کا

سکہ جو عرب میں رائج تھا۔

[۷۵:۳]

دَيْنَكُمْ - تمہارا دین۔ دین

مضاف کم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف
الیہ۔ [۵۷:۳، ۷۳:۳]

ذال

ذال - الف

ذَا - یہ۔ جو۔ صاحب۔ پہلے معنی کے

اعتبار سے اسم اشارہ قریب کے لیے

استعمال ہوتا ہے۔ دوسرے معنی میں

الَّذِي کا بدل ہے۔ یہ اس صورت

میں کہ جب وہ مَا استفہامیہ اور

مَنْ استقبامیہ کے بعد ہو اور اشارہ کے لیے نہ ہو۔ تیسرے معنی کے اعتبار سے اسم ہے۔

ذِ الْقُرْنَيْنِ [۱۵۲:۶، ۱۰۶:۵] ذوالقرنین۔ ذوالقرنین اس نیک جلیل القدر بادشاہ کا لقب ہے جس کا سورہ کہف میں ذکر ہے۔

ذِ الْكِفْلِ [۹۴:۱۸، ۸۶:۹۴] ذوالکفل۔ ذوالکفل علیہ السلام۔ قرآن مجید میں آپ کا ذکر انبیاء علیہ السلام کے زمرہ میں آتا ہے۔

ذِ النُّونِ [۲۸:۳۸، ۸۵:۲۱] ذوالنُّون۔ مچھلی والا۔ یہ حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے کیونکہ آپ کو مچھلی نکل گئی تھی۔ [۸۴:۲۱] ذَاتِ۔ والی۔ صاحب، مؤنث ہے ذو کا جو بمعنی صاحب ہے۔ ذَوَات جمع۔

ذِ اسْبِتِ [۱۵۲:۱۱۹، ۳] ذاسبت۔ بکھرنے والیاں۔ پھراگندہ کرنے والیاں۔ ذِ ذُو سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۱:۵۱] ذِ اقَا۔ ان دونوں نے چکھا۔ ذُو سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔

ذِ اقْتِ [۲۲:۷] ذاقٹ۔ اس نے چکھا۔ ذُو سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

ذِ اقْوَا [۹:۶۵] ذاقوا۔ انھوں نے چکھا۔ ذُو سے

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۵:۵۹، ۱۴۸:۶]

ذِ کَرَاتِ۔ یاد کرنے والی عورتیں۔ ذِ اِکْرَدَ واحد۔ ذِ کَرَّ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۳۵:۳۳]

ذِ اِکْرِنِ۔ یاد رکھنے والے۔ یاد کرنے والے۔ ذِ اِکْرَ واحد۔ ذِ کَرَّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۳۵:۳۳، ۱۱۴:۱۱]

ذِ لِكْ۔ یہ، یہی۔ اسم اشارہ ہے۔ بعید کے لیے آتا ہے۔

[کثرت سے آیا ہے]

ذِ اِلِكْ۔ یہ۔ یہی۔ اسم اشارہ ہے واحد مؤنث کے لیے مستعمل ہے۔

[کثرت سے آیا ہے]

ذِ لِكُمْ۔ یہ۔ یہی۔ اس میں کُم ضمیر جمع خطاب کے لیے ہے۔

[کثرت سے آیا ہے]

ذِ لِكُمَا۔ یہ۔ یہی۔ اس میں کُمَا ضمیر مثنیٰ خطاب کے لیے ہے۔

[۳۷:۱۲]

ذِ لِكُنْ۔ یہ۔ یہی۔ اس میں کُنْ ضمیر جمع مؤنث خطاب کے لیے ہے۔

[۳۲:۱۲]

ذِ نِکْ۔ یہ۔ دو۔ ذِ اِنْ۔ ذِ اِ کا مثنیٰ ہے۔ اسم اشارہ میں سے ہے اور اِ ضمیر خطاب ہے۔

[۳۲:۲۸]

ذِ اِهْبْ۔ جانے والا۔ ذِ اِهْبْ سے اسم

ذال۔ سرا

ذِر - تو چھوڑ دے۔ وَ ذُرِّسَ
امر واحد مذکر حاضر۔ اس کی ماضی نہیں
آتی۔ [۴۰ : ۶]
ذَرَّأ - اس نے پیدا کیا۔ اس نے بھیلایا۔
اس نے بھیرا۔ ذُرُّوْ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۱۶، ۱۳۹ : ۶]
ذَرَّاعًا - گز۔ ہاتھ، بازو۔ کہنی
سے لے کر پنج کی انگلی کے سہ تک
جو ہاتھ کا حصہ ہے ذراع کہلاتا ہے۔
أَذْرُعٌ اور ذُرْعَانٌ جمع۔

[۳۲ : ۶۹]
ذَرَّاعِيْہ - اس کے دونوں بازو۔
اس کے دونوں ہاتھ۔ ذِرَاعِی
ذِرَاعٌ کا مثنیٰ مضاف ہے اور
اضافت کے سبب لون تمشیہ حذف
ہو گیا۔ لا ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۱۸]
ذَرَّاکُم - اس نے تم کو پیدا کیا۔
اس نے تم کو بھیر دیا۔ اس میں کُم
ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۲۹، ۶۷ : ۲۲]
ذَرَّانَا - ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے
بھیلادیا۔ ذُرُّوْ سے ماضی جمع متکلم۔

فاعل واحد مذکر۔ [۹۹ : ۳۷]
ذَائِقُوا - چکھنے والے۔ ذَائِقٌ
واحد۔ ذَوُّقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

[۳۸ : ۳۷]
ذَائِقُونَ - چکھنے والے۔ ذَوُّقٌ
اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۱ : ۳۷]
ذَائِقَةٌ - چکھنے والی۔ ذَوُّقٌ
اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۳۵ : ۲۱، ۱۸۵ : ۳]

ذال۔ با

ذُبَابٌ - مکھی۔ ذَبٌّ، اذْبَةٌ،
ذُبَابٌ جمع۔ [۷۳ : ۲۲]
ذُبْحٌ - وہ ذبح کیا گیا۔ ذُبْحٌ
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۳ : ۵]
ذُبْحٌ - قربانی۔ جس چیز کو ذبح
کیا جائے۔ اس کو ذِبْحٌ کہتے ہیں۔
[۱۰۷ : ۳۷]

ذَبْحُوْہَا - انھوں نے اس کو ذبح کیا۔
ذَبْحُوا ذِبْحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۷۱ : ۲]

ذُرْعًا

۲۸۸

ذُرِّيَّتَهُمْ

ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۶۴: ۱۱، ۷۳: ۷]

ذُرِّيَّةٌ۔ چھوٹی چوٹی۔ ذرہ۔ ذُرِّيَّتٌ

جمع۔ [۶۱: ۱۰، ۴۰: ۴]

ذُرْهَمٌ۔ تو ان کو چھوڑ دے۔

هَمٌ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۱۲: ۹۱، ۱۱۲: ۱۱۳]

ذُرِّيَّتِنَا۔ ہماری اولاد۔ ذُرِّيَّاتٌ

جمع ہے۔ ذُرِّيَّةٌ کی مضاف ہے

نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۷۴: ۲۵]

ذُرِّيَّتَهُم۔ ان کی اولاد۔ ذُرِّيَّاتٌ

مضاف، هَمٌ ضمیر جمع مذکر غائب۔

مضاف الیہ۔ [۲۳: ۱۳، ۸۷: ۶]

ذُرِّيَّةٌ۔ اولاد۔ اصل میں چھوٹے

چھوٹے بچوں کا نام ذریت ہے مگر

عرف میں سب اولاد سے لیے استعمال ہوتا

ہے۔ یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے

مستعمل ہے۔ [۳: ۱۷]

ذُرِّيَّتِنَا۔ ہماری اولاد۔ ذُرِّيَّةٌ

مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۲۸: ۲]

ذُرِّيَّتَهُ۔ اس کی اولاد۔

ذُرِّيَّةٌ مضاف کا ضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۸۴: ۶]

ذُرِّيَّتِهَا۔ اس کی اولاد۔ ذُرِّيَّةٌ

مضاف کا ضمیر واحد مؤنث غائب

مضاف الیہ۔ [۳۶: ۳]

ذُرِّيَّتَهُم۔ ان کی اولاد۔ ذُرِّيَّةٌ

[۱۷۹: ۷]

ذُرْعًا۔ ہاتھ کی کٹ دگی۔ گنجائش۔

طاقت۔ مصدر ہے۔

[۳۳: ۲۹، ۷۷: ۱۱]

ذُرْعُهَا۔ اس کی ورازی۔ اس کا

طول۔ اس کا ناپ۔ ذُرْعٌ

مصدر مضاف ہے۔ کا ضمیر واحد

مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۳۲: ۶۹]

ذُرْنًا۔ تو ہم کو چھوڑ دے۔ اس میں

نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۸۶: ۹]

ذُرْنِي۔ تو مجھ کو چھوڑ دے

اس میں ذن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم

[۱۱: ۷۳، ۲۴: ۶۸]

ذُرْوًا۔ اڑنا۔ پیراگندہ کرنا۔ جدا

کرنا مصدر ہے۔ [۱: ۵۱]

ذُرْوًا۔ تم چھوڑ دو۔ وَذُرْسَے

امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

[۱۲۰: ۶، ۲۷۸: ۲]

ذُرُونًا۔ تم ہم کو چھوڑ دو۔ وَذُرْ

سے امر کا صیغہ نا ضمیر جمع متکلم

[۱۵: ۴۸]

ذُرُونِي۔ تم مجھے چھوڑ۔ اس میں

ذن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم ہے۔

[۲۶: ۴۰]

ذُرْوَةً۔ تم اس کو چھوڑ دو۔ اس

میں کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۴۷: ۱۲]

ذُرْوَهَا۔ تم اس کو چھوڑ دو، کا

مضاف ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

[۴۱: ۳۶، ۱۷۲: ۷]

ذَرِّیَّتُهُمَا۔ ان دونوں کی اولاد،

ذَرِّیَّتَہُ مضاف ہما ضمیر مثنیٰ

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۶: ۵۷، ۱۱۳: ۳۷]

ذَرِّیَّتِی۔ میری اولاد۔ ذَرِّیَّتَہُ

مضاف ی ضمیر واحد متکلم۔

[۴۰: ۳۷، ۱۲۴: ۲۲]

ذال۔ قاف

ذُق۔ تو چکھو۔ ذُق سے امر

واحد مذکر حاضر۔ [۴۹: ۴۴]

ذال۔ کاف

ذِکْر۔ ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔

بیان۔ مصدر ہے۔ ذکر دو قسم کے

ہیں۔ ذکر قلبی اور ذکر لسانی۔

[۶۹: ۴۳، ۶۹]

ذِکْر۔ مرد۔ نر، ذِکْرُشْ اُو

ذِکْرَان جمع۔

[۱۲۴: ۴، ۱۹۵: ۳]

ذِکْر۔ اس نے ذکر کیا۔ اس نے یاد کیا۔

ذِکْر سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۵: ۸۷، ۲۱: ۳۳]

ذِکْر۔ وہ یاد کیا گیا۔ وہ ذکر کیا

گیا۔ ذِکْر سے ماضی مجہول واحد

مذکر غائب۔ [۱۱۹: ۱۱۸، ۱۶]

ذِکْر۔ اس کو سمجھایا گیا۔ اس کو

یاد دلایا گیا۔ اس کو نصیحت کی

گئی۔ تَذْکِیر سے ماضی مجہول

واحد مذکر غائب۔

ذِکْر۔ تو یاد دلا۔ تو نصیحت کر

تَذْکِیر سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۴۵: ۵۰، ۷۰: ۶]

ذِکْرَان۔ مرد۔ ذِکْر کی

جمع۔ [۱۹۵: ۲۶]

ذِکْرَت۔ تو نے یاد کیا۔ تو نے

ذکر کیا۔ ذِکْر سے ماضی واحد مذکر

حاضر۔ [۴۶: ۱۷]

ذِکْرْتُمْ۔ تم کو سمجھایا گیا۔

تم کو نصیحت کی گئی۔ تَذْکِیر

سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۱۹: ۳۶]

ذِکْرَک۔ تیرا ذکر، تیری یاد۔

تیرا مذکور۔ ذِکْر مضاف لک

ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۴: ۹۴]

ذِکْرُکُمْ۔ تمہارا ذکر۔ تمہاری

نصیحت۔ تمہارا یاد کرنا۔ ذِکْر

مضاف کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

ذِكْرٌ

۲۹۰

ذُلَّتْ

إليه - [۱۰: ۲۱]
ذِكْرٌ نَا - ہماری یاد - ذِکْرِ مضاف
نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیه -

[۲۹: ۵۳، ۲۸: ۱۸]
ذِكْرُ دَا - انھوں نے یاد کیا - انھوں
نے ذکر کیا - ذِکْرُ سے ماضی جمع مذکر
غائب - [۲۷: ۲۶، ۱۳۵: ۳]
ذِكْرُ دَا - ان کو سبھا یا گیا - ان کو نصیحت
کی گئی - ان کو یاد دلائی گئی - تَذْکِیرُ
سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب -

[۱۴: ۱۳، ۱۵]
ذِكْرًا - اس نے اس کو یاد کیا - اس
کو ذکر کیا، ذِکْرٌ ماضی کا ضمیر
واحد مذکر غائب -

[۱۲: ۵۵، ۱۰: ۱۲]
ذِكْرَهُمْ - ان کا ذکر - ان کی
نصیحت، ذِکْرٌ مضاف ہُم ضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ -

[۷۱: ۲۳]
ذِكْرَهُمْ - تو ان کو نصیحت
کر - تو ان کو یاد دلا - تَذْکِیرُ
سے امر، ہُم ضمیر جمع مذکر غائب -

[۵: ۱۲]
ذِکْرٰی - نصیحت کرنا - ذکر کرنا -
نصیحت کرنا مصدر ہے -

[۶۹: ۶۸، ۶۹]
ذِکْرٰی - میری نصیحت، میری
یاد، میرا ذکر، ذِکْرٌ مضاف ی
ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ -

[۲۲: ۱۴، ۲۰: ۱۰۱، ۱۸]
ذِکْرٰن - دو مرد، دو نر -
ذِکْرٌ کہ مشنی بحالت نصب ہے -

[۱۴۴: ۱۴۳، ۱۴۲]
ذِکْرُهَا - اس کی یاد - اس کا ذکر -
ذِکْرٰی مضاف ہَا ضمیر واحد مؤنث
غائب مضاف الیہ - [۴۴: ۴۴]
ذِکْرُهُمْ - ان کا نصیحت پکڑنا -
ان کا ذکر کرنا - ذِکْرٰی مضاف
ہُم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

[۱۸: ۶۷]
ذِکْرًا - مرد - ذِکْرٌ کی جمع -
[۲۹: ۲۲]
ذِکْرًا - ہمارے مرد، ذِکْرٌ
مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ

[۱۳۹: ۶]
ذِکْرَتُمْ - تم نے ذکر کیا - تَذْکِیرُ
سے ماضی جمع مذکر حاضر - [۳: ۵]

ذال - لام

ذَلَّ - ذلت - عاجزی - تواضع

[۱۱: ۲۲، ۱۷]
ذُلًّا - مسخر - میض - منقاد -
ذِلُّوا ذُلًّا واحد - [۶۹: ۱۶]

ذِلَّتْ - وہ پست گردی گئی - وہ

ذَنْبٌ مضاف لے ضمیر واحد مذکر حاضر
مضاف الیہ - [۱۲ : ۲۹، ۲۰ : ۵۵]
ذَنْبٌ - اس کا گناہ، ذَنْبٌ مضاف
کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ -

[۳۹ : ۵۵، ۲۰ : ۲۹]
ذَنْبٌ - ان کا گناہ، ذَنْبٌ مضاف
ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف
الیہ - [۱۲ : ۹۱، ۱۱ : ۶۷]
ذَنْبٌ - بھرا ہوا دل -

[۵۹ : ۵۱]
ذَنْبٌ - گناہ، ذَنْبٌ کی
جمع - [۵۲ : ۳۹، ۱۳ : ۳]
ذَنْبٌ - تھارے گناہ - ذَنْبٌ
مضاف، گناہ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ - [۷۱ : ۳۲، ۳۱ : ۳]
ذَنْبٌ - ہمارے گناہ، ذَنْبٌ
مضاف، ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ -

[۱۹۳ : ۱۶، ۱۶ : ۳]
ذَنْبٌ - ان کے گناہ، ذَنْبٌ
مضاف، جمع مذکر غائب مضاف
الیہ - [۱۳۵ : ۱۱ : ۳]

ذال - واو

ذُو - والا - صاحب - اسم ہے - یہ
ان چھ اسموں میں سے ہے کہ حباب ان
کی تصغیر نہ ہو - اور وہ غیر یا متکلم
کی طرف مضاف ہوں تو ان کو پیش کی جات

متکلم کر دی گئی - وہ - بع کر دی گئی -
تذلیل کے ماضی مجہول واحد نونث
غائب - [۱۲ : ۷۴]

ذَلَّلْنَاهَا - ہم نے ان کو رام کر دیا -
ہم نے ان کو فرما بزد کر دیا - ہم نے
ان کو عاجز کر دیا - تذلّل کے ماضی
جمع متکلم، کا ضمیر واحد نونث غائب
[۷۲ : ۳۶]

ذُلٌّ - رام، نرم، مطیع، ہوا پست -
ذُلٌّ اور ذَلٌّ سے صفت مشبہ کا
معنی ذُلٌّ جمع - [۷۱ : ۲]
ذِلَّةٌ - ذلت خواری - رسوائی مصد
ہے - [۲۶ : ۱۰، ۱۵۲ : ۷]

ذال - میم

ذِمَّةٌ - عہدہ - ذِمَّةٌ جمع -
[۱۰ : ۸ : ۹]

ذال - نون

ذَنْبٌ - گناہ - ذَنْبٌ جمع -
[۱۴ : ۲۹]
ذَنْبٌ - تیرا برا انجام، تیرا گناہ،

ذَوَا

۲۹۲

ذُئِبْ

ذَهَبَ - وہ گیا۔ ذُحَاب سے ماضی
واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۱۷]

ذَهَبَ - سونا۔ زُر - اذْهَابُ
ذُؤِبْتُ، ذُؤِبْتُ جمع۔

[۳۱ : ۱۸]

ذَهَبْتُ - وہ چلی گئی۔ وہ گئی،
ذُحَاب سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۱ : ۶۰]

ذَهَبْنَا - ہم گئے۔ ہم چلے گئے۔

ذُحَاب سے ماضی جمع مذکر متکلم۔

[۱۷ : ۱۲]

ذَهَبُوا - وہ گئے۔ ذُحَاب
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۵ : ۱۲]

ذال - یا

ذِي - والا۔ صاحب۔ اسدستہ
مکبرہ میں سے ہے۔

[۳۶ : ۲۸]

ذِي - بھڑیا۔ گمرگ۔

ذُؤِبْتُ، اذْؤِبْتُ، ذُؤِبْتُ،

جمع ہیں۔ [۱۴ : ۱۳]

میں واو، زبر کی حالت میں الف الہ
زیر کی حالت میں یا آتی ہے۔

[۲۴۳ : ۱۰۵]

ذَوَا - والے، صاحب، ذُو کا مشنی
بحالت رفع۔ [۱۰۶ : ۹۵]

ذَوَاتَا - والیاں، صاحب۔ ذات
کا مشنی بحالت رفع۔

[۴۸ : ۵۵]

ذَوَاتِي - والیاں، صاحب،
ذات کا مشنی بحالت نصب جبر۔

[۱۶ : ۲۲]

ذُو قُوا - تم چکو۔ ذُو ق سے
مرد ام جمع مذکر حاضر۔ [۱۸۱ : ۱۰۶]

ذُو قُوہ - تم اس کو چکو۔ اس
میں کا ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

[۱۴ : ۸]

ذَوِي - والے، صاحب۔
ذُو کا مشنی بحالت نصب وجر۔

[۲ : ۶۵]

ذَوِي - والے، صاحب۔ ذُو
کی جمع بحالت نصب وجر۔

[۱۷ : ۲]

ذال - ہا

ذُحَاب - چلنا، جانا، چھوڑنا۔
مصدر ہے۔ [۱۸ : ۲۳]

[۱۲:۲۵]

رَاجِعُونَ۔ پھر جانے والے،
لوٹنے والے، رُجُوع سے اسم
فاعل جمع مذکر بحالت رافع راجع واحد۔

[۱۵۶:۲، ۴۶:۲]

رَاجِفَةٌ۔ کانپنے والی، رُجِفَ
سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۶:۴۹]

رَاحِمِينَ۔ رحم والے، مہربانی
کرنے والے۔ رُحْمٌ اور رُحْمَةٌ
سے اسم فاعل جمع مذکر۔ رَاحِمٌ
کی جمع بحالت نصب وجر۔

[۱۵۱:۷، ۱۲:۶۴]

رَادَّ۔ رد کرنے والا۔ پھیرنے والا۔
دفع کرنے والا۔ رَدٌّ سے اسم فاعل
واحد مذکر۔ [۱۰:۱۰۷]
رَادِفَةٌ۔ پیچھے آنے والی سرخ
سے اسم فاعل کا واحد مؤنث۔

[۷:۷۹]

رَادُّكَ۔ تجھ کو پھیرنے والا۔
تجھ کو لوٹانے والا۔ رَادٌّ مضاف
لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۸۵:۲۸]

رَادُّوْا۔ اس کو پھیرنے والے۔

اس کو لوٹانے والے۔ رَادُّوْا، دَدُّوْا
سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رافع
مضاف لَہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
الیہ۔ اصل میں رَادُّوْنَ تھا۔ اس
کی وجہ سے نون گر پڑا۔ [۷:۲۸]
رَادِّی۔ لوٹا دینے والے۔ پھیر دینے

س ا

س ا۔ الف

رَأٰ۔ اس نے دیکھا۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔ [۷۸:۷۷، ۷۸:۷۸]

رَاطِبُوا۔ تم دل لگائے رہو۔ تم لگے
رہو۔ تم آمادہ رہو۔ رِیَاطٌ اور
مَرَابِطَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۰۰:۳]

رَابِعُهُ۔ ان کا چوتھا۔ رَابِعٌ
اسم عدد مضاف ہے، هُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷۸:۲۲، ۷۸:۷۸]

رَابِغًا۔ چڑھنے والا۔ پھولنے والا۔
اسم فاعل واحد مذکر۔ [۷۸:۱۳]
رَابِئَةٌ۔ سخت، زائد، دُجِبَ
کے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۱۰:۶۹]

رَأَتْهُ۔ اس عورت نے اس کو
دیکھا۔ رَأَتْ رُؤْيَةً سے ماضی
واحد مؤنث غائب، لَہ ضمیر واحد مذکر
غائب۔ [۷۸:۲۴]

رَأَتْهُمْ۔ اس نے ان کو دیکھا،
اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

والے۔ رَزَقَ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب، وجہ یہ سمجھنا آدین تھا۔ اضافہ کے سبب نون نہ گیا۔ [۱۶ : ۱۱]

رَازِقِيْنَ - رزق دینے والے۔ روزی دینے والے۔ رَزَقَ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

[۵ : ۱۴، ۵ : ۲۰] رَاسٍ - سر، رُؤُوسُ جمع۔

رَاسِخُونَ - ثابت قدم، مضبوط، پکے۔ رُسُوخُ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲ : ۱۶۲، ۲ : ۱۶۲]

رَاسِخٌ - اس کا سر، رَاسٍ مضاف ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۶۲، ۱۲ : ۳۱]

رَاسِیٌّ - میرا سر، رَاسٍ مضاف، ضمیر واحد متکلم غائب ایہ۔ [۱۲ : ۳۴، ۲۰ : ۹۴]

رَاسِیَّتٌ - ایک جگہ دھری رہنے والی۔ چولہوں پر قائم رہنے والی۔ رُسُوخُ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ رَاسِیَّةٌ واحد۔ [۳۳ : ۱۳]

رَاشِدُونَ - راہ پانے والے۔ بھلائی پانے والے۔ رُشْدٌ اور رُشْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ رَاشِدٌ واحد۔ [۲۹ : ۷]

رَاضِیَّةٌ - پسندیدہ۔ من بھاتی۔ رَاضٍ، رِضًی سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۸۹ : ۲۸] رَاعِنًا - ہماری رعایت کرنے والی طرف کان لگا۔ ہمارا خیال کرنا۔ رَاعٍ مُرَاعَاةً سے امر واحد مذکر حاضر ضمیر جمع متکلم۔ [۲ : ۱۰، ۴ : ۳۶]

رَاعُونَ - رعایت کرنے والے۔ نبائے والے۔ رعایت کرنے والے اسم فاعل جمع مذکر رَاعٍ واحد۔

[۲۳ : ۲۸، ۲۰ : ۳۲] رَاغٍ - وہ پوشیدہ طور سے گیا۔ وہ جا کھسا۔ رُوعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۹۱، ۹۳]

رَاغِبٌ - رغبت کرنے والا ہے غبت کرنے والا۔ رُغْبَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۹ : ۴۶]

رَاغِبُونَ - رغبت کرنے والے۔ رُغْبَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ رَاغِبٌ واحد۔

[۹ : ۵۹، ۶۱ : ۳۲] رَافِعٌ - تجھ کو اٹھانے والا۔ رَفَعَ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہے ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳ : ۵۵] رَافِعَةٌ - بلند کرنے والی۔ اونچا کرنے والی۔ رَفَعَ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵۶ : ۳۱]

رَافِقٌ - ترس۔ مہربانی۔ نرمی۔ شفقت۔ رحمت۔ مصدر ہے۔ [۲۴ : ۲]

رَاقٍ۔ جھاڑ پھونک کرنے والا۔

اَنسوں کنڈہ۔ رُقیۃ سے اسم

فاعل واحد مذکر۔ [۲۷: ۵۵]

رَاكَ۔ اس نے تجھ کو دیکھا۔ رُویۃ

سے ماضی واحد مذکر غائب نہ ضمیر

واحد مذکر حاضر۔ [۳۶: ۲۱]

رَاكَعًا۔ جھکنے والا۔ عاجزی کرنے

والا۔ رکوع و سجود کرنے والا۔ رُکُوع

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۴: ۳۸]

رَاكَعُونَ۔ عاجزی کرنے والے رکوع

کرنے والے۔ جھکنے والے۔ رُکُوع سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع رَاكَعٌ

واحد۔ [۵۵: ۵، ۱۱۰: ۹]

رَاكَعِينَ۔ جھکنے والے۔ رکوع

کرنے والے۔ رُکُوع سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب وجہ۔

[۴۳: ۲، ۴۳: ۳]

رَانَ۔ اس نے رنگ پکڑ لیا۔ رُنِیْث

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۴: ۸۳]

رَاوَا۔ انہوں نے دیکھا۔ رُویۃ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۴۹: ۱۹، ۷۵: ۱۹]

رَاوَا۔ انہوں نے دیکھا۔ رُویۃ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۶۶: ۱۰، ۵۲: ۲]

رَاوَدْتَنِي۔ تم نے گفت و شنید

کی۔ تم نے بہلایا پھسلا یا۔ مُرَاد دَا

سے ماضی جمع مؤنث حاضر۔ [۵۱: ۱۲]

رَاوَدْتَنِي۔ اس نے مجھے بہلایا

اس نے مجھ سے خواہش کی۔ مُرَاد دَا

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ن وقایہ

ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۶: ۱۲]

رَاوَدْتَنِي۔ میں نے اس کو پھسلا یا۔

میں نے اس سے گفت و شنید کی۔

مُرَاد دَا سے ماضی واحد متکلم۔

ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۲: ۱۲]

رَاوَدْتَنِي۔ انہوں نے اس سے

گفت و شنید کی۔ انہوں نے اس کو

بہلایا۔ مُرَاد دَا سے ماضی جمع مذکر

غائب، ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۳۷: ۵۲]

رَاوَدْتَنِي۔ انہوں نے تجھ کو دیکھا۔

اس میں لے ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۴۱: ۲۵]

رَاوَدْتَنِي۔ انہوں نے اس کو دیکھا۔

اس میں لے ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۴: ۲۶، ۵۱: ۳۰]

رَاوَدْتَنِي۔ انہوں نے اس کو دیکھا۔

اس میں کھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲۶: ۶۸]

رَاوَدْتَنِي۔ انہوں نے ان کو دیکھا۔

اس میں ہضم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۳۲: ۸۳]

رَاوَدْتَنِي۔ اس نے اس کو دیکھا۔ رُویۃ

سے ماضی واحد مذکر غائب لے ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۸: ۳۵، ۲۰: ۲۷]

رَاوَدْتَنِي۔ اس نے اس کو دیکھا۔ اس میں

ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۳۱: ۲۸، ۱۰: ۲۷]

رَای۔ دیکھا۔ مصدر ہے۔ [۲۷: ۱۱]
رَای۔ اس نے دیکھا۔ دُویۃ اور
رَای سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۸: ۵۳، ۱۱: ۱۸]

رَایۃ۔ میں نے دیکھا۔ دُویۃ
سے ماضی واحد متکلم۔ [۴: ۱۲]

رَایۃ۔ تو نے دیکھا۔ دُویۃ
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ اَدَایۃ
دیکھا تو نے دیکھا۔ بھلا تو نے دیکھا۔
[۶۸: ۶، ۶۱: ۴]

رَایۃ۔ تو نے دیکھا۔ اَدَایۃ
دیکھا تو نے دیکھا، بھلا دیکھ تو

[۶۲: ۱۷]

رَایۃ۔ تم نے دیکھا۔ اَدَایۃ
دیکھا تو نے دیکھا۔ دُویۃ واحد
مذکر حاضر ہے اور کُضمیر جمع مذکر
حاضر۔ [۴: ۶]

رَایۃ۔ تم نے دیکھا۔ دُویۃ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۵۰: ۱۰، ۴۶: ۶]

رَایۃ۔ تم نے اس کو دیکھا۔
اس میں واو اشباع کا اور ضمیر
واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۴۳: ۳]

رَایۃ۔ تو نے اس کو دیکھا۔ اس
میں ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲۱: ۵۹]

رَایۃ۔ تو نے ان کو دیکھا۔ اس

میں ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۱۹: ۳۳، ۱۹: ۶۶]

رَایۃ۔ میں نے ان کو دیکھا۔
اس میں ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۴: ۱۲]

رَایۃ۔ ان عورتوں نے اس کو
دُویۃ سے ماضی جمع مؤنث غائب،
ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۱: ۱۲]

س۔ ا۔ با

رَب۔ مالک۔ صاحب۔ پروردگار۔
رَبِّ یَرْبُ کا مصدر ہے۔

اضافت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے
لیے بھی بولا جاتا ہے۔ اور غیر اللہ
کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے رَبِّ الْعَالَمِینِ
(سارے جہاں کا رب) اور رَبِّ الْبَیْتِ
(گھر والا)۔ اَدَایۃ۔ جمع۔

[۷۷: ۲۶، ۲۸: ۵]

رَبَّا۔ بیاح۔ سود۔ [۳۹: ۳۰]
رَبَّاط۔ باندھنا۔ سرحد پر چوکی دینا
یہ اسم بھی آتا ہے اور یہاں اس کا
استعمال مصدر ہی کے معنی میں ہے۔

[۶۰: ۸]

رُبع۔ چار، چار۔
[۱: ۳۵، ۳: ۴]

رَبَّانِيُون - خدا پرست - اللہ والے۔

در ویش - مرشد خلق رَبَّانِي کی جمع

بجالت رفع - [۴۳، ۴۴: ۵]

رَبَّانِيَن - خدا پرست۔

در ویش - زاہد - اللہ والے - رَبَّانِي

کی جمع بجالت نصب وجر۔

[۷۹: ۳]

رَبَّائِيَكُم - تمہاری بیویوں کی

لڑکیاں - رَبَّائِي - رَبَّائِي

کی جمع - وہ لڑکیاں جو پہلے شوہر سے

ہوں - مضاف ہے، کُفْ ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ - [۲۳: ۴]

رَبَّت - وہ بڑھی - وہ ابھری۔

رَبَّت سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۳۹: ۴۱، ۵: ۲۲]

رَبَّت - سو رہنے ہوئی - فائدہ

مند ہوئی - نفع بخش ہوئی - رُجَّ

سے ماضی واحد مؤنث - [۱۶: ۲]

رَبَطْنَا - ہم نے باندھ دیا۔

گمراہ دی۔ رَبَطْنَا سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۰: ۲۸، ۱۷: ۱۸]

رُبِع - چوتھائی - چوتھا حصہ۔

اسم ہے - اَرْبَاع جمع - [۱۲: ۴]

رَبَّكَ - تیرا رب - تیرا مالک - تیرا

پیر و درگاہ - رَبُّ مضاف، لُ

ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۶۸: ۶۱: ۲]

رَبَّكَ - تیرا رب - تیرا پیر و درگاہ۔

تیرا مالک، رَبُّ مضاف، لُ ضمیر

واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ۔

[۲۲: ۵، ۳۰: ۲]

رَبُّكُمْ - تمہارا رب، تمہارا

پیر و درگاہ - تمہارا مالک - رَبُّ مضاف،

کُفْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۷۹: ۲]

رَبَّكُمَا - تم دونوں کا رب - تم دونوں

کا پیر و درگاہ - تم دونوں کا مالک۔

رَبُّ مضاف، کُفْ ضمیر مشقی مذکر

حاضر مضاف الیہ۔

[۲۹: ۲۰، ۲۰: ۷]

رَبَّيْمَا - کسی وقت - بہت وقت۔

رَبَّ حرف جر ہے، اور ما کافہ ہے۔

[۲: ۱۵]

رَبَّنَا - ہمارا رب، ہمارا پیر و درگاہ۔

ہمارا مالک، رَبُّ مضاف ماضی

جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۸۴: ۵، ۱۳۹: ۲]

رَبُّوْا - سود - بیاج۔

[۲۷۸، ۲۷۹، ۲۷۵: ۲]

رَبْوَةٌ - بلند جگہ - بلندی - ٹیلا۔

اسم ہے - رَبَّاء اور رَبْوَةٌ سے

مشقی ہے - رَبِّي اور رَبِّي

جمع۔ [۵۰: ۲۳، ۲۶۵: ۲]

رَبُّہُ - اس کا رب - اس کا پیر و درگاہ

آس کا صاحب - رَبُّ مضاف، کُ

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۳۱، ۱۲۴: ۲]

رَبُّہَا - اس کا رب - اس کا پیر و درگاہ۔

س۔ ا۔ تا

رَتَقَ - بِلَاہُوا - جُرَّ اِہُوا - منہ بند -
[۳۰:۲۱] مصدر ہے۔
رَتِلَ - کھول کھول کر پڑھ - آہستہ
آہستہ اور واضح پڑھ - تَوَرَّتِلَ
سے امر واحد مذکر صر - [۲۱:۴۳]
رَتَّلْنَاهُ - ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر
کر پڑھا - ہم نے اس کو تھم تھم کر پڑھا
تَوَرَّتِلَ سے ماضی جمع متکلم کا ضمیر
واحد مذکر غائب - [۳۲:۲۵]

س۔ ا۔ جیم

رَجَا - رَزَا - لَکِپَا - بَلَا - رَجَّ
سِرُّج کا مصدر ہے - [۴:۵۶]
رَجَالٌ - مرد - پیادے - پاؤں چلتے
پہلے معنی کے اعتبار سے رَجُلٌ
کی جگہ ہے - دوسرے معنی کے اعتبار
سے رَجُلٌ کی - رَجُلٌ رَجُلٌ
سے مشتق ہے -

[۱۰۸:۹، ۲۶:۷]
رِجَالُكُمْ - تمہارے مرد - رِجَالُ مَضَاءِ

اس کا صاحب، رَتَب مضاف ہا
ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ -

[۳۷:۳]

رَبُّهُمَا - ان کا رب - ان کا پروردگار
ان کا مالک - رَبِّ مضاف، ہم
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -

[۵۰:۲، ۵۲:۶]

رَبُّهُمَا - ان دونوں کا رب - ان
دونوں کا پروردگار - ان دونوں کا
مالک - رَبِّ مضاف، ہما ضمیر مثنی
مذکر غائب مضاف الیہ - [۱۸۹:۷]

رَبِّ - میرا رب - میرا پروردگار -
میرا مالک - رَبِّ مضاف، ی ضمیر
واحد متکلم مضاف الیہ -

[۷۲:۵، ۵۱:۳]

رَبِّی - ان دونوں نے میری
پرورش کی - ان دونوں نے مجھے پالا
تَرْبِیۃ سے ماضی تثنیہ مذکر
غائب - التثنیۃ نون سے قبل

محذوف ہے - نون و تثنیہ ی ضمیر واحد
متکلم - [۲۴:۱۷]

رَبِّی - خدا پرست - اللہ والے
جہانگیر - ہزاروں - رَبِّی واحد -
ابو جہانم احمد بن محمد ان کے کتاب النبیۃ
میں تصریح کی ہے کہ یہ سریانی لفظ ہے
[۱۴۶:۳]

کے ضمیر جمع نہ مراضہ مضاف الیہ۔

[۲۸۳: ۲، ۳۳: ۲۰]

رَجَّتْ - وہ ہلانی گئی۔ اس کو جنبش

دی گئی۔ رَجَّح سے ماضی بہول و حد

مؤنث غائب۔ [۲: ۵۶]

رَجَزَ - گناہ۔ عذاب۔ پلیدی۔

بت۔ [۵: ۷۲]

رَجَزَ - عذاب۔ عقوبت۔ بنا۔

[۳۷: ۱]

رَجِسَ - ناپاک۔ پلید۔ گندہ۔

عقوبت۔ عذاب۔ بنا۔ رَجِسَ

واحد۔ بعض کا قول ہے کہ رَجَزَ اور

رَجِسَ زور کا، چیخ تو کہتے ہیں۔

[۹۰: ۵، ۱۲۵: ۱]

رَجِسْلَمَ - ان کی نبی ست، ان

کی گندگی۔ ان کی ناپاکی۔ رَجِسَ

مضاف، ہم ضمیر جمع نہ مراضہ مضاف الیہ۔

[۱۲۵: ۹]

رَجَعَ - پھر آنا۔ لوٹ آنا۔ سینہ،

بارش مصدبہ منحدی ہے۔

[۳: ۵]

رَجَعَ - وہ لوٹا۔ وہ پھر آیا۔ رَجَعُ

سے ماضی واحد نہ مراضہ مضاف

[۱۵۰: ۷، ۸۶: ۲۰]

رَجَعْتُ - میں لوٹا یا گیا۔ رَجَعُ

سے ماضی مجہول واحد متکلم۔

[۵۰: ۲۱]

رَجَعْتُمْ - تم لوٹے، تم پھرے،

رَجَعُ سے ماضی جمع نہ مراضہ

[۱۹۶: ۲، ۹۴: ۹]

رَجَعَكَ - تجھ کو واپس لوٹایا۔ تجھ

کو پھر لایا۔ فعل ماضی واحد نہ مراضہ

لکھنے والے واحد نہ مراضہ۔ [۸۳: ۹]

رَجَعْنَا - ہم لوٹے، ہم واپس ہوئے

ہم پھرے۔ رَجَعُ سے ماضی جمع

متکلم۔ [۸: ۴۳]

رَجَعْنَاكَ - ہم نے تجھ کو واپس

لوٹا دیا۔ ہم تجھے واپس پھر لائے۔

رَجَعُ سے ماضی جمع متکلم۔ لکھنے

والے واحد نہ مراضہ۔ [۲۰: ۲۰]

رَجَعُوا - وہ پھرے، وہ واپس

ہوئے، رَجَعُ سے ماضی جمع نہ مراضہ

غائب۔ [۱۲۲: ۹، ۱۲: ۱۲۳]

رَجِعَ - اس کو پھر لانا۔ اس

کو لوٹانا۔ رَجَع مضاف کا ضمیر

واحد نہ مراضہ مضاف الیہ۔

[۸: ۸۶]

رَجِعَ - پھر جانا۔ لوٹنا۔ قصد

ہے، لازم آتا ہے۔ [۸۰: ۹۶]

رَجِفَتْ - ہلکیا ہٹ۔ زلزلہ،

بھونچال۔ لڑش اسم ہے۔

[۱۵۵: ۷، ۹۱: ۷]

رَجُلٌ - مرد، جس کی مردانگی ظاہر

ہو۔ رَجُلٌ جمع۔

[۲۸۲: ۲، ۱۲: ۲]

رَجُلَانِ - دو مرد۔ رَجُلٌ کا مشنی

جولت۔ رفع۔ [۲۳: ۵]

رَجُلٌ - تیرا پاؤں۔ رَجُلٌ مضاف،

رَجُلَيْنِ

۳۰۰

رَجْمًا

س۔ ا۔ ح۔

لِضَمِيرٍ وَاحِدٍ مُدْرِكٍ حَاضِرٍ مضافِ اِلَيْهِ -

[۶۴ : ۱۷]

رَجُلَيْنِ - دو مرد - رَجُلٌ كَا مِثْلِي
بِحَالَتِ نَصَبٍ وَجَرٍ -

[۷۶ : ۱۶ ، ۲۸ ، ۲۱ ، ۲]

رَجُلَيْنِ - دو پیر - دو پاؤں -
رَجُلٌ كَا مِثْلِي بِحَالَتِ نَصَبٍ وَجَرٍ

[۴۵ : ۲۲]

رَجْمًا - سنگسار کرنا - قتل کرنا -

بے سوچے بگے بات منہ سے نکال

دینا - دھتکارنا - پھٹکارنا - مصدر

[۲۲ : ۱۸]

رَجْمًا - ہم نے تجھ کو سنگسار

کیا - ہم نے تجھ پر پتھر اڑا دیا - رَجْمٌ

سے ماضی جمع متکلم لِضَمِيرٍ وَاحِدٍ مُدْرِكٍ

[۹۱ : ۱۱]

حاضر - رَجُومًا - آلاتِ سنگساری ،

رَجْمٌ کُلُّ جَمْعٍ - رَجْمٌ اَصْلٌ مِثْلُ

مصدر ہے اور جس چیز سے سنگسار

کیا جائے اس کے لیے بطور اسم متعل

[۵ : ۶۷]

رَجْمٌ - ملعون - مردود - راندہ ہوا -

رَجْمٌ سے بروزن فَعِيلٌ بمعنی

مَفْعُولٌ یعنی مَرَجُومٌ ہے - یہ

شیطان کی مخصوص عفت ہے -

[۷۷ : ۳۸ ، ۳۴ ، ۱۵]

رِجَالِهِمْ - ان کے کجاوے -

ان کی خربجین - رِجَالٌ مضاف ،

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

اِلَيْهِ - رِجَالٌ - رِجُلٌ کُلُّ جَمْعٍ ہے -

[۶۲ : ۱۲]

رَجَبَتْ - وہ کشادہ ہوئی - وہ

فراخ دل ہوئی - رَجَبٌ سے ماضی

واحد مؤنث غائب -

[۱۱۸ ، ۲۵ : ۹]

رَجُلٌ - کجاوہ خربجین ، مثلثہ -

اونٹ پر سواری کے لیے جو چیز رکھی

جاتی ہے یعنی کجاوہ اسے رَجُلٌ کہتے

میں - رِجَالٌ جمع - [۷۰ : ۱۲]

رِحْلَةً - اس کا اسباب سفر ،

اس کا کجاوہ - رَجُلٌ مضاف ، ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف اِلَيْهِ -

[۷۵ : ۱۲]

رِحْلَةً - سفر کرنا - کجاوہ کسنا - کوچ

کرنا - روانہ ہونا - مصدر ہے -

[۲ : ۱۰۶]

رَحِمَ - اس نے رحم کیا اس نے

مَہربانی کی - رَحْمَةً اور رَحْمَةً

سے ماضی واحد مذکر غائب -

[۱۱۹ ، ۴۳ : ۱۱]

رُحْمًا۔ مہربانی، رحم۔ شفقت
مصدر ہے۔ [۸۱:۱۸]

رُحْمًا ع۔ بڑے رحم دل۔ بڑے
مہربان۔ رُحْمًا واحد۔ [۲۹:۲۸]
رُحْمَتِكَ۔ تیری مہربانی تیری بخشش۔
رُحْمَتِ مضاف، لکھنؤ ضمیر واحد مذکر
حاضر مضاف الیہ۔

[۸۶:۱۰، ۱۵۱:۷]
رُحْمَتِنَا۔ ہماری مہربانی۔ ہماری
رحمت۔ ہماری بخشش۔ رُحْمَتِ
مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۵۰:۱۹، ۵۶:۱۲]
رُحْمَتِہ۔ اس کی رحمت۔ اس
کی مہربانی۔ رُحْمَتِ مضاف، ک
ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۷۴:۳، ۱۰۵:۲]
رُحْمَتِہ۔ تو نے اس پر رحم کیا۔
تو نے اس پر مہربانی کی۔ رُحْمَتِ
فعل ماضی واحد مذکر حاضر، ک ضمیر واحد
مذکر غائب۔ [۹:۴۰]

رُحْمَتِی۔ میری رحمت، میری
مہربانی رُحْمَتِ مضاف، ہی ضمیر واحد
متکلم مضاف الیہ۔

[۲۳:۲۹، ۱۵۶:۷]
رُحْمَن۔ بڑا مہربان۔ بڑا رحم کرنے
والا۔ بڑا بخشش کرنے والا۔ یہ لفظ
اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے لیے استعمال
نہیں ہوتا۔ [۱۱:۳۶، ۱۰:۱۷]
رُحْمَنَا۔ اس نے ہم پر رحم کیا۔ اس

نے ہم پر مہربانی کی۔ رُحْمَ صیغہ ماضی
نا ضمیر جمع متکلم [۲۸:۶۷]
رُحْمَنًا۔ ہم نے اُن پر مہربانی
کی۔ ہم نے اُن پر بخشش کی۔ ہم نے
اُن پر رحم کیا۔ رُحْمَنَا واحد
رُحْمَتِہ سے ماضی جمع متکلم، ہُم
ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۵:۲۳]

رُحْمَتِہ۔ اس نے اس پر رحم کیا۔
اُس پر مہربانی کی۔ اس میں ک ضمیر
واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۶:۶]
رُحْمَتِہ۔ رحمت۔ مہربانی۔ بخشش
مصدر ہے۔ [۵۶:۷، ۲۱۸:۲]

رُحْمَتِی۔ شراب، اسم جامد
ہے۔ رُوح شراب جو صاف ہو جس
میں ذرا بھی آمیزش نہ ہو
[۲۵:۸۳]

رُحْمِ۔ بڑا رحم والا۔ بڑا مہربان
رُحْمَتِہ سے بر وزن فعل مبالغہ
کا صیغہ، رُحْمًا جمع ہے۔ رُحْمِ
اسمے حسنیٰ میں سے ہے۔ اس کا
استعمال غیر کے لیے بھی ہوتا ہے۔
[۲۱۷:۲۶، ۲۱:۱]

را۔ خا

رُحَاءُ۔ رُحْم۔ نرم نرم۔ اسم ہے۔
رُحْوًا اور رُحَاءًا سے ماخوذ ہے۔

[۳۶:۳۶]

را۔ ذال

رَ دَ - اس نے لوٹا دیا۔ اس نے واپس

کمر دیا۔ رَ دَ سے۔ حق و حد مذکر

غائب۔ [۲۵:۳۳]

رَ دَ - بد دینے والا۔ بد کار۔

رَ دَ - صفت مشبہ کا صیغہ،

اَ رَ دَ اَوُ جمع۔ [۲۴:۲۸]

رَ دَ تَ - وہ لوٹا دی گئی۔ وہ

واپس کر دی گئی۔ رَ دَ سے ماضی مجهول

واحد مؤنث غائب۔ [۴۵:۱۲]

رَ دَ دَ تَ - میں لوٹا یا گیا۔ مجھ کو

واپس کیا گیا۔ رَ دَ سے ماضی مجهول

واحد متکلم۔ [۳۶:۱۸]

رَ دَ دَ نَا - ہم نے واپس کر دیا۔ ہم

نے لوٹا دیا۔ رَ دَ سے ماضی جمع متکلم

[۶:۱۷]

رَ دَ دَ نَہ - ہم نے اس کو پھیر

دیا۔ ہم نے اس کو واپس کر دیا۔ اس

میں کا ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

[۵:۹۵، ۱۳:۲۸]

رَ دَ فَ - وہ پیچھے لگا۔ وہ پیچھے

ہوا۔ رَ دَ فَ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۷۲:۲۷]

رَ دَ مَآ - مضبوط دیوار۔ مستحکم دیوار۔

مصدر ہے۔ [۹۵:۱۸]

رَ دَ وَا - انھوں نے لوٹا دیا۔ انھوں

نے اُٹھا دیا۔ رَ دَ سے ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۹۵:۱۲]

رَ دَ وَا - وہ واپس لائے گئے۔

وہ لوٹائے گئے۔ رَ دَ سے ماضی

مجهول جمع مذکر غائب۔

مصدر ہے۔ [۶۲:۲۸، ۶۴:۹۱، ۲:۴۲]

رَ دَ وَا - انھوں نے اس کو لوٹا دیا۔

کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۸۳:۴]

رَ دَ وَا - اس کو لوٹاؤ۔ اس کو

رجوع کرو۔ رَ دَ وَا رَ دَ سَا مَر

جمع مذکر حاضر۔ کا ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۵۹:۴]

رَ دَ وَا هَا - اس کو پھیر دو۔ اس

کو لوٹ دو۔ ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۳۳:۳۸، ۱۶:۴]

رَ دَ وَا - اس کا پھیر دینا۔ اس کا

لوٹا دینا۔ رَ دَ مضاف، ہا

ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف

الیہ مصدر ہے۔ [۴۰:۲۱]

رَ دَ وَا هِنَ - ان (عورتوں) کا لوٹانا

ان کا پھیر لینا۔ رَ دَ مضاف ہِنَ

ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف

الیہ۔ [۲۲۸:۲]

را۔ خرا

رَ ذَاقُ - رزق دینے والا۔ روزی

دینے والا۔ رِزْق سے مبالغہ کا معنی۔
[۵۸:۵۱]

رِزْق - روزی۔ رِزْق۔

رِزْقُکُمْ - تمہارا رِزْق۔ تمہاری روزی۔
رِزْقِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۸۲:۵۶]

رِزْقُکُمْ - اس نے تم کو رِزْق دیا۔
اس نے تم کو روزی دی۔ رِزْق سے
ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع
مذکر حاضر۔ [۷۲:۱۶، ۲۶:۸]

رِزْقُنَا - ہمارا رِزْق، ہماری روزی،
ہمیں رِزْق دیا گیا۔ رِزْق سے ماضی
بجھول جمع متکلم۔ [۵۲:۳۸]

رِزْقُکُمْ - ہم نے تم کو رِزْق
دیا۔ ہم نے تم کو روزی دی۔
رِزْقْتِی رِزْق سے ماضی جمع متکلم۔
کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

رِزْقُنَا - ہم نے اس کو روزی دی۔
ہم نے اس کو رِزْق دیا۔ اس میں
ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷۵:۱۶]

رِزْقُنَا - ہم نے ان کو روزی
دی۔ ہم نے ان کو رِزْق دیا۔ اس میں
ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

رِزْقِنِی - اس نے مجھے رِزْق دیا۔
اس نے مجھے روزی دی۔ ن وقایہ،
ی ضمیر واحد متکلم۔ [۸۸:۱۱]

رِزْقُوا - وہ روزی دیے گئے۔ ان
کو رِزْق دیا گیا۔ رِزْق سے ماضی
بجھول جمع مذکر غائب۔ [۲۵:۲]

رِزْقُکَ - اس کا رِزْق، اس کی
روزی، رِزْقِ مضاف، کَ ضمیر
واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

رِزْقُکَ - اس کا رِزْق، اس کی
روزی۔ رِزْقِ مضاف، ہَا ضمیر واحد
مؤنث غائب مضاف الیہ۔

رِزْقُکُنَّ - ان (عورتوں) کی روزی،
ان کا رِزْق۔ رِزْقِ مضاف، هُنَّ
ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۲۳۲:۲]

را۔ سین

رَسَّ - کنواں۔ امام بخاری نے "رس"
کے معنی معدن (کان) کے بیان کیے
ہیں۔ اس کی جمع رساس بتائی ہے۔
خلیل کہتے ہیں کہ ہر وہ کنواں جس کی کوئی
پختہ نہ ہو "رس" کہلاتی ہے۔

[۱۲:۵۰، ۳۸:۲۵]

رِسَالَتِ - پیغامات۔ رِسَالَتِ

واحد۔ [۹۳، ۷۸، ۷۲:۷]

رِسَالَتِ - اس کے پیغامات، رسالات

مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

مضاف الیہ۔ [۲۳:۷]

رِسَالَتِ - میرے پیغامات، رسالات

مضاف، کا ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۱۴۲:۷]

رِسَالَتِ - پیغام۔ اِدْسَالِ

سے اسم ہے۔ دَسَائِلِ اور

رِسَالَاتِ جمع۔ [۷۹:۷]

رِسَالَتِ - اس کا پیغام۔ رِسَالَتِ

مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۲۴:۶، ۷۷:۵]

رُسُلِ - رسول۔ پیغمبر۔ رُسُولِ

واحد۔ [۱۶۵، ۱۶۴:۴]

رُسُلِ - تیرے پیغمبر، تیرے

رسول۔ رُسُلِ مضاف، کا ضمیر

واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۹۲:۳]

رُسُلُکُمْ - تمہارے رسول۔ تمہارے

پیغمبر۔ رُسُلِ مضاف، کا ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۵۰:۴۰]

رُسُلُنَا - ہمارے بھیجے ہوئے۔

ہمارے رسول۔ ہمارے پیغمبر، رُسُلِ

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۰۳، ۲۱:۱۰]

رُسُلِ - اس کے رسول، اس کے

پیغمبر۔ رُسُلِ مضاف، کا ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۵۸، ۹۸:۲]

رُسُلِ - ان کے رسول، ان کے

پیغمبر، رُسُلِ مضاف، کا ضمیر

جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷۰:۹، ۱۰۱:۷]

رُسُلِ - میرے رسول۔ میرے پیغمبر۔

رُسُلِ مضاف۔

[۱۰۶:۱۸، ۱۲:۵]

رُسُولِ - پیغمبر، بھیجا ہوا۔ جمع

رُسُلِ۔ [۱۰۱، ۸۷:۲]

رُسُولِ - دو بھیجے ہوئے۔ دو رسول،

رُسُولِ کا مثنیٰ اصل میں رُسُولَانِ

تھا۔ اضافت کے سبب فون ثنید

حذف ہو گیا۔ [۱۵۱، ۱۲۹:۲]

رُسُولِکُمْ - تمہارا پیغمبر۔ تمہارا

رسول، رُسُولِ مضاف کا ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف۔

[۲۷۶، ۱۰۸:۲]

رُسُولُنَا - ہمارا پیغمبر، ہمارا رسول،

رُسُولِ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم

مضاف الیہ۔ [۱۲:۷۲، ۹۲:۵]

رُسُولُہَا - اس کا پیغمبر۔ اس کا

رسول۔ رُسُولِ مضاف، کا ضمیر

واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۲۴:۲۳]

رُسُولِہُمْ - ان کا پیغمبر۔ ان کا رسول،

مصدر ہے۔ مصدر مذکور اسم فاعل
اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں
متعل ہے۔ واحد مثنی اور جمع سب
کے لیے آتا ہے۔ [۲۷: ۹، ۷۲]

را۔ ضاد

رَضَاعَةٌ۔ دودھ پلانا۔ شیر خوارگی۔
مصدر ہے۔ لغت میں اس کے معنی
تھن یا پستان سے دودھ پینے کے
میں۔ [۲۳۳: ۲]
رَضُوًّا۔ وہ راضی ہوئے۔ وہ خوش
ہوئے۔ انہوں نے پسند کیا۔ رَضِی
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

د۔ [۵۹: ۵، ۱۱۹: ۹، ۵۸: ۵۹]

رَضْوَانٌ۔ رضا مندی، خوشنوی،
مرضی، رضا، مصد ہے۔ بڑی
رضا مندی اور خوشنوی کو رضوان
کہتے ہیں۔ [۱۷۴: ۳، ۱۷۴: ۱۷۴]

رَضْوَانٌ۔ اس کی رضا۔ اس
کی خوشنودی۔ رضوان مضاف،
کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۸: ۴، ۱۴: ۵]

رَضِی۔ وہ راضی ہوا۔ وہ خوش
ہوا۔ اس نے پسند کیا۔ رَضِی
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۰۰: ۹، ۱۱۹: ۵]

رَسُولٌ مضاف، هُوَ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۷: ۱۰]
رَسُولِی۔ میرا پیغمبر۔ میرا رسول۔
رَسُولٌ مضاف، ی ضمیر واحد
متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱۱: ۵]

را۔ شین

رَشَادٌ۔ نیکی، راستی مصد ہے۔
[۳۸: ۲۹، ۴۰]

رَشِدٌ۔ ہدایت، صلاحیت، راہ،
بھلائی۔ ہوشیاری، حسن تدبیر۔
مصدر ہے۔ ہدایت کی جگہ استعمال
ہوتا ہے۔ [۲۵۶: ۲]

رَشْدًا۔ راستی۔ بھلائی، نیکی،
راہ یا بی مصدر ہے۔ [۲۴: ۱۸، ۱۰: ۲۴]
رَشْدًا۔ اس کی راہ یا بی۔ اس کی
نیکی راہ۔ اس کی ہدایت، رَشْدٌ
مضاف، کا مضاف الیہ۔

[۵۱: ۲۱]

رَشِیْدٌ۔ نیک چال والا بھلائی
والا۔ شائستہ۔ رَشِیْدٌ سے
بروزن فِعْلٌ بمعنی فاعل ہے۔

[۷۸: ۱۱]

را۔ صاد

رَضْدًا۔ چوکیدار، نگہبان۔ گھات۔

رَضِيًّا

۳۰۶

رُفَاتًا

رَضِيًّا - پسندیدہ - من پسند - رَضِيَ

سے صفت مشبہ کا صیغہ، فَعِيلٌ

بمعنی مَفْعُولٌ ہے۔ [۶: ۱۹]

رَضِيْتُ - میں راضی ہوا۔ میں خوش

ہوا۔ میں نے پسند کیا۔ رَضِيَ سے

ماضی واحد متکلم۔ [۳: ۵]

رَضِيْتُمْ - تم راضی ہوئے، تم

خوش ہوئے۔ تم نے پسند کیا۔ رَضِيَ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۸۳: ۳۸، ۹]

س۔ ا۔ ط

رَطَبٌ - ہرا۔ تر۔ یابسٌ

کی ضد ہے۔ جس کے معنی سوکھے اور

خشک کے کہیں۔ رَطُوبَةٌ سے

صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۵۹: ۶]

رَطَبًا - تازہ خرما۔ تازہ کھجوریں،

پنچ کھجوریں۔ رَطْبَةٌ واحد۔ رَطَابٌ

اور اَرَطَابٌ جمع الجمع۔

[۲۵: ۱۹]

س۔ ا۔ عین

رِعَاءٌ چرواہے، رَاعِيٌّ واحد۔ رُعَى

سے اسم فاعل۔ [۲۸: ۲۳]

رِعَايَتُهَا - اس کی نگاہ رکھنا۔

اس کی نگہداشت کرنا۔ مصدر اور

مضاف ہے، ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۲۷: ۵۷]

رُعِبٌ - رعب۔ ہیبت۔

دہشت، خوف، ڈر، مصدر ہے۔

[۱۲: ۱۸، ۱۵۱: ۳]

رُعْدٌ - گرج، گرج، گرجنے والا۔

مصدر ہے۔ [۱۹: ۲]

رَعَوْهَا - انھوں نے اس کو نبایا۔

انھوں نے اس کی رعایت کی۔ رِعَايَةٌ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ہا ضمیر

واحد مؤنث غائب۔ [۲۷: ۵۷]

س۔ ا۔ غین

رَغْبًا - رغبت، توقع مصدر ہے۔

[۹۰: ۲۱]

رَغَدًا - بافراغت۔ وسیع، اچھی

طرح۔ یہ مصدر ہے۔ رَغَدًا بمعنی

صفت بھی ہو سکتا ہے، اور جمع

بھی۔ صفت مشبہ ہو کر مستعمل ہے۔

[۵۸: ۳۵، ۲]

س۔ ا۔ ف

رُفَاتًا - بوسیدہ، گلا ہوا۔ چورا۔

رَفِيعٌ - بلند کرنے والا۔ رَفَعُ سے
بر وزن فَعِيلٌ۔ بمعنی فاعل۔

[۱۵: ۴۰]

رَفِيقًا - رفیق۔ رَفَاقَةٌ سے
صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ رُفَقَاءُ
جمع۔ [۶۹: ۴]

را۔ قاف

رَقٍ - کاغذ، جھلی، ورق۔ رَق
وہ جھلی ہے جس پر لکھا جاتا ہے۔

[۳۱: ۵۲]

رَقِيبَةٌ - گردن، جان، غلام۔
[۸۹: ۵، ۹۲: ۴]

رِقَابٍ - گردنیں۔ رَقِيبَةٌ
کی جمع ہے۔ [۴۰: ۹، ۱۷۷: ۲]

رُقُودٌ - خفتہ، سونے والے،
رَأَقِدٌ واحد اسم فاعل واحد مذکر
ہے۔ [۱۸: ۱۸]

رَقِيبٌ - خبر گیری کرنے والا۔
مما فظ۔ نگہبان۔ راہ دیکھنے والا۔

رُقُوبٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۱۷: ۵]

رُقَيْتِكَ - تیرا چڑھنا مصدر ہے،
مضاف ہے، لُضمیر واحد مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۹۳: ۱۷]

جو چیز خشک ہو کر چورا چورا ہو جائے
رفات کہلاتی ہے۔ رَفَتْ سے مشتق

ہے۔ [۲۹: ۱۷، ۹۸: ۱۷]

رَفَثٌ - عورتوں سے اختلاط کرنا۔
عورتوں کی طرف رغبت کرنا۔ مصدر
ہے۔ [۱۹۷: ۲]

رَفْدٌ - بخشش۔ انعام۔ منہ
اَرْكَادُ احد رَفُودٌ جمع ہے۔

[۹۹: ۱۱]

رَفَرَفٍ - قالین۔ چاندیاں۔
تیکے۔ [۷۶: ۵۵]

رَفَعٌ - اس نے اونچا کیا۔ اس نے
بلند کیا۔ اس نے چڑھایا۔ رَفَعٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۶۵: ۴، ۱۵۳: ۲]

رَفَعَتْ - وہ بلند کی گئی۔ رَفَعٌ
سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۱۸: ۸۸]

رَفَعْنَا - ہم نے بلند کیا۔ ہم نے
اونچا کیا۔ ہم نے اٹھایا۔ رَفَعٌ سے
ماضی جمع متکلم۔ [۹۳: ۴۳، ۹۳: ۴۳]

رَفَعْنَاهُ - ہم نے اس کو بلند کیا،
کَضمیر واحد مذکر غائب۔

[۵۷: ۱۹، ۱۷۶: ۷]

رَفَعْدٌ - اس کو اٹھالیا، کَضمیر
واحد مذکر غائب۔ [۱۵۸: ۴]

رَفَعَهَا - اس نے اس کو بلند کیا اس
کو اونچا کیا۔ کَضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۷: ۵۵]

رَقِیم - کتبہ لکھا ہوا۔ نوشتہ۔ ایک
ملک کا نام جو ملک شام کے شمال میں
واقع تھا۔ اصحاب الرقیم کھوکھلے ہنر
والے۔ [۹: ۱۸]

س۔ ا۔ کاف

رِکَاب - اونٹ، سواری، رُکُوب
سے اسم ہے۔ رُکِبَ، رِکَابُ
اور رِکَابَاتٌ جمع ہے۔ [۶: ۵۹]
رِکَامًا - تہ بہ تہ۔ اوپر تلے۔ رِکْمٌ
سے اسم ہے۔ [۲۳: ۲۲]
رِکَبٌ - کارواں۔ قافلہ، سوار،
رِکَابٌ واحد جو رُکُوب سے اسم
فاعل واحد مذکر ہے۔ عرف میں اس کا
استعمال شتر سوار کے لیے مخصوص
ہے۔ [۴۲: ۸]

رِکَبًا - وہ دونوں سوار ہوئے۔
رُکُوبٌ سے ماضی متکثر مذکر غائب۔

[۷۱: ۱۸]
رِکَبَانًا - سوار۔ رِکَابٌ واحد۔

یہاں عام سوار مراد ہیں۔ [۲۳۹: ۲]
رِکَبَتٌ - اُس نے تجھے جوڑ دیا۔

خَزَرِیُّتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب،
لِکْ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۸: ۸۲]
رِکَبُوا - وہ سوار ہوئے۔ رُکُوبٌ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۵: ۲۹]
رِکْزًا - جنگ۔ کھٹکا، پوشیدہ آواز۔
اسم ہے۔ [۹۸: ۱۹]

رِکْشٌ - رکوع کرنے والے۔ رَاکِشٌ
واحد۔ [۲۶: ۲۲، ۱۲۵: ۲]

رِکْنٌ - آسرا۔ زور۔ قوت۔
[۸۰: ۱۱]

رِکْنِہ - اس کی قوت، اس کا
زور، رِکْنٌ مضاف، ضمیر
واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳۹: ۵۱]
رِکُوبٌ - ان کا سوار ہونا۔

رِکُوبٌ مضاف، ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۲: ۳۶]

س۔ ا۔ م۔ م

رِمَاحُکُمْ - تمہارے نیزے،

رِمَاحٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع
مذکر حاضر مضاف الیہ۔ رِمَاحٌ

رِمَاحٌ کی جمع ہے۔ [۹۴: ۵]
رِمَادٌ - راکھ، خاکستر، اسم ہے،

آئِیْدَةٌ جمع۔ [۱۸: ۱۲]
رِمَانٌ - انار۔ [۶۸: ۵۵]

رَمَزًا - اشارہ۔ ایما۔ رَمُوزٌ
جمع۔ [۴۱: ۳]

رَمَضَانَ - رمضان - مبارک مہینہ جس میں روزے رکھے جاتے ہیں جو قمری سال کا نواں مہینہ ہے۔

[۱۸۵: ۲]

رَمَى - اس نے پھینکا۔ رَمَى

سے ماضی واحد مذکر غائب - [۱۷: ۸]

رَمَيْتَ - تو نے پھینکا، رَمَيْتَ

سے ماضی واحد مذکر حاضر - [۱۷: ۸]

رَمِيْمٌ - گلی ہوئی ہڈی - بوسیدہ،

رَمِيْمٌ سے صفت مشبہ کاصیفہ۔

[۷۸: ۳۶]

س۔ ا۔ واؤ

رَوَّاحُهَا - اس کی شام کی منزل۔

اس کی شام کی سیر۔ رَوَّاحُ مَصَدِّ

[۱۲: ۳۴]

رَوَّاسِيَّ - پہاڑ، بوجھ، داسیہ

واحد۔ رَوَّاسِيَّ کا استعمال ٹھیرے

ہوئے پہاڑ کے لیے ہوتا ہے۔

[۱۹: ۱۵، ۳: ۱۳]

رَوَّاکِدَ - ایستادہ - بھیری ہوئی،

اپنی جگہ پر قائم رہنے والی، رَوَّاکِدَ

واحد جو رَوَّاکِدَ سے اسم فاعل واحد

مذکر ہے۔ رَوَّاکِدَ کا استعمال عام طور

پر کشتی، ہوا۔ پانی۔ ترازو اور آفتاب

کچے لیے ہوتا ہے۔ [۳۳: ۴۲]

رَوْح - رحمت - راحت - فیض۔

مصدر ہے۔ [۱۹: ۵۶]

رُوح - جان - روح - وحی قرآن۔

فیض غیبی - بھید کی بات۔

[۸۵: ۱۷، ۱۰۲: ۱۶]

رُوحُ الْقُدُسِ - جان پاک۔

روح پاک، پاک فرشتہ۔

[۲۵۳: ۲]

رُوحَنَا - ہماری روح، ہمارا فرشتہ۔

رُوح مضاف، کنا ضمیر جمع متکلم

مضاف الیہ۔ [۱۲: ۶۶، ۹۱: ۲۱]

رُوحِي - اس کی روح، دُوح

مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۹: ۳۲]

رُوحِي - میری جان، میری

روح، رُوح مضاف، ی ضمیر واحد

متکلم مضاف الیہ۔

[۷۲: ۳۸، ۲۹: ۱۵]

رُؤُسُ - سر، اصل، کاس کی

جمع۔ [۷۵: ۳۷، ۲۷۹: ۲]

رُؤُسُكُمْ - تمہارے سر، رُؤُسُ

مضاف، کنا ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۲۷: ۲۸، ۱۹۶: ۲]

رُؤُسُكُمْ - ان کے سر،

رُؤُسُ مضاف، کنا ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵: ۶۳، ۵۱: ۶۱]

رُؤُوسَاتِ - بانگات، سینہ زار، رُؤُوسَاتِ

زادہ ان اہل کتاب۔ رَاحِبٌ واحد
[۳۲ : ۹]

رُحْبَانُہُمْ۔ ان کے درویش۔

رُحْبَانٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع
نذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۹]

رُحْبَانِیَّةٌ۔ دنیا چھوڑنا۔

رُحْبَانٌ تَشِیْنٌ ہونا۔ [۲۷ : ۵۷]

رُحْبَانٌ۔ ڈر، خوف، ایسا رعب
ایسا خوف جس میں بچاؤ کا خیال اور
اضطراب موجود ہو۔ مصدر ہے۔

[۱۳ : ۵۹]

رُحْبَانٌ۔ شخص۔ قبیلہ۔ برادری۔

نفر۔ راعب اور زرخشی کہتے ہیں
کہ دس سے کم آدمیوں کی جماعت رُحْبَانٌ
کہلاتی ہے۔ اور بعض کے نزدیک
چالیس تک کے لیے رُحْبَانٌ استعمال
ہوتا ہے۔ اَدَّ رُحْبَانٌ جمع۔

[۲۷ : ۲۷]

رُحْبَانٌ۔ تیرا قبیلہ، تیری برادری،

تیرے بھائی بند۔ رُحْبَانٌ مضاف،

لِ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۹۱ : ۱۱]

رُحْبَانٌ۔ میرا قبیلہ، میری برادری،

میرے بھائی بند۔ رُحْبَانٌ مضاف،

ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۹۲ : ۱۱]

رُحْبَانٌ۔ تجھ پر سرکشی۔ زیادتی۔ ستم۔

زبردستی مصدر ہے۔

[۱۳ : ۷۰]

واحد۔ [۲۲ : ۲۲]

رُوضِيَّةٌ۔ باغ، بنجرہ زار، ریاض

جمع۔ [۱۵ : ۳۰]

رُوضٌ۔ خوف، ڈر، مصدر ہے۔

[۷۲ : ۱۱]

رُوضٌ۔ مہربان، شفقت کرنے

والا۔ رَافِئٌ سے بروزن فَعُولٌ

صفت مشبہہ کا صیغہ۔ اللہ تعالیٰ کے

اسماؤ حسنیٰ میں سے ہے۔

[۲۰ : ۱۲۳ : ۲]

رُومٌ۔ قوم روم۔ رومی۔ کبھی قوم

روم کے لیے آتا ہے اور کبھی رُومِیُّ

کی جمع کے لیے آتا ہے۔ [۲ : ۳۰]

رُومٌ۔ تھوڑی سی مہلت۔ یہ

رُومٌ کی تصغیر ہے۔ جس کے معنی

مہلت کے ہیں۔ [۱۷ : ۸۶]

س۔ ا۔ ہا

رِہْنٌ۔ گرو، پُرور، رسن۔ رِہْنٌ واحد

بمعنی مَرَّہُونٌ ہے۔

[۲۸۳ : ۲]

رِہْبٌ۔ ڈر۔ مصدر ہے۔

[۳۲ : ۲۸]

رِہْبًا۔ خوف، ڈر، مصدر ہے۔

[۹۰ : ۲۱]

رِہْبَانٌ۔ اہل کتاب کے درویش۔

دھوا۔ خشک۔ تھما ہوا۔ ساکن۔
راہ کی وسعت۔ مصدر ہے۔

[۲۴:۴۴]

دھین۔ گرو۔ گرفتار، پھنسا ہوا۔

[۲۱:۵۲]

دھینۃ۔ گرو۔ بعض کا قول ہے

کہ یہ فعل بمعنی فاعل ہے اور بعض

کے نزدیک بمعنی مفعول ہے۔ بیضاوی

کہتے ہیں کہ یہ مصدر ہے۔ [۳۸:۴۴]

سرا۔ یا

رُیا۔ نمود۔ منظر۔ رُویۃ سے

مشتق ہے بروزن فعل جیسے طعن

اور خنجر ہیں۔ جو چیز نظر آئے اس کا

نام رُوی ہے۔ [۷۴:۱۹]

رُکاء۔ خود نمائی۔ دکھاوا۔ باب

مفاعلت کا مصدر ہے۔

[۳۸:۴، ۲۶:۴]

رُویا۔ خواب مصدر ہے۔

[۱۲:۴۳، ۱۷:۴۰]

رِیح۔ ہوائیں۔ رِیح واحد

قرآن مجید میں جہاں جمع یعنی رِیاح

کا لفظ آتا ہے۔ وہاں رحمت کی

ہوائیں مراد ہوتی ہیں اور جہاں واحد

یعنی رِیح کا لفظ آیا ہے وہاں عذاب

کے معنی مراد ہیں۔ [۲۲:۱۵، ۵۷:۷]

رِیب۔ شک۔ شبہ۔ گمان مصدر ہے۔

رِیبۃ۔ شبہ۔ شک۔ رِیب

سے اسم ہے۔ [۱۱۰:۹]

رِیبہم۔ ان کا شک، ان

کا تشبہ، رِیب مضاف، ہم

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۴۵:۹]

رِیح۔ ہوا۔ بو۔ ہوائیں جو آسمان

اور زمین کے بیچ میں چلتی ہیں۔

[۲۴:۴۶، ۲۲:۱۰]

رِیحان۔ خوشبودار پھول۔

روزی۔ رزق۔ [۱۲:۵۵]

رِیحکم۔ تمہاری ہوا۔ رِیح

مضاف، کم ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۴۶:۸]

رِیشا۔ رونق۔ لباس زینت۔

مال، ریش۔ پرندوں کے پروں کو

ریش کہتے ہیں۔ واحد رِیشۃ

[۲۶:۷]

رِیح۔ ٹیلا۔ وہ مکان جو دور

سے ظاہر ہو رِیح کہلاتا ہے واحد

رِیعۃ اور جمع رِیوح اور

آریاع ہے۔ [۱۲۸:۲۶]

ن ر ا

ن ر ا - الف

ذِاجِرَات - ڈانٹنے والیاں۔

ذِاجِرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث
ذِاجِرَةٌ واحد۔ بعض مفسرین
کے نزدیک فرشتوں کی صفت ہے
جو بادلوں کو ڈانٹ کر ہنکاتے ہیں
اور شیطانوں کو جھڑکتے ہیں۔

ذِاد - توشہ۔ خرچ راہ۔ ضرورت
سے زیادہ ذخیرہ کو "ذِاد" کہتے
ہیں۔ اَزْ ذِاد جمع ہے۔

ذِادَتہ - اس نے اس کو زیادہ
کیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ ذِادَت
زیادہ کرنے سے ماضی واحد مؤنث غائب،
کے ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲۲: ۹]

ذِادَتھُم - اس نے ان کو
زیادہ کیا۔ اس نے ان کو بڑھایا۔
ھُم ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

ذِادَکُم - اس نے تم کو زیادہ دیا۔

اس نے تم کو بڑھایا۔ ذِا۔ زیادہ
سے ماضی واحد مذکر غائب، کُم ضمیر
جمع مذکر حاضر۔ [۶۹: ۷]

ذِادَھُم - انھوں نے ان
کو زیادہ دیا۔ انھوں نے ان کو بڑھایا۔
ھُم ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

ذِادَک - اس نے اس کو زیادہ دیا۔
اس نے اس کو بڑھایا۔ اس میں ک
ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔

ذِادَھُم - اس نے ان کو زیادہ
دیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ ھُم
ضمیر جمع مذکر غائب۔

ذِارِعُونَ - کھیتی کرنے والے،
کس سے اسم فاعل جمع مذکر
ذِارِعٌ واحد۔ [۶۴: ۵۶]
ذِاع - وہ بہکا۔ وہ کچ ہوا۔ ذِیع
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

ذِاعَت - وہ چوک گئی۔ وہ
بہک گئی۔ وہ پھری۔ ذِیع
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

ذِاعُوا - وہ پھر گئے۔ وہ کچ
ہو گئے۔ ذِیع سے ماضی جمع مذکر
غائب۔ [۵: ۶۱]

ذِالَتْ - وہ رائل ہوئی۔ رِیَالُ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲۱: ۱۵]

زَالَتَا۔ وہ دونوں ٹل گئیں۔ وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ گئیں۔ زَوَالٌ سے ماضی مشنی مؤنث غائب۔

[۳۵: ۴۱]

زَايَتْ۔ زنا کرنے والا مرد۔ زَنَاءٌ اسم فاعل واحد مذکر، اصل میں زَانِيٌ تھا چونکہ اسم منقوص ہے اس لیے رفع اور جر کی حالت میں ی جو حرف علت تھی ساقط ہو گئی۔ [۲۲: ۳۰]

زَايَتْ۔ زنا کرنے والا مرد۔

زَنَاءٌ اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۲: ۳۰]

زَانِيَةٌ۔ زنا کرنے والی عورت۔ زَنَاءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۲۲: ۳۰]

ذَاهِدِيْنَ۔ بیزار، ذُهِدٌ اور ذُهِدَاۃً سے اسم فاعل جمع مذکر۔

ذَاهِدٌ واحد۔ [۱۲: ۲۰]

ذَاهِقٌ۔ مٹ جانے والی۔ زائل ہو جانے والا۔ ذَهْقٌ اور ذَهْوَقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲۱: ۱۸]

نَرَا۔

زَبَانِيَّةٌ۔ دوزخ کے فرشتے۔

یہ زبانیۃً عربی میں پولیس کے سپاہی کو کہتے ہیں۔

[۹۶: ۱۸]

زَبَدٌ۔ جھاگ، اسم ہے۔

[۱۳: ۱۷]

زُبْرٌ۔ لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے۔ لوہے کے تختے۔ زُبْدَةٌ واحد۔

[۱۸: ۹۶]

زُبُرٌ۔ کتابیں۔ اوراق۔ زُبُورٌ واحد۔ [۳: ۱۸، ۱۴: ۴۴]

زُبْرٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ پارہ پارہ۔ [۲۳: ۵۳]

ذُبُودٌ۔ زبور۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ [۲۱: ۵، ۴۱: ۱۶]

نَرَا۔

ذُجَلَجَةٍ۔ شیشہ۔ زُجَاجٌ جمع۔

[۲۲: ۳۵]

ذُجِرَ۔ جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔ زجر کرنا مصدر ہے۔ [۳۷: ۲۰]

ذُجْرَةٌ۔ ڈانٹ، جھڑکی۔ [۳۷: ۱۹، ۷۹: ۱۳]

نُزْزِعْ - حَا

زُحْزَحْ - وہ بٹا دیا گیا۔ وہ دور
کر دیا گیا۔ زُحْزَحَتْ سے ماضی
بجہول واحد مذکر غائب۔

[۱۸۵ : ۳]
زُحْفًا - میدان جنگ۔ لشکر کثیر۔
گھسان مصدر ہے۔ زُحُوف جمع
[۱۵ : ۸]

نُزْزِعْ - خَا

زُحْرَفٍ - ملع سنہری، سونا۔
آراستہ کسی چیز کے کمال حسن کو
زُحْرَفٍ کہتے ہیں۔ [۱۱۲ : ۶]
زُحْرَفُهَا - اس کی رونق۔ اس
کی چمک۔ اس کا سنگار، زُحْرَفٍ
مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب
مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۱۰]

نُزْزِعْ - دَال

زِدْ - تو زیادہ کر، زِیَادَةً سے

امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۳ : ۴۰]
زِدْ تِلْکَ - ہم نے ان کو بڑھایا۔
ہم نے اُن کو زیادہ دیا۔ زِیَادَةً
سے ماضی جمع متکلم، ہُو ضمیر جمع
مذکر غائب۔ [۹۷ : ۱۷، ۸۸ : ۱۶]
زِدْ نِیْ - مجھے زیادہ دے۔ مجھے
بڑھا کر دے۔ اس میں زِدْ صیغہ
امر واحد مذکر حاضر، ن دُتایہ، ی
ضمیر واحد متکلم۔ [۱۱۲ : ۲۰]
زِدْ کَ - اس کو بڑھتی دے۔ اس
کو زیادہ دے۔ کَ ضمیر واحد مذکر
حاضر۔ [۶۱ : ۳۸]

نُزْزِعْ - سَا

زِدْ اِنِّیْ - مَخل کے کپڑے۔
رہنہا لپچے، زِرْطٌ واحد۔
[۱۶ : ۸۸]
نُزْزِعْ اَعْ - کاشتکار، کھیتی باڑی
والے۔ زِرْ اِرْعَ واحد جو نَزْعُ
سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔

[۲۹ : ۴۸]
نُزْزِعْ تِلْکَ - تم نے زیارت کی۔
تم نے جا کر دیکھا۔ زِیَادَةً سے
ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۰۲]
نُزْزِعْ سِجْ - کھیتی، اگانا، کھیتی باڑی
کرنا مصدر ہے۔ [۲۹ : ۴۸، ۳۴ : ۱۴]

نرا۔ ف

ذَفِيرٌ - چلانا۔ مصدر ہے۔

[۱۰۰ : ۲۱ ، ۱۰۶ : ۱۱]

نرا۔ قاف

ذَقُّومٌ - تھوہر۔ جہنم کے ایک درخت کا نام جو دوزخیوں کی غذا ہو گا جب وہ اس کو کھائیں گے، وہ ان کے گلے میں پھنسے گا۔ [۵۲ : ۵۶]

نرا۔ کاف

ذَكَرٌ - زکریا علیہ السلام، بنی اسرائیل میں مشہور عظیم المرتبت نبی گزرے ہیں۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے والد ماجد تھے۔ [۳ : ۳۷ ، ۸ : ۱۷]

ذَكَوَّةٌ - ستھرائی، پاکیزگی۔ [۱۳ : ۱۹ ، ۱۸ : ۱۸]

ذَکِی - وہ سنورا۔ وہ پاک ہوا۔ وہ دوست ہوا۔ ذَکَاؤُہ ماضی واحد

ذُرْقَا - نیلی چشم، کہوہ چشم۔ جس کی آنکھیں سبزی یا زردی کی طرف مائل ہوں۔ صفت مشبہہ کا صیغہ ہے۔

[۱۰۲ : ۲۰]

زُرْدُوعٌ - کھیتیاں۔ زُرْعٌ واحد۔ [۲۶ : ۲۴ ، ۱۲۸ : ۲۶]

نرا۔ عین

زَعَمَ - اس نے دعویٰ کیا۔ زَعَمٌ سے ماضی واحد مذکر یب۔ [۷۲ : ۶۲]

زَعَمْتُ - تو نے کہا۔ تو نے خبر دی۔ زَعَمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۹۲ : ۱۷]

زَعَمْتُمْ - تم نے بتایا۔ تم نے خبر دی۔ تم نے دعویٰ کیا۔ زَعَمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵۶ : ۱۷ ، ۹۲ : ۶]

زَعَمْلَمٌ - ان کا خیال۔ ان کا گمان مصدر ہے جو مضاف ہے، ہُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳۸ : ۱۳۶ ، ۶ : ۱۳۸]

زَعِيمٌ - ذمہ دار، ضامن، قائل۔ کہنے والا۔ [۴۰ : ۶۸ ، ۷۲ : ۱۲]

ذَکِیَّتٌ

۳۱۶

ذَمَّهِرٌ

[۲۱: ۲۲] مذکر غائب۔
ذَکِیَّتًا۔ ستھرا۔ زکاؤ سے بروزن
فَعِیلٌ صفت مشبہ کا صیغہ واحد
مذکر ہے۔ اذْکِیَّتًا جمع۔ [۱۹: ۱۹]
ذَکِیَّةٌ۔ ستھری۔ گناہوں سے پاک
صاف، زکاؤ سے بروزن فَعِیلَةٌ
صفت مشبہ کا صیغہ واحد مؤنث۔

[۴۷: ۱۸]
ذَکَّهَآ۔ اس کو سنوارا۔ ذِکِّی تَزْکِیَّةٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہاضمیر
واحد مؤنث غائب ہے۔ [۹: ۹۱]

ن ا - لا م

ذَلَمْتُ۔ تم الگ رہے۔ تم علیحدہ رہے۔
ذَلَّیْتُ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۳۴: ۴۰]

ذَلَّلْنَا لَآ۔ جھڑ جھڑانا۔ لرزادینا۔
بلا ڈالنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱: ۳۳]
ذَلَّلْنَا لَهَا۔ اس کا بھونچال، اس
کا زلزلہ، اس کا ہلا دینا۔ زَلَّلْنَا
مصدر مضاف، ہاضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۱: ۹۹]
ذَلَلْتُ۔ وہ ہلائی گئی۔ اس کو
لرزادیا گیا۔ اس کو زلزلہ میں ڈالا
گیا۔ ذَلَّلْنَا ادر ذَلَّلْنَا سے
ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۱۰: ۹۹]
ذَلَّلُوا۔ وہ جھڑ جھڑائے گئے۔
وہ ہلا ڈائے گئے۔ وہ زلزلے میں
آ گئے۔ ذَلَّلْنَا بھونچال۔ زلزلہ۔
بلا ڈالنا۔ ذَلَّلْنَا کی طرح یہ بھی
مصدر ہے۔ [۱۰: ۲۲]

ذَلَفَا۔ رات کی گھڑیاں۔ سیاحت
شب۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ لَفَّ اَنْفِیل
کے معنی رات کی ساعتوں کے ہیں اس
کا واحد ذَلَفَةٌ ہے۔ [۱۱: ۱۱]
ذَلَفَةٌ۔ پاس۔ قریب۔ نزدیک۔
اسم ہے۔ بوجہ مصدر اس میں
مؤنث مذکر، واحد، مثنیٰ جمع سب
برابر ہیں۔ [۲۷: ۶۷]

ذَلَفَى۔ درجہ۔ مرتبہ۔ مصدر
ہے۔ [۲۵: ۳۷، ۳۸، ۳۹]
ذَلَقَا۔ پیٹیر۔ بیابان۔ چٹیل۔
[۴۰: ۱۸]
ذَلَلْتُ۔ تم ڈگ گئے۔ تم نے
لغزش کی۔ ذَلَلْتُ سے ماضی جمع مذکر
حاضر۔ [۲۰: ۲]

ن ا - م م

ذَمَّرَ اِ۔ گردہ در گردہ۔ جوق در جوق۔
ذَمَّرَ واحد۔ [۷۳: ۱۱، ۱۲]
ذَمَّهِرًا۔ سخت سردی ٹھنڈ
مٹھڑ۔ [۱۳: ۷۷]

نرا - نون

ذُجَبِيلًا - سونٹھ، زنجیل

جنت کا ایک چشمہ ہے جس کے پانی میں سونٹھ کا مزہ ہے [۷۶: ۱۷]
ذُخْ - بدکاری، زنا - مصدر ہے

[۴۲: ۱۷]
ذُئِبْمٌ - بدنام - وہ شخص جو کسی بری علامت سے مشہور ہو۔
[۱۳: ۶۸]

نرا - واؤ

ذَوَالِ - زائل ہونا - مصدر ہے

[۴۴: ۱۲]
ذُوج - خاوند، بیوی، جوڑا

ذُوجِن - قسم قسم [۵: ۲۲، ۲۰: ۲]
جن میں سے ہر ایک دوسرے کی نظیر

یا نقیض ہو۔ ذُوج کا مثنی بحالت رفع۔ [۵۲: ۵۵]

ذُوجَتٌ - اس کا جوڑا ملادیا گیا۔ تَزْوِجٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب [۷۱: ۸۱]

ذُوجُكَ - تیری بیوی، تیری عورت - تیری جوڑو، زوج مضاف
لِضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ

[۱۹: ۷، ۳۵: ۲]

ذُوجُنْكَہَا - ہمارے وہ تیرے نکاح

میں دی۔ ذُوجُنَا تَزْوِجٌ سے ماضی جمع متکلم، لِضمیر واحد مذکر حاضر، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب
[۳۷: ۳۳]

ذُوجُنْہُمْ - ہمارے ان کو بیاہ

دیا۔ ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۲۰: ۵۲، ۵۴: ۲۲]

ذُوجِد - اس کی عہت، اس کی بیوی، اَزُوج مضاف لِضمیر واحد

مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۰۲: ۲]

ذُوجْہَا - اس کا خاوند، اس کا جوڑا۔ اَزُوج مضاف ہا ضمیر

واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۱: ۵۸، ۱: ۴]

ذُوجِیْن - دو شکلیں جن میں سے ہر ایک دوسرے کی نظیر ہو یا

نقیض۔ اَزُوج کا مثنی بحالت نصب وجر۔ [۳: ۱۳، ۴۰: ۱۱]

ذُور - جھوٹ، زورہ، زور

اور اِذِوَسَا اُس سے جس کے معنی

انحراف کے ہیں۔ [۷۲: ۲۵]

نرا۔ ہا

زَهْرَة - رونق۔ خوبی، سرسبزی۔
 تمازگی۔ زینت۔ بہار۔ کلی جب
 رکھتی ہے تو زَهْرَة کہلاتی ہے۔
 زیب و زینت کے لیے بھی اسی وجہ
 سے زہرہ بولا جاتا ہے۔

[۱۳۱: ۲۰]
 زَهَقَ - وہ مٹ گیا۔ وہ نکل بھاگا۔
 زَهْوَقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب
 [۸۱: ۱۷]
 زَهْوَقًا - نکل بھاگنے والا۔ مٹ
 جانے والا۔ زَهْوَقٌ سے صفت مشبہ
 کا صیغہ ہے۔ [۸۱: ۱۷]

نرا۔ یا

زِيَادَةٌ - زیادتی۔ زیادہ کرنا بڑھتی
 مصدر ہے۔ [۳۶: ۱۰، ۳۷: ۹]
 زَيْنُونٌ - زیتون ایک مشہور
 درخت کا نام ہے۔

[۱۳۱: ۹۹: ۶]
 زَيْتُونَةٌ - درخت زیتون۔
 اس میں تاودت کی ہے۔ [۳۵: ۲۲]

زَيْنَهَا - اس کا تیل، زینت
 مضاف ہا ضمیر واحد مؤنث غائب
 مضاف الیہ۔ روغن زیتون کو زینت
 کہتے ہیں۔ [۳۵: ۲۲]
 زَيْدٌ - زید رضی اللہ عنہ۔ ایک مشہور
 صحابی کا نام۔ [۳۷: ۳۳]
 زَيْعٌ - کجی، اعتدال سے ہٹنا مصلہ
 ہے۔ [۷: ۳]
 زَيْلًا - ہم نے جدا کر دیا۔ ہم نے
 تفریق کر دی۔ تَزْيِيلٌ سے
 ماضی جمع متکلم۔ [۲۸: ۱۰]
 زَيْنٌ - اس نے سنوارا۔ اس
 نے زینت دی۔ اس نے بھلا کر
 کے دکھلایا۔ تَزْيِينٌ سے
 ماضی واحد مذکر غائب۔
 [۱۳۷: ۲۳: ۶]
 زَيْنٌ - وہ سنوارا گیا۔ مزین
 کیا گیا۔ آراستہ کیا گیا۔ تَزْيِينٌ
 سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
 [۱۳۷: ۲۱۲: ۲]
 زَيْنًا - ہم نے زینت دی۔ ہم نے
 سنوارا۔ تَزْيِينٌ سے ماضی جمع
 متکلم۔ [۴: ۲۷: ۱۰۸: ۶]
 زَيْنَهَا - ہم نے اس کو رونق دی۔
 ہم نے اس کو آراستہ کیا۔ ہا ضمیر
 واحد مؤنث غائب۔

[۶: ۵۰، ۱۶: ۱۵]
 زَيْنَتُكُمْ - تمہاری زینت۔ تمہاری
 رونق۔ زَيْنَةٌ مضاف، کُم ضمیر

سین حرف ہے جو مضارع کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور اس کو استقبال کے لیے خاص کر دیا ہے۔ اور مضارع کے بمنزلہ جزو کے ہے۔

سین۔ الف

سَاءَ۔ وہ بُرا ہے، سُوؤ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۸، ۲۲، ۲] سَاوَتْ۔ وہ بُری ہے۔ سُوؤ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

سَبَحَتْ۔ تیر نے والیاں، سَبَّح سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ سَابِجَةٌ واحد۔ [۳ : ۷۹]

سَبَّغَتْ۔ کشادہ زرہیں۔ سَبَّوْعٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ سَابِغَةٌ واحد۔ [۱۱ : ۳۲] سَابَقْتُ۔ آگے بڑھنے والا۔ سَبَق سے اسم فاعل واحد مذکر۔

سَبَقْتُ۔ آگے بڑھنے والیاں سَبَقْتُ سے اسم فاعل جمع مؤنث سَابِقَةٌ واحد۔ [۴ : ۷۹] سَابِقُوا۔ دوڑو۔ سَبَقْتُ کرو۔ مَسَابِقَةٌ اور سَبَاق سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۱ : ۵۷]

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۷] ذِیْنَتِہ۔ اس کی زینت۔ اس کی رونق۔ ذِیْنَتِہ مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷۹ : ۲۸] ذِیْنَتِہَا۔ اس کی رونق، اس کی رونق۔ ذِیْنَتِہ مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۳۳، ۱۵ : ۱۱]

ذِیْنَتِہُنَّ۔ ان کا سنگھار۔ ان کی زینت۔ ذِیْنَتِہ مضاف، ہُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۲۲]

ذِیْنُوا۔ انھوں نے مزین کیا۔ انھوں نے سنوارا۔ انھوں نے اچھا کر کے دکھلایا۔ تَزْیِیْن سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۵ : ۲۱]

ذِیْنَہ۔ اس نے اس کو آراستہ کیا۔ اس نے اسے زینت دی۔ کا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۲۹] ذِیْنَتِہ۔ زینت، زیبائش۔ آرائش۔ سنگار۔ اسم ہے۔

[۲۸ : ۱۸، ۳۲ : ۷]

سین

س۔ اب، ابھی، قریب۔ عن قریب۔ علامہ سیوطی الاتفاق میں لکھتے ہیں۔

سَبْقُون - آگے پہنچنے والے۔ آگے
بڑھنے والے۔ سَبْقُ سے اسم فاعل
جمع مذکر بحالت رفع۔ سابق واحد۔

[۹ : ۱۰۰، ۲۳ : ۶۱]
سَابِقِينَ - آگے بڑھنے والے۔
سَبْقُ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
نصب وجر۔ سابق واحد۔

[۲۹ : ۳۹]
سَاجِدًا - سجدہ کرنے والا۔
سُجُود سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۳۹ : ۹]
سَاجِدُونَ - سجدہ کرنے والے۔
سُجُود سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
رفع۔

[۹ : ۱۱۲]
سَاجِدِينَ - سجدہ کرنے والے۔
سُجُود سے اسم فاعل جمع مذکر
بحالت نصب وجر۔ [۷ : ۱۱۰، ۱۲۰]
سَاحَتَهُمْ - اُن کا میدان۔ اُن
کا صحن، سَاحَة مضاف، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳۷ : ۱۷۷]
سَاحِرٌ - جادوگر، سِحْر سے اسم
فاعل واحد مذکر۔

[۷ : ۱۰۹، ۱۰ : ۲]
سَاحِرُونَ - جادو کرنے والے۔
سِحْر سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
رفع سابق واحد۔ [۱۰ : ۷۷]

سَاحِرَانِ - دو جادوگر۔ سِحْر
سے اسم فاعل مثنیٰ مذکر بحالت رفع۔

[۲۰ : ۶۳]

سَاحِلٌ - کنارہ، دریا۔ ساحلِ ہند
سَحْل سے ماخوذ ہے۔ سَوَاحِلُ
جمع۔ [۲۰ : ۳۹]

سَاخِرِينَ - ہنسی کرنے والے،
کھٹھا کرنے والے۔ سُخْرِيَّة
سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب
وجر۔ [۳۹ : ۵۶]

سَادَاتِنَا - ہمارے سردار۔ سَادَة،
سَيِّد کی جمع مضاف ہے، ماضیر
جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۶۷]

سَادِ سُلَہْمٌ - اُن کا چھٹا۔
سَادِس مضاف، هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۸ : ۲۲، ۵۸ : ۷]
سَادٌ - وہ چلا۔ سَيَّر سے
ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۲۶]

سَادِکٌ - گلیوں میں پھرنے والا۔
راہ میں چلنے والا۔ سُرُوبُ
سے اسم فاعل واحد مذکر، سَرِبُ
جمع۔ [۱۳ : ۱۰]

سَارِعُونَ - دوڑو۔ جلدی
کرو۔ مَسَارِعَة سے امر
جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۳۳]

سَارِقٌ - چور۔ چور کا کرنے
والا۔ سَرَقَة سے اسم فاعل
واحد مذکر۔ [۵ : ۳۸]

سَرَقُونَ - چور۔ چور کا کرنے
والا۔ سَرَقَة سے اسم فاعل جمع

سَاقِيَّهَا۔ اس کی دونوں نیندلیاں۔
سَاقِيٌّ مضاف، ہا ضمیر واحد
مؤنث غائب مضاف الیہ۔ سَاقِيٌّ
اصل میں سَاقِيَّتُنْ تھا۔ سَاقِ
کا مشنی بحالت نصب وجر۔
اضافت کے سبب ی ساقط ہو گئی۔

[۴۲: ۲۷]

سَاكِنًا۔ ٹھہرا ہوا۔ سَكُونٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۴۵: ۲۵]

سَالًا۔ اس نے مانگا۔ سُؤَالٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب [۱۰: ۱۰]۔
سَالَتْ۔ وہ بھی۔ وہ جاری ہوا۔
سَيَّلَانٌ سے ماضی واحد مؤنث
غائب [۱۷: ۱۳]

سَالَتْكَ۔ میں نے تجھ سے پوچھا۔
میں نے تجھ سے سوال کیا۔ سَالَتْ
سُؤَالٌ سے ماضی واحد متکلم، اَنْ
ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۷۶: ۱۸]

سَالَتْكُمْ۔ میں نے تم سے
سوال کیا۔ میں نے تم سے مانگا۔
اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
[۴۷: ۳۲، ۷۲: ۱۰]

سَالَتْكُمْ۔ تم نے مانگا۔ تم نے
سوال کیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی جمع
مذکر حاضر۔ [۶۱: ۲]

سَالَتْكُمْوَا۔ تم نے اس کو مانگا۔
تم نے اس کا سوال کیا۔ اس میں
وَا اتباع کا، اَنْ ضمیر واحد مذکر

مذکر بحالت رفع۔ سَارِقٌ واحد۔

[۷۰: ۱۲]

سَارِقَةٌ۔ چوری کرنے والی۔
چرلنے والی۔ چور۔ سَرَقَةٌ
سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۳۸: ۵]

سَرَقَيْنَ۔ چرلنے والے چوری
کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت
نصب وجر۔ [۷۳: ۱۲]

سَاعَةً۔ گھڑی۔ وقت۔ رات
یادوں کا کوئی وقت ساعت کہلاتا
ہے۔ قرآن مجید میں الساعۃ کا لفظ
قیامت کے لیے استعمال ہوا ہے۔

[۸۵: ۱۵]

سَافِلَهَا۔ اس کے نیچے، اس کے
تلیں۔ سَافِلٌ سُفُولٌ سے اسم
فاعل واحد مذکر مضاف، ہا ضمیر
واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۷۲: ۱۵، ۸۲: ۱۱]

سَافِلِينَ۔ نیچے ہونے والے۔
سُفُولٌ سے اسم فاعل جمع مذکر
بحالت نصب وجر۔ [۵۰: ۹۵]

سَاقٍ۔ نیندلی۔ ٹخنہ اور گھٹنہ
سگے درمیان جو جگہ ہے وہ سَاقِ
کہلاتی ہے۔ سَيِّقَانٌ اور أُسُوقٌ
جمع۔ [۲۹: ۷۵]

سَاقِطًا۔ گرنے والا۔ سَقُوطٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۴۲: ۵۲]

[۳۴:۱۲] **سَأَلْتُمُوهُنَّ**۔ تم نے ان (عورتوں) سے مانگا۔ تم نے ان سے سوال کیا۔ اس میں واؤ اشباع کا اور هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے [۵۳:۳۳] **سَأَلْتَهُمْ**۔ تو نے ان سے پوچھا۔ تو نے ان سے سوال کیا۔ **سَأَلْتُ**۔ سُؤَالَ سے ماضی واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۹:۴۵، ۲۹:۴۱] **سَأَلْتُ**۔ اس نے تجھ سے پوچھا۔

اس نے تجھ سے سوال کیا۔ اس میں لَکَ ضمیر واحد مذکر حاضر [۱۸۶:۲]

سَأَلْتُمُوهُنَّ۔ اچھے بھلے، صحیح سالم۔ **سَأَلْتُمُوهُنَّ** سے اسم فاعل جمع مذکر۔ **سَأَلْتُ** واحد۔ [۴۳:۴۸]

سَأَلُوا۔ انہوں نے مانگا۔ انہوں نے سوال کیا۔ **سُؤَالٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۵۳:۲] **سَأَلَهَا**۔ اس کو پوچھا۔ اس کا سؤل کیا۔ ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۰۲:۵]

سَأَلَهُمْ۔ ان سے پوچھا۔ ان سے سوال کیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۸:۴۷]

سَأَمْدُونٌ۔ کھیل کرنے والے۔ غافل ہونے والے۔ گانے والے۔ تبکر

سے سرائٹھانے والے۔ **سَمُوْدٌ** سے اسم فاعل جمع مذکر۔ **سَامِدٌ** واحد۔ [۵۳:۴۱]

سَامِرًا۔ افسانہ گو۔ کہانی کہنے والے۔ داستان سرا۔ **سَمَرٌ**

سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۶۷:۲۳]

سَامِرِيٌّ۔ سامری۔ ایک قوم کا نام۔ [۲۰:۸۵، ۸۷:۹۵]

سَادِيٌّ۔ اس نے برابر کر دیا۔ وہ برابر ہو گیا۔ **سَادَاةٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۶:۱۸]

سَاهِرَةٌ۔ میدان۔ روئے زمین۔ زمین۔ **سَاهِرٌ** سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ ساهڑ سفید مہوار زمین کو کہتے ہیں۔ [۷۹:۱۲]

سَاهَمٌ۔ اس نے فرعہ ڈلایا۔ **مُسَاهَمَةٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷:۱۲]

سَاهُونَ۔ بے خبر۔ بھولنے والے غافل۔ **سَاهُوٌّ** سے اسم فاعل

جمع مذکر۔ [۵۱:۱۱، ۷۰:۵]

سَائِبَةٌ۔ سائبہ۔ اہل جاہلیت جو مویشی کے نام پر آزاد کر دیتے تھے۔ اسے سائبہ کہتے ہیں۔

[۵:۱۰۳] **سَائِحَةٌ**۔ روزہ دار۔ **سَائِحَةٌ** سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ **سَائِحَةٌ**

واحد۔ [۵:۶۶]

سَائِحُونَ۔ بے تعلق رہنے والے۔

یومِ شنبہ۔ اول معنی کے اعتبار سے
مصد ہے۔ دوسرے معنی کے اعتبار
سے اسم۔ اس کی جمع اُسْبُت اور
سُبُوت آتی ہے۔

[۱۴، ۱۲، ۲، ۴۵]

سَبْتٌ۔ ان کا شنبہ منانا۔ ان
کا تسبیح منانا۔ ان کا کام چھوڑ دینا۔
سبت مضاف، ضمیر جمع مذکر
غائب مضاف الیہ۔ [۱۶۳: ۷]
تَسْبِيحٌ۔ اس نے پاکی بیان کی۔
تَسْبِيحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب
[۵۷، ۱، ۵۹: ۱]
سَبَّحَ۔ تو تسبیح کر۔ تو پاکی بیان
کر۔ تو عبادت کر۔ تَسْبِيحٌ سے
امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۵، ۱، ۹۸]

سَبَّحًا۔ مشغول ہونا۔ تیزی سے تیزنا۔
یہ مصدر ہے۔ [۷۳، ۷، ۳۱، ۷۹]
سُبْحَانَ۔ پاک ہے۔ سبحان مصدر
ہے بمعنی تسبیح کرنا یعنی پاکی بیان
کرنا۔ [۱۲، ۱۰۸، ۱۷، ۱۶]
سُبْحَانَكَ۔ تو پاک ہے، سبحان
مضاف، ضمیر واحد مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۳۲، ۲، ۱۹۱]
سُبْحَانَكَ۔ وہ پاک ہے سبحان
مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۲، ۱۱۶، ۱۷، ۱۷۱]
تَسْبِيحٌ۔ انہوں نے تسبیح کی۔ انہوں
نے پاکی بیان کی۔ تَسْبِيحٌ سے ماضی جمع

سَبَّاحٌ ہے اسم فاعل جمع مذکر سَائِع
واحد۔ سَائِعُون سے مراد راو خدا کے
غازی اور مجاہد ہیں۔ [۱۱۲: ۹]
سَائِعٌ۔ خوش گوار۔ سَوَّغٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۲: ۳۵]
سَائِقٌ۔ مانگنے والا۔ سَوَّقٌ سے
اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۰: ۲۱]
سَائِلٌ۔ مانگنے والا۔ سوال کرنے
والا۔ سَوَّالٌ سے اسم فاعل واحد
مذکر۔ [۹۳: ۱۰]
سَائِلِينَ۔ مانگنے والے۔ سوال
کرنے والے۔ سَوَّالٌ سے اسم فاعل
جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۲: ۱۷۷، ۱۷۸، ۷۷]

سین۔ با

سَبَا۔ ایک قوم کا نام ہے۔ ان کا وطن
عرب تھا، یمن کی طرف۔ ۲۲، ۲۷
سَبَاتًا۔ راحت، آرام۔ تھکن دور
شرنا۔ [۲۵: ۷۸، ۷۹]
سَبَبٌ۔ رسی۔ سامان، ذریعہ،
ابو عبیدہ کہتے ہیں ہر وہ رسی جو اوپر
سے ڈالی جائے سبب ہے۔
[۱۸، ۸۴، ۸۵، ۸۹]
سَبَبٌ۔ کام کاج سے قطع تعلق
سر لینا۔ سپچر کی تعظیم۔ سپچر کا دن۔

سَبَقَتْ - پہلے سے ہو چکی۔
پہلے سے بھڑ چکی۔ سَبَقْتُ ماضی
واحد مؤنث غائب۔

[۱۰: ۱۹، ۱۱: ۱۱۰]

سَبَقَكُمْ - اس نے تم سے پہلے
کیا۔ اس نے تم سے سبقت کی اس
میں کہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۸: ۲۹، ۸۰: ۱۷]

سَبَقُوا - انھوں نے سبقت کی۔
انھوں نے پہل کی، وہ آگے نکل گئے
سَبَقْتُ ماضی جمع مذکر غائب۔

[۵۹: ۸]

سَبَقُونَا - وہ ہم سے پہلے دوڑے۔
انھوں نے ہم سے سبقت کی۔ وہ ہم
جسے آگے ہوئے۔ اس میں نا ضمیر جمع

[۱۰: ۵۹، ۱۱: ۲۶]

سَبَّل - راہیں۔ راستے، سَبَّلٌ
متکلم۔

[۱۵۳: ۶، ۱۶۱: ۵]

سَبَّلْنَا - ہماری راہیں، ہمارے
راستے۔ سَبَّلٌ مضاف، نا ضمیر
جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۶۹: ۲۹، ۱۲: ۱۳]

سَبِيلٌ - راستہ۔ اصل میں راہ
کو کہتے ہیں۔ یہاں راہ حق مراد ہے۔
یہ لفظ مذکر اور مؤنث دونوں کے
لیے استعمال ہوتا ہے۔

[۴۳: ۴، ۴۴: ۴]

سَبِيلُ اللہ - راہ خدا۔ اللہ کی
راہ۔ سَبِيلٌ مضاف، اللہ مضاف الیہ۔

مذکر غائب۔ [۱۵: ۳۲]
سَبَّحُوا - تم تسبیح پڑھو۔ تم پاکی
بیان کرو۔ تم عبادت کرو۔ تسبیح

[۱۱: ۱۹]

سَبَّحُوْا - اس کی پاکی بولتے رہو۔
اس کی یاد کرتے رہو۔ اس میں کہ

[۴۲: ۳۳]

سَبَّحُوْا - تو اس کی تسبیح کر۔ تو اس
کی پاکی بول۔ کہ ضمیر واحد مذکر غائب

[۴۹: ۵۲، ۴۰: ۵۴]

سَبَّحٌ - ورنہ۔ اَسْبَحُ اور سَبَّاحٌ
جمع۔

سَبَّحٌ - سات، ہفت، اسم
عدد۔ مؤنث کے لیے آتا ہے۔

[۲۶۱: ۲۹، ۲۶۱: ۲]

سَبْعُونَ - ستر، اسم عدد ہے۔
بحالت رفع۔ [۳۲: ۶۹]

سَبْعَةٌ - سات، ہفت،
اسم عدد ہے جو مذکر کے لیے آتا ہے۔

[۲۷: ۳۱، ۴۴: ۱۵]

سَبْعِينَ - ستر، اسم عدد ہے،
بحالت نصب وجر۔

[۸۰: ۹، ۱۵۵: ۷]

سَبَقَ - وہ پہلے ہو چکا۔ وہ پہلے
گزر چکا۔ اس نے سبقت کی۔

[۴۰: ۱۱، ۶۸: ۸]

سَبَقًا - آگے ہونا۔ پہلے ہونا۔ مقدم
ہونا مصدر ہے۔ [۴: ۷۹]

سین - جیم

سَجَدَ - اس نے سجدہ کیا۔ سَجُود سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۵: ۳۸، ۳۰: ۱۵] سَجَدَا - سجدہ کرنے والے۔ سَاجِدٌ واحد۔

[۱۵۲: ۴، ۵۸: ۲] سَجَدُوا - انہوں نے سجدہ کیا۔ سَجُود سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲: ۲۴، ۳۲: ۲] سَجَرَتٌ - وہ آگ سے پُر کی گئی اُس کا پانی بہا یا گیا۔ وہ خالی تھی گئی وہ پُر کی گئی۔ سَجَرَتٌ ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۹: ۸۱]

سَجَلٌ - کاغذ کا طومار، صحیفہ، نمونہ، وثیقہ۔ [۱۰۴: ۲۱] سَجَنٌ - قید خانہ، مجلس، سُبُحُون جمع۔ [۳۶: ۱۲]

سَجُودٌ - سجدہ کرنا۔ سر زمین پر رکھنا۔ سر جھکانا۔ مصدر ہے۔

[۲۶: ۲۲، ۱۲۵: ۲] سَجُودٌ - سجدہ کرنے والے۔

سَاجِدٌ واحد۔ [۲۹: ۲۸] سَجِی - وہ چھا گیا۔ اُس نے آرام

لیا۔ اس نے قرار پکڑا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۹۳]

[۱۹۵، ۱۹۰: ۲]

سَبِيلُكَ - تیری راہ۔ تیرا راستہ۔ سَبِيلٌ مضاف، لُ ضمیر واحد

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷۰: ۲۰] سَبِيلُنَا - ہماری راہ، ہمارا راستہ،

سَبِيلٌ مضاف، لُ ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲: ۲۹]

سَبِيلُهُ - اس کی راہ، اس کا راستہ، سَبِيلٌ مضاف، ک ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۱۷: ۶، ۳۵: ۱۵] سَبِيلُهُمْ - ان کی راہ۔ ان کا

راستہ۔ سَبِيلٌ مضاف، هُ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵: ۹] سَبِيلِي - میری راہ۔ میرا راستہ۔ سَبِيلٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم

مضاف الیہ۔ [۱۰۸: ۱۲، ۱۹۵: ۳]

سین - تا

سَتْرًا - پردہ، حجاب، سُتُود اور اَسْتَد جمع۔ [۹۰: ۱۸]

سِتَّةٌ - چھ، اسم عدد ہے، مذکر استعمال ہوتا ہے۔

[۳: ۱۰، ۵۴: ۷] سَتَيْنِ - ساٹھ، اسم عدد ہے۔

[۴: ۵۸]

سَجَّيْل

۳۲۶

سَعْدُنَا

سَجَّيْل - کنگر۔

[۷۴:۱۵، ۸۳:۱۱]

سَجَّيْن - سچین - قید خانہ۔

[۷۴:۸۲]

س۔ ح۔

سَحَاب - بادل۔ ابر کو بھی کہتے ہیں۔

خواہ اُس میں پانی ہو یا نہ ہو۔ بطور

تشبیہ اس سے سایہ اور اندھیل بھی

مراد لیا جاتا ہے۔ [۱۲:۱۳]

سُحْت - حرام۔

[۲۲:۵، ۵۲:۵]

سِحْر - جادو۔ جادو کرنا۔ مصدر

[۷۴:۱۱، ۱۱۰:۵]

سَحَر - پھلی رات۔ سحر کا وقت۔

[۲۲:۵۲]

سِحْرَان - دو جادو۔ سِحْر

کا شقی بحالت رفع۔ [۳۱:۲۸]

سِحْرُک - تیرا جادو۔ سِحْر مضاف

نہ ضمیمہ واحد مذکر مضاف الیہ۔

[۵۴:۲۰]

سَحَرُوا - انھوں نے جادو کیا۔

انھوں نے نظر بند کی۔ سِحْر

سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶:۷۰]

سَحَرَةٌ - جادوگر۔ ساحر واحد۔

[۱۲:۱۳، ۱۲:۱۷]

سِحْرَا - اس کا جادو۔ سِحْر

مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۳۵:۲۶]

سِحْرِهِمَا - ان دونوں کا جادو۔

سِحْر مضاف، ہما ضمیر ثنی

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۶۳:۲۰]

سِحْرِهِمْ - ان کا جادو۔ سِحْر

مضاف، ہم ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۶۶:۲۰]

سُحْقًا - دفع ہونا۔ دور کرنا۔

مصدر ہے۔ [۱۱:۶۷]

سَجِيق - دور، بعید، سُحِيق

سے بر وزن فعیل بمعنی فاعل

ہے۔ [۳۱:۲۲]

سین۔ خا

سَخِرَ - اس نے ٹھٹھا کیا۔ سَخِرَ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۹:۹]

سَخِرَ - اس نے کام میں لگا دیا۔ اس

نے اس میں کر دیا۔ تَسَخَّرَ

ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۲:۱۷، ۲۰:۳]

سَخَرْنَا - ہم نے تیار کر دیا۔ ہم

نے اس میں کر دیا۔ تَسَخَّرَ

ماضی جمع متکلم۔ [۱۱:۳۸، ۷۹:۳۱]

سَخَرَهَا - ہم نے اس کو بس میں کر دیا۔ ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۳۶: ۲۲]

سَخَرُوا - انھوں نے ہنسی کی انھوں نے ٹھٹھا کیا۔ سَخَرْتُ سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۳۸: ۱۱، ۱۰: ۶]

سَخَرَهَا - اس نے اس کو مقرر کر دیا۔ اس نے اس کو کام میں لگا دیا ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۷: ۲۲، ۳۷: ۴۹]

سَخَرِيًّا - ٹھٹھا، ہنسی، دل لگی۔ اسم ہے۔ مصدر بھی ہے۔

[۲۳: ۱۱۰، ۳۸: ۴۳]

سَخَرِيًّا - خدمت گار۔ تابعدار۔ [۳۲: ۴۳]

سَخَط - غصہ، وہ سخت غصہ جو عقوبت کا مقتضی ہو۔ ۱۴۲: ۳

سَخَط - وہ غصہ ہوا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۰: ۵]

سین۔ دال

سَدَّ - آڑ۔ حائل۔ دیوار۔ دو چیزوں کے درمیان حائل آڑ کو سَدَّ

کہا جاتا ہے۔ [۹: ۳۶، ۴۴: ۱۸]

سَدَّرَ - بیری کا درخت، سَدَّرَا یہ درخت جو کھانے میں ناکافی ہوتا

ہے۔ [۲۸: ۵۶، ۱۴: ۳۲]

سَدَّرَ - بیری کا درخت۔

[۱۶: ۵۳]

سَدَّرَ الْمَنَهِلَ - سدرة المنتہی پر سے حد کی بیری۔ انسانی فہم و ادراک کی اخیر سرحد پر ایک درخت

جو سدرة المنتہی ہے۔ [۴: ۵۳]

سُدُس - چھٹا حصہ۔ اسم عدد ہے۔ اَسْدَس جمع۔

[۱۲: ۱۱، ۴: ۱۲]

سُدِّي - بے قید۔ مہمل کہ نہ کسی بات پر مامور ہوا نہ کسی چیز

سے اسے روکا جائے۔ اِسْدَاد

سے اسم ہے۔ واحد اور جمع دونوں کے لیے متعل ہے۔ [۳۶: ۷۵]

سَدَّاد - سیدھا۔ سَدَاد کے بروزن نَعِيْل صفت مشبہ

کامیغہ۔ [۷: ۳۳، ۹: ۴]

سَدَّتَيْن - دو پہاڑ۔ دو آڑ۔ سَدَّتَانِ مثنیٰ بجائے نصب جر

[۹۳: ۱۸]

سین۔ را

سَرَّ - چھپی ہوئی بات۔ بھید۔ راز کی بات، دل میں جو بات چھپی

ہو۔ اِسْرَار جمع۔

[۷: ۲۵، ۷: ۲۰]

سَرَّاءُ - نعت - فراخی، خوشی۔

[۱۳۲: ۳]

سَرَّاب - چمکتی ہوئی ریت -

سَرَّاب - دھوپ میں جو ریت پانی کی

طرح چمکتی ہوئی نظر آتی ہے اور ایسا

معلوم ہوتا ہے کہ پانی بہہ رہا ہے اسے

سَرَّاب کہتے ہیں۔ [۳۹: ۲۲]

سَرَّابِیْل - کرتے - قیض۔

پیراہن، سَرَّابِیْل واحد۔

[۸۱: ۱۶]

سَرَّابِیْلُہُم - ان کے کرتے۔

اُن کے پیراہن۔ سَرَّابِیْلُ

مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۵۰: ۱۶]

سَرَّاجَا - چراغ - دیا - مجازاً

سورج اور ہر روشن چیز کو سَرَّاجَا

کہتے ہیں۔ [۴۶: ۳۲، ۶۱: ۲۵]

سَرَّاجَا - رخصت کرنا - چھوڑنا۔

سَرَّاجَا سے اسم ہے۔

[۴۹: ۲۸، ۳۳]

سَرَّادِقُہَا - اس کی قناتیں۔

سَرَّادِقُ مضاف ہا ضمیر واحد

مؤنث غائب مضاف الیہ - ہر وہ

شے جو کسی شے کا احاطہ کیے ہوئے ہو،

فواہ چار دیواری ہو یا شامیانہ یا خیمہ

وہ "سَرَّادِقُ" ہے۔ [۶۹: ۱۸]

سَرَّاعَا - دوڑتے ہوئے - جلدی

کرتے ہوئے - دوڑنے والے جلدی

کرنے والے۔ سَرَّاعَا واحد۔

[۴۳: ۵۰، ۴۴: ۵۰]

سَرَّائِرُ - بھید، راز، پوشیدہ

باتیں۔ سَرَّائِرُ واحد۔

[۹: ۸۶]

سَرَّابَا - سرنگ ر سَرَّابَا -

جمع۔ [۶۱: ۱۸]

سَرَّحُوہُنَّ - تم ان عورتوں

کو رخصت کر دو۔ تم ان عورتوں

کو چھوڑ دو سَرَّحُوہُنَّ ضمیر جمع مؤنث

امر جمع مذکر حاضر، ہُنَّ ضمیر جمع مؤنث

غائب۔ [۴۹: ۳۳، ۲۳: ۱۶]

سَرَّادِ - کڑیاں جوڑنا۔ زر میں بنانا۔

مصدر ہے نیز کڑیوں کے لیے بطور

اسم بھی مستعمل ہے۔ [۱۱: ۳۲]

سَرَّادِ - تخت۔ سَرَّادِ واحد۔

[۳۲: ۴۳]

سَرَّقَ - اس نے چوری کی سَرَّقَ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۸۱: ۱۲، ۷۷: ۱۲]

سَرَّكُمُ - تمہارا بھید۔ تمہارا

چھپا۔ سَرَّكُمُ مضاف، کُمُ ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۳: ۶]

سَرَّمَدًا - ہمیشہ، دائم۔

سَرَّدَسے ماخوذ ہے۔

[۷۲: ۷۱، ۷۲: ۷۱]

سَرَّوَرٌ - سرور۔ خوشی۔ وہ

خوشی جو اندر چھپی ہو۔ مصدر ہے۔

[۱۱: ۷۶]

سِرْهُم۔ ان کا بھید۔ ان

کا راز۔ سِر مضاف، اھم

ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۸۰: ۴۳، ۷۸: ۹]

سِرِّیًّا۔ ایک چشمہ۔ اَسْرِیَّة

از۔ سِرِّیْن جمع۔ [۲۲: ۱۹]

سِرِّیْع۔ جلد کرنے والا۔

سِرِّیْعَةً سے بروزن، فَعِیل

بمعنی فاعل صفت کا صیغہ ہے۔

[۱۹: ۳، ۲۰: ۲۶]

سین۔ طا

سُطِخَتْ۔ وہ بچھائی گئی۔ سُطِخَ

سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب

[۲۰: ۸۸]

سین۔ سین

سَعَتَہ۔ اس کی وسعت۔ اس

کی گنجائش۔ سَعَت مضاف،

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۷: ۴۵، ۱۳۰: ۲]

سَعْدٌ وَ۔ وہ نیک بخت بنے

گئے۔ سَعْدٌ سے ماضی مجہول مذکر

غائب۔ [۱۰۸: ۱۱]

سُعْر۔ سودا۔ جنوں۔ بے عقلی۔

[۵۲: ۲۲، ۴۷: ۲۷]

سُعْرَت۔ وہ دہکائی گئی۔ وہ

بھڑکائی گئی۔ تَسْعِیْر سے ماضی

مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۱۲: ۸۱]

سَعَوْا۔ وہ بکے۔ انھوں نے

کوشش کی۔ سَعَى سے ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۵: ۳۴، ۵۱: ۲۲]

سَعَة۔ فراخی۔ وسعت، طاقت

پہنچ، کشائش مصدر ہے۔

[۷: ۴۵]

سَعَى۔ قصد کرنا۔ کام کرنا۔

چلنا دوڑنا۔ کمانا مصدر ہے۔

[۱۰۲: ۳۷]

سَعَى۔ اس نے کوشش کی۔

وہ دوڑا۔ اس نے کمایا۔ سَعَى

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲: ۵، ۱۱: ۲]

سَعِيدٌ۔ نیک بخت، سَعَادَة

سے بروزن فَعِیل صفت مشبہ کا

صیغہ ہے۔ [۱۰۵: ۱۱]

سَعِیْر۔ دہکتی ہوئی آگ۔ دوزخ

سَعْر سے بروزن فَعِیل بمعنی

دہکتا ہے۔ [۲۱: ۳۱، ۴۰: ۲۲]

سَعِیْکُمْ۔ تمھاری کمائی، تمھاری

کوشش، سَعَى مضاف، گم ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴: ۹۲]

سَعْفِیْدَہ۔ اس کی کمائی۔ اس کی کوشش۔

سَعْفِی مضاف، ضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۹۴: ۲۱]

سَفِيهَا

۳۳۰

سَقَطُوا

سَفِيهَا - اس کی کمائی۔ اس کی دوڑ،
سَعْي مضاف، ضمیر واحد مؤنث
غائب مضاف الیہ۔ [۹: ۸۸]
سَعْيُهُمْ - ان کی دوڑ، ان کی
کوشش۔ سَعْي مضاف، ضمیر
مذکر غائب۔ [۱۰۴: ۸۶، ۹: ۱۷]

سین۔ ف

سَفَاهَةٌ - بے عقلی، بے وقوفی۔

جہالت مصدر ہے۔ [۶۶: ۷]
سَفَر - سفر۔ دور کی مسافت
قطع کرنے کا نام سفر ہے۔ اَسْفَار
جمع۔ [۲۸۳: ۱۸۵، ۱۸۴: ۲]

سَفَرْنَا - ہمارا سفر۔ سَفَر
مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف
الیہ۔ [۶۲: ۱۸]

سَفَرٌ - بکھنے والے۔ سَافِرٌ
کی۔ [۵: ۸۰]

سُفْلِي - بہت نیچی، سُفْلٌ
سے اسم تفضیل کا صیغہ واحد مؤنث۔
[۴۰: ۹]

سَفْهَ - وہ بے وقوف ہوا۔ اس
نے احمق بنایا۔ اس نے ہلاک کیا۔
[۱۳۰: ۲]

سَفْهًا - نادانی، کم عقلی، بے
وقوفی مصدر ہے۔ [۱۴۰: ۶]
سَفْهًا - بے وقوف، کم عقل۔

بے سمجھ۔ احمق۔ سَفِيهٌ واحد۔
[۴۲: ۱۳، ۴۲: ۲]
سَفِينَةٌ - کشتی۔ جہاز۔

[۷۹: ۸]
سَفِيهًا - بے وقوف، بے عقل۔
احمق۔ سَفْهٌ اور سَفْهَةٌ
سے بروزن فعیل صفت مشبہ

کا صیغہ واحد مذکر ہے۔ [۷۸۲: ۲]
سَفِيهًا - ہم میں کلمے وقوف،
سَفِيهٌ مضاف، نا ضمیر جمع
متکلم مضاف الیہ۔ [۴۲: ۲]

سین۔ قاف

سِقَايَةٌ - پانی پلانا۔ پلانے کی
جگہ۔ پینے کا برتن۔ سِقَايَةُ لَفْت
میں اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں پانی
پلایا جائے۔ یہ مذکر اور مؤنث
دونوں طرح متعمل ہے۔

[۷۰: ۱۶، ۱۵: ۵]
سَقَرٌ - آگ، دوزخ کے ایک
طبقہ کا نام ہے۔ [۲۷: ۷۴]

سَقَطَ - وہ گر اویا گیا۔ سَقَطُوا
سے ماضی جمعوں و حد مذکر غائب۔
[۱۲۹: ۷]

سَقَطُوا - وہ گر پڑے۔ سَقَطُوا
سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۹: ۹]

سُكِّنَ

۳۳۱

سُقِفَ

سین۔ کاف

سُكَارَى۔ نشہ میں مست،
سُكَر سے جمع مکسر یا اسم جمع

سُكَر سے۔ [۲۰: ۲۲، ۲۳: ۷]
سُكَرَتْ۔ وہ تھم گیا۔ اس نے
خاموشی اختیار کر لی۔ سُكُوْتُ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۵۲: ۷]
سُكَرًا۔ جس چیز سے نشہ ہو۔
نشہ اور۔ نبیذ۔ [۶۷: ۱۶]

سُكَرَتْ۔ اس کی نظر بندی کر
دی گئی۔ سُكِرَتْ سے ماضی واحد
مؤنث غائب۔ [۱۵: ۱۵]

سُكَرْتَهُمْ۔ ان کی مستی،
ان کا نشہ، ان کی مدہوشی، سُكَرَةً،
مضاف ہُوَ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۷۲: ۱۵]
سُكَرَةً۔ بے ہوشی اور مدہوشی،
مستی، سُكَر وہ حالت ہے جو

انسان اور اس کی عقل کے درمیان
پیش آتی ہے۔ [۱۹: ۵۰]

سُكِّنَ۔ وہ ٹھہرا۔ وہ بسا، وہ رہا،
اس نے آرام پکڑا۔ سُكُون سے

ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳: ۶]
سُكِّنَ۔ تکیں، آرام، رحمت،
برکت، سُكُون سے اسم ہے۔
[۱۰: ۳، ۹]

سُقِفَ۔ چھت۔ سُقُوف جمع۔

[۲۶: ۱۶]
سُقِفًا۔ چھتیں۔ انھیں نے
اس کو سُقِف کیا ہے۔

[۳۳: ۳۳]
سُقِنَهُم نے اس کو بند کر دیا
یا ہم اس کو بند کر گئے۔

سُقِنَا۔ نحو جمع ماضی، اَلَا ضمیر
واحد مذکر غائب۔

[۹: ۳۵، ۵۰: ۷]
سُقُوا۔ ان کو پلا یا گیا۔ سَقَى
سے ماضی مجہول مذکر غائب۔

[۱۵: ۲۷]
سَقَى۔ اس نے پانی پلایا۔ سَقَى
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۴: ۲۸]
سَقِيهِمْ۔ اس کو پانی پلایا۔ سَقَى
سَقَى سے اسم سے مضاف ہے
ضمیر واحد مؤنث غائب مساف ایہ

[۱۳: ۵۱]
سَقِيَتْ۔ تو نے پلایا۔ سَقَى
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۲۵: ۲۸]
سَقِيمٌ۔ دکھی، بیمار، سُقِيمٌ
سے بروزن نفیل صفت مشبہ

نیب ہے۔ [۱۶۵: ۱۹، ۳۷]
سَقِيَهُمْ۔ اس نے ان کو پلایا۔
ہُوَ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۱: ۷۶]

سُكُنْتُ

۳۳۲

سَلَقُوكُمْ

سُكُنْتُ - تم رہے، تم آباد ہوئے۔
تم رہے، سُكُون سے ماضی جمع مذکر

حاضر۔ [۲۵۰: ۶۵۵]

سُكِنْتُ - چھری، چاقو، سَکَاکِیْن
جمع۔ سَکِیْن مذکر اور مؤنث دونوں

طرح متعلیٰ ہے۔ [۱۲: ۳۱]

سُكِنْتُ - اس کی طرف کی تکیں۔

اس کی طرف کا اطمینان۔ سَکِیْن مضاف
لا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۸: ۲۵۰]

سُكِنْتُ - تکیں۔ تسلی۔ تشفی۔

خاطر اطمینان۔ سُكُون سے

بروز و فیکہ مصد ہے۔ جو اسم

کی جگہ استعمال ہوا ہے۔ [۲: ۲۸۰]

سین۔ لام

سَلَّ - تو پوچھ۔ تو دریافت کر۔

سُؤَال سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۱۱: ۲۱۲]

سَلَّسَل - زنجیریں۔ سَلْسَلَة

واحد۔ [۴۱: ۴۰]

سَلَاکَ - چینی ہوئی۔ پھوڑی

ہوئی۔ خلاصہ، پھوڑ، سَلَّ

سے اسم ہے۔

[۲۳: ۱۲، ۳۲، ۸]

سَلَّمَ - سلام۔ سلامتی۔ امان۔

سَلَّمَ - مصد ہے۔ [۹۴: ۲]

سَلْسَبِيلًا - سلسیل۔ جنت

کے ایک چشے کا نام۔ سلسیل کے معنی

میں بہتا ہوا پانی صاف۔

[۴۹: ۱۸]

سَلْسَلَة - زنجیر۔ سَلَا سِل

جمع۔ [۴۹: ۳۲]

سُلْطَن - زور قوت، حجت۔

برہان، سند، حکومت۔

[۴۸: ۴۱، ۴۱: ۴۸]

سُلْطَنَة - اس کا زور۔ سُلْطَان

مضاف، لا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۶: ۱۰۰]

سُلْطَنِيَّة - میری حکومت،

سُلْطَان مضاف، ہی ضمیر واحد متکلم

مضاف الیہ لا سکتے کی ہے۔

[۴۹: ۲۹]

سَلَّطَهُ - اس نے ان کو زور

دیا۔ اس نے ان کو مسلط کیا۔

تَسْلِيط سے ماضی واحد مذکر غائب،

هُم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲: ۹۰]

سَلَف - وہ جو چکا، وہ گزر گیا۔

سَلَف سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۲: ۲، ۲۴، ۵۰، ۵۲]

سَلَفًا - گیا گزرا۔ اصل میں مصد

ہے اور بطور اسم کے استعمال ہوتا ہے۔

[۲۳: ۵۶]

سَلَقُوكُمْ - وہ تم سے چرچہ چرچہ

سَلَامٌ - بیڑھی، زینہ - سَلَامٌ
اور سَلَامٌ جمع - [۳۸: ۵۲]
سَلَامٌ - تہ نے حوالے کر دیا۔ تم
نے سپرد کر دیا۔ تہ نے سوچ دیا۔
تَسْلِيمٌ ہے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲۳۳: ۲]

تَسْلِيمٌ - تم سلام کرو۔ تم سلام
بھیجو۔ تَسْلِيمٌ سے ام جمع مذکر
حاضر۔ [۵۶: ۳۳، ۶۱: ۲۴]

سَلَوٰی - سلوی ایک پرندہ
ہے جس کو بشیر کہتے ہیں۔ واحد
سَلَوٰی - [۱۶: ۷، ۵۷: ۲]
سَلَامٌ - ان سے پوچھو۔ هُوَ
ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۵۰: ۴۸]
سَلَامٌ - چنگا، اچھا، بے روگہ
مستقر۔ سَلَامٌ سے صفت
مثبتہ کا صیغہ۔

[۸۴: ۳۷، ۸۹: ۲۶]

سَلَامٌ - سلیمان علیہ السلام شہو
جلیل القدر نبی تھے۔

[۱۶: ۲۷، ۱۰۲: ۲]

سین - ميم

سَمٌ - ناکہ، سوراخ، ہر تنگ سوراخ
کو سَمٌ کہتے ہیں۔ سَمٌ جمع
جمع۔ [۴: ۷]

سَمَاء: آسمان، ابر، بارش،

بارے۔ وہ تہ سے بڑھ چڑھ کر بارے۔
سَنَك سے ماضی جمع مذکر غائب، گذر۔

ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۹: ۳۳]
سَنَك - اس نے چلائیں۔ سَنَك
سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۰: ۲۰]

سَنَكْكُمْ - اس نے تم کو چلایا۔ اس
نے تم کو داخل کیا۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر
حاضر۔ [۵۲: ۷۴]

سَنَكْنَدُ - ہم نے اس کو گھسا دیا۔

ہم نے اس کو داخل کر دیا۔ ہم نے اس
کو چلایا۔ سَنَكْ سے ماضی جمع متکلم،
کے ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۰: ۲۶]

سَنَكْدُ - اس نے اس کو چلایا۔ اس نے
اس کو داخل کیا۔ اس میں کے ضمیر واحد
مذکر غائب ہے۔ [۲۱: ۳۹]

سَلَمٌ - صلح۔ اسم ہے۔ مذکر
اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا
ہے۔ [۳۵: ۴۷، ۶۱: ۸]

سَلَمٌ: اسلام۔ اسم ہے، مذکر
و مؤنث دونوں طرح استعمال ہے۔
[۲۰: ۸]

سَلَمٌ - صلح۔ انقیاد، فرمانبرداری
و اطاعت، عاجزی، تَسْلِيمٌ
سے اسم ہے۔ [۹۱: ۹۰]

سَلَمًا - پورا۔ سالم مصدر ہے۔
[۲۹: ۳۹]

سَلَمٌ - اس نے بچا لیا۔ تَسْلِيمٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۳: ۸]

اور وہ سما جو ارض کے مقابل ہے۔

مؤنث ہے اور کبھی مذکر آتا ہے واحد

اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔

[۲۹: ۲۲، ۱۹: ۲]

سَمْعُون - خوب کان لگا کر

سننے والے۔ جاسوس۔ سَمْع سے مبالغہ

کا صیغہ جمع مذکر۔ سَمْع واحد۔

[۲۲: ۲۱، ۵]

سَمَان - موٹی۔ سَمِين

واحد۔ [۲۶: ۲۳، ۱۲]

سَمْع - قوت سامعہ، کان، سننا،

پہلے دونوں معنی کے اعتبار سے اسم

ہے اور دوسرے معنی کے اعتبار سے

مصدر ہے۔ [۲۰: ۱۱، ۳۱: ۱۰]

سَمْع - اس نے سنا۔ سَمْع

اور سَمَاعَت سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۱: ۵۸، ۱۸۱: ۳]

سَمِعَت - اس (عورت)

نے سنا۔ سَمْع سے ماضی واحد

مؤنث غائب۔ [۳۱: ۱۲]

سَمِعْتُمْ - تم نے سنا، سَمْع

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۱۴۰: ۲]

سَمِعْتُمُوکُمْ - تم نے اس کو

سنا۔ اس میں داؤ اشباع کا

ہے اور ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۲۰: ۲۲]

سَمِعْکُمْ - تمہارے کان، تمہاری

قوت سماعت۔ سَمْع مضاف،

کُضْمِیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ۔ [۱۶: ۱۲، ۱۶]

سَمِعْنَا - ہم نے سنا۔ سَمِعْنَا

سَمِعْنَا - سَمْع سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۸۵: ۹۳، ۲]

سَمِعُوا - انھوں نے سنا۔ سَمِعُوا

سَمِعُوا - سَمْع سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۲: ۲۵، ۸۲: ۵]

سَمِعِیہ - اس کا کان۔ اس کی

قوت سماعت۔ سَمْع مضاف

۴ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

[۲۳: ۲۵]

سَمِعَہ - اس نے اسے سنا۔

سَمْع ماضی ۵ ضمیر واحد مذکر غائب

[۱۸۱: ۲]

سَمِعْتُمْہُمْ - ان کے کان، سَمْع

مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۲۶: ۲۶، ۲۰: ۲۱]

سَمِعْتُمْہَا - اس کا ابھارا۔ اس

کی چھت، اس کی بلندی۔ سَمِعْتُمْ

مضاف، ہَا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۲۸: ۷۹]

سَمِعْتُمْہَا - آسان، سَمِعْتُمْہَا

واحد۔ [۲: ۲۹، ۳۱: ۱۲]

سَمِعْتُمْہُمْ - تم ان کا نام لو۔

سَمِعْتُمْہُمْ سے امر جمع مذکر حاضر

ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۳۳: ۱۳]

سَمُور - نو، تیز۔ بھاپ۔

[۲۵۰:۵]

سَنَا۔ چکدار، روشنی، ہر تیز روشنی
کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

[۴۳۰:۲۲]

سَنَابِل۔ بالیں، خوشے،

[۲۶۱:۲]

سُنْبُلُت۔ بالیں۔ خوشے،

[۴۶، ۴۳، ۱۲]

سُنْبُلُکَ۔ بال، خوشے،

[۲۶۱:۳]

سُنْبُلُہ۔ اس کی بال، اس کا

خوشے، سُنْبُلُ مضاف،

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۴۷:۱۲]

سُنَّتِنَا۔ ہمارا دستور، سُنَّتِہ

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف

[۷۷:۱۷]

سُنْدُس۔ باریک ریشم۔

لاہی۔ باریک دیا۔

[۵۳:۴۲، ۳۱:۱۸]

سُنُن۔ راہیں، طریقے، سُنَّتِہ

[۲۶:۴، ۱۳۷:۳]

سَنَنہ۔ سال، برس، سَنُون،

سَنَات، سَنَوَات جمع۔

[۴۷:۲۲:۹۶:۲]

سِنَنہ۔ اونگھ، غفلت، غنوغی

[۲۵۵:۲]

سُنَنہ۔ راہ، رسم، دستور،

طریقہ جاریہ، اسم ہے۔ سُنُن

وہ گمراہ ہوا۔ جو تیز اثر کرے۔

[۲۷:۵۲، ۱۷:۱۵]

سَمِیَّ۔ ہم نام۔ نظیر۔

[۶۵:۷، ۱۹:۱۹]

سَمِیَّتُہَا۔ تم نے اس کا نام

رکھ لیا ہے۔ سَمِیَّتُہُ دَسَمِیَّتَہُ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ اشباع

کا اور ہا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔

[۴۰:۱۲، ۷:۷]

سَمِیَّتُہَا۔ میں نے اس کا نام رکھا۔

سَمِیَّتُہُ دَسَمِیَّتَہُ سے ماضی واحد

متکلم، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۴۶:۳]

سَمِیْع۔ سنے والا۔ سَمْع

سے بروزن فعیل صفت مشبہ

کا صیغہ۔ اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔

[۲۶۴:۱۸۱:۲]

سَمِیْع۔ اس نے تمہارا نام رکھا۔

سَمِیْعُ دَسَمِیْعَہ سے ماضی واحد

مذکر غائب کو ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۷۸:۲۲]

سَمِیْن۔ فربہ، موٹا تازہ۔ سَمِیْن

سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ سَمِیْن

جمع۔ [۲۶:۵۱]

سین۔ نون

سِن۔ دانت، اَسْنَان جمع۔

تانیث ہے۔ بیب صفت ہونے
کے افعْل التفضیل پر محمول ہے، او
یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مصدر ہو۔

[۱۰ : ۳۰]

سَوَّخَّةٌ - لاش - عیب فضیحت

[۳۱ : ۵]

سُوْدٌ - کالے - اَسُوْدٌ واحد

[۲۷ : ۳۵]

سُوْدِيْرٌ - سورتیں - سُوْرَةٌ واحد

[۱۳ : ۱۱]

سُوْدِيْرٌ - دیوار، فصیل، شہر پناہ،

شہر کی چار دیواری - اَسْتَوَا ذُو

سینوا ان جمع - [۱۳ : ۵۷]

سُوْرَةٌ - سورت - قرآن کے

متعین حصے کا نام جو حکم سے کہیں

آیت کا ہے۔

[۳۸ : ۱۰، ۲۳ : ۲]

سَوَّاطٌ - چڑے کا کوڑا - اَسَوَّاطٌ

اور سیاط جمع - [۱۳ : ۸۹]

سَوْفٌ - عن قریب - اَرْضٌ

اب - جلدی۔

[۷۴ : ۵۴، ۳۰ : ۲]

سُوْقٌ - پنڈلیاں - ساقٌ

واحد - [۳۳ : ۳۸]

سُوْقِيْدٌ - رکھتی کی (نالیں)۔

اس کی جڑوں کی - اس کے تنے سُوْقٌ

مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ - [۲۹ : ۲۸]

سَوَّلَ - اس نے بات بنائی - اس نے

جمع - [۱۳ : ۱۵، ۳۸ : ۸]
سِنِيْنٌ - سال، برس، قحط،
سَنَةٌ واحد -

[۵ : ۱۰، ۱۳ : ۷]

سین - واو

سُوْدٌ - برائی، آفت، گناہ، برا کام،
عیب - سُوْدٌ اسم ہے۔

[۱۷ : ۲، ۲۹ : ۲]

سُوْرَةٌ - برابر ہونا - مصدر ہے۔

سَوَّاءٌ - برابر، اسم مصدر ہے۔

سَوَّاتِكُمْ - تمہاری شرم گاہیں -

سَوَّاتِ سَوَّوَةٍ کی جمع مضاف

ہے کہ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

الیہ - [۲۹ : ۷]

سَوَّاتِہِمَا - ان دونوں کی شرم

گاہیں - سَوَّاتِ مضاف، ہما

ضمیر ثنی غائب مضاف الیہ۔

[۲۷ : ۲۰، ۷ : ۷]

سَوَّاعًا - ایک بت کا نام۔

[۲۳ : ۷۱]

سَوَّالٌ - مانگنا - پوچھنا مصدر

ہے۔ [۲۲ : ۳۸]

سَوَّایٌ - برا فعل - برا کام،

بروزن فعل اَسُوْدٌ کی

سَوَّهًا۔ اس نے اس کو برابر کیا۔ اس کو پورا پورا بنایا۔ **هًا** ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۴۹: ۲۸، ۹۱، ۱۲، ۱۴]
سَوَّهْنِ۔ اس نے ان کو ٹھیک کر دیا۔ اس نے ان کو پورا پورا بنایا۔ **هْنِ** ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۲۹: ۲]

سین۔ ہا

سَهْلًا۔ اس کے نرم مقامات **سَهْلٌ**، سہل کی جمع ہے مضاف ہے **هًا** ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷۴: ۷]

سین۔ یا

سَيِّئٌ۔ وہ غمگین ہوا۔ اسے بُرا معلوم ہوا۔ وہ ناخوش ہوا۔ **سُوؤٌ** سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۱: ۷۷، ۲۹، ۳۳]
سَيِّئٌ۔ بد، برا، **سُوؤٌ** سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

[۳۵: ۲۳]

سَيَّات۔ برے کام، گناہ، **سَيِّئَةٌ** واحد۔ [۴: ۱۸، ۷۴، ۱۵۳]

اچھا کر کے دکھایا۔ **سَوَّيْتُ** سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۷: ۲۵]
سَوَّلَتْ۔ اس نے بات بنائی۔ اس نے اچھا کر کے دکھایا۔ **تَسْوِيْلٌ** سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۲: ۱۸، ۸۳]

سَوَّلَكَ۔ تیرا سوال، تیری تمت، **سُوْلٌ** مضاف، **كَ** ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰: ۳۶]

سَوَّى۔ صاف، درمیانی، راغب لکھتے ہیں جس کی دونوں طرفیں برابر ہوں۔ یہ وصف بھی مستقل ہے اور ظرف بھی۔

اصل میں یہ مصدر ہے۔ [۲۰: ۵۸]
سَوَّى۔ اس نے پورا پورا بنایا۔ اس نے برابر کیا۔ **تَسْوِيَةٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷۵: ۳۸، ۸۷، ۲۰]

تَسْوِيَةٌ۔ میں نے اس کو پورا پورا بنایا۔ میں نے اس کو برابر کیا۔ **تَسْوِيَةٌ** **تَسْوِيَةٌ** سے ماضی واحد متکلم، **كَ** ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵: ۲۹، ۳۸، ۷۲]
سَوَّلَكَ۔ اس نے تجھ کو پورا پورا بنادیا۔ اُس نے تجھ کو برابر کیا۔ اس میں **كَ** ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔

[۱۸: ۳۷، ۸۲، ۷۷]

سَوَّاهُ۔ اس نے اس کو برابر کیا۔ اس کو پورا پورا بنایا۔ **كَ** ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۲: ۹]

سَيَّاتِكُمْ - تمہارے گناہ، تمہارے اعمال بد، سَيَّاتِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۱: ۲، ۳۱: ۲]

سَيَّاتِنَا - ہماری برائیاں، ہمارے گناہ، سَيَّاتِ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۹: ۳]

سَيَّاتِهِ - اس کی برائیاں، اس کے گناہ، سَيَّاتِ مضاف، ۴ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵: ۶۵، ۹: ۶۲]

سَيَّاتِهِمْ - ان کی برائیاں، ان کے گناہ، سَيَّاتِ مضاف، ھم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۴۵: ۵، ۱۹۵: ۳]

سَيَّارَ ۴ - کارواں، قافلہ، چلنے والے مسافر۔ سَيَّارُ کا مؤنث جو کہ سَيَّرَ سے صفت کا صیغہ ہے، اس کی تانیث جمع کے لحاظ سے ہے۔

[۱۹: ۱۲]

سَيَّاحُوا - تم پھر لو۔ تم سیاحت کرو۔ سَيَّاحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲: ۹]

سَيِّدَا - سردار، سَيَّادَ ۴ صفت مشبہ کا صیغہ۔ سَادَ ۴ جمع۔

[۳۹: ۳]

سَيِّدَا ۴ - اس کا شوہر، اس کا خاوند۔ سَيِّدِ مضاف، ھا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۲۵: ۱۲] سَيَّرَ - چلنا، سَيَّرَ کے معنی زمین پر چلنے کے ہیں مصدر ہے۔

[۱۸: ۳۴]

سَيَّرَتْ - وہ چلائی گئی۔ وہ چلائے گئے۔ سَيَّرَتْ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۳: ۸۱، ۳۱: ۱۳]

سَيَّرَتْهَا - اس کی چال، اس کی سیرت، اس کی حالت، سَيَّرَتْ مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۲۱: ۲۰]

سَيَّرُوا - تم پھر و۔ تم چلو، تم سیر کرو، سَيَّرُوا سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۱: ۶، ۱۳۷: ۳]

سَيَّلَ - وہ مانگا گیا۔ سَوَّقَ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۳۹: ۳۹، ۷۱: ۷۳]

سَيَّلَ - بہاؤ، سیلاب مصدر ہے، اور مصدر بطور اسم سیلاب کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔

[۱۷: ۱۳]

سُئِلَ - اسم (اس مرد سے) پوچھا گیا۔ سوال کیا گیا۔ سُئِلَ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۱۰۸: ۲]

سُئِلَتْ - (اس عورت سے) پوچھا گیا۔ سوال کیا گیا۔ سُئِلَتْ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

مَشِيَّةٌ - سے ماضی و احد مذکر غائب

[۲۰ : ۲۰، ۲۰ : ۲۰]

شَاخَصَةً - کھلی کی کھلی رہ جانے

والی - شَخُوصٌ سے اسم فاعل واحد

مؤنث غائب۔ [۲۱ : ۹۷]

شَارِبُونَ - پینے والے۔

شَرِبْتُ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

شَارِبٌ کی جمع بحالت رفع۔

[۵۵ : ۵۴، ۵۶]

شَارِبِينَ - پینے والے۔ شَرِبْتُ

سے اسم فاعل جمع مذکر شَارِبٌ کی جمع

بحالت نصب وجر۔

[۱۶ : ۶۶، ۳۷ : ۴۶]

شَارِكُهُمْ - تو سا جھا کر ان

سے، تو ان کا شریک ہو جا۔ شَارِكٌ

مُشَارَكَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر،

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۷ : ۶۴]

شَاطِئٌ - کنارہ، شَوَاطِئُ

جمع۔ [۲۸ : ۳۰]

شَاعِرٌ - شاعر، شعر کہنے والا۔

شَعَارَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر

شَعْرًا۔ جمع۔

[۲۱ : ۵۰، ۵۲ : ۳۰]

شَافِعِينَ - سفارش کرنے

والے۔ شَفَاعَةٌ سے اسم فاعل جمع

مذکر۔ شَافِعٌ کی جمع بحالت نصب

وجر۔ [۲۶ : ۱۰۰، ۷۲ : ۴۸]

شَاقُّوا - وہ مخالف ہوئے۔

[۸۱ : ۸۰]

سُئِلُوا - ان سے سوال کیا گیا۔ ان سے

پوچھا گیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۳۳ : ۱۴]

سَيِّئُهُمْ - ان کا چہرہ، ان کی نشانی،

سَيِّئٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۳۰، ۷ : ۴۶]

سَيِّئًا - سينا، مشہور بہار کا

نام ہے۔ شام میں ایک موضع کا نام

ہے، جس کی طرف طور کی نسبت کی جاتی

ہے اور طور سينا کہا جاتا ہے۔ اسی

بہار پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ

اسلام سے کلام فرمایا تھا۔ [۲۳ : ۲۰]

سَيِّئِينَ - سینیٹ - کوہ سينا کو

”سینیٹ“ بھی کہا جاتا ہے [۹۵ : ۲۰]

سَيِّئَةٌ - برائی، گناہ، فعل بد،

حَسَنَةٌ کی ضد ہے۔

[۳ : ۱۲۰، ۲ : ۷۸]

سَيِّئٌ - اس کی بری چیز۔ سَيِّئٌ

مضاف، لَا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۳۸]

ش

شین۔ الف

شَاءَ - اس نے چاہا۔ اس نے ارادہ کیا۔

مَشَاتَّةٌ، شَتَاتٌ سے ماضی
جمع مذکر غائب۔

[۸ : ۱۳، ۴۷ : ۳۲]

شَاكِرٌ - قَدَر دان - حق ماننے والا۔

شُكْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲ : ۱۵۸]

شَاكِرُونَ - حق ماننے والے،

شکر گزار، شُكْر سے اسم فاعل

جمع مذکر شَاكِر کی جمع بحالت رفع۔

[۲۱ : ۸۰]

شَاكِرِينَ - شکر گزار شکر

کرنے والے، احسان ماننے والے،

شُكْر سے اسم فاعل جمع مذکر شَاكِر

کی جمع بحالت نصب وجہ۔

[۳ : ۱۴۴، ۱۴۵]

شَاكِلَتِه - اس کا ڈھنگ،

شَا کِلَتہ مضاف ہے، ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۷ : ۸۴]

شَمِخَتْ - اونچے بلند، شَمُوخ

سے اسم فاعل جمع مؤنث - شَمِخَتْ

واحد۔

شَانٌ - دھندا، فکر، حال، کسی

اہم معاملہ یا حال کو خواہ وہ بُرا ہو یا

اچھا شَان کہتے ہیں - شَوُونَ جمع

[۱۰ : ۶۱، ۵۵ : ۲۹]

شَانِهِمْ - ان کا کام، ان کا معاملہ،

شَان مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ [۲۴ : ۶۲]

شَانِيكَ - تیرا دشمن، شَانِي

شَانِي سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف

ہے۔ لَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف

الیہ۔ [۱۰۸ : ۳]

شَاوِدْهُمْ - تو ان سے

مشورہ کر۔ شَاوِدْ مَشَاوِدَة

سے امر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر

جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۵۹]

شَاهِدٌ - گواہ۔ حاضر ہونے والا۔

بتانے والا۔ شَهَادَة اور شَهَادٌ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۱ : ۱۷، ۱۲ : ۲۴]

شَاهِدُونَ - گواہ، حاضر ہونے

والے۔ شَهَادَة اور شَهَادٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر، شَاهِد

کی جمع بحالت رفع۔ [۳۷ : ۱۵۰]

شَاهِدِينَ - گواہ، ماننے والے،

شہادت دینے والے، شَهَادَة

اور شَهَادٌ سے اسم فاعل کا صیغہ

جمع مذکر بحالت نصب وجہ۔

[۳ : ۵۳، ۸۱]

شین۔ با

شُبَّةٌ - وہی صورت نادی گئی۔

نازندہ کر دیا۔ تَشْبِيہ سے ماضی

مجهول واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۵۷]

شین۔ تا

شَتَاء۔ جاڑا، سردی کا موسم،
 اَشْتَاءُ جمع۔ [۲: ۱۰۶]
 شَتَّى۔ طرح طرح، جدا جدا مختلف
 الگ الگ، متفرق۔ پیرا گندہ۔ بعض
 کے نزدیک یہ لفظ مفرد ہے، اور بعض
 کے نزدیک یہ شَتِیت کی جمع ہے۔
 [۱۴: ۵۹، ۵۳: ۲۰]

شین۔ حا

شَح۔ خود غرضی۔ کنجوسی۔ بخل،
 حرص، یہ مصدر ہے۔
 م۔ [۲: ۱۲۸، ۵۹: ۹]
 شَحْمَلہما۔ ان دونوں کی چوٹی،
 شَحْمٌ، شَحْمٌ کی جمع مضاف
 ہے، ہما ضمیر مثنیٰ مونث غائب
 مضاف الیہ۔ [۱۴: ۶]

شین۔ جیم

شَجَر۔ درخت، اَشْجَاد جمع۔
 [۱۰: ۱۶]
 شَجَر۔ اختلاف ہوا۔ جھگڑا ہوا۔
 شَجَوْتُ سے ماضی واحد مذکر
 غائب۔ [۶۵: ۴]
 شَجَرَةٌ۔ درخت، واحد مونث،
 شَجَرَات جمع۔

[۱۹: ۷، ۳۵: ۲]
 شَجَرَتَہا۔ اس کا درخت، شَجَرَةٌ
 مضاف، ہا ضمیر واحد مونث غائب
 مضاف الیہ۔ [۷۲: ۵۶]
 شَجَرِہا۔ اس کا درخت، شَجَرٌ
 مضاف، ہا ضمیر واحد مونث غائب
 مضاف الیہ۔ [۶۰: ۲۷]

شین۔ دال

شِدَاد۔ سخت زبردست،
 مضبوط، شَدِيد واحد۔
 [۴: ۴۶، ۲۸: ۱۲]
 شَدَدُ نَا۔ ہم نے قوت دی،
 ہم نے مضبوط کیا۔ شَدَد سے
 ماضی جمع متکلم۔

م۔ [۲۸: ۷۶، ۲۰: ۳۸]
 شَدُوْا۔ تم مضبوط باندھو۔ شَدَّ
 سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۴۷]
 شَدِيد۔ سخت، مستحکم، پکا،
 شَد سے بروزن فَعِيل صفت
 مشبہ کا صیغہ ہے۔
 [۵: ۱۷، ۸۰: ۱۱]

شین۔ را

شَرَّ۔ برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو وہ شر ہے۔ شَرُّوْذ جمع۔ [۵۵: ۲۲: ۸]
شَرَاب۔ پینے کی چیز ہر وہ چیز کہ جس کو چہا یا نہ جائے بلکہ پیا جائے۔ اَشْرَابٌ جمع۔

[۴: ۱۰: ۷۰: ۶]
شَرَابُک۔ تیرے پینے کی چیز، شراب مضاف، لکھنؤ واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۵۹: ۲]
شَرَابُہ۔ اس کے پینے کی چیز۔ شَرَابٌ مضاف، لکھنؤ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۲: ۳۵]
شَرِب۔ اس نے پیا۔ شَرِبَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۲۹: ۲]
شَرِب۔ پینا مصدر ہے۔

[۵۵: ۵۶]
شَرِب۔ پانی پینے کی ایک باری۔ پانی کا ایک حصہ، شَرِب سے اسم ہے۔ اَشْرَابٌ جمع۔ [۱۵۵: ۲۶]

شَرِبُوا۔ انھوں نے پیا۔ شَرِب سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۲۹: ۲]

شَرَح۔ اس نے دل کھولا۔ شَرَح سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۲: ۳۹: ۱۰۶: ۱۶]
شَرِد۔ تو ایسی سزا دے کہ دوسرے دیکھ کر بھاگ جائیں۔ تَشْدِید سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۷: ۸]
شَرِذْمَةٌ۔ تھوڑے سے آدمی۔ قلیل جماعت، شَرِذْمٌ اور شَرِذْمٌ جمع ہے۔ [۵۴: ۲۶]

شَرِد۔ شرارے۔ چنگاریاں۔ شَرِذْمَةٌ واحد۔ [۳۲: ۷۷]
شَرِع۔ اس نے راہ ڈالی۔ شَرَع سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳: ۲۲]
شَرَعًا۔ پانی کے اوپر ظاہر ہونے والے۔ شَائِع کی جمع جو شَرَع سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔

[۱۶۳: ۷]
شَرَعُوا۔ انھوں نے راہ ڈالی۔ شَرَع سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۱: ۴۲]
شَرَعَةٌ۔ دستور، شَرَع سے اسم ہے۔ [۴۸: ۵]
شَرْقِيًّا۔ شرقی۔ مشرق کی سمت والا۔ شرق کے معنی مشرق کے ہیں۔ ی اس میں نسبت کے لیے ہے۔ [۱۶: ۱۹]

شَرْقِيَّة۔ شرقی، مشرق کی

ڈالا۔ اس میں کما ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۱۲]
شَرُّكَ - اس کا شر۔ اس کی برائی،
شَرُّ مضاف، کما ضمیر واحد مذکر
غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۷۶]
شَرِيعَةً - رستہ۔ شریعت۔
شَرَّحَ سے اسم ہے۔
[۱۸ : ۴۵]
شَرِيكَ - شریک، سا بھی،
شَرَّكَتُہ سے بردن فَعِلٌ
یعنی فاعل ہے۔ شَرَّكَتُہ جمع۔
[۲ : ۲۵، ۱۱۱ : ۱۷]

شین - ط

شَطَّةٌ - اس کی سوئی۔ اس کا پھٹا۔
اس کا پتہ، شَطُّو کی جمع شَطَوُّ
اور اَشْطَاؤ ہے۔ [۲۹ : ۲۸]
شَطْرَ - طرف، سمت، جہت،
اسم ہے۔ [۱۴۹ : ۱۴۲ : ۲]
شَطْرُكَ - اس کی جانب، اس کی
طرف۔ اس کی سمت، شَطْر۔
مضاف، کما ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۵۰ : ۱۴۲ : ۲]
شَطَطًا - جو بات حق سے دور ہو۔
[۴ : ۷۲، ۱۴ : ۱۸]

سست والی۔ اس میں تاء تانیث
کا ہے۔ [۳۵ : ۲۲]
بَشْرُك - شرک، ساجھا، شریک بنانا۔
اسم ہے۔ [۱۳ : ۳۱]
شَرَّكَاء - شریک، سا بھی، شَرَّكَیْہ
واحد۔ [۱۹ : ۷، ۱۰۰ : ۶]
شَرَّكَاءُ وَاكْمُ - تمہارے شریک،
شَرَّكَاءُ مضاف، کُمہ ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ۔
[۷ : ۷، ۱۹۵ : ۷]
شَرَّكَائُنَا - ہمارے شریک،
شَرَّكَاءُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم
مضاف الیہ۔ [۸۶ : ۱۶]
شَرَّكَاءُ وَهُمْ - ان کے شریک،
شَرَّكَاءُ مضاف، هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۱۰، ۱۳۷ : ۶]
شَرَّكَاءُی - میرے شریک،
شَرَّكَاءُ مضاف، ی ضمیر
واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۴۷ : ۲۱]
شَرَّكَكُمْ - تمہارے شریک۔
شَرَّكَیْہ مضاف، کُمہ ضمیر
جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۴ : ۳۵]
شَرَّوْا - انھوں نے بیسی۔
شَرَّاءُ سے ماضی جمع مذکر
غائب۔ [۱۰۲ : ۲]
شَرَّوْا - انھوں نے اس کو بیچے

شین - عین

شَعَائِرُ اللَّهِ - اللہ کی نشانیاں،

اللہ کے نام کی چیزیں - شَعَائِرُكَ

واحد - [۲۰: ۲۲، ۳۲: ۵]

شُعَب - پھانکیں، شاخیں، حصے،

شُعْبَةٌ واحد - [۳۰: ۷۷]

شُعْر - شعر - شعر کہنا - ۲۹: ۳۶

شُعْرَاءُ - شاعر لوگ، شاعری

واحد - [۲۲: ۲۶]

شُعْرَی - شعرائی ایک مشہور ستارے

کا نام ہے - عرب کی ایک قوم اس کی

عبادت کرتی تھی - [۲۹: ۵۳]

شُعُوبًا - ذاتیں - شاخیں -

شُعْبٌ واحد - [۱۳: ۲۹]

شُعَيْب - حضرت شعیب

علیہ السلام مشہور پیغمبر گزرنے

ہیں - [۸۷: ۱۱، ۸۸: ۷]

شین - غین

شَعَفَهَا - اس نے اس کو فریفتہ

کر لیا - وہ اس کے دل میں اُتر گیا اس

نے اس کے دل میں جگہ پکڑ لی - شَغَفَ

سے ماضی واحد مذکر غائب، ہا ضمیر

واحد مَؤنث غائب - [۳۰: ۱۲]
شَغُل - دھندا، مشغلہ، شغل،
اشتغال اور شُغُول - جمع -

[۵۵: ۳۶]

شَغَلْتَنَا - ہمیں مشغول کر لیا -

ہمیں دھندے میں رکھ لیا - شَغَلْتُ

ماضی واحد مَؤنث غائب، نا ضمیر جمع

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شین - ف

شَفَا - کنارہ، یہ لفظ ملکوت سے

قریب ہونے کے لیے ضرب المثل ہے -

أَشْفَاكَ - جمع -

[۱۰۹: ۹، ۱۰۳: ۳]

شَفَاءٌ - بیماری سے اچھا ہونا مصلد

ہے اور بیماری سے صحت پانے

کے لیے بطور اسم مستقل ہے - شَفِيَّةٌ

جمع - [۶۹: ۱۶، ۵۷: ۱۰]

شَفَاعَةٌ - سفارش کرنا،

شفاعت کرنا - مصدر ہے -

[۱۲۳: ۲، ۲۸: ۲]

شَفَاعَتُهُم - ان کی شفاعت،

ان کی سفارش، شَفَاعَةٌ مضاف،

هُم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ - [۲۶: ۵۳، ۲۳: ۳۶]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - شَفَّةٌ

واحد مَؤنث غائب، ہا ضمیر

متکلم - [۱۱۰: ۲۸]

شین۔ قاف

شَقِی۔ مشقت، جانکاہی مصدر
[۷۰:۱۶]

شَقَا۔ پھارنا۔ پھاڑنا۔ مصدر
[۲۶:۸۰]

شَقَاق۔ ضد، مخالفت، مقابلہ
باب مفاعلت کا مصدر ہے۔

[۳۵:۴]

شَقَاقِی۔ میری مخالفت،
میری عداوت، شقاق مضاف، ی
ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۸۹:۱۱]

شَقَقْنَا۔ ہم نے چرا، ہم نے
پھاڑا۔ شَق سے ماضی جمع متکلم
[۲۶:۸۰]

شَقُوا۔ وہ بد بخت ہوئے۔
شَقَادَا سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۰۶:۱۱]

شَقَوْنَا۔ ہماری کم بختی،
شَقَوَا مضاف، نا ضمیر جمع متکلم
مضاف الیہ۔ شَقَوَا، شَقِی،

یَشَقِی کا مصدر ہے۔ [۱۰۶:۲۳]

شَقَا۔ مسافت۔ یہاں غزوہ
تبوک کی مسافت مراد ہے۔ [۲۲:۹]

شَقِی۔ بد بخت، محروم۔ شَقَادَا
سے بروزن فَعِیل صفت مشبہ کا

کا شَقِی بحالت نصب وجر۔ شَقَا
اور شَقَوَات جمع ہے۔

[۹۰:۹۰]

شَفِيع۔ جفت (طاق کی ضد)
جوڑا۔ ایک چیز کا اپنی ہی جیسی چیز
کے ساتھ ضم ہونا۔ [۳:۸۹]

شَفَعَاؤ۔ سفارشی، سفارش
کرنے والے۔ شفاعت کنندہ شَفِيع
[۱۳:۳۰]

شَفَعَاؤُكُمْ۔ تمہارے
سفارشی۔ شَفَعَاؤُ مضاف،
کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۹۴:۶]

شَفَعَاؤُنَا۔ ہمارے سفارشی،
شَفَعَاؤُ مضاف، نا ضمیر جمع
متکلم مضاف الیہ۔ [۱۸:۱۰]

شَقِی۔ شفق۔ بعض شام کے وقت
افق کی سرخی کو شفق کہتے ہیں۔ اور
بعض اس کی پسیدی کو امام راغب
سورج کے ڈوب جانے پر دن کی روشنی
اور رات کی سیاہی کی باہمی آمیزش

کو ”شفق“ کہتے ہیں۔ [۱۶:۸۴]
شَفِيع۔ شفاعت کنندہ، سفارشی،
سفارش کرنے والا۔ شَفَاعَتُ
سے بروزن فَعِیل بمعنى فاعل ہے۔

[۷۰:۵۱:۶]

شین - میم

شِمَال - جانب شمال، بائیں طرف،
یَمِینُ کا مقابل ہے۔ اسم ہے۔

[۱۸ : ۱۷، ۱۸]

شِمَالِہ - اس کی بائیں طرف، شمال
مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب

[۲۵ : ۶۹]

شِمَائِل - بائیں طرف، بائیں جانب
شِمَال کی جمع خلاف قیاس ہے۔

[۴۸ : ۱۶]

شَمَائِلُہُم - ان کے بائیں
سے، شَمَائِل مضاف، ہُم
ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۷ : ۷]

شَمْس - سورج کو بھی کہتے ہیں۔
اور دھوپ کو بھی۔ شَمْسُ جمع

[۷۸ : ۱۷، ۲۵۸ : ۲]

شین - نون

شَنَّان - دشمنی کرنا۔ بغض رکھنا۔
مصدر سماعی ہے خلاف قیاس۔

[۸ : ۷، ۱۵]

مید ہے۔ اَشْقِیاء جمع۔

[۱۰۵ : ۱۱]

شین - کاف

شَلَّتْ - شک۔ مصدر ہے۔ نیز بطور
اسم بھی مستعمل ہے۔

[۹۴ : ۱۰، ۱۵۷ : ۲]

شَكَرَ - اس نے شکر کیا۔ اس نے قد
حابی۔ اس نے حق مانا۔ شَكَرٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۵ : ۵۴، ۴۰ : ۲۷]

شَكَرًا - شکر کرنا، احسان ماننا۔
قدر پہچاننا مصدر ہے۔ [۱۳ : ۳۴]
شَكَرْتُمْ - تم نے شکر کیا۔ تم
نے حق مانا۔ تم نے احسان مانا۔ شَكَرٌ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۷ : ۱۲، ۱۴۷ : ۲]

شَكْلہ - اس کی شکل۔ اس کی صورت،
ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵۸ : ۳۸]

شَكَوْدَ - بڑا شکر گزار، بڑا احسان
ماننے والا۔ بڑا قدردان۔ شَكَوْدُ
سے مصدر فعل مؤنث صفت کا صیغہ
ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے

[۳ : ۱۷]

شَكَوْرًا - شکر گزاری، شکر کرنا۔

مصدر ہے۔ [۹ : ۷۶، ۹۲ : ۲۵]

شین۔ واو

شَوَاطِ۔ شیط، آنچ جس میں دھواں

[۳۵: ۵۵]

شَوْبًا۔ ملاوٹ۔ آمیزش مصد

[۶۷: ۳۷]

شَوْرَى۔ مشورہ کرنا۔ شوری

مشاورۃ کا مصدر ہے۔

[۳۸: ۴۲]

شَوَكَةً۔ کانٹا۔ شوکت، ہتھیار

اور سختی کے معنی میں بھی استعمال ہوتا

[۷: ۸]

شَوَاى۔ کلیجہ، منہ کی کھال۔ سرکی

کلمہ شَوَاۃ واحد۔ [۱۶: ۷۰]

شین۔ ها

شَہَابٌ۔ انگارا، فضا میں جوتاہ

لڑٹا نظر آتا ہے۔ اسے شہاب کہتے

ہیں۔ شَہَبٌ، شَہْبَانٌ اور

أَشْهَبٌ جمع ہیں۔

[۱۰: ۳۷، ۱۸: ۱۵]

شَہِدَاتٌ۔ گواہیاں، شَہَادَةُ

واحد۔ [۸: ۶، ۲۴]

شَہِدَاتِہُمْ۔ ان کی گواہیاں

شَہَادَاتِ مضاف، ہُمْ ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۳: ۷۰]

شَہَادَاتُنَا۔ ہماری گواہی،

شَہَادَةُ مضاف، ضمیر جمع

مضاف الیہ۔ [۱۰: ۵]

شَہَادَاتِہُمْ۔ ان کی گواہی،

شَہَادَةُ مضاف، ہُمْ ضمیر

جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۹: ۴۳]

شَہَادَاتِہِمَا۔ ان دونوں کی گواہی

شَہَادَاتِ مضاف، ہُمَا ضمیر مشن

مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۰: ۵]

شَہَادَاتِہِ۔ گواہی، قطعی خبر،

ظاہر، کھلا مصدر ہے۔ اسم ہے ہو

کر مستعمل ہے۔

شَہْبًا۔ انگارے۔ شَہَابٌ

واحد۔ [۸: ۷۲]

شَہِدٌ۔ اس نے پایا۔ اس نے

گواہی دی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۸: ۳، ۱۸۵: ۲]

شَہِدَ آؤ۔ موجودین، حاضرین،

شاہد۔ گواہ، شہید، شہادت

پانے والے۔ شَہِیدٌ واحد۔

[۱۴۳: ۴، ۱۴۳: ۴]

شَہِدَاؤُکُمْ۔ تمہارے مددگار

تمہارے گواہ۔ شَہِدَاؤُ مضاف،

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۵: ۶، ۲۳: ۲]

شَہِدْتُمْ۔ تم نے گواہی دی۔ تم نے بتلایا۔

شرع میں ”شہد“ وہ شخص ہے جو اللہ کی راہ میں قتل کیا گیا ہو۔

[۹۸: ۳، ۲۸۲: ۲]

شہید بن۔ دو گواہ، دو شاہد، شہید کا مشنی بحالت نصب وجر۔

[۲۸۲: ۲]

شہیق۔ دباڑنا۔ چلانا۔ سائیں سائیں کرنا۔ گدھے کا آواز کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰۶: ۱۱]

شین۔ یا

شی۔ چیز، کچھ۔ ہر وہ چیز جس کے متعلق خبر دی جا سکے اصل میں شہ کا مصدر ہے۔

[۲۹: ۲، ۲۰: ۲]

شیاطین۔ شیطان۔ شیطان کی جمع مکر ہے۔

[۸۳: ۸۱، ۲۷: ۱۷]

شیاطینہ۔ ان کے شیطان، شیاطین مضاف، ہمہ ضمیر جمع

نذر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲: ۲]

شیب۔ بڑھاپا۔ سر کے سفید ہونے کو شیب کہتے ہیں۔ مصدر ہے۔ [۴: ۱۹]

شیب۔ بڑھے۔ اشیب واحد

[۱۷: ۷۳]

شہبہ۔ بڑھاپا۔ بالوں کا پسید ہونا۔

شہادۃ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲۱: ۲۱]

شہدنا۔ ہم نے اقرار کر لیا۔ ہم نے بیان کیا، ہم موجود تھے ہم نے دیکھا۔ شہود اور شہادۃ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۷۲: ۷، ۱۳۰: ۶]

شہدوا۔ انہوں نے گواہی دی۔ انہوں نے اقرار کیا۔ وہ موجود تھے۔ انہوں نے دیکھا۔ شہود سے اور شہادۃ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۵: ۴، ۸۶: ۳]

شہر۔ مہینہ۔ اشہر اور شہود جمع۔

[۲: ۵، ۱۸۵: ۲]

شہرین۔ دو مہینے۔ شہر کا مشنی بحالت نصب وجر۔

[۴: ۵۸، ۹۲: ۴]

شہوت۔ مرغوب چیزیں۔ مزہ، شہوت واحد۔

[۲۷: ۲، ۱۴: ۳]

شہود۔ اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے۔ حاضرین۔ گواہ۔ موجودین۔

[۷: ۸۵]

شہور۔ مہینے۔ شہر واحد۔ [۳۶: ۹]

شہوت۔ شہوت، لہجانا، خواہش کرنا۔ آرزو کرنا۔ مصدر ہے۔

[۵۵: ۷۷، ۸۱: ۷]

شہید۔ گواہ، شاہد، نگران، احوال کہنے والا۔ اقرار کرنے والا۔

مصد ہے۔ [۵۴:۳۰]
شِئَتْ۔ تو نے چاہا۔ مَشِئَةً
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۷۷:۱۸، ۱۵۵:۷]
شِئْتُمْ۔ تم نے چاہا۔ مَشِئْتُمْ
سے ماضی جمع مذکر۔

[۲۲۳:۵۸، ۲:۲۲۳]
شِئْتُمَا۔ تم دونوں نے چاہا۔ مَشِئْتُمَا
سے ماضی کا صیغہ مثنیٰ مذکر حاضر۔

[۱۹:۷، ۳۵:۲]
شَيْخٌ۔ بوڑھا۔ پچاس سے بیکر
اسی برس کے بوڑھے کو شیخ کہتے
ہیں۔ [۲۳:۲۸]

شَيْطَانٌ۔ سرکش۔ شیطان۔ شریر
شیطان جمع۔ شیطان سے مراد ابلیس
ہے۔ [۳:۲۲، ۱۷:۱۵]

شَيْعٌ۔ فرقہ۔ گروہ۔ شَيْعَةٌ
واحد۔ [۱۰:۱۵]
شِيعًا۔ فرقے، گروہ۔

[۱۵۹:۴۵، ۶:۱۵۹]
شِيعَتِهِ۔ اس کے رفیق۔ اس
کے ساتھی۔ اس کا گروہ۔ شِيعَتُهُ
مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف
الیہ۔ [۸۳:۳۷، ۱۵:۲۸]

شِيعَةٌ۔ فرقہ۔ گروہ۔ شِيعَاتُ
تسے معنی انتشار اور تقویت کے
ہیں۔ شیعہ کا اطلاق واحد مثنیٰ جمع
مذکر مؤنث سب پر ہوتا ہے شِيعٌ
لور اشیاء جمع۔ [۶۹:۱۹]

شِئْنَا۔ ہم نے چاہا۔ مَشِئْنَا
ماضی جمع متکلم۔ [۸۶:۱۷، ۱۷:۸۶]
شِئُونَا۔ بوڑھے، شیخ واحد۔

[۶۷:۴۰]
شِئَةً۔ داغ۔ جانور کے اصل رنگ۔
کے علاوہ جو دوسرے رنگ کے دھبے
ہوں، شِئَةً کہلاتے ہیں۔ مصدر ہے
شِئَتْ جمع۔ [۷۱:۲]

ص

صاد۔ الف

ص۔ صاد حروف مقطعات میں سے
ہے۔ اور جس سورت کے ابتداء میں
آیا ہے وہ بھی اسی نام سے موسوم ہے۔
[۱۱:۳۸]

صَابِرًا۔ صبر کرنے والا۔ ٹھہرنے
والا۔ بھیلنے والا۔ صَبْرٌ اسم
فاعل واحد مذکر۔

[۲۲:۳۸، ۶۹:۱۸]
صَبْرٌ۔ صبر کرنے والی
عورتیں۔ صَبْرٌ اسم فاعل جمع
مؤنث۔ صَابِرَةٌ واحد۔ [۳۵:۳۳]
صَابِرُونَ۔ مقابلہ میں مضبوط
جھے رہو۔ مَصَابِرَةٌ اسم جمع مذکر
حاضر۔ [۳:۳۰]

صَابِرُونَ - ثابت قدم رہنے والے۔ سہنے والے، صبر کرنے

والے، صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ صَابِرٌ واحد۔

[۸۰:۲۸، ۶۵:۸]

صَابِرَةٌ - ثابت قدم رہنے والی۔

صَبْرٌ کرنے والی۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

صَابِرِينَ - صبر کرنے والے،

ثابت قدم رہنے والے۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب جر۔

صَابِرُونَ - فرقہ صابی،

دین ضعیف یعنی ملت ابراہیم کے متبع حنفا کے مقابل فرقہ کا نام ہے۔

صَابِئِينَ - صابیئین۔

صَابِئِی کی جمع بحالت نصب وجر۔

صَاحِب - ساتھی۔ والا۔ رفیق۔

صَحْبَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر اصْحَابٌ اور صَحَابَةٌ جمع۔

[۴۱:۳۶]

صَاحِبَتہ - اس کے ساتھ والی،

اس کی بیوی، صَاحِبَتہ مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۳۶:۸۰، ۱۲:۷۰]

صَاحِبُکُمْ - تمہارا رفیق۔ تمہارا

ساتھی۔ صَاحِبٌ مضاف، کُمْ

ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۲:۸۱، ۲۰:۵۳]

صَاحِبَتہ - ساتھ رہنے والی۔ بیوی،

صَحْبَتہ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

صَاحِبہ - اس کا رفیق۔ اس

کا ساتھی۔ صَاحِب مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۳۲:۱۸، ۲۰:۹]

صَاحِبَهُمْ - ان کا دوست،

ان کا ساتھی۔ صَاحِب مضاف،

ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

صَاحِبَهُمَا - ان دونوں کا ساتھ

دے۔ ان دونوں کی رفاقت کر،

صَاحِب مضافتہ سے امر واحد مذکر حاضر، ہُمَا ضمیر مثنیٰ غائب۔

[۱۵:۳۱]

صَاحِبِی - دو ساتھی۔ دوست،

صَاحِب کا مثنیٰ بحالت نصب جر۔

صَاحَہ - غل۔ شور۔ کان پھا

دینے والی۔

صَادِق - سچا۔ صدق

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵:۵۱]

صَدِّقَات - سچی عورتیں۔

سچ کہنے والی عورتیں۔ صِدِّق سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ صَادِقَہ

واحد۔ [۳۵:۳۳]

صِدْقُون - بچے مرد۔ بچے بولنے

والے مرد۔ صِدْق سے اسم فاعل جمع

نذکر۔ صِدْق کی جمع بحالت رفع۔

[۸۲:۱۲، ۱۲۴:۱۶]

صِدْقِيْنَ - بچے مرد۔ بچے

بولنے والے۔ صِدْق سے اسم

فاعل جمع نذکر بحالت نصب وجر۔

[۳۱:۲۳، ۲:۲۳]

صِرْمِيْنَ - کاٹنے والے،

صرم سے اسم فاعل جمع نذکر۔

[۲۲:۶۸]

صِعَقَتُ - بجلی کی کڑک،

[۱۵۲:۲، ۵۵:۲]

صَاعِرُون - ذیل، خوار،

صَعَار سے اسم فاعل جمع نذکر

صَاعِرٌ واحد۔

[۳۷:۲۷، ۲۹:۹]

صَاعِرِيْنَ - ذیل بے عزت،

صَاعِرٌ واحد۔

[۱۱۹:۱۳، ۷:۷]

صَفَت - پرا یا ندھے صف

بستہ۔ صف باندھنے والیاں۔

پر کھولے ہوئے۔ صَف سے اسم

فاعل جمع مؤنث۔ صَفَات

واحد۔ [۱:۳۷]

صَفَنَت - وہ گھوڑے جو تین

پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے

پاؤں کے سم کو موڑ کر اس پر ٹیک

لگائے ہوں۔ صَفُون سے اسم فاعل

جمع مؤنث۔ صَافِنَةٌ واحد۔

[۳۱:۳۸]

صَافِيُون - صف باندھنے والے،

صَف سے اسم فاعل جمع نذکر صَف

واحد۔ [۱۴۵:۳۷]

صَال - پہنچنے والا۔ صَالِي

سے اسم فاعل واحد نذکر۔ اصل میں

صَالِي تھا (ی حذف ہو گئی ہے۔

[۱۶۳:۳۷]

صَالِح - نیک، اچھا، بھلا، صلاح

سے اسم فاعل واحد نذکر۔ صَلَحًا

جمع۔ [۴:۶۶، ۱۰:۳۵]

صَالِحًا - نیک۔ اچھا۔

[۶۹:۵، ۱۲:۲]

صَالِح - حضرت صالح علیہ السلام

مشاہیر انبیاء میں سے ہیں۔ قوم

نمود کی طرف مبعوث کیے گئے۔

[۶۲:۱۱، ۷:۷]

صَالِحَت - نیکیاں۔ اچھے

کام، نیک عورتیں۔ صَلَاح

سے اسم فاعل جمع مؤنث صَلَاحَت

واحد۔ [۷۴:۱۹، ۲۶:۱۸]

صَالِحُون - نیک مرد۔ نیک

لوگ۔ صَلَاح سے اسم فاعل

جمع نذکر۔ صَلَاحٌ واحد۔

[۱۰۵:۲۱، ۱۶۸:۷]

صَالِحِيْنَ - نیک بندے،

صَلَح سے اسم فاعل جمع نذکر

بحالت نصب وجر۔ [۳۹:۳، ۱۳:۲]

صَالُوا - پہنچنے والے داخل

ہونے والے۔ ضَلَّی سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اضافت کے باعث نون حذف ہو گیا۔ یہ دراصل صَالُونَ تھا۔

[۱۶: ۸۲، ۵۹: ۳۸]

صَامِتُونَ - خاموشی، چپ

صُوت سے اسم فاعل جمع مذکر صَامِتٌ واحد۔

صُمْتُ - روزہ دار عورتیں صُومُ

اور صَبَّامٌ سے اسم فاعل جمع مُتَوَشَّصَاتٌ واحد۔

صَاعِمِينَ - روزہ دار مرد۔

صُومٌ اور صَبَّامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

صاد - با

صَبَّ - اس نے بہایا۔ اس نے اوپر

سے ڈالا۔ صَبَّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

صَبَّأ - اوپر سے برسانا۔ اوپر سے

پہنا۔ مصدر ہے۔ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہے۔

صَبَّاح - صبح۔ دن کا ابتدائی

حصہ۔ اسم ہے۔

صَبَّار - بڑا صبر کرنے والا۔ بڑا

تخل کرنے والا۔ بڑا قائم رہنے والا۔ صَبْر سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

[۳۱: ۳۱، ۵۰: ۱۲]

صَبَّأ - ہم نے اوپر سے بہایا۔

صَبَّ سے ماضی جمع متکلم۔

صَبَّح - صبح۔ فجر، صَبَّاح

کے ہم معنی ہیں۔ اَصْبَح جمع۔

صَبَّحَهُم - وہ صبح کو ان پر آن

پڑا۔ صَبَّحَ تَصْبِيح سے ماضی لہد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۸: ۵۲]

صَبَّر - صبر تھل۔ مجھے رہنا۔ تنگی میں

روکے رکھنا۔ صَبَّرَ لِيَصْبِرُ کامصلد ہے۔

صَبَّر - اس نے بہا۔ اس نے تھل کیا۔

وہ بھڑارہا۔ صَبَّر سے ماضی واحد مذکر غائب۔

صَبَّرْتُهُ - تم نے صبر کیا۔ صَبَّر

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۲۶: ۱۶، ۲۲: ۱۳]

صَبَّرَكَ - تیرا صبر کرنا۔ صَبَّر

مصدر مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

صَبَّرْنَا - ہم نے صبر کیا۔ ہم جمع ہے۔

صَبَّر سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۲: ۲۵، ۲۱: ۱۲]

صَبَّرُوا - انھوں نے صبر کیا۔ صَبَّر

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۳۷: ۷، ۳۲: ۶]

صَخْرَةٌ - بڑا اور سخت پتھر۔
صَخْرٌ - اور صَخَوْرٌ جمع۔
[۶۳ : ۱۸]

صاد - دال

صَدٌّ - رکنا۔ روکنا۔ مصدر ہے۔
پہلے معنی کے اعتبار سے لازم ہے اور
دوسرے معنی کے اعتبار سے متعدی
[۲ : ۲۱۷]

صَدٌّ - وہ باز رہا۔ وہ اٹک گیا۔
وہ رک رہا۔ صَدٌّ اور صَدُّوْا
سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اس معنی
میں یہ لازم ہے۔ [۴ : ۵۵]
صَدَدْتُمْ - تم نے روکا صَدَدْتُ
اور صَدَدْتُ اُسے ماضی جمع مذکر
حاضر۔ اس معنی میں فعل متعدی ہے۔

[۱۶ : ۹۲]

صَدَدْتُكُمْ - ہر نے تم کو روک
رکھا۔ صَدَدْتُ اور صَدَدْتُوْا سے
ماضی جمع متکلم، کُؤ ضمیر جمع مذکر
حاضر۔ فعل متعدی ہے۔

[۳۲ : ۳۲]

صَدَدَّا - سینہ۔ صَدَدُوْا
جمع۔ [۱۶ : ۱۰۶]

صَدْرُكَ - تیرا سینہ۔ صَدْرُ
مضاف، ك ضمیر واحد مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۱۲، ۱۵ : ۹۷]

صِبْغ - روٹی ڈبونا، سالن، ناخنوش،
صِبْغٌ اور صِبَاغٌ وہ سالن ہے
کہ جب اس میں روٹی ڈلوئی جائے تو
وہ رنگ جائے۔ اَصْبَغُ جمع۔

[۲۰ : ۲۰۳]

صِبْغَةٌ - رنگ۔ اسم مصدر ہے،
رنگ کی ہیئت اور کیفیت کو صِبْغ
کہتے ہیں۔ [۲ : ۱۳۸]
صَبْرٌ - تم بہاؤ۔ تم اوپر سداؤ۔
صَبْرٌ ہے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۲ : ۲۸]

صَبِيًّا - بچہ، لڑکا۔ صَبُوْا سے
کُصفت مشبہ کا صیغہ۔

[۱۹ : ۱۲، ۲۹]

صاد - حا

صَحَافٍ - رکابیاں۔ صَحَفَةٌ
واحد۔ [۲۳ : ۷۱]

صُحُفٌ - صحیفے، کتابیں،
نوشتے، اوراق۔ صُحُفَةٌ واحد۔
[۷۲ : ۵۲، ۹۸ : ۲]

صاد - خا

صَخْر - سخت۔ پتھر۔ صَخْرَةٌ
واحد۔ [۸۹ : ۹]

صَدْرَةٌ - اس کا سینہ۔ صَدْرٌ

مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۲۲: ۳۹، ۱۲۵: ۶]

صَدْرِي - میرا سینہ۔ صَدْرٌ

مضاف، ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۲۵: ۲۰]

صَدْرِع - شق ہونا۔ پھٹنا۔ مصد

ہے۔ [۱۲: ۸۶]

صَدَقَ - وہ کترایا۔ اس نے

منہ پھوڑا۔ صَدَقٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۱۵: ۶]

صَدَقَيْنِ - پہاڑ کی دو پھاکیں

پہاڑ کے دونوں کنارے، صَدَقٌ

کا مشتق بحالت نصب وجر۔

[۹۶: ۱۸]

صَدِيق - راستی، سچائی، نام نیک۔

ثنا۔ سچی بات مصدر ہے۔

[۹۳: ۲، ۱۰]

صَدَقَ - اس نے سچ کہا۔ اس

نے سچ کر دکھایا۔ صَدَقٌ سے

ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۲: ۳۳، ۹۵: ۳]

صَدِّق - اس نے سچ کر دکھایا۔ اس

نے سچ مانا۔ وہ یقین لایا۔ تَصَدَّقَ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۷: ۳۷، ۲۰: ۳۴]

صَدَقْتِ - خیراتیں، زکوٰۃیں۔

صَدَقَةٌ واحد۔ [۱۳: ۵۸]

صَدَقْتِكُمْ - تمہاری خیراتیں۔ تمہارے

صدقے۔ صَدَقْتُ مضاف، کُنتُ

ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۶۴: ۲]

صَدَقْتِهِنَّ - ان کے مہر،

صَدَقَاتِ مضاف، هُنَّ ضمیر

جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

صَدَقْتَهُ وَاحِد۔ [۴: ۲]

صَدَقْتُ - اس نے سچ کہا۔

وہ سچ بولی۔ صَدَقٌ سے ماضی واحد

مؤنث غائب۔ [۲۶: ۱۲]

صَدَقْتُ - اس نے تصدیق

کی۔ اس نے سچ مانا۔ تَصَدَّقْتُ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۲: ۶۶]

صَدَقْتُ - تو نے سچ کہا۔

صَدَقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۲۷: ۲۷]

صَدَقْتُ - تو نے سچ کر دکھایا۔

تَصَدَّقْتُ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۱۰۵: ۳۷]

صَدَقْتَنَا - تو نے ہم کو سچ بتایا۔

صَدَقْتُ صیغہ ماضی، نا ضمیر

جمع متکلم۔ [۱۱۳: ۵]

صَدَقَكُمْ - اس نے تم کو سچ کر

دکھایا۔ صَدَقٌ صیغہ ماضی، کُنتُ

ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۵۲: ۳]

صَدَقْنَا - اس نے ہم سے سچ

کر دکھایا۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔

[۷۴: ۳۹]

صَدَقْتَهُمْ۔ ہم نے ان کو سچ

کر دکھایا۔ صَدَقْتَهُمْ سچ سے

ماضی جمع متکلم، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

صَدَقُوا۔ انھوں نے سچ کہا۔

انھوں نے سچ کر دکھایا۔ صَدَقَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲: ۱۷۷، ۹: ۴۳]

صَدَقَتْ۔ خیرات، زکوٰۃ۔

صدقہ۔ [۲: ۱۹۶، ۲۴۳]

صَدَقْتَهُمْ۔ ان کا سچ۔ صَدَقَ

مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۵: ۱۱۹، ۳۲: ۸]

صَدَقُوا۔ انھوں نے روکا۔ صَدَّ

اور صَدَّوْا سے ماضی مذکر جمع غائب۔

[۴: ۱۴۷، ۹: ۹]

صَدَّوْا۔ وہ روکے گئے۔ صَدَّ

اور صَدَّوْا سے ماضی مجہول جمع

مذکر غائب۔ [۳۳: ۱۳]

صَدَّوْا۔ رکنا۔ روگردانی کرنا

مصدر ہے۔ [۲: ۶۱]

صَدُّوْا۔ سینے۔ صَدَّوْا واحد

سینے۔ [۳: ۱۱۹، ۱۵۲]

صَدُّوْا۔ تمہارے سینے

صَدُّوْا مضاف، کُمْ ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۳: ۲۹، ۱۵۲]

صَدُّوْا۔ انھوں نے تم کو

روک دیا۔ صَدَّوْا ماضی۔ کُمْ ضمیر

جمع مذکر حاضر۔

[۵: ۲، ۲۸: ۲۵]

صَدَّهَا۔ اس کو روک دیا۔ صَدَّ

صیغہ ماضی، ہَا ضمیر واحد مؤنث

غائب۔ [۲۷: ۴۳]

صَدَّهْمُ۔ اس نے ان کو روک

دیا۔ صَدَّ ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب۔ [۲۴: ۲۲، ۲۹: ۳۸]

صَدَّهْمُ۔ ان کا روکنا۔ صَدَّ

مصدر مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۴: ۱۶۰]

صَدِیقٌ۔ دوست۔ جمع۔

أَصْدِقَآؤُہِ لفظ مذکر بھی اور

مؤنث بھی، مفرد بھی اور جمع بھی۔

[۲۶: ۱۰۱]

صَدِیقٌ۔ بہت سچا۔ صَدِیقٌ

سے بروزن فَعِیلٌ۔ مبالغہ کا

صیغہ ہے۔ [۱۲: ۴۶]

صَدِیقُکُمْ۔ تمہارا گہرا

دوست۔ صَدِیقٌ مضاف کُمْ

ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۲: ۶۱]

صَدِیقُونَ۔ صدیق۔ سچے

ایمان والے۔ صَدِیقٌ واحد۔

[۵۷: ۱۹]

صَدِیقٌ۔ سچی، ایمان والی،

ولی۔ صَدِیقٌ کی مؤنث ہے۔

[۵: ۷۵]

صَدِیقَيْنِ۔ صدیق۔ سچے ایمان

صِرَءُ

۳۵۶

صَغِيرٌ

والے۔ صِرْدِیقٌ واحد [۶۹۰: ۲]

صاد۔ را

صِرٌّ۔ ٹھہر۔ سردی۔ پالا۔ لُؤ۔ بادِ سہم۔

[۱۱۷: ۳]

صِرَاطٌ۔ راہ، راستہ۔ سیدے۔

اور آسمان راستے کو صِرَاطُ کہتے

ہیں۔ [۷۰: ۱، ۷۰: ۵]

صِرَاطُکَ۔ تیرا راستہ۔ صِرَاطُ

مضاف، ہی ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۱۵۳: ۶]

صِرْحٌ۔ محل۔ قصر۔ بروہ عالی

شان عمارت جو نقش و نگار سے

مزین ہو صِرْحٌ کہلاتی ہے۔

صِرْرُوحٌ جمع۔ [۴۴: ۲۷]

صِرْصِرٌ۔ ہوائے تند۔ سخت

ٹھہر۔ سنائے کی ٹھنڈی ہوا۔

[۶۰: ۶۹]

صِرْمِجٌ۔ فریاد کو پہنچنے والا۔

فریاد رس۔ استغاثہ۔ چیخ پکار

[۴۳: ۳۶]

صِرْمٌ۔ کٹا ہوا۔ ٹوٹا ہوا۔

صِرْمٌ سے بروزن فَعِیلٌ بمعنی

مفعول ہے۔ [۲۰: ۶۸]

صاد۔ عین

صَعْدًا۔ سخت۔ شاق کہ جو مقبب

کے اوپر چھاجائے۔ قاضی بیضاوی

نے لکھا ہے کہ یہ مصدر ہے جو صفت

واقع ہوا ہے۔ [۱۷: ۷۲]

صَعِقٌ۔ وہ بے ہوش ہو کر گر

پڑا۔ وہ مر گیا۔ صَعِقٌ سے ماضی

واحد مکثر غائب۔ [۶۸: ۳۹]

صَعَقًا۔ بے ہوش۔ صَعِقٌ

سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

[۱۴۳: ۷]

صُعُودًا۔ بڑی چڑھائی۔ سخت

گھائی۔ ووزن کے ایک پہاڑ کا نام۔

[۱۷: ۷۲]

صَعِيدًا۔ زمین، خاک صُعُودٌ

سے بروزن فَعِیلٌ صفت کا صیغہ

ہے۔ [۶: ۵، ۲۳: ۴]

صاد۔ غین

صَعَادٌ۔ ذلت، خواری مصدر

ہے۔ بطور اسم بھی معنی ذلت و خواری

مستعمل ہے۔ [۱۲۲: ۶]

صَغْفٌ۔ وہ جھک پڑی، وہ

ماٹل ہو گئی۔ صَغَفٌ سے اور

صَغْفٌ سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۴: ۶۶]

صَغِيرٌ۔ چھوٹا۔ صَغِرٌ سے

بروزن فَعِیلٌ صفت مشبہ کا صیغہ

ہے۔ صَعَادٌ صَغِرًا جمع ہے۔

صاد - کاف

صَكَّتْ - اس نے پیٹ لیا۔
صَكٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲۹ : ۵۱]

صاد - لام

صَلَّ - تودو عبادے۔ تو نماز پڑھ
تَصَلَّيْتُ سے امر واحد مذکر
حاضر۔ [۲ : ۱۰۸، ۱۰۳ : ۹]
صَلَاتُكَ - تیری نماز۔ صَلَاةٌ
مضاف، لک ضمیر واحد مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۸۷ : ۱۱]
صَلَاتُهُ - اس کی نماز، اپنی
نماز۔ صَلَاةٌ مضاف، لک ضمیر واحد
مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۴۱ : ۲۲]
صَلَاتُهُمْ - ان کی نماز، اپنی
نماز، صَلَاةٌ مضاف، ہم
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۵ : ۸، ۹۲ : ۶]
صَلَاتِي - میری نماز۔ صَلَاةٌ
مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف
الیہ۔ [۱۶۲ : ۲]
صُلْب - پیٹ۔ اَصْلَابٌ
جمع۔ [۷ : ۸۶]

[۵۳ : ۵۲، ۲۸۲ : ۲]
صَغِيرَةٌ - چھوٹی۔ صَغِيرٌ کی مؤنث
ہے۔ [۴۹ : ۱۸، ۱۲۱ : ۹]

صاد - فا

صَفَا - ایک مشہور پہاڑی کا نام۔
جو مکہ شریف میں مسجد حرام کے پاس
ہے۔ [۱۵۸ : ۲]

صَفَا - قطار۔ صف مصلیٰ ہے
بطور اسم متعل ہے صُفُوفٌ جمع۔
[۶۴ : ۲۰، ۲۸ : ۱۸]
صَفَح - کنارہ پکڑنا۔ کنارہ کش ہونا۔
الزام سے درگزر کرنا مصلیٰ ہے۔

[۸۵ : ۱۵]
صُفْرٌ - زرد۔ صُفْرَةٌ ہے بروزن
فَعِيلٌ صفت مشبہ کا صیغہ جمع ہے۔
[۳۳ : ۷۷]

صُفْرَاءُ - زرد۔ صُفْرَةٌ سے
بروزن فَعْلَاءُ صفت کا صیغہ
واحد مؤنث۔ [۶۹ : ۲]

صَفْصَفًا - چٹیل میدان۔ ایسی پہاڑ
زمین کہ گویا اس کے اجزاء ایک ہی
صف میں ہیں۔ [۱۰۶ : ۲۰]

صَفْوَانٌ - صاف پتھر۔
صَفْوَانَةٌ واحد۔ [۲۶۴ : ۲]

صَلَوَاتُ ۱۔ انھوں نے اس کو سولی

دی۔ صَلَب سے ماضی جمع مذکر غائب،

ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵۷: ۲]

صَلَح ۱۔ صَلَح، اِشْتٰی، مُصَاحَظَۃ

سے اسم ہے۔ [۱۲۸: ۲]

صَلَح ۲۔ وہ نیک ہوا۔ ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۸: ۲۰، ۲۳: ۱۳]

صَلَدًا ۱۔ سپاٹ اور سخت پتھر

کہ جس پر کچھ نہ اُگے۔ اَصْلَادُ

جمع۔ [۲۶۴: ۲]

صَلَصَال ۱۔ بھتی ہوئی مٹی۔

کھنکھناتی ہوئی مٹی۔ وہ خشک مٹی

کہ جب اس پر کوئی چیز ماری جائے

تو وہ بچنے اور کھنکھانے لگے۔

[۳۳: ۲۸، ۲۶: ۱۵]

صَلَوَاتُ ۱۔ تم درود بھیجو۔ تم رحمت

بھیجو۔ تَصْلِيَةٌ سے امر جمع مذکر

حاضر۔ [۵۶: ۳۳]

صَلَوَاتُ ۲۔ رحمتیں۔ نمازیں،

شہادتیں۔ دُعائیں۔ عبادت کرنے

صَلَوَاتُ واحد۔ ۴۰

[۲۰: ۲۲، ۱۵۷: ۲]

صَلَوَاتُهُمْ ۱۔ اپنی نمازیں۔

ان کی نمازیں۔ صَلَوَاتُ مضاف،

ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۹: ۲۳]

صَلَوَاتُکَ ۱۔ تیری دعا۔

صَلَوَاتُ مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر

حاضر مضاف الیہ۔ [۱۰۳: ۹]

صَلَوَاتُ ۲۔ نماز۔ دعا۔ رحمت،

قرآن مجید میں جہاں بھی لفظ صَلَوَاتُ

بغیر اضافت ہے، واؤ کے ساتھ

مرفوع ہے یہ لفظ کے مفعول ہونے

کی بناء پر ہے۔ صَلَوَاتُ تَصْلِيَةٌ

سے اسم ہے۔ [۴۳: ۲، ۳: ۲۳]

الصَّلَوَاتُ الْاَوْسَطٰی ۱۔ بیچ

والی نماز، درمیان نماز، عبدالقادر

صاحب موضع القرآن میں فرماتے ہیں

کہ بیچ والی نماز عصر ہے۔

[۲۳۸: ۲]

صَلَوَاتُ ۲۔ تم اس کو داخل کرو۔

صَلَوَاتُ تَصْلِيَةٌ سے امر جمع مذکر

حاضر۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۳۱: ۶۹]

صَرَغًا ۱۔ پھڑپھڑے ہوئے۔

زمین پر گرے ہوئے۔ صَرِيعٌ

واحد۔ [۷: ۶۹]

صَرَفَ ۱۔ اس نے پھیر دیا۔ اس

نے دور رکھا۔ اس نے دفع کیا صَرَفَ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۲: ۱۲، ۱۲۷: ۹]

صَرَفًا ۱۔ پھیرنا۔ طَالَمَا مصدر

ہے۔ [۱۹: ۲۵]

صَرَفْتُ ۱۔ وہ پھیری گئی۔

صَرَفْتُ سے ماضی مجہول واحد

مؤنث غائب۔ [۴: ۷۷]

صَرَفُكُمْ ۱۔ اس نے تم کو پھیر دیا۔

صَرَفَ صیغہ ماضی کُھ، ضمیر جمع

صاد - میم

صُمٌّ - ہرے، اَصْمَمٌ کی جمع ہے۔

[۸۰:۲۷، ۲۲:۱۰]

صَمَدٌ - بے نیاز۔ بے احتیاج۔

جو کھاتا پیتا نہ ہو۔ [۲:۱۱۲]

صَمَوٰۤا - وہ ہرے بن گئے۔

ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷۱:۵]

صاد - نون

صَنَّعَ - کاریگری۔ بنانا، اچھا کام

کرنے کا مصدر ہے۔ [۸۸:۲۷]

صَنَعُوا - انھوں نے کیا۔ انھوں

نے بنایا۔ صَنَّعَ سے ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۳۱:۱۳، ۱۶:۱۱]

صَنَعَةٍ - بنانا۔ یہ بھی صَنَّعَ

یَصْنَعُ کا مصدر ہے۔ [۸۰:۲۱]

صِنَوَانٌ - جڑے ہوئے۔

ایک جڑ سے نکلی ہوئی شاخیں۔

صِنُوٌ واحد۔ اس کا مشنی صِنَوَانٌ

اور جمع صِنَوَانٌ ہے۔ [۴:۱۳]

صاد - واو

صَوَابًا - ٹھیک بات، حق، راست،

درست۔ خَطَاۤءُ کی ضد ہے۔

مذکر حاضر۔ [۱۵۲:۳]
صَرَفْنَا - ہم نے پھیرا۔ ہم نے
متوجہ کیا۔ صَرَفٌ سے ماضی جمع متکلم

[۲۹:۲۶]

صَرَفْنَا - ہم نے پھیر پھیر کر سمجھایا۔
ہم نے طرح طرح سے بیان کیا۔ تَصَرَّفٌ
سے ماضی جمع متکلم۔

[۸۹:۲۱، ۱۷]

صَرَفْنَاهُ - ہم نے اس کو تقسیم

کیا۔ ہم نے اس کو طرح طرح سے بانٹ دیا۔

ہم نے اس کو پھیر پھیر کر بیان کیا۔

صَرَفْنَا - فعل ماضی، لا ضمیر

واحد مذکر غائب۔ [۵۰:۲۵]

صَرَّحَ - پیچھا۔ فریاد۔ سوالوں کی

جماعت جو یا ہم علی جلی ہو۔

[۲۹:۵۱]

صُرِّهِنَّ - تو ان کے ہالے۔

صَوَّدَ سے امر واحد مذکر حاضر

ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۲۶:۶۲]

صَلَّى - اس نے نماز پڑھی۔

تَصَلَّیْتُ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۱۵:۸۷، ۳۱:۷۵]

صَلَّیَ - آگ میں داخل ہونے والے،

آگ میں داخل ہونا۔ یہ صَلَّی کی

جمع ہے۔ [۷۰:۱۹]

[۳۸۰ : ۷۸]

صَوَاع - پینے کا بڑا پیالہ، صاع کو بھی صواع کہتے ہیں جو ایک شہوہ پیمانہ ہے۔ صِیْعَانُ جمع۔ یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔

[۷۲۰ : ۱۲]

صَوَاعِقُ - کڑک۔ بجلیاں۔ صَاعِقَةٌ واحد۔

[۱۳۰ : ۱۳، ۱۹۰ : ۲]

صَوَافٍ - صف بستہ۔ صف باندھی ہوئیں۔ صَافَةٌ واحد۔

[۳۶۰ : ۲۲]

صَوَامِعُ - میاٹی راہبوں کے ٹیکے۔ صَوْمَعَةٌ واحد۔ [۴۰۰ : ۲۲]
صَوْتٌ - آواز۔ آواز کرنا۔

پہلے معنی کے اعتبار سے اسم ہے اور اس کی جمع اصْوَاتٌ آتی ہے۔ دوسرے معنی کے لحاظ سے مصدر ہے۔ [۲۰ : ۲۹]

صَوْتُكَ - تیری آواز۔ تیرا آواز کرنا۔ صَوْتٌ مضاف، لُغَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۹۰ : ۳۱، ۴۴۰ : ۱۷]

صَوْدٌ - صور۔ نرسنگا۔ صَوْرَةٌ کی جمع ہے۔

[۹۹۰ : ۱۸، ۷۳۰ : ۴]

صَوْرُكُمُ - تمہاری صورتیں۔ صَوْرُ صَوْرَةٍ کی جمع ہے مضاف ہے کُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۶۴۰ : ۴۰]

صَوْرُكُمُ - اس نے تمہاری صورت کھینچی۔ اس نے تمہاری شکل بنائی۔ صَوْرٌ تَصْوِيرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہے، کُمُ ضمیر مذکر حاضر۔ [۳۰۰ : ۶۴، ۴۴۰ : ۴۰]

صَوْرُنَا - ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں۔ صَوْرُنَا، تَصْوِيرٌ سے ماضی جمع متکلم، کُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱۰ : ۷]

صَوْرَةٌ - صورت۔ شکل۔ پیکر۔ صَوْدُ جَمْع۔ [۸۰ : ۸۲]

صَوْمًا - روزہ مصدر ہے۔ [۲۶۰ : ۱۹]

صاد - ها

صِهْرًا - سسرال، اما مقربہ

فرماتے ہیں۔ صہر اور نسب دو ایسے معنی ہیں جو ہر اس قرابت کو شامل ہیں کہ جو آدھیوں میں پائی جائے۔ صِهْرٌ کی جمع اصْهَارٌ ہے۔ [۵۲۰ : ۲۵]

صاد - يا

صَيَاصِيْهِمْ - ان کے قلعے۔ ان کی گڑھیاں۔ صَيَا صِي مضاف،

[۳۹:۸۰]

ضَاذِهْ - ان کو ضرر پہنچانے

والا۔ ان کو نقصان دینے والا۔ ضرر

سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہے،

هْ ضَمِيرُ جَمْعِ مَذْكَرٍ غَائِبٍ مضاف

[۱۰:۵۸]

ضَارِثِن - ضرر پہنچانے والے،

ضَرَّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت

نصب و جمر۔ ضَارٌ واحد۔

[۱۰۲:۲]

ضَاقٌ - وہ تنگ ہوا۔ ضِيقٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۳:۲۹، ۷۷:۱۱]

ضَاقَتْ - وہ تنگ ہوئی۔ ضِيقٌ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۱۸:۲۵، ۹]

ضَالًا - حیران۔ ناواقف۔ بے خبر۔

ضَلَّ سے اسم فاعل واحد مذکر

[۷:۹۳]

ضَالُونَ - گمراہ۔ بکے ہوئے،

بھٹکے ہوئے۔ ضَلَّ سے اسم

فاعل جمع مذکر۔ ضَالٌ واحد۔

[۵۶:۱۵، ۹۰:۳]

ضَامِرٌ - دُبلّا۔ لاغر جالور،

(جو بوجہ مشقت کے لاغر ہو) ضَمَرٌ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۷:۲۲]

ضَانٌ - بھیڑ، دنبہ۔ جس پر

اون ہوتی ہے۔ ضَانٌ واحد۔

[۱۲۳:۶]

هْ ضَمِيرُ جَمْعِ مَذْكَرٍ غَائِبٍ مضاف الیہ۔

صِيَتٌ کہ جمع ہے۔ [۲۶:۳۳]

صِيَامٌ - روزہ رکھنا۔ مصدر ہے۔

[۱۹۶، ۱۸۳، ۲]

صَيِّبٌ - زور کا مینہ۔ برسنے والا بادل۔

يَهْ صَوْبٌ سے بروزن فاعل

مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۱۹:۲]

صُحْبَةٌ - پیچ۔ کرک۔ ہولناک

آواز۔ چنگھاڑ۔ یہ مصدر ہے۔

[۵۳:۳۶، ۴:۶۳]

صَيِّدٌ - شکار۔ شکار کرنا۔ صل

میں مصدر ہے۔ [۹۲:۱۵]

صَيِّفٌ - موسم گرما۔ گرمی کی رات۔

يَشَاءُ کا ضد ہے۔ مصدر ہے۔

گرمی کے موسم کے لیے بطور اسم بھی مستعمل

ہے۔ [۲:۱۰۶]

ض

ضاد۔ الف

ضاحِكًا - ہنستے ہوئے، ضَحْكٌ

سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر۔

[۱۹:۲۷]

ضاحِكَةٌ - ہنستے ہوئے، خنداں،

ضَحْكٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث

ضَائِقٌ

۳۱

ضَرَبْتُ

ضَائِقٌ - تنگ ہونے والا۔ ضَائِقٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۲:۱۱]

یہ واحد اور جمع دونوں طرح استعمال
ہوتا ہے۔ [۸۲:۱۹]

ضاد۔ با

ضاد۔ دا

ضَبَحًا۔ بائینا۔ مصدر ہے۔
[۱:۱۰۰]

ضاد۔ حا

ضَحِكْتُ۔ وہ ہنسی۔ وہ ہنس
پڑی۔ ضَحِكْتُ سے ماضی واحد
مؤنث غائب۔ [۷۱:۱۱]
ضَحِيًّا۔ وقت۔ چاشت۔ دن
چڑھے۔ وہ وقت جب کہ دھوپ
چڑھ چلے۔

[۵۹:۲۰، ۹۸:۱۷]
ضَحَّيْهَا۔ اس کے دن چڑھے۔

اس کی دھوپ کا پھیلنا۔ اور
روشن ہونا۔ ضَحِيٌّ مضاف،
ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف
الیہ۔ [۴۶:۲۹، ۷۹]

ضاد۔ دال

ضَدًّا۔ مخالف، اَصْدَادٌ جمع۔

ضَرَّ۔ بلا۔ سختی۔ برائی۔ تکلیف۔
ضرر۔ ایذا۔ نقصان۔ اسم ہے۔
[۸:۳۹، ۳۳:۳۰]

ضَرًّا۔ ضرر۔ ضرر پہنچانا۔ مصدر
ہے۔ [۱۸۸:۷، ۷۶:۵]

ضَرَّاءُ۔ تکلیف۔ سختی۔ تنگی۔
مرض۔ بیماری۔ مصیبت۔ اسم
ہے۔ [۱۰:۲۱، ۱۱:۱۰]

ضَرَّارًا۔ ستانا۔ ایذا دینا۔
تکلیف پہنچانا۔ ضرر پہنچانا۔ مصدر
ہے۔ [۱۰:۹، ۲۳:۲۴]

ضَرَبَ۔ بیان کیا۔ بتایا۔ ظاہر
کیا۔ ضَرَبَ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۷۶:۱۴، ۷۵:۱۷]

ضَرَبَ۔ بیان کیا گیا۔ بتایا
گیا۔ ظاہر کیا گیا۔ کھڑا کیا گیا۔ قائم
کیا گیا۔ ضَرَبَ سے ماضی مجہول
واحد مذکر غائب۔

[۵۷:۲۲، ۷۳:۷۳]
ضَرَبًا۔ مارنا، چلنا، ضَرَبَ
يَضْرِبُ کا مصدر ہے۔

[۹۳:۳، ۲۷:۳۲]
ضَرَبْتُ۔ ڈال دی گئی، مار دی گئی،

ضاد-عين

ضَعِيفًا - ضعیف - ناتواں - کمزور۔

ضَعِيفٌ واحد۔ [۹۰: ۴]

ضَعْفٌ - دوچند - دوگنا،
دو مثل - اَضْعَافُ جمع۔

[۳۸: ۷]

ضَعْفٌ - کمزوری - ناتوانی،

سستی - مصدر ہے۔ [۵۲: ۳۰]

ضَعْفٌ - وہ کمزور ہوا۔ وہ

ناتواں ہوا۔ ضَعْفٌ اور ضَعْفٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷۳: ۲۲]

ضَعْفًا - سستی - کمزوری۔

سست ہونا مصدر ہے۔

[۴۶: ۸]

ضَعْفًا - ضعیف، کمزور،

ناتواں - ضَعِيفٌ واحد۔

[۲۶۶: ۲]

ضَعُفُوا - وہ سست ہوئے۔

وہ کمزور ہوئے۔ ضَعْفٌ اور

ضَعْفٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۴۶: ۳]

ضَعْفَيْنِ - دوگنا۔ دونوں۔ دو

برابر، دوچند۔ ضَعْفٌ کا مثنیٰ

بحالت نصب وجر۔

[۳۰: ۳۳، ۲۶۵: ۲]

ضَعِيفًا - ضعیف، سست، کمزور،

لازم کردی گئی۔ ضَرْبٌ سے ماضی
بمجمول واحد مؤنث غائب۔

[۱۱۲: ۳، ۶۱: ۲]

ضَرْبُتُمْ - تم نے سفر کیا۔ تم

چلے۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۱۰۱: ۹۳، ۲]

ضَرْبَنَا - ہم نے بتلایا۔ ہم نے کہہ

سنایا۔ ہم نے بیان کیا۔ ہم نے تحقیق

دیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۱: ۱۸، ۲۵: ۱۲]

ضَرْبُوا - وہ چلے۔ انھوں نے

مارا۔ انھوں نے بیان کیا۔ ضَرْبٌ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۵۶: ۳]

ضَرْبُوكَ - انھوں نے اس کو بیان

کیا۔ کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۵۸: ۴۳]

ضَرَبَ - ضرر - نقصان - اس ہے۔

[۹۵: ۴]

ضَرَّكَ - اس کی تکلیف۔ ضَرٌّ

مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۲: ۱۰]

ضَرَّكَ - اس کا ضرر۔ اس کا نقصان

ضَرٌّ مصدر مضاف، کا ضمیر واحد

مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳: ۲۲]

ضَرْيَعٌ - خار دار جھاڑ۔ کلنے۔

دو زخ کا ایک خار دار درخت جو

بہت کڑوا اور بدبودار ہوگا۔

[۶: ۸۸]

ضُعْفٌ - سے بروزن فَعِيلٌ
صفتِ شبہ کا صیغہ ہے۔

[۷۶، ۲۸۱، ۴، ۲۸۲، ۲]

ضاد۔ غین

ضُعْفًا - گھاس یا سیکوں کا
ٹٹھا۔ جھاڑو۔ اَضْعَافٌ جمع۔

[۴۴ : ۳۸]

ضاد۔ فا

ضَفَادِعٌ - مینڈک - واحد
ضَفْدَاعٌ - [۱۳۳ : ۷]

ضاد۔ لام

ضَلَّ - گمراہ ہوا۔ بھٹک گیا۔
کھو گیا۔ راستہ سے ہٹ گیا۔
ہلاک ہو گیا۔ ضَلَالٌ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔

[۱۱۶ : ۴، ۱۰۸ : ۲]

ضَلَّالٌ - گمراہی۔ بھٹکنا۔ راہ
سے دور جا پڑنا مصدر ہے۔

[۱۸ : ۱۴، ۳۲ : ۱۰]

ضَلَّالَةٌ - گمراہی، بھٹکنا، گمراہ

ہونا مصدر ہے۔ [۱۷۵ : ۱۶، ۲]

ضَلَّالَتُهُمْ - ان کی گمراہی۔

ضَلَّالَتُهُ مضاف، هُمْ ضمیر

جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵۳ : ۳۰، ۸۱ : ۲]

ضَلَّالٌ - تیری حیرانی، تیری

غلطی، تیری خطا۔ ضَلَّالٌ مضاف،

لَکَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۹۵ : ۱۲]

ضَلَّلْتُ - میں بھکا، میں گمراہ

ہوا۔ ضَلَّلٌ اور ضَلَّالَةٌ

سے ماضی واحد متکلم۔

[۵۰ : ۳۴، ۵۶ : ۶]

ضَلَّلْنَا - ہم گمراہ ہوئے۔ ہم

ضائع ہو گئے۔ ضَلَّلٌ اور

ضَلَّالَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۰ : ۳۲]

ضَلُّوا - وہ بھکے، وہ گمراہ

ہوئے۔ وہ گم ہوئے۔ وہ کھو

گئے۔ ضَلَّالٌ اور ضَلَّالَةٌ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۷۷ : ۵، ۱۶۷ : ۴]

ضاد۔ نون

ضَنُكًا - تنگ۔ تنگی مصدر ہے۔

اور صفت مشبہ کا ہے۔ [۱۲۴ : ۲۰]

ط

ضاد - یا

طَابَ - وہ اچھا معلوم ہوا۔ مجملہ معلوم
ہوا۔ طَیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۰:۴]

طَارِدٌ - ہانکنے والا۔ دھتکارنے
والا۔ طَرَدَ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۱۴:۲۶، ۲۹:۱۱]

طَارِقٌ - اندھیرے میں آنے والا۔
رات کو آنے والا۔ ستارہ ثریا۔
طَرِقَ سے اسم فاعل ہے۔
[۲۰:۱۰، ۸۶]

طَاعَةٌ - کھانے والا۔ طَعَنٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۲۵:۶]

طَاعَةٌ - فرمانبرداری۔ حکم ماننا۔
طَوَّعَ سے اسم ہے۔

طَاعُونٌ - شیطان۔ سرکش۔
حق سے روکنے والا۔ بت۔ معبود۔
طَوَّاعِیْتُ جمع۔

طَاعُونٌ - نافرمان۔ سرکش۔ شریک۔
معصیت میں حد سے بڑھ جانے والا۔
[۳۶:۱۶، ۶۰:۵]

ضُنَيْنٌ - بخیل۔ ضَنٌّ سے صفت
مشبہ کا صیغہ ہے۔ واحد مذکر۔
[۲۴:۸۱]

ضِيَاءٌ - چمک۔ روشنی۔ چکنا۔ روشن
ہونا، اسم مصدر بمعنی روشنی بھی ہے۔
اور ضَوُّ کی جمع بھی۔

ضِيْزٌ - بھدی۔ ناقص۔ بھوڑی۔
ضیز سے اسم تفضیل واحد مؤنث۔
[۴۸:۲۱، ۵:۱۰]

ضَيْفٌ - مہمان، اَضْيَاف جمع۔
[۲۲:۵۲]

ضَيْفٌ - اس کے مہمان۔ ضَيْفٌ
مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۳۷:۵۲]

ضَيْفٌ - پیرے مہمان۔ ضَيْفٌ
مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف
الیہ۔ [۶۸:۱۵، ۷۸:۱۱]

ضَيْقٌ - تنگ ہونا۔ مصدر ہے۔
[۷۰:۲۷، ۱۲۷:۱۶]

ضَيْقًا - تنگ۔ ضَيْقٌ سے صفت
مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۱۳:۲۵، ۱۲۵:۶]

طُغْيَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکور بحالت رفع۔ واحد طَائِغٌ۔

[۳۲: ۵۲، ۵۳، ۵۱]

طَاعِينَ۔ سرکش۔ شریہ۔ طُغْيَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکور بحالت نصب وجر۔ واحد۔ طَائِغٌ۔

[۵۵: ۳۸، ۳۰، ۳۷]

طَاعِنَةٌ۔ حد سے بڑھی ہوئی سرکشی سرکشی و شرارت۔ طُغْيَانٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (پہلے معنی کے اعتبار سے) اور دوسرے معنی میں فاعلۃ کے وزن پر مصدر ہے۔ [۵: ۶۹] طَافَ۔ پھر گیا۔ پھیرا گیا۔ طُوفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۹: ۶۸]

طَاقَةٌ۔ طاقت۔ قوت۔ توانائی۔ اسم مصدر ہے۔

[۲۸۶: ۲، ۲۲۹: ۲]

طَالَ۔ دراز ہوا۔ لمبا ہوا۔ طَوَّلَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۴۲: ۲۱، ۸۶: ۲۰]

طَالِبٌ۔ مانگنے والا۔ طالب، چاہنے والا۔ طَلَبَ سے اسم فاعل واحد مذکر غائب۔ [۷۳: ۲۲]

طَالُوتٌ۔ ایک موسیٰ بادشاہ کا نام جو حضرت داؤد علیہ السلام کے خسر تھے۔ [۲۴: ۲۲]

طَامَّةٌ۔ غلبہ کرنے والے۔ بڑی مصیبت، یعنی قیامت، طَمَّ سے اسم

فاعل واحد مؤنث۔ [۳۲: ۵۹] طَائِدٌ۔ پرندہ۔ ہر وہ جانور کہ جس کے پر ہوں۔ اور ہوا میں اڑتا پھرے طائر کہلاتا ہے۔ طَيِّدٌ جمع۔

[۳۸: ۶]

طَرِكُمْ۔ تمہاری فال بد۔ تمہارا برا نشگون۔ تمہاری نحوست۔ تمہاری بری قسمت۔ طَائِرٌ مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۹: ۳۶، ۴۷: ۲۷]

طَرِكَا۔ اس کی شامت اعمال۔ اُس کی بری قسمت۔ طَائِرٌ مضاف، اُضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳: ۱۷]

طَرِهْمٌ۔ ان کا برا نشگون۔ ان کی بری قسمت۔ ان کی نحوست طَائِرٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳۱: ۷]

طَائِعِينَ۔ فرمانبرداری۔ اپنی خوشی سے کہا ملنے والا۔ طَوَّعَ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد طَائِعٌ۔

[۱۱: ۴۱]

طَافٌ۔ دوسوسہ۔ خطرہ۔ پھر جانے والا۔ پھیرنے والا۔ چکر لگانے والا۔ طُوفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۰: ۱۷]

طَائِفَةٌ۔ جماعت۔ گروہ۔ طُوفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

ہونے کی توفیق کا ہونا۔ اور
اللہ کی مدد سے محروم ہونا مراد ہے۔

[۲ : ۱۵۵، ۹ : ۹۳]

طَبَعَ - ہر کردی گئی۔ بندش کردی
گئی۔ بند لگا دیا گیا۔ طَبَعَ سے ماضی
مچھول واحد مذکر غائب۔

[۳ : ۶۳، ۸۷ : ۹]

طَبَقَ - طبقہ۔ درجہ، منزل۔

سورۃ بروج میں حیات دنیوی و
آخروی کے وہ مدارج مختلفہ مراد
ہیں۔ جن سے انسان کو گزرنا ہے۔

واحد، طَبَقَ [۱۹ : ۸۲]

طَبَنَ - وہ خوش ہوئیں، ان کو
خوش آیا۔ ان کو بھلا معلوم ہوا۔

طَبِيبٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔

[۲ : ۲]

طا - حا

طَحَّهَا - اس کو پھیلایا۔ اس کو

بچھایا۔ طَحَّوْا سے ماضی واحد مذکر

[۶ : ۹۱]

غائب۔

طا - سا

طَرَائِق - راہیں۔ طریقے۔ فرقے

طَوَائِف جمع۔

[۳ : ۱۵۴، ۲۸ : ۴]

طَائِفَتِن - دو گروہ۔ دو فرقے۔

دو جماعتیں۔ طَائِفَہ کا مشنی بحالت

رفع۔ [۳ : ۱۲۲، ۴۹ : ۹]

طَائِفَتَيْن - دو گروہ۔ دو

جماعتیں۔ دو فرقے۔ طَائِفَہ

کا مشنی بحالت نصب وجر۔

[۴ : ۸، ۱۵۶ : ۶]

طَائِفَتَيْن - گھومنے والے، طواف

کرنے والے۔ طَوَّفَ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

[۲ : ۲۲، ۱۲۵ : ۲]

طا - با

طَبَاقًا - ادپر تلے۔ تہ بہ تہ۔

نکئی پرت ہونا۔ باب معاملہ

سے مصدر ہے۔

[۳ : ۶۷، ۷۱ : ۱۵]

طَبِيتُمْ - تم یک ہوئے۔ تم خوش

حال آہوئے۔ طَبِيتُمْ سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۳۹، ۷۳ : ۷۳]

طَبَعَ - اس نے ہر کی۔ اس نے

بند لگایا۔ طَبَعَ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ تہرانی آیات میں تدبر

اور پند و وعظ سے نصیحت حاصل

طَرَدْتَهُمْ

۳۶۸

طَعَامِكْ

طَرِيقَةً - روش - راہ -
دین - مذہب، جمع طَرِيقَاتُ -
[۱۰۲ : ۲۰]

طَرِيقَتُكُمْ - تمہاری راہ -
تمہارا طریقہ - تمہارا دین - تمہارا
مذہب - طَرِيقَةُ مضاف، کُھ
ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ -
[۶۳ : ۲۰]

طا - سین

طَسَسَ - حروف مقطعات
ہیں - جن کی مراد حق تعالیٰ ہی کو
معلوم ہے - [۱۰۲۷]

طَسَسَ - حروف مقطعات،
ہیں جن کے معنی اللہ ہی کو معلوم
ہیں - [۱ : ۲۸، ۱ : ۲۶]

طا - عین

طَعَامٌ - کھانا - خوراک - کھلانا -
جو چیز کھائی جائے اس کا نام ہے -
أَطْعَمَهُ - جمع -
[۸ : ۲۱ : ۷۵ : ۵]

طَعَامِكْ - تیرا کھانا - طَعَامِ

آسمان کے طبقے - طَرِيقَةُ واحد -
[یوسف : ۲۳ : ۱۷ : ۷۲ : ۱۱]
طَرَدْتَهُمْ - میں نے اُن کو ہٹا
دیا - میں نے ان کو نکال دیا - طَرَدُ
سے ماضی واحد متکلم اور هُضمیر
جمع مذکر غائب - [۳۰ : ۱۱]
طَرَفٌ - طرف - کنارہ - نظر -
نگاہ - طَرَفُ کے معنی میں یک
جھپکنے کے - یک جھپکانے کو لازم

ہے نگاہ - [۵۲ : ۳۸، ۴۸ : ۳۷]
طَرَفًا - ایک ٹکڑا - ایک حصہ
أَطْرَافٌ جمع - [۱۲۷ : ۳]
طَرَفُكَ - تیری نگاہ - تیری نظر -
طَرَفُ مضاف، لُک ضمیر واحد
مذکر حاضر مضاف الیہ - [۴۰ : ۲۷]
طَرَفُهُمْ - ان کی نگاہ -
ان کی آنکھ - طَرَفُ مضاف، هُضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ -
[۴۳ : ۱۴]

طَرَفٌ - دونوں طرف،
دونوں کنارے - طَرَفٌ کا مشنی
بحالت نصب - [۱۱۴ : ۱۱]
طَرِيبًا - تروتازہ - طَرَاوَةٌ
سے بروزن فعل صفت مشبہ -

[۱۲ : ۱۶ : ۱۴ : ۳۵ : ۱۲]
طَرِيقٌ - راہ، راستہ - طَرِيقُ
جمع - طَرِيقٌ سے بروزن فعل
بمعنی مفعول ہے - مذکر اور مؤنث
دولوں طرح مستعمل ہے - [۳۰ : ۴۶]

مضاف، لکھنؤ اور واحد مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۲۵۹: ۲]
طَعَامُكُمْ۔ تمہارا کھانا۔
طَعَامُ مضاف، کھانا ضمیر جمع
مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵: ۵]
طَعَامُہ۔ اس کا کھانا۔ طَعَامُ
مضاف، لکھنؤ اور واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۲۲: ۸۰]
طَعِمْتُمْ۔ تم کھا چکے۔ تم
نے کھا لیا۔ طَعِمْتُمْ سے ماضی واحد
مذکر حاضر۔ [۵۳: ۳۳]
طَعِمُوا۔ وہ کھا چکے۔ انہوں
نے کھا لیا۔ طَعِمُوا سے ماضی جمع مذکر
غائب۔ [۹۳: ۵]
طَعِمُوا۔ اس کا ذائقہ۔ اس کا
مزه۔ طَعِمُوا مضاف، لکھنؤ
واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۵: ۴۷]

طَعْنًا۔ طعن کرنا۔ عیب دینا۔
مصد ہے۔ [۴۶: ۲]

طَعَنُوا۔ انہوں نے طعن کیا۔
انہوں نے عیب دیا۔ طَعَنُوا سے

ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۲: ۹]

طا۔ غین

طَغَوْا۔ انہوں نے سرکشی کی۔ انہوں
نے سراٹھایا۔ وہ حد سے گزر گئے۔

طَغْيَانٌ۔ سے ماضی جمع مذکر
غائب۔ [۱۱: ۸۹]
طَغَوْهَا۔ اس کی سرکشی۔ اس
کا حد سے گزرنا۔ طَغَوْا مضاف،
لکھنؤ اور واحد مؤنث غائب مضاف
الیہ۔ [۱۱: ۹۱]
طَغَى۔ وہ حد سے نکل گیا۔ اس
نے سرکشی کی۔ اس نے سراٹھایا۔
طَغْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۴۳: ۲۲: ۲۰]
طَغْيَانًا۔ سرکشی۔ شرارت۔
نافرمانی۔ گمراہی۔ حد سے بڑھ جانا۔
مصد ہے۔ [۶۸: ۶۴: ۵]
طَغْيَانُهُمْ۔ ان کی گمراہی۔
ان کی سرکشی، ان کی شرارت، طَغْيَانٌ
مضاف، لکھنؤ اور واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۱: ۶۱: ۱۵: ۲]

طا۔ فا

طَفِقَ۔ وہ کرنے لگا۔ اس نے
شروع کیا۔ طَفِقَ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۳۳: ۳۸]
طَفِقَا۔ وہ دونوں لگے۔ ان
دونوں نے شروع کیا۔ طَفِقَا
سے ماضی کا صیغہ مثنیٰ مذکر غائب۔
[۱۲۱: ۲۰: ۲۲: ۷]

طُفْلٌ

۳۷۰

طُهْسَتْ

طُفْلٌ - بڑا۔ بچہ۔ واحد ہے۔
 کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے
 جمع اَطْفَالٌ۔

[۳۱: ۲۲، ۵: ۲۲]

طا۔ لام

طَلٌّ - شبنم۔ اوس۔ پھوار،
 طِلَالٌ اور طِلٌّ جمع۔

[۲۶۵: ۲]

طَلَّاقٌ - طلاق۔ جدائی۔ خست
 کرنا۔ چھوڑنا۔ نکاح کی قید سے
 عورت کے باہر آنے کو طلاق کہتے
 ہیں مصدر ہے۔ [۲۲۹: ۲]

طَلَحٌ - کیلے کا درخت۔ واحد
 طَلْحَةٌ [۲۹: ۵۶]
 طَلْعٌ - خوشہ۔ گچھا۔ گابھا۔

درخت خرمہ کا پہلا شکوفہ جو باہر
 نکلتا ہے۔ واحد طَلْعَةٌ۔

[۱۰: ۵۰]

طَلَعَتْ - وہ دھوپ نکلی۔
 وہ (آفتاب) نکلا۔ طَلُوعٌ
 سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۷: ۱۸]

طَلَعَهَا - اس کا گابھا۔ اس کا
 خوشہ، اس کا شکوفہ۔ طَلْعٌ
 مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب

مضاف الیہ۔ [۱۲۸: ۲۶، ۷۵: ۳۷]
 طَلَّقْتُہُ - تم نے طلاق دی۔
 تَطْلِیقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۶]

طَلَّقْتُمُوہُنَّ - تم نے ان کو
 طلاق دی۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث

[۲۹: ۳۳، ۲۳۷: ۱۲]

طَلَّقْتُمْہَا - اس نے تم کو طلاق
 دی۔ تَطْلِیقٌ سے ماضی واحد مذکر
 غائب، کُنَّ ضمیر جمع مؤنث حاضر۔

[۵: ۶۶]

طَلَّقُوہُنَّ - ان کو طلاق دو۔

طَلَّقُوا، تَطْلِیقٌ سے امر
 جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع
 مؤنث غائب۔ [۱۱: ۶۵]

طَلَّقَهَا - اس نے اس عورت
 کو طلاق دی۔ ماضی واحد مذکر غائب
 اور ہا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۲۳۰: ۲]

طُلُوعٌ - نکلا۔ طلوع ہونا،
 سورج یا دھوپ کے نکلنے کو
 طلوع کہتے ہیں۔ یہ مصدر ہے۔

[۳۹: ۵۰، ۱۳۰: ۲۰]

طا۔ میم

طُهْسَتْ - وہ مٹائی گئی (ستارے)
 مٹا دیے گئے۔ یہ نور کر دیے گئے۔

[۵۳ : ۹ ، ۸۳ : ۳]
طَوَّعْتُ - اس نے رغبت دلائی۔

اس نے راغنی کر دیا۔ اس نے آمادہ کر دیا۔ اس نے سہل کر دیا۔ طَوَّيْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۳۰ : ۵]

طُوفَانٌ - طوفان۔ ہر وہ حادثہ جو انسان کو گھیرے طوفان ہے۔ سیلاب سخت بارش۔

[۱۴ : ۲۹ ، ۱۳۳ : ۷]

طُولٌ - مال۔ دولت۔ تونگری، انعام، وسعت۔ گنجائش۔ مقدمہ۔ مصدقہ ہے۔

[۳ : ۴۰ ، ۸۶ : ۹]

طُولًا - لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ لمبائی، درازی۔ مصدقہ ہے۔ [۳۷ : ۱۷]
طَوًى - طوی۔ وادی مقدس کا نام ہے۔ بشر بن عسید سے یہ روایت ہے کہ طوی ایلہ کی ایک وادی ہے جس کو دو دفعہ برکت سے سرفراز کیا گیا تھا۔

[۱۶ : ۷۹ ، ۱۲ : ۲۰]

طَوِيلًا - لمبا۔ دراز۔ طَوَّلَ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر۔

طَوَّالٌ جمع۔ [۲۶ : ۷۲ ، ۷۳ : ۳]

طا۔ ہا

طَہ - یہ دونوں حروف تہجی میں سے ہیں جو سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں

طَمَسْتُ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸ : ۷۷]

طَمَسْنَا - ہم نے مٹا دیا۔ ہم نے بے نور کر دیا۔ طَمَسْتُ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۷ : ۵۴ ، ۶۶ : ۳۶]

طَمَعًا - توقع، امید۔ لالچ۔ حرص مصدقہ ہے۔

[۱۲ : ۱۳ ، ۵۶ : ۷]

طا۔ واؤ

طَوَّافُونَ - بہت پھرتے رہنے والے، کثرت سے آنے جانے والے۔ بہت زیادہ چکر کاٹنے والے۔ طَوَّافٌ اور طَوَّافٌ سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر۔ [۵۸ : ۲۲]

طَوْبَى - خوبی، خوش حالی جنت کے ایک درخت کا نام۔ [۲۹ : ۱۳]
طَوْدٌ - بلند پہاڑ۔ جمع۔ اَطْوَادٌ۔ [۶۳ : ۲۶]

طَوْرٌ - پہاڑ۔ ہر اچھا پہاڑ۔ جزیرہ نمائے سینا کے ایک مخصوص تھیں پہاڑ کا نام۔ اسی پہاڑ پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تجلی الہی سے مشرف فرمایا گیا۔ [۹۳ : ۶۳ ، ۶۴ : ۲]

طَوَّعًا - فرمانبرداری۔ انقیاد۔ کُرَّہ اس کی ضد ہے۔ یہ مصدر ہے۔

اور حروف مقطعات کہلاتے ہیں۔

[۱۰:۲۰]

طہر۔ پاک رکھ۔ تطہیر سے امر
واحد مذکر حاضر۔

[۴۰:۷۴، ۲۶:۲۲]

طہرا۔ تم دونوں پاک رکھو۔
تطہیر سے امر مثنیٰ مذکر حاضر۔

[۱۲۵:۲]

طہرک۔ اس نے تجھ کو ستھرا بنایا۔
تجھ کو پاک کیا۔ تطہیر سے ماضی
واحد مذکر غائب، ک ضمیر واحد ماضی
حاضر۔

[۴۲:۳]

طہودا۔ پاک کرنے والا۔ نہایت
پاک۔ پاک کرنا۔

[۲۱:۷۶، ۲۸:۲۵]

طا۔ یا

طی۔ پینا۔

طیب۔ پاک، پاکیزہ، ستھرا،
حلال۔ طیب سے صفت مشبہ کا
صیغہ واحد مذکر۔

[۲:۴، ۱۷۹:۳]

طیب۔ ستھری چیزیں۔ نفیس
اشیا۔ پاک چیزیں۔ عمدہ چیزیں۔
طیبہ واحد۔

[۱۷۲:۵۷، ۲:۱۷۹]

طیبتکم۔ تمہاری لذت کی

چیزیں۔ تمہاری نعمتیں۔ تمہاری

نیکیاں۔ تمہاری پاکیزہ چیزیں۔

طیبت مضاف، ک ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰:۲۶]

طیبة۔ پاک۔ پاکیزہ۔ اچھی،

ستھری، نفیس، صفت مشبہ کا صیغہ۔

واحد مؤنث غائب۔ طیبات

جمع۔ [۷۲:۹، ۳۸:۳]

طیون۔ ستھرے مرد۔ پاکیزہ

لوگ۔ مردان لوگ۔ طیب کی

جمع بحالت رفع۔ [۲۶:۲۴]

طین۔ پاکیزہ۔ ستھرے،

پاک مزد۔ طیب کی جمع بحالت

نصب وجر۔

[۲۶:۲۴، ۳۲:۱۶]

طیر۔ پرندے۔ پرندہ۔ لفظ

طیر واحد اور جمع دونوں کے لیے

آتا ہے۔ [۲۰:۲۷، ۷۹:۲۱]

طین۔ گارا۔ مٹی۔ مٹی اور

پانی دونوں کا آمیزہ طین ہے۔

[۱۲:۷، ۲:۶]

ظ

ظ۔ الف

ظالم۔ ظالم، ستمگار، ظلم کرنے والا۔

ظَاهِرًا۔ اس کا ظاہر۔ ظاہر
مضاف، لا ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۵۷ : ۱۳]
ظَاهِرِينَ۔ غالب۔ غلبہ پانے
والے۔ ظَمُور سے اسم فاعل جمع
مذکر۔ ظاہر کی جمع بحالت نصب
وجر۔ [۴۰ : ۶۱، ۲۹ : ۱۲]

ظا۔ عین

ظَعْنُكُمْ۔ تمہارا سفر۔ تمہارا کوچ۔
تمہارا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
ظَعْن مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ۔ ظَعْنُ مُصَدَّر
ہے۔ [۱۶ : ۸۰]

ظ۔ فا

ظَفِرًا۔ ناخن۔ انسان کے ہوں یا
جانور کے۔ اَظْفَار جمع۔
[۶ : ۱۴۶]

ظ۔ لام

ظَنَّ۔ ہو گیا۔ وہ ہوا۔ ظَنَّ

ظَلَّمَ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۳۵ : ۳۵، ۳۲ : ۱۸]
ظَلَمُونَ۔ ظالم لوگ۔ ظلم کرنے
والے۔ بے انصاف۔ ظَلَمَ سے اسم
فاعل کا صیغہ جمع مذکر۔

[۲ : ۵۱، ۹۲ : ۲]
ظَالِمَةً۔ ظالم کرنے والی۔ نا انصاف۔
ظَلَّمَ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۲۵ : ۴۸، ۲۲ : ۲۲]
ظَالِمِي۔ ظلم کرنے والے۔ اصل
میں ظَالِمِينَ تھا اضافت کے سبب
نون گر گیا۔ [۴ : ۱۶، ۲۸ : ۲۸]
ظَلَمِيْنَ۔ ظلم کرنے والے۔ اُنکل
چلانے والے۔ ظَنَّ سے اسم فاعل
جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

[۴ : ۲۸]
ظَاهِرًا۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکار۔
ظاہری۔ ظَهْرًا سے اسم فاعل واحد
مذکر۔ [۶ : ۱۲۰]

ظَاهِرًا وَا۔ انھوں نے مدد کی۔
انھوں نے معاونت کی۔ مَظَاهِرًا

سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹۰ : ۹۰]
ظَاهِرًا وَهُمْ۔ انھوں نے
ان کی مدد کی۔ ظَاهِرًا وَا ماضی
جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب۔ [۳۳ : ۲۶]

ظَاهِرًا۔ ظاہری۔ کھلی، آشکار۔
ظَهْرًا سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۳۱ : ۲۰، ۳۴ : ۱۸]

زیر دست، ستم کاری، شرک، گناہ۔
ظَلَمْتُ اسم ہے جو مصدر کا قائم
مقام ہو گیا ہے۔

[۸۲: ۶، ۱۶: ۴]

ظَلَمَ - اس نے ظلم کیا۔ اسم نے ستم
کیا۔ اس نے برا کیا۔ اس نے
نقصان کیا۔ اس نے زیادتی کی۔
ظَلَمْتُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۸۷: ۱۸، ۲۳۱: ۲]

ظَلَمَ - وہ مظلوم ہوا۔ اس پر ظلم
کیا گیا۔ ظَلَمْتُ سے ماضی مجہول
وہ واحد مذکر غائب۔ [۱۴۸: ۲]
ظَلَمْتُ - تار یکیاں۔ اندھیر
ظَلَمْتُ واحد۔

[۴۰: ۲۴، ۱۷: ۲]

ظَلَمْتُ - اس نے ظلم کیا ظلم
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۵۲: ۱۰]

ظَلَمْتُ - میں نے ظلم کیا۔ میں
نے نقصان کیا۔ میں نے ستم کیا۔
ظَلَمْتُ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴۷: ۲۷، ۴۷: ۲۷]

ظَلَمْتُكَ - اس نے تیرے ساتھ
نا انصافی کی۔ اس نے تجھ پر ظلم کیا۔
ظَلَمْتُ ماضی واحد مذکر غائب، لے
ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۴: ۳۸]

اور ظَلَوْتُ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۱۷: ۱۶، ۵۸: ۴۲، ۱۷: ۱۶]

ظِلٌّ - سایہ۔ پر چھائیں۔ جمع

ظِلَالٌ۔ [۵۶: ۳۰، ۵۶: ۳۰]

ظِلٌّ - سایہ۔ ظِلٌّ واحد۔

[۸۱: ۱۶]

ظِلُّهُ - اس کے سایہ۔ ظِلٌّ

مضاف، ہا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۴۸: ۱۶]

ظِلُّهُمْ - ان کے سایہ۔ ان

کی پر چھائیں۔ ظِلٌّ مضاف،

ھم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۱۵: ۱۳]

ظِلَامٌ - ظلمت، تاریکی

سے مبالغہ کا بیغیب۔

[۵۱: ۸، ۱۲: ۳]

ظَلَّتْ - تو سارے دن گلا تو ہو

گیا۔ ظَلَّتْ سے ماضی واحد مذکر

حاضر۔ [۹۷: ۷۰]

ظَلَّتُمْ - تم سارے دن ہو

ظَلٌّ اور ظَلَوْتُ سے ماضی

جمع مذکر حاضر۔ [۶۵: ۵۶]

ظِلٌّ - سائبان۔ ہدایاں۔

ظِلٌّ واحد۔ [۲۱۰: ۲]

ظَلَّتْ - ہم نے سایہ کیا۔ ہم

نے سائبان کیا۔ ہم نے سایہ فگن کر

دیا۔ ظَلَّتْ سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۶۰: ۷، ۵۷: ۲]

ظَلِمَ - ظلم، ستم۔ بے انصافی۔

[۳۳: ۱۶، ۱۱۷: ۳]

ظَلَمْنَاهُمْ - ان کا ظلم۔ ان کی گنہگاری۔ ان کی بے انصافی۔ ظلم مضاف، ھم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۴۰: ۱۳، ۱۵۳: ۲]

ظَلَمُوا - وہ سارے دن رہے۔ وہ ہو گئے۔ ظَلَّ اور ظَلَمُوا سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۵۱: ۳۰، ۱۴۰: ۱۵]

ظَلَمُوا - نہایت ستمگار۔ بہت ظلم کرنے والے۔ بڑا بے انصاف، نہایت بے باک۔ ظَلَمَ سے وزن فَعُولٌ مبالغہ کا عیب ہے۔

[۳۲: ۱۲، ۱۴۰: ۱۵]

ظَلَمُوا - سائبان۔ ظَلَّ جمع۔

[۱۴۱: ۷]

ظَلَمُوا - اس کا سایہ، ظَلَّ مضاف، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۳۵: ۱۳]

ظَلَمُوا - گھنی چھاؤں، ٹھنڈا سایہ دینے والا۔ [۳۱: ۷۷]

ظ۔ ميم

ظَمًا - تشنگی، پیاس۔

[۱۲۰: ۹]

ظَلَمْنَا - ہم نے ظلم کیا۔ ہم نے نقصان کیا۔ ہم نے خراب کیا۔ ظَلَمَ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۴: ۷]

ظَلَمْنَاهُمْ - ہم نے ان پر ظلم کیا۔

ہم نے ان پر زیادتی کی۔ ظَلَمْنَا ماضی جمع متکلم، ھم ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۱۸: ۱۶، ۱۰۱: ۱۱]

ظَلَمُوا - انھوں نے ظلم کیا۔

انھوں نے نا انصافی کی۔ انھوں نے زیادتی کی۔ ظَلَمَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵۰: ۵۶، ۵۰: ۲]

ظَلَمُوا - وہ ستائے گئے۔

ان پر ظلم کیا گیا۔ ظَلَمَ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۳۹: ۷۷، ۴۱: ۱۶]

ظَلَمُوا - انھوں نے ہمارا نقصان کیا۔ انھوں نے ہم پر ظلم کیا۔

ظَلَمُوا ماضی جمع مذکر غائب، نا ضمیر جمع متکلم۔

ظَلَمُوا اس کا ظلم۔ اس کی تفسیر اس کی زیادتی۔ اس کا مظلوم ہونا۔ ظَلَمَ مضاف، ھا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۶۰: ۷، ۵۷: ۲]

ظَلَمُوا - اس نے ان پر ظلم کیا۔

ظَلَمَ ماضی واحد مذکر غائب، ھم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴۱: ۲۲، ۴۹: ۵]

ظَلَمُوا - اس نے ان پر ظلم کیا۔

ظَلَمَ ماضی واحد مذکر غائب، ھم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴۱: ۲۲، ۴۹: ۵]

ظَلَمُوا - اس نے ان پر ظلم کیا۔

ظَلَمَ ماضی واحد مذکر غائب، ھم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴۱: ۲۲، ۴۹: ۵]

ظلمات

۳۷۶

ظہور کم

ظلمات۔ پیاسا تشنہ۔ ظمی
سے بر وزن فعلان صفت ہے۔
[۳۹ : ۲۲]

ظنونا۔ طرح طرح کے گمان۔
ظن کی جمع ہے اور الف اشباع
کا ہے۔ [۱۰ : ۳۳]

ظ۔ نون۔

ظ۔ ہا۔

ظن۔ گمان۔ خیال۔ اُنکَل۔ تھینی
بات۔ علم۔ یقین۔ شک کرنا مصدر
واسم مصدر۔ [۲۴ : ۳۸، ۴۰ : ۱۰]
ظن۔ اس نے گمان کیا۔ اس نے
اُنکَل کی۔ اس نے جانا۔ ظن سے
ماضی واحد مذکر غائب۔

ظہر۔ وہ کھلا۔ وہ ظاہر ہوا۔
وہ آشکارا ہوا۔ وہ غالب ہوا۔
ظہور۔ ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۳ : ۷، ۱۵ : ۶]

ظنکم۔ تمہارا گمان۔ تمہارا خیال۔
ظن مضاف، کم ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ۔
[۲۲ : ۱۲، ۲۲ : ۱۰]

ظہرک۔ تیری پیٹھ۔ تیری پشت۔
ظہر مضاف، ک ضمیر واحد مذکر
حاضر مضاف الیہ۔ [۳ : ۹۲]
ظہرہ۔ اس کی پیٹھ۔ اس کی
پشت۔ ظہر مضاف، ہ
ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۰ : ۸۴، ۳۳ : ۲۲]

ظننا۔ ہم نے گمان کیا۔ ہم نے
خیال کیا۔ ظن سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۲ : ۵ : ۷۲]

ظہرہا۔ اس کی پیٹھ۔ اس کی
پشت۔ ظہر مضاف، ہا
ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف
الیہ۔ [۲۵ : ۳۵]

ظننت۔ میں نے یقین کیا۔ میں
نے جانا۔ ظن سے ماضی واحد متکلم۔
[۲۰ : ۶۹]

ظہریا۔ بھولا بھرا۔ فراموش
شدہ۔ پیٹھ پیچھے ڈالا ہوا۔
[۹۲ : ۱۱]

ظننتم۔ تم نے گمان کیا۔ تم نے
خیال کیا۔ تم نے اُنکَل کی۔ تم نے
یقین کیا۔ ظن سے ماضی جمع
مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۲۲ : ۴۱]

ظہور کم۔ تمہاری پیٹھیں۔
تمہاری پشتیں، ظہور مضاف
ہے، کم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

ع

عین۔ الف

عَابِدٌ۔ پوجنے والا۔ عبادت کرنے والا۔ بندگی کرنے والا۔ عِبَادَةٌ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰۹: ۴]

عِبَادَات۔ عبادت کرنے والیاں۔

بندگی بجالانے والیاں۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ عَابِدَةٌ

واحد۔ [۵: ۶۶]

عِبَادُونَ۔ عبادت کرنے والے۔

بندگی کرنے والے۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَابِدٌ واحد۔

[۱۱۲: ۹، ۱۳۸: ۲]

عِبَادِينَ۔ عبادت کرنے والے،

بندگی کرنے والے۔ پوجا کرنے والے۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَابِدٌ واحد۔

[۸۴: ۷۳، ۵۳: ۲۱]

عَابِرٌ۔ گزرنے والے۔ عبور

کرنے والے۔ راہ چلتے مسافر۔ عَابِرٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَابِرُونَ

تھا۔ نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔

ظَهْرٌ واحد۔ [۹۴: ۶]

ظُهُورٌ۔ اس کی بیٹھیں۔ اس

کی پشتیں۔ ظُهُورٌ مضاف الیہ۔

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۳: ۴۳]

ظُهُورَهَا۔ اس کی بیٹھیں، اس

کی پشتیں۔ ظُهُورٌ مضاف،

ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف

الیہ۔ [۱۸۹: ۲۲]

ظُهُورَهُمْ۔ ان کی بیٹھیں۔

ان کی پشتیں۔ ظُهُورٌ مضاف،

ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۸۷: ۳، ۱۰۱: ۲]

ظُهُورَهُمَا۔ ان دونوں کی بیٹھیں۔

ان کی پشتیں۔ ظُهُورٌ مضاف،

ہما ضمیر ثنی مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۱۴۶: ۶]

ظَهِيرٌ۔ یاور۔ مددگار۔ مظاہرۃ

سے بروزن نَعِيْلٌ بمعنی فاعل

صفت کا صیغہ ہے۔

[۵۵: ۲۵، ۸۸: ۱۷]

ظَهِيرَةٌ۔ دوپہر کا وقت۔ ظہر کا

وقت۔ ٹھیک دوپہر میں جو گرمی کی

شدت ہوتی ہے وہ ظہیرہ کہلاتی

ہے۔ جمع ظَهَائِرٌ۔ [۵۸: ۲۴]

عَدَّيْتُ - دوڑنے والیاں۔ عَدُوٌّ

سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد

عَادِيَّةٌ - [۱۰۰ : ۱۰۱]

عَادَيْتُمُ - تم نے دشمنی کی۔ تم

نے عداوت کی۔ مُعَادَاةٌ سے

ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۹۰ : ۹۱]

عَادِيْنَ - شمار کرنے والے۔

گننے والے۔ عَدٌّ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب۔

[۲۳ : ۱۱۳]

عَارِضٌ - ابر، بادل۔ عَرَضٌ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۶ : ۲۷]

عَاشِرُوْهُنَّ - تم ان کے ساتھ

گزران کرو۔ تم ان کے ساتھ برتاؤ

کرو۔ تم ان کے ساتھ زندگی گزاریو۔

عَاشِرٌ وَاصِعٌ شَرَّكَتٌ سے امر جمع

مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۲ : ۱۹]

عَاصِفٌ - تیز و تند ہوا۔ سخت

جھونکا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل واحد

مذکر۔ [۱۰ : ۲۲]

عَصِفَتْ - جھونکا دینے والیاں۔

وہ ہوائیں جو تیز و تند چلتی ہوں۔

آندھیاں۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل

جمع مؤنث۔ عَاصِفَةٌ واحد۔

[۷۷ : ۲]

عَصِفَتْ - باد تند۔ آندھی، زور

کی ہوا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۲۱ : ۸۱]

[۴ : ۲۳]

عَاتِيَّةٌ - حد سے نکل جانے والی،

نافرمان۔ عَتَوْتُ سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۹۹ : ۶]

عَاجِلَةٌ - جلد ملنے والی۔ دنیا اور

دنیا کی آسودگی مراد ہے۔ عَجَلٌ

اور عَجَلَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۱۷ : ۱۸، ۵۷ : ۲۰]

عَادٍ - حد سے تجاوز کرنے والا۔ مجرم۔

زیادتی کرنے والا۔ عَدَّوْ سے اسم فاعل

واحد مذکر۔ [۲ : ۱۷، ۶ : ۱۲۵]

عَادٍ - حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں

ایک شخص گزرا۔ جس کا سلسلہ نسب

تین واسطوں سے حضرت نوح علیہ السلام

سے ملتا ہے۔ یہ قوم عاد بن ارم بن عوج

بن سام بن نوح کی اولاد تھی۔ طوفان

نوح کے بعد ملک عرب میں سب سے پہلی

با اقتدار حکمران قوم تھی۔ [۵۳ : ۵۰]

عَادٌ - وہ پھرا۔ اس نے عود کیا۔

دوبارہ آیا۔ وہ پھرا رہا۔ عَوْدٌ سے

ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۷، ۵ : ۹۵]

عَادُوا - وہ پھرے۔ انہوں نے پھر

کیا۔ عَوْدٌ سے مذکر جمع مذکر غائب۔

[۶ : ۲۸]

عَدُوْنَ - حد سے گزرنے والے۔

سرکش لوگ۔ عَدَّوْ سے اسم فاعل

جمع مذکر، واحد عَادٍ۔

[۲۳ : ۷، ۲۶ : ۱۹۶]

[۲۵ : ۲۲]

عَاكِفُونَ - معتكف۔ اعتكاف

کرنے والا۔ گرد جمع ہونے والے۔

عُكُوْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

عَاكِفٌ واحد۔

[۵۲ : ۲۱، ۱۸۷ : ۲]

عَالٍ - سرکش۔ متکبر۔ غلب۔

قابو یافتہ۔ عَلُوٌّ سے اسم فاعل

واحد مذکر۔ [۸۳ : ۱۰]

عِلْمٌ - جاننے والا۔ علم رکھنے والا۔

عِلْمٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۹ : ۱۳، ۷۳ : ۶]

عَالَمُونَ - جاننے والے۔ علم

رکھنے والے۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت رفع۔ عالم واحد۔

[۲۳ : ۲۹]

عَالَمِينَ - جاننے والا۔ علم رکھنے

والا۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر

بحالت نصب وجر۔ عالم واحد۔

[۸۱ : ۵۱، ۲۱۲ : ۱۲]

عَالَمِينَ - (سارے) جہان (تمام)

عالم۔ عَالَمٌ کی جمع بحالت نصب

وجر۔ [۴۷ : ۲، ۱۰ : ۱]

عَالِيًا - سرکش، متکبر، جبر کرنے

والا۔ عَلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۳۱ : ۲۴]

عَالِينَ - سرکشی کرنے والے۔

تکبر کرنے والے۔ زبردستی کرنے والے۔

بلند مرتبہ والے۔ عَلُوٌّ سے اسم فاعل جمع

عَاصِمٌ - بچانے والا۔ حفاظت کرنے

والا۔ "رُكِنَ وَالَا" عِصْمَةٌ

[۳۳ : ۴، ۲۷ : ۱۰]

عَافِينَ - معاف کرنے والے۔ عَفُوٌّ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب

وجر۔ عَافٌ واحد۔ [۱۳۴ : ۳]

عَاقِبٌ - اس نے بدلہ دیا۔ اس نے

سزا دی۔ مُعَاقِبَةٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۶۰ : ۲۲]

عَاقِبْتُمْ - تم نے بدلہ دیا۔ تم نے

سزا دی۔ تمہاری باری آئی۔ مُعَاقِبَةٌ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۱۱ : ۶۰، ۱۲۶ : ۱۶]

عَاقِبَتُهُمَا - ان دونوں کا انجام۔ ان

دونوں کی عاقبت۔ عَاقِبَتُهُمَا مضاف

ہُما ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۷ : ۵۹]

عَاقِبُوا - تم بدلہ دو۔ تم سزا دو۔

مُعَاقِبَةٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر

حاضر۔ [۱۲۷ : ۱۶]

عَاقِبَةٌ - عاقبت۔ انجام آخر۔

عُقُوْبٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۱۱ : ۶۰، ۱۳۷ : ۳]

عَاقِرٌ - بانجھ، عققدار سے

بروزن فاعل بمعنی اسم۔ [۴۰ : ۳]

عَاكِفٌ - رہنے والا۔ باشندہ،

مستوطن۔ مجاور۔ جم کر بیٹھنے والا۔

عُكُوْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

نذکر۔ عَالِیُّ کی جمع بحالت نصب جبر۔

[۴۵ : ۳۸]

عَالِیَّة۔ عالی۔ اونچی۔ بلند۔ عَلُوُّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۱۰ : ۸۸، ۲۲ : ۶۹]

عَالِیَّہَا۔ اس کا اوپر، اس کا بالا۔ عَلُوُّ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۷۴ : ۱۵، ۸۲ : ۱۱]

عَالِیْہُمْ۔ ان کے اوپر کی پوشاک۔ جو چیز اوپر رہے اور بالا ہو وہ "عالی" ہے۔ عَالِیُّ مضاف، ہُمْ ضمیر جمع

نذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۷۶]

عَامٌ۔ برس، سال۔ جمع۔ اَعْوَامٌ۔

[۲۵۹ : ۲، ۴۹ : ۱۲]

عَامِلٌ۔ محنت کرنے والا۔ کام کرنے والا۔ عَمِلَ سے اسم

فاعل واحد مذکر۔ [۹۳ : ۱۱، ۱۳۵ : ۶]

عَمَلُوْنَ۔ عمل کرنے والے۔ محنت کرنے والے۔

عَمَلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ عامل واحد۔

[۶۳ : ۲۳، ۱۲۱ : ۱۱]

عَامِلَةٌ۔ محنت کرنے والی۔ عمل کرنے

والی۔ کام کرنے والی۔ عَمَلٌ سے اسم

فاعل واحد مؤنث۔ [۳ : ۸۸]

عَمِلْنَ۔ کام کرنے والے۔ عمل

کرتے والے۔ عَمِلَ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب و جبر۔ عامل واحد۔

[۴۰ : ۱۳۶، ۱۹ : ۴]

عَامِلُہُمْ۔ ان کا برس۔ ان کا سال۔

عَامٌ مضاف، ہُمْ ضمیر جمع نذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۹]

عَامِیْنِ۔ دو سال۔ دو برس۔

عَامٌ کا منثنی بحالت جبر۔

[۱۴۱ : ۳۱]

عَہْدٌ۔ اس نے عہد کیا۔ اس نے

اقرار کیا۔ مُعَاہِدَةٌ سے ماضی واحد

نذکر غائب۔ [۱۰ : ۲۸، ۷۵ : ۹]

عَاہِدَتِ۔ تو نے اقرار لیا۔

تہ نے عہد باندھا۔ مُعَاہِدَةٌ سے

ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۵۶ : ۸]

عَاہِدْتُمْ۔ تہ نے عہد باندھا۔

تہ نے عہد کیا۔ مُعَاہِدَةٌ سے

ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۲، ۱۰۹ : ۷]

عَانِدُونَ۔ پھر کرنے والے

بلکنے والے۔ عَوَدٌ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت رفع۔ عَائِدٌ واحد۔

[۱۵ : ۲۲]

عَائِلًا۔ تنگ دست۔ فقیر۔ مفلس۔

نَادَارَ۔ عَائِلَتٌ سے اسم فاعل واحد

نذکر۔ [۸ : ۹۳]

عین۔ با

عِبَادَ۔ بندے۔ غلام۔ واحد عَبْدٌ

[۱۲۸ : ۷۲، ۲۰ : ۳۷]

عِبَادَتُكُمْ۔ تمہاری بندگی۔ تمہاری عبادت۔
تمہاری پرستش۔ عِبَادَةُ مضاف الیہ
ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۹ : ۱۰]

عِبَادَتِہ۔ اس کی بندگی، اس کی پرستش۔
ان کی عبادت، عِبَادَةُ مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۰ : ۱۲، ۲۱ : ۲۰]

عِبَادَتُہُمْ۔ ان کی بندگی۔ ان کی پرستش۔
ان کی عبادت۔ عِبَادَةُ مضاف، ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۶ : ۴۶، ۸۲ : ۱۹]

عِبَادَتِی۔ میری بندگی۔ میری پرستش۔
میری عبادت۔ عِبَادَةُ مضاف، ضمیر واحد
متکلم مضاف الیہ۔ [۶۰ : ۴۰]

عِبَادَتِکَ۔ تیرے بندے۔ عِبَادَةُ مضاف،
ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۱۸ : ۵]

عِبَادَتُکُمْ۔ تمہارے غلام۔ عِبَادِ
مضاف، ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۳۲ : ۲۴]

عِبَادِنَا۔ ہمارے بندے۔ عِبَادِ
مضاف، ضمیر جمع متکلم مضاف
الیہ۔ [۴۵ : ۳۸]

عِبَادَتِہ۔ عبادت۔ بندگی، پرستش۔
مصدر ہے۔ [۱۱۰ : ۱۸]

عِبَادِہ۔ اس کے بندے۔ عِبَادِ
مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۴۸ : ۱۶، ۹۰ : ۲]

عِبَادِی۔ میرے بندے۔ عِبَادِ
مضاف، ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۴۲ : ۱۵، ۱۸۶ : ۲]

عِبْنَا۔ کھیلنا۔ بے فائدہ۔ بے ہودہ۔
[۱۱۵ : ۲۳]

عَبْدٌ۔ بندہ، غلام۔ جمع عِبَادِ
[۴۵ : ۱۶، ۱۷۲ : ۴]

عَبْدٌ۔ اس نے بندگی کی۔ اس نے
عبادت کی۔ اس نے اطاعت کی۔
عِبَادَةُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶۰ : ۱۵]

عَبْدَتٌ۔ تو نے غلام بنایا۔ عَبْدٌ
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۲۶]

عَبْدَتُمْ۔ تم نے پوجا۔ تم نے
بندگی کی۔ تم نے عبادت کی عِبَادَةُ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۰۹]

عَبْدُ اللہ۔ اللہ کا بندہ۔ بندہ کامل
مراد ہے۔ [۳۰ : ۱۹]

عَبْدُنَا۔ ہم نے پوجا۔ ہم نے
عبادت کی۔ عِبَادَةُ سے ماضی جمع متکلم۔
[۳۵ : ۱۶]

عَبْدُنَا۔ ہمارا بندہ۔ قرآن پاک
میں یہ الفاظ حضرت نوح، حضرت
ایوب، حضرت داؤد اور حضرت محمد
علیہم السلام کے لیے استعمال ہوئے
ہیں۔ جو کمال عبدیت کے بلند مقام
پر فائز تھے۔ اور خدا کے کامل ترین
بندے تھے۔ [۴۱ : ۲۳، ۸۱ : ۲]

عَبْدُ نَهْمٌ۔ ہم نے ان کی بندگی کی۔

عین - تا

عُتْتُ - اس نے سرتابی کی۔ اس نے سرکشی کی۔ اس نے نافرمانی کی۔ **عُتُوْتُ** سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۸۰:۶۵]

عُتُلٌ - سخت مزاج۔ گردن کش۔ **عُتْلٌ** - عتُل سے صفت کا صیغہ ہے۔

[۱۳:۶۸]

عُتُوْتُ - شرارت، سرکشی، نافرمانی۔ **عُتُوْتُ** - مصدر ہے۔

[۲۱:۶۷]

عُتُوْتُ - انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے نافرمانی کی۔ وہ سرتابی میں حد سے گزر گئے۔ وہ شرارت میں انتہا کو پہنچ گئے۔ **عُتُوْتُ** سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۶۶:۷۷]

عُتِيْتُ - حد سے باہر ہونا۔ اکڑنا۔ سرکشی کرنا۔ **عُتِيْتُ** - مصدر ہے۔

[۲۳:۱۸]

عُتِيْتُ - تیار۔ موجود۔ **عُتَادٌ** سے صفت مشبہ کا واحد مذکر۔

[۵۰:۵۸]

عُتِيْتُ - قدیم، آزاد۔ پرانا۔ بلند مرتبہ۔ **عُتَاتٌ** سے صفت مشبہ واحد مذکر۔

[۲۳:۲۲]

عین - تا

عُتْرٌ - اسے اطلاع دی گئی۔ اسے

ہم نے ان کو پوجا۔ **عَبْدٌ** ناماضی جمع متکلم، **هَمْ** ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۰:۶۳]

عَبْدٌ - اس کا بندہ۔ قرآن پاک میں ایک مرتبہ حضرت زکریا علیہ السلام کی صفت میں آیا ہے باقی سب جگہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استعمال ہوئے۔

[۱۰:۱۷]

عَبْدَانِ - دو بندے، **عَبْدٌ** - نہا مثنیٰ بحالت جر۔

[۱۰:۶۶]

عِبْرَةٌ - عبرت، نصیحت حاصل کرنا۔ دوسرے کے حال سے اپنا حال قیاس کرنا۔ جمع **عِبَرٌ**۔

[۱۳:۳]

عَبَسَ - اس نے تیوری چڑھائی۔ وہ ترش رو ہوا۔ وہ چپس بچپس ہوا۔ اس نے منہ بنایا۔ **عَبَسَ** اور **عَبُوسٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱:۸۰]

عَبْقَرِيٌّ - قیمتی نادر۔ عجیب، خوبصورت، پچھونے۔ **عَبْقَرِيٌّ** واحد۔

[۵۵:۵۶]

عَبُوسًا - منہ بنانے والا۔ تیوری چڑھانے والا۔ ترش رو۔ سخت منہ بگاڑ دینے والا۔ **عَبَسَ** اور **عَبُوسٌ** سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

[۱۰:۷۶]

عَبِيدٌ - بندے۔ **عَبْدٌ** واحد۔

[۵۱:۸۲]

نہر کردی گئی۔ عُنُوْدُ سے ماضی واحد
[۱۰۷ : ۵] مذکر۔

عین - جیم

عَجَابٌ - عَجِبَ - عَجِيبٌ - تعجب میں
والتے والی چیز۔ عَجَبٌ سے بروزن
فَعَالٌ مبالغہ کا صیغہ۔ [۵ : ۳۸]
عَجَافٌ - لاغر، دلی۔ واحد - اَجْفٌ۔
[۴۶ : ۲۳ : ۱۲]

عَجِبْتُ - عَجِبَ - تعجب - اچنبھا پیدا
کرنے والی چیز مصدر ہے۔ [۵ : ۱۳]
عَجِبْتُ - تو نے تعجب کیا۔ تو
نے اچنبھا کیا۔ عَجِبْتُ سے ماضی واحد
مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۳۷]
عَجِيبٌ - تم نے تعجب کیا۔ تمہیں اچنبھا
ہوا۔ عَجِبْتُ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۷]
عَجِبُوْا - انہوں نے تعجب کیا۔ عَجِبْتُ
سے ماضی جمع نہ کر غائب۔

[۲ : ۵۰ : ۳۸]
عَجَزْتُ - میں عاجز ہوا۔ میں ناتواں
ہوا۔ عَجَزْتُ سے ماضی واحد متکلم۔
[۳۱ : ۵]

عَجَلَ - جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔
مصدر ہے۔ [۳۷ : ۲۱]
عَجَلٌ - بھڑا۔ گوسالہ۔ گائے کا بچہ۔

عَجُوْلٌ جمع۔

[۲۶ : ۵۱ : ۶۹ : ۱۱]

عَجَلٌ - اس نے جلدی کی۔ اس نے
عجبت کی۔ تَعَجَّلَ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۲۰ : ۲۸ : ۵۸ : ۱۸]
عَجَلٌ - تو جلدی کر۔ تَعَجَّلْ
سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۳۸]
عَجِلْتُ - میں نے جلدی کی۔ عَجَلٌ
اور عَجَلَةٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۸۲ : ۲۰]

عَجَلْتُمْ - تم نے جلدی کی۔ عَجَلَةٌ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۷]
عَجَلْنَا - ہم نے جلدی کی۔ تَعَجَّلْ
سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۱۷]
عَجُوْرٌ - بڑھیا عورت۔ جمع عَجَائِرُ۔
[۲۹ : ۵۱ : ۷۲ : ۱۱]

عَجُوْلًا - بہت جلد باز۔ بڑا تاولا۔
عَجَلَ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۱۱ : ۱۷]
عَجِيبٌ - عجیب۔ تعجب کی چیز۔
عَجَبٌ سے بروزن فَعِيلٌ مبالغہ
کا صیغہ۔ عَجَابٌ جمع۔

[۲۰ : ۵۰ : ۷۲ : ۱۱]

عین - دال

عَدَّ ۱۔ شمار کرنا۔ گننا۔ گنتی۔ مصدر
ہے۔ [۹۲ : ۸۲ : ۱۹]

عَدَاوَة - عداوت، دشمنی۔ عَدُوٌّ
سے اسم عام ہے۔

[۹۱، ۹۴، ۱۴ : ۵]

عُدْتُمْ - تم نے پھر کیا۔ تم نے دوبارہ
کیا۔ عُدُوْء سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۸ : ۱۷]

عَدَّتْ لَهُمْ - ان کی گنتی۔ ان کی تعداد۔

عَدَّةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۷۴]

عُدُوَانٌ - ظلم، ستم، زیادتی۔

مصدر ہے۔ [۲۸ : ۲۸، ۱۹۳ : ۲]

عَدُوْكُمْ - تمہارا دشمن۔ عَدُوٌّ

مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۸۰ : ۲۰]

عَدُوْكَ - اس کا دشمن۔ عَدُوٌّ مضاف،

كَ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۵ : ۲۸]

عَدُوْهُمْ - ان کے دشمن۔ عَدُوٌّ

مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۹۱]

عَدُوِّيٌّ - میرا دشمن۔ عَدُوٌّ مضاف،

ی، ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۱۰ : ۶۰]

عَدَّةٌ - ساز و سامان۔ اسباب۔

جمع عَدُوٌّ۔ [۳۶ : ۱۹]

عَدَّةٌ - گنتی۔ شمار۔ عدت۔

عَدَّةٌ - جمع عَدَدٌ ہے۔

[۱۸۵ : ۱۸۴، ۲۲]

عَدُّهُمْ - تو ان سے وعدہ کر۔ قول ان

کو وعدہ ہے۔ وَ عَدُّهُ امر واحد
مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۶۴ : ۱۷]

عَدَّهُمْ - اس نے ان کو گن رکھا

ہے۔ عَدُّ سے ماضی واحد مذکر غائب،

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۹۲ : ۱۹]

عَدَّتْ لَهُنَّ - ان کی عدت، عَدَّتِ

مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب
مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۰، ۴۵]

عَدَدٌ - گنتی۔ شمار۔ تعداد اسم ہے۔

جمع اَعْدَادٌ۔ [۱۲ : ۱۷، ۵ : ۱۰]

عَدَدُهُ - اس نے اس کو گن رکھا۔

اس نے ان کو بار بار گنا۔ تَعَدَّدْتُ سے ماضی
واحد مذکر غائب، كَا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۰، ۳]

عَدَسَہَا - اس کے مسور۔ عَدَسٌ

مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب
مضاف الیہ۔ [۶۱ : ۲]

عَدْلٌ - عوض۔ بدلہ۔ معاوضہ۔

الانصاف۔ عدل کے اصل معنی میں برابر
تقسیم کرنا۔ [۱۲۳ : ۴۸، ۲]

عَدْلُكَ - تجھ کو برابر کیا۔ تجھ کو

اعتدال پر بنایا۔ عَدَلْتُ ماضی واحد مذکر
غائب، لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۷ : ۸۲]

عَدْنٌ - رہنا۔ بسنا۔ کسی جگہ مقیم

ہونا۔ یہ مصدر ہے۔

[۲۳ : ۱۳، ۷۲، ۹]

ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۶۵: ۲۵]

عَذَابُ اِیْھِمْ۔ ان دونوں کا عذاب۔

ان دونوں کا مارنا۔ ان دونوں کی سزا۔

عَذَابُ مِصْرَاف، ضمیر مثنیٰ مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۲۰: ۲۲]

عَذَابُ اِیْ۔ میرا عذاب۔ میری سزا۔

میری سزا۔ عَذَابُ مِصْرَاف، ی

ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

عَذَابُ۔ شیریں۔ میٹھا۔ گوارا۔

عَذَابُ سے صفت مشبہ۔

[۱۲: ۳۵، ۵۳: ۲۵]

عَذَابُ۔ اس نے عذاب کیا۔ اس

نے سزا دی۔ تَعَذَّبْتُ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔ [۲۶: ۹]

عَذَابُ بَنَّا۔ ہم نے عذاب دیا۔ ہم

نے دردناک سزا دی۔ تَعَذَّبْتُ

سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۵: ۴۸]

عَذَابُ بَنَّا۔ ہم نے اس کو عذاب

کیا۔ ہم نے اس کو بڑی بھاری سزا

دی۔ عَذَابُ بَنَّا ماضی جمع متکلم، ہا

ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۸: ۶۵]

عَذَابُ بَنَّا۔ اس نے ان کو عذاب

دیا۔ اس نے ان کو سخت سزا دی۔

عَذَابُ تَعَذَّبْتُ سے ماضی واحد

مذکر غائب، ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۳: ۵۹]

عَذَابُ۔ میں نے پناہ لی۔ میں نے

عَذَابُ بَنَّا۔ ہم نے عذاب دیا۔ ہم

نے دوبارہ کیا۔ عَذَابُ بَنَّا

جمع متکلم۔ [۸: ۶۵، ۸۹: ۵]

عَذَابُ۔ زیادتی۔ قہر۔ ظلم و ستم

سے بڑھنا۔ زیادتی سزا مہدر ہے۔

[۹۰: ۱۰، ۱۰۸: ۶]

عَذَابُ۔ دشمن۔ عَذَابُ سے بوزن فعلی

بمعنی فاعل صفت ہے۔

[۹۸: ۲۶: ۲]

عین۔ ذال

عَذَابُ۔ عذاب۔ سخت سزا۔ دُک

کی مار تَعَذَّبْتُ سے اسم مصدر ہے۔

[۱۶۶: ۱۹۵: ۲]

عَذَابُ اِیْکُمْ۔ تمہارا عذاب۔ عَذَابُ

مِصْرَاف، ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۱۴۷: ۴]

عَذَابُ اِیْنَا۔ ہمارا عذاب۔ ہماری

سزا۔ عَذَابُ مِصْرَاف، ناضمیر

جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۴۶: ۳۷، ۲۰: ۲۶]

عَذَابُ اِیْ۔ اس کا عذاب۔ اس کی

سزا۔ اس کی عقوبت۔ عَذَابُ

مِصْرَاف، ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۲۵: ۸۹، ۵۷: ۱۷]

عَذَابُ اِیْھَا۔ اس کا عذاب۔ اس کی

کلفت۔ عَذَابُ مِصْرَاف، ہا

پناہ پکڑی۔ عَدْرٌ ماضی واحد

متکلم۔ [۲۰ : ۲۴، ۲۷، ۲۸]

عَدْرٌ ا۔ عذر۔ الزام کو دور کرنا۔
جمع اَعْدَارٌ۔

[۱۸ : ۲۶، ۲۷ : ۲۸]

عین۔ را

عَرَّاءٌ۔ چٹیل میدان کہ جس میں

گھاس نہ ہو۔ جمع۔ اَعْدَاءٌ

[۳۷ : ۱۲۵، ۶۸ : ۴۹]

عُرْبًا۔ سہاگ والیاں۔ پیار دلا
والیاں۔ محبوبائیں۔ واحد عَرُوبٌ۔

[۵۶ : ۳۷]

عَرَبٌ۔ عربی۔ عرب والا۔

[۱۲ : ۱۰۳]

عُرْجُونٌ۔ کھجور کی ٹہنی۔ شاخ

خرما۔ کھجور کی سوکھی اور پتلی شاخ

جو ٹیڑھی ہو۔ جمع عَرَجِیْنٌ

[۳۶ : ۳۹]

عَرْشٌ۔ عرش۔ تخت شاہی۔

عرش خداوندی۔ ”عرش“ اصل میں

چھت یا چھت والی چیز کو کہتے ہیں۔

مکان کی چھت خیمہ کی چھت پرنند کا

گھونسلا۔ انگور کی ٹٹی اور کنویں کی

من سب کو عرش کہتے ہیں۔

[۲۰ : ۷۹، ۷۹ : ۷۹]

عَرْشُکَ۔ تیرا تخت۔ عَرْشٌ

مضاف، لکھنؤ، طیمرواحد مؤنث حاضر مضاف

الیہ۔ [۲۷ : ۲۲]

عَرْشُکَ۔ اس کا عرش۔ عَرْشٌ

مضاف، کاضیمرواحد مکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۷]

عَرْشُکَ۔ اس کا تخت۔ عَرْشٌ

مضاف، ہاضیمرواحد مؤنث غائب

مضاف الیہ۔ [۲۷ : ۳۸]

عَرْضٌ۔ مال متاع۔ سامان

اسباب۔ ناپائیدار چیز۔ جمع

اَعْرَاضٌ۔ [۷ : ۱۶۹]

عَرْضٌ۔ وہ پیش کیا گیا وہ روبرو

لایا گیا۔ عَرْضٌ سے ماضی مجہول

واحد مکر غائب۔ [۳۸ : ۳۱]

عَرْضًا۔ روبرو لانا۔ پیش کرنا۔

مصدر ہے۔ یہ لازم اور متقدی دونوں

طرح استعمال ہوتا ہے۔ [۱۸ : ۱۰۰]

عَرْضُکَ۔ تم نے پردہ میں بات

کی۔ تم نے ابھم کہا۔ تَعْرِیضٌ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۳۵]

عَرْضُنَا۔ ہم نے پیش کیا۔ ہم نے

رو برو کیا۔ عَرْضٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۸ : ۱۰۰، ۳۳ : ۷۲]

عَرْضُوا۔ وہ پیش کیے گئے۔ وہ

رو برو کیے گئے۔ عَرْضٌ سے

ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۴۸]

عَرْضَتَ۔ نشاندہ، بتھکانڈا۔ اَرَّ

[۲ : ۲۲۴]

عَرْضُکَ۔ اس کی وسعت۔ اس کا

اس نے اس کی تعریف کی۔ تَعْرِيفٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب، ہا ضمیر
واحد مؤنث غائب۔ [۶۰:۴۷]
عَرَفْتَهُمْ۔ اس نے ان کو پہچان
لیا۔ عَرَفَانٌ سے ماضی واحد مذکر
غائب اور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۵۸:۱۲]

عَرِمَ۔ تیز و تند۔ زور دار۔
سخت۔ عَرَامَةٌ اور عَرَامٌ
سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ قرآن
کریم میں قوم سبا کی بربادی کے واقعے
میں سَيِّئِ الْعَرَمِ ل زور دار
سیلاب یا سخت عذاب کا سیلاب
کا ذکر آیا ہے۔ [۱۶:۳۲]

عُرْوَةٌ۔ کڑا۔ کسی چیز کا قبضہ یا
دستہ۔ وہ چیز جس کو پکڑا جائے۔
عُرْوَى جمع۔ [۲۲۰:۳۱، ۲۵۴:۲]
عُرْشُهَا۔ اس کی چھتیں۔ اس کی
چھتریاں۔ اس کی ٹہیاں۔ [۲۵۹:۲]
عُرْشُهَا۔ عُرْشٌ واحد مضاف،
ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف
الیہ۔ [۳۸:۲۷]

عَرِضٌ۔ خوب چوڑی۔ وسیع۔
مباہرہ کیا۔ عَرَاضَةٌ سے صفت
مشبہ واحد مذکر۔ [۵۱:۴۱]

عین۔ ز

عَزَا۔ عزت، قوت مصدر ہے۔ [۸۱:۱۹]

چوڑاؤ۔ اس کا پھیلاؤ۔ عَرَضٌ
مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب
مضاف الیہ۔ [۲۱:۵۷، ۱۳۲:۳]
عَرَضْتُهُمْ۔ اس نے ان کو پیش
کیا۔ اس نے ان کو روبرو کیا۔ اس
نے ان کو سامنے کیا۔ عَرَضْتُ سے
ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب۔ [۳۱:۲]

عُرْفٌ۔ پسندیدہ کام۔ نیک کام
نیکی، سلوک۔ ۱۹۹:۷
عُرْفًا۔ نیکی۔ احسان۔ بخشش۔
متواتر۔ [۱:۷۷]

عَرَفَ۔ اس نے جتلا دیا۔ اس
نے پہچان کر لی۔ تَعْرِيفٌ سے
ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳:۹۹]
عَرَفَاتٍ۔ عرفات مشہور مقام کا
نام ہے۔ جہاں عرفہ کے دن وقوف
کرنے کا اہم ترین رکن ہے۔ یہ فوت
ہو جانے تو گناہ نہیں ہوتا۔ [۱۹۸:۲]

عَرَفْتَهُمْ۔ تو نے ان کو پہچان
لیا۔ مَعْرِفَةٌ اور عَرَفَانٌ
سے ماضی واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب۔ [۳۰:۴۷]
عَرَفُوا۔ انھوں نے پہچانا۔
انھوں نے جانا۔ مَعْرِفَةٌ سے ماضی
جمع مذکر غائب۔

[۸۳:۵، ۸۹:۲]

عَرَفَهَا۔ اس نے اس سے شناسا
کر دیا۔ اس نے اس کو پہچنوا دیا۔

عَزَمُوا - انھوں نے پختہ ارادہ کیا۔
عَزَمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۲۷ : ۲]

عَزَّنِي - اس نے مجھ پر غلبہ کیا۔ اس نے مجھ سے زبردستی کی۔ اس نے مجھ پر دباؤ ڈالا۔ عَزَّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۳ : ۳۸]
عَزَّةٌ - عزت، غلبہ، زور، بزرگی، اقبال مصدر ہے اور بطور اسم بھی استعمال ہوتا ہے۔

[۱۰ : ۳۵، ۲۰۶ : ۲]

عُزِّي - ایک بت کا نام ہے۔ یہ قریش کے مشہور بتوں میں سے ایک ہے۔ یہ قبیلہ غطفان کا بت تھا۔

[۱۹ : ۵۳]

عُزَيْرٌ - بنی اسرائیل کے پیغمبروں میں سے ایک پیغمبر کا نام۔

[۳۰ : ۹]

عُزَيْرٌ - غالب۔ زبردست، قوی، گرامی قدر۔ مشاق، دشوار، عِزَّةٌ سے فَعِيل کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے۔

[۲۲۰، ۲۰۹ : ۲]

عِزْنٌ - گروہ گروہ، جماعت، جماعت۔ جوق جوق۔ [۳۷ : ۷۰]

عَيْن - سِن

عُسْرٌ - دشواری، مشکل، سختی۔

عَزَّتِكَ - تیری عزت۔ عِزَّةٌ مضاف، لک ضمیر واحد مذکر حاضر

[۸۲ : ۳۸]

عَزَّيْتَهُمْ - تم نے ان کی مدد کی۔ تم نے ان کو قوت پہنچائی۔

تَعَزَّيْتُ سے ماضی جمع مذکر حاضر، واو اشباع کا ہے۔ هُوَ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵]

عَزَّدُوهُ - انھوں نے اس کی تعلیم کی۔ انھوں نے اس کو قوت دی۔

انھوں نے اس کی رفاقت کی۔ تَعَزَّيْتُ سے ماضی جمع مذکر غائب، لا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵۷ : ۷]

عَزَزْنَا - ہم نے قوت دی۔ ہم نے زور دیا۔ تَعَزَّيْتُ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۴۱ : ۳۶]

عَزَلْتُ - تو نے جدا کر دیا۔ تو نے کنارے کر دیا۔ تو نے علیحدہ کر دیا۔ عَزَلْتُ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۵۱ : ۳۳]

عَزَمَ - ہمت۔ پختہ ارادہ۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۳۱، ۱۸۶ : ۳]

عَزَمَ - وہ مصمم ہو گیا۔ وہ پختہ ہو گیا۔ عَزَمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۱ : ۴۷]

عَزَمْتُ - تو پختہ ہو چکا۔ تو نے پکا کر لیا۔ تو نے عزم کر لیا۔ عَزَمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۵۹ : ۳]

عین۔ شین

عِشَاءُ - اندھیرا پڑے۔ عشاء کے وقت۔ نماز عشاء۔ [۱۶ : ۱۲]
عِشَارٌ - دس پیسے کی گاجھن اونٹیاں۔
 بیاہی ہوئی اونٹیاں "عِشَارٌ"
 حاملہ اونٹیاں ہیں۔ عِشَارٌ واحد۔ [۴ : ۸۱]

عِشْرٌ - دس۔ (مؤنث) اسم عدد ہے۔ [۱۶ : ۶]
عِشْرُونَ - بیس۔ اسم عدد ہے۔
 مذکر و مؤنث دونوں کے لیے مستقل ہے۔ بحالت رفع عِشْرُونَ، اور بحالت نصب وجر عِشْرَيْنِ آتا ہے۔ [۶ : ۸]

عِشْرَةٌ - دس۔ (مذکر) اسم عدد۔ [۱۹ : ۲]
عِشِيٌّ - شام کا وقت۔ دن ڈھلے۔ تیسرے پہر۔ دن کا پچھلا وقت۔ [۵۲ : ۶، ۴۱ : ۳]
عِشِيرٌ - رفیق۔ ساتھی۔ شریک۔ [۱۳ : ۲۲]

عَشِيرَتُكَ - تیرا کنبہ۔ تیرے رشتہ دار۔ تیرا قبیلہ۔ تیری برادری عَشِيرَةُ مضاف، لک ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ۔ جمع۔ عَشَائِرُ۔ [۲۱ : ۲۶]

تنگی مصدر ہے۔ [۱۸۵ : ۲]
عُسْرٌ - سخت۔ شدید۔ دشوار۔ مشکل۔ عُسْرٌ سے صفت مشبہ کا

صیغہ ہے۔ [۸ : ۵۴]
عُسْرَةٌ - تنگی۔ تنگدستی۔ دشواری۔ مفلسی۔ اسم ہے۔

[۲۸۰ : ۲، ۱۱۷ : ۹]
عُسْرِيٌّ - سختی۔ دشواری۔ سخت چیز۔ مشکل کام، عُسْرٌ سے افعال التفضیل کا صیغہ [۱۰ : ۹۶]

عُسْعُفٌ - رات کا اندھیرا چھا گیا۔ رات کا اندھیرا چلا گیا عُسْعُفَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۸۱]
عُسُقٌ - حروف مقطعات ہیں۔

[۲ : ۲۲]
عُسَلٌ - شہد۔ یہ لفظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستقل ہے۔ [۱۵ : ۴۷]

عُسِيٌّ - عنقریب ہے۔ شباب ہے۔ ممکن ہے۔ توقع ہے۔ اندیشہ ہے۔ [۱۹ : ۲، ۲۱۶ : ۲]

عُسَيْتُمْ - توقع ہے، اندیشہ ہے۔ فعل مقاربہ۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۴۷، ۲۴۶ : ۲]

عُسْرٌ - سخت۔ مشکل، بھاری، عُسْرٌ سے بروزن فَعِيلٌ صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۹ : ۷۴]

مضاف الیہ - [۱۸ : ۲۰]

عَصْبَةُ - جماعت - گروہ -

[۱۴ : ۸ ، ۱۲]

عَصْر - زمانہ - وقت عصر - جمع

عَصُور - [۱ : ۱۰۳]

عَصْف - مبھوسا - بھس بھوسی

چھلکا، واحد عَصْفَة -

[۵ : ۱۰۵]

عَصْفًا - آندھی آنا - زور سے ہوا

کا چلنا کہ چیز کو توڑ کر بھس بناوے -

مصد ہے - [۲ : ۷۷]

عَصَم - رتیاں، عَصْمَة

واحد - [۱۰ : ۶۰]

عَصَوًا - انھوں نے نافرمانی کی -

انھوں نے اطاعت نہ کی - انھوں نے

کہا نہ مانا - مَعْصِيَتٌ اور عَصِيَانٌ

سے ماضی جمع مذکر غائب -

[۱۱۲ : ۳ ، ۶۱ ، ۲]

عَصَوُك - انھوں نے تیری نافرمانی

کی - انھوں نے تیرا کہا نہ مانا -

انھوں نے تیری اطاعت نہ کی -

عَصَوًا صیغہ ماضی، لُضْمِيرُ واحد

مذکر حاضر - [۲۱۶ : ۲۶]

عَصَوْنِي - انھوں نے میری نافرمانی

کی - انھوں نے میرا حکم نہ مانا -

انھوں نے میری اطاعت نہ کی -

عَصَوًا صیغہ ماضی، ن وقایہ اور

ی ضمیر واحد متکلم - [۲۱ : ۷۱]

عَصَى - اس نے حکم ٹالا - اس نے

عَشِيرَتُكُمْ - تمہاری برادری، تمہارا

تہذیبہ - تمہارا قبیلہ - عَشِيرَةٌ، مضاف

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ -

[۲۴ : ۹]

عَشِيرَتَهُمْ - اُن کا گھرانہ - اُن کا کنبہ -

اُن کی برادری - عَشِيرَةٌ، مضاف

ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -

[۲۲ : ۵۸]

عَشِيَّةٌ - ایک شام - عَشَايَا -

عَشِيَّاتٌ جمع - [۴۶ : ۷۹]

عين - صاد

عَصَاكَ - تیرا عصا - تیری لاٹھی -

عَصَا مضاف، لُضْمِيرُ واحد مذکر

حاضر مضاف الیہ - جمع - عَصِي -

[۱۶۰ : ۷۰ ، ۷۱ ، ۷۲]

عَصَانِي - اس نے میری نافرمانی کی -

اس نے میرا کہا نہ مانا - عَصَى ماضی

واحد مذکر غائب، ن وقایہ، ی ضمیر

واحد متکلم - [۳۶ : ۱۴]

عَصَاكَ - اس کی لاٹھی - اس کا عصا -

عَصَا مضاف، لُضْمِيرُ واحد مذکر

غائب مضاف الیہ -

[۴۵ : ۷۱ ، ۷۲ ، ۷۳ ، ۷۴]

عَصَايَ - میری لاٹھی - میرا عصا

عَصَا مضاف، ی ضمیر واحد متکلم

عَصِيًّا۔ ان کی لاشیں۔ ان کے
عصا۔ عصی۔ عصا کی مضاف،
ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۶۶]

عین۔ ضاد

عَضَدًا۔ بازو۔ قوت بازو۔
پارو بدوگار۔ [۱۸ : ۵۱]
عَضْدَكَ۔ تیرا بازو۔ عَضَدُ
مضاف، لک ضمیر واحد مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۳۵]
عَضْوًا۔ انھوں نے کاٹ کاٹ کھایا۔
انھوں نے دانتوں میں دبایا۔ عَضُ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۱۹ : ۳]
عَضِيْنٌ۔ بارہ بارہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔
واحد عَضَتٌ۔ [۱۵ : ۹۱]

عین۔ ط

عَطَاءٌ۔ عطاء۔ بخشش۔ عطیہ۔
دین۔ انعام۔ اَعْطَاءُ سے اسم
مصدر۔ جمع اَعْطِيَتَ۔
[۱۱ : ۸، ۸ : ۷۸، ۳۶ : ۳۶]
عَطَاؤُنَا۔ ہماری بخشش۔ ہمارا انعام۔

نافرمانی۔ اس نے کہا نہ مانا عَصِيَانٌ
سے ماضی۔ واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۱۲۱، ۳ : ۱۶]
عَصِيًّا۔ بڑا نافرمان۔ بہت بے حکم۔
عَصِيَانٌ سے بروزن فَعِيلٌ
صفت مشید یا مبالغہ کا صیغہ ہے۔

[۱۹ : ۱۴، ۴۲ : ۴۲]
عَصِيَانٌ۔ نافرمان، گناہ، عدول
حکمی۔ مصدر ہے۔ لیکن بطور اسم یعنی
حاصل مصدر کے زیادہ مستعمل ہے۔

[۲۹ : ۷]
عَصِيْبٌ۔ سخت۔ بھاری عَصِيْبٌ
سے بروزن فَعِيلٌ صفت مشبہ کا
صیغہ۔ [۱۱ : ۷۷]

عَصِيْتُ۔ میں نے نافرمانی کی۔
میں نے حکم نہ مانا۔ مَعْصِيَةٌ
اور عَصِيَانٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۱۵ : ۱۵، ۱۰ : ۱۵]

عَصِيْتُہ۔ میں نے اس کی نافرمانی
کی۔ میں نے اس کا حکم نہ مانا۔

عَصِيْتُ ماضی واحد متکلم، لا ضمیر
واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۶۳]
عَصِيْتُم۔ تم نے نافرمانی کی۔ تم
نے حکم نہ مانا۔ مَعْصِيَةٌ اور

عَصِيَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۵۲]

عَصِيْنَا۔ ہم نے نہ مانا۔ ہم نے
نافرمانی کی۔ مَعْصِيَةٌ اور عَصِيَانٌ
سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۹۳، ۴ : ۴۶]

سے نَعِیل صفت کا صیغہ ہے۔
[۲۰ : ۲۷ : ۲۰]

عین۔ فا

عَفَا۔ اس نے معاف کیا۔ اس نے بخش دیا۔ اس نے گناہ مٹا دیے۔ عَفُو سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۵۲ : ۳۶ : ۱۸۷ : ۹۲]

عَفَرْتُ۔ قوی۔ خبیث۔ شیطان۔ جمع۔ عَفَارِئِث۔ [۳۹ : ۲۷]

عَفُو۔ آسان۔ حاجت سے زیادہ۔ گناہ معاف کرنا۔ مصدر ہے اور اسم بھی۔ [۱۹۹ : ۷ : ۲۱۹ : ۲] عَفُو۔ وہ بڑھ گئے۔ وہ زیادہ ہو گئے۔ عَفُو ہے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹۵ : ۷]

عَفُو۔ بڑا درگزر کرنے والا۔ بڑا معاف کرنے والا۔ بروزن فَمُولٌ مبالغہ کا صیغہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسم ہے حق میں سے ہے۔ [۲۱۵۸ : ۶۰ : ۲۲]

عَفُو۔ ہم نے معاف کیا۔ ہم نے درگزر کیا۔ عَفُو سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۵۳۱ : ۲ : ۵۲ : ۲]

عَفَى۔ اسے سہولت دی گئی۔ عَفُو

ہمارا عطیہ۔ ہمارا دین۔ عَطَاؤُ مضاف ناخیز جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۹ : ۳۸] عَطْفِه۔ اس کا شانہ، اس کا پہلو۔ عَطْفِ مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۲۲] عَطَلْتُ۔ یوں ہی چھوڑ دی گئی۔ وہ بیکار چھوڑ دی گئی۔ تَعَطُّیل سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۸۱]

عین۔ ظا

عِظَام۔ ہڈیاں۔ عِظْمٌ واحد۔ [۷۸ : ۳۶ : ۱۲ : ۲۳] عِظَامٌ۔ اس کی ہڈیاں۔ عِظَامٌ مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۷۵] عِظْمٌ۔ ہڈی، جمع اَعْظُمٌ اور عِظَامٌ۔ [۱۲۶ : ۶] عِظْوَهُنَّ۔ تم ان عورتوں کو نصیحت کرو۔ تم ان کو سمجھاؤ۔ وَعِظَاہِ امر جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۳۲ : ۲] عِظْلِمٌ۔ تو ان کو نصیحت کرو۔ وَعِظَاہِ امر واحد مذکر حاضر هُوَ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶۳ : ۲] عِظِيْمٌ۔ بزرگ۔ بڑا۔ عِظْمَةٌ

مضاف، حاضیر واحد مؤنث غائب
مضاف الیہ۔ [۱۵: ۹۱]
عُقِدَ۔ گم رہیں۔ عُقِدَ واحد۔
[۴: ۱۱۳]
عُقِدَتْ۔ اس نے باندھا۔ عُقِدَ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۳۳: ۲]
عُقِدَتْ۔ تم نے گرہ باندھی۔ تم
نے مضبوط کیا۔ تم نے پختہ کیا۔
تَعْقِیْدُ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۸۹: ۵]
عُقِدَ۔ عقد۔ گرہ۔ رکاوٹ،
کنت۔ بندش۔ نکاح وغیرہ۔

[۲۳۷، ۲۳۵: ۲]
عَقَرَ۔ اس نے کوئیں کاٹ دیں۔
عَقَرَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۹: ۵۲]
عَقَرُوا۔ انہوں نے کوئیں کاٹ
ڈالیں۔ فعل ماضی، جمع غائب مذکر۔
[۷: ۷]

عَقَلُوا۔ انہوں نے اس کو سمجھ لیا۔
عَقَلُوا۔ عَقَلَ سے ماضی جمع مذکر
غائب، ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷: ۲]

عُقُودٌ۔ قول و قرار۔ عہد و پیمان
عُقِدَ واحد۔ [۱: ۵]
عَقِيمٌ۔ بانجھ۔ بنے خیر منہوس۔
اس لفظ کا استعمال مذکر اور مؤنث
دونوں کے لیے ہوتا ہے۔ [۲۹، ۴۱: ۵۱]

سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۱: ۱۷۸]

عین۔ قاف

عِقَابٌ۔ سزا۔ عذاب۔ عقوبت۔
مصدر ہے۔ [۲۱۱، ۱۹۹: ۲]
عِقَابٌ۔ میری (طرف سے) سزا۔
یہ عِقَابِی تھا۔ عِقَاب مضاف
می ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ می
حذف ہو گئی ہے۔

[۱۲: ۳۸، ۳۲: ۱۳]
عُقِبَا۔ بدلہ۔ جزا۔ انجام۔ عاقبت۔
نواب۔ [۴۲: ۱۸]

عَقِبَہ۔ گھاٹی۔ پہاڑ میں چڑھائی
کا دشوار راستہ۔ [۱۱: ۹۰]
عَقِبَہ۔ اس کی اولاد۔ عَقِب
مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۲۸: ۲۳]
عَقِبَی۔ عاقبت۔ بدلہ۔ انجام۔

[۳۵، ۲۲: ۱۳]
عَقِبَیہ۔ اس کی دونوں ایڑیاں
عَقِبَی مضاف، ضمیر واحد مذکر
غائب مضاف الیہ۔

[۱۲۲: ۳، ۱۲۳: ۲]
عَقِبَہا۔ اس کا انجام۔ اس کی
عاقبت۔ اس کی پاداش۔ عَقِبَی

عین - لام

عَلَا - وہ چڑھ گیا۔ اس نے چڑھائی کی۔ وہ غالب آیا۔ عَلُو سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۳ : ۲۸، ۹۱ : ۴۰]
عَلَامٌ - خوب جاننے والا۔ عَلِمٌ سے بروزن فَعَالٌ مبالغہ کا صیغہ ہے۔

عَلِمْتُ - نشانیاں۔ پتے۔ علامۃ کی جمع ہے۔ [۱۶ : ۱۶]
عَلَانِيَةً - کھلم کھلا۔ ظاہر آشکار۔ علانیہ مصدر ہے۔

[۲۲ : ۱۳، ۲۷ : ۲۲]
عَلَقَ - لہو کی پھٹکیاں۔ جما ہوا خون۔ جو خشک نہ ہوا ہو۔ [۲ : ۹۶]

عَلَقَةٌ - جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی جو منی سے پیدا ہو۔ عَلَقٌ جمع۔ [۲۲ : ۵، ۴۰ : ۶۷]

عِلْمٌ - علم، دانش۔ جاننا۔ یہ مصدر ہے۔

[۳ : ۶۶، ۱۱ : ۴۶، ۴۷ : ۴۷]

عَلِمَ - اس نے جان لیا۔ اس نے پہچان لیا۔ اس نے معلوم کر لیا۔ وہ واقف ہو گیا۔ عَلِمَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸۷ : ۶۰، ۲ : ۱۸۷]

عَلِمَ - اس نے سکھایا۔ اس نے تعلیم دی۔ تَعْلِيمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۵۵، ۳۱ : ۲]
عَلِمُوا - علماء، عالم لوگ۔ واحد عالم۔ [۲۸ : ۳۵، ۱۹۷ : ۲۶]

عَلِمْتَ - تو جان چکا۔ تو نے جان لیا۔ عَلِمْتُ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۰۲ : ۱۷، ۷۹ : ۱۱]

عَلِمْتُ - میں نے جانا۔ عَلِمْتُ سے ماضی واحد متکلم۔ [۳۸ : ۲۸]
عَلِمْتُ - تو سکھایا گیا۔ تجھے تعلیم دی گئی۔ تَعْلِيمٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۶۶ : ۱۸]

عَلِمْتُكَ - میں نے تجھے تعلیم دی۔ تَعْلِيمٌ سے فعل ماضی واحد متکلم، لک ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۵]

عَلِمْتُكَ - تم نے جانا۔ تم جان چکے۔ عَلِمْتُ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۸۹ : ۷۳، ۱۲ : ۱۸۹]

عَلِمْتُمْ - تم نے سکھایا۔ تم نے تعلیم دی۔ تَعْلِيمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۵]

عَلِمْتُمْ - تم سکھائے گئے۔ تم کو تعلیم دی گئی۔ تَعْلِيمٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۹۱ : ۶]

عَلِمْتُوْهُنَّ - تم نے ان (عورتوں) کو جانا۔ عَلِمْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر، واو اشباع کا اور هُنَّ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۶۰]

عَلَّمْتَنَا۔ تو نے ہمیں سکھایا۔ تو نے ہم

کو تعلیم دی۔ تَعْلِمٌ سے فعل ماضی واحد

مذکر حاضر۔ ماضی جمع متکلم۔ [۳۲: ۲]

عَلَّمْتَنِي۔ تو نے مجھ کو سکھلایا۔

تو نے مجھ کو تعلیم دی۔ تَعْلِمٌ سے

ماضی واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی

ضمیر واحد متکلم۔ [۱۰۱: ۱۲]

عَلَّمْتَهُ۔ تو اس کو جان چکا۔

تجھے وہ معلوم ہے۔ عَلَّمَ سے ماضی

واحد مذکر حاضر، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۱۶: ۵]

عَلَّمْتَكَ۔ اس نے تجھ کو سکھلایا۔

اس نے تجھ کو تعلیم دی۔ تَعْلِمٌ سے

فعل ماضی، لک الضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۱۱۳: ۲]

عَلَّمَكُمْ۔ اس نے تم کو سکھلایا۔

اس نے تم کو تعلیم دی۔ تَعْلِمٌ سے

ماضی، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۳۹: ۲]

عَلَّمْنَا۔ ہم نے جانا۔ ہم کو معلوم ہے

عِلْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۸۱: ۵۱: ۱۲]

عَلَّمْنَا۔ ہم سکھائے گئے۔ ہمیں

تعلیم دی گئی۔ تَعْلِمٌ سے ماضی

مجمول جمع متکلم۔ [۱۶۱: ۲۷]

عَلَّمْنَاهُ۔ ہم نے اس کو سکھلایا۔ ہم

نے اس کو تعلیم دی۔ تَعْلِمٌ سے فعل

ماضی جمع متکلم، کا ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۶۵: ۱۸، ۶۸: ۱۲]

عَلَّمَنِي۔ اس نے مجھ کو سکھلایا۔ اس

نے مجھ کو تعلیم دی۔ تَعْلِمٌ سے فعل

ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۲: ۳۷]

عَلَّمُوا۔ انھوں نے جان لیا۔ عِلْمٌ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۷۵: ۲۸، ۱۰۲: ۲]

عَلَّمَهُ۔ اس نے اس کو جان لیا۔

عِلْمٌ سے فعل ماضی، کا ضمیر واحد مذکر

غائب، کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۸۳: ۲]

عَلَّمَهُ۔ اس نے اس کو سکھلایا۔

تَعْلِمٌ سے فعل ماضی، کا ضمیر واحد

مذکر غائب۔ [۲۸۲: ۲، ۲۵۱: ۲]

عَلَّمَهُ۔ اس کا جاننا۔ اس کا علم۔

عِلْمٌ مضاف، کا ضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ۔

[۱۶۶: ۲، ۲۵۵: ۲]

عَلَّمَهَا۔ اس کا علم۔ اس کا جاننا۔

عِلْمٌ مضاف، کا ضمیر واحد

مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۵۲: ۲، ۱۸۷: ۷]

عَلَّمَهُمُ۔ ان کا جاننا۔ ان کا علم۔

عِلْمٌ مضاف، کُم ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۶۶: ۲۷]

عَلَّمِي۔ میرا علم۔ میرا جاننا۔ عِلْمٌ

مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۱۱۲: ۲۶]

عَلَّمُوا۔ وہ غالب آئے۔ عَلُوٌ سے ماضی

عَلْمٌ سے بروزن فَعِيلٌ مبالغہ کا صیغہ۔ عُلْمًا جمع۔

[۹۵: ۳۲: ۲]

عَلَيْنَا۔ ہم پر۔ ہمارے اوپر۔ علی حرف جار ہے، نا ضمیر جمع متکلم مجرور ہے۔ [۹۱: ۷۰: ۲]

عَلَيْوْنَ۔ علیین۔ اوپر والے، اوپر ہی اوپر۔ عَلَیّی واحد۔ یہ جنت کے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے۔ [۱۹: ۸۳]

عَلَيْهِ۔ اس پر۔ اس کے اوپر۔ علی حرف جر، لا ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ [۱۵۸: ۳۷: ۲]

عَلَيْهِ۔ اس پر۔ اس کے اوپر۔ علی حرف جر، لا ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ [۱۰: ۴۸]

عَلَيْهَا۔ اس پر۔ اس کے اوپر، علی حرف جر، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور۔ [۱۵۵: ۴: ۲]

عَلَيْهِمْ۔ ان پر۔ ان کے اوپر، علی حرف جر، ہم ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ [۱۵۷: ۱۶۰: ۲]

عَلَيْهِمَا۔ ان دونوں پر۔ ان دونوں سے اوپر۔ علی حرف جر، ہما ضمیر مشنئی مذکر و مؤنث غائب۔

[۲۳۳: ۲۳۰: ۲]

عَلَيْهِنَّ۔ ان عورتوں پر۔ ان عورتوں کے اوپر۔ علی حرف جر، هن ضمیر جمع مؤنث غائب مجرور۔

جمع تذکر غائب۔ [۷: ۱۷: ۷]
عُلُوًّا۔ بلند ہونا۔ سرشی کرنا۔ کسی کام پر قوی ہونا۔ کسی شخص پر غلبہ کرنا۔

مصد ہے۔ [۴۳: ۴: ۱۷]
عَلٰی۔ پر۔ اوپر۔ حرف جر ہے۔ [۴۵: ۱۸: ۱۵: ۹]

عَلٰی۔ مجھ پر۔ عَلٰی حرف جار۔ ی ضمیر واحد متکلم مجرور۔ [۳۵: ۱۱: ۷: ۲]

عَلٰی۔ اونچے۔ بلند۔ عَلٰی واحد۔ [۷۵: ۴: ۲۰]

عَلٰی۔ بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ عالی شان۔ برتر۔ یہ عَلَاؤ سے بروزن فَعِيلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۷۲: ۲۲: ۲۵۵: ۲]

عَلٰی۔ سب سے اوپر۔ اَعْلٰی کی مؤنث۔ عُلُوٌّ سے انفل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث۔ عَلٰی جمع۔

[۴۰: ۹]

عَلَيْكَ۔ تجھ پر۔ تیرے اوپر۔ عَلٰی حرف جار، لک ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور۔ [۲۸۲: ۲۵۲: ۲]

عَلَيْكُمْ۔ تم پر۔ تمہارے اوپر، عَلٰی حرف جار، کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔ [۱۹۸: ۱۸۲: ۲]

عَلَيْكُمْ۔ تم دونوں پر۔ تم دونوں سے اوپر۔ عَلٰی حرف جار کُما ضمیر مشنئی مذکر حاضر مجرور۔ [۳۵: ۵۵]

عَلَيْكُمْ۔ بڑا دانا۔ خوب جاننے والا۔

[۱۵ : ۲ ، ۲۲۸ : ۲]

عَلَيَّيْنِ - اوپر ولے - اوپر ہی
اوپر بحالت جبر - [۱۸ : ۸۳]

عین - میم

عَمَّ - کس وجہ سے - کس چیز سے -

کس چیز کے متعلق - یہ لفظ اصل میں

عَنْ مَا تَحْتَ - نون کا میم میں ادغام
ہوا - اور ما کے آخر سے الف گر گیا -

[۱ : ۷۸]

عَمَّا - جس چیز سے - اصل میں عَنْ مَا

تھا - نون میم میں ادغام ہوا اور الف
کو اس لیے حذف نہیں کیا گیا کہ ما موصو

[۸۵ : ۷۲ ، ۷۴]

عَمَّتْكَ - تیری پھوپھیاں سہمت

مضاف ہے اور لُکْ ضمیر واحد مذکر

حاضر مضاف الیہ - عَمَّتْكَ واحد -

[۵۰ : ۳۳]

عَمَّتْكُمْ - تمہاری پھوپھیاں -

عَمَّتْكُمْ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر

حاضر مضاف الیہ -

[۶۱ : ۲۲ ، ۲۳ : ۲]

عِمَاد - ستون - بلند عمارت - واحد

عِمَادَةٌ - [۷ : ۱۹]

عِمَارَةٌ - بسانا، آباد کرنا - بسنا -

آباد ہونا - مصدر ہے - اور لازم متعدی

دونوں طرح متعمل ہے [۱۹ : ۹]

عَمِد - ستون کہنے - عُمُود
اور عِمَاد کی جمع -

[۱۰ : ۳۱ ، ۳۲ : ۱۳]

عُمُر - عمر - زندگی - جینا -

[۵ : ۲۲ ، ۷۰ : ۱۶]

عُمَرَان - ایک شخص کا نام - یا یخ

میں اس نام کے دو شخص گزرے

میں - ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام

کے والد - دوسرے حضرت مریم علیہ

السلام کے والد بزرگوار -

[۳۵ : ۳۳ ، ۳۵]

عُمُرُكَ - تیری جان - تیری زندگی -

عُمُرُ مضاف، لُکْ ضمیر واحد مذکر

حاضر مضاف الیہ - [۷۲ : ۱۵]

عُمُرُكَ - تیری عمر - تیری زندگی -

عُمُرُ مضاف، لُکْ ضمیر واحد مذکر

حاضر مضاف الیہ - [۱۸ : ۲۶]

عَمْرُوَهَا - انہوں نے اس کو

بسایا - انہوں نے اس کو آباد کیا -

عَمْرُوَهَا ماضی جمع مذکر غائب -

ہا ضمیر واحد مؤنث غائب -

[۹ : ۳۰]

عُمُرَة - اس کی عمر - اس کی

زندگی - عُمُر مضاف، کَ ضمیر

واحد مذکر غائب مضاف الیہ -

[۱۱ : ۳۵]

عُمَرَة - عمرہ - زیارت بیت اللہ -

حج کی ادائیگی کے لیے وقت مخصوص ہے

مگر عمرہ کے لیے کوئی مخصوص وقت نہیں۔

[۱۹۶:۲]

عَمَلُكَ - تیرا چچا۔ عَمَّ مضاف،
[ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۵۰:۳۲]

عَمَلٍ - عمل۔ محنت۔ کام۔ جمع اَعْمَالٍ۔

[۲۳:۲۵، ۶۱:۱۰]

عَمِلَ - اس نے عمل کیا۔ اس نے کام
کیا۔ اس نے کیا۔ عَمِلْتُ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔

[۴۹:۵، ۶۲:۲]

عَمِلْتُ - اس نے کیا۔ اس نے

عمل کیا۔ اس نے کام کیا۔ اس نے

بنایا۔ عَمِلْتُ سے ماضی کا صیغہ

واحد مؤنث غائب۔

[۱۱۱:۱۶، ۳۰:۳]

عَمِلْتُمْ - تم نے کیا۔ تم نے عمل کیا۔

عَمِلْتُمْ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۷:۶۲]

عَمِلْتُمْ - اس نے اس کو بنایا۔

عَمِلْتُ عَمَلٌ سے ماضی واحد

مؤنث غائب، کا ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۳۵:۳۶]

عَمِلْتُ - تیرا عمل، عَمَلٌ

مضاف، کا ضمیر واحد مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۶۵:۳۹]

عَمِلْتُمْ - تمہارا عمل۔ عَمِلْتُمْ

مضاف، کا ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۱۰۵:۹۲]

عَمِلُوا - انہوں نے کیا۔ انہوں نے

عمل کیا۔ عَمِلُوا سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۸۲:۲۵، ۲:۲۵]

عَمِلُوا - اس کا عمل۔ اس کا کام۔

اس کی محنت۔ عَمِلُوا مضاف، کا

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۵:۵، ۸:۳۵]

عَمِلُوا - ان کا عمل، ان کا کام،

عَمِلُوا مضاف، کا ضمیر جمع

مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷۱:۵۲، ۸:۱۰]

عَمِلُوا - میرا عمل۔ میرا کام۔ عمل

مضاف، کا ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ۔ [۲۱:۱۰]

عَمِلُوا - وہ اندھے ہو گئے۔ عَمِلُوا

سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب

[۷:۵]

عَمِلُوا - دل کے اندھے۔ عَمِلُوا

کی جمع بحالت رلے۔ عَمِلُوا سے

فعل صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

یا حذف ہو گئی ہے عَمِلُوا رہ گیا۔

[۶۶:۲۷]

عَمِلُوا - وہ اندھا ہو گیا۔ عَمِلُوا

سے ماضی واحد مذکر غائب یہاں

دل کا اندھا ہونا مراد ہے۔ [۱۰۶:۲۲]

عَمِلُوا - نابینا ہونا۔ اندھا ہونا۔

کور دل ہونا۔ مصدج ہے۔ [۹۷:۱۰]

عَمِلُوا - اندھے۔ کور دل۔ اَعْمَى

کی جمع۔ [۱۰۱:۱۸]

عُمَيَّانَا - اندھے کو ردل - یہ بھی
 آغوش کی جمع ہے - [۴۳:۲۵]
 عُمَيْتٌ - وہ اندھی ہوئی - وہ
 مٹیتہ ہو گئی - وہ نظروں سے اوجھل
 ہو گئی - عُمَيْتٌ سے ماضی واحد مؤنث غائبہ
 [۲۹:۲۸]
 عُمَيْتٌ - وہ چھپا دی گئی - وہ
 نظروں سے اوجھل کر دی گئی -
 تَعْمِيَتٌ سے ماضی واحد مؤنث
 غائبہ - [۲۸:۱۱]
 عُمَيْقٌ - دور - گہرا - عُمَاقَةٌ
 سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد
 مذکر - [۲۷:۲۲]
 عُمَيْنٌ - اندھے - کور دل -
 عَمٌّ کا جمع بحالت نصب جر -
 [۶۲:۷]

عین - نون

عَنْ - سے حرف جر ہے -
 [۱۲۰:۵۲، ۲]
 عِنْدَهُمْ ہے، عَنْ حرف جر - نا
 ضمیر جمع متکلم، مجرور -
 [۱۹۳:۳، ۲۸۶:۲]
 عِنَبٌ - انگور - جمع آغْنَابٌ -
 [۹۱:۷، ۲۸:۸۰]
 عَنَتٌ - گناہ، بدکاری، زنا، تکلیف

مشتق مصدر ہے - [۲۵:۴]
 عَنَتٌ - جھک گئے - ذلیل ہو گئے -
 رگڑ دیے گئے - عُنُوْثٌ سے ماضی
 واحد مؤنث غائبہ [۱۱۱:۲۰]
 عَنَتُمْ - تم کو ایذا پہنچی - تم مشکل
 میں پڑ گئے - ماضی جمع مذکر حاضر -
 [۱۲۸:۹، ۱۱۸:۳]
 عِنْدٌ - نزدیک - قریب - پاس -
 (اسم ظرف) [۶۲:۵۲، ۲]
 عِنْدَكَ - تیرے پاس - تیرا فیصلہ
 تیری مہربانی - عِنْدَ مضاف،
 لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ -
 [۲۳:۱۷، ۱۳۴:۷]
 عِنْدَكُمْ - تمہارے پاس -
 عِنْدَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر
 حاضر مضاف الیہ -
 [۶۸:۱۰، ۱۲۸:۶]
 عِنْدَنَا - ہمارے پاس - ہمارے
 نزدیک - عِنْدَ مضاف، نا
 ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ -
 [۲۱:۱۵، ۱۵۶:۳]
 عِنْدَكَ - اس کے پاس - اس کے
 نزدیک - عِنْدَ مضاف، كَ ضمیر
 واحد مذکر غائب مضاف الیہ -
 [۵۲:۹، ۵۲:۵]
 عِنْدَهَا - اس کے پاس - اس کے
 نزدیک - عِنْدَ مضاف، هَا
 ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ -
 [۸۶:۱۸، ۳۷:۳]

عِنْدِي

۴۰۰

عَوِیْبَتُمْ

عَنِّي - مجھ سے ، عَنْ حرف جار۔
نَدَیْہ ، می ضمیر واحد متکلم مجرور۔
[۱۰ : ۱۱ ، ۱۸۶ : ۲]

عِنْدِ - عنادر کہنے والا۔ مخالف۔
عُذِّي - دشمن۔ جان بوجھ کر حق
بات کی مخالفت کرنے والا۔ عُوذ
سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر۔
[۱۵ : ۱۲ ، ۵۹ : ۱۱]

عین - واؤ

عَوَانٌ - میانہ عمر۔ جس کی درمیانی
عمر ہو اس کو عَوَان کہتے ہیں۔
[۶۸ : ۲]

عَوَجٌ - کجی۔ ٹیڑھا پن۔ اسم
[۲۸ : ۳۹]

عَوْدَاتٌ - چھپی باتیں۔ پردہ
کی باتیں۔ عَوْدَات کی جمع۔

[۳۱ : ۲۲]

عَوْدَةٌ - کھلے۔ غیر محفوظ۔
شرمگاہیں۔ ننگے ہونے کے اوقات۔

[۱۳ : ۳۳]

عَوِیْبٌ - اسے ایذا دی گئی۔
اسے تکلیف دی گئی۔ وہ ستایا

گیا۔ عِقَاب سے ماضی مجہول واحد
مذکر غائب [۶۰ : ۲۲]

عَوِیْبَتُمْ - تمہیں ایذا دی گئی۔

عِنْدِي - میرے پاس۔ میرے
نزدیک۔ عِنْدِ مضاف ، می ضمیر واحد
متکلم مضاف الیہ۔

[۵۸ : ۵۷ ، ۵۰ : ۶]

عُنُقٌ - تیری گردن۔ عُنُقِ
مضاف ، لک ضمیر واحد مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ اَعْنَاق جمع۔ [۲۹ : ۱۷]

عُنْقہ - اس کی گردن۔ عُنْقِ
مضاف ، کا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۱۷]

عُنْكَ - تجھ سے ، عَنْ حرف جار،
لک ضمیر واحد مذکر مجرور۔

[۶۱ : ۲ ، ۱۲۰ : ۲]

عُنْکِبُوتٌ - مکرٹی۔ یہ واحد
جمع ، مذکر مؤنث سب کے لیے یکساں

متعمل ہے۔ اس کی جمع عُنْکِبَاتٌ
[۴۱ : ۲۹]

عُنْدُ - اس سے۔ عَنْ حرف جار،
کا ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔

[۱۶۱ : ۳۱ ، ۳۱ : ۱۶۱]

عَنْهَا - اس سے۔ عَنْ حرف جر،
ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور۔

[۱۲۱ : ۲ ، ۳۶ : ۲]

عَنْهُمْ - ان سے۔ عَنْ حرف جر،
ہم ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔

[۱۶۲ : ۸۶ : ۲]

عَنْهُمَا - ان دونوں سے ، عَنْ
حرف جر، ہما ضمیر مشی غائب مجرور۔

[۲۷ : ۲۰ ، ۱۶ : ۲۷]

تھیں ستیا گیا عِقَاب سے ماضی مجہول
جمع مذکر حاضر۔ [۱۲۶: ۱۶]

عَهْد مضاف، ی ضمیر واحد متکلم
مضاف الیہ۔ [۱۲۴: ۲۰، ۲۲]
عَيْن۔ رنگین اون۔ عَيْنُون جمع۔
[۵۰: ۱، ۱۰، ۱۶، ۲۰]

عین۔ ہا

عَهْد۔ عہد۔ قول۔ قرار۔ پیمان
معادہ۔ عَيْنُون جمع۔

[۲۵: ۱۳، ۲۷: ۲]

عَهْد۔ اس نے تاکید کی۔ اس نے
عہد لیا۔ اس نے اقرار کیا۔ عَهْد
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۳۴: ۷، ۱۸۳: ۲]

عَهْدُكُمْ۔ تمہارا عہد۔ تمہارا
اقرار۔ عَهْد مضاف، ک ضمیر
جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۰: ۲]

عَهْدُنا۔ ہم نے عہد لیا۔ ہم نے
تاکید کر دی۔ عَهْد سے ماضی جمع
متکلم۔ [۱۱۵: ۲۰، ۱۲۵: ۲]

عَهْدُكَ۔ اس کا اقرار۔ اس کا
عہد۔ عَهْد مضاف، ک ضمیر
واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۸۰: ۳]

عَهْدَهُمْ۔ ان کا اقرار۔ ان کا
عہد۔ عَهْد مضاف، ه ضمیر
ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۴: ۹، ۵۶: ۸]

عَهْدِي۔ میرا اقرار۔ میرا عہد۔

عین۔ یا

عِيدًا۔ عید، خوشی کا دن۔
عید جو بار بار لوٹ کر آئے۔
جمع اعیاد۔ عید عود سے مأخوذ
ہے جس کے معنی لوٹنے کے ہیں۔
[۱۱۴: ۵]

عَيْرُ۔ قافلہ۔ کارواں۔ وہ لوگ
جو اوشوں پر غلہ لادے ہوئے ہیں۔
یہ مؤنث ہے۔ عَيْرَات جمع۔
[۹۴: ۷، ۱۲: ۱۲]

عِيسَى۔ مشہور پیغمبر۔
عِيشَة۔ زندگانی۔ گزران۔ جینا۔
عِيش سے اسم مصدر ہے۔

[۷: ۱۰، ۲۱: ۱۰، ۲۱: ۷]

عَيْلَة۔ فقر۔ احتیاج۔ مفلسی۔
[۲۸: ۹]

عَيْنٌ۔ آنکھ۔ چشم۔ چشمہ۔
جمع عَيْنُون۔ [۱۲: ۸۸]

عَيْنٌ۔ خوبصورت آنکھوں والیاں۔
کشادہ چشم۔ واحد عَيْنَتَاء۔
[۲۲: ۵۶، ۴۸: ۳۷]

ع

غین - الف

غَابِرُونَ - باقی رہنے والے، پیچھے رہ جانے والے۔ ہلاک ہونے والے۔ تباہ ہونے والے۔ غَابِرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔

غَابِرٌ واحد۔ [۴۰:۱۵، ۱۸، ۳۱، ۴۰]
غَارٌ - کوہ ثور والا غار۔ کوہ گڑھا۔ جمع اَغْوَاد۔ [۴:۹]

غَارِمِينَ - غارم کی جگہ قرضدار۔ تاوان زدہ لوگ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت جر۔ [۴۰:۹]

غَاسِقٌ - تاریک رات۔ گرہن کے سبب سیاہ پڑ جانے والا چاند۔ غسق سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۶:۱۲۳]

غَاسِيَةٌ - چھا جانے والی۔ ڈھانپ لینے والی۔ غَشِيَتْ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۰۷:۱۲]

غَافِرُ الذَّنْبِ - بخشنے والا۔ معاف کرنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر مضاف، الذنب مضاف الیہ۔ [۳۱:۴۰]

غَافِرِينَ - معاف کرنے والے۔ بخشنے والے۔

عَيْنُكَ - تیرا دونوں آنکھیں۔ عَيْنًا مثنیٰ بحالت رفع مضاف، لک ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۸:۱۸]

عَيْنٌ - دو چشمے۔ عَيْنٌ کا

مثنیٰ بحالت رفع۔ [۵۵:۵، ۵۶:۵۴]
عَيْنٌ - اس کی دونوں آنکھیں۔ عَيْنًا عَيْنٌ کا مثنیٰ مضاف لک ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ نون تنبیہ اضافت کی وجہ سے حذف ہو گیا۔

[۸۲:۱۲]

عَيْنُهَا - اس کی آنکھ۔ عَيْنٌ مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۰:۲۰، ۲۸:۱۳]

عَيْنِي - میری آنکھ۔ عَيْنٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۳۹:۲۰]

عَيْنُكَ - تیری دونوں آنکھیں۔ عَيْنِي دَعَيْنٌ کا مثنیٰ بحالت نصب مضاف ہے، لک ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۳۱:۲۰، ۸۸:۱۵]

عَيْنِينَ - دو آنکھیں۔ عَيْنٌ کا مثنیٰ بحالت نصب۔ [۸:۹۰]
عَيُونٌ - چشمے۔ عَيْنٌ کی جمع۔ [۱۲:۵۴]

عَيْنًا - ہم تھک گئے۔ ہم عاجز ہو گئے۔ عَيْنٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۵:۵۰]

درگزر کرنے والے۔ اسم فاعل جمع
مذکر بحالت جر۔ غافر واحد۔

[۱۵۵: ۷]

غَافِلًا۔ بے خبر۔ اسم فاعل واحد مذکر
بحالت نصب۔ [۴۲۰: ۱۴]

غَافِلَاتٍ۔ نا تجربہ کار بھولی
عورتیں۔ اسم فاعل جمع مؤنث

غَافِلَةٌ واحد۔ [۲۳: ۲۴]

غَافِلُونَ۔ غفلت کرنے والے۔

بے خبر ہونے والے۔ اسم فاعل جمع
مذکر بحالت رفع۔ واحد غَافِلٌ۔

[۱۳۱: ۷، ۱۷۹: ۷]

غَافِلِينَ۔ بے خبر ہونے والے۔

نَادِئَانِ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت
نصب وجر۔ واحد غَافِلٌ۔

[۱۵۶: ۷، ۱۳۶: ۷]

غَالِبٌ۔ قابو رکھنے والا۔ اسم فاعل
واحد مذکر۔ [۲۱: ۱۲]

لَا غَالِبَ، تم پر کوئی غلبہ پانے
والا نہیں۔ [۱۶۰: ۳، ۴۸: ۸]

غَالِبُونَ۔ غالب آنے والے۔

قابو پانے والے۔ اسم فاعل جمع
مذکر بحالت رفع۔

[۵۶: ۲۳، ۵۶: ۲۳]

غَالِبِينَ۔ غلبہ پانے والے۔ اسم
فاعل جمع مذکر بحالت نصب غَالِبٍ

واحد۔ [۱۱۳: ۷، ۴۰: ۷]

غَاوُونَ۔ گمراہ راہ۔ کج راہ۔

اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

غَوَّيْتُ۔ مصدر ہے۔

[۲۲۴: ۹۴، ۲۲۴: ۹۴]

غَاوُونَ۔ گمراہ۔ بتوں کے بجاری۔

اسم فاعل جمع مذکر غَاوٍ واحد۔

[۱۵: ۱۷، ۴۲: ۱۵]

غَائِبَةٌ۔ بہت چھپنے والی زیادہ

پوشیدہ رہنے والی۔ اسم فاعل واحد
مذکر۔ تا، آخر میں مبالغہ کی ہے

مؤنث کی نہیں۔ [۷۵: ۲۷]

غَائِبِينَ۔ غیر حاضر۔ غائب

ہونے والے۔ چھپنے والے۔ اسم
فاعل جمع مذکر بحالت جر غَائِبٌ

واحد۔ [۲۰: ۲۷، ۷۵: ۲۷]

غَائِطٌ۔ نشیب۔ مراد قضا
حاجت کی جگہ۔

[۴: ۵، ۴۳: ۴]

غَائِطُونَ۔ غَائِط کا معنی ہے

غصہ دلائے والا۔ غضب پیدا کرنے

والا۔ غَائِطُونَ۔ اسم فاعل جمع مذکر

بحالت رفع۔ لام داخل کرنے

سے تاکید کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

[۵۵: ۲۶]

غین۔ با

غَبَرَ۔ گرد و غبار۔ اداسی۔

بے رونق۔ [۴۰: ۸۰]

غین - ثا

عُشَاءُ - سوکھی گھاس - کوڑا۔

اَعْشَاءُ جمع - [۵:۸۷، ۴۱:۲۳]

غین - دال

عَدَا - آنے والا اکل - روز قیامت۔

اصل میں عَدُوُّ تھا۔ و حذف کر دیا گیا۔ یَعْدُ کل کے لیے۔

[۲۳:۱۸، ۱۲:۱۲]

عَدَاوَةٌ - تڑکا یا طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت۔

[۲۸:۱۸، ۵۲:۴]

عُدُوٌّ - صبح کو نکلنا۔ صبح کو پہنچنا۔ دن کا ابتدائی حصہ۔

[۱۵:۱۳، ۲۰:۵، ۴]

عَدُوًّا - تڑکا۔ صبح کا وقت۔

[۴۶:۲۰]

عَدُوَّتٌ - عَدُوٌّ سے واحد مذکر حاضر ماضی معروف۔ تو صبح کے وقت

[۱۲۱:۳]

عَدُوًّا - وہ صبح کے وقت چلے۔ وہ تڑکے سے نکلے۔ عَدُوٌّ سے ماضی جمع

عَدَاؤُنَا - ہمارا صبح کا کھانا۔

عَدَاؤُ مضاف، مضاف الیہ۔

[۹۲:۱۸]

عَدَقًا - بہت پانی۔ بارش کا کثیر پانی۔ وافر۔ مصدر ہے۔

[۱۶:۷۲]

غین - را

غُرَابًا - کوا۔ جمع غُرَبَان۔

[۳۱:۵]

غُرَابٌ - کوا۔ زاغ۔ [۳۱:۵]

غُرَابِيَّةٌ - گہرے سیاہ۔ بالکل کانے زمراد کا لے پہاڑ۔

[۲۷:۳۵]

غُرَامًا - پیہم تکلیف۔ ہلاکت۔ عذاب۔

[۶۵:۲۵]

غُرَبَاتٌ - وہ غریب ہوئی۔ وہ بچھی۔ وہ ڈوبی۔ غُرُبٌ سے

ماضی واحد مؤنث غَاب۔

[۱۷:۱۸]

غُرْبً - مغرب کی طرف۔ مغربی۔ غُرْبٌ (مغرب) بہ یا بُسبُت۔

[۴۴:۲۸]

غُرُبَاتٌ - یہ مغربی کا مؤنث ہے۔ وہ درخت، جو نہ شرقی ہے نہ مغربی

بلکہ وسط میں ہے۔ [۳۵:۲۲]
غَرَّتْكُمْ۔ حیات دنیوی نے تم کو فریب
 دے رکھا تھا غُرُوْد سے ماضی واحد
 مؤنث غائب، کُھُ ضمیر مفعول۔

[۱۲:۵۷، ۳۵:۲۵]
غَرَّتْكُمْ۔ دنیوی زندگی نے ان کو
 بہکا رکھا ہے۔ واحد مؤنث غائب ماضی،
 کُھُ ضمیر مفعول۔ [۱۳:۷۰، ۱۶:۱۳]
عَرَفْتَهُ۔ ایک چلو پانی۔ اَعْتَرَفَ
 باب افتعال سے ماضی واحد مذکر غائب

ہے۔ چلو سے پیدا۔ [۲۲۹:۲]
الْعُرْفَةُ۔ مکان کا بالائی حصہ۔
 اونچا مکان۔ مراد جنت میں خاص

منزل۔ [۷۵:۲۵]
عُرْفًا۔ اونچے مکان۔ جنت کے
 اندر شاندار منزلیں۔ واحد عُرْفَةٌ

[۵۸:۲۹]
عُرْفٌ۔ جنت کی منازل [۲:۳۹]

الْغَرَقُ۔ ڈوب جانا۔ پانی میں ڈوب
 جانا۔ اسم فعل۔ [۹۰:۱۰]

غَرَقًا۔ ڈوبنا۔ گہرائی کے اندر سے
 شدت کے ساتھ کھینچنا۔ مراد کافروں
 کی جانیں کھینچنا۔ مصدر۔ [۱:۷۹]
غُرُوْدًا۔ فریب۔ جھوٹا وعدہ۔ دھوکہ
 دینا۔ مصدر ہے۔

[۱۱۲:۱۶، ۱۲۰:۲۴]
غُرُوْدٍ۔ غرور۔ اسم فعل۔

[۲۰:۵۷، ۱۸۵:۳]
غَرَّ۔ دھوکہ دیا۔ فریب دیا۔ غُرُوْد
 سے واحد مذکر غائب [۲۹:۸]
غُرُوْب۔ غروب ہونا۔ سورج کا
 ڈوبنا۔ آفتاب کا چھینا۔ مصدر ہے۔
 [۳۹:۵۰]

غُرُوْبُهَا۔ اس کا غروب ہونا۔
 اس کا ڈوبنا۔ مصدر مضاف، ہا
 ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۳۰:۲۰]

غین - نرا

غَزَلَ۔ سوت کا بنا۔ ڈور۔ دھاگا۔
 مصدر اور اسم فعل۔ [۹۲:۱۶]
غَزَى۔ دشمن سے لڑنے والے۔ جہاد
 کے لیے نکلنے والے۔ واحد۔ غَزَا
 [۱۵۶:۳]

غین - سین

غَسَقَ اللَّيْلُ۔ رات کی سخت
 تاریکی۔ سخت اندھیرا۔ آیت میں
 نماز عشرہ مراد ہے [۷۸:۱۷]
غَسَقًا۔ ٹھنڈا بدبودار پانی۔
 دوزخیوں سے پہنے والا لہو۔ زخموں

حالت نصب۔ [۱۸ : ۷۹]
غَضَبَ۔ وہ بڑی جوہل میں پیش
 جائے۔ پچندہ لگنا۔ جمع غَضَبُ۔
 [۱۳ : ۷۳]

غین۔ ضاد

غَضِبَ۔ بہت زیادہ غصہ ہونا۔
 سخت ناراضگی۔ عذاب۔ مصدر ہے۔
 [۱۴ : ۲۰، ۱۰۶ : ۱۶]

غَضِبَ۔ سخت غصہ۔ سخت ناراضگی
 مصدر ہے۔ [۹ : ۲۲]
غَضِبِي۔ میرا غضب۔ میرا عذاب،
 غضب مضاف، یاد متکلم مضاف
 [۸۱ : ۲۰]

غَضِبَان۔ غضب ناک۔ پر غضب۔
غَضِبَتْ سے صفت مشبہ۔ واحد مذکر
 [۸۶ : ۲۰، ۱۵۰ : ۷]
غَضِبَ۔ وہ ناراض ہوا۔ غَضِبَ
 سے ماضی واحد مذکر غاضب۔

[۹۳ : ۴، ۶۰ : ۵]
غَضِبُوا۔ وہ ناراض ہوئے
غَضِبَ سے ماضی جمع مذکر غاضب۔
 [۳۷ : ۴۲]

کی پیب۔ ناپاک اور بد بودار رطوبت
 کو عَشَاق کہتے ہیں۔ [۲۵ : ۷۸]
عَشَاقُ۔ دوزخیوں سے بچنے والا ہونا۔
 [۵۷ : ۳۸]
عَسَلِينَ۔ انتہائی گرم ابلتا ہوا پانی۔
 یعنی کافر دوزخیوں کے زخم سے نکلنے
 والا پانی۔ دوزخ کے ایک درخت کا
 نام بھی ہے۔ [۳۶ : ۶۹]

غین۔ ثین

عَشَاوَةٌ۔ سرپوش۔ ڈھکنا۔ پردہ۔
 آنکھوں پر پڑ جانے والا پردہ مصدر
 ہے۔ [۷ : ۱۲]
عَشَاوَةٌ۔ تاریکی کا پردہ کہ جب
 آنکھوں پر اللہ ﷻ ڈال دیتا ہے تو پھر
 راہ حق نہیں سوچتی۔ [۲۳ : ۲۵]
عَشِيْلَةٌ۔ ڈھانک لیا۔ چھپا لیا۔
 چھانک لیا۔ عَشَاوَةٌ سے واحد مذکر
 غائب۔ [۳۲ : ۳۱، ۷۸ : ۲۰]
عَشَاهَا مَا عَشِيْ۔ چھانک لیا۔ چھپا
 لیا۔ اوڑھا دیا۔ ڈھانک دیا۔ عَشَا
 واحد مذکر غائب۔ ہاضیر اول غشی
 کا مفعول ہے۔ [۵۴ : ۵۳]

غین۔ صاد

غَضِبًا۔ جبر۔ ظلم۔ چھیننا۔ مصدر۔

غین - طا

غَطَّاءٌ - پردہ - ڈھکنا - مراد غفلت

[۱۸ : ۱۰۱]

غَطَّاءُ نَكَتٌ - تیرا پردہ - تیری جہالت - غطاء، مضاف، لک ضمیر مضاف الیہ [۲۲ : ۵۰]

غین - فا

غَفَّرَ - اس نے مغفرت کی - اس نے معاف کیا - غُفْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۸ : ۱۹ : ۳۶ : ۲۷]

غَفَّرْنَا - ہم نے بخشا - ہم نے معاف کر دیا - غُفْرَانٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۸ : ۲۵]

غَفَّرَ نَكَتٌ - تیری بخشش - تیری پناہ - غُفْرَانٌ مضاف، لک ضمیر مضاف الیہ - [۲۸۵ : ۲]

غَفَّارٌ - بہت بخشنے والا - بہت معاف کرنے والا - صیغہ مبالغہ حالت نصب - [۶۱ : ۱۰]

لَغَفَّارٌ - بڑا معاف کرنے والا - صیغہ

مبالغہ حالت رفع - لام تاکید -

[۲۰ : ۸۲]

الْغَفَّارُ - بڑا معاف کرنے والا -

صیغہ مبالغہ حالت رفع - الف لام

تعریف کا - [۳۸ : ۳۶ : ۳۹ : ۵]

غَفُورٌ - بڑا معاف کرنے والا -

صیغہ مبالغہ نکرہ - حالت نصب -

غَفُورٌ - [۴۲ : ۱۲۹ : ۱۵۲]

غَفُورٌ - بڑا معاف کرنے والا -

صیغہ مبالغہ مکرہ حالت رفع -

الْغَفُورُ - صیغہ مبالغہ معرفہ - الف

لام تعریف - [۲ : ۳۱۷ : ۱۸۲]

غین - لام

غَلَّتْ - خیانت کی - مال غنیمت تقسیم کرنے سے پہلے چرا لینا - غُلُولٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب - [۳ : ۱۶۱]

غَلَّاءٌ - دشمنی - کینہ - دل میں چھپی

ہوئی دشمنی مصدر ہے - [۵۹ : ۱۰]

غَلَّتْ - دلی کدورت - قلبی عداوت -

اسم فعل - [۴ : ۲۳ : ۱۵ : ۴۷]

غُلُولٌ - باندھ دو - جکڑ دو -

غُلَّتْ سے امر جمع مذکر حاضر، لک ضمیر

مفعول - [۴۹ : ۳۰]

غُلَّتْ - ان کے ہاتھ گردن سے بندھے

مصدر مضاف - ھم ضمیر مضاف
[۳۰ : ۳]

غَلَبَتْ - غالب ہو گئی - غَلَبَتْ

سے ماضی واحد مؤنث غائب -

[۲ : ۲۲۹، ۲۳۴، ۱۰۹]

غَلَبَتْ - وہ مغلوب ہوئی غَلَبَتْ

سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب -

[۳۰ : ۲]

غَلَبُوا - وہ غالب ہوئے -

غَلَبَتْ سے ماضی جمع مذکر غائب -

[۱۸ : ۲۱]

غَلَبُوا - وہ مغلوب ہوئے -

غَلَبَتْ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب

[۷ : ۱۱۹]

غَلَفَ - ڈھکے ہوئے - واحد -

أَغْلَفَ - صفت مشبہ -

[۲ : ۸۸، ۲ : ۱۵۵]

غَلِي الْحَمِيم - گرم پانی کا جوش
مارنا - کھولنا - غَلِي مصدر مضاف

الحمیم مضاف الیہ - [۲۲ : ۴۶]

غَلِيظَ - سخت - گارھا - غَلِيظَ

سے صفت مشبہ واحد مذکر -

[۳ : ۱۵۹]

غَلِيظَ - سخت - شدید - غَلِيظَ

سے صفت مشبہ واحد مذکر -

[۱۱ : ۵۸، ۳۱ : ۲۲]

غَلِيظًا - سخت - جمع غِلَاط

صفت مشبہ - حالت نصب -

[۴ : ۲۱، ۱۵۴]

ہوئے ہیں - سخت کنجوس ہیں - غُلَّ

سے ماضی واحد مؤنث غائب مجہول -

[۵ : ۶۴]

غِلَاط - بے رحم - سخت - مضبوط

واحد غَلِيظَ - [۶ : ۶۶]

غِلَظَةُ - دل کی سختی - قوت محنت

اسم مصدر - [۹ : ۱۲۳]

غِلَامٌ - لڑکا - بچہ - جمع غِلَمَان

[۳ : ۱۲، ۱۹]

بَغِلَامٌ - لڑکا - بچہ - بحرف

جرء غلام مجرور -

[۱۵ : ۵۳، ۳۷ : ۱۰۱]

غِلَامًا - بچہ اور جوان - جمع

غِلَمَان ہے -

[۱۸ : ۷۴، ۱۹ : ۱۹]

الْغِلَامُ - لڑکا مرد جوان - الف

لام تعریف - [۱۸ : ۸۰]

بَغِلَامَيْنِ - دو بچوں کی - دو

لڑکوں کی - لام حرف جرء غلامین

مجرور مثنی - غلام - واحد -

[۱۸ : ۸۲]

غِلَمَانٌ - خدمتگار - لڑکے - غلام

واحد - [۵۲ : ۲۲]

غَلْبًا - موٹی گردن والی - مراد وہ

باغ جن میں درخت بہت ہوں -

گھنے درختوں والے باغ - غلباء واحد -

[۸۰ : ۳۰]

غَلَبَهُمْ - قوت کے ساتھ غالب

سمانا - اس جگہ مغلوب ہونا مراد ہے -

غَلِظَ الْقَلْبُ - سخت دل غلیظ۔
مضاف، القلب مضاف الیہ۔
[۱۵۹: ۳]

غین - میم

غَمٌّ - رنج۔ اندوہ۔ دم گھوٹنے والی
گھڑی کی رات۔ [۱۵۳: ۳]
غَمًّا بِنِّمٍ - رنج کے سبب سے
رنج۔ [۱۵۳: ۳]

الْغَمِّ - رنج۔ اللہ۔ الف لام
تقریف۔ [۱۵۴: ۳، ۲۰، ۲۱]
غَمَامٌ - ابر۔ سفید ابر۔ غَمَامَةٌ
واحد۔ [۲۵: ۲۵، ۲۱: ۲]

غَمْرَةٌ - وہ کثیر پانی جس کی تہہ نظر
نہ آئے۔ مراد جہالت۔ چھانلنے والی۔
غفلت۔ [۱۱: ۵۱، ۶۳: ۲۳]

غَمْرَتِهِمْ - سخت جہالت اور
غفلت۔ غَمْرَةٌ مضاف، هُمْ
ضمیر مضاف الیہ۔ [۵۴: ۲۴]
غَمْرَاتِ الْمَوْتِ - موت کی
سختیاں۔ غَمْرَةٌ واحد۔
[۹۳: ۶]

غین - نون

غَنِمَ - بکری۔ بکریاں۔ اسم جنس معرف

بِاللَّامِ -
غَنِمَ الْقَوْمُ - قوم کی بکریاں۔
غَنِمَ مضاف، الْقَوْمُ مضاف
الیہ۔ [۴۸: ۲۱]

غَنِمِي - میری بکریاں۔ غَنِمٌ
مضاف، ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔
[۱۸: ۲۰]

غَنِمْتُمْ - تم نے دشمن سے چھینا۔
اور پایا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴۹: ۲۱، ۸]

غَنِيٌّ - بے نیاز۔ غیر محتاج مال و مالک۔
ر خداوند تعالیٰ کا اسم صفت (غَنَاءُ
سے صفت مشبہ واحد مذکر جمع اُغْنِيَاءُ
[۲۶۷: ۲، ۲۶۳: ۲])

غین - واو

غَوَّاشٌ - ڈھانک لینے والی گ۔
پر دے۔ غَوَّاشِيَّةٌ واحد۔
[۴۱: ۷]

غَوَّاصٌ - غوطہ خور۔ علم کی گہرائی
میں جا کر باریک نکتے حل کرنا۔
غَوْصٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۳۷: ۳۸]

غَوَّارٌ - نشیبی جگہ۔ گڑبھا۔ اندر
گھسا ہوا۔ گہرا۔ مصدر بمعنی فاعل۔
[۳۷: ۴۷، ۴۱: ۱۸]

غَيْضٌ - خشک کیا گیا۔ غَيْضُ سے
ماضی مجہول واحد مذکر غَائِبٌ۔

[۴۴ : ۱۱]

غَيْظٌ - غصہ۔ غضب مصدر ہے
[۳ : ۱۳۴، ۹ : ۱۵۹]

بَغِیْظُهُمْ - ان کا غصہ۔ غَيْظٌ

مَضَافٌ، هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔

[۲۵ : ۳۳]

غُولٌ - نشہ۔ شراب کا خماریہ۔ در دوسرے
اچانک ہلاک کر دینا۔ [۳۷ : ۴۷]

غَوَى - بے راہ ہو گیا۔ گمراہ ہوا۔
بہک گیا۔ ناکام ہوا۔ غَوَايَةُ
سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غَائِبٌ۔

[۲۰ : ۱۲۱، ۵۳ : ۲]

غَوَيْنَا - ہم برباد ہوئے۔ ہم ہلاک
ہوئے۔ ہم بھٹک گئے۔ غَوَايَةُ

سے ماضی معروف جمع متکلم [۶۳ : ۲۸]

غین۔ یا

ف۔ الف

ف - پھر۔ پس۔ تب۔ تو۔ حرف
عطف اور حرف جزا ہے۔ قرآن مجید
میں تقریباً ۲۴۰۰ جگہ آیا ہے۔

اَف - یہ لفظ اصل میں فَا تھا۔
ف حرف عطف اور ہمزہ سوالیہ ہے۔

پس کیا۔ پھر کیا۔

فَاؤْتُ - وہ پھر آئی۔ وہ لوٹی۔ وہ

رجوع ہوئی۔ فَوْتُ سے ماضی واحد

مؤنث غائب۔ [۹ : ۴۹]

فَاوَدُ - وہ پھر آئے۔ انھوں نے

رجوع کیا۔ فَوْتُ سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۲۲۶ : ۲]

فَاتِحِينَ - فیصلہ کرنے والے۔

غِيَابَةُ الْحُبِّ - تارک کنواں کنویں
کی اندھیری گہرائی۔ [۱۲ : ۱۰، ۱۵]

غَيْبٌ - پوشیدہ ہونا۔ غیر حاضر ہونا۔
انسان کے علم و احساس سے بالاتر ہونا۔
مصدر ہے لیکن مجازاً اسم فاعل یعنی
غائب کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

[۲۰ : ۳۳، ۶ : ۵۰]

غِيَا - گمراہی۔ بد راہی۔ ضلالت مصدر

[۱۹ : ۵۹]

غِيُوبٌ - چھپی باتیں۔ غیب کی

جمع۔ [۵ : ۱۰۹، ۱۱۶]

غِيْثٌ - بارش۔ مینہ۔

[۳۱ : ۳۴، ۲۸ : ۲۸]

غَيْرٌ - سوائے۔ نہیں۔ مگر۔ نہ۔

[۱ : ۷، ۵۹ : ۲]

حق کو باطل سے جدا کرنے والے فرشتے۔
بادلوں کو الگ الگ کر دینے والی ہواؤں۔
فَرَّقَ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

[۴: ۷۷]

فَارِقُوهُنَّ۔ تم ان کو جدا کر دو۔
ان سے رجوع مت کرو۔ ان کو چھوڑ
دو۔ مُفَارِقَتُهُ سے امر جمع مذکر

[۲: ۶۵]

فَارِهِيْنَ۔ سمجھدار اور ماہر لوگ۔
فَرَّوْهُمْ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
واحد فارہ۔ [۱۴۹: ۲۶]

فَارَ۔ وہ کامیاب ہوا۔ فَرَّوْ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۴۱: ۳۳، ۱۸۵: ۳]

فَاسِقٌ۔ بدکردار۔ نافرمان۔ خدا
کے حکم کی نافرمانی کرنے والا۔ بدچلن۔
اللہ کی اطاعت سے خارج ہونے والا۔
فَسَوْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۶: ۴۹]

فَاسِقًا۔ بدکردار۔ اسم فاعل واحد
مذکر۔ حالت نصب۔ [۱۸: ۳۲]
فَاسِقُونَ۔ نافرمان لوگ فاسق
کی جمع بحالت رفع۔

[۸۲: ۳، ۹۹: ۲]

فَاسِقِينَ۔ نافرمان۔ بدکردار
لوگ۔ اسم فاعل مذکر۔ حالت نصب
وجہ۔ [۲۵: ۵، ۲۶: ۲]

فَاصِلِينَ۔ فیصلہ کرنے والے۔
حق کو باطل سے الگ کرنے والے۔

حق کو باطل کو الگ الگ کرنے والے۔ فَخَّجَ
سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۱۹: ۷۷]
فَاتَكُمُ۔ تم سے فوت ہو جائے۔

تمہارے ہاتھ سے نکل جائے۔ فَوَّتَ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُفَّ
مفعول۔ [۲۳: ۵۷، ۱۵۳: ۳]

فِئَةٍ۔ گروہ۔ جماعت۔

[۱۴: ۸، ۲۲۹: ۲]

فَاتِنِينَ۔ فتنہ میں ڈالنے والے۔
فَتَنَتَهُ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
جر۔ [۱۶۲: ۳۷]

فَاحِزًا۔ حق سے انحراف کرنے والا۔
عَلَى الْأَعْدَاءِ گناہ کرنے والا۔ بدکار۔

فَجُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع
فَجَرَةٍ۔ [۲۷: ۷۱]

فَاحِشَةً۔ بے حیائی۔ زنا بدکاری۔
فَحُشٌّ سے اسم مصدر۔

[۸۰: ۷، ۱۵: ۲]

فَارَ۔ اس نے جوش مارا۔ فَرَّوْ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۷: ۲۳، ۴۰: ۱۱]

فَارِضٌ۔ بوڑھی لکڑی۔ سخت کام
کو برداشت کرنے والا۔ بیل۔

فَرَّوْضٌ سے اسم فاعل واحد
مذکر۔ [۶۸: ۲]

فَارِعًا۔ بے صبر۔ صبر سے خالی۔
فَرَاغَتْ پانے والا۔ فَرَاغَ سے اسم
فاعل واحد مذکر۔ [۱۰: ۲۸]

فَارِقَاتٍ۔ جدا کرنے والیاں۔ حق

فَصُلُّ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

[۵۷ : ۶]

فَاطِرٌ - پیدا کرنے والا۔ چیرنے والا۔ فَطَرَ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۴ : ۶ ، ۱۰ : ۱۲]

فَاعِلٌ - عمل کرنے والا۔ فعل سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۳ : ۱۸]

فَاعِلِينَ - کرنے والے۔ یسوعؑ اور انجیل میں جو یہ لفظ آیا ہے اس سے مراد نکاح کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ [۷۱ : ۱۵ ، ۱۰ : ۱۲]

فَاعِلُونَ - اس سے مراد زکوٰۃ ادا کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ [۴ : ۲۳]

فَاقِرَةٌ - کمر توڑ دینے والا۔ بڑا زبردست حادثہ۔ فَتَرَ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع فَتَوَاتِرٌ۔ [۲۵ : ۷۵]

فَاقِعٌ - خالص زرد رنگ۔ شوخ زرد رنگ۔ فَتَعَ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶۹ : ۲]

فَاكِهَةٌ - ہر قسم کا میوہ۔ جمع فَوَاكِہ۔ [۳۱ : ۸۰]

فَاكِهِينَ - آرام پانے والے۔ مزہ اڑانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت جبر۔ فَاكِهَةٌ واحد۔ [۱۸ : ۵۲ ، ۲۷ : ۳۲]

فَاكِهُونَ - لذت حاصل کرنے والے۔ فَاكِهَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

بحالت رفع۔ فَاكِهٌ واحد۔

[۵۷ : ۳۶]

فَالِقٌ - چیرنے والے۔ نیسج اور گٹھلی کو پھاڑ کر سبزہ نکالنے والا۔ فَلَقَ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۹۶ : ۹۵ ، ۹۶]

فَانٍ - فنا ہونے والا۔ نابود ہونے والا۔ فَنَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۶ : ۵۵]

فَاهٌ - اس کا منہ۔ أَفْوَاهٌ جمع۔ [۱۴ : ۱۳]

فَايزُونَ - کامیاب۔ انتہائی مقصود پانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر (حالت رفع) فَايزٌ واحد۔ [۱۱۱ : ۲۳ ، ۲۰ : ۹]

فا - تا

فَاتِحٌ - کھولنا۔ نصرت۔ مصائب کو دور کر دینا۔ زائل کر دینا۔

[۱۳ : ۴۱ ، ۱۴ : ۴۲]

فَاتِحٌ - اس نے کھولا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۶ : ۲]

فَاتِحَتٌ - وہ کھولی گئی ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۷۱ : ۳۹ ، ۹۶ : ۲۱]

فَاتِحْنَا - ہم نے کھولا۔ ہم نے فتح دی۔

ماضی جمع متکلم۔

[۹۶ : ۴، ۴۴ : ۴]

فَتَحُوا۔ انھوں نے کھولا۔ ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۴۵ : ۱۲]

فَتْرَةٌ۔ دو پیغمبروں کے بیچ کا

زمانہ۔ [۱۹ : ۵]

فَتَقْنَاهُمْ۔ ہم نے ان دونوں کو

جد کیا۔ فَتْنٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۳۰ : ۲۱]

فَتَنًا۔ ہم نے آزمایا۔ ماضی جمع متکلم۔

[۸۵ : ۲، ۵۳ : ۴]

فِتْنَةٌ۔ فتنہ۔ فساد۔ آفت۔

مصدقہ ہے۔ [۲۸ : ۲۷، ۹]

فِتْنَةٌ۔ فتنہ۔ شورش، گمراہی۔

[۹۱ : ۴، ۷۷ : ۳]

فِتْنَةٌ۔ فتنہ۔ شورش۔ گمراہی۔

آزمائش۔ [۲۱ : ۱۹، ۲۱]

فِتْنَتُكَ۔ تیری آزمائش تیرا امتحان۔

فِتْنَةٌ مضاف، لک ضمیر مضاف

الیہ۔ [۱۵۵ : ۷]

فَتْنَتُكُمْ۔ تمہارا عذاب۔

تمہاری آزمائش۔ فِتْنَةٌ مضاف

کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۲ : ۵۱]

فَتْنَتَهُمْ۔ ان کی شرارت۔ ان کا

بہانہ۔ ان کا عذر۔ فِتْنَةٌ مضاف،

ہُم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۳ : ۴]

فَتْنَتُهُ۔ تہ نے آزمائش میں ڈالا۔

تم نے گمراہ کیا۔ فِتْنَتَ سے ماضی جمع

مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۵۷]

فَتْنَتُمْ۔ تم کو آزمایا گیا۔ فِتْنَةٌ

سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۹۰ : ۲۰]

فَتَنُوا۔ ان کو ایذا دی گئی۔ ان پر

ظلم و ستم کیا گیا۔ ماضی مجہول جمع مذکر

غائب۔ [۱۱۰ : ۱۶]

فَتَنُوا۔ انھوں نے گمراہ کیا۔

انھوں نے ایذا دی۔ فِتْنَةٌ سے

ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۸۵]

فُتُونًا۔ آزمائش۔ آزمائش مصدقہ

[۴۰ : ۲۰]

فَتَى۔ لڑکا۔ جوان۔ بوڑھا۔ عربی

میں سب کے لیے بولا جاتا ہے۔ غلام

اور غلام کو بھی کہا جاتا ہے۔

[۴۰ : ۲۱]

فَتَاةٌ۔ اس کا خادم۔ فتا مضاف

لہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۶۲ : ۱۸، ۶۰ : ۱۸]

فَتَاہَا۔ اس کا غلام، اس کا خادم

فتا مضاف، ہا ضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۳۰ : ۱۲]

فَتَيَانٌ۔ دو جوان آدمی۔ مثنیٰ

فَتَى واحد (حالت رفع)

[۳۶ : ۱۲]

فَتَيَاتُكُمْ۔ تمہاری نو جوان

عورتیں۔ تمہاری باندیاں۔ خواہ لڑکی ہو

جوان یا بوڑھی۔ فَتَاةٌ واحد۔

[۳۳ : ۲۲]

فَتِيَّةٌ - چند آدمی - چند نوجوان -

[۱۰ : ۱۸]

فَتِيَّةٌ - چند جوان - نوجوان لوگ -

[۱۳ : ۱۸]

فَتِيَّانِهِ - اپنے خادموں - فَتِيَّانِ

مضاف، ضمیر مضاف الیہ - واحد

[۱۲ : ۱۲]

فَتِيْلًا - باریک ناگہ - دورہ - کھجور

کستی گھٹلی کا ریشہ - مراد حقیر - قلیل -

ذرا کے معنی میں مستعمل ہے -

[۴۴ : ۴۹]

قا - حا

فا - جیم

فَحْشَاءُ - وہ قول و عمل جس کی برائی

کھلی ہو - بُرا کام - فحش کام - بے حیائی کا کام -

[۲۴۸ : ۲، ۱۹۹ : ۲]

فَحْشَاءُ - بُرا کام - بے حیائی کا کام -

[۲۴ : ۱۲]

فا - خا

فَخَّارٌ - ٹھیکرے - واحد فَخَّارَةٌ -

[۱۴ : ۵۵]

فَخُوْدٌ - بہت زیادہ فخر کرنے والا -

فَجَّ - درہ - دو پہاڑوں کے درمیان

گشادہ راستہ - [۲۷ : ۲۲]

فَجَّاجٌ - گشادہ - راستے - راہیں -

واحد - فَجَّجَ - [۲۱ : ۳۱، ۲۱ : ۲۰]

فَجْرٌ - پو پھٹنا - صبح کی روشنی - وقت

فجر - قرآن مجید میں صرف وقت فجر

اور طلوع سحر کے لیے اس کا استعمال

ہوا ہے - [۱۷ : ۱۷، ۱۷ : ۱۷]

فَجَرَتْ - وہ پھاڑ دیے جائیں

گئے - تَفَجَّجُوْا ماضی مجہول واحد

[۳ : ۸۲]

فَجَرْنَا - ہم نے پھاڑا - ہم نے بہایا -

فَرَادِی۔ ایک ایک۔ علیحدہ علیحدہ۔
واحد فَرْدٌ۔

[۴: ۹۴، ۳۴: ۴۶]

فِرَاڈ۔ خوف سے بھاگنا۔ فرار ہونا۔
مصدر ہے۔ [۱۴: ۳۳]

فِرَاڈا۔ فرار ہونا۔ خوف سے بھاگنا۔
مصدر ہے۔ [۱۸: ۱۸، ۳۳: ۱۳]

فَرَّت۔ وہ بھاگی۔ فِرَاڑ سے

ماضی واحد مؤنث غائب [۵۱: ۴۲]

فَرَّت۔ میں بھاگا۔ فِرَاڑ

سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۶: ۲۱]

فَرَّت۔ تم بھاگے۔ فِرَاڑ

سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳۳: ۱۶]

فَرَّت۔ تم بھاگ چلو۔ فِرَاڑ

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۱: ۵۱]

فَرَاش۔ پروانے، چراغ کے

پتنگے۔ واحد فَرَاشَتہ۔

[۱۰۱: ۲]

فِرَاشَا۔ فرش جس کو بچھایا جاتا

ہے یعنی بستر۔ جمع فِرَاشَاتُ۔

[۲: ۲۲]

فَرَشَنَہَا۔ ہم نے اس کو بچھایا۔

فَرَشَتْ سے ماضی جمع متکلم۔

[۵۱: ۲۸]

فَرُشَا۔ ایسے چھوٹے چوپائے

جن پر بوجھ نہیں لاد جاتا۔ جیسے

بکریاں۔ [۶: ۱۴۲]

فَرَاث۔ وہ گوبر جو جانور کے پیٹ

میں ہو۔ جمع فَرَاثَاتُ۔ [۱۶: ۶۶]

ناز کرنے والا۔ فَرَس سے مبالغہ واحد۔

[۱۰: ۱۱]

فَخُوْدُ۔ اترنے والا۔ بڑا شیخی خورا۔

صیغہ مبالغہ۔ [۳۱: ۱۸]

فا - دال

فَدَاوَا۔ وہ چیز جو جان کے بدلے

دی جاتی ہے۔ اس کو فدای بھی کہتے

ہیں۔ ندیہ لینا۔ مصدر ہے۔ [۴: ۴۰]

فَدَايَتُ۔ بدلہ۔ وہ مال جو جان بچانے

کے لیے یا قیدی کو قید سے چھڑانے

کے لیے لیا یا دیا جائے۔

[۲: ۱۸، ۱۹۶]

فَدَايِنَا۔ ہم نے اس کو بدلہ دیا۔ ہم

نے اس کو بچالیا۔ اور اس کے عوض

دوسری چیز دے دی۔ ماضی جمع متکلم

معروف۔ [۳۷: ۱۰۷]

فا - را

فَرَاثُ۔ بہت شیریں پانی۔

مُضَدُّ پانی۔ [۲۵: ۵۳، ۳۵: ۱۶]

فَرَاثَا۔ بہت شیریں اور مُضَدُّ

پانی۔ [۷۷: ۲۷]

فَرَجَهَا۔ اس کی شرمگاہ۔ اس کا ناموس۔ جمع۔ فَرُوجٌ۔

[۱۲: ۶۶، ۹۱: ۲۱]

فَرُوجٌ۔ شگاف۔ سوراخ۔ شرمگاہ۔ واحد۔ فَرَجٌ۔ [۶: ۵۰]

فَرُوجُهُمْ۔ ان مردوں کی شرمگاہیں فَرُوجٌ مضاف، هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ واحد فَرَجٌ۔

[۲۹: ۷، ۵: ۲۳]

فَرُوجُهُمْ۔ ان کی شرمگاہیں۔ فَرُوجٌ مضاف، هُمْ مضاف

الیہ۔ [۳۵: ۳۳، ۳۱: ۲۲]

فَرُوجُهُنَّ۔ ان عورتوں کی شرمگاہیں۔ فَرُوجٌ مضاف، هُنَّ مضاف الیہ۔ [۳۱: ۲۲]

فَرَجَتْ۔ (آسمان) پھاڑ دیا گیا۔ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۹: ۷۷]

فَرَّحَ۔ وہ خوش ہوا۔ فَرَّحَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۴۸: ۲۲، ۸۱: ۹]

فَرَّحُوا۔ وہ خوش ہوئے۔ وہ اترائے۔ فَرَّحَ سے ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۲۲: ۱۰، ۴۴: ۶]

فَرَّخَ۔ اترانے والا۔ فَرَّخَ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔

[۱۰: ۱۱]

فَرَّحُونَ۔ بخوش۔ اترانے والے۔ فَرَّحَ سے صفت مشبہ جمع مذکر۔

واحد فَرَّخٌ۔

[۵۳: ۲۳، ۵۰: ۱۹]

فَرَّحِينَ۔ خوش۔ اترانے والے۔

[۷۴: ۲۸، ۱۷۰: ۳]

فَرَّدًا۔ اکیلا۔ تنہا۔ جمع

فَرَّادَى۔ [۹۵: ۱۹، ۸۰: ۱۹]

الْفَرَّادَى۔ جنت کا سب سے اعلیٰ درجہ۔ جنت کا اعلیٰ مقام۔

[۱۱: ۲۳]

فَرَضَ۔ اس نے فرض کیا۔ اس نے ضروری قرار دیا۔ فَرَضَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۸۵: ۲۸، ۱۹۷: ۲]

فَرَضْتُمْ۔ تم نے ٹھہرا دیا۔ تم نے متعین کر دیا۔ فَرَضَ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۳: ۲]

فَرَضْنَا۔ ہم نے فرض کیا۔ ہم نے ضروری قرار دیا۔ فَرَضَ سے ماضی جمع متکلم۔ [۵۰: ۳۳]

فَرَّطًا۔ حد سے بڑھا ہوا۔ ظلم۔ حد سے تجاوز۔ پٹے سے بھجا ہوا

سامان۔ [۲۸: ۱۸]

فَرَّطْتُمْ۔ میں نے کوتاہی کی۔ تَفَرُّطٌ سے ماضی واحد متکلم۔

[۵۶: ۳۹]

فَرَّطْنَا۔ ہم نے کوتاہی کی۔ ہم نے کسی چیز کو چھوڑا۔ ماضی جمع متکلم۔

[۳۸: ۳۱، ۳۱: ۴]

فَرَّطْتُمْ۔ تم نے قصور کیا۔ تم نے کوتاہی

کی۔ تَفْرِیْط سے ماضی جمع متکلم۔
حاضر۔ [۸۰ : ۱۲]
فِرْعَوْن۔ یہ قدیم مصری بادشاہوں
کا لقب ہے۔ [۵۰ : ۲۹، ۲]
فِرْعَہَا۔ ہر چیز کا بالائی حصہ۔ اس
کی شاخ۔ فِرْع مضاف، کھا ضمیر
مضاف الیہ۔ جمع فِرْع و فِرْع [۲۴ : ۱۲]
فِرْعَت۔ تم فارغ ہو گئے۔ فِرْع
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۹۲]

فِرَاق۔ جدائی۔ موت مراد ہے۔
[۲۸ : ۷۵، ۷۸ : ۱۸]
فِرِیق۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ مونج۔
مجموعہ میں سے کاٹ کر الگ کیا ہوا
ایک ٹکڑا۔ جمع اَفْرَاق۔
[۶۳ : ۲۶]
فِرْقَیۃ۔ آدمیوں کا گروہ۔ جماعت۔
[۱۲۲ : ۹]
فِرْقَا۔ الگ کر دینا۔ بھاڑ کر
جداجہ۔ اکر دینا۔ مصد۔ [۴ : ۷۷]
فِرْقَان۔ حق و باطل کو جدا جدا کرنا۔
قرآن مجید۔ توریت۔ معجزہ وہ
نور جس سے حق و باطل میں امتیاز ہو
جائے۔ جنگ بدر کا دن جو حق و باطل
میں فیصلہ کر دینے کا دن تھا۔
[۴ : ۳، ۵۳ : ۲]

ماضی جمع متکلم۔ [۵۰ : ۲]
فِرْقُوا۔ انھوں نے ٹکڑے ٹکڑے
کر دیا۔ متفرق کر دیا۔ تَفْرِیق سے
ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۲ : ۳۰، ۱۵۹ : ۶]
فِرْوا۔ تم بھاگو۔ فِرْ اس سے
امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۰ : ۵۱]
فِرِیق۔ آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔
[۱۰۰ : ۷۵، ۲]
فِرِیقَان۔ مثنیٰ بحالت رفع۔
فِرِیق واحد۔ دو گروہ۔

[۴۵ : ۲۷]
فِرِیقَیْن۔ مثنیٰ بحالت نصب و جزم۔
دو گروہ۔ مشرک اور مومن۔ فِرِیق
واحد۔ [۲۴ : ۱۱، ۸۱ : ۶]
فِرِیضۃ۔ لازم کیا ہوا حکم مقرر
کیا ہوا امر۔ [۲۳۷ : ۲۳۹، ۲]

فا - فرا

فَرِغ۔ وہ گھبرا یا۔ فَزَع سے
ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۷ : ۲۷]
فَزَع۔ گھبراہٹ دور کر دی گئی۔
تَفْرِیح سے ماضی مجہول واحد مذکر
غائب۔ [۲۳ : ۳۴]
فَزَع۔ گھبراہٹ۔ خوف۔ مصد ہے۔
[۱۰۳ : ۲۱]

فَرَقْت۔ تو نے ٹکڑے کر دیے۔
تو نے پھوٹ ڈال دی۔ تَفْرِیق
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۹۲ : ۲۰]
فَرَقْنَا۔ ہم نے پھاڑ دیا۔ فرق سے

فَزَعُوا - وہ ڈر گئے۔ وہ گھبرا گئے۔
فَزَع سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۵۱ : ۲۲]

فا - شین

فَشَلَّتُمْ - تم نے کمزوری اور بزدلی
دکھائی۔ فَشَل سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴۳ : ۸، ۱۵۲ : ۳]

فا - سین

فَسَاد - بگاڑ۔ خرابی۔ تباہی۔ بربادی۔
مصدر ہے۔ [۴۱ : ۳۰]
فَسَاد - بگاڑ۔ خرابی۔ تباہی۔ خراب
ہو جانا۔ [۳۲ : ۵]

فَسَدَتْ - وہ خراب ہوئی۔ وہ
تباہ ہوئی۔ فَسَاد سے ماضی واحد۔
مؤنث غائب۔ [۲۵۱ : ۲، ۴۳ : ۶]
فَسَدَتْ - وہ دونوں خراب ہوئیں۔
درسم برسم ہو گئیں۔ فَسَاد سے ماضی
مثنیٰ مؤنث غائب۔ [۲۲ : ۲۱]
فَسَقَ - اس نے نافرمانی کی۔ وہ نکل
گیا۔ فِسْق سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۰ : ۱۸]

فَسِقٌ - قید شریعت سے نکل جانا۔
گناہ کبیرہ کرنا۔ بدکار ہونا۔ مصدر ہے۔
[۱۲۱ : ۶، ۳ : ۵]

فَسَقًا - گناہ کی چیز۔ اسم فعل۔
(حالت نصب) ۱۴۵ : ۶
فَسُوقَ - گناہ۔ مراد گالی دینا۔
اسم فعل۔ مصدر بھی ہے۔
[۷ : ۴۹، ۱۹۷ : ۲]

فا - صاد

فَصَّالًا - بچہ کا دودھ چھڑانا۔ جدا
کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲۳۳ : ۲]
فَصَّالَةً - اس کا دودھ چھڑانا۔
فِصَالُ مضاف، کا ضمیر مضاف
الیہ۔ [۳۱ : ۴۶، ۱۴ : ۱۵]
فَصَّلَ - وہ باہر نکلا۔ وہ جدا ہوا۔
فَصَّل سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۴۹ : ۲]

فَصَّلَتْ - وہ جدا ہوئی۔ وہ
نکلی۔ فَصَّل سے ماضی واحد مؤنث
غائب۔ [۹۴ : ۱۲]

فَصَّلَ - تفصیل دار بیان کر دیا۔
الگ الگ بیان کر دیا۔ ماضی واحد
مذکر غائب۔ مصدر تفصیل۔
[۱۱۹ : ۶]

فَصَّلَتْ - وہ خوب بیان کی گئی۔

[۲۹۸ : ۱۹۸ : ۲]

فَضْلٌ - (اللہ کی طرف سے) فضل، فتح، کامیابی، مال غنیمت۔

[۷۳ : ۴]

فَضَّلَ - اس نے فضیلت دی۔
تفضیل سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۲ : ۳۲ : ۴]

فَضَّلَكُمْ - اس نے تم کو فضیلت بخشی۔ بزرگی عطا کی۔ ماضی واحد

[۱۴۰ : ۷]

فَضَّلْنَا - ہم نے فضیلت دی۔
ماضی جمع متکلم۔ [۸۶ : ۱۶ : ۲۵۲ : ۲]

فَضَّلْتُكُمْ - میں نے تم کو فضیلت دی۔ میں نے تم کو بزرگی عطا کی ماضی

[۱۲۲ : ۴۷ : ۲]

فَضَّلْنَا - اس نے ہم کو برتری عطا کی۔ فضیلت بخشی۔ ماضی واحد مذکر

[۱۵ : ۲۷]

فَضَّلُوا - ان کو رزق زیادہ دیا گیا۔ ان کو بڑائی دی گئی۔ تفضیل

سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۷۱ : ۱۶]

فا - طا

فَطَرَ - اس نے بنایا۔ اس نے پیدا کیا۔ فطر سے ماضی واحد مذکر غائب۔

کھول کر بیان کر دی گئی۔ تفضیل سے
ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۳ : ۴۱ : ۱۱]

فَصَّلْنَا - ہم نے کھول کر بیان کر دیا۔
تفضیل سے ماضی جمع متکلم۔

[۹۸ : ۹۷ : ۴]

فَصَّلَ - حق و باطل کی تمیز۔ حق بات سچا فیصلہ کرنے والا قول۔ دو چیزوں

[۱۳ : ۸۶]

فَصَّلَ الْخُطَابَ - حق کو باطل سے جدا کرنے والا کلام۔ فصل مضاف،

[۲۰ : ۳۸]

فَصَّلَ - (یوم الفصل) قیامت کا دن۔ فیصلے کا دن۔ جدائی کا دن۔

[۲۱ : ۲۱ : ۲۱]

فَصَّلْتِهِ - ایک دادا کی اولاد۔ یک جدی گھرانہ۔

[۱۳ : ۷۰]

قا - ضاد

فَضَّلَ اللَّهُ - اللہ کی ہر بانی۔ فضل کے معنی بزرگی، برتری، مال، قوت،

حسن، مرتبہ، عزت، علم اور حلم میں زیادتی۔ [۲۱ : ۱۴ : ۲۴]

فَضَّلَا - ہر بانی۔ موت کے بعد زندگی۔ امن قائم رکھنا۔ مغفرت۔

جنت۔ ہر بانی۔ عطا۔ رزق۔

[۱۷۳ : ۱۵۵] غائب۔

فَعَّلَ - وہ کیا گیا۔ ان کو عذاب دیا

گیا۔ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۵۲ : ۳۲]

فَعَّلْتَ - تو نے کیا، یعنی شرک کیا۔

ماضی واحد مخاطب۔

[۱۰ : ۱۰، ۱۰۴ : ۱۰۴]

فَعَّلْتُمْ - تم نے کیا۔ ماضی جمع مذکر

حاضر۔ [۱۲ : ۱۹، ۱۹ : ۲۹]

فَعَّلْنَ - انھوں نے کیا۔ ماضی جمع

مؤنث غائب۔ [۲۲ : ۲۲، ۲۲ : ۲۲]

فَعَّلْنَا - ہم نے بر باد کیا۔ ہم نے

ہلاک کر دیا۔ ماضی جمع متکلم۔

[۱۲ : ۱۲]

فَعَّلُوا - انھوں نے کیا۔ جمع مذکر

غائب۔ [۳ : ۱۳۵، ۲ : ۱۱۶]

فَعَّلْتَهُ - میں نے اسے کیا۔ ماضی

واحد متکلم۔ کا ضمیر مفعول۔

[۱۸ : ۸۲]

فَعَّلْتَهَا - میں نے وہ حرکت کی،

یعنی قتل۔ ماضی واحد متکلم۔ کا ضمیر

مفعول۔ [۲۶ : ۲۰]

فَعَّلَهُ - اس نے یہ کیا۔ ماضی واحد

مذکر غائب۔ کا ضمیر مفعول۔

[۲۱ : ۶۳]

فَعَّلَ - بہت کام کرنے والا۔

خود مختاری سے کام کرنے والا۔

واحد۔

[۱۱ : ۱۰۷، ۸۵ : ۱۶]

[۳۰ : ۳۰، ۲۹ : ۶]

فَطَرَ نِيْ - اس نے مجھے پیدا کیا۔

ماضی واحد مذکر غائب۔ ہی ضمیر

متکلم مفعول، ن وقایہ کے ساتھ۔

[۱۱ : ۵۱، ۳۶ : ۲۲]

فَطَرَ كُمْ - اس نے تم کو پیدا کیا۔

ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر

مفعول۔ [۱۷ : ۵۱]

فَطَرَ نَا - اس نے ہم کو پیدا کیا۔

ماضی واحد مذکر غائب، نا ضمیر

مفعول۔ [۲۰ : ۷۲]

فَطَرَ هُنَّ - اس نے ان کو پیدا

کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب، هُنَّ

ضمیر مفعول۔ [۲۱ : ۵۶]

فُطِرَ اللَّهُ - اللہ کی تخلیق۔ بناؤ۔

آفرینش۔ فُطِرَ مضاف اللہ

مضاف الیہ۔ [۳۰ : ۳۰]

فُطُوْر - دراڑ۔ رخہ۔ شکاف۔

واحد فُطُر۔ [۷۷ : ۳]

فا - ظا

فَظًا - سخت دل۔ بد کلام۔ بد خو۔

بد اخلاق۔ فِظَاطَةٌ سے صفت مشبہ

واحد مذکر۔ [۳ : ۱۵۹]

فا - عین

فَعَلَ - اس نے کیا۔ ماضی واحد مذکر

مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۹۰]
فَكَّرَ۔ اس نے سوچا۔ تامل کیا۔
 تَغْكِيْر سے ماضی واحد مذکر غائب۔
 [۱۸ : ۷۴]
فَكَهَيْنَ۔ نہایت سرور شاداں۔
 اَثَرَاتے ہوئے۔ واحد۔ فُكِّه
 [۳۱ : ۸۳]

فا - لام

فُلَانًا۔ فلاں شخص کو (کنایہ
 ہے آدمی سے) [۲۸ : ۲۵]
فَلَقَ۔ صبح۔ تڑکا۔ فُلُق سے
 ماخوذ ہے جس کے معنی چیرنا چونکہ
 صبح کا نور رات کی تاریکی کو بچھاڑ
 دیتا ہے۔ اس لیے صبح کو فُلُق
 کہا گیا۔ [۱ : ۱۱۳]
فُلُك۔ گھیرا۔ دائرہ۔ پانی پر
 بننے والے دائرے کو کہتے ہیں۔ جمع
 فُلُك۔ [۲۱ : ۳۳، ۳۴ : ۴۰]
فُلُك۔ کشتی۔ کشتیاں۔ یہ مذکر
 اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔
 [۲ : ۱۶۲، ۱۷ : ۶۴]
فُلُك۔ کشتی۔ جہاز (بہ حالت
 نصب)
 [۱۱ : ۳۷، ۳۸]

فا - قاف

فَقْر۔ تنگدستی۔ ناداری۔ مفلس
 ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔ اسم فعل
 اور مصدر ہے۔ [۲ : ۲۶۸]
فَقِيرًا۔ محتاج۔ صفت مشبہ نکو
 (حالت نصب) جمع فُقَرَاء۔
 [۴ : ۱۳۵، ۶ : ۱۳۵]
فَقِيرٌ۔ ضرورت مند۔ محتاج۔
 صفت مشبہ نکرہ۔
 [۳ : ۲۸، ۱۸۱ : ۲۲]
فَقْرًا۔ ضرورت مند۔ محتاج۔
 واحد فقیر بحالت رفع۔
 [۳۵ : ۳۵، ۴۷ : ۳۸]
فُقَرَاءٌ۔ محتاج۔ واحد فقیر
 بحالت نصب۔ [۲ : ۲۲، ۳۲ : ۳۲]
فُقَرَاءٌ۔ ضرورت مند۔ محتاج۔
 بحالت جر۔ اس پر لام داخل ہے۔
 [۲ : ۲۷، ۳ : ۴۰]

فا - ک

فُلُكًا رَقَبَةً۔ غلامی سے آزاد
 کرنا۔ مصدر مضاف، اَقْبَبَ

فا - واو

فَوَاحِش - بے حیائی کی باتیں۔ کھلے
گناہ - واحد فَوَاحِشَتَہ -

[۳۳ : ۷ ، ۱۵۱ : ۶]

فَوَاقٍ - درمیانی وقفہ - وہ وقفہ
جو دو مرتبہ دودھ دوسنے کے درمیان

ہوتا ہے - [۱۵ : ۳۸]

فَوَاكِلَہ - میوے - پھل - واحد -

فَاكِكَلَتُ - [۴۲ : ۷۷]

فَوْتُ - بھاگنا - گرفت سے باہر ہو

جانا - بچنا مصدر ہے - [۵۱ : ۳۲]

فَوُجٌ - گروہ - جماعت - لشکر -

جمع افواج -

[۸ : ۹۷ ، ۵۹ : ۳۸]

فَوْرِهِم - ان کی جلدی - ان کا

جوش مارنا - اُبال فوراً مصدر ہے -

[۱۲۵ : ۳]

فَوْزٌ - کامیاب ہونا - مصدر ہے -

[۴۱ : ۳۳ ، ۷۳ : ۷۳]

فَوْق - اوپر - اونچا - طرف -

[۱۱ : ۴ ، ۵۵ : ۳]

فَوْق - اوپر سے اونچائی سے -

ظرف مکان مجرور -

[۱۹ : ۲۲ ، ۲۶ : ۱۲]

فَوَقَّكُمْ - تمھارے اوپر - فَوْقَ

منصوب مضاف، كُمْ ضمیر مضاف

الیہ - [۱۲ : ۷۸ ، ۱۷ : ۲۳]

فَوَقَّكُمْ - تمھارے اوپر سے -

فَوْقَ مجرور مضاف، كُمْ ضمیر

مضاف الیہ - [۹۳ : ۶۳ ، ۲]

فَوَقَّكُمْ - ان کے اوپر - ان

پر غالب - فَوْقَ ظرف منصوب

مضاف، ہم ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ - [۲۵ : ۲۱ ، ۲]

فَوَقَّكُمْ - اس کے اوپر - فوق -

ظرف مجرور مضاف، كَ ضمیر واحد

مذکر غائب مضاف الیہ [۴۰ : ۲]

فَوَقَّكُمْ - ان کے اوپر سے -

فَوْقَ ظرف مجرور مضاف، هُنَّ

ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ -

[۵ : ۲۲]

فَوَمَّهَا - اس کا گیسوں - اس کا

لباس - فَوَمَّ مضاف، كَ ضمیر

واحد مؤنث غائب مضاف الیہ -

[۶۱ : ۲]

فَوَادٌ - دل - جمع أَفْئِدَة -

[۳۹ : ۱۷]

فَوَادَكَ - تیرے دل کو - فَوَادٌ

منصوب مضاف، كَ ضمیر واحد

مذکر حاضر مضاف الیہ -

[۳۲ : ۲۵ ، ۱۳۰ : ۱۱]

فاء

فَتْیٰہ - گروہ - چھوٹی جماعت -

واحد و جمع۔ سب کے لیے آتا ہے۔

[۱:۱۰۵]

فِيْهِ۔ اس میں۔ فی حرف جرہ

ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔

[۱۹:۲۱۳]

فِيْهَا۔ اس میں۔ فی حرف جرہ

ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور۔

[۹۵:۲۶]

فِيْهِمَا۔ ان دونوں میں۔ فی حرف

جر، ہما ضمیر مثنیٰ مذکر و مؤنث،

غائب مجرور۔ [۲۲:۲۱، ۲۱۹:۲]

فِيْهِمْ۔ ان سب میں۔ فی حرف

جر، ہم ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔

[۱۶۴:۳، ۱۲۹:۲]

فِيْهِنَّ۔ ان سب میں۔ فی حرف جر،

ہن ضمیر جمع مؤنث غائب مجرور۔

[۱۲۷:۲، ۱۹۷:۲]

فِيْكُمْ۔ تم میں۔ فی حرف جر، کم

ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔

[۱۰۱:۳، ۱۵۱:۲]

فِيْنا۔ ہم میں۔ فی حرف جر نا ضمیر

جمع متکلم مجرور۔ [۹۱:۴۲، ۱۱]

بجالت رفع۔ [۴۳:۱۸، ۱۳:۳]

فِئْتٌ۔ گروہ۔ چھوٹی جماعت۔

بجالت نصب۔

[۴۵:۸، ۲۴۹:۲]

فِئْتُكُمْ۔ تمہارا گروہ۔ فِئْتُ

مضاف، کم ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۱۹:۸]

فِئْتَانِ۔ دو گروہ۔ مثنیٰ۔

فِئْتٌ واحد۔ یہ بجالت رفع۔

[۴۸:۸]

فِئْتَيْنِ۔ دو گروہ۔ مثنیٰ۔ فِئْتٌ

واحد۔ یہ حالت نصب و جر۔

[۸۸:۲، ۱۳:۳]

فا - ه

فَلَمْ نَآهَآ۔ پس ہم نے اس کو

سمجھا دیا۔ تفہیم سے ماضی جمع

متکلم۔ [۷۹:۲۱]

فا - ی

فِیْ۔ میں۔ فی حرف جرہ۔

[۱۱۲:۲۳، ۲۰:۲۰]

فِیْل۔ ہاتھی۔ اسم جنس۔ مذکر و مؤنث

ق

قاف - الف

قِ۔ قاف حروف مقطعات میں سے ہے۔

قرآن کریم کی ایک سورت کا نام بھی ہے۔ [۵۰ : ۱]

قَاب - اندازہ - مقدار - کمان کے قبضہ سے گوشہ تک کا درمیانی فاصلہ۔ [۵۳ : ۹]

قَابِلُ التَّوْبِ - توبہ قبول کرنے والا۔ اسم فاعل (بہ حالت جُل) مضاف التَّوْبِ مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۳]

قَاتِل - نیکی سے دور کر دیا۔ رحمت سے دور کر دیا۔ مُقَاتِلَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

قَاتِل - لڑ۔ قَاتِلٌ کرمہ مُقَاتِلَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۴۶ : ۵۷ : ۱]

قَادِرٌ - طاقت رکھنے والا۔ قدرت رکھنے والا۔ قُدْرَاتٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۹۹ : ۱۷ : ۳۷ : ۶]

قَادِرُونَ - گرفت کرنے والے۔ قدرت رکھنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت رفع۔ قَادِرٌ واحد۔ [۹۵ : ۱۸ : ۲۳]

قَادِرِينَ - قدرت رکھنے والے۔ قابو پانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت نصب۔ [۶۸ : ۲۵ : ۷۵ : ۴]

قَارِعَةٌ - کھڑکھڑا دینے والی۔ حادثہ۔ قیامت۔ قُرْع سے اسم

فاعل واحد مؤنث۔ [۳۱ : ۱۳] قَادُونَ - قوم موسیٰ میں ایک مالدار سردار جو کہ بہت مغرور اور بخیل تھا اور حضرت موسیٰ کی بددعا سے زمین میں مکان سمیت دھنس گیا تھا۔

قَاسِطُونَ - ظلم کرنے والے۔ بکروی کرنے والے۔ نا انصافی کرنے والے۔ قَسِطٌ و قَسُوطٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد قَاسِطٌ۔ [۲۸ : ۲۹ : ۳۹]

قَاسِمُهُمَا - بختہ قسم کھائی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ حَمَّا ضَمِيرٌ مثنیٰ مفعول۔ [۲۱ : ۷]

قَاسِمَةٌ - سخت دل۔ شک۔ ایسے کہ ایمان کیے نرم نہیں۔

قَسْوَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ بحالت نصب۔ [۱۳ : ۵] قَاسِيَةٌ - سخت۔ لام حرف جرہ داخل ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔ [۵۳ : ۲۲]

قَاصِدًا - میانہ چال چلنے والا۔ متوسط یا قریب۔ ارادہ کرنے والا۔ قَصْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴۲ : ۹]

قَاصِرَاتٌ - پاک دامن عورتیں۔ نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورتیں۔ قَصْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

واحد۔ قَاصِرَةٌ۔ [۵۲ : ۳۸ : ۴۸ : ۳۷]

قَاصِفًا - تیز و تند آندھی بڑی
سخت ہوا۔ قَصِف سے اسم فاعل
واحد مؤنث۔ جمع قَوَاصِف۔

[۱۷ : ۶۹]

قَاضٍ - فیصلہ کرنے والا۔ حکم
کرنے والا۔ قَضَاء سے اسم فاعل
واحد مذکر۔ جمع قَضَاة۔ [۲۰ : ۷۲]
قَاضِيَةٌ - خاتمہ کرنے والی۔ کام
تمام کر دینے والی۔ قَضَاء سے اسم
فاعل واحد مؤنث۔ جمع قَوَاضِي۔

[۶۹ : ۲۷]

قَاطِعَةٌ - طے کرنے والی۔ قطع
سے اسم فاعل واحد مؤنث بحالت
نصب۔ [۲۷ : ۳۲]

قَاعًا - ہموار زمین۔ چیل میدان۔
جمع قِيْعَان۔ [۲۰ : ۱۰۶]
قَاعِدٌ ۱۔ بیٹھنے والا۔ قُعُود

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰ : ۱۲]
قَاعِدُونَ - بیٹھنے والے۔

قَاعِدٌ واحد۔ [۲ : ۹۵]
قَالَ - اس نے کہا۔ قَوْل سے

ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۳۱ ، ۳۱]

قَالَ - ان دونوں نے کہا۔ قَوْل
سے ماضی مشنی مذکر غائب۔

[۲۳ : ۲۰ ، ۲۵ : ۴۵]
قَالَتْ - اس نے کہا۔ قَوْل
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲ : ۱۱۳ ، ۳ : ۳۵]

قَالَتَا - ان دونوں (عورتوں)
نے کہا۔ قَوْل سے ماضی مشنی
مؤنث غائب۔

[۲۸ : ۲۳ ، ۴۱ : ۱۱]
قَالُوا - انھوں نے کہا۔ قَوْل
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۱۱ ، ۱۳]
قَالَهَا - اس نے وہ (بات)
کہی۔ قَالَ فعل ماضی، هَا ضمیر
مفعول۔ [۳۹ : ۵۰]

قَالِيْن - بیزار ہونے والے۔
دشمنی کرنے والے۔ سخت نفرت
کرنے والے۔ قَتْل سے اسم فاعل
جمع مذکر۔ بحالت نصب وجر۔

[۲۶ : ۱۴۸]
قَامَ - وہ کھڑا ہوا۔ وہ جم گیا۔
قِيَام سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷۲ : ۱۹]
قَامُوا - وہ کھڑے ہوئے۔

قِيَام سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۰ ، ۴ : ۱۴۲]

قَانِتٌ - خضوع اور عاجزی کرنے
والا۔ بندگی کرنے والا۔ قَنُوت

سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۳۹ : ۹]

قَانِتًا - اطاعت گزار۔ قنوت
سے اسم فاعل بہ حالت نصب۔

[۱۶ : ۱۲۰]
قَانِتَات - فرمانبردار عورتیں۔

کرنے والے۔ سونے والے۔ قیل
 سے و قیلو لے سے اسم فاعل۔ [۴: ۷۰]
قَائِمٌ۔ کھڑا ہونے والا۔ جہا رہنے
 والا۔ قِیَامٌ سے اسم فاعل واحد
 مذکر۔ [۳: ۳۹، ۱۱: ۱۰۰]
قَائِمُونَ۔ ادا کرنے والے۔
 جمع رہنے والے۔ اسم فاعل جمع
 مذکر بہ حالت رفع۔ [۳۳: ۷۰]
قَائِمِينَ۔ قیام کرنے والے۔ اسم
 فاعل جمع مذکر بہ حالت جر۔
 [۲۶: ۲۲]

ق - با

قَبَائِلَ۔ قبیلے۔ کہنے۔ خاندان
 واحد قبیلۃ۔ [۱۳: ۴۹]
قَبْرٌ۔ اس کی قبر۔ میت کے
 دفن ہونے کی جگہ۔ قبر مضاف،
 ضمیر مضاف الیہ۔ [۸۲: ۹]
قَبُورٍ۔ دفن ہونے کی جگہیں۔
 واحد قَبْرٌ۔ [۲۲: ۳۵، ۷۰: ۲۲]
قَبَسٍ۔ انگارہ۔ آگ کا شعلہ۔
 مصدر بھی ہے اسم بھی۔
 [۷: ۲۰، ۱۰: ۲۷، ۷۰: ۲۷]

قَبْضًا۔ قبض کرنا۔ کھینچنا۔ مٹھی
 میں لینا۔ پکڑنا۔ مصدر ہے۔
 [۴۶: ۲۵]

اطاعت گزار عورتیں۔ قُنُوت سے
 اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد۔ قَانِتَةٌ۔
 [۳۵: ۳۲]

قَانِتُونَ۔ فرمانبردار لوگ۔ اطاعت کرنے
 والے۔ عبادت گزار لوگ۔ اسم فاعل
 جمع مذکر۔ بہ حالت رفع۔ واحد قَانِتٌ۔
 [۲۶: ۳۰، ۱۱۶: ۲]

قَانِتِينَ۔ اطاعت گزار۔ اسم فاعل
 جمع مذکر بہ حالت نصب و جر۔
 [۱۷: ۳، ۲۳۸: ۲]

قَانِطِينَ۔ غیر سے ناامید ہونے
 والے۔ قُنُوط سے اسم فاعل جمع مذکر
 بحالت نصب و جر۔ واحد۔ قَانِطٌ۔
 [۵۵: ۱۵]

قَانِعٌ۔ قناعت کرنے والا۔ قنوت سے
 سامان پر اکتفا کرنے والا۔ قنوع
 سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۶: ۲۲]
قَاهِرٌ۔ غالب۔ زبردست قہر
 سے اسم فاعل۔ [۶۱: ۱۸، ۴]
قَاهِرُونَ۔ غالب ہونے والے
 زبردست۔ واحد قَاهِرٌ۔
 [۱۲۷: ۷]

قَائِلٌ۔ کہنے والا۔ قَوْلٌ سے اسم
 فاعل واحد مذکر۔
 [۱۹: ۱۸، ۱۰: ۱۲]

قَائِلُهَا۔ اس کا کہنے والا۔ اسم فاعل
 واحد مذکر مضاف، ہا ضمیر واحد
 مؤنث مضاف الیہ۔ [۱۰۰: ۲۳]
قَائِلُونَ۔ دوپہر کے وقت آرام

ق - تا

قَتَرٌ - غبار - سیاہی - کدورت -
 کنجوسی کرنا - مصدر ہے - [۲۶:۱۰]
قَتَرَةٌ - غبار (غم کا) تاریکی سیاہی -
 [۴۱:۸۰]
قِتَالٌ - قتال کرنا - جہاد کرنا لڑنا -
 مصدر ہے - [۲۱۷:۲]
قَتَلَ - اس نے مار ڈالا - اس نے
 قتل کیا - قَتْلٌ سے ماضی واحد مذکر
 غائب - [۱۳۷:۶، ۳۰:۵]
قَتْلٌ - وہ قتل کیا گیا - وہ ہلاک
 کیا گیا - قَتْلٌ سے ماضی مجہول واحد
 مذکر غائب - [۳۳:۱۷، ۱۲۴:۳]
قَتْلٌ - قتل کرنا - مار ڈالنا -
 [۱۵۴:۳]
قَتَلْتِ - تو نے قتل کیا - تو نے
 ہلاک کیا - قَتَلْتِ سے ماضی واحد
 مذکر حاضر - [۴۰:۲۰، ۷۴:۱۸]
قَتَلْتِ - میں نے مار ڈالا - میں
 نے قتل کیا - ماضی واحد متکلم -
 [۳۳:۲۸]
قَتَلْتِ - وہ ماری گئی - ماضی مجہول
 واحد مؤنث غائب - [۹:۸۱]
قَتَلْتُمْ - تم نے قتل کیا - ماضی جمع مذکر
 حاضر - [۷۲:۲]

قَبْضَةٌ - تھوڑا سے لینا - مٹھی بھر
 اسم مرتبہ ہے - [۹۶:۲۰]
قَبَضْتُ - میں نے قبضہ لے لیا - میں
 نے پکڑ لیا - میں نے اختیار کر لیا -
 قَبْضٌ سے ماضی واحد متکلم -
 [۹۶:۲۰]

قَبْضَةٌ - اس کا قبضہ - اس کا اختیار
 کامل - قَبْضَةٌ مضاف، کا مضاف
 الیہ - [۳۹:۶۷]

قَبْضَانَا - ہم نے اس کو پھینچ لیا -
 ہم نے اس کو سمیٹ لیا - ماضی جمع متکلم
 معروف، کا ضمیر مفعول - [۳۶:۲۵]
قَبْلُ - پہلے - آگے - سامنے - طرف
 زمان بھی ہے اور طرف مکان بھی -

[۹۱:۸۹، ۲۵:۲]
قَبْلَةٌ - قبلہ - سامنے کا رخ - نماز کی
 سمت - خانہ کعبہ کا نام قبلہ ہے -
 کیونکہ نماز میں خانہ کعبہ کی طرف منہ
 کرنا فرض ہے -

[۸۷:۱۰، ۱۲۴:۲]
قَبْلُ - آگے - سامنے - [۲۶:۱۲]
قَبُولٌ - قبول کرنا - مان لینا - مصدر
 ہے - [۳۷:۳]
قَبِيلًا - مقابل - سامنے -

[۹۲:۱۷]
قَبِيلُهُ - اس کی جماعت - اس کا کنہ
قَبِيلٌ مضاف، کا ضمیر مضاف
 الیہ - [۲۷:۷]

قُتِلْتُمْ - تم مارے گئے۔ قتل سے ماضی
بجھول جمع مذکر حاضر۔

[۱۵۸: ۱۵۷: ۳]

قَتَلْنَا - ہم نے قتل کیا۔ ہم نے مار
ڈالا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۱۵۷: ۴]

قَتَلُوا - انھوں نے اس کو قتل کیا۔
قَتَلُوا ماضی جمع مذکر غائب، کا
ضمیر مفعول۔ [۱۵۷: ۴]

قَتَلَهُ - اس نے اس کو مار ڈالا۔
اس نے اس کو ہلاک کیا۔ ماضی واحد مذکر
غائب۔ کا ضمیر مفعول۔

[۹۵: ۳۰: ۵]

قَتَلَهُمْ - اس نے ان کو قتل کیا۔
اس نے ان کو ہلاک کیا۔ ماضی واحد
مذکر غائب، ہَمْ ضمیر مفعول۔

[۱۷: ۸]

قَتُورًا - کنبوس۔ بنیل۔ تنگدل۔
قَتْرٌ صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۰۰: ۱۷]

ق - ث

قَتَّائِلًا - اس کی ککڑی۔ اسم جنس
ہے۔ واحد اور جمع دونوں کے لیے
مستقل ہے۔ [۷۱: ۲]

ق - د

قَدْ - ہے۔ کافی۔ تحقیق۔ کبھی۔ اسم

بھی ہے حرف بھی۔ ماضی اور مضارع
دونوں پر آتا ہے۔

قَدْ - وہ پھاڑا گیا۔ وہ چیرا گیا۔
ماضی بھول واحد مذکر غائب۔

[۲۸: ۲۷: ۱۲]

قَدَّثَ - اس (عورت) نے پھاڑ
دیا۔ ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲۵: ۱۳]

قَدَّادٌ - علیحدہ علیحدہ۔ مختلف۔

قَدَّاجِدًا - واحد قَدَّالٌ۔ [۱۱: ۷۲]
قَدَّاحًا - چھمائی کو مار کر آگ نکالنا۔
گھوٹے کا ٹاپ مار کر آگ نکالنا۔

[۲۰: ۱۰۰]

قَدَّرَ - اللہ کا حکم۔ اندازہ۔ مقدار۔

[۴۰: ۲۰، ۴۱: ۱۵]

قَدَّرَ - اندازہ کیا ہوا۔ لوح محفوظ
میں لکھا ہوا۔ تجویز کیا ہوا۔

[۳: ۷۵]

قَدَّرُكًا - اس کی قدر۔ اس کی گنجائش۔
اس کی حیثیت۔ قَدَّرُ مضاف،

کا ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۳۶: ۲]

قَدَّرَهَا - اس کی قدر۔ اس کا اندازہ۔
اس کی گنجائش۔ قَدَّرَ بحرور مضاف،

کا ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۷: ۱۳]

قَدَّرَ - برکت و عظمت کی رات۔
ایسی رات جس میں بڑے بڑے

کاموں کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

[۳: ۹۷، ۲: ۱]

قَدَّمْتُ۔ وہ پہلے کر چکی۔ وہ پہلے
بھیج چکی۔ تَقْدِیم سے ماضی واحد
مَوْثُغ غائب۔ [۱۸۲: ۳۶، ۹۵: ۲]
قَدَّمْتُ۔ تم نے پہلے سے رکھ
چھوڑا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۴۸: ۱۲]
قَدَّمْتُ۔ تم اس کو سامنے
لاؤ۔ قَدَّمْتُ ماضی جمع مذکر
حاضر، کا ضمیر مفعول [۹۰: ۳۸]
قَدَّمْنَا۔ ہم برے۔ قَدَّمْ دَم سے
ماضی جمع متکلم۔ [۳۳: ۲۵]
قَدَّمْنَا۔ تم آگے بھیجو۔ پہلے
ادا کرو۔ تَقْدِیم سے امر جمع
مذکر حاضر۔ [۱۲: ۵۸، ۲۲: ۲]
قَدَّوْس۔ بہت پاک۔ بہت برکت
والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی قَدَّوْس
سے مبالغہ۔ [۱۰: ۶۲]
قَدَّوْر۔ بانڈیاں۔ دیگیں۔ واحد
قَدَّوْر۔ [۱۳: ۳۴]
قَدِّیْم۔ پرانا۔ قدیم۔ صفت
مستبہ بہ حالت رَفْع۔ [۱۱: ۴۶]
قَدِّیْم۔ قدیم۔ پرانا۔ بہ حالت جَر۔
[۳۹: ۳۶، ۹۵: ۱۲]

ق - ذ

قَذَف۔ اس نے پھینکا۔ اس نے

قَذَر۔ اس نے تنگی کی۔ ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۱۶: ۸۹]

قَذَرُوا۔ انھوں نے تعظیم کی۔ انھوں
نے پہچانا۔ ماضی جمع مذکر غائب معروض۔
[۴: ۲۲، ۹۱: ۶]

قَذَس۔ اس کی روزی تنگ کر دی گئی۔
ماضی مجہول۔ [۴: ۶۵، ۱۲: ۵۴]

قَذَس۔ اس نے اندازہ کیا۔ اس نے
تجویز کیا۔ تَقْدِیر سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۱۸: ۴۶، ۱۰: ۴۱]

قَذَد۔ تو اندازہ کر۔ تَقْدِیر سے
امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱: ۳۴]

قَذَدْنَا۔ ہم نے مقدر کر دیا۔ ہم نے
مقرر کیا۔ تَقْدِیر سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۸: ۳۴، ۹۰: ۱۵]
قَذِیراً۔ قدرت والا۔ زبردست۔

[۱۴۹: ۱۳۳، ۱۲۹]
قَذَس۔ پاک ہونا۔ مراد جبرائیل
علیہ السلام۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔

[۲۵۳: ۸۷، ۲]
قَدَّم۔ گزرا ہوا۔ نیک کام۔ اچھا
اجر۔ مصدر بھی اسم بھی۔ [۲: ۱۰]

قَدَّم۔ قدم۔ پاؤں۔ جمع اَقْدَام۔
[۹۲: ۱۶]

قَدَّم۔ آگے لایا۔ سامنے لایا۔
تَقْدِیم سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۳: ۵۵، ۹۱: ۳۸]
قَدَّمْتُ۔ میں نے پہلے بھیجا۔ تَقْدِیم
سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۴: ۸۹، ۲۸: ۵۰]

ڈالا۔ اس نے زنا کی تہمت لگائی ماضی
واحد مذکر غائب۔

[۲: ۵۹، ۲۶، ۳۳]

قَدْ فُنْهَا ہم نے اس کو ڈال دیا۔ ہم
نے اس کو پھینک دیا۔ ماضی جمع متکلم،
ہاضمیر مفعول۔ [۸۷: ۲۰]

ق - ر

قَرَى۔ بٹیاں۔ باشندے۔

آبادیاں۔ واحد قَرِيَّةٌ۔

[۹۷: ۷، ۱۳۱: ۶]

قَرَارًا۔ قرار۔ آرام کی جگہ۔ ٹھکانا۔
مصدر بھی ہے اسم بھی۔

[۶۴: ۲۷، ۶۱: ۲۷]

قَرَأْتَ۔ تو نے پڑھا۔ ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۴۵: ۱۷، ۹۸: ۱۶]

قَرَأَ۔ وہ پڑھا گیا۔ ماضی مجہول
واحد مذکر غائب۔

[۲۱: ۸۴، ۲۰: ۲۷]

قُرْآن۔ قرآن۔ بھڑ بھڑ کر پڑھنا۔

اللہ تعالیٰ کی خاص کتاب کا نام جو
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل
کی گئی ہے۔ مصدر ہے۔

[۸۲: ۲، ۱۸۵: ۲]

قَرَأْنَهُ۔ ہم نے اس کو پڑھا۔
ماضی جمع متکلم، کا ضمیر مفعول۔

[۱۸: ۷۵]

قَرَّبَا۔ ان دونوں نے پیش کیا۔

دولوں لائے۔ تَقَرَّبْتُ سے ماضی

مثنیٰ مذکر غائب۔ [۲۷: ۵]

قَرَّبَانًا۔ قربانی۔ نیاز۔ قرب

حاصل کرنے کا ذریعہ۔ جمع قَرَابِيْنُ۔

[۲۸: ۲۶، ۲۷: ۵]

قَرَّبْنَا۔ ہم نے اس کو قریب

کر لیا۔ قریب بلالیا۔ تَقَرَّبْتُ سے

ماضی جمع متکلم، کا ضمیر مفعول۔

[۵۲: ۱۹]

قَرَبٌ۔ اس نے اس (کھانے)

کو (فرشتوں) کے قریب کیا۔

اس نے اس کو سامنے دکھا۔ تَقَرَّبْتُ

سے واحد مذکر غائب، کا ضمیر مفعول

[۲۷: ۵۱]

قُرْبَىٰ۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ قربت

قَرَابَةٌ سے اسم مصدر۔

[۱۷: ۷۷، ۸۳: ۲]

قُرْبَةٌ۔ قرب۔ نزدیکی۔

خوشنودی۔ جمع۔ قُرَبَات۔

[۹۹: ۹]

قُرَبَات۔ نزدیکیاں۔ درجات۔

واحد قُرْبَةٌ۔ [۹۹: ۹]

قَرِيْبٌ۔ قریب۔ نزدیک

قَرِيبٌ سے صفت مشبہ واحد

مذکر۔ [۲۱۷: ۱۸۹، ۲]

قُرَّةُ أَعْيُنٍ۔ آنکھوں کی

سجھڑی۔ [۷۲: ۲۵]

قَرُوحٌ - زخمی ہونا۔ کسی بیرونی چیز سے پہنچنے والا زخم۔ مصدر ہے۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرِيبَتَيْنِ - اس کا ساتھی فرشتہ قَرِيبَتَيْنِ مضاف، کا ضمیر مضاف الیہ۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرِيبَتَيْنِ - ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل ہونا۔ حیض۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرِيبَتَيْنِ - تو ٹھنڈی کر۔ تو (آنکھیں) روشن کر۔ قَرِيبَتَيْنِ سے امر واحد مؤنث حاضر۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرِيبَتَيْنِ - بستی۔ آبادی۔ بستی کے رہنے والے۔ جمع قَرِيبَتَيْنِ۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرِيبَتَيْنِ - تیری بستی۔ (مکہ مکرمہ مراد) قَرِيبَتَيْنِ مضاف بحرور۔ لک ضمیر مضاف الیہ۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرِيبَتَيْنِ - تمہاری بستی۔ مراد سدوم قَرِيبَتَيْنِ مضاف، کم ضمیر جمع مضاف الیہ۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرِيبَتَيْنِ - ہماری بستی۔ مراد حضرت شعیب کی قوم کی بستی مدین۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرِيبَتَيْنِ - دو بستیاں۔ مراد مکہ اور طائف۔ مثنیٰ واحد قمریہ۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

قَرُوحٌ - زخم۔ زخم۔ مصدر ہے۔

[۲۸ : ۵۲ ، ۲۲ : ۵۳]
قَسَدَر - شیر - شور و غل - تیر انداز -
 شکاری لوگ - [۵۱ : ۷۴]
قَسْنَسِین - عیسائیوں کے عالم عابد
 اہل علم - قیس کی جمع بحالت نصب
 وجہ - [۸۲ : ۵]

قَرِیش - عدنان کے قبیلے کنانہ کی
 ایک شاخ جو قریش کے نام سے
 مشہور ہوئی اور اس میں حضور نبی اکرم
 صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی -
 [۱ : ۱۰۶]
قَرِی - بستیاں - باشندے -
 [۷ : ۷۲]

ق - ص

ق - س

قَصَّ - اس نے بیان کیا - قَصَص
 سے ماضی واحد مذکر غائب -
 [۲۵ : ۲۸]
قَصَاص - بدلہ - قتل کا بدلہ قتل -
 قاتل یا زخمی کرنے والے سے بدلہ
 لینا - [۱۷۹ : ۲]
قَصَص - قصہ - بیان - اہم قصہ -
 دمصد - [۶۲ : ۳]
قَصَصُهُ - ان کا قصہ قصص
 مضاف ، ھم ضمیر مضاف الیہ -
 [۱۱۱ : ۱۲]
قَصَصْنَا - ہم نے بیان کیا - ہم نے
 قصہ بیان کیا - ماضی معروف جمع
 متکلم - [۷۸ : ۲۰ ، ۱۱۸ : ۱۶]
قَصِد - اس کے پیچھے پیچھے جا
 واحد مؤنث حاضر - [۱ : ۲۸]
قَصِد - راستے کا سیدھا ہونا - مراد
 سیدھا راستہ - [۹ : ۱۶]

قَسَتْ - (دل) سخت پڑ گئے -
 خشک ہو گئے - قَسَوۃ مَصَد سے
 ماضی واحد مؤنث غائب -
 [۴۳ : ۶ ، ۷۴ : ۲]
قَسِط - انصاف - عدل - حصہ جو انصاف
 کے ساتھ دیا جائے - [۲۱ : ۱۸ : ۳]
قَسْطَاس - ترازو - میزان -
 [۱۸۲ : ۲۶ ، ۳۵ : ۱۷]
قَسَم - قسم - سوگند - جمع اقسام -
 [۵ : ۸۹ ، ۷۶ : ۵۶]
قَسَمْنَا - ہم نے پابنٹا - ہم نے حصہ دیا -
 قَسَم سے ماضی جمع متکلم -
 [۳۲ : ۴۳]
قَسَوۃ - سختی ، سنگینی -
 [۷۴ : ۲]
قَسَمَہٗ - پابنٹا - ہر ایک کا حصہ جدا
 کر دینا - اسم مصدر -

تَصْر - محل - جمع تَصْرُوی -

[۳۲: ۷۷]

قَصْمَنَا - ہم نے توڑ دیا - ہم نے

رینزہ رینزہ کر دیا - مراد ہم نے ہلاک

وڑ کر دیا -

قَصْوٰی - نہایت دور - دور والا

کنارہ - قَصْو - سے اسم تفصیل واحد

مؤنث -

قَصِيًّا - دور - الگ - صفت مشبہ

[۲۲: ۱۹]

ق - ض

قَضِبًا - ترکاری - کھیر یا عام بنری -

[۲۸: ۸۰]

قَضَوُا - انھوں نے پورا کیا - قَضَاء

سے ماضی جمع مذکر غائب -

[۳۷: ۳۳]

قَضٰی - اس نے فیصلہ کیا - قَضَاء

سے ماضی واحد مذکر غائب -

[۴۷: ۳، ۱۱۷: ۲]

قَضٰی - فیصلہ کیا گیا - قَضَاء

سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب -

[۸: ۶، ۲۱۰: ۲]

قَضِیْتُ - تو نے فیصلہ کیا - تو نے

حکم دیا - قَضَاء مصدر سے ماضی معرّف

واحد مذکر حاضر -

قَضِیْتُ - میں نے پوری کر دی -

ماضی معروف واحد متکلم - [۲۸: ۲۸]

قَضِیْتُ - ادا کی گئی - قَضَاء

سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب -

[۱۰: ۶۲]

قَضِیْتُ - تم نے پورا کر دیا - قَضَاء

سے ماضی جمع مذکر حاضر -

[۱۰۳: ۴، ۲۰۰: ۲۲]

قَضِیْنَا - ہم نے بتا دیا - ہم نے

قطعی فیصلے کی اطلاع دیدی - ہم

نے حکم کر دیا - قَضَاء سے ماضی جمع

متکلم - [۱۵: ۱۷، ۶۶: ۱۷]

قَضَاهَا - اس نے وہ (خواہش)

پوری کر لی - قَضَاء سے ماضی معرّف

واحد مذکر غائب، کھا ضمیر مفعول

[۶۸: ۱۲]

ق - ط

قَطْرًا - پگھلا ہوا تانبا -

[۱۲: ۳۲، ۹۶: ۱۸]

قَط - چھٹی - اعمال نامہ - [۶: ۳۸]

قَطْرَان - تار کول - گندھک تیل

کی طرح ایک سیال مادہ جو خاشی اوٹوں

کو لگایا جاتا ہے - [۵۰: ۱۲]

قَطْع - وہ کاٹا گیا - قَطْع سے ماضی

مجہول واحد مذکر غائب - [۴۵: ۶]

[۱۴ : ۷۹ ، ۲۳ : ۷۹]

ق - ع

قَعَدَ - وہ بیٹھا - وہ بیٹھ رہا۔
تَقَوَّدَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۹۰]
قَعَدُوا - وہ بیٹھے تَقَوَّدَ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

قَعُوذٌ - بیٹھنے والے - بیٹھے
ہوئے - قَاعِد کی جمع ہے جو آم
فَاعِل ہے۔ [۶۱۸۵]
قَعِيدٌ - ہم نشین - نگرانی کرنے
والا فرشتہ - تَقَوَّدَ سے صفت
مشبہ واحد مذکر۔ [۱۷ : ۵۰]
قَعُوا - تم گرو - تم پڑو۔
دَقْوَع سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۷۲ : ۳۸]

ق - ف

تَقْوَهُم - تم ان کو ٹھہراؤ۔
دَقَف سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۲ : ۳۷]

قَطَعَ - اس نے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

تَقَطَّيْع سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۵ : ۴۷]

قَطَعَ - درخت سے کٹا ہوا لکڑی کا

ٹکڑا۔ [۷۵ : ۱۵ ، ۸۱ : ۱۱]

قَطَعَ - ٹکڑے - واحد قِطْعَةٌ -

[۲ : ۱۳]

قُطِعَتْ - وہ تراشی گئی - قطع کی

گئی - تَقَطَّيْع سے ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب۔

[۱۹ : ۲۲ ، ۳۱ : ۱۳]

قَطَعْتُمْ - تم نے کاٹا - قطع سے

ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۵۹]

قَطَعْنَ - انھوں نے خوب کاٹا۔

تَقَطَّيْع سے ماضی جمع مؤنث غائب

[۵۰ : ۳۱ : ۱۲]

قَطَعْنَا - ہم نے جڑ کاٹ دی۔

نزل ختم کر دی - قطع سے ماضی

جمع متکلم۔ [۴۶ : ۷۹ ، ۷۲ : ۷۲]

قَطْمَرٌ - وہ باریک سا چھلکا

جو کھجور کی گتھلی پر ہوتا ہے - مراد

[۱۳ : ۳۵]

قَطْنَا - ہمارا اعمال نامہ - قَطْ

اس چیز کو کہتے ہیں جس کو عرض میں

کاٹا جائے - قَطْمَر مضاف نا ضمیر

مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۳۸]

قُطُوفُهَا - میوے پھل، خوشے،

انگور کے گچھے - واحد قِطْفٌ -

قُطُوفٌ مضاف، کھا ضمیر مضاف الیہ۔

تَقْفِينًا۔ ہم نے پیچھے بھیجا ہے در
پے بھیجا۔ تَقْفِينَةٍ سے ماضی جمع متکلم
[۴۶: ۵، ۸۷: ۲]

ق - ل

قُلْ۔ تو کہہ۔ تو بتا۔ قَوْل
سے امر واحد مذکر حاضر۔

قُلْ۔ وہ کم ہوا۔ قِلَّةٌ سے
ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷: ۴]
قَلِيلٌ۔ تھوڑا۔ حقیر۔ صفت مشبہ
داحد مذکر۔ [۴۶: ۴، ۱۹۷: ۳]
قَلِيلَةٌ۔ تھوڑی کم تعداد والی۔
صفت مشبہ مؤنث واحد۔

قَلِيلُونَ۔ چھوٹی جماعت۔ صفت
مشبہ۔ قَلِيلٌ واحد۔ [۵۴: ۲۶]
قَلَائِدَ۔ وہ چیز جو گردن میں
لٹکائی جائے۔ رسی۔ پٹہ یا لار
وغیرہ۔ قَلَادَہ واحد۔

قَلْبٌ۔ دل۔ قلب کے معنی۔
السنائیٹنا موڑنا۔ دل میں
اس جگہ۔

عقل مراد ہے۔ [۳۷: ۵۰]
قُلُوبُهُ۔ ان کے دل۔ قُلُوبُ مضاف،

ہم ضمیر مضاف الیہ۔
[۴: ۲، ۱۱۸: ۵، ۴۱: ۴]

قُلُوبِنَا۔ ہمارے دلوں کو۔ قُلُوبُ
مضاف منصوب۔ ما ضمیر مضاف الیہ۔
[۸: ۳]

قُلُوبُكُمْ۔ تمہارے دل۔ تمہارے
دلوں نے۔ قُلُوبُ مرفوع مضاف،
کُم ضمیر جمع مذکر مخاطب مضاف
الیہ۔ [۲۲۵: ۲، ۷۷: ۲]

قَلْبِكَ۔ (علیٰ قلبک) تیرے
دل پر۔ قلب مجرور مضاف، کُ
ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

قَلْبُ۔ اس کا دل۔ قَلْبُ
مرفوع، کُ ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔

قَلْبُهَا۔ (علیٰ قلبہا) اس
کے دل پر۔ قَلْبُ مجرور مضاف،
ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف
الیہ۔ [۱۰: ۲۸]

قُلُوبَهُنَّ۔ ان کے دلوں کو۔
قُلُوبُ مجرور مضاف، هُنَّ ضمیر
جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

قَلْبِي۔ میرا دل قلب مضاف،
ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۵۳: ۳۳]

قَلْبَيْنِ۔ دو دل۔ مثنی حالت

ہو۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵: ۶۰]
قَمَرٌ۔ چاند۔ تیسری تاریخ کے بعد
 والی رات سے آخر ماہ تک کا چاند۔
 جمع اقمار۔ [۶: ۹۶، ۷: ۶]
قَمَطَرِيًّا۔ سخت۔ شدید۔
 مصیبت اور رنج کا بہت طویل دن۔
 (روز قیامت) [۶: ۱۰، ۷: ۶]
قَمَلٌ۔ چیخڑیاں۔ غلہ کو کھا جانے
 والا کیرا۔ واحد قُمَّلَةٌ۔

[۷: ۱۳۳]

قَمِيصٌ۔ کرتا۔ پیراہن۔ جمع
 قَمِيصَاتٍ۔ [۱۲: ۲۶، ۲۷]
قَمِيصِيٌّ۔ میرا کرتہ۔ قمیص مضاف
 کی مضاف الیہ۔ [۱۲: ۹۳]

ق - ن

قَنَا۔ (ق۔ نا) ہم کو بچا۔ ہم کو
 محفوظ رکھ۔ قی امر واحد مذکر حاضر،
 نا ضمیر جمع متکلم مفعول۔

[۲: ۲۰، ۳: ۱۶]

قَنَا طَيْرٌ۔ سونے کے تودے۔
 کثیر مال۔ واحد قَنْطَارٌ۔

[۳: ۱۴]

قَنْطَارٌ۔ ڈھیر خزانہ۔

[۴: ۲۰]

قَنْطَوُا۔ وہ نا امید ہوئے۔ مایوس

نصب۔ واحد قلب۔ [۳: ۳۳]
قُلْتُ۔ میں نے کہا۔ ماضی معروف واحد
 متکلم۔ [۵: ۱۱، ۷: ۱۰، ۸: ۱۰]
قُلْتَ۔ تو نے کہا۔ ماضی معروف واحد
 مذکر حاضر۔ [۵: ۱۱، ۹: ۹۲]
قُلْتُمْ۔ میں نے یہ کہا۔ میں نے کہا ہوتا۔
 ماضی معروف واحد متکلم، کا ضمیر مفعول۔
 [۵: ۱۱، ۹: ۹۲]

قُلْتُمْ۔ تم نے کہا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔
 [۲: ۵۵، ۶: ۶۱]

قُلْنَ ان (عورتوں) نے کہا۔ ماضی جمع
 مؤنث غائب۔ [۱۲: ۵۱، ۳۱: ۱۲]

قُلْنَا۔ ہم نے کہا۔ ہم نے حکم دیا۔
 ماضی جمع متکلم۔ [۲: ۳۵، ۳۶: ۲]

قُلِّي۔ بیزار ہوا۔ نفرت کی۔ انتہائی
 بغض کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔
 [۳: ۹۳]

قَلَمٌ۔ قلم۔ وہ قلم جس سے امور
 تقدیری لوح محفوظ پر لکھے گئے۔

لکھنے کا آلہ مراد ہے۔

[۶۸: ۱، ۹۶: ۴]

ق - م

قَمٌ۔ کھڑا ہوجا۔ تیار ہوجا۔ امر واحد

[۴: ۲۰]

قَمْتُمْ۔ تم کھڑے ہوئے۔ تم نماز کو کھڑے

[۵۲:۱۱]

قَوْلُنَا - طاقنور۔ صفت مشبہ نیکوہ۔
جمع اقویا۔

[۴۰:۲۲، ۵۲:۸]

قَوْلُنَا - تم سے جنگ کی گئی۔
قتال سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر

[۱۱:۵۹]

قَوْلُنَا - ان سے جنگ کی گئی۔ قتال
سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۱۲:۵۹]

قَوْلُنَا - دو کمائیں۔ قَوْلُنَا
کا مقتنی بحالت نصب وجر۔

[۹:۵۳]

قَوْلُنَا - بات کہنا۔ مصدر
[۱۰۸:۴، ۱۸۱:۳]

قَوْلُنَا - تیرے حکم۔ قول مجرور
مضاف، ضمیر خطاب مضاف

[۵۳:۱۱]

قَوْلُنَا - اس کا حکم۔ قول مضاف
کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

[۲۰:۴، ۳۰:۳]

قَوْلُنَا - تمہاری بات۔ قول مضاف
کے ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۴:۳۳]

قَوْلُنَا - ان کی بات۔ قول
مرفوع مضاف، ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۹:۳۰، ۱۰:۴۵]

قَوْلُنَا - ہمارا قول۔ قول مضاف،
جمع اقویا۔

ہوئے۔ قُنُوَانٌ سے ماضی جمع مذکر

[۲۸:۲۲]

قُنُوَانٌ - گھے۔ تازہ خوشے۔
واحد قُنُوَانٌ۔

[۹۹:۶]

قُنُوَانٌ - ناامید۔ مایوس۔ قُنُوَانٌ
سے مبالغہ واحد۔

[۴۹:۴۱]

ق - و

قَوْلُنَا - تم بچاؤ۔ حفاظت کرو۔ وقایہ

[۶:۴۶]

قَوْلُنَا - قوتیں۔ واحد قُوَّة۔
[۵:۵۳]

قَوْلُنَا - شیشے۔ واحد قَارُوْرَة
[۴۴:۲۷]

قَوْلُنَا - بوڑھی عورتیں جنہیں
حیض نہ آئے نہ پچھ پیدا ہو۔

[۶۰:۲۲]

قَوْلُنَا - میانہ۔ معتدل متوسط
[۶۷:۲۵]

قَوْلُنَا - محافظ۔ نگران۔ حاکم۔
قیام سے مبالغہ جمع مذکر واحد۔

[۳۴:۴]

قَوْلُنَا - زور۔ طاقت۔ جمع قُوَى۔
[۳۹:۱۸، ۱۶۵:۲]

قَوْلُنَا - تمہاری طاقت۔ تمہاری
قوت۔ رسی کے بل کو بھی کہتے ہیں۔

[۱۴ : ۲۰، ۴۸ : ۱۴]

ق - ی

قِيَامَةٌ - اچانک اٹھ کھڑا ہونا۔
 قیامت کے دن سب لوگ یکبارگی
 اٹھ کھڑے ہوں گے۔ مراد یہ کہ روز
 قیامت اٹل ہے۔ اس کو کوئی ٹال
 نہیں سکتا۔ [بے شمار آیات]
قِيَصْنَا - ہم نے پیچھے لگا دیا۔
 تَقْصِيضٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۵ : ۴۱]

رَقِيعَةً - چیل میدان۔ واحد قاع۔

[۳۹ : ۲۴]

قِيلَ - کہا گیا۔ قول سے ماضی مجہول

واحد مذکر غائب۔ [۱۳، ۱۱ : ۲]

قِيلًا - بات۔ گفتگو۔ کہنا۔

اسم مصدر۔ [۲۶ : ۵۶، ۱۲۲ : ۴]

قِيَمٌ - قائم رکھنے والا۔ نگرانی کرنے

والا۔ سیدھا۔ صحیح۔ قیام سے صفت

مشبہ واحد مذکر۔

[۴۰ : ۱۲، ۳۶ : ۹]

قِيَمَةٌ - مضبوط۔ درست کردار اور

سچے لوگ۔ [۳ : ۹۸]

قِيَامًا - کھڑا ہونا۔ بیٹھے سے اٹھنا۔

اسم مصدر ہے۔ [۱۰۳ : ۵، ۴]

قِيَوْمٌ - پائندہ۔ نگران۔ محافظ تھانے

نامضاف الیہ۔ [۴۰ : ۱۶]

تُولُوا - تم کہو۔ امر جمع مذکر حاضر۔

[۸۳ : ۵۸ : ۲]

تُولَى - تو کہہ دے۔ امر واحد مؤنث

حاضر۔ [۱۱ : ۲، ۲۶ : ۱۹]

تَوْمٌ - صرف مردوں کا گروہ۔ اسم جمع۔

[۲۶ : ۲۵۸ : ۲]

تَوْمِكُمْ - تم دونوں کی قوم۔ تَوْمٌ

بمجرد مضاف، گنہما ضمیر اثنی

مخاطب مضاف الیہ۔ [۸۷ : ۱۰]

تَوْمَنَا - اے ہماری قوم۔ تَوْمٌ

منصوب مضاف، نا ضمیر متکلم مضاف

الیہ۔ [۳۱ : ۳۰، ۳۱ : ۳۱]

تَوْمُهُ - اس کی قوم۔ تَوْمٌ مضاف

کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۱۳۷ : ۷، ۸۰ : ۶]

تَوْمُوا - تم کھڑے رہو۔ قیام

سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۳۸ : ۲]

ق - ۵

قَلْبُهُ - تو ان کو بچا۔ ان کو محفوظ رکھ۔

ق۔ امر واحد مذکر حاضر، ہم ضمیر جمع

مذکر غائب۔ [۷ : ۴۰]

قَلْبًا - سب پر غلبہ پانے والا۔

بڑا زبردست (خداوند تعالیٰ کا اسم

صفت) قَلْبٌ سے مبالغہ واحد۔

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع
واحد کَاتِب - [۹۴: ۲۱]
کَاتِبِينَ - لکھنے والے - کاتب
کی جمع بحالت نصب و جر -

[۱۱: ۸۲]

کَاد - وہ قریب ہوا - کُود سے
ماضی واحد مذکر غائب -

[۴۲: ۲۵، ۱۱۷: ۹]

کَادَتْ - وہ قریب ہوئی - کُود
سے ماضی واحد مؤنث غائب -

[۱۰: ۲۸]

کَادُوا - وہ قریب ہوئے - کُود
سے ماضی جمع مذکر غائب -

[۱۵۰: ۷، ۷۱: ۲]

کَادِح - کوشش کرنے والا مشقت
اٹھانے والا - کُدَح سے اسم فاعل
واحد مذکر - [۶: ۸۲]

كَاذِب - جھوٹا - کِذْب سے
اسم فاعل واحد مذکر -

[۳: ۳۹، ۹۳: ۱۱]

كَاذِبَةٌ - جھوٹی - کِذْب سے
اسم فاعل واحد مؤنث - [۶: ۹۶]

كَاذِبُونَ - کاذِبِينَ جھوٹے
کِذْب سے اسم فاعل جمع مذکر اول
بحالت رفع اور ثانی بحالت نصب
و جر - [۶: ۳۸، ۲۸: ۶]

كَارِهُون - کَا رِهِين - برا
سمجھنے والے - بیزار ہونے والے -
کَمَلْ هَ سے اسم فاعل جمع مذکر - (اولیٰ

والا - اللہ تعالیٰ کا اسم صفت - قیام
سے مبالغہ واحد -

[۲: ۲۵۵، ۳: ۲]

ک

کَ - حرف بھی ہے اور اسم بھی -

کَ - مثل مانند - حرف جر ہے -

کَ - تجھ کو - تیرا - (ضمیر منصوب و

مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر -

جیسے آعْطَيْتُكَ میں نے تجھ کو دیا -

دُنَيْتُكَ (تیرا دین)

کَ - تجھ کو - تیری (ضمیر منصوب و مجرور

متصل برائے واحد مؤنث حاضر -

ک - ا

کَاتِب - لکھنے والا - کِتَابَةٌ سے

اسم فاعل واحد مذکر - [۲۸۲: ۲]

كَاتِبُوهُمْ - تم ان کو مکاتب بنا

دو - مَكَاتِبَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر

یا ضمیر منصوب جمع مذکر غائب -

مَكَاتِبَةٌ کے اصل معنی باہم لکھنا

میں - [۳۳: ۲۲]

كَاتِبُونَ - لکھنے والے - کِتَابَةٌ

[۲: ۶۲، ۲۱۷: ۲]

کَافِرَةٌ - انکار کرنے والی بے ایمان۔

توحید و رسالت کا انکار کرنے والی۔

کُفْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع

[۱۳: ۳]

کَافِرُونَ - کَافِرِينَ - مُکْرِنُونَ

شرعیعت نبوت یا توحیدِ التوحید کا

انکار کرنے والے لوگ - کُفْرٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اول بحالت

رفع اور ثانی بحالت نصب وجر۔

[۲۲: ۱۹، ۲: ۲۵، ۲۱: ۲]

کَافُورًا - جنت کے ایک حصے

کا نام۔ جو ٹھنڈا خوشبودار اور مفرح

اور سفید رنگ کا ہونے کی وجہ سے

”کافور“ سے نام سے موسوم ہوا۔ ہر قسم

کا شگوفہ جو پھل کے دالوں کو اپنے اندر

چھپائے رکھتا ہے۔ [۵: ۷۶]

کَا نَحْوَنَ - بد شکل اور بد وضع لوگ

منہ بسورنے والے۔ مَلُوح سے

اسم فاعل جمع مذکر واحد کالِج۔

[۱۰: ۲۳]

کَالُوهُمْ - انھوں نے ان کو۔

ایمان کر دیا۔ کَيْل سے اضی جمع

مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر مفعول۔

[۳: ۸۳]

کَامِلَةٌ - پوری کسی چیز کا پورا

ہونا۔ کَمَال سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۲۵: ۱۶]

کَامِلِينَ - پورے دو۔ کَمَال سے

بحالت رفع۔ دوم بحالت نصب وجر

واحد کارہ۔ [۸۸: ۷، ۵: ۸]

کَاسٍ - جام۔ شراب کا پیالہ۔ جمع

مُکْوَدُّش [۱۸: ۵۶، ۲۵: ۳۷]

کَاشِفٌ - کھولنے والا۔ دور کرنے

والا۔ کَشْف سے اسم فاعل واحد

مذکر۔ [۱۰: ۷، ۱۰: ۱۷، ۴: ۱۰]

کَاشِفَاتٌ - رفع کرنے والیاں۔

اسم فاعل جمع مؤنث واحد کَاشِفَةٌ

[۳۸: ۳۹]

کَاشِفُوا - رفع کرنے والے۔ کھولنے

والے۔ کَشْف سے اسم فاعل جمع

مذکر۔ اصل میں کَاشِفُونَ تھا۔ اَضَات

کی وجہ سے یون گریا۔ [۱۵: ۴۴]

کَاشِفَةٌ - کھولنے والی۔ کَشْف

سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۵۸: ۵۲]

کَا ظِمْنٍ - غصہ پی جانے والے۔

کُظْم سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت

کَاطِمٌ واحد۔ [۱۸: ۲۰، ۱۲: ۳]

کَافٌ - کفایت کرنے والا۔ کَفَايَةُ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۶: ۳۹]

کَافَّةً - سب۔ کل۔ تمام۔ اکٹھے۔

[۱: ۱۰۷، ۲: ۱۰۸، ۹: ۳۶]

کَافِرٌ - ناشکر۔ خدا یا رسول کا منکر۔

بے ایمان۔ جمع کُفَرٌ۔

اسم فاعل مثنیٰ مذکر۔ واحد کامل۔

[۴۲: ۶۹، ۲۹: ۵۲]

ل - ب

کَبَاثِرٌ۔ بڑے بڑے گناہ۔ واحد

کَبِیْرٌ۔ [۳۷: ۴۲، ۳۱: ۴]

کُبَارًا۔ بہت بڑا۔ کَبِیْرٌ سے مبالغہ

کا صیغہ۔ [۲۲: ۷۱]

کُبَّتٌ۔ اوندھے منہ گرائے گئے۔

اوندھے منہ ڈالے گئے۔ کُبْتُ سے ماضی

مجهول واحد مؤنث غائب۔ [۹: ۲۷]

کُبْتُ۔ ہلاک کیا گیا۔ ذلیل کیا گیا۔

کُبْتُ سے ماضی مجهول واحد مذکر غائب۔

[۵: ۵۸]

کُبْتُوْا۔ وہ ذلیل کیے گئے۔ کُبْتُ

سے ماضی مجهول جمع مذکر غائب۔

[۵: ۵۸]

کُبُکِبُوْا۔ منہ کے بل گرا دیا گیا۔

گرا دیے گئے۔ کُبُکِبْتُ سے ماضی

مجهول جمع مذکر غائب۔ [۹۲: ۲۶]

کُبِدَ۔ دشواری۔ سختی مشقت

اصل معنی در و جگر میں مبتلا ہونے

کے ہیں۔ پھر سختی اور مشقت کے

معنی میں استعمال ہوا۔ [۴: ۹۰]

کَبُرَ۔ وہ بہت بڑا ہوا۔ بزرگ

ہوا۔ کَبِرَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

اسم فاعل مثنیٰ مذکر۔ واحد کامل۔

[۲۳۳: ۲]

کَانَ۔ وہ تھا۔ وہ ہو گیا۔ وہ ہے۔

کُنُوْنَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷۵: ۳۲، ۲]

کَانَتْ۔ وہ تھی۔ وہ ہو گئی۔ کُنُوْنَ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۴۳: ۹۴، ۲]

کَانَا۔ وہ دونوں تھے۔ کُنُوْنَ سے

ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔

[۷۵: ۵، ۳۶: ۲]

کَانَمَا۔ گویا کہ۔ کَانَ حرف تشبیہ۔

[۱۲۵: ۲، ۳۲: ۵]

کَانْتَا۔ وہ دو تھیں۔ کُنُوْنَ سے

ماضی مثنیٰ مؤنث غائب۔

[۳۰: ۲۱، ۱۷۹: ۲]

کَانُوْا۔ وہ تھے۔ وہ ہو گئے۔ وہ ہوں۔

کُنُوْنَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۵۷: ۱۶، ۱۰: ۲]

کَانَ۔ گویا کہ (حرف تشبیہ مشبہ بفاعل)

[۷: ۳۱]

کَانَهُنَّ۔ گویا وہ سب۔ کَانَ

حرف مشابہ بفاعل۔ هُنَّ ضمیر جمع

مؤنث غائب۔

[۵۸: ۵۵، ۴۹: ۳۷]

کَاثِرٌ۔ بہت۔ کَثَنٌ۔ (اسم کثیر

ہے) [۱۰۵: ۱۲، ۱۴۶: ۳]

کَاهِنٌ۔ فال کہنے والا۔ اٹکل سے

آئندہ باتوں کی خبر دینے والا۔ کھانا

[۴۱:۱۰، ۳۵:۶]

کِبَرَت - سخت سزا کی بات ہے۔

وہ بڑی ہوئی۔ کِبَرَت سے ماضی واحد

مؤنث غائب۔ [۵۱:۱۸]

کِبَر - بڑائی بول عبادت کر تعظیم

کر۔ بڑا سمجھ۔ تَکْبِیْر سے امر واحد

مذکر حاضر۔ [۳:۷۲]

کِبَر - بڑی مصیبتیں۔ سخت آفتیں۔

کِبَرِی واحد مؤنث اکْبَر واحد مذکر۔

[۳۵:۷۲]

کِبَرَة - اس کا بڑا بوجھ۔ اس کی بڑی

ذمہ داری۔ کِبَر اسم مصدر مضاف

إلیہ مضاف الیہ۔ [۱۱:۲۲]

کِبَر - اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ غرور۔

اسم مصدر۔ [۵۶:۴۰]

کِبَر - بزرگ۔ بڑا۔ صفت مشبہ

واحد مذکر (خداوند تعالیٰ کا اسم صفت)۔

[۲:۲۱۹، ۲۱۷:۲]

کِبَرَاؤْنَا - ہمارے سردار۔ ہمارے

بڑے لوگ۔ دنیوی اعتبار سے ہمارے

بڑے۔ کِبَرَاؤ جمع مضاف نام مضاف

الیہ۔ واحد کِبَر۔ [۶۷:۳۳]

کِبَرِیَاؤ - سب پر فوقیت اور

بزرگی۔ ہر ایک اطاعت سے بالاتر

ہونا۔ اسم مصدر۔

[۱۰:۷۸، ۲۵:۳۷]

کِبَر - گناہ ہونے کے لحاظ سے بڑا۔

تَکَاْر اور تَبَاہی میں بڑا۔ مقدار

میں بڑا۔ بوڑھا۔ صفت مشبہ۔

[۴:۳۵، ۱۱:۱۱]

کِبَرًا - مقدار میں بڑا۔ گناہ کے لحاظ

بڑا۔ عظمت و مرتبہ میں بڑا۔ محنت

واجب میں بڑا۔ جسمانیّت اور خیالی

عظمت میں بڑا۔ صفت مشبہ بحالت

نصب۔ [۲:۲۸۲، ۱۷:۴]

کِبَرُکُمْ - تم سب میں بڑا۔ صفت مشبہ

مرفوع مضاف، کھ مضاف الیہ۔

[۲۰:۷۱، ۲۶:۴۹]

کِبَرَة - دشوار۔ شاق۔ صفت مشبہ

واحد مؤنث۔ کِبَا شرجع۔

[۲:۲۵، ۱۷:۳]

ک - ت

کِتَب - اس نے لکھا (علی) فرض کیا۔

کِتَابَت سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲:۱۸۷، ۵:۲۱]

کِتَب - وہ لکھا گیا۔ واجب کر دیا

گیا۔ مقدر کر دیا گیا۔ فرض کر دیا گیا۔

کِتَابَت سے ماضی مجہول واحد مذکر

غائب۔ [۲:۱۷۸، ۱۸۰:۲]

کِتَبَت - اس نے لکھا۔ کِتَابَت

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲:۷۹]

کِتَبَت - تو نے فرض کیا۔ کِتَابَت

سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۷:۷۷]

کُتِبُ جمع مضاف، ضمیر مضاف
الیہ۔ [۲ : ۲۸۵، ۴ : ۱۳۶]
کُتِم۔ اس نے چھپایا۔ کُتِمَان
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۴۰]

ل - ث

کُثِرَ۔ اس نے بہت کیا۔ کثرة سے
ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۷۰]
کُثِرَتْ۔ وہ بہت ہوئی۔ کثرة
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۸ : ۱۹۰]

کُثِرَکُمْ۔ اس نے بہت کیا۔
تکثیر سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۸۶]
کُثْرَةٌ۔ بہتات۔ بہت ہونا۔
مصدر ہے۔ [۵ : ۱۰۰]
کُثِرٌ۔ بہت زیادہ۔ کثرة سے
صفت مشبہ واحد مذکر۔

[۲ : ۱۰۹، ۳ : ۱۴۶]
کُثِرًا۔ بہت۔ بکثرت۔ بہت
نصب۔ [۲ : ۲۶، ۲۶۹]
کُثِرَةٌ۔ بہت۔ زیادہ۔ کثرة
سے صفت مشبہ واحد مؤنث بجا
رفع۔ [۲ : ۹۴، ۲۳ : ۱۹، ۲۱]
کُثِيبٌ۔ ریت۔ بالوکا ٹیلا۔
کُثِبَ بمعنی جمع کرنے سے فَعِلٌ

کُتِبْنَا۔ ہم نے لکھا۔ ہم نے فرض کیا۔
کُتِبْنَا سے ماضی جمع متکلم۔

[۴ : ۶۶، ۵ : ۳۲]

کُتَابٌ۔ کتاب۔ لکھا ہوا۔ خط
مضمون۔ نامہ اعمال۔ صحیفہ آسمانی۔
جمع کُتُب۔ [۲ : ۲، ۲۳۵]
کُتَابٌ۔ تورات۔ کتاب اللہ۔
یعنی قرآن مجید۔ انجیل۔

[۲ : ۴۴، ۵۳]

أُمُّ الْكِتَابِ۔ کتاب کی اصل۔ علوم
کی اصل۔ اُم کے معنی مالکے ہیں۔
أُمُّ الْكِتَابِ سے مراد قرآن مجید ہے۔
أُمُّ الْكِتَابِ لوح محفوظ کو بھی کہتے ہیں۔
جو عالم بالا میں ہے۔ [۳ : ۷]

کُتَابِيَّةٌ۔ میری کتاب۔ میرا عمل
نامہ۔ کتاب منصوب مضاف، ضمیر
متکلم مضاف الیہ، علامت سکتہ۔
[۶۹ : ۱۹، ۲۵]

کُتِبَ بَکُمْ۔ تم کو اللہ کی طرف سے
بھیجی ہوئی کتاب۔ کتاب مجرور
مضاف، کُتِبَ ضمیر مضاف الیہ۔
[۳۷ : ۱۵۷]

کُتَابُنَا۔ ہمارا اعمال نامہ۔ کتاب
مرفوع مضاف، نا ضمیر جمع متکلم
مضاف الیہ۔ [۴۵ : ۲۹]
کُتِبَ۔ اللہ کی بھیجی ہوئی کتابیں
اور صحیفے۔ واحد کتاب۔

[۹۸ : ۳]

کُتِبَ۔ اس کی کتابیں اور صحیفے۔

كَذَّبَ إِلَهُكَ - اسی طرح (کافی حرج
تشبیہ اور ذَا إِلَهٍ اسم اشارہ)

[۳: ۴۷، ۱۹: ۲۱]

كَذَّبَ إِلَهُكَ - اسی طرح (کافی حرج
تشبیہ اور ذَا إِلَهُكَ اسم اشارہ)

[۱۵: ۲۸]

كَذَّبَ - جھوٹ - جھوٹ بولنا۔
مصدر ہے۔ [۳: ۴۷، ۴۸]

كَذَّبَ - اس نے جھوٹ بولا۔
غلطی کی۔ جھٹلایا۔ ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۳۹: ۳۲، ۵۳: ۱۱]
كَذَّبَ - اس نے جھٹلایا۔

تَكْذِيبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴: ۲۱، ۶۶]

كَذَّبَتْ - اس عورت نے جھوٹ
بولی۔ ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۲: ۲۷]

كَذَّبَتْ - اس نے جھٹلایا۔
تَكْذِيبٌ سے واحد مؤنث غائب۔

[۲۲: ۲۲، ۲۴: ۱۰۵]
كَذَّبَتْ - وہ جھٹلائی گئی۔

تَكْذِيبٌ سے ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب۔

[۴: ۳۵، ۳۶: ۴]
كَذَّبَتْ - تم نے جھٹلایا۔ تَكْذِيبٌ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲: ۸۷، ۲۵: ۷۷]
كَذَّبْنَا - ہم نے جھٹلایا۔ تَكْذِيبٌ
سے ماضی جمع متکلم۔ [۷: ۹۷]

بمعنی مفعول۔ جمع کُثْبَان -

[۳: ۱۴]

كَثِيرَةٌ - بہت۔ کثیر۔ بحالت
نصب۔ [۲: ۲۴۵، ۲۴۹]

كَثِيرَةٌ - بہت زیادہ۔ بحالت
جر۔ [۹: ۲۵، ۳۸، ۱۵۱]

ل - د

كَذَّبَتْ - تو نزدیک تھا۔ كُود
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۱۷: ۷۴، ۳۷: ۵۶]

كَذَحًا - مشقت اٹھانا۔ کوشش کرنا۔
مصدر ہے۔ [۴۱: ۸۴]

كَذَنًا - ہم نے خفیہ تدبیر کی۔
سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲: ۷۶]

ل - ذ

كَذَّابٌ - بڑا جھوٹا۔ کَذِب
سے مبالغہ کا صیغہ۔

[۳۸: ۴۰، ۴۲: ۲۴]

كَذَّابًا - جھٹلانا۔ انکار کرنا۔ باب
تفعیل سے مصدر ہے۔

[۲۸: ۳۵، ۷۸]

كَذَّبُوا ۱۔ انھوں نے جھوٹ کہا۔

كَذَّبَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۹۰:۹، ۲۲:۶]

كَذَّبُوا ۱۔ وہ جھٹلائے گئے۔ ان سے

جھوٹ بولا گیا۔ كَذَّبَ سے ماضی

مجهول جمع مذکر غائب۔ [۱۰:۱۲]

كَذَّبُوا ۱۔ ان کو جھٹلایا گیا۔ تَكْذِيبُ

کے ماضی مجهول جمع مذکر غائب۔

[۳۴:۶]

كَذَّبُوا ۱۔ انھوں نے جھٹلایا۔ تَكْذِيبُ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۹:۲]

كَذِبٌ ۱۔ اس کا جھوٹ۔ كَذِبُ

اسم مضاف، کا ضمیر مضاف الیہ۔

[۲۸:۲۰]

كُـ ر

كُرْب ۱۔ سخت غم۔ جمع كُرُوب۔

اصْل میں كُوب کے معنی میں زمین

کھود کر پلٹ دینا۔ یعنی نیچے کی مٹی

اوپر اور اوپر کی نیچے کر دینا۔

[۶۲:۶]

كَرَّة ۱۔ کسی طرف مڑ جانا۔ جھک جانا۔

لوٹ جانا۔ كَرَّ کے بعد کا وحدت

کہے۔ جس کے معنی ایک بار کے ہیں۔

آیت میں مراد عالم آخرت سے لوٹ

کر ایک بار پھر دنیا میں جانا۔

كَرَّة ۱۔ مراد دنیا سے لوٹ کر عالم

آخرت میں ایک بار پھر جانا۔

[۱۲:۷۹]

كَرَّة ۱۔ دشمن پر یکبارگی حملہ غلبہ

حاصل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس

سے مراد غلبہ پانا ہے۔ [۶:۱۷]

كَرَّتَيْن ۱۔ دو مرتبہ۔ دوبار۔

مثنیٰ۔ واحد كَرَّة۔ [۴:۶۷]

كَرَامًا ۱۔ بزرگ و معزز

لکھنے والے۔ اس سے مراد فرشتے ہیں۔

جو خداوند تعالیٰ کی طرف سے انسان کی

خفاقت اور اس کے اعمال و اقوال

کی کتابت پر مامور ہیں۔

[۱۱:۸۲، ۷:۲۵]

كَرْسِيٌّ ۱۔ اس کی کرسی۔ کرسی

مضاف، کا مضاف الیہ۔ [۲۵۵:۲]

كَرْسِيٌّ ۱۔ اس کی کرسی۔ کرسی اسم

مضاف، کا مضاف الیہ۔ [۳۴:۳۸]

كَرِيمًا ۱۔ عزت والا۔ عاجزا نہ

با ادب۔ بڑا۔ صفت مشبہ واحد

كَرَامٌ جمع۔ [۲۳:۱۷، ۳۱:۲۴]

كَرْمَت ۱۔ تو نے بڑائی دی۔ تو

نے فوقیت دی۔ تَكْرِيْمٌ سے ماضی

واحد مذکر حاضر۔ [۶۲:۱۷]

كَرْمَنَا ۱۔ ہم نے عزت دی۔

تَكْرِيْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۷:۱۷]

كَرْهًا ۱۔ مشقت۔ ناگوار چیز۔ [۱۵:۴۶]

کَرِهًا

۴۴۶

کَسُونَا

کَرِهًا - مشتق - سختی - جبر -

[۱۹: ۴، ۸۳: ۳]

کَرِهًا - اس نے بُرا جانا - نفرت کی -

کَرِهًا سے ماضی واحد مذکر غائب -

[۳۳: ۳۲، ۹: ۸، ۱۸]

کَرِهًا - اس نے ناپسندیدہ بنا دیا -

تکْرِیُّہ سے ماضی واحد مذکر غائب -

[۷: ۴۹]

کَرِهًا - تم نے اس کو برا جانا -

کَرِهًا سے ماضی جمع مذکر حاضر -

باضمیر واحد مذکر غائب منصوب -

[۱۲: ۴۹]

کَرِهًا - انھوں نے برا سمجھا - کَرِهًا

سے ماضی جمع مذکر غائب -

[۹: ۴، ۸۱: ۹]

کَرِیْمٌ - بزرگی والا - کریم -

[۷: ۴، ۴۱: ۸]

ل - س

کَسَادَهَا - تجارت نہ چلنا - خریدار

نہ ملنا - ٹوٹا مار کَسَاد مصدر مفعول -

مضاف، ہاضمیر واحد مؤنث مضاف

[۲۴: ۹]

کَسَالِی - ست - کاہل - واحد

کَسَلَان - [۵۴: ۹، ۱۴۲: ۴]

کَسَبَ - اس نے کمایا - ارادہ سے کام

کیا - کَسَب سے ماضی واحد مذکر

غائب - [۲۱: ۵۲، ۸۱: ۲]

کَسَبًا - ان دونوں نے کمایا - دونوں

نے بُرا کام کیا - کَسَب سے ماضی

مثنیٰ مذکر غائب - [۳۸: ۵]

کَسَبَتْ - اس عورت نے کمایا -

ارادہ سے کام کیا - کَسَب سے ماضی

واحد مؤنث غائب - [۱۴۱: ۱۲۲، ۲]

کَسَبْتُمْ - تم نے مال کمایا - کَسَب

سے ماضی جمع مذکر حاضر -

[۱۴۱: ۱۳۴، ۲]

کَسَبُوا - انھوں نے کمایا - انھوں

نے ارادہ سے کام کیا - کَسَب سے

ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۴۴: ۲، ۲۰۲: ۲]

کَسَفًا - ٹکڑے - واحد کَسَفَة -

کَسَفَة پھیسے اور ٹکڑے ٹھکے

اجسام کے ٹکڑے کو کہتے ہیں - جیسے

روٹی کالہ - بادل وغیرہ -

[۱۸۷: ۲۹، ۹۲: ۱۷]

کَسَفًا - ٹکڑا - اسم جنس ہے -

[۴۴: ۵۲]

کَسَوْتُهُنَّ - ان عورتوں کا لباس -

[۲۳۳: ۲]

کَسُونَا - ہم نے پہنایا - کَسُو سے

ماضی جمع متکلم -

[۱۴: ۲۳]

ک - ش

کَشَطُ - اس کی کھال کھینچی گئی۔

کَشَطُ سے ماضی مجہول واحد مؤنث

غائب۔ [۸۱ : ۱۱]

کَشَفَ - کھولنا۔ اٹھانا۔ دور کرنا۔

مصدر ہے۔ [۱۷ : ۵۶]

کَشَفَ - اس نے دور کیا۔ کَشَفَ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۶ : ۵۴]

کَشَفَتْ - اس (عورت) نے

کھولا۔ اس نے کپڑا ہٹایا۔ کَشَفَ

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۲۷ : ۴۴]

کَشَفْنَا - ہم نے دور کر دیا۔ کَشَفَ

سے ماضی جمع متکلم۔

[۷ : ۹۸، ۱۲ : ۱۰، ۱۳۵ : ۷]

ک - ظ

کَظِيمٌ - دل میں گھٹنے والا۔ سخت

علمین۔ نظیر سے صفت مشبہ واحد مذکر۔

[۱۲ : ۸۴، ۱۴ : ۵۸]

ک - ع

کَعْبَةٌ - چوکور مربع مکان جو سطح

سے اونچا ہو۔ یعنی کرسی پر بنا ہو۔

مراد مسلمانوں کا قبلہ یعنی بیت اللہ جو

مکہ معظمہ میں ہے۔ کَعْبٌ دُحْنَةُ کی

بڑی) سے ماخوذ ہے جو ابھری ہوئی

ہے۔ [۵ : ۹۵، ۵ : ۹۴]

کَعْبَتَيْنِ - دو ٹخنے۔ کعب کا مشق۔

[۵ : ۶]

ک - ف

کَفَّ - اس نے باز رکھا۔ روکا۔

کَفَّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

کَفَّ (مصدر) کے معنی اصل میں

ہتھیلی سے دفع کرنا۔

[۵ : ۴۸، ۱۱ : ۲۰]

کَفَّ - ہتھیلی جمع۔ اَکَفَّ -

[۲۸ : ۲۴]

کَفَى - وہ کافی ہوا۔ وہ کافی ہے۔

کَفَايَةً سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۵۰، ۲۵ : ۲۶]

کِفَاتًا - جمع کرنے والی۔ سیٹے والی۔

مثنیٰ۔ اصل میں کَفَّیْنِ تھا۔ مضاف
ہونے کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔
کُضْمِیر مضاف الیہ۔

[۴۲: ۱۸، ۱۴: ۱۳]

کُفْرًا۔ بڑا ناشکر۔ کُفْرَان

سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۹۹: ۱۸، ۱۴: ۱۳]

کُفْلًا۔ کسی کو اپنی ذمہ داری میں

لے لینا۔ یہاں مراد ہے۔ دُر کر یا

نے مریم کو اپنی ذمہ داری میں لے لیا۔

تُکْفِیل سے ماضی واحد مذکر غائب،

ہا ضمیر واحد مؤنث مفعول۔

[۳۷: ۳]

کِفْلٌ۔ ذمہ۔ حصہ۔ مراد گناہ کا حصہ

[۸۵: ۲]

کُفْرٌ۔ انکار کرنا۔ ایمان نہ لانا۔

ناشکری کرنا۔ مصدر ہے۔

[۲۱۷: ۲]

کُفْرٌ۔ اس نے کفر کیا۔ ناشکری کی۔

انکار کیا۔ کُفْر سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۱۲۴: ۱۰۲، ۱۲: ۲]

کُفْرٌ۔ اس کا انکار کیا گیا۔ کُفْر سے

ماضی مجہول واحد مذکر حاضر ماضی ۱۴: ۵

کُفْرَانٌ۔ ناشکری۔ احسان نہ

ماننا۔ نعمت کا انکار کرنا۔ مصدر ہے۔

[۹۳: ۲۱]

کُفْرُهُمْ۔ ان کا کفر۔ کفر متعدد نکالت

[۲۵: ۷۷]

کَفَّارًا۔ بڑا کافر۔ صیغہ مبالغہ۔

[۲۷: ۷۱]

کُفَّارٌ۔ ناشکرے۔ کافر لوگ۔ کھیتی

کرنے والے۔ واحد کافر۔

[۲۲: ۵۰، ۲۷: ۲]

کَفَّارَةٌ۔ اس کے لغوی معنی بہت

چھپانے والی چیز کے ہیں۔ کُفْر سے

ماخوذ ہے۔ شرعی اصطلاح میں کفارہ

وہ سزا اور عقوبت ہے جو اللہ تعالیٰ

کی طرف سے کسی جرم کے ارتکاب

پر دنیا میں مسلمانوں پر عائد ہوتی ہے

جس کے بعد وہ گناہ معاف ہو جاتا ہے۔

[۹۵: ۲۸، ۲۵: ۵]

کَفَرُوا۔ وہ کافر ہوئے۔ انھوں نے

ناشکری کی۔ انھوں نے انکار کیا۔ کُفْر

سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۶: ۴، ۲]

کُفْرْتُمْ۔ تم نے کفر کیا۔ کُفْر سے

ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۶۶: ۹، ۱۰۶: ۳]

کُفْرٌ۔ تودور کر دے۔ توبہ معاف

کر دے۔ ساقط کر دے۔ تُکْفِیر

سے امر واحد مذکر۔ [۱۹۳: ۳]

کَفَفْتُ۔ میں نے روکا۔ میں نے

باز رکھا۔ کَفْتُ سے ماضی واحد متکلم۔

[۱۱۰: ۵]

کُفُّوا۔ تم روکو۔ کُفْتُ سے امر جمع

مذکر حاضر۔ [۷۷: ۴]

کُفِّیْہِ۔ اس کی دو ہتھیلیاں۔ کُفِّی

ک - ل

کَلَّ - بوجھ - گرانی - کُلّ مصدر ہے -
 بمعنی عاجز ہونا - تھک جانا - بوجھ چونکہ
 تھکن کا سبب بنتا ہے - اس لیے بوجھ
 اور گرانی کا پر کُلّ کا اطلاق کیا گیا -

[۷۶ : ۱۶]

کَلَالَتَہ - وہ مردہ جو اپنے پیچھے نہ
 باپ چھوٹے نہ اولاد - [۱۲ : ۴]
کُلّ - سب - ہر - اگر نکرہ پر داخل ہو
 تو عموم افراد اور معرفہ پر داخل ہو تو
 عموم اجزا کا قائمہ دیتا ہے -

[۲۸۵ ، ۱۱۶ : ۲]

کُلّ - ہر ایک - (کل انفرادی)
 [۲۷۶ : ۲]

کَلَّا - ہر ایک - جو کچھ - (کل انفرادی)
 [۱۳ ، ۹۵ : ۲]

کُلّ - سب - کل مجموعی بحالت رفع -
 [۲۸۱ ، ۶۰ : ۲]

کُلّ - کل مجموعی - بحالت جر -

[۳۳ ، ۱۸۸ : ۲]

کَلَمَہ - سب - کُلّ بحالت جر مضاف
 ضمیر مضاف الیہ - [۱۱۹ : ۳]

کَلَمًا - جب بھی - جس بار بھی - یہ کلمہ
 عموم اوقات کے لیے آتا ہے -
 [۸۷ ، ۲۵ ، ۲۰۰ : ۲]

رفع مضاف ، ہم ضمیر جمع مذکر مضاف
 الیہ - [۳۹ : ۳۵]

کُفْرُکَ - تیری ناشکری - مصدر بحالت
 جر مضاف ، لُ ضمیر خطاب مضاف
 الیہ - [۸ : ۳۹]

کُفْرَتُ - میں انکار کرتا ہوں - میں نے
 انکار کیا - ماضی واحد متکلم [۲۲ : ۱۴]
کُفْرَتِ - تو نے انکار کیا - تو نے
 کفر کیا - کُفر سے ماضی واحد مذکر حاضر
 [۳۷ : ۱۸]

کُفْرُنَا - ہم نے انکار کیا - کُفر سے
 ماضی جمع متکلم [۸۴ : ۴ ، ۹۰ : ۱۴]
کُفِيلًا - ضامن - ذمہ دار - کُفَالَتَہ
 سے صفت مشبہ واحد مذکر - جمع
 کُفَلَاءَ - [۹۱ : ۱۶]

کُفْل - (ذوالکفل) حضرت ایوب
 کے بیٹے تھے حضرت ایوب کے جانشین
 ہوئے - ان کا نام بشر تھا -

[۴۸ : ۳۸ ، ۸۵ : ۲۱]

کُفْلَین - دو حصّے - دو گونہ -
 ایک دنیا میں رحمت اور دوسری آخرت
 میں - کُفْل کا مثنی بحالت نصب -
 کُفْل اس حصّہ کو کہتے ہیں جو کافی ہو -
 [۲۸ : ۵۷]

کُفُوًا - ہمسرہ - برابر والا - مثل - جمع
 اکفاء [۴ : ۱۱۲]

کُفَيْتَکَ - ہم کافی ہیں - تجھ کو کُفایت
 سے ماضی جمع متکلم لُ ضمیر واحد مذکر
 حاضر - [۵۵ : ۱۵]

کَلَّا - ہر گز نہیں۔ جہور کے نزدیک
حرف بسیط ہے۔ ثعلب نحوی کے
نزدیک مرکب ہے۔

[۱۹ : ۷۹، ۸۲]

کَلَّا - تم دونوں کھاؤ۔ آکل سے امر
مثنیٰ مذکر حاضر۔

[۲ : ۳۵، ۷ : ۱۹]

کَلُوا - تم لوگ کھاؤ۔ امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۱ : ۵۷، ۵۸، ۶۰]

کَلِی - تو (عورت) کھا۔ امر واحد

[۱۹ : ۷۹، ۲۴ : ۱۹]

کَلْهُمَا - وہ دونوں (مذکر) مثنیٰ مذکر
کے لیے آتا ہے۔

[۱۷ : ۲۳]

کَلْتَا - دونوں (مؤنث) مثنیٰ مؤنث
کے لیے آتا ہے۔

[۱۸ : ۳۳]

کَلْبٌ - کتا۔ جمع کلاب۔

[۷ : ۱۷۶]

کَلْبُهُم - ان کا کتا۔ کَلْبٌ مضاف
ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۸ : ۲۲، ۱۸ : ۲۲]

کَلْتُم - تم نے ناپا۔ تم نے ناپ کر
دیا۔ کثیل سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۱۷ : ۳۵]

کَلَامَ اللہ - اللہ کا کلام۔ کَلَام
بحوال نصب مضاف، اللہ مضاف

الیہ۔ کلام۔ گفتگو بات کو کہتے ہیں۔
[۲ : ۵۷، ۹ : ۶]

کَلِمۃ - قرآن کریم میں اس کا استعمال
مختلف معانی کے لیے آیا ہے۔ فیصلہ۔

حکم۔ عذاب و ثواب کا وعدہ۔ حکم
ازلی۔ [۱۰ : ۱۹، ۱۱ : ۱۱۰]

کَلِمۃ - کلمہ توحید۔ یا کتاب اللہ یا
حضرت عیسیٰ کی ذات مراد ہے۔

[۳ : ۳۹، ۴۵، ۶۲]

کَلِمَتُنَا - ہمارا وعدہ۔ کَلِمۃ مضاف

نا ضمیر مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۷۱]

کَلِمَات - قرآن مجید۔ احکام۔ وعدہ

وعید۔ عجائب حکمت و قدرت۔

[۴ : ۳۴، ۱۰ : ۶۲]

کَلِمۃ - باتیں۔ بات۔ واحد کَلِمۃ

[۲ : ۴۶، ۵ : ۱۳]

کَلَم - اس نے کلام کیا۔ تَلْکِیْم

مصدقہ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۵۳، ۲ : ۱۶۴]

کَلَمہ - اس نے اس سے کلام کیا۔

کَلَم ماضی واحد مذکر غائب، کَا

ضمیر مفعول۔ [۷ : ۱۲۳، ۱۲ : ۵۴]

ک - م

کَم - کتنے۔ کتنی مقدار۔ کتنی تعداد۔
سوالیہ استفہام کے لیے آتا ہے۔

اس کی تمیز منصوب ہوتی ہے۔ جیسے
کَم وَجَدَ عِنْدَکَ لَیْرٌ ہے یا اس
کتنے مد میں دوسرے معنی میں خبر
یہ ہے اور اس کی تمیز مفرد مجرور ہوتی

[۴۴:۳، ۱۳۳:۲]

کُنْتُ - میں تھا۔ میں ہوں۔
کُون سے ماضی واحد متکلم۔

[۱۱۶:۵، ۷۳:۲]

کُنْتُمْ - تم تھے۔ تم ہو۔ کُون سے
ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۳۱:۲۸، ۲۳:۲]

کُنْتُمْ - تم ہوئیں۔ تم تھیں۔
کُون سے ماضی جمع مؤنث حاضر۔

[۲۹:۲۸، ۳۳]

کُنْزٌ - خزانہ۔ یہ مصدر ہے۔ اس
کے معنی میں چیز کو تہ بہ تہ رکھنا۔
کھجوروں کو بہر تن میں جمع کرنا، اکٹھا
کیا ہوا مال کنز ہے۔

[۸۲:۱۸، ۱۲:۱۱]

کُنْزَتُمْ - تم نے جمع کیا۔ تم نے
ذخیرہ کیا۔ کُنْز سے ماضی جمع مذکر
حاضر۔ [۳۵:۹]

کُنُوزٌ - خزانے۔ بکثرت جمع کیا ہوا
مال۔ واحد کُنْز - [۵۸:۲۶]
کُنُودٌ - بڑا ناشکرا۔ کُنُود

سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۶:۱۰۰]
کُنُسٌ - چھپ جانے والے غائب
ہو جانے والے (ستارے)۔ واحد
کَنِسٌ - [۱۶:۸۱]

ل - و

کَوَاعِبٌ - فو خیز جوان لڑکیاں۔ ولد

ہے۔ جیسے کُم سَجُلٌ عِنْدَکَ دتیرے
پاس کتنے ہی مرد ہیں۔

[۲۴۹:۲، ۲۱۱:۲]

کُھ - تم کو۔ تمھارا۔ تمھارے لیے۔
ضمیر منصوب متصل و مجرور جمع مؤنث
حاضر۔ [۲۳:۲۲:۲]

کُھَا - جیسا کہ۔ کُ اور ما سے
مربک ہے۔ [۱۰۸:۱۳:۲]

ک - ن

کُنَّ - وہ تھیں۔ وہ ہیں۔ کُون
سے ماضی جمع مؤنث غائب۔

[۶:۴۵، ۲۲۸:۲]

کُنَّ - تم کو۔ تمھارا۔ ضمیر منصوب
و متصل و مجرور جمع مؤنث حاضر۔
[۱۱:۴]

کُنْ - تو ہو جا۔ کُون سے امر
واحد مذکر حاضر۔

[۴۷:۳، ۱۱۷:۲]

کُنَّا - ہم تھے۔ ہم ہیں۔ کون سے
ماضی جمع متکلم۔ [۹۷:۲]

کُنْتَ - تو تھی۔ تو ہے۔ کُون
سے ماضی واحد مؤنث حاضر۔

[۲۹:۱۲]

کُنْتِ - تو تھا۔ تو ہے۔ کُون
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔

مضاف الیہ۔ [۲۵: ۱۷: ۱۸]
کَہْلًا۔ باوقار۔ متوسط عمر کا
 آدمی۔ تیس سے پچاس سال کے
 درمیانی عمر کا آدمی جمع کُھُول۔
 [۱۱۰: ۵، ۲۶: ۳]
کَہِیْعَص۔ مقطعات ہیں جن
 کے معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔
 [۱: ۱۹]

ک۔ ی

کَیْفَ۔ کیسے۔ کیونکر۔ کس طرح۔
 حرف استفہام ہے۔

[۲۴۰، ۲۵۹، ۲۸: ۲]
کَیْ۔ تاکہ (حرف نا صبیہ مضارع
 پر داخل ہوتا ہے۔

[۷۰: ۱۶، ۱۵۳: ۳]
کَیْدٌ۔ اچھی تدبیر۔ بری تدبیر۔
 تمکر و فریب۔ خفیہ حیلہ۔ چالاکی۔
 مصدر ہے۔ [۲۵: ۴۰، ۶۹: ۲۰]

کَیْدُوْنِیْ۔ تم مجھ سے مکر و فریب
 کرو۔ **کَیْدٌ** سے امر جمع مذکر حاضر
 [۵۵: ۱۱]

کَیْلُ۔ ناپ۔ پیمانہ۔ ناپ کمزدینا۔
 مصدر ہے۔

[۸۵: ۷، ۱۵۲: ۶]

کَاعِبٌ۔ [۳۲: ۷۸]
کَوَاثِرُ بے ایمان اور کافر عورتیں۔
 واحد کَاثِرَةٌ [۱۰: ۶۰]۔
کَوَاکِبُ۔ ستارے۔ واحد۔
کَوُکَبٌ۔ [۶: ۳۷]
کَوُکَبٌ۔ ستارہ۔ آنکھ کی سفیدی۔
 کیل۔ قوم کا سردار۔ جمع کَوَاکِبُ۔
 [۳۵: ۲۲]

کَوْثَرٌ۔ جنت کی ایک نہر اور حوض
 کا نام۔ جو اللہ نے حضور نبی کریم کو
 خاص طور پر عنایت فرمایا۔

[۱: ۱۰۸]

کُوْرِتٌ۔ وہ (سورج) پٹا گیا۔
تَکْوِیْرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث
 غائب۔ [۱: ۸۱]

کُوْنُوْا۔ تم ہو جاؤ۔ کُوْنُ سے
 امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۳۵، ۶۵: ۲]
کُوْنِیْ۔ تو ہو۔ کُوْنُ سے
 امر واحد مؤنث حاضر۔

[۶۹: ۲۱]

ک۔ ہ

کَہْفٌ۔ غار۔ پہاڑ میں پناہ کی
 جگہ۔ [۱۱: ۱۰، ۹: ۱۸]

کَہْفِہُمْ۔ ان کے غار۔ **کَہْفِ**
 مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

[۱۱: ۳۷]

لَاعِبِينَ - کھیلنے والے۔ بے

فائدہ کام کرنے والے۔ لَعِبٌ سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

[۵۵: ۱۶، ۵۵]

لَاعِنُونَ - لعنت کرنے والے۔

لَعِنٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد

لَا عَيْنَ۔ [۱۵۹: ۲]

لَا غِيَةَ - بیہودہ بات۔ لغویات۔

لَعُو سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۱۱: ۸۸]

لَاقِيَةً - اس سے ملاقات کرنے والا۔

اَس کو پانے والا۔ لاقی اسم فاعل۔

واحد مذکر مضاف، مضاف الیہ۔

[۶۱: ۲۸]

لَبِئْسَ تَمَ - تم نے چھوڑا۔ تم نے ہاتھ

لگایا۔ تم نے قربت کی۔

[۴: ۲۳، ۵: ۶]

لَاهِيَةً - غفلت میں پڑی ہوئی

لہو میں پڑی ہوئی۔ لہو سے اسم

فاعل واحد مؤنث۔ [۳: ۲۱]

لَالِمٌ - ملامت کرنے والا۔ بُرا

کہنے والا۔ لَوْمٌ اور مَلَامَةٌ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۴: ۵]

ل - ب

لِبَاسٌ - لباس۔ پوشاک۔ پردہ۔ جمع

ل

ل - واسطے۔ لیے۔ تاکہ (حرف جر ہے)

چاہیئے کہ (علامت امر ہے)

[بکثرت آیا ہے]

ل - البتہ۔ بے شک۔ (حرف تاکید

ہے) [بکثرت آیا ہے]

ل - ا

لَا - نہیں۔ نہ۔ (حرف نفی ہے) عطف

اور جواب کے لیے ہوتا ہے۔

[بکثرت آیا ہے]

لَابِثِينَ - رہنے والے۔ ٹھہرنے

والے۔ لَبِثٌ سے اسم فاعل جمع

مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد

لَابِثٌ۔ [۲۳: ۷۸]

لَا تَ - ایک بت کا نام جسے اہل عرب

بولتے تھے اور اس کے گرد گھومتے تھے۔

[۱۹: ۵۳]

لَا جَرَمَ - کوئی شک نہیں۔ یقینی بات

ہے۔ [۲۳: ۱۶، ۲۲: ۱۱]

لَا ذِبَّ - لازم۔ چکنے والا چمٹنے والا۔

لَا ذِبَّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

اَلْبَيْسَةُ - [۱۸۷ : ۲]
لِبَاسٌ - لباس - پوشاک - پردہ -

[۲۶ : ۷]
لِبَاسُهُمْ - ان کا لباس - ان کے
کپڑے - لِبَاسٍ مضاف، ہم
مضاف الیہ -

[۳۳ : ۳۵، ۲۳ : ۲۲]
لِبَاسُهُمَا - ان دونوں کا لباس -
(آدم و حوا علیہما السلام کا لباس)

لباس بجاالت نصب مضاف، هُمَا
ضمیر مشنی مضاف الیہ - [۲۷ : ۷]

لَبِثَ - وہ ٹھہرا - وہ رہا - اس نے
دیر کی - لَبِثْتُ سے ماضی واحد مذکر

غائب - [۴۲ : ۱۲، ۶۹ : ۱۱]
لَبِثْتُ - میں ٹھہرا - میں رہا - لَبِثْتُ
سے ماضی واحد متکلم -

[۱۶ : ۱۱، ۲۵۹ : ۲]
لَبِثْتُ - تو رہا - تو ٹھہرا - لَبِثْتُ
سے ماضی واحد مذکر حاضر -

[۴۰ : ۲۰، ۲۵۹ : ۲]
لَبِثْتُ - تم رہے - تم ٹھہرے -
ماضی جمع مذکر حاضر -

[۱۹ : ۱۸، ۵۲ : ۱۷]
لَبِثْنَا - ہم رہے - ہم ٹھہرے - ماضی

جمع متکلم - [۱۱۳ : ۲۳، ۱۹ : ۱۸]
لَبِثُوا - وہ رہے - وہ ٹھہرے -
ماضی جمع مذکر غائب -

[۲۶ : ۲۵، ۱۲ : ۱۸]
لَبَدَا - کثیر مال - تہ بتہ - لَبَّوْا -

سے صفت مشبہ - [۶ : ۹۰]
لَبَدَا - ٹھٹ کے ٹھٹ - ہجوم - انہوں -
گمروہ درگمروہ - واحد - لَبَدَا -

[۱۹ : ۷۲]
لَبِسَ - شک - شبہ - دھوکہ دینا - مصدر
ہے - [۱۵ : ۵۰]

لَبِسْنَا - ہم نے شبہ ڈالا - ہم نے
مشکوک کیا - ہم نے چھپایا - لَبِسَ
سے ماضی جمع متکلم - [۹ : ۶]

لَبَّوْا - پہناوا - پوشش - زرہ -
لَبَّوْا سے مبالغہ بمعنی مفعول -

[۸۰ : ۲۱]
لَبَنٍ - دودھ - جمع اَلْبَنَانِ -
[۱۵ : ۴۷]

ل - ج

لَجَّةٌ - دریا میں پڑا پانی - بھنور -
گمرداب - گہرا بادل - دریا کا دریا

لَجَّ - جمع لَجَجٌ - [۴۲ : ۲۷]
لَجَّ - گہرا دریا - پانی سے بھرا ہوا -

[۴۰ : ۲۲]
لَجَّوْا - وہ ارٹے رہے - انہوں نے
اصرار کیا - وہ جمے رہے - لَجَّاجٌ
اور لَجَّاجَةٌ سے ماضی جمع مذکر
غائب - [۳۱ : ۶۷، ۷۵ : ۲۳]

ل - ح

لَحْمَ - گوشت - اسم جنس - جمع

لَحْمًا [۱۴۵: ۶، ۱۴۳: ۲] - اس (قریبانی) کے گوشت -

واحد - لَحْمٌ [۳۷: ۲۲]

لَحْنٌ - لہجہ - طرز - خوش آوازی -

اعراب اور پڑھنے میں غلطی کرنا -

مصدر واسم - جمع لَحُونٌ -

[۳۰: ۳۷]

لَحِيَّتِي - میری داڑھی - جمع - لَحْيٌ

[۹۲: ۲۰]

لَذِيذٌ - اس کی طرف - لَذُنْ مضاف،
کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ -

[۲: ۴۰، ۱۸: ۲]

لَذِيذِي - میری طرف سے - لَذُنْ

مضاف، فی ضمیر واحد متکلم مضاف

الیہ - [۱۸: ۷۶]

لَذِي - پاس - طرف - نزدیک -

(اسم ظرف) [۱۸: ۴۰]

لَذِيهِمْ - ان کے پاس - لَذِي

مضاف، ہم ضمیر مذکر غائب مضاف

الیہ - [۲۴: ۴، ۱۲: ۱۰۲]

لَذِيهِ - اس کے پاس - لَذِي

مضاف، کا ضمیر مذکر غائب مضاف

الیہ - [۱۸: ۵۰، ۹۱: ۱۸]

ل - ذ

لَذَّةٌ - لذت والی - خوش مزہ -

لَذِيٌّ اور لَذَائِدٌ سے صفت

مشبہ یا مصدر بمعنی صفت - جمع

لَذَائِثٌ -

[۳۷: ۳۷، ۴۷: ۱۵]

ل - ن

لِذَا مَّا - لازمی - ہمیشہ ساتھ رہنے والا -

ل - د

لَذًا - جگڑا لوگ - اَلَّذِ واحد -

[۹۷: ۱۹]

لَذُنْ - نزدیک - پاس - اسم

(ظرف ہے) [۹: ۲۷، ۱۱: ۹]

لَذُنَا - ہماری طرف سے - لَذُنْ

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف

الیہ - [۴: ۴۷، ۱۸: ۶۵]

لَذُنْكَ - تیری طرف سے - لَذُنْ

مضاف، لُکْ ضمیر واحد مذکر مضاف

لَسْتُ بِـ۔ تم نہیں ہو۔ فعل ناقص۔
جمع مؤنث حاضر۔ [۳۲: ۳۳]

نہایت رہنا۔ مصدر ہے باب مفاعلہ۔
[۲۰: ۱۲۹، ۲۵: ۷۷]

ل۔ ط

ل۔ س

لَطِيفٌ۔ لطف کرنے والا۔ مہربانی
کرنے والا۔ نکتہ رسن۔ اللہ تعالیٰ کے
اسماء حسنیٰ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔
[۱۲: ۱۰۰، ۲۲: ۶۳]

لِسَان۔ زبان۔ قوت گوئی۔
جمع اُسْنَتٌ۔

[۵: ۷۸، ۱۲: ۴]

لِسَان۔ ذکر جیل۔ اچھا تذکرہ۔

تعریف۔ [۱۹: ۵۰، ۲۶: ۸۴]

لِسَانِكَ۔ تیری بولی۔ تیری زبان۔
مجرور مضاف لك مضاف الیہ۔

[۱۹: ۹۷، ۲۴: ۵۸]

لِسَانِكَ۔ تو اپنی زبان کو منصوب
مضاف، لك ضمیر خطاب مضاف الیہ۔

[۷۵: ۱۶]

لِسَانِي۔ میری قوت گوئی۔
میری زبانی۔

[۲۰: ۲۷، ۲۷: ۱۳]

لَسْتُ۔ تو نہیں ہے۔ فعل ناقص
ماضی واحد مذکر حاضر۔

[۴: ۱۵۹، ۹۴: ۶]

لَسْتُ۔ میں نہیں ہوں۔ فعل
ناقص ماضی واحد متکلم۔

[۶: ۶۶، ۷: ۱۷۲]

لَسْتُ۔ تم نہیں ہو۔ فعل ناقص
جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۶۷، ۵۸: ۶۸]

ل۔ ع

لَعِبٌ۔ کھیل کود۔ مشغلہ۔ بازی۔
مصدر ہے۔

[۶: ۳۲، ۲۹: ۶۴]

كَلَّ۔ شاید۔ تاکہ۔

لَعْنٌ سے ماضی واحد نکر غائب مُہْمٌ
ضمیر مفعول۔ [۶۰: ۲۸]
لَعْنَتِي۔ میری لعنت۔ میری
پھٹکار۔ لَعْنَةُ اسم مصدر مضاف
فی ضمیر تم تکلم مضاف الیہ۔ [۷۸: ۳۸]

ل - غ

لَعُو۔ یہودہ۔ فضول۔ لغو۔ بیکار۔
[۸۹: ۵، ۲۲۵: ۲]
لَعُوبٌ۔ تھکنا۔ ماندگی۔ ضعیف
ہونا۔ کمزور ہونا۔ سستی۔ مصد
ہے۔ [۳۵: ۳۵]

ل - ف

لَفِيفًا۔ لپیٹ کر۔ جمع کیا ہوا۔
مختلف قبائل کے آدمیوں کا گروہ۔
صفت مشبہ۔ [۱۷: ۱۷]

ل - ق

لِقَاءُ۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ باب مفاعلہ

[۱۷: ۲۲، ۲۳: ۳۳]
لَعْلَكَ۔ شاید تو۔ لَعْلَ حرف
مشبہ لک اس کا اسم۔

[۶۰: ۱۸، ۱۲: ۱۱]
لَعْلَكُمْ۔ شاید تم۔ لَعْلَ حرف
مشبہ کم اس کا اسم۔

[۵۲: ۲۱، ۲: ۲]
لَعْلَهُمْ۔ شاید وہ سب لوگ۔
لَعْلَ حرف مشبہ بفعل هُمْ
ضمیر جمع نکر غائب اس کا اسم۔

[۱۸۷: ۱۸۶، ۲: ۱۸۷]
لِعْنٍ۔ اس نے لعنت کی۔ لِعْنٌ
سے ماضی واحد نکر غائب۔

[۶۴: ۳۳]
لِعْنٍ۔ وہ لعنت کیا گیا۔ لِعْنٌ سے
ماضی مجہول واحد نکر غائب۔

[۷۸: ۵]
لَعْنًا۔ ہم نے لعنت کی۔ لِعْنٌ سے
ماضی جمع متکلم۔ [۷۴: ۴]

لَعْنَتٌ۔ اس نے لعنت کی۔
لِعْنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۳۸: ۷]

لَعْنُوا۔ وہ لعنت کیے گئے۔
لِعْنٌ سے ماضی مجہول جمع نکر غائب۔
[۲۳: ۲۲، ۶۴: ۵]

لَعْنُهُ۔ اس نے اس پر لعنت کی۔
لِعْنٌ سے ماضی واحد نکر غائب،
ضمیر مفعول۔ [۹۳: ۴]

لَعْنَهُمْ۔ اس نے ان پر لعنت کی۔

تھا۔ نون سے نون کا ادغام عمل میں
[۲۵ : ۲۸]

لَا تَكُنْ - لیکن تم۔

[۱۲ : ۵۷، ۵۶ : ۳۰]

لَا تَكُنْ - لیکن وہ۔ [۱۷۹ : ۷]

لَا تَكُنْ - لیکن وہ سب لوگ۔
هَمْ لَكِنْ کا اسم ہے۔

[۵۶ : ۹]

لَا تَكُنْ - لیکن میں۔ یا کی مناسبت
سے نون کو کسرہ دیا گیا۔

[۶۷ : ۶۱، ۶۱ : ۷]

لَا تَكُنْ - لیکن۔ حرف عطف ہے۔
سابقہ کلام سے پیداشدہ وہم کو
دور کرنے کے لیے آیا ہے۔

[۲۲۵ : ۱۵۴، ۱۵۴ : ۲]

لَا تَكُنْ - تاکہ۔ اس لیے کہ۔

[۵ : ۲۲، ۷۰ : ۱۶]

ل - م

لَمَّا - جب (کلمہ ظرف) مگر (معنی الا)
ابھی تک نہیں۔

[۲۱۲ : ۱۷۹، ۱۷۹ : ۲]

لَمَّا - کیوں۔ کس لیے۔ کس وجہ سے۔

یہ تعلیل کے لام اور استفہام کے ما

سے مرکب ہے۔ ما کے الف کو حذف

کر دیا ہے۔ [۷۰ : ۶۹، ۶۵ : ۳]

لَقُوا - وہ ملے۔ انھوں نے ملاقات کی۔
لَقِيَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۷۶ : ۱۲، ۱۲ : ۷۶]

لَقِيَا - وہ دو ملے۔ انھوں نے ملاقات
کی۔ لَقِيَ سے ماضی ثنیٰ مذکر غائب۔

[۷۶ : ۱۸]

لَقِيتُمْ - تم ملے۔ تم مقابل ہوئے۔
لَقِيَ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۷، ۱۵ : ۸]

لَقِينَا - ہم نے پایا۔ ہم ملے۔ لَقِيَ
سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۲ : ۱۸]

لَقَاهُمْ - اس نے ان کو دی۔ اس
نے ان کو عطا کی۔ تَلْقَيْتَ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۷۶]

لَقْمَان - ایک مدبر۔ متقی و انا
اور حکیم بزرگ کا اسم گرامی۔ اللہ تعالیٰ

نے ان کو کمال درجے کا علم و عمل عطا

فرمایا تھا۔ [۱۲ : ۳۱]

ل - ك

لَكِنَّ - لیکن۔ حرف مشبہ بفعل جو اپنے
اسم کو نصب (زبر) اور خبر کو رفع
(پیش) دیتا ہے۔

[۱۸۹ : ۱۷۷، ۱۷۷ : ۲]

لَكِنَّا - لیکن ہم۔ اصل میں لَكِنْ نَا

بدل دینے والی۔ لَوَّح سے مبالغہ
کا صیغہ۔ [۲۹ : ۷۴]

لَوَّ۔ اگر۔ کاش۔ حرف تمنا و شرط

ہے۔ کثرت سے آیا ہے

لَوَّاذًا۔ نظر بجا کر۔ آڑ میں ہو کر۔

پناہ لینا۔ باب متفاعلہ سے مصدر

ہے۔ [۶۳ : ۲۴]

لَوَّاقِح۔ بادل کو پانی سے

بھرنے والیاں۔ بوجھل کر دینے والیاں

لَقَّحْ اور لَقَّاح سے اسم فاعل۔

واحد لَقَّاحٌ [۲۲ : ۱۵]

لَوَّامَةٌ۔ بہت ملامت کرنے

والا۔ لَوَّام سے مبالغہ کا صیغہ۔

[۲ : ۷۵]

لَوَّح۔ تختی کشتی کا تختہ۔

جمع ألواح [۲۲ : ۸۵]

لَوَّط۔ ایک نبی کا اسم گرامی۔ جو

حضرت ابراہیم کے بھائی تھے۔

[۶ : ۸۶، ۷۷ : ۸۰]

لَوَّلَا۔ اگر یہ نہ ہوتا۔ کیوں نہیں۔

لَوَّ حرف شرط اور لاتافیہ سے

مربک ہے۔

[۲ : ۶۴، ۱۱۸ : ۲۵۱]

لَوَّلُوا۔ موتی۔ جمع۔ لَوَّلِی۔

[۲۲ : ۳۵، ۲۳ : ۳۳]

لَوَّنَهَا۔ اس کا رنگ۔ جمع ألوان

[۲ : ۶۹]

لَوَّوْا۔ انہوں نے پھیرا۔ انہوں

نے موڑا۔ تَلَوَّوْا سے ماضی جمع مذکر

لَمَّ۔ حرف جازم ہے۔ مضارع پر داخل
ہو کر جزم کر دیتا ہے اور مضارع کو ماضی
منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

کثرت سے آیا ہے

لَمَّشَتْنِی۔ تم (عورتوں) نے مجھے ملا

کی۔ لَمَّش سے ماضی جمع مؤنث حاضر۔

لیئے متکلم مفعول۔ [۳۲ : ۱۲]

لَمَّح۔ نظر چرا کر دیکھنا۔ پیک جھپکنا۔

[۵۰ : ۵۷]

لَمَزَةٌ۔ بہت نیت کرنے والا۔

عیب۔ لَمَز۔ لَمَز سے مبالغہ کے

معنی میں صفت مشبہ۔ [۱ : ۱۰۴]

لَمَسْنَا۔ ہم نے ٹٹولا۔ ہم نے

ڈھونڈا۔ لَمَس سے مصدر سے ماضی جمع

متکلم۔ [۸ : ۷۲]

لَمَسُوا۔ انہوں نے اس کو چھوا۔

لَمَس سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۷ : ۷۷]

ل - ن

لَنَّتْ۔ تو نرم ہوا۔ تم نے نرمی کی۔

لَنِّن سے ماضی واحد مذکر مضارع۔

[۱۵۹ : ۳]

ل - و

لَوَّاحَةٌ۔ جھس دینے والی۔ رنگ

غائب۔

[۵ : ۶۳]

ل۔ ہ

لَهَب۔ آگ بجڑکنا۔ شعلہ۔ مصدر۔

[۳ : ۱۱۱]

لَهَوٌ۔ کھیل تماشہ۔ غفلت۔

مصدر ہے۔ [۶۴ : ۲۹ ، ۳۲ : ۶]

ل۔ ی

لَيَّا۔ موڑنا۔ مروڑنا۔ گھمانا۔ پھیرنا۔

مصدر ہے۔ [۴۶ : ۴]

لَيْلٍ۔ رات۔ اسم جنس۔ لَيْلَةٌ

واحد۔ [۷۲ : ۲۸]

لَيْلَهَا۔ اس کی رات کو۔ لَيْلٍ

مضاف، ہا مضاف الیہ۔

[۲۹ : ۷۹]

لَيَالِي۔ راتیں۔ لَيْلٍ اور لَيْلَةٌ

مفرد۔ [۱۸ : ۳۲]

لَيْتَ۔ کاش۔ (حرف تمنّا)

[۲۶ : ۳۶ ، ۷۹ : ۲۸]

لَيْتَنَّا۔ کاش ہم۔ لَيْتَ حرف مشبہ

بفعل نا اس کا اسم۔ [۲۷ : ۶]

لَيْسَ۔ نہیں ہے۔ فعل ناقص ماضی

واحد مذکر غائب۔

[۱۸۹ : ۱۷۷ ، ۱۷۹ : ۲]

لَيْسَتْ۔ وہ نہیں ہے۔ فعل ناقص

ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۸۰ : ۲ ، ۱۱۳ : ۲]

لَيْسُوا۔ وہ نہیں ہیں۔ ماضی جمع

مذکر غائب۔

[۸۹ : ۶ ، ۱۱۳ : ۳]

لَيْسْنَا۔ نرم۔ لَيْسٌ سے صفت

مشبہ۔ [۴۲ : ۲۰]

لَيْسَنِي۔ کھجور کا نرم و نازک

پودا۔ اسم جنس۔ [۵ : ۵۹]

م

م۔ ا

مَا۔ نہیں (حرف نفی) کیا (حرف

استفہام) وہ چیز جو کچھ۔ جس کو

ر اسم موصول

[کثرت سے آیا ہے]

مَاذَا۔ کیا چیز ہے۔ کیا ہے یہ۔

ما حرف استفہام ہے اور ذا فصل

کے لیے تاکہ مَا نافیہ اور صا استفہامیہ

میں امتیاز ہو جائے۔ [۲۶ : ۲]

مَاءٌ - پانی - جمع مِیَآءٌ -

[۲۲: ۲، ۲۳: ۲]

مَآبَاً - ٹوٹنا - ٹوٹنے کی جگہ - مصدر

بھی ہے اور اسم زمان و مکان بھی -

[۳۹: ۲۲، ۴۸: ۳۹]

مَاتَ - وہ مر گیا - مَوْتُ سے ماضی

واحد مذکر غائب -

[۸۴: ۹، ۱۲۲: ۴]

مَاتُوا - وہ مر گئے - موت سے ماضی

جمع مذکر غائب -

[۹۱: ۳، ۹۶: ۲]

مَآئِيًا - لایا ہوا - حتی - یقینی -

اِتِّیَانٌ سے اسم مفعول واحد مذکر -

[۶۱: ۱۹]

مَآءٌ - تُو -

[۲۰: ۲۲، ۲۵۹: ۲]

مَآتِنِ - دوسو - مَآءٌ کا شتی

بحالت نصب و جر -

[۶۶: ۸، ۶۵: ۸]

مَادُمْتُ - جب تک تو رہے -

جب تک تو رہا - مَادُمْتُ

سے مرکب - دُمْتُ فعل ناقص

واحد مذکر حاضر - [۷۵: ۳]

مَادُمْتُ - جب تک میں رہا - جب

تک میں رہوں - فعل ناقص ماضی واحد

متکلم - مَادُمْتُ سے مرکب -

[۳۱: ۱۹، ۱۱۷: ۵]

مَادُمْتُ - جب تک تم رہو - فعل

ناقص جمع مذکر حاضر - مَادُمْتُ سے مرکب

[۹۶: ۵]

مَآرِبَ - حاجتیں - ضرورتیں - واحد

مَآرِبَةً - [۱۸: ۲۰]

مَآرَجَ - شعلہ - آگ کی پیٹ -

[۱۵: ۵۵]

مَآرِدَ - سرکش - شریر - اسم فاعل

واحد مذکر - مَوْدَعَةٌ جمع - [۷: ۳۷]

مَآعُونُ - برتنے کی خانگی چیزیں -

حسن سلوک - بھلائی - زکوٰۃ -

فرمانبرداری - مَعْنً سے ماخوذ ہے -

[۷: ۱۰، ۷: ۱۰]

مَآكِثُ - بٹھرنے والے -

بٹھرنے والے - مَکِثٌ سے اسم فاعل جمع

مَکِثٌ واحد مَکِثٌ - [۷: ۴۳]

مَآكِثِینَ - بٹھرنے والے -

بٹھرنے والے - مَکِثٌ سے اسم فاعل جمع

مذکر بحالت نصب و جر -

[۳: ۱۸]

مَآكِثُ - مکر کرنے والے -

مَکِثٌ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب و جر -

[۳: ۱۸]

مَآکُولِی - کھایا ہوا - کھانے کی چیز

آخُلٌ سے اسم مفعول واحد مذکر -

[۵: ۱۰، ۵: ۱۰]

مَالٌ - مال - دولت - سونا چاندی -

غیر جمع اموال -

[۱۵۲: ۶، ۱۷۷: ۲]

مَالٌ - اس کا مال - اس کی دولت -

[۲۱: ۷۱]

صَائِدَةٌ - کھانا جو خوان پر چٹا ہوا ہو۔ کھانا چٹا ہوا خوان۔ مَبْتُوثٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۵ : ۱۱۲ ، ۱۱۴]

م - ب

مَبْدَلٌ - برکت والا۔ خیر و برکت۔
مَبْدَلٌ کہ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۲ : ۱۵۵ ، ۹۲]
مَبْدَكَةٌ - برکت والی۔ مَبْدَكَةٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۲۸ : ۳۰ ، ۲۲ ، ۳۵]
مَبْتَلِيْكُمْ - تمہارا امتحان لینے والا۔ تمہیں آزمانے والا۔ اِبْتِلَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر، کہ ضمیر مخاطب۔
[۲ : ۲۲۹]
مَبْتَلِيْنِ - جانچنے والا۔ کھرے کو کھڑکھڑانے سے الگ کر دینے والے۔ اِبْتِلَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۳۰ : ۲۳]

مَبْتُوثٌ - پر اگندہ۔ بکھرا ہوا۔
بْتُ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۴ : ۱۰۱]
مَبْتُوثَةٌ - بکھری ہوئی۔ بکھی ہوئی۔
بْتُ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔

مَا يَكُ - مالک۔ حاکم۔ بادشاہ۔
(اللہ تعالیٰ کا اسم صفت) جمع مُلُوكُ
[۴۰ : ۱]

مَا يَكُوْنُ - مالک لوگ۔ ملکیت رکھنے والے۔ قابو رکھنے والے۔ مَا يَكُ واحد۔
[۳۶ : ۷۱]

مَا يَلُوْنُ - بھرنے والا۔ مَلَأُ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد۔ مَا لَى۔
[۵۳ : ۵۶ ، ۶۶ ، ۳۷]

مَا مَنَّهُ - اس کی جائے امن۔ اس کی قوم کی بستی تک۔ مَا مَنَ منصوب مضاف، کا ضمیر مضاف الیہ۔
[۶ : ۹]

مَا مَوِيْنٌ - پناہ دیا ہوا۔ بے خوف کیا ہوا۔ اَمِنَ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۲۸ : ۷۰]

مَا نَعَثَهُمْ - ان کو بچانے والی۔ ان کی حفاظت کرنے والی۔ مَنَعَ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۲ : ۵۹]

مَا وَاوَى - ٹھکانا۔ رہنے کی جگہ قیام کرنا۔ اَوَى سے اسم ظرف۔
[۱۵ : ۵۳ ، ۱۹ : ۳۲]

مَا وَاوَاهُمْ - ان کا ٹھکانا۔ مَا وَاوَى مضاف، اَهُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۸ : ۱۰ ، ۱۵۱ : ۳]

مَا هَدُوْنُ - بچانے والے۔ تیار کرنے والے۔ مَهْدَى سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مَا هَدَى۔
[۴۸ : ۵۱]

مَبْشَرِيْنَ - خوشخبری دینے والے۔
تَبْشِيْر سے اسم فاعل جمع مذکر
بحالت نصب وجر۔ واحد مَبْشِرٌ
[۱۶۵ : ۲، ۲۱۳ : ۲]

مُبْصِرًا - دکھانے والا۔ روشنی والا۔
اِبْصَار سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۸۶ : ۲۷، ۹۷ : ۱۰]
مُبْصِرَةً - دکھانے والی۔ روشن کرنے
والی۔ اِبْصَار سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۵۹ : ۱۲، ۱۷ : ۵۹]
مُبْصِرُونَ - دیکھنے والے۔ مراد
دل کی آنکھ سے دیکھنے والے۔ اِبْصَار

سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۱ : ۷]
مُبْطِلُونَ - بے حقیقت بات کرنے
والے۔ حق کو مٹانے والے۔ اِبْطَال

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
واحد مُبْطِلٌ۔ [۴۸ : ۲۹، ۱۱۶ : ۳۱]
مُبْعَدُونَ - دور کیے ہوئے۔

اِبْعَاد سے اسم مفعول جمع مذکر واحد
مُبْعَدٌ۔ [۱۰۱ : ۲۱]

مَبْعُوثُونَ - قبروں سے اٹھائے
جانے والے۔ دوبارہ زندہ کیے جانے
والے۔ بَعَث سے اسم مفعول جمع بحالت
رفع۔ واحد مُبْعَثٌ۔

[۴۹ : ۱۷، ۷۷ : ۱۱]
مَبْعُوثِيْنَ - قبروں سے اٹھانے
جانے والے۔ دوبارہ زندہ کیے جانے
والے۔ بَعَث سے اسم مفعول جمع مذکر
بحالت جر۔ [۳۷ : ۲۳، ۲۹ : ۶]

[۱۶ : ۸۸]

مُبْدِلٌ - بدلنے والا۔ تبدیل کرنے
والا۔ تَبْدِيل سے اسم فاعل واحد
مذکر۔ [۱۱۵ : ۱۳، ۲۰ : ۶]

مُبْدِيْہ - اس کو ظاہر کرنے والا۔
اِبْدَاء سے اسم فاعل واحد مذکر
مضاف، کا ضمیر مضاف الیہ۔

[۳۷ : ۳۳]

مُبْدِرِيْنَ - فضول خرچی کرنے
والے۔ مال کو فضول بہ باد کرنے

والے۔ تَبْدِيْر سے اسم فاعل جمع
مذکر۔ واحد مُبْدِرٌ۔ [۲۷ : ۱۷]

مُبْرِمُونَ - پیختہ کرنے والے۔
ٹھہرنے والے اور طے کرنے والے۔
اِبْرَام سے اسم فاعل جمع مذکر۔

واحد مُبْرِمٌ۔ [۷۹ : ۲۳]
مُبْرِعُونَ - بری کیے ہوئے۔
پاک کیے ہوئے۔ تَبْرِیْع سے

سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۲۶ : ۲۲]
مَبْسُوطَاتٍ - کھلے ہوئے۔

کشادہ۔ دور دراز کیے ہوئے۔
بَسْط سے اسم مفعول مؤنث مؤنث۔
واحد مَبْسُوطَةٌ۔ [۶۴ : ۵]

مَبْشَرًا - بشارت دینے والا۔ خوشخبری
دینے والا۔ تَبْشِيْر سے اسم فاعل

واحد مذکر۔ [۵۶ : ۲۵، ۱۰۵ : ۱۷]
مَبْشَرَاتٍ - خوشخبری دینے والیاں۔
تَبْشِيْر سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

واحد مَبْشِرَةٌ۔ [۴۶ : ۳۰]

مُبِلِسُون۔ بہت زیادہ رنجیدہ ہونے والے۔ آس توڑنے والے۔ ابلاس سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رافع۔ واحد۔ مُبِلِسٌ۔

[۴۷:۲۳، ۴۴:۶]

مُبِلِسِينَ۔ حیرت زدہ۔ ناامید۔ یایوس۔ اِبْلَاسٌ سے اسم فاعل بحالت نصب وجر۔ واحد مُبِلِسٌ۔

[۴۹:۳۰]

مُبْلَغُهُ۔ ان کے علم کی انتہا۔ ان کے فہم کی حد۔ ان کے پہنچنے کی جگہ۔

[۳۰:۵۲]

مَبُودٌ۔ ٹھکانہ۔ جگہ۔ تَبُودٌ سے اسم ظرف۔

[۹۳:۱۰]

مُبِينٌ۔ کھلا ہوا۔ ظاہر کرنے والا۔ اِبْتِیَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲:۲۶، ۱۱:۱۲]

مُبِينًا۔ ظاہر کرنے والا۔ کھلا ہوا۔ اِبْتِیَانٌ سے اسم فاعل۔

[۹۱:۵۰، ۲۰:۴]

مُبَيِّنَاتٍ۔ بیان کرنے والیاں۔ بہت زیادہ روشن نشانیاں۔ تَبْيِیْنٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد۔

[۲۶:۲۴، ۳۴:۲۲]

م - ت

مِتَّ۔ میں مر گیا۔ مَوْتُ سے ماضی

واحد متکلم۔ [۴۶:۲۳، ۱۹]

مَتَّى۔ کب۔ جب۔ اسم ظرف بھی ہے

اور حرف بھی۔ [۴۸:۱۰، ۲۱:۲]

مَتَاب۔ میرا توبہ کرنا۔ میرا رجوع

کرنا۔ تَوْبٌ سے اسم ظرف ومصدر

یہی۔ [۳۰:۱۳]

مِتَّ۔ تو مر گیا۔ مَوْتُ سے ماضی

واحد مذکر حاضر۔ [۳۲:۲۱]

مَتَاعٌ۔ پونجی۔ اسباب خانہ۔ فائدہ۔

جمع۔ اَمْتِعَةٌ۔ [۲۲:۳۶، ۲]

مَتَاعِنَا۔ ہمارے اپنے سامان۔

ہمارے فائدے کو۔ متاع مضاف،

ناضیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۷۹:۱۲]

مَتَاعَهُمْ۔ ان کے فائدے کو

ان کی پونجی کو۔ متاع مضاف،

ہم ضمیر مضاف الیہ۔ [۷۵:۱۲]

مَتَرٌ۔ ہلک ہوا۔ تہاہ و برباد

ہوا۔ تَتَبَرُّؤُ سے اسم مفعول واحد

مذکر۔ [۱۳۹:۷]

مُتَبَرِّجَاتٍ۔ آراستہ ہونے والی

عورتیں۔ اپنی زیبائش ظاہر کرنے

والی عورتیں۔ مُتَبَرِّجٌ سے اسم فاعل

جمع مؤنث۔ [۹۰:۲۴]

مُتَّبِعُونَ۔ اتباع کیے ہوئے۔

پیچھا کیے ہوئے۔ اِتِّبَاعٌ سے

اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُتَّبِعٌ۔

[۲۳:۵۲، ۵۲:۲۶]

مُتَّابِعِينَ۔ پے درپے۔ لگاتار۔

تَتَّبِعُ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
 واحد مُتَتَّبِعٌ۔ [۹۲:۴]
 مُتَجَانِفٌ۔ گناہ کی طرف مائل ہونے
 والا۔ جھکنے والا۔ تَجَانَفُ سے اسم
 فاعل واحد مذکر۔ [۳:۵]
 مُتَجَاوِزَاتٌ۔ ایک دوسرے کے
 نزدیک۔ برابر برابر۔ تَجَاوُزٌ
 سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد۔
 مُتَجَاوِزَةٌ۔ [۴:۱۳]
 مُتَحَرِّفًا۔ کترانے والا۔ پینترا
 بد کرنے والا۔ پھرنے والا۔ تَحَرُّفٌ
 سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۶:۸]
 مُتَحَيِّرًا۔ پناہ لینے والا۔ جگہ لینے
 والا۔ منتقل ہونے والا۔ تَحْيِيرٌ
 سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۶:۸]
 مُتَحَيِّذٌ۔ پکھڑنے والا۔ لینے والا۔
 اختیار والا۔ اتِّخَاذٌ سے
 اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۱:۱۸]
 مُتَحَذَّاتٌ۔ پکھڑنے والیاں۔ اختیار
 کرنے والیاں۔ اتِّخَاذٌ سے اسم فاعل
 جمع مؤنث۔ واحد مُتَحَذَّةٌ۔
 [۲۵:۴]
 مُتَرَاكِبًا۔ اوپر تلے۔ تہ در تہ۔
 ایک پر ایک چڑھا ہوا۔ تَرَاكِبٌ
 سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۹۹:۶]
 مُتَرَبِّصٌ۔ انتظار کرنے والا۔
 راہ دیکھنے والا۔ مراد اعمال کے نتائج
 کا منتظر۔ تَرَبُّصٌ سے اسم فاعل
 واحد مذکر۔ [۱۳۵:۲۰]

مُتَرَاً۔ انتظار کرنے والے۔
 مُتَرَبِّصٌ کی جمع بحالت رفع۔
 مُتَرَبِّصِينَ۔ بحالت نصب وجر۔
 [۳۱:۵۲]
 مُتَرَبِّةٌ۔ محتاج۔ مظلوم۔ نادار۔
 [۱۶:۹۰]
 مُتَرَدِّدٌ۔ گھر گھر ہلاک ہونے والی۔
 وہ حلال جانور جو اوپر سے گھر گھر ہلاک
 ہو جائے۔ تَرَدَّدٌ سے اسم
 فاعل واحد مؤنث۔ [۳:۵]
 مُتَرَفُّوًا۔ آسودہ حال لوگ۔
 اِتْرَافٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔
 اصل میں مُتَرَفُّونَ تھا۔ اضافت
 کی وجہ سے فون گر گیا۔
 [۲۳:۴۴، ۳۴:۴۴، ۲۳:۴۴]
 مُتَرَفِّينَ۔ سرمایہ دار۔ ناز پروردہ۔
 آسودہ حال لوگ۔ اِتْرَافٌ سے
 اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب
 وجر۔ [۴۵:۵۶]
 مُتَرَفِّهًا۔ ان کے دولت مند
 ان کے خوشحال۔ مُتَرَفِّیٌّ مضاف
 ہُوَ مضاف الیہ۔ [۶۴:۲۳]
 مُتَشَابِهًا۔ مشابہ۔ ملتا جلتا۔
 تَشَابُهٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
 [۱۴۱:۶، ۲۵:۲]
 مُتَشَابِهٌ۔ یا ہم ملتے جلتے۔ ایک
 دوسرے کی مانند۔ تَشَابُهٌ سے
 اسم فاعل واحد مذکر۔
 [۱۴۱:۶، ۹۹:۶]

مُتَشَابِهَات۔ ملے جلتے۔ مُشَابِه۔
تَشَابُّہ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

[۷۰ : ۳]

مُتَشَاكِسُونَ۔ بد اخلاق۔ ضدی۔
جھگڑا کرنے والے۔ تَشَاكُس سے
اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُتَشَاكِس۔

[۲۹ : ۳۹]

مُتَصَدِّعًا۔ پھٹ جانے والا۔ ٹکڑے
ٹکڑے ہونے والا۔ تَصَدَّع سے اسم
فاعل واحد مذکر۔

[۲۱ : ۵۹]

مُتَصَدِّقِينَ۔ صدقہ دینے والے۔
خیرات کرنے والے۔ تَصَدَّق سے
اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُتَصَدِّق۔

[۳۵ : ۳۳]

مُتَصَدِّقَات۔ صدقہ دینے والیاں۔
خیرات کرنے والیاں۔ تَصَدَّق سے
اسم فاعل جمع مؤنث۔ مُتَصَدِّقَات

[۳۵ : ۳۳]

مُتَطَهِّرِينَ۔ پاک صاف رہنے والے۔
تَطَهَّر سے اسم فاعل جمع مذکر۔

واحد مُتَطَهِّر۔ [۲۲۲ : ۲]

مُتَعَالٍ۔ بلند و برتر۔ عالی شان۔
تَعَالٰی سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۹ : ۱۳]

مُتَعَتٌ۔ میں نے فائدہ پہنچایا۔ میں
نے بہرہ مند کیا۔ تَمَتَّع سے ماضی واحد
متکلم۔

[۲۹ : ۴۳]

مُتَعَتٌ۔ ہم نے دنیاوی سامان دے
کر بہرہ مند کیا۔ تَمَتَّع سے ماضی جمع

متکلم۔ [۱۴۱ : ۲۰، ۸۸ : ۱۵]

مُتَعَوِّهَاتٍ۔ تم ان (عورتوں)

کو فائدہ پہنچاؤ۔ تَمَتَّع سے امر

جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر مفعول۔

مُتَفَرِّقُونَ۔ جدا جدا۔ بہت سے۔

تَفَرَّق سے اسم فاعل جمع مذکر۔

واحد مُتَفَرِّق۔ [۳۹ : ۱۲]

مُتَفَرِّقَةٌ۔ جدا جدا۔ متفرق۔ تَفَرَّق

سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۶۴ : ۱۲]

مُتَقَابِلِينَ۔ آمنے سامنے۔ ایک

دوسرے کے مقابل۔ تَقَابُل سے اسم

فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔

واحد مُتَقَابِل۔ [۴۴ : ۱۵، ۴۴ : ۳۴]

مُتَقَلِّبٌ۔ تھاری آمد و رفت

کی جگہ۔ تھارے گھومنے پھرنے کی جگہ۔

تَقَلُّب سے اسم مفعول بمعنی طرف

مکان۔ [۱۹ : ۴۷]

مُتَقَوِّنَ۔ پرہیزگار لوگ۔ اِتِّقَا

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع

واحد مُتَقَوِّن۔ [۳۴ : ۸، ۱۷۷ : ۲]

مُتَقِيْنَ۔ متقی۔ پرہیزگار۔

اِتِّقَا سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت

نصب و جر۔ [۱۸۰ : ۶۶، ۲۰ : ۲]

مُتَكَاً۔ تکیہ لگانے کی جگہ۔ سہارا لیے

ہوئے۔ اِتَّكَأ سے اسم مفعول

بمعنی طرف۔ [۳۱ : ۱۲]

مُتَكِنُونَ۔ تکیہ لگائے ہوئے۔ سہارا

لیے ہوئے۔ اِتَّكَأ سے اسم فاعل جمع مذکر

بِحَالَتِ رَفْعٍ مُتَكَبِّرِينَ بِحَالَتِ نَصَبٍ
وَجَرٍ - وَاحِدٌ مُتَكَبِّرٌ -

[۳۶ : ۵۶ ، ۱۸ : ۳۱]

مُتَكَبِّرٌ - بزرگ - بڑائی جتلانے والا -
تکبر کرنے والا - اللہ تعالیٰ کا اسم
صفت - تَكْبَرُ سے اسم فاعل واحد
نذکر - [۲۳ : ۵۹]

مُتَكَبِّرِينَ - تکبر کرنے والے - تکبر
سے اسم فاعل جمع نذکر بحالت نصب
وَجَرٍ - واحد مُتَكَبِّرٌ -

[۲۳ : ۵۹ ، ۲۹ : ۱۶]

مُتَكَلِّفِينَ - بناوٹ کرنے والے تَلَفُّفٌ
کرنے والے - تَلَفُّفٌ سے اسم فاعل
جمع نذکر بحالت نصب وَجَرٍ - واحد

مُتَكَلِّفٌ - [۸۶ : ۳۸]

مُتَلَقِّينَ - دو ملنے والے - دو لینے
والے - مراد اعمال بخنے والے دوفرشتے -
تَلَقَّى سے اسم فاعل مشنی نذکر واحد

مُتَلَقٍّ - [۱۴ : ۵۰]

مُتَمِّمٌ - تم مر گئے - مَوْتُ سے ماضی
جمع نذکر حاضر - [۱۵۸ : ۱۵۷ : ۳]

مُتَمِّمٌ - تم مر گئے - مَوْتُ سے ماضی جمع

نذکر حاضر - [۳۵ : ۲۳]

مُتَمِّمٌ - ہم مر گئے - مَوْتُ سے ماضی
جمع متکلم - [۱۴ : ۳۷ ، ۸۲ : ۲۳]

مُتَمِّمٌ - پورا کرنے والا - تمام کرنے والا -
اِتِّمَامٌ سے اسم فاعل واحد نذکر -

[۸ : ۶۱]

مُتَنَافِسُونَ - بڑھ چڑھ کر کسی چیز کی

خواہش کرنے والے - رغبت کرنے والے -
تَنَافَسٌ سے اسم فاعل جمع نذکر واحد
مُتَنَافِسٌ - [۲۶ : ۸۳]

مُتَوَسِّمِينَ - اہل بصیرت - تاڑنے
والے - تَوَسَّمَ سے اسم فاعل جمع نذکر
واحد مُتَوَسِّمٌ - [۷۵ : ۱۵]

مُتَوَقِّدٌ - تجھے موت دینے والا -
میں تجھے سلانے والا ہوں - تَوَقَّيْتُ
سے اسم فاعل واحد نذکر مضاف ، کُ
ضمیر واحد نذکر حاضر مضاف الیہ -

[۵۵ : ۳]

مُتَوَكِّلُونَ - توکل کرنے والے -
بھروسہ کرنے والے - تَوَكَّلْتُ سے
اسم فاعل جمع نذکر بحالت رفع -

[۳۸ : ۳۹]

مُتَوَكِّلِينَ - بھروسہ کرنے والے -
تَوَكَّلْتُ سے اسم فاعل جمع نذکر -
بحالت نصب وَجَرٍ - [۱۵۹ : ۳]

مَتًى - کب - اسم بھی ہے - اور حرف بھی -

[۴۸ : ۱۰ ، ۲۱۲ : ۲]

مَتِّينٌ - مضبوط - قوی - حُکْمٌ - مَتَانَةٌ
سے صفت مشبہ واحد نذکر -

[۴۵ : ۶۸ ، ۱۸۳ : ۷]

م - ث

مُتَابِعَةٌ - ثواب کی جگہ - عبادت کی جگہ -

جمع ہونے کی جگہ۔ ثَوْبٌ سے طرف

مکان۔ [۱۲۵: ۲]

مَـثَـائِی - بار بار ذکر کیے ہوئے مضامین

و آیات - مکرر - تعریف کیا ہوا شتاء

سے ماخوذ ہے۔ واحد مَـثَـائِی۔

[۱۵: ۸۷، ۳۹: ۲۳]

مَـثَبُورٌ - ملعون - ہلاک کیا ہوا۔ ثَبَرٌ

سے اسم مفعول۔ [۱۷: ۱۰۲]

مِثْقَالٌ - موزن - برابر - جمع مِثْقَالٌ۔

[۲: ۲۱، ۲۷: ۲۷]

مُثْقَلَةٌ - بوجھ والی - لدی ہوئی - ثَقُلَ

سے اسم مفعول واحد مِثْقَالٌ۔ [۱۸: ۳۵]

مُثْقَلُونَ - گراں بار - لدے ہوئے۔

بوجھل - اِثْقَالٌ سے اسم مفعول جمع

نذکر۔ واحد مُثْقَلٌ۔ [۵۲: ۴۰]

مِثْلٌ - مثال - نظیر - کہاوت - جمع اُمُثَالٌ۔

[۳: ۵۹، ۱۸: ۴۵]

مِثْلٌ - مانند - مشابہ - جمع اُمُثَالٌ۔

[۲: ۱۱۳، ۱۱۸]

مِثْلُهُ - ان کی مثال - ان کی حالت۔

مِثْلٌ مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔

[۲: ۱۷، ۴۸: ۲۹]

مِثْلُكُمْ - تمہاری مانند - تمہاری طرح۔

مِثْلٌ مضاف، كُمْ مضاف الیہ۔

[۱۴: ۱۱، ۱۸: ۱۱۰]

مِثْلُنَا - ہماری طرح - مِثْلٌ مضاف، نا

مضاف الیہ۔ [۱۴: ۱۰، ۲۶: ۵۴]

مِثْلُهَا - اس کی طرح - مِثْلٌ مضاف،

ہا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ۔

[۱۶: ۱۶، ۴۰: ۴۰]

مُثْلِی - بہترین - پسندیدہ - مِثَالٌ

سے اسم تفضیل واحد مِثْلٌ۔

[۲۰: ۶۳]

مِثْلَاتٌ - برت نامک سرائیں - کہاوتیں۔

وہ سرائیں جو دوسروں کو جرم سے باز

رکھنے کے لیے مثال بن جائیں۔ واحد۔

مُثْلَةٌ۔ [۱۳: ۶۱]

مِثْنِی - دو - دو - وادی کا مور۔

[۳: ۳۱، ۳۴: ۴۶]

مِثْوَبَةٌ - جزا - بدلہ - ثواب - سزائیں۔

[۲: ۱۰۳]

مِثْوٰی - ٹھکانا - منزل - رہنے کی

جگہ - ثَوَاءٌ سے اسم ظرف۔

[۳: ۱۵۱، ۱۶: ۲۹]

مِثْوَاكُم - تمہارے رہنے کی جگہ۔

تمہاری قیام گاہ - مِثْوٰی مضاف

کُو مضاف الیہ۔

[۶: ۱۲۸، ۴۷: ۱۹]

مِثْوَاکَ - اس کا ٹھکانا - اس کی قیام

گاہ - مِثْوٰی مضاف، کَ ضمیر غائب

[۱۲: ۴۱]

م - ج

مَجَالِسُ - مجلسیں - محفلیں - بیٹھنے کی

جگہیں - جُلُوس سے اسم ظرف۔

[۱۱ : ۵۸]

مُجَاهِدُونَ - جہاد کرنے والے۔ جہاد

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

[۹۵ : ۴]

وَاحِدٌ مُجَاهِدٌ - جہاد کرنے والے۔ کوشش

کرنے والے۔ بحالت نصب وجر۔

[۳۱ : ۴۷ ، ۹۵ : ۴]

مُجْتَمِعُونَ - جمع ہونے والے۔

اکٹھے ہونے والے۔ اِجْتِمَاعٌ سے

اسم فاعل مذکر جمع۔ واحد مُجْتَمِعٌ

[۳۹ : ۲۶]

مُجْدُوذٌ - کاٹا ہوا۔ منقطع کیا ہوا۔

مُجْدَزٌ سے اسم مفعول۔ [۱۰۸ : ۱۱]

مُجْرِمًا - جرم کرنے والا۔ گناہ کرنے

والا۔ اِجْرَامٌ سے اسم فاعل۔

[۷۲ : ۲۰]

مُجْرِمُونَ - گنہگار لوگ۔ مُجْرِمٌ۔

بہ حالت رفع مُجْرِمِينَ بحالت

نصب وجر۔

[۱۷ : ۱۰ ، ۸ : ۸ ، ۵۵ : ۶]

مُجْرِمِيهَا - اس (بستی) کے مجرم۔

اس سے گنہگار۔ اصل میں مُجْرِمِينَ

تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون ساقط

[۱۲۳ : ۶]

مُجْرِلًا - اس کو جاری کرنا۔ اس

کا چلنا۔ جُرْيَانٌ سے اسم ظرف

مضاف۔ ہاضمیر مضاف الیہ۔

[۴۱ : ۱۱]

مُجْمَعٌ - جمع ہونے کی جگہ۔ جمع ہونے

کا وقت۔ جَمْعٌ سے اسم ظرف۔

[۶۱ : ۶۰ ، ۱۸]

مُجْمُوعٌ - جمع کیا ہوا۔ اکٹھا کیا ہوا۔

جَمْعٌ سے اسم مفعول۔ [۱۰۳ : ۱۱]

مُجْمُوعُونَ - جمع کیے ہوئے۔ جَمْعٌ

سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۵۰ : ۵۶]

مُجْنُونَ - دیوانہ۔ مجنون۔ پاگل۔

جُنُونٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔

جمع مُجَانِنٌ۔

[۲۷ : ۲۶ ، ۶ : ۱۵]

مُجُوسٌ - مجوسی۔ آتش پرست۔

یہ فارس کا قدیم مذہب ہی فرقہ ہے۔

جو دو خداؤں کو ماننا ہے۔ ایک کو خالق

خیر اور دوسرے کو خالق شر قرار دیتا ہے۔

[۱۷ : ۲۲]

مُجِيبٌ - جواب دینے والا۔ قبول

کرنے والا۔ اِجَابَةٌ سے اسم فاعل

واحد مذکر۔ [۶۱ : ۱۱]

مُجِيبُونَ - قبول کرنے والے۔

مُجِيبٌ کی جمع بحالت رفع۔

[۷۵ : ۳۷]

مُجِيدٌ - بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع

الشان۔ مُجِدٌ سے صفت مشبہ واحد

مذکر۔ [۲۱ : ۸۵ ، ۷۳ : ۱۱]

م - ح

مَحَارِبُ - مسجد کے در۔ قلعے۔ محرابیں۔

مَحْرُورٌ أ - تحریر کیا ہوا۔ آزاد کیا ہوا۔
تَحْرِيرٌ سے اسم مفعول۔

[۳۵ : ۳]

مَحْرَمٌ - حرام کیا ہوا۔ منع کیا ہوا۔
تَحْرِيمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۳۹ : ۶، ۸۵ : ۲]

مَحْرُومٌ - محروم۔ نایافتہ۔ بے نصیب۔
حِرْمٌ و حِرْمَانٌ سے اسم مفعول
واحد مذکر۔ [۲۵ : ۶۰، ۱۹ : ۵۱]

مَحْرُومُونَ - محروم کیے گئے۔ بے نصیب۔
حِرْمَانٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔
[۲۷ : ۶۸، ۶۷ : ۵۶]

مُحْسِنٌ - احسان کرنے والا۔ بھلائی کرنے
والا۔ نیکی کرنے والا۔ احسان سے
اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۲۵ : ۴، ۱۱۲ : ۲]

مُحْسِنَاتٌ - احسان کرنے والی عورتیں۔
نیکی عورتیں۔ واحد مُحْسِنَةٌ۔
[۲۹ : ۳۳]

مُحْسِنِينَ - احسان کرنے والے۔ بھلائی
کرنے والے۔ احسان سے اسم فاعل
جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد

مُحْسِنٌ۔ [۱۹۵ : ۵۸، ۲ : ۱۹۵]

مَحْسُورٌ - پھنسا یا ہوا۔ حسرت زدہ۔
عاجز۔ حَسْرٌ سے اسم مفعول واحد
مذکر۔ [۲۹ : ۱۷]

مَحْشُورَةٌ - جمع کی ہوئی۔ مجتمع
حَشْرٌ سے اسم مفعول۔ [۱۹ : ۳۸]

مُحَصَّنَاتٌ - پاک دامن عورتیں۔ شوہر والی

واحد۔ مَحْرَابٌ۔ [۱۳ : ۳۲]

مَحَالٌ - گرفت۔ عذاب۔ تدبیر۔

شدید الحال۔ سخت عذاب دینے والا۔

[۱۳ : ۱۳]

مَحَبَّةٌ - محبت کرنا۔ پسند کرنا۔ مصدر
[۳۹ : ۲۰]

مُحْتَظَرٌ - حاضر کیا ہوا۔ جس کے پاس
حاضر ہوں۔ احْتِظَارٌ سے اسم مفعول
واحد مذکر۔ [۲۸ : ۵۴]

مُحْتَظَرٌ - کانٹوں کی باڑھ لگانے والا۔
احْتِظَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۳۱ : ۵۴]

مَحْجُوبُونَ - روکے ہوئے۔ پریف
میں کیے ہوئے۔ منع کیے ہوئے۔
حَجَبٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت

رفع۔ واحد مَحْجُوبٌ۔ [۱۵ : ۸۳]

مَحْجُورٌ - روکا ہوا۔ بند کیا ہوا۔
مَحْجُورٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۵۳ : ۲۵، ۲۲ : ۲۵]

مُحَدِّثٌ - نیا۔ جدید۔ تازہ۔ اِحْدَاث
سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۵ : ۲۶، ۲ : ۲۱]

مَحْذُورٌ - ڈرنے کی چیز۔ خوفناک۔
قابل خوف۔ حَذَرٌ سے اسم مفعول
واحد مذکر۔ [۵۷ : ۱۷]

مَحْرَابٌ - محراب۔ عبادت خانہ۔ نمازی
کے سامنے کی جگہ کو بھی کہتے ہیں۔ بالخانہ۔
جمع مَعَادِيبٌ۔

[۲۱ : ۳۸، ۳۷ : ۳]

عورتیں۔ اِحْصَانٌ سے اسم مفعول جمع
مؤنث۔ واحد مُعَصَّنَةٌ۔

[۲۵ : ۲]

مُعَصَّنَةٌ۔ قلعہ بند۔ محفوظ۔ تَعْصِيْنٌ

اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۱۴ : ۵۹]

مُحْضَنِيْنٌ۔ پاک دامن مرد۔ بیویوں

والے۔ اِحْصَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

[۵ : ۵، ۲۴ : ۴]

مُحْضَرٌ۔ حاضر کیا ہوا۔ سامنے لایا ہوا۔

اِحْضَادٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔

[۳۰ : ۳]

مُحْضَرُوْنَ۔ حاضر کیے ہوئے۔

اِحْضَادٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔

[۳۸ : ۳۴، ۱۶ : ۳۰]

مَحْظُوْرٌ۔ حرام کیا ہوا۔ روکا ہوا جھوٹ۔

حَظْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۲۰ : ۱۷]

مَحْفُوْظٌ۔ حفاظت کیا ہوا۔ حِفْظٌ سے

اسم مفعول واحد مذکر۔

[۲۲ : ۸۵]

مُحْكَمَاتٌ۔ محکم۔ واضح۔ صاف صاف

معنوں والی آیات۔ اِحْکَامٌ سے اسم

مفعول جمع مؤنث۔ واحد مُحْكَمَةٌ۔

[۷ : ۳]

مُخْلِقِيْنٌ۔ بال مندولنے والے۔

سَرْمَنْدَانِے والے۔ تَخْلِيْقٌ سے اسم

فاعل جمع۔ واحد مُخْلِقٌ۔ [۲۷ : ۴۸]

مَحِلَّةٌ۔ اس کے حلال ہونے کی جگہ۔ اس

کی قربان گاہ۔ مراد حدودِ منیٰ۔ حِلٌّ

سے اسم طرف مکان۔

[۲۵ : ۲۸، ۱۹۶ : ۲]

مَحِلَّهَا۔ اس کا ذبح کرنے کا مقام۔ اس کی

قربان گاہ۔ یعنی حدودِ حرم طرف مکان۔

[۳۳ : ۲۲]

مُحِلِّيٌ۔ حلال سمجھنے والے۔ حلال قرار

دینے والے۔ اِحْلَالٌ سے اسم فاعل۔

اصل میں مُحِلِّيْنٌ تھا۔ اضافت کی وجہ

سے نون حذف ہو گیا۔ واحد مُحِلٌّ۔

[۱۰ : ۵]

مُحَمَّدٌ۔ تعریف کیا ہوا۔ وہ شخص جس کے

اندر بکثرت خصائصِ حمیدہ اور اوصافِ

پسندیدہ ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کا اسم گرامی۔

مَحْمُوْدٌ۔ سراہا ہوا۔ تعریف کیا۔

حَمْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۷۹ : ۱۷]

مَحْوَنًا۔ ہم نے مٹایا۔ مَحْوٌ سے ماضی

جمع متکلم۔ [۱۲ : ۱۷]

مُحْيٍ۔ زندہ کرنے والا۔ اَحْيَاءُ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۰ : ۳]

مَحْيَاهُمْ۔ ان کی حیات۔ ان کی زندگی۔

تمیہا۔ حیوٰۃ سے مصدر مہمی مضاف

ہم مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۴۵]

مَحِيْصٌ۔ بھاگنے کی جگہ۔ بچنے کی جگہ۔

حِيْصٌ سے اسم طرف مکان۔

[۱۲۱ : ۱۳]

مَحِيْصًا۔ پناہ گاہ۔ بھاگنے کی جگہ۔

حَيْضٌ سے اسم طرف مکان۔ [۱۲۱:۲]
مَحِيضٌ۔ حیض۔ حیض کا زمانہ۔ حیض
سے مصدر مہیسی و اسم طرف۔

[۴:۶۵، ۲۲۲:۲]
مُحِيْطٌ۔ گھیرنے والا۔ احاطہ کرنے والا۔
اِحْاطَۃً سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۸۴:۱۱]
مُحِيْطَةٌ۔ گھیرنے والی۔ اِحْاطَۃً
سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۵۴:۲۹، ۲۹:۹]
مُحِيْطًا۔ احاطہ کرنے والا۔ ہر طرف سے
گھیرنے والا۔ اِحْاطَۃً سے اسم فاعل۔

[۱۲۶:۱۰۸، ۱۲۶:۴]
مُحِيْطٌ۔ احاطہ کرنے والا۔ گھیرنے والا۔
خوب جاننے والا۔ اِحْاطَۃً سے
اسم فاعل۔ [۱۲۰:۳، ۱۹:۲]

م - خ

مَخَاضٌ۔ درو زہ ہونا۔ دردِ ولادت۔
جو بچہ پیدا ہوتے وقت ہوتا ہے۔

مصدر و اسم مصدر۔ [۱۹:۲۳]
مُخْبِتِينَ۔ عاجزی کرنے والے۔
اِخْبَاتٌ سے اسم فاعل جمع مذکر
بہ حالت نصب و جر۔ واحد مُخْبِتٌ۔

[۳۴:۲۲]
مُخْتَالٌ۔ تکبر کرنے والا۔ مغرور۔ متکبر۔
اِخْتِيَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲۳:۵۷، ۱۸:۳۱]
مُخْتَلِفٌ۔ مختلف۔ جدا جدا۔ گونا گوں۔
اِخْتِلَافٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲۷:۳۵، ۶۹:۱۶]
مُخْتَلِفُونَ۔ اختلاف کرنے والے۔
اختلاف سے اسم فاعل جمع بہ حالت
رفع مُخْتَلِفِينَ۔ بہ حالت نصب و جر۔

[۱۱۸:۱۱، ۳:۷۸]
مُخْتَوِّمٌ۔ مہر کیا ہوا۔ ختم سے

اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲۵:۸۳]
مُخْذِلًا۔ بے بس۔ بے یار و مددگار۔
خَذْلٌ و خِذْلَانٌ سے اسم مفعول۔

[۲۲:۱۷]
مُخْرِجٌ۔ خارج کرنے والے۔ کھولنے
والا۔ اِخْرَاجٌ سے اسم فاعل جمع
مذکر۔ [۶۲:۹، ۷۲:۲]
مُخْرِجُونَ۔ نکلے ہوئے۔

اِخْرَاجٌ سے اسم مفعول جمع مذکر
بہ حالت رفع۔ مُخْرِجِينَ بہ حالت
جر۔ [۴۸:۱۵، ۳۵:۲۳]

مُخْرِجًا۔ خارج ہونے کی جگہ۔ نکلنے
کی جگہ۔ خُرُوجٌ سے اسم ظرف
مکان۔ [۲:۶۵]

مُخْزِيٌ۔ رسوا کرنے والا۔ ذلیل کرنے
والا۔ اِخْزَاؤٌ سے اسم فاعل واحد
مذکر۔ [۲:۹]

مُخْسِرِينَ۔ کم کرنے والے۔ اِخْسَارٌ
سے اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت نصب
و جر۔ واحد مُخْسِرٌ۔ [۱۸۱:۲۶]

جس سے پیٹ گم جائے۔ اسم ہے۔
[۳: ۵، ۱۲۰: ۹]

مُخَصَّرَةٌ۔ سرسبز و شاداب۔ اِخْضَرَار
سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۶۳: ۲۲]

مُخَصَّرٌ۔ بغیر کانٹے کا بے خار۔
خَصَّدَ سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۲۸: ۵۶]

مُخَلَّدُونَ۔ ہمیشہ کے لیے رکھے ہوئے
حیات جاوداں دیے گئے۔ تَخْلِيدُ
سے اسم مفعول۔

[۱۹: ۷۶، ۱۷: ۵۶]

مُخْلِصًا۔ خالص کرنے والے۔ بجات
رفع۔ مُخْلِصِينَ بحالت نصب

و جبر۔ [۲۹: ۷، ۱۳۹: ۲]

مُخْلِصِينَ۔ مخصوص لوگ۔ چھلنے
ہوئے۔ منتخب۔ اخْلَاصُ

سے اسم مفعول جمع نہکر بحالت نصب

و جبر۔ واحد مُخْلِص۔

[۴۰: ۱۵، ۲۲: ۱۲]

مُخْلَفًا۔ وعدہ خلافی کرنے والا۔
اِخْلَاف سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۴۷: ۱۲]

مُخْلَفُونَ۔ پیچھے ڈالے گئے۔
تَخْلِيف سے اسم مفعول جمع نہکر۔

واحد مُخْلَف۔ [۸۱: ۹]

مُخْلَقَةٌ۔ تخلیق کی ہوئی۔ بنی
ہوئی۔ صورت بنائی ہوئی۔ تَخْلِيقُ

سے اسم مفعول واحد مؤنث۔

[۵: ۲۲]

مُخَصَّصَةٌ۔ سخت بھوک۔ ایسی بھوک

م - د

مَدًّا۔ کھینچنا۔ پھیلانا۔ بچھانا۔ وسیع
کرنا۔ دن نہ کلنا۔ اسم اور مفعول ہے۔

[۷۹: ۱۹، ۷۵: ۷۹]

مَدًّا۔ اس نے کھینچی۔ اس نے دراز
کیا۔ مَدَّ سے ماضی واحد نہکر غائب۔

[۱۳: ۳، ۲۵: ۲۵]

مَدَادًا۔ روشنائی۔ سیاہی۔ اسم
ہے۔ [۱۸: ۱۸]

مَدَّتْ۔ وہ پھیلائی گئی۔ وہ کھینچ
کر ہموار کی گئی۔ مَدَّ سے ماضی مجہول

واحد مؤنث غائب۔ [۸۲: ۳]

مَدَّتْ لَهُمْ۔ ان کی مقررہ مدت۔
ان کے (معاہدے) کی میعاد۔ مدت

مضاف، هُمْ ضمیر جمع نہکر مضاف
الیہ۔ [۴۱: ۹]

مَدَدًا۔ زیادتی۔ طاقت کا اضافہ۔
[۱۸: ۱۸]

مَدْبَرًا۔ پشت پھرنے والا
نیچھے چلنے والا۔ اَدْبَاد سے

اسم فاعل واحد نہکر۔ [۲۸: ۳۱، ۱۰: ۲۷]

مَدِّ بَرَات۔ تدبیر کرنے والے۔

(فرشتے) انتظام کرنے والے۔

تَدْبِيرُ اسم فاعل۔ واحد

مَدِّ بَرِّينَ [۵۱: ۹]

مَدِّ بَرِّينَ۔ پیٹھ موڑنے والے۔

اَذْبَارُ اسم فاعل جمع مذکر

بجالت نصب وجر۔ واحد مَذْبُورٌ۔

مَدِّ ثَرٍّ [۵۷: ۲۱، ۲۵: ۹]

مَدِّ ثَرٍّ۔ چادر میں لیٹنے والا۔

یہ لفظ اصل میں مُتَدِّ ثَرٍّ تھا۔

تاء کو دال سے بدل کر دال میں ادغام

کر دیا۔ مَدِّ ثَرٍّ سے مراد حضرت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات

ہے۔ [۱: ۷۲]

مَدِّ حَضِيْنٍ۔ مغلوب شکست

خوردہ۔ خطا دار۔ اَذْحَاضٍ

اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد۔

مَدِّ حَضٍ [۱۴۱: ۳۷]

مَدِّ حُورٍ۔ رحمت سے دور کیا

ہوا۔ مردود کیا ہوا۔ دُحُوْرٌ

اسم مفعول واحد مذکر۔

[۱۸: ۱۷، ۱۸: ۷]

مَدِّ خَلٍّ۔ کوشش سے داخل ہونے

کی جگہ۔ سرگھسانے کی جگہ۔ اِدْخَالَ

اسم مفعول بمعنی ظرف۔

[۵۷: ۹]

مَدِّ خَلٍّ۔ مکان۔ داخل کرنے کی جگہ۔

پہنچانا۔ اِدْخَالَ سے مصدر مبینی

واسم ظرف۔ [۸۰: ۱۷]

مَدِّ دَاثَا۔ بہت برسنے والا۔ دَثَرٌ

سے مبالغہ کا صیغہ۔

[۵۲: ۱۱، ۶: ۶]

مَدِّ رَكُوْنٍ۔ پکڑے ہوئے۔ پالے

گئے ہوئے۔ اِذْ رَاكَ اسم

مفعول جمع مذکر۔ واحد مَدِّ رَاكَ

[۶۱: ۲۶]

مَدِّ كَرٍّ۔ نصیحت حاصل کرنے والا۔

عبرت پکڑنے والا۔ اِدْرَاكَ

اسم فاعل واحد مذکر۔

سیر [۱۷: ۱۵، ۱۷: ۱۷]

مَدِّ هَامِتِنٍ۔ دو سر سبز۔ دو

سیاہی مائل سبز۔ اِذْ هِيَامٌ

اسم فاعل شئی مؤنث۔ [۶۴: ۵۵]

مَدِّ هِنُوْنٍ۔ سستی کرنے والے۔

سرسری سمجھنے والے۔ اِذْ هَانٌ

اسم فاعل جمع مذکر۔ [۸۱: ۵۶]

مَدِّ يَنٍْ۔ یک بستی کا نام حضرت

شعیب کا قبیلہ اور ان کی بستی۔

[۱۵: ۷، ۷۰: ۹]

مَدِّ يَنْدٍ۔ بستی۔ شہر۔ شرب کا

نام جہاں حضور نبی اکرم مکہ سے

ہجرت فرما کر تشریف لے گئے تھے۔

ادرد میں آپ کا روضہ مبارک بھی ہے۔

[۱۲۳: ۷، ۱۵: ۲۸]

مَدِّ يَنْوُنٍ۔ جزا دیے ہوئے۔

تا بعد از۔ غلام۔ بدلہ دیے ہوئے۔

دین سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت

رفع۔ مَدِّ يَنْوُنٍ۔ بحالت نصب وجر۔

واحد مَدِّ يَنْوُنٍ۔ [۵۳: ۳۷، ۸۶: ۵۶]

م - ذ

مَذْبِذِ بَيْنَ - شک و شبہ میں پڑے ہوئے۔ پس و پیش میں مبتلا۔ ذَبْنَةً سے اسم مفعول جمع مذکر واحد مَذْبُذٌ [۱۴۳: ۴]

مَذْعِنِينَ - یقین کرنے والے۔ فرمانبردار۔ اذْعَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد۔ مَذْعِنٌ [۴۹: ۲۲]

مَذْكُرٌ - یاد دلا۔ والا۔ نصیحت کرنے والا۔ تَذْكِيْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۱: ۸۸]

مَذْكُورٌ - ذکر کیا ہوا۔ قابل ذکر۔ ذِكْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱: ۷۶]

مَذْمُومٌ - مذمت کیا ہوا۔ ملامت کیا ہوا۔ ذَمٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۴۹: ۶۸]

م - س

مَرٌّ - وہ نڈرا۔ مُرُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۲: ۱۰، ۲۵۹: ۲]

مَرَّتْ - وہ گذری۔ مُرُوْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۸۹: ۷]

مَرْعٌ - مرد۔ اس لفظ کی جمع نہیں آتی۔ [۳۴: ۸۰، ۱۴۰: ۷۸]

مِرَاعٌ - جھگڑا کرنا۔ شک کرنا۔ باب مفاعله سے مصدر ہے۔ [۲۲: ۱۸]

مَرَّةٌ - ایک بار۔ [۱۱۰: ۱۹، ۱۹۴: ۶]

مَرَّتَيْنِ - دو بار۔ دو دفعہ۔ مَرَّةٌ کا مثنیٰ۔ [۲۲۹: ۲]

مَرَّةٌ - قوت اور جسمانی سختی۔ طاقت۔ [۶: ۵۳]

مَرِاضِعٌ - دودھ پلانے والی عورتیں۔ واحد مُرْضِعٌ اور مُرْضِعَةٌ۔ [۱۲: ۲۸]

مِرَاغِمًا - بھاگنے کی جگہ۔ ہجرت کا مقام۔ رِعَامٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف مکان۔ [۱۰۰: ۴]

مَرَارِقٌ - کہنیاں۔ واحد مُرْوِقٌ۔ [۶: ۵]

مَرْفَقًا - سہولت۔ وہ کام جس سے نفع حاصل ہو۔ [۱۶: ۱۸]

مُرْتَفَقًا - وہ جگہ جہاں آرام حاصل کیا جائے۔ ٹھکانہ۔ اِرْتِفَاقٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف مکان۔ [۳۱: ۲۹، ۱۸]

مُرْتَابٌ - شبہ میں پڑنے والا شک کرنے والا۔ اِرْتِيَابٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۴: ۴]

مُرْتَقِبُونَ - انتظار کرنے والے۔

دیکھنے والے۔ اِرْتَقَاث سے اسم
فاعل جمع مذکر۔ [۵۹: ۴۴]
مَرَحًا۔ اکڑتا ہوا۔ اترتا ہوا۔ مصدر
ہے۔ [۱۸: ۳۱، ۳۷، ۱۷]
مَرَحَبًا۔ کشادہ ہونا۔ آرام دہ جگہ۔
رُحْب سے مصدر یہی و طرف مکان۔
[۶۰، ۵۹: ۳۸]
مَرَحَمَةً۔ ہربانی کرنا۔ مصدر ہے۔
[۱۷: ۹۰]
مَرَدٍّ۔ ٹالنا۔ لوٹانا۔ پلٹ دینا۔
رَد سے مصدر یہی۔

[۴۳: ۳۰، ۱۱: ۱۳]
مَرَدَّنَا۔ ہمارا لوٹایا جانا۔ مَرَدَّ مَضَا
ناضیر مضاف الیہ۔ [۴۳: ۴۰]
مَرَدٍّ۔ لوٹایا جانا۔ ظرف زمان و مکان۔
[۴۴: ۴۲]
مَرْدِفِیْن۔ تیجے سے آنے والے۔
اِرْدَاث سے اسم فاعل جمع مذکر بکالت
نصب و جر۔ واحد مَرْدِف۔
[۹: ۸]

مَرْدُوًا۔ انھوں نے سرکشی کی۔ ضد
کی ماضی جمع مذکر غائب [۱۰: ۹]
مَرْدُوْدٍ۔ لوٹایا جانے والا۔ ٹالا جائے
والا۔ رَد سے اسم مفعول واحد
مذکر۔ [۷۶: ۱۱]
مَرْدُوْدُوْنَ۔ روکے ہوئے۔ لوٹے
ہوئے۔ رَد سے اسم مفعول جمع مذکر۔
واحد۔ مَرْدُوْدٌ [۱۰: ۷۹]
مُرْسِل۔ بھیجنے والا۔ مبعوث کرنے

والا۔ اِرْسَال سے اسم فاعل واحد
مذکر۔ [۲: ۳۵]
مُرْسِلٌ۔ بھیجا گیا۔ پیغمبر۔ جمع
مُرْسِلُوْنَ، مُرْسِلِیْنَ۔
[۷۵: ۷]
مُرْسِلًا۔ بھیجا ہوا۔ پیغمبر۔ اِرْسَال
سے اسم مفعول بحالت نصب۔
[۴۳: ۱۳]
مُرْسِلَتٌ۔ بھیجی ہوئی۔ بھیجی گئی۔
مسل چلنے والی ہوائیں۔ بھیجے گئے
مسل احکام لانے والے فرشتے۔
اِرْسَال سے اسم مفعول جمع مؤنث۔
[۱: ۷۷]
مُرْسِلُوْا۔ بھیجنے والے۔ پیدا کرنے
والے۔ اصل میں مُرْسِلُوْنَ تھا۔
اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔
[۷۷: ۵۴]
مُرْسِلُوْنَ۔ بھیجے ہوئے فرستادگان
اِرْسَال سے اسم مفعول جمع مذکر بکالت
رفع۔ [۶۱، ۵۷: ۱۵]
مُرْسِلِیْنَ۔ بھیجے ہوئے۔ رسول
بنائے ہوئے۔ اِرْسَال سے اسم
مفعول جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۳۴: ۲، ۲۵: ۲، ۲۵: ۲]
مُرْسَاہَا۔ اس کا رکنا۔ اس کا ٹھکانا۔
اِرْسَاء سے مصدر یہی مضاف، ہا
ضمیر مؤنث مضاف الیہ۔
[۴۱: ۱۱، ۱۸: ۷]
مُرْسِدًا۔ راہبر سیدھے راستے پر

چلانے والا۔ اَرشَاد سے اسم فاعل
واحد مذکر۔ [۱۸ : ۱۷]

مَرَضَاد۔ گھات میں لگانے والا۔ کمین
گاہ۔ رَضْد سے مبالغہ یا اسم ظرف۔
[۱۹ : ۱۲]

مَرَضَاداً۔ گھات لگانے کی جگہ۔ کمین
گاہ۔ [۲۱ : ۷۸]

مَرَضِد۔ گھات کی جگہ۔ انتظار کی
جگہ۔ رَضُوْد سے اسم ظرف۔
[۵ : ۹]

مَرَضُوْص۔ سیسہ پلائی ہوئی۔ مضبوط۔
رَض سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۲ : ۶۱]

مَرَض۔ بیماری۔ پریشانی۔ پریشان
ہونا۔ اسم مصدر اور مصدر ہے۔
[۵۲ : ۱۰، ۵ : ۲]

مَرَضاً۔ مرض۔ بیماری۔ پریشانی۔
مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ [۱۰ : ۲]
مَرَضَاة۔ رضامندی۔ پسندیدگی۔
خوشنودی۔ رَضِی سے مصدر مہمی۔
[۱ : ۶۶]

مَرَضَانِی۔ میری رضامندی۔ میری
خوشنودی۔ مَرَضَاة مضاف،
بیا، متکلم مضاف الیہ۔ [۱ : ۶۰]

مَرَضَتْ۔ میں مریض ہوتا ہوں میں
بیمار ہوتا ہوں۔ مَرَض سے ماضی
واحد متکلم۔ حرف شرط آنے کی وجہ
سے مضارع کے معنی ہو گئے۔
[۸۰ : ۲۶]

مَرَضَعَة۔ دودھ پلانے والی۔
اِرْضَاع سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۲۲ : ۲]

مَرَضِی۔ مریض لوگ۔ بیمار لوگ۔
مَرِیض کی جمع۔ ۱۰۲، ۴۳ : ۴

مَرَضِیًّا۔ خوش کیا ہوا۔ پسندیدہ۔
رَضِی سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۵۵ : ۱۹]

مَرَضِیَّة۔ پسندیدہ۔ خوش کی ہوئی۔
رَضَا سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۲۸ : ۱۹]

مَرَعِی۔ چراگاہ۔ سہری۔ چارہ۔ رَعِی
سے اسم ظرف مکان۔ [۴ : ۸۳]

مَرَعَاهَا۔ اس کے چرنے کی جگہ۔
اس کا چارہ۔ مَرَعِی مضاف ہا،
مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۷۹]

مَرَفُوْد۔ انعام دیا ہوا۔ مدد کیا
ہوا۔ رَفَد سے اسم مفعول واحد
مذکر۔ [۹۹ : ۱۱]

مَرَفُوْع۔ بلند۔ بڑے مرتبے والا۔
اِدْخَا کیا ہوا۔ رَفَعَ سے اسم مفعول
واحد مذکر۔ [۵ : ۵۲]

مَرَفُوْعَة۔ بلند مرتبہ۔ اٹھائی ہوئی۔
رَفَعَ سے اسم مفعول واحد مؤنث لخت
جبر۔ [۵۶ : ۳۲، ۸۰ : ۴]

مَرَفُوْعَة۔ اونچے یا عالی قدر۔
رَفَعَ سے اسم مفعول واحد مؤنث لخت
رفع۔ [۱۳ : ۸۸]

مَرَقِدْنَا۔ ہماری خواب گاہ۔ ہماری قبر

[۳:۲۲] **مَرِيضٌ**۔ بیمار۔ مریض۔ مَرَضٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ جمع مَرَضِيٌّ۔ [۲۲:۴۸، ۹۱:۱۷] **مَرِيَمٌ**۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام۔ آپ بہت صاحب کرامت اور ولیہ تھیں۔ سریانی زبان میں اس کے معنی ہیں خدمت گزار۔ [۲:۸۷، ۲۵۳]

م - مر

مَرْجَدٌ۔ اس کا باہم ملانا۔ اس کی آمیزش۔ مصدر ہے۔ مزاج مصدر مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۷:۸۳] **مَرْجَلٌ**۔ اس کی ملاوٹ۔ اس کی آمیزش۔ ہا ضمیر واحد غائب مؤنث۔ [۷:۱۷، ۱۷:۱۷] **مَرْجَتٌ**۔ تھوڑی۔ ناقص۔ حقیر۔ اَزْجَاءٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۸۸:۱۲] **مَرْحُوحٌ**۔ اس کو بچانے والا۔ اس کو دور کرنے والا۔ مَرْحُوحٌ سے اسم فاعل مضاف، کا مضاف الیہ۔ [۲:۹۶] **مَرْذَجَرٌ**۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ نصیحت۔

مَرْقَدٌ ظرف مکان مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۵۶:۳۶] **مَرْكُومٌ**۔ لکھا ہوا۔ بھرگی ہوئی تھوڑی۔ رَكْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲۰:۸۳، ۶۹:۲۰] **مَرْكُومٌ**۔ تہ بہ تہ۔ جما ہوا۔ گہرا بادل۔ رَكْمٌ سے مفعول واحد مذکر۔ [۲۲:۵۲] **مَرْوَا**۔ وہ گزرے۔ مَرْوَسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۵:۷۲، ۸۳:۳۰] **مَرْوَةٌ**۔ مردہ۔ مکہ کے قریب ایک پہاڑی کا نام۔ حج اور عمرہ میں صفا اور مردہ کی پہاڑیوں کے درمیان سعی کی جاتی ہے۔ [۱۵۸:۲] **مَرْئِيًّا**۔ خوشگوار۔ جلد مضمر ہونے والا۔ مَرَأَةً سے صفت مشبہ۔ [۴:۴]

مَرِيْبٌ۔ اضطراب و تردد میں ڈالنے والا۔ اَزْ اَبْتٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱:۶۲، ۱۱:۱۱] **مَرِيَّةٌ**۔ شک۔ تردد۔ وہ شک جس سے تردد پیدا ہو۔ اسم مصدر۔ [۱۰۹:۱۷، ۱۱:۱۱]

مَرْجٌ۔ الجھا ہوا۔ الجھی ہوئی بات۔ مَرْجٌ سے اسم کے معنی میں صفت مشبہ۔ [۵:۵۰]

مَرْيَدٌ۔ سرکش۔ خدا کا نافرمان۔ مَرْوَدَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔

مَسَاكِنُ - مَالش - ہاتھ لگانا چھونا۔
مصدر بھی ہے اسم بھی۔ [۹۷: ۲۰]
مَسْجِدٌ - مسجدیں - سجدہ کرنے کی
جگہیں۔ عبادت خانے واحد مسجد
سُجُودٌ - سے اسم ظرف مکان۔

[۱۸: ۱۷، ۱۷: ۹، ۱۷: ۱۸]
مَسْجِدٌ - مسجدیں - سجدہ کرنے کی
جگہیں۔ [۱۸: ۲]

مَسَاكِنُ حَاتٍ - بدکار عورتیں۔
زنا کرنے والیاں - سِفَاح سے اسم
فاعل جمع مؤنث۔ واحد مَسَاكِنُ حَاتٍ
[۲۵: ۲]

مُسْفِحِينَ - بدکار لوگ - زنا
کرنے والے - سِفَاح سے اسم فاعل
جمع مذکر۔ واحد مُسْفِحٌ۔

[۵: ۲۴، ۵: ۵]
مَسَاكِنُ - چلنا - ہنکانا - سَوَوْتُ
سے مصدر میمی۔ [۳۰: ۷۵]

مَسَاكِنُ - گھر - مکان - رہنے کی
جگہ - واحد مَسْكَنٌ - کون سے اسم
ظرف مکان۔ [۳۵: ۱۲]

مَسَاكِنُ - گھر - ٹھہرنے کی اور
رہنے کی جگہیں۔ واحد مَسْكَنٌ۔
سُكُونٌ سے اسم ظرف مکان۔

[۱۲: ۹، ۱۲: ۹۱، ۱۲: ۹]

مَسَاكِنُكُمْ - تمہارے مکان تمہارے
گھر - مَسَاكِنُ مضاف، کُمُ ضمیر
مضاف الیہ۔ [۱۸: ۲۷]
مَسَاكِنُهُمْ - ان کے گھر - ان کے مکان۔

اِذْ جَاؤْا مِنْ مِّمِّیْ - [۴: ۵۲]
مَزَقْتُمْ - تم زیادہ زیادہ کر دیے
مخمرہ - تم کو بے کھڑے کر دیے
گئے۔ تَمَزِیْقٌ سے ماضی جمہول۔
[۳۲: ۷]

مَزَقْنَاهُمْ - ہم نے ان کو ٹکڑے
ٹکڑے کر دیا۔ تَمَزِیْقٌ سے ماضی
جمع متکلم، ہم ضمیر مفعول۔
[۱۹: ۳۲]

مَزْمَلٌ - کپڑے میں پٹنے والا۔
مراد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔
[۱: ۷۳]

مُزْنٌ - سفید بادل - پانی سے بھرا
ہوا بادل - واحد مُزْنَةٌ۔
[۶۹: ۵۶]

مَزِيدٌ - مزید - زیادتی کرنا مصدر
میمی بھی ہے اور اسم بھی۔
[۳۰: ۵۰]

مَزِيدٌ - مزید - زیادہ - زیادتی۔
اسم مصدر۔ [۳۵: ۵۰]

م - س

مَسْنً - من کرنا - چھونا - لگنا۔
مصدر ہے۔ [۲۸: ۵۲]

مَسْنً - آسیب - جتن - لیٹنا۔
[۲۷: ۲]

مُسْتَبْشِرَةٌ - خوش ہونے والی -
شگفتہ خوش - شادمان - اِسْتَبْشَارُ
سے اسم فاعل واحد مؤنث -

[۳۹ : ۸۰]

مُسْتَبْصِرٌ - سب کچھ دیکھنے
والے - ہوشیار - اِسْتَبْصَارٌ سے
اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب جر -

[۳۸ : ۲۹]

مُسْتَبْئِنٌ - بیان کرنے والا -
واضع ہدایت والا - روشن - اِسْتَبْئَانٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر - [۱۱۷ : ۳۷]

مُسْتَخْفٌ - چھپنے والا - اِسْتِخْفَاءٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر - [۱۰ : ۱۳]
مُسْتَخْلَفٌ - خلیفہ بنائے ہوئے -
جانشین بنائے ہوئے - اِسْتَخْلَافٌ
سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب
جر - واحد مُسْتَخْلَفٌ -

[۷ : ۵۷]

مُسْتَسْلِمُونَ - اطاعت کرنے

والا - فرمانبردار - اِسْتِسْلَامٌ سے

اسم فاعل جمع - [۲۶ : ۳۷]

مُسْتَضْعَفُونَ - ضعیف بے بس

کمزور - اِسْتِضْعَافٌ سے اسم مفعول

جمع بحالت رفع - [۲۶ : ۸]

مُسْتَضْعِفٌ - ضعیف - بے بس

وکمزور - اِسْتِضْعَافٌ سے اسم مفعول

جمع بحالت نصب جر -

[۲ : ۵۷ : ۹۸]

مُسْتَطَرٌّ - کھا ہوا - اِسْتِطَارٌ سے اسم

مَسَاكِينُ مضاف ہُمْ ضمیر مضاف الیہ -
[۲۵ : ۲۶ ، ۵۸ : ۲۹]

مَسَاكِينُهُمْ - ان کے مسکین - مسکین
مضاف، ہُمْ ضمیر مضاف الیہ -

[۳۸ : ۲۹ ، ۱۲۸ : ۲۰]

مَسَاكِينٌ - مکین لوگ - غریب محتاج
واحد مَسْكِينٌ -

[۸۹ : ۵ ، ۱۷۷ : ۲]

مُسَبِّحُونَ - تسبیح پڑھنے والے -
اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے -
تسبیح سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
رفع - [۱۶۶ : ۳۷]

مُسَبِّحِينَ - تسبیح پڑھنے والے -
اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے -
اسم فاعل جمع بحالت نصب جر -

[۱۲۳ : ۳۷]

مُسَبِّقُونَ - پیچھے چھوڑے ہوئے -
عاجز - سَبَقٌ سے اسم مفعول جمع
مذکر بحالت نصب جر -

[۲۱ : ۷۰ ، ۶۰ : ۵۶]

مُسْتَأْخِرِينَ - تاخیر سے آنے
والے - پیچھے رہنے والے -

اِسْتِأْخَارٌ سے اسم فاعل جمع بحالت
نصب جر - واحد مُسْتَأْخِرٌ -

[۲۲ : ۱۵]

مُسْتَأْنِسِينَ - انس کرنے والے -
جی لگانے والے - اِسْتِئْنَسَ سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب جر -
مُسْتَأْنِسٌ - [۵۳ : ۳۳]

مفعول۔ [۵۳ : ۵۲]

مُسْتَقْبِرًا۔ پھلنے والا۔ عام۔

اِسْتِطَادَةً سے اسم فاعل بحالت نصب۔

[۷ : ۷۶]

مُسْتَعَانٌ۔ وہ جس سے مدد طلب کی

جائے۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔

اِسْتِعَانَةً سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۱۱۲ : ۲۱، ۱۸ : ۱۲]

مُسْتَفْرِئٌ۔ مغفرت چاہنے والے۔

معافی مانگنے والے۔ اِسْتَفْرَاءً سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

[۱۷ : ۳]

مُسْتَقْبِلٌ۔ آگے ہونے والا۔ سامنے

آنے والا۔ اِسْتِقْبَالٌ سے اسم فاعل

واحد مذکر۔ [۲۲ : ۲۶]

مُسْتَقْدَمِينَ۔ آگے ہونے والے۔

پہلے زمانے کے لوگ۔ اِسْتِقْدَامٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب

وجہ۔ [۲۲ : ۱۵]

مُسْتَقَرٌّ۔ ٹھہرایا ہوا۔ ٹھہرنے کی

جگہ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم مفعول و

اسم ظرف۔ [۹۸ : ۹۷، ۳۶ : ۲]

مُسْتَقَرًّا۔ ٹھہرایا ہوا۔ ٹھہرنے کی

جگہ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم مفعول

واسم ظرف بحالت نصب۔

[۶۶ : ۲۳ : ۲۵]

مُسْتَقَرًّا۔ قرار پکڑنے والا۔ ٹھہرنے

والا۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم فاعل واحد

ذکر بحالت نصب۔ [۴۰ : ۲۷]

مُسْتَقِيمٌ۔ سیدھا۔ درست۔ صحیح۔

اِسْتِقَامَةٌ سے اسم فاعل واحد

مذکر۔ [۱۶ : ۷، ۶ : ۱]

مُسْتَقِيمٌ۔ سیدھا۔ درست۔ اسم

فاعل واحد مذکر بحالت جبر۔

[۲۱۳ : ۱۲۲ : ۲]

مُسْتَقِيمٌ۔ سیدھا۔ درست۔ اسم فاعل

واحد مذکر بحالت رفع۔

[۴۱ : ۱۵، ۵۱ : ۳]

مُسْتَقِيمًا۔ سیدھا۔ درست۔ اسم فاعل

واحد مذکر بحالت نصب۔

[۱۷۵ : ۶۸ : ۲]

مُسْتَكْبِرًا۔ تکبر کرنے والا۔ غرور کرنے

والا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل واحد

مذکر بحالت نصب۔

[۸ : ۷۵، ۷ : ۳۱]

مُسْتَكْبِرُونَ۔ تکبر کرنے والے۔

غرور کرنے والے۔ اِسْتِكْبَارٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

[۵ : ۶۳، ۲۲ : ۱۶]

مُسْتَكْبِرِينَ۔ تکبر کرنے والے۔ غرور

کرنے والے۔ اسم فاعل جمع بحالت

نصب وجر۔ [۷۷ : ۲۳، ۲۳ : ۱۶]

مُسْتَمِرٌّ۔ قديمی۔ ہیشہ کا مضبوط۔

پہلے سے چلا آنے والا۔ اِسْتِمْرَارٌ

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۱۵ : ۵۲]

مُسْتَمْسِكُونَ۔ مضبوط پکڑنے والے۔

چنگل سے پکڑنے والے۔ اِسْتِمْسَاكٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ واحد

مُسْتَيْقِنُونَ - یقین کرنے والے۔
اِسْتَيْقَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت
نصب وجر۔ [۳۲ : ۴۵]
مَسْجِدٌ - سجدہ کرنے کی جگہ۔ سُجُودٌ
سے اسم ظرف مکان۔

[۹ : ۲۸ ، ۱۴ : ۷]
مَسْجِدُ الْحَرَامِ - مسجد حرام۔ ادب
والی مسجد۔ اس مسجد کی حدود میں اللہ
تعالیٰ نے بہت سی چیزیں حرام فرمادیں
جو دوسرے مقامات پر حلال ہیں اس
لیے اس مسجد کو مسجد حرام کہا گیا۔

[۹ : ۲۸ ، ۲۸ : ۲۷]
مَسْجُونِينَ - قید میں ڈالے گئے
لوگ۔ قید میں رکھے گئے لوگ۔
سَجْنٌ سے اسم مفعول جمع بحالت
نصب وجر۔ [۲۹ : ۲۶]
مَسْحًا - مسح کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔
یونہی بنا۔ مصدر ہے۔ [۳۲ : ۳۸]
مُسَخَّرِينَ - سحر زدہ۔ جادو کے
ہوئے۔ تَسْخِيرٌ سے اسم مفعول
جمع بحالت نصب وجر۔

[۲۶ : ۱۵۳ ، ۱۸۵]
مُسْحُورًا - جادو کیا ہوا۔ سحر زدہ۔
بے بس۔ [۱۰۱ : ۱۷۷]
مُسْخَرًا - فرمانبردار بنایا ہوا۔ معلق
کیا ہوا۔ تَسْخِيرٌ سے اسم مفعول
[۲ : ۱۶۴]
مُسَخَّرَات - مسخر کی گئیں چیزیں۔
فرمانبردار بنائی گئی اشیاء (مراد تارے)

مُسْتَمْسِكٌ - [۲۳ : ۲۱]
مُسْتَمْعُونَ - سننے والے۔ اِسْتِمَاع
سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

[۲۶ : ۱۵]
مُسْتَمْعِلُهُمْ - ان میں کا سننے والا۔
مُسْتَمْعٍ اسم فاعل واحد مذکر مضاف،
ہُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۵۲ : ۳۸]
مُسْتَفْرِغٌ - بدکنے والی۔ بھاگنے والی۔
اِسْتِفْرَافٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۴۴ : ۵۰]
مُسْتَوْدَعٌ - امانت رکھا ہوا۔ امانت
رکھنے کی جگہ۔ اِسْتِیدَاعٌ سے اسم
مفعول واسم ظرف مکان۔ [۶ : ۹۸]
مُسْتَوْدَعًا - اس کی امانت رکھنے کی
جگہ۔ اسم ظرف مضاف، ہَا ضمیر مضاف
الیہ۔ [۱۱ : ۶]

مُسْتَوْدَعًا - چھپایا ہوا۔ سَتَرٌ سے اسم
مفعول بمعنی اسم فاعل۔ [۱۷ : ۴۵]
مُسْتَهْلِكٌ - ان کو پہنچنے والی۔ ان کو لاحق
ہوئی۔ مَسَتْ ماضی واحد مؤنث فاعل
ہُمْ ضمیر مفعول۔

[۲ : ۲۱۴ ، ۱۰ : ۲۱]
مُسْتَهْلِكُونَ - مذاق کرنے والے۔
پہنی اڑنے والے۔ اِسْتِهْلَافٌ
سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

[۲ : ۱۴]
مُسْتَهْلِكِينَ - بھٹھا کرنے والے۔
انکار کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر
بحالت نصب وجر۔ [۱۵ : ۹۵]

واحد مُسَخَّرَةٌ۔

[۷۹ : ۱۶، ۵۲ : ۷]

مَسْخَاہُمْ۔ ہم نے ان کی صورت

لگاڑ دی۔ مَسْخ سے ماضی جمع متکلم،

ہم ضمیر مفعول۔ [۱۲ : ۱۶]

مَسْد۔ خوب بٹی ہوئی رسی۔ مونج۔ کھجور

کی پھال۔ [۵ : ۱۱۱]

مُسْرِفٌ۔ اسراف کرنے والا۔ بے جا

خرچ کرنے والا۔ اِسْرَافٌ سے اسم

فاعل مجزئ۔ [۳۴ : ۲۸، ۴۰]

مُسْرِفُونَ۔ حد سے بڑھنے والے۔

مُسْرِفٌ کی جمع بحالت رفع مُسْرِفِينَ

مصرف کی جمع بحالت نصب وجر۔

[۳۲ : ۵، ۱۴۱ : ۶]

مُسْرُوْدًا۔ سرور۔ خوش کیا ہوا۔

مُسْرُوْدٌ سے اسم مفعول۔

[۱۳ : ۸۴، ۹۰]

مَسْطُوْدٌ۔ لکھا ہوا۔ سَطَر سے

اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲ : ۵۲۱]

مَسْغَبَةٌ۔ بھوک۔ کھانے کی خواہش۔

مصدر میمی۔ [۱۲ : ۹۰]

مُسْفَرَةٌ۔ روشن۔ تابناک۔ چمکنے

والی۔ اِسْفَاد سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۳۸ : ۸۰]

مَسْفُوْحًا۔ بہایا ہوا۔ گرایا ہوا۔

سَفَح سے اسم مفعول۔

[۱۴۵ : ۶]

مِسْكٌ۔ مشک۔ کستوری۔ عرب

ہے۔ [۲۶ : ۸۳]

مَسْكُمُ۔ اس نے تم کو مس کیا۔ وہ

تم کو پہنچا۔ وہ تم کو لگا۔

[۱۶ : ۵۳، ۱۷ : ۶۷]

مَسْكَنَةٌ۔ مفلسی۔ محتاجی۔ ذلت۔

[۲ : ۶۱، ۳ : ۱۱۲]

مَسْكَنُهُمُ۔ ان کا گھر۔ ان کے ہستے

کی جگہ۔ جمع مَسَاكِنُ۔

[۱۵ : ۳۴]

مَسْكُوْبٌ۔ گرتا ہوا۔ بہتا ہوا۔

سَكَبٌ و سَكُوْبٌ سے اسم مفعول۔

[۳۱ : ۵۶]

مَسْكُونَةٌ۔ بسی ہوئی۔ آباد۔ مکان۔

سَكُونٌ سے اسم مفعول۔

[۲۹ : ۲۲]

مَسْكِيْنٌ۔ مسکین۔ مفلس۔ محتاج۔

جمع مَسَاكِيْنٌ۔ [۲۴ : ۶۸]

مَسْكِيْنٌ۔ مسکین۔ مفلس۔ محتاج۔

بحالت نصب۔

[۳۸ : ۳۰، ۲۶ : ۱۷]

مَسْكِيْنٌ۔ مسکین۔ مفلس۔ نادار۔

بحالت جر۔ [۱۸ : ۸۹، ۳۴ : ۶۹]

مُسْلِمًا۔ مسلمان۔ فرمانبردار۔ اسلام

سے اسم فاعل۔ [۶۷ : ۳]

مُسْلِمَاتٌ۔ مسلمان عورتیں۔ فرمانبردار

عورتیں۔ [۵ : ۶۶]

مُسْلِمُونَ۔ فرمانبردار لوگ۔ مسلمان

لوگ۔ [۱۳۳ : ۱۳۲، ۲]

مُسْلِمَةٌ۔ مسلمان عورت۔ فرمانبردار

عورت۔ [۱۴۸ : ۲]

مَسَامَةُ - جمع و سالم - بے داغ۔

تندرست - تَسْلِيمٌ سے اسم مفعول۔

[۹۲: ۱۲، ۷۱: ۲]

مُسْلِمِينَ - مسلمان لوگ - فرما ہوا۔

[۱۲۸: ۲]

مُسَمًّى - معین - مقرر کیا ہوا - نام

رکھا ہوا - تَسْمِیۃ سے اسم مفعول۔

[۲۶: ۲۸۲، ۲]

مُسْمِع - سنانے والا - اِسْمَاعٌ

سے اسم فاعل - [۲۲: ۳۵]

مَسْنَاً - اس نے ہم کو مس کیا - اس نے

ہم کو چھوا - مَسَّ سے ماضی واحد

غائب، ماضیہ متکلم مفعول۔

[۳۸: ۵۰، ۸۸: ۱۲]

مُسْنَدٌ - دیوار سے لگائی گئی چیز

سہارا لگائی گئی چیز - تَسْنِیۃ سے

اسم مفعول - [۴: ۴۳]

مُسْنُونٌ - متغیر، جس کا رنگ بدلتا

ہو بدل جائے - سَنَّ ہوا - سَنَّ

سے اسم مفعول۔

[۳۳: ۲۸، ۲۶: ۱۵]

مَسْنًى - اس نے مجھ کو مس کیا - وہ مجھ

کو پہنچ گیا - مَسَّ سے ماضی واحد

مذکر - ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول۔

[۵۴: ۱۵، ۱۸۸: ۷]

مُسَوِّدٌ - سیاہ کیا ہوا - کالا۔

اِسْوَدَّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۱۷: ۴۳، ۵۸: ۱۶]

مُسَوِّدٌ - سیاہ کی ہوئی - کالی اِسْوَدَّ

سے اسم مفعول واحد مؤنث۔

[۴۰: ۳۹]

مُسَوِّمَةٌ - نشان کی ہوئی - ممتاز۔

تَسْوِیْمٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔

[۳۱: ۵۱، ۸۳: ۱۱]

مُسَوِّمِیْنٌ - علامت بنانے والے۔

نشان بنانے والے - تَسْوِیْمٌ سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب۔

[۱۲۵: ۳]

مَسَّهٌ - اس نے اس کو مس کیا۔

وہ اس کو پہنچا - مَسَّ سے ماضی،

کامضیہ مفعول۔

[۱۳: ۱۷، ۱۲: ۱۰]

مَسَّهْمٌ - اس نے ان کو مس کیا - چھوا۔

وہ ان کو آ پہنچا - مَسَّ فعل ماضی،

ضمیر مفعول۔ [۲۰: ۱۷]

مُسَيِّئٌ - برائی کرنے والا - گنہگار۔

اِسَاءَ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۵۸: ۴۰]

مَسِيحٌ - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب۔

[۷۱: ۴، ۲۵: ۳]

مَسِيحٌ - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب۔

[۱۷: ۵، ۱۵: ۴]

مُصَيِّطُونَ - نیکیاں - محافظ لوگ

مُصَيِّطٌ کی جمع بحالت رفع۔

[۳۷: ۵۲]

مَسْئُولُونَ - سوال کیے ہوئے باز

پرس کیے ہوئے - مَسْئُولٌ واحد۔

[۲۲: ۳۷]

م - ش

مَشَاء - بہت چلنے والا۔ مَشَى
 سے اسم مبالغہ۔ [۱۱: ۶۸]
مَشَارِبُ - پینے کی چیزیں پینے
 کا وقت۔ شَرِبَ سے اسم ظرف
 مَشْرَبُ کی جمع۔ [۷۳: ۳۶]
مَشَارِقُ - مشرقین۔ طلوع ہونے
 کے مقامات۔ واحد مَشْرِقُ ہر روز
 سَوَج نکلنے کی جگہ علیحدہ ہے اس لیے
 جمع استعمال کی گئی ہے۔

[۲۰: ۷۰، ۵: ۳۷]
مُشْمِئَةٌ - کم بختی۔ بائیں جانب۔
 بد بختی۔ [۱۹: ۹۰، ۹: ۵۶]
مُشْتَبِهًا - شبہ میں ڈالنے والا۔
 ملتا جلتا۔ اِشْتَبَاهَ سے اسم
 فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔

[۹۹: ۶]
مُشْتَرِكُونَ - شریک ہونے والے۔
 اِشْتَرَاكَ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
 [۳۹: ۳۳، ۳۲: ۳۷]
مَشْحُونٌ - بھرا ہوا۔ شَحْنُ
 سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۲۶: ۱۱۹، ۳۶: ۴۱]
مُشْرَبٌ - ان کے پینے کی جگہ۔
 ان کا گھاٹ۔ شَرِبَ سے اسم ظرف

و مصدر مبیہ۔ [۱۴۰: ۷، ۱۴۰: ۲]
مَشْرِقٌ - سورج نکلنے کی جگہ۔ مشرق۔
 اسم ظرف۔ [۱۲۲: ۱۱۵، ۲: ۱۲۲]
مَشْرِقَتَيْنِ - دو مشرق۔ مَشْرِقٌ
 کا مشق۔ [۱۴: ۱۵۵، ۳۸: ۲۳]
مَشْرِقَتَيْنِ - سورج نکلنے کے وقت۔
 جمع کرنے والا۔ اِشْرَاقٌ سے اسم
 فاعل جمع۔ واحد۔ مَشْرِقٌ۔
 [۴۰: ۳۶، ۷۳: ۱۵]
مُشْرِكٌ - شرک کرنے والا۔ کافر۔
 اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳: ۲۲]
مُشْرِكٌ - شرک کرنے والا۔ کافر۔
 اِشْرَاكَ سے اسم فاعل۔
 [۲۲۱: ۲]
مُشْرَكَاتٍ - شرک کرنے والیاں۔
 کافر عورتیں۔ اِشْرَاكَ سے اسم
 فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُشْرِكَةٌ۔
 [۷۳: ۳۳، ۲۲۱: ۲]
مُشْرِكُونَ - شرک کرنے والے۔
 شرک لوگ۔ اِشْرَاكَ سے اسم
 فاعل جمع مذکر بحالت رفع مُشْرِكِينَ
 بحالت نصب وجہ۔

[۱۰۵: ۲، ۱۲۱: ۶]
مَشْعَرٌ - علامت۔ نشان۔ جمع
 مَشَاعِرُ۔ [۱۹۸: ۲]
مَشْعَرُ الْحَرَامِ - مزدلفہ میں واقع
 ایک پہاڑ کا نام جس پر وقوف کرنا افضل
 ہے۔ مزدلفہ عرفات اور منی کے درمیان
 واقع ہے۔ [۱۹۸: ۲]

م - ص

مُشْفِقُونَ - ڈرنے والے - اِشْفَاقٌ

اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

مُشْفِقِينَ - بحالت نصب وجر۔

[۲۱ : ۲۸ ، ۱۸ : ۴۹]

مُشْكِرَةٌ - چراغ رکھنے کا طاق - اسم

[۲۲ : ۳۵]

مُشْكِرًا - مقبول - قدر کیا ہوا - شکر

اسم مفعول واحد مذکر۔

[۱۷ : ۱۹ ، ۷۶ : ۲۲]

مَشْهُوًا - وہ چلے - مَشْيٌ سے ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰]

مَشْهُدٌ - حاضر ہونا - شہادت دینا۔

مُؤَاهِدٌ - گواہی دینے کی جگہ - شَهِادَةٌ

اسم طرف۔

[۱۹ : ۳۷]

مَشْهُودٌ - وہ جگہ جہاں حاضر ہوں۔

شہادت دیا ہوا - شَهِادَةٌ سے

اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۱ : ۱۰۳]

مَشْهُودٌ - بلند کیے ہوئے - مضبوط۔

قلعے - شَيْدٌ سے اسم مفعول واحد

مذکر۔ [۲۲ : ۴۵]

مُشِيدٌ - بلند کیے ہوئے - مضبوط

بنائے ہوئے - تَشْيِيدٌ سے اسم

مفعول واحد مؤنث۔ [۴ : ۷۸]

مَشْيُكٌ - تیری چال - مَشْيٌ

اسم مصدر مجرور مضاف، لَظْمِيرٌ

خطاب مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۱۹]

مَصَابِيحٌ - چراغ - تَنْذِيلٌ واحد

مُصْبِحٌ - [۴۱ : ۱۲ ، ۶۷ : ۵]

مَصَانِعٌ - مکانات - قلعے - حوض۔

تالاب - واحد - مَصْنَعٌ۔

[۲۶ : ۱۲۹]

مُصْبِحٌ - چراغ - تَنْذِيلٌ - صُبْحٌ سے

اسم آلہ۔ [۲۲ : ۳۵]

مُصْبِحِينَ - صبح کرنے والے۔

صَبَحَ کے وقت کو پانے والے اِصْبَاحٌ

اسم فاعل جمع مذکر۔

[۱۵ : ۹۶ ، ۸۳]

مُصَدِّقٌ - تصدیق کرنے والا - سچا

ماننے والا - تَصْدِيقٌ سے اسم

فاعل واحد مذکر بحالت رفع۔

[۲ : ۸۹ ، ۱۰۱]

مُصَدِّقًا - تصدیق کرنے والا - سچا

ماننے والا - تَصْدِيقٌ سے اسم

فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔

[۲ : ۴۱ ، ۹۱]

مُصَدِّقِينَ - خیرات دینے والے۔

صَدَقَ کرنے والے - تَصَدَّقَ سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب

وجہ۔ واحد مُصَدِّقٌ [۵۷ : ۱۸]

مُصَدِّقِينَ - تصدیق کرنے والے۔

ہے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُصَوِّفٌ۔

[۳۸ : ۲۷]

مُصَفًّی۔ صاف کیا ہوا۔ جھاگ اتار

ہوا۔ تَصَفَّیْتُ سے اسم مفعول واحد

[۴۷ : ۱۵]

مُصَفَّرٌ۔ زرد کیا ہوا۔ پیلا کیا ہوا۔

اَصْفَرَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۳۰ : ۵۱، ۳۹ : ۲۱]

مُصْفَوْفٌ۔ صف بستہ۔ قطار در

قطار۔ صَفٌّ سے اسم مفعول واحد

[۵۲ : ۲۰]

مُصْلِح۔ اصلاح کرنے والا۔

سنوارنے والا۔ اِصْلَاح سے

اسم فاعل واحد۔ [۲ : ۲۲۰]

مُصْلِحُونَ۔ اصلاح کرنے والے۔

درست کرنے والے۔ اِصْلَاح سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

[۲ : ۱۱، ۱۱ : ۱۱۷]

مُصْلِحِينَ۔ اصلاح کرنے والے۔

درست کرنے والے۔

[۷ : ۱۷۰، ۲۸ : ۱۹۰]

مُصَلًّی۔ نماز پڑھنے کی جگہ۔

تَصَلَّیْتُ سے اسم ظرف مکان۔

[۲ : ۱۲۵]

مُصَلِّينَ۔ نماز پڑھنے والے واحد۔

مُصَلًّی۔ [۷۰ : ۲۲، ۷۰ : ۴۳]

مُصَوِّر۔ تصویر بنانے والا۔ پیدا

کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔

تَصَوَّیْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

پسح ماننے والے۔ تَصَدَّقْتُ سے اسم

فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

[۳۷ : ۵۲]

مُصَدِّقَات۔ صدقہ کرنے والیاں۔

تَصَدَّقْتُ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

اصل میں مُتَصَدِّقَات تھتا تا کو

صاد میں بدل کر ادغام کر دیا گیا۔

[۵۷ : ۱۸۰]

مُصَرَّ۔ ہر وہ شہر جس کی مدیندی ہو۔

ایک ملک کا نام۔ جمع۔ اِمِّصَارٌ۔

[۸۷ : ۱۲، ۲۱ : ۱۰]

مُصْرَحُكُمْ۔ تمہاری فریاد کو پہنچنے

والا۔ تمہارا مددگار۔ اِصْرَاحٌ

سے اسم فاعل مذکر مضاف، کُمْ

ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۲۲]

مُصْرَحِيَّتَ۔ میری فریاد کو پہنچنے

والے۔ میرے مددگار۔ واحد مُصْرَحٌ۔

یہ لفظ مُصْرَحِيْن اور یائے متکلم

سے مرکب ہے۔ اضافت کی وجہ سے

نون حذف ہو گیا اور دونوں پاؤں کا

ادغام ہو گیا۔ [۱۳ : ۲۲]

مُصْرَفًا۔ لوٹنے کی جگہ۔ بچنے کا

راستہ۔ صَرَفٌ سے اسم ظرف۔

جمع مَصَارِف۔ [۱۸ : ۵۳]

مُصْرُوفًا۔ لوٹایا ہوا۔ پھرا ہوا۔

صَرَفٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۱۱ : ۸]

مُصْطَفِينَ۔ پسند کیے ہوئے۔

منتخب لوگ۔ برگزیدہ۔ اِصْطِفَاءُ

ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۴۳]
مَضَّاجِعُهُمْ۔ ان کی خوابگاہیں۔
 ان کی قتل گاہیں۔ ضَجَّع سے اسم
 ظرف مضاف، هُمْ مضاف الیه۔
 [۱۵۴ : ۳]

مَضَّائِرٍ۔ نقصان پہنچا یا ہوا۔
 ضرر پہنچا یا ہوا۔ ضَرَّائِرُ سے
 اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۲ : ۴]
مَضَاعِفَةٌ۔ دو گنا کیا ہوا۔ اسم
 مفعول مصدر بھی مَضَاعَفَةٌ ہے۔
 [۱۳۰ : ۳]

مَضَّتْ۔ وہ گزری۔ مَضَتْ
 سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
 [۳۸ : ۸]

مُضْطَرَّ۔ بے چارہ۔ بے اختیار۔
 بے بس۔ اِضْطَرَّ اُڑ سے اسم مفعول
 اصل میں مُضْطَرُّ تھا۔ تاکو ط
 سے بدل کر را کا را میں ادغام کر
 دیا۔ [۶۲ : ۲۷]

مُضْعِفُونَ۔ دو گنا کرنے والے۔
 ضَعَّف سے اسم فاعل جمع مذکر۔
 [۳۹ : ۳۰]

مُضْفَةٍ۔ گوشت کا ٹکڑا۔ بوٹی۔
 بحالت جبر۔ [۵ : ۲۲]

مُضْفَةٍ۔ گوشت کی بوٹی۔
 بحالت نصب۔ [۱۴۰ : ۲۳]

مُضِلٌّ۔ گمراہ کرنے والا۔ مہکانے
 والا۔ اَضْلَل سے اسم فاعل واحد
 مذکر۔ بحالت جبر۔ [۳۷ : ۳۹]

[۲۲ : ۵۹]

مُصِيبَةٌ۔ مصیبت۔ تکلیف پہنچنے
 والی۔ اِصَابَةٌ سے اسم فاعل واحد
 مؤنث۔ [۱۶۵ : ۳، ۱۵۶ : ۲]
مُصِيبُهَا۔ اس کو پالنے والا۔ اس کو
 پہنچ جانے والا۔ اِصَابَةٌ سے
 اسم فاعل واحد مذکر مضاف۔ کھا ضمیر
 مؤنث مضاف الیه۔ [۸۱ : ۱۱]
مُصِيرٌ۔ ٹھکانہ۔ لوٹنے کی جگہ۔
 قَرَار گاہ۔ صِير سے اسم ظرف مکان۔

[۲۸۵ : ۲، ۱۲۶ : ۲]
مَصِيرُكُمْ۔ تمہارا لوٹنا۔ مصیر
 مضاف، كُمْ ضمیر خطاب مضاف
 الیه۔ [۳۰ : ۱۲]

مُصِيطِي۔ جم کر کھڑے ہونے والے۔
 دَار وَغَةَ حَاكِم۔ سَيطَرَ سے اسم
 فاعل۔ اصل میں مُصِيطِي تھا۔ س
 کو ص سے بدل دیا۔ جیسے سِراط
 سے صِراط کیا گیا۔ [۲۲ : ۸۸]

م - ض

مَضَّاجِعٍ۔ بستر۔ پھونے خواب
 گاہیں۔ اسم ظرف۔ واحد۔
مَضْجَعٌ۔

[۱۶ : ۳۲، ۳۴ : ۲]

مَضَى۔ وہ گزر گیا۔ مَضَى سے

مُطَهَّرَةٌ

مُضِلٌّ

مُطَلَّقَتْ - مطلقہ عورتیں - طلاق دی ہوئی عورتیں - تَطْلِيقٌ سے اسم مفعول واحد مُطَلَّقَةٌ۔

[۲۲۱ : ۲]

مَطْلُوبٌ - طلب کیا ہوا - چاہا ہوا - طَلَبٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۷۳ : ۲۲]

مُطْمَئِنٌّ - اطمینان والا - پر سکون اطمینان سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۰۶ : ۱۶]

مُطْمَئِنَّةٌ - اطمینان پانے والے - سکون پانے والی - اطمینان سے اسم فاعل جمع مذکر۔

[۹۵ : ۱۷]

مُطَوِّعِينَ - نفی صدقات ادا کرنے والے - خیرات دینے والے - تَطَوُّعٌ سے اسم فاعل جمع - واحد مُطَوِّعٌ۔

[۷۹ : ۹]

مَطْوِيَّاتٌ - پیٹے ہوئے - طَوًى سے اسم مفعول - واحد مَطْوِيَّةٌ۔

[۷۷ : ۳۹]

مُطَهَّرٌ - پاک کرنے والا - تَطْهِيرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۵۵ : ۳]

مُطَهَّرُونَ - پاک کیے ہوئے - تَطْهِيرٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔

[۷۹ : ۵۶]

مُطَهَّرَةٌ - پاک کی ہوئی - تَطْهِيرٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔

[۱۵ : ۳، ۲۵ : ۲]

مُضِلٌّ - گمراہ کرنے والا - بہکانے والا - بحالت رفع۔ [۱۵ : ۲۸]

مُضِيًّا - گزر جانا - آگے چلنا - مصدر ہے۔ [۷۷ : ۳۶]

م - ط

مُطَاعٌ - پیشوا - اطاعت کیا ہوا - اطاعت سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۲۱ : ۸۱]

مَطَرٌ - بارش - جمع - اَمْطَارٌ۔ [۱۷۳ : ۲۶]

مَطَرٍ - بارش - مینہ - بحالت جر۔ [۱۰۲ : ۴]

مُطَفِّفٌ - تول اور ناپ میں کمی کرنے والے - تَطْفِيفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۱ : ۸۳]

مُطْلِعٌ - طلوع ہونے کی جگہ - چمکنا - برآمد ہونا - طُلُوعٌ سے اسم ظرف و مصدر یہی جمع مُطَالِغٌ۔

[۹۰ : ۱۸]

مُطْلِعٌ - طلوع ہونے کی جگہ - چمکنا - جمع مُطَالِغٌ۔ [۵ : ۹۷]

مُطْلَعُونَ - بھانکنے والے - واقف ہونے والے - اَطْلَاعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر - واحد مُطْلِعٌ۔

[۵۴ : ۳۷]

مُطَهِّرِينَ - خوب پاک و صاف
رشتے والے - تطہیر سے اسم فاعل -
اصل میں مُطَهِّرِينَ تھا تا کا طا
میں ادغام کر دیا - [۱۰۸ : ۹]

م - ظ

مُظْلِمًا - تاریکی میں پڑنے والا -
اندھیرے میں پڑنے والا - اِظْلَامُ
اسم فاعل واحد مذکر - [۲۷ : ۱۰]
مُظْلَمُونَ - تاریکی میں پڑنے والے
اندھیرے میں داخل ہونے والے -
اِظْلَامُ سے اسم فاعل جمع مذکر -
[۳۷ : ۳۶]
مُظْلُومًا - ستایا ہوا - ستم رسیدہ -
ظلم کیا ہوا - ظُلْمٌ سے اسم مفعول
واحد مذکر - [۳۳ : ۱۷]

م - ع

مَعَ - ساتھ - اسم ہے -
[۱۵۳ : ۲۳ : ۲]
مُعَاجِزِينَ - عاجز کرنے والے -
ہرانے والے - مُعَاجِزَةٌ سے اسم
فاعل جمع مذکر واحد مُعَاجِزٌ -

[۵ : ۳۲ ، ۵۱ : ۲۲]
مَعَادٍ - لوٹ کر آنے کی جگہ - عالم
آخرت - عَوْدٌ سے اسم ظرف -
[۱۵ : ۲۸]
مَعَاذَ - پناہ لینا - عَوْدٌ سے
مصدر یہی - [۲۹ : ۲۳ : ۱۲]
مَعَاذِیْرَہ - اس کے غنچہ - اس کے
بہانے - واحد مَعْذِرَةٌ معاذیر
مضاف ، ۴ مضاف الیہ -

[۱۵ : ۷۵]
مَعَارِجَ - درجات - سیڑھیاں -
واحد - مِعْرَاجٌ - [۳۳ : ۲۳]
مَعَارِجَ - درجات - سیڑھیاں -
[۳۱ : ۷۰]
مَعَاشًا - معاش کا وقت - روزی
کا وقت - کمائی کرنا - عِیشٌ سے
مصدر یہی - جمع مَعَالِیشُ -
[۱۱ : ۷۸]
مَعَالِیشَ - معاش کے سامان -

روزیاں - روزی کے سامان - واحد
مَعِیشَةٌ - [۲۰ : ۱۵ ، ۱۰ : ۷]
مُعْتَبِنَ - مقبول - توبہ کیے ہوئے -
اِعْتَابٌ سے اسم مفعول - واحد
مُعْتَبٌ - [۲۴ : ۴۱]
مُعْتَدًا - ظالم - حد سے بڑھنے والا -
اِعْتِدَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر
[۱۲ : ۶۸ ، ۲۵ : ۵۰]
مُعْتَدُونَ - حد سے گزرنے والے -
سرکش لوگ - مُعْتَدُونَ کی بحالت رفع -

مُعْتَدِيْنَ بِحَالَتِ نَصْبٍ وَجَرٍ۔

[۱۹۱: ۲، ۱۰: ۹]

مُعْتَرٍّ۔ سَوَالِ کَرْنِے دَالَا۔ مَانِگْنِے دَالَا۔

مُتَحَاجٍّ۔ اِعْتَرَاؤُ سے اِسْمِ فَاعِلٍ۔

[۳۶: ۲۲]

مُعْجَزٍ۔ عَاجِزِ بَنَانِے دَالَا۔ اِهْرَانِے دَالَا۔

اِعْجَازُ سے اِسْمِ فَاعِلٍ وَاحِدٌ مُذْکَرٌ۔

[۳۲: ۲۶]

مُعْجِزِيٍّ۔ عَاجِزِ بَنَانِے دَالَا۔

اَصْلُ مِیں مُعْجِزِيْنٌ تَھَا۔ اَصْفَاتِ

کِی وَجہ سے نَوْنِ سَاقِطُ ہُو گِیا۔

[۳: ۲، ۹]

مُعْجِزِيْنٍ۔ عَاجِزِ بَنَانِے دَالَا۔

مُعْجِزٍ دُخْمِیِّ جَمْعُ بِحَالَتِ نَصْبٍ وَجَرٍ۔

[۵۳: ۱۰، ۱۳۴: ۶]

مُعْدُوْدٍ۔ شِمَارُ کِیا ہُوا۔ گِنا ہُوا۔

عَدُّ سے اِسْمِ مَفْعُولِ وَاحِدٌ مُذْکَرٌ۔

[۱: ۴، ۱۱]

مَعْدُوْدَاتٍ۔ گِنِے ہوئے شِمَارِ

کِیے ہوئے۔ چِنْدِ گِنْتِی کے دِنِ۔

وَاحِدٌ مَعْدُوْدَاتٍ۔

[۲۰۳: ۱۸، ۲۰۲]

مَعْدُوْدَاتٍ۔ گِنْتِی کے چِنْدِ دِنِ۔

[۸۰: ۲]

مُعَذِّبُوْهَا۔ اِس کے (کو) سِخْتِ

عَذَابِ دِیْنِے دَالَا۔ تَعَذِّیْبٌ

سے اِسْمِ فَاعِلٍ جَمْعُ مُذْکَرِ مَضَافٍ، هَا

ضَمِیرِ مَوْثِقِ غَائِبِ مَضَافِ اِلَیْہِ۔

[۵۸: ۱۷]

مُعَذِّبُوْنَ۔ عَذَابِ دِیْنِے دَالَا۔

مُعَذِّبٍ کِی جَمْعُ بِحَالَتِ رَفْعِ۔

مُعَذِّبِيْنٍ۔ بِحَالَتِ نَصْبٍ وَجَرٍ۔

[۱۵: ۱۷]

مُعَذِّبِيْنٍ۔ عَذَابِ دِیْنِے ہوئے۔

تَعَذِّیْبٌ سے اِسْمِ مَفْعُولِ جَمْعُ مُذْکَرٌ

بِحَالَتِ نَصْبٍ وَجَرٍ۔ وَاحِدٌ مُعَذِّبٍ۔

[۲۱۳: ۱۳۸، ۲۶]

مُعَذِّدُوْنَ۔ بِہَا نہ تَرَا شِے دَالَا۔

تَعَذِّیْرٌ سے اِسْمِ فَاعِلٍ جَمْعُ مُذْکَرٌ۔

وَاحِدٌ مُعَذِّدٌ۔ [۹۰: ۹]

مُعَذِّدَاتٍ۔ عَذْرُ پِشِ کَرْنَا۔ اِسْمِ

بَہِی ہے اور مَصْدَرِ مِثَمَی بَہِی۔

[۱۶۴: ۷]

مُعْرَضُوْنَ۔ اِعْرَاضُ کَرْنِے دَالَا۔

رَوَکَرْدَانِی کَرْنِے دَالَا۔ کُنَا رَکَشِ۔

اِعْرَاضُ سے اِسْمِ فَاعِلٍ جَمْعُ مُذْکَرٌ۔

[۲۳: ۳، ۸۳: ۲]

مُعْرَضِيْنٍ۔ اِعْرَاضُ کَرْنِے دَالَا۔

مَنْہُ مَوْرُثِے دَالَا۔

[۸۱: ۱۵، ۴: ۶]

مَعْرُوشَاتٍ۔ چِڑھائے ہوئے۔

اَو بَہِی کِی ہوئیں۔ تَفْرِیْشٌ سے

اِسْمِ مَفْعُولِ وَاحِدٌ۔ مَعْرُوشَةٌ۔

[۱۴۱: ۶]

مَعْرُوفٍ۔ نِکی۔ بَھلائی۔ اِچھی

بَات۔ اِسْمِ مَفْعُولِ وَاحِدٌ مُذْکَرٌ۔

[۲۳۱: ۲۲۹، ۲]

مَعْرُوفًا۔ نِکی۔ بَھلائی۔ اِچھی بات۔

عُرْفَانٌ سے اسم مفعول۔

[۵۰: ۲، ۲۳۵: ۲]

مَعْرُوفٌ۔ نیکی۔ بھلائی۔ اچھی بات۔

[۲۱: ۲، ۲۶۳: ۲]

مَعْرُوفَةٌ۔ معروف۔ جانی پہچانی ہوئی۔

پسندیدہ۔ عرفان سے اسم مفعول

واحد مؤنث۔ [۵۳: ۲۲]

مَعْرِزٌ۔ بحرِیاں۔ اسم جنس۔

[۱۴۳: ۶]

مَعْرُزٌ۔ کنارہ۔ اگ جگہ۔ عَزْلٌ

سے اسم ظرف و مصدر یہی۔

[۲۲: ۱۱]

مَعْرُزُونَ۔ معزول کیے ہوئے۔

برطرف کیے ہوئے۔ اگ کیے ہوئے۔

عَزْلٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔

[۲۱۲: ۲۶]

مَعْشَادٌ۔ سوال حصہ۔ اسم ہے۔

[۴۵: ۳۲]

مَعْشَرٌ۔ بڑی جماعت۔ بڑا گروہ۔

جمع۔ مَعَاشِرٌ۔

[۱۳۰: ۱۲۸، ۱۳۰: ۶]

مُعْصِرَاتٌ۔ نچوڑنے والیاں۔

مراد پانی سے بھرے ہوئے بادل۔

اِعْصَارٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

واحد مُعْصِرَةٌ۔ [۱۲: ۷۸]

مُعْصِيَةٌ۔ معصیت۔ گناہ۔

نافرمانی۔ جمع مَعَاصِي۔

[۹، ۸، ۵۸]

مُعْطَلَةٌ۔ خالی پڑے ہوئے۔ بیکار کی

ہوئے۔ ویران۔ تَعْطِيلٌ سے اسم

مفعول واحد مؤنث۔ [۴۵: ۲۲]

مُعْقِبٌ۔ ہٹانے والا۔ رد کرنے

والا۔ تَعْقِيبٌ سے اسم فاعل

واحد مذکر۔ [۴۱: ۱۳]

مُعْقِبَتٌ۔ چوکیدار۔ دن اور رات

میں باری باری آنے والے فرشتے۔

تَعْقِيبٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

[۱۱: ۱۳]

مَعَهُ۔ اس کے ساتھ۔ مع مضاف،

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف

الیہ۔ [۲۴۹، ۲۱۲: ۲]

مَعَهَا۔ اس (مؤنث) کے ساتھ۔

[۲۱: ۵۰]

مَعَهُمُ۔ ان کے ساتھ۔ مع

مضاف، ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔

[۱۰۱، ۹۱، ۸۹: ۲]

مَعَكَ۔ تیرے ساتھ۔ مع مضاف،

ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف

الیہ۔ [۸۸: ۷، ۱۰۲: ۴]

مَعَكُمْ۔ تم دونوں کے ساتھ۔

مع مضاف، ضمیر مثنیٰ مثنیٰ

مضاف الیہ۔ [۲۶: ۲۰]

مَعَكُمْ۔ تم سب کے ساتھ۔ مع

مضاف، ضمیر جمع مذکر حاضر

مضاف الیہ۔ [۴۱، ۱۲: ۲]

مَعِيَ۔ میرے ساتھ۔ مع مضاف،

ضمیر متکلم واحد مضاف الیہ۔

واحد مَعْوَقٌ - [۳۳ : ۱۸]
 مَعِيشَتُهُ - سامانِ زندگی - جمع
 مَعَايِشُ - [۲۰ : ۱۲۴]
 مَعِيشَتُهَا - اس (مؤنث) کا سامانِ
 زندگی - اسم معیشتہ مضاف، ہا
 ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ -
 [۲۸ : ۵۸]
 مَعِيشَتُهُمْ - ان کا سامانِ زندگی -
 مَعِيشَتُهُمْ مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر
 مضاف الیہ - [۴۳ : ۳۲]
 مَعِينٌ - بہتا ہوا - آبِ رواں -
 جاری - عَيْنٌ سے اسم مفعول،
 معن سے صیغہ صفت -
 [۲۳ : ۵۰]

م - غ

مَغْرِبٌ - نازل - گرہے - واحد
 مَغَارَةُ - [۹ : ۵۷]
 مَغَارِبُ - غروب ہونے کے
 مقامات - غُرُوبٌ سے اسم
 ظرف - واحد مَغْرِبٌ -
 [۷۰ : ۴۰]
 مَغَارِبُهَا - اس کے غروب ہونے کے

[۷ : ۱۰۵، ۹، ۸۳۰]
 مَعْنَا - ہمارے ساتھ - مع مضاف
 نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ -
 [۹ : ۲۰، ۱۱ : ۴۲]
 مَعْوُفٌ - بند کیا ہوا - دُکّا ہوا
 عُلْفٌ سے اسم مفعول واحد مذکر -
 [۲۸ : ۲۵]
 مَعْلَقَةٌ - معلق - ادھر میں لٹکی ہوئی -
 تَعْلِيقٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث -
 [۲ : ۱۲۹]
 مَعْلَمٌ - تعلیم دیا ہوا - سکھایا ہوا -
 تَعْلِيمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر -
 [۲۲ : ۱۲]
 مَعْلُومٌ - معلوم - جانا ہوا - عِلْمٌ
 سے اسم مفعول واحد مذکر -
 [۱۵ : ۴، ۳۷ : ۴۱]
 مَعْلُومَاتٌ - جانی ہوئی چیزیں -
 مقرر اشیاء - عِلْمٌ سے اسم مفعول
 جمع مؤنث - واحد معلومتہ -
 [۲ : ۱۹۷، ۲۲ : ۲۸]
 مَعْمَرٌ - عمر رسیدہ - بڑی عمر والا -
 بوڑھا - معمر - تَعْمِيرٌ سے اسم
 مفعول واحد مذکر - [۳۵ : ۱۱]
 مَعْمُورٌ - آباد - مراد وہ مسجد جو ساتوں
 آسمان پر ہے - اور ہر وقت فیضِ نبی
 سے آباد رہتی ہے - عِمَارَةٌ سے
 اسم مفعول - [۵۲ : ۴]
 مَعْوَقِينَ - منع کرنے والے کو
 والے - تَعْوِيقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر

مَقَامَاتٍ - [۱۳۶ : ۷]
مُفَاَضِبًا - خفا ہونے والا۔ غصہ
کرنے والا۔ مُفَاَضِبٌ سے اسم
فَاعِل - [۸۷ : ۲۱]

مَغَانِمٌ - غنیمت کے مال۔ لوٹ
کے مال۔ [۲۰ : ۴۸]

مُغْتَسِلٌ - نہانے کی جگہ نہانے کا
پانی۔ اِغْتَسَلَ سے اسم مفعول
و اسم ظرف۔ [۴۲ : ۳۸]

مَغْرِبٌ - غروب ہونے کی جگہ۔ [۱۱۵ : ۲]
مَغْرِبَتَيْنِ - غروب ہونے کے
دو مقام۔ ایک سردی کا ایک
گرمی کا۔ [۱۷ : ۵۵]

مُغْرَقُونَ - غرق کیے ہوئے۔
ڈبوئے ہوئے۔ اِغْرَاقٌ سے اسم
مفعول بحالت رفع۔

[۲۷ : ۲۳ ، ۳۷ : ۱۱]
مُغْرَقَيْنِ - غرق کیے ہوئے۔
ڈبوئے ہوئے۔ بحالت نصب و جر۔

[۲۳ : ۱۱]
مُغْرَمًا - جرمانہ۔ تاوان۔ غَرَمٌ
سے مصدر بھی۔ جمع۔ مَغَارِمٌ۔

[۴۶ : ۵۲ ، ۴۶ : ۶۸]
مُغْرَمُونَ - تاوان زدہ۔ قرضدار۔
اِغْرَامٌ سے اسم مفعول جمع مذکر

[۴۶ : ۵۶]
مُغْشًى - بیہوش۔ غَشًى
سے اسم مفعول۔ اصل میں مَغْشَوًى

تھا۔ واؤ کو یا سے بدل کر یا کیا میں
ادغام کر دیا۔ [۲۰ : ۴۷]
مَغْفِرَةٌ - مغفرت کرنا۔ معاف کرنا۔
مصدر ہے۔ [۱۳۶ : ۳ ، ۲۶۳ : ۲]
مَغْفِرَةٌ - مغفرت کرنا۔ معاف کرنا۔
[۲۲۱ : ۱۷۵ : ۲]
مَغْلُوبٌ - مغلوب۔ کمزور۔ دبایا
ہوا۔ غَلَبْتُ سے اسم مفعول واحد
مذکر۔ [۱۰ : ۵۲]
مَغْلُولَةٌ - بندھی ہوئی۔ بخیل
غِلٌّ سے اسم مفعول واحد مؤنث
[۶۴ : ۵]
مُغْنُونَ - بچانے والے۔ دور کرنے
والے۔ اِغْنَاؤُ سے اسم فاعل
جمع مذکر۔ واحد مُغْنًى۔

[۴۷ : ۲۰ ، ۲۱ : ۱۴]
مُغْتَرًا - بدلنے والا۔ تَغْيِيرٌ سے
اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۳ : ۸]
مُغْتَرَاتٍ - غارت کرنے والیاں۔
شب خون مارنے والے مراد جنگی
گھوڑے۔ اِغَارَاتٌ سے اسم فاعل
جمع مؤنث۔ [۳ : ۱۰۰]

م - ف

مَفَاتِحُ - کنجیاں۔ خزانے۔ واحد
مِفْتَاحٌ۔ [۵۹ : ۶]

مَفَاتِحُ۔ اس کی کنجیاں۔ اس کے

خزائن۔ مَفَاتِحُ مضاف، کا ضمیر

مضاف الیہ۔ [۲۲: ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱]

مَقَادِرُ۔ کامیابی۔ قُوَز سے مصدر

میی۔ [۳۱: ۷۸]

مَقَادِرُہُمْ۔ ان کی کامیابی کے سبب

مَقَادِرُہُ مصدر مضاف، ہم مضاف

الیہ۔ [۳۹: ۶۱]

مَقَادِرُہُ۔ کامیابی۔ نجات۔

[۱۸۸: ۳]

مُفْتَحٌ۔ خوب کھلی ہوئی۔ تَفْتِیحٌ

سے اسم مفعول۔ [۵۰: ۳۸]

مُفْتَرٌ۔ بہتان تراشنے والا۔ تہمت

لگانے والا۔ افتراء سے اسم فاعل۔

[۱۰۱: ۱۶]

مُفْتَرُونَ۔ بہتان لگانے والے۔

تہمت لگانے والے۔ اِفْتَرَاءٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

[۵۰: ۱۱]

مُفْتَرٌ۔ افتراء کرنے والا۔

بہتان تراشنے والا۔ تہمت لگانے

والا۔ اِفْتَرَاءٌ اسم مفعول۔

[۲۳: ۳۲، ۳۳، ۳۴]

مُفْتَرِیَّتٌ۔ خود ساختہ۔ گھڑی ہوئی۔

مرآۃ قرآن مجید کی سورتیں واحد

مُفْتَرَاۃٌ اسم مفعول مؤنث۔

[۱۳: ۱۱]

مُفْتَرِیْنِ۔ اپنی طرف سے بنائے والے۔

تہمت لگانے والے۔ اِفْتَرَاءٌ سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و

[۱۵۲: ۷]

مُفْتُونٌ۔ پاگل۔ مجنون۔ دیوانہ۔

فَتْنٌ سے اسم مفعول۔ [۶۱: ۶۸]

مَفَرٌ۔ فرار ہونا۔ فرار ہونے کا وقت۔

فِرَارٌ سے مصدر تہمتی و اسم ظرف۔

[۱۰: ۷۵]

مُفَرِّطُونَ۔ آگے بھیجے ہوئے۔

پہلے بھیجے ہوئے۔ اِفْرَاطٌ سے اسم

مفعول جمع مذکر۔ [۶۲: ۱۶]

مَفْرُوضٌ۔ فرض کیا ہوا۔ مقرر کیا

ہوا۔ فَرَضٌ سے اسم مفعول۔

[۱۱۸: ۷]

مُفْسِدٌ۔ فساد کرنے والا۔ بگاڑنے

والا۔ اِفْسَادٌ سے اسم فاعل واحد

مذکر۔ [۲۲۰: ۲]

مُفْسِدُونَ۔ فساد کرنے والے۔

بگاڑنے والے مُفْسِدٌ کی جمع۔

[۹۲: ۱۸، ۱۹، ۲۰]

مُفَصَّلٌ۔ مفصل۔ تفصیل دار۔

تَفْصِیْلٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۱۱۴: ۶]

مُفَصَّلَتٌ۔ جدا جدا۔ کھلی ہوئی۔

واضح۔ تَفْصِیْلٌ سے اسم مفعول

جمع مؤنث۔ [۱۳۳: ۷]

مَفْعُولٌ۔ کیا ہوا۔ ہو کر رہنے والا۔

انجام دیا ہوا۔ فَعْلٌ سے اسم مفعول

واحد مذکر۔ [۴۲: ۸، ۴۳: ۴]

مُفْلِحُونَ۔ فلاح پانے والے۔ کامیاب۔

اِفْلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۱۰۴ : ۳، ۵ : ۲]

م - ق

مَقَابِرَ - قبرستان - قبریں - واحد
مُقَبَّرَةٌ - [۲ : ۱۰۲]
مَقَاعِدَ - بیٹھنے کی جگہیں - گھات
لگانے کے مقامات - قَعُودٌ سے
اسم ظرف - واحد مُقَعَّدٌ -

مَقَالِدُ - کنجیاں - خزانے - واحد
مَقْلَدٌ - [۱۲ : ۴۲، ۶۳ : ۳۹]
مَقَامِعُ - گرز - بڑے بڑے تھوڑے
اسم آلہ - واحد مَقْمِيعٌ - [۲۱ : ۲۲]
مَقَامٌ - قیام کرنا - کھڑا ہونا - مکان -
[۹۷ : ۳]

مَقَامًا - رہنے کی جگہ - مکان -
[۷۳ : ۱۹، ۷۹ : ۱۷]

مَقَامِكُ - تیرا قیام (کھڑے ہوئے
کی جگہ) - تیری جگہ - [۳۹ : ۲۷]
مُقَامَتِہ - کھڑا ہونا - رہنا -
[۳۵ : ۳۵]

مَقَامِلُہمَا - ان دونوں کا مقام - ان
دونوں کے کھڑے ہونے کی جگہ - ظرف
مکان - مضاف ہما ضمیر مثنیٰ غائبہ،
مضاف الیہ - [۱۰۷ : ۵]

مَقَامِی - میرا کھڑا ہونا - میرا رہنا -
مصدر یہی مضاف، یاء متکلم مضاف
الیہ - [۱۰ : ۱۲، ۷۱ : ۱۴]

مُقَبَّوْحِیْنِ - بُرے بُرے ہوئے
بد حال لوگ - قَبِیْحٌ و قَبَاحَةٌ سے اسم
مفعول - [۴۲ : ۲۸]

مَقْبُوضَتٌ - قبضہ کی ہوئی - پکڑی
ہوئی - قَبْضٌ سے اسم مفعول -
[۲۸۳ : ۲]

مَقُتٌ - بغض و عناد - غصہ و بیزاری -
[۱۰ : ۴۰]

مَقْتًا - ناپسند کرنا - نفرت کرنا -
بیزار ہونا - مصدر ہے - [۲۲ : ۴]

مُقْتَحِمٌ - گھسنے والا - خطروں میں
پڑنے والا - بیٹھنے والا - اِقْتِحَامٌ
اسم فاعل واحد مذکر - [۵۹ : ۳۸]

مُقْتَدِرٌ - ہر طرح کی قدرت والا -
قابو والا - اِقْتِدَارٌ سے اسم فاعل
واحد مذکر - [۵۵ : ۲۲، ۵۴ : ۵۵]

مُقْتَدِرُونَ - ہر طرح کی قدرت
رکھنے والا - مُقْتَدِرٌ کی جمع بحالت
رفع - [۴۲ : ۴۳]

مُقْتَدِرُونَ - پیروی کرنے والے -
اِقْتِدَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر -
واحد مُقْتَدِرٌ - [۲۳ : ۴۳]

مُقْتَرٌ - فقیر و محتاج - اِقْتَارٌ سے
اسم فاعل واحد مذکر - [۲۳۹ : ۲]

مُقْتَرِفُونَ - کمانے والے - مرکب
ہونے والے - اِقْتِرَافٌ سے اسم

فاعل جمع مذکر۔ [۱۱۳: ۶]

مُقْتَرِنِينَ۔ ملنے والے۔ ساتھ

ساتھ آنے والے۔ اقْتَرَانُ سے

اسم فاعل۔ واحد مُقْتَرِن۔

[۵۳: ۲۲]

مُقْتَسِمِينَ۔ تقسیم کرنے والے۔

بانٹنے والے۔ حصے کرنے والے۔

اِقْتَسَمَ سے اسم فاعل۔ [۹۰: ۱۵]

مُقْتَصِدٌ۔ متوسط درجے کا۔ درمیانی

راہ چلنے والا۔ اِقْتِصَادُ سے اسم فاعل

واحد مذکر۔ [۳۲: ۳۵، ۳۲: ۳۱]

مُقْتَصِدَةٌ۔ اعتدال پر رہنے والی۔

راہ راست پر چلنے والی۔ اِقْتِصَاد

سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۴۶: ۵]

مُقْتَكُمُ۔ تمہاری نفرت۔ تمہاری بنیاری۔

مَقَّتْ مضاف، کُمُ مضاف الیہ۔

[۱۰: ۲۰]

مِقْدَارٌ۔ مقدار۔ اندازہ۔ اسم

جمع مَقَادِيرٌ۔ [۸: ۱۳]

مِقْدَادُکَ۔ اس کی مقدار۔ اس کا

حسابی اندازہ۔

[۴: ۵۰، ۵: ۳۲]

مُقَدَّسٌ۔ پاک کیا ہوا۔ تَقْدِیسُ

سے اسم مفعول۔

[۱۶: ۷۹، ۱۲: ۲۰]

مُقَدَّسَتَہ۔ پاک کی ہوئی۔

[۲۱: ۵]

مُقَدَّوْرٌ۔ مقرر کیا ہوا۔ اندازہ کیا ہوا۔

قَدْ شَرَّ سے اسم مفعول۔ [۳۸: ۳۳]

مُقْتَرِبُونَ۔ قریب کے ہوئے۔

عزت دیے ہوئے۔ تَقْرِیبُ سے

اسم مفعول بحالت رفع۔

[۱۱: ۵۶، ۱۷: ۲]

مُقَرَّبِينَ۔ قریب کے ہوئے۔

عزت دیے ہوئے۔ مقرب کی جمع۔

بحالت نصب وجر۔

[۱۱۲: ۷، ۲۵: ۳]

مُقَرَّنِينَ۔ مقابل ہونے والے۔

قرآن سے اسم فاعل جمع بحالت

نصب وجر۔ [۱۳: ۴۲]

مُقَرَّنِينَ۔ جکڑے ہوئے کس

کر بانٹھے ہوئے۔ تقرین سے اسم

مفعول جمع بحالت نصب وجر۔

[۲۹: ۱۲]

مُقْسِطِينَ۔ انصاف کرنے والے۔

عدل کرنے والے۔ اِقْسَاطُ سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

[۹: ۲۹، ۲۲: ۵]

مُقْسِمَاتٍ۔ تقسیم کرنے والیاں۔

تَقْسِیمُ سے اسم فاعل۔ مراد وہ ملائکہ

جو اللہ کے حکم سے رزق تقسیم کرتے

ہیں۔ [۴: ۵۱]

مُقْسُوْمٌ۔ تقسیم کیا ہوا۔ بانٹا ہوا۔

اسم مفعول۔ [۲۲: ۱۵]

مُقَصِّرُنَ۔ بالکترولنے والے۔

کم کرنے والے۔ تَقْصِیرُ سے اسم

فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

نُكْبَان - اُنْوَآت سے اسم فاعل
 واحد مذکر۔ [۲ : ۸۵]
 مَقِيلًا - دوپہر کی خواب گاہیں۔
 آرام گاہ مراد جنت۔ قِيلُولَت سے
 اسم ظرف۔ [۲۵ : ۲۲]
 مُقِيم - دائمی۔ اٹل۔ ابدی۔ اِقَامَت سے
 اسم فاعل واحد مذکر۔
 [۱۵ : ۲۲، ۲۵]
 مُقِيمِي - قائم کرنے والے۔ پابندی
 اور تعدیل ارکان کے ساتھ (نماز)
 ادا کرنے والے۔ [۲۲ : ۳۵]
 مُقِيمِينَ - قائم کرنے والے۔
 اِقَامَت سے اسم فاعل جمع مذکر
 بحالت نصب وجہ۔ [۲ : ۱۶۲]

م - ك

مُكَاءً - سیٹ بجانا۔ مضبوط پکڑنا۔
 مصدر ہے۔ [۸ : ۳۵]
 مَكَان - مقام۔ جگہ۔ مرتبہ۔ کون
 سے اسم ظرف۔ جمع اَمَكِنَت سے۔
 [۱۰ : ۲۲، ۱۴ : ۱۷]
 مَكَانَتُكُمْ - تمہارا مقام۔ تمہاری
 جگہ۔ مَكَانَت مضاف، كُمْ
 مضاف الیہ۔

[۱۱ : ۹۳، ۱۳ : ۵]
 مَكَانَتُهُمْ - ان کے گھر۔ [۳۴ : ۶۷]

[۲۸ : ۲۷]

مَقْصُورَات - محفوظ کی ہوئی۔
 چھپائی ہوئی عورتیں۔ قَصْر سے اسم
 مفعول مَقْصُورَة کی جمع۔
 [۵۵ : ۷۲]

مَقْصِيًا - فیصلہ شدہ۔ طے شدہ۔
 قَضَاء سے اسم مفعول۔

[۱۹ : ۲۱، ۱۷ : ۱۷]

مَقْطُوع - قطع کردہ۔ کاٹی ہوئی۔
 قَطْع سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۱۵ : ۶۶]

مَقْطُوعَة - کاٹی ہوئی۔ نتم کی ہوئی۔
 قَطْع سے اسم مفعول واحد مؤنث۔

[۵۶ : ۳۳]

مَقْعِد - بیٹھنے کی جگہ۔ مجلس۔ تَعَوُّد
 سے اسم ظرف و مصدر یہی۔ جمع

[۵۲ : ۵۵]

مُقَمَّحُونَ - سراو پر کو کیے ہوئے۔
 سر پشت کی طرف جھکے ہوئے۔

[۳۶ : ۸]

مُقَنْطَرَة - اکٹھے کیے ہوئے۔
 ڈھیر کیے ہوئے۔ قَنْطَرَة سے

[۳ : ۱۲]

اسم مفعول۔
 مُقْنَعِي - اٹھانے والے۔ اونچا کرنے
 والے۔ اِقْنَاع سے اسم فاعل
 جمع مذکر مضاف۔ اصل میں مُقْنَعِي
 تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔

[۱۲ : ۴۳]

مُقَيَّتًا - نگران۔ قدرت رکھنے والا۔

مَكْرَهُهُ - ان کا مکر۔ ان کی چال۔
مکر مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔

[۴۶: ۱۴]

مُكْرِم - اکرام کرنے والا۔ عزت دینے والا۔ اَكْرَمْتُ اُمَّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۸: ۲۲]

مَكْرُمُوْكَ - تم نے یہ تدبیر کی ہے۔ تم نے یہ چال چلی ہے۔ ماضی جمع مذکر حاضر، کا ضمیر مفعول۔ [۱۲۳: ۷]

مُكْرَمُوْنَ - بزرگ۔ عزت دیے ہوئے۔ اَكْرَمْتُ اُمَّ سے اسم مفعول جمع بحالت رفع۔

[۴۲: ۳۷، ۲۶: ۲۱]

مُكْرَمَةٍ - محرم۔ تعظیم کی ہوئی۔ عزت دی ہوئی۔ اَكْرَمْتُ اُمَّ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۱۳: ۸۰]

مُكْرَمِيْنَ - بزرگ۔ معزز۔ اکرام سے اسم مفعول جمع بحالت نصب جزم۔

[۲۴: ۵۱، ۲۷: ۳۶]

مَكْرُوْا - انھوں نے مکر کیا۔ انھوں نے تدبیریں۔ مَكْرُوْا سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۶: ۱۴، ۵۴: ۳]

مَكْرُوْهًا - مکروہ۔ ناگوار۔ بہت ناپسندیدہ۔ مَكْرُوْهًا سے اسم مفعول منصوب۔ [۳۸: ۱۷]

مَكْظُوْمٌ - غمگین۔ غم زدہ۔ کَظَمْتُ سے اسم مفعول۔ [۴۸: ۴۸]

مُكَلِّبِيْنَ - شکار کی تعلیم دینے والے۔ تَكَلَّبْتُ سے اسم فاعل۔ [۴: ۵]

مَكَانُكُمْ - تمہارا گھر۔ تمہارا سے ٹھہرنے کی جگہ۔ مَكَانٌ مضاف، كُمْ مضاف الیہ۔ [۲۸: ۱۰]

مَكَانُكُمْ - اس کا مکان۔ اس کی جگہ۔ اس کا بدل۔ مضاف و مضاف الیہ۔ [۱۲۳: ۷]

مُكْتَبًا - منہ کے بل گرنے والا۔ اوندھا۔ اِكْتَبْتُ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۲: ۶۷]

مُكْتَوِيًّا - لکھا ہوا۔ اِكْتَبْتُ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۵۷: ۷]

مُكْتٍ - ٹھہر ٹھہر کر۔ آہستہ آہستہ۔ [۱۰۶: ۱۷]

مُكْتٌ - اس نے دیر کی۔ مُكْتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۲: ۲۷]

مُكْذِبُوْنَ - جھٹلانے والے۔ تَكْذِبْتُ سے اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔ [۵۱: ۵۶]

مُكْذِبِيْنَ - جھوٹا کہنے والے۔ تَكْذِبْتُ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۱۱: ۶، ۱۳۷: ۳]

مُكْذِبٌ - جھوٹا۔ جھوٹ۔ کُذِبْتُ سے اسم مفعول۔ [۴۵: ۱۱]

مَكْرًا - مکر کرنا۔ تدبیر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲۱: ۱۰]

مَكْرًا - اس نے مکر کیا۔ اس نے حیلہ کیا۔ مَكْرًا سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۲: ۱۳، ۵۴: ۳]

مَكْرًا - اس نے مکر کیا۔ اس نے حیلہ کیا۔ مَكْرًا سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۲: ۱۳، ۵۴: ۳]

مَكْرًا - اس نے مکر کیا۔ اس نے حیلہ کیا۔ مَكْرًا سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۲: ۱۳، ۵۴: ۳]

مَكَّنَّا - ہم نے فائز کیا۔ ہم نے قوت دی۔ مَكِّنٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۲: ۵۶، ۲۱]

مَكْنُونٌ - چھپایا ہوا۔ پوشیدہ۔

كُنٌّ اور كُنُونٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵۶: ۲۳، ۷۸]

مَكَّنِيَّ - اس نے مجھے قوت دی۔

اِس نے مجھے اقتدار دیا۔ تَمَكَّنِيٌّ سے ماضی۔ اصل میں مَكَّنِيٌّ ہی تھا۔

نوں کا لون میں ادغام کر دیا۔

[۱۸: ۹۵]

مَكَّةَ - مکہ شہر۔ جہاں خانہ کعبہ ہے۔

[۲۸: ۲۲]

مَكِّيَّالَ - غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ کُئِلٌ سے اسم آلہ۔ [۱۱: ۸۴، ۸۵]

مَكِيدُونٌ - مکر کے ہوئے مغلوب

کئے ہوئے۔ کِيدٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۵۲: ۲۲]

مَكِينٌ - عزت والا۔ مرتبہ والا۔

[۵۴: ۱۲]

م - ل

مَلَّا - سرداروں کی جماعت۔

۴۰، ۴۶

مَلَأْنَاهُ اس کے سرداروں کی جماعت۔

[۷: ۱۰، ۱۰، ۷۵]

مَلَأْنَاهُ - ان کے سرداروں کی جماعت۔

مُلِقٌ - ملاقات کرنے والا۔ ملنے والا۔

مُلَقَاتٌ سے اسم فاعل۔ [۴۹: ۲۰]

مُلَاقُوا - ملاقات کرنے والے۔ ملنے والے۔ اصل میں مُلَقُونٌ تھا۔

اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔

[۲: ۲۴، ۲۴]

مُلَاقِيكُمْ - وہ تم سے ملنے والی

ہے۔ وہ تم کو آ پکڑے گی۔

[۴۲: ۸]

مُلَقِيهِ - وہ اس سے ملنے والی

ہے۔ وہ اس کو پالے گا۔

[۸۲: ۶]

مَلَائِكَةٌ - فرشتے۔ اسم جنس ہے۔

وَاحِدٌ مَلَكٌ - [۲: ۳۰، ۳۱]

مَلَائِكَتُهُ - اس کے فرشتے۔

مَلَأْتُكُمْ جمع مضاف کا ضمیر

مضاف الیہ۔ [۲: ۲۱۰، ۲۲۸]

مُلْتَحِدًا - پناہ کی جگہ۔ اِلْتِحَادٌ سے مصدر بھی و اسم ظرف۔

[۱۸: ۲۲، ۲۴، ۲۴]

مِلَّةٌ - دین۔ طریقہ۔ مذہب۔

[۲: ۱۳۵، ۳، ۹۵]

مِلَّتِكُمْ - تمہارا دین۔ تمہارا مذہب۔

مِلَّةٌ مضاف، کم ضمیر جمع مخاطب

مضاف الیہ۔ [۷: ۸۸، ۱۲، ۱۳]

مِلَّتَهُم - ان کا دین۔ ان کا مذہب۔

مَلِكٌ - بادشاہ - بحالت رفع۔
 [۵۲ : ۵۰ ، ۴۳ : ۱۱]
مُلْكٌ - ملک - سلطنت - بادشاہت۔
 [۲۵۸ : ۲۵۱ : ۲]
مُلْكٌ - ملک - سلطنت - بادشاہت۔
 [۲۲۷ : ۱۰۲ : ۲]
مَلِكِيْنَ - دو فرشتے - مثنیٰ منصوب۔
 واحد مَلِكٌ۔
 [۲۰ : ۷ ، ۱۰۲ : ۲]
مُلُوكٌ - بادشاہ - یعنی فاتح بادشاہ۔
 واحد مَلِكٌ۔ [۳۴ : ۲۷]
مَلِكْتُ - وہ ملک ہوئی۔ مَلِكٌ
 سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
 [۲۵ : ۲۴ ، ۳ : ۲]
مَلِكْتُمْ - تم ملک ہوئے۔ مَلِكٌ
 سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
 [۴۱ : ۲۷]
مَلِكْنَا - ہمارے اختیار میں - ہماری
 قدرت میں۔ مَلِكٌ اسم مضاف
 نا ضمیر جمع متکلم۔ [۸۷ : ۲۰]
مَلَكُوْتُ - اختیار کامل - حقیقی
 حکومت۔ مَلَكُوْتُ اللہ تعالیٰ
 کی ملکیت کے لیے مخصوص ہے۔
 [۸۳ : ۳۴ ، ۸۸ : ۲۳]
مَلُومٌ - ملامت زدہ - ملامت کیا
 ہوا۔ لَوْمٌ سے اسم مفعول واحد
 مذکر مجرور۔ [۵۲ : ۵۱]
مَلُومِيْنَ - ملامت کیے ہوئے۔
 لَوْمٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔

ملّة مضاف، ہم ضمیر جمع مذکر
 غائب مضاف الیہ۔ [۱۲۰ : ۳]
مَلَجَاءٌ - پناہ کی جگہ۔ لُجْجَا سے اسم
 ظرف۔ [۱۱۸ : ۹]
مَلَحٌ - تکین۔ اسم مفرد۔
 [۱۲ : ۳۵ ، ۵۳ : ۲۵]
مَلْعُوْنَةٌ - لعنت کی ہوئی۔ بری۔
 پھسکاری ہوئی۔ لَعْنٌ سے اسم
 مفعول۔ [۴۰ : ۱۷]
مَلْعُوْنِيْنَ - لعنت کیے ہوئے۔
 پھسکارے ہوئے۔ [۴۱ : ۳۳]
مُلَقَّوْنٌ - ڈالنے والے۔ اِلْقَاءُ
 سے اسم فاعل۔ واحد مُلْقٍ۔
 [۴۳ : ۲۶ ، ۸۰ : ۱۰]
مُلَقِّيَاتٌ - ڈالنے والیاں۔ (دل میں)
 مراد ملائکہ یا ہوائیں۔ واحد مُلَقِّة۔
 [۵ : ۷۷]
مَلِكٌ - فرشتہ۔ اسم جنس مرفوع۔
 [۱۷ : ۴۹ ، ۱۱ : ۳۲]
مَلِكٌ - فرشتہ۔ اسم جنس مجرور۔
 [۲۶ : ۵۳]
مَلِكٌ - فرشتہ۔ اسم جنس۔
 [۱۷ : ۴۹ ، ۱۱ : ۳۲]
مَلِكٌ - بادشاہ۔ با اقتدار۔
 [۵۰ : ۴۳ : ۱۲]
مَلِكٌ - بادشاہ۔ حاکم اعلیٰ۔
 [۷۶ : ۷۲ : ۱۲]
مَلِكًا - بادشاہ۔ حاکم اعلیٰ بحالت
 نصب۔ [۲۲۷ : ۲۲۶ : ۲]

[۱۴۲ : ۴]

مَمْتَرِین - شک کرنے والے۔

تردد کرنے والے۔ امتراء

سے اسم فاعل، واحد۔ مَمْتَرِی

[۲ : ۱۲۷ : ۳۰ : ۶۰]

مَمْدُکھ - تم کو مدد دینے والے۔

امداد سے ممد اسم فاعل واحد

مذکر مضاف، کم مضاف الیہ۔

[۹ : ۸]

مَمْدَادَة - طویل کی ہوئی۔ کھینچی

ہوئی۔ مَمْدِید سے اسم مفعول

[۹ : ۱۰۲]

مَمْدُود - دراز کیا ہوا۔ کھینچا

[۳۰ : ۵۶]

مَمْرَد - چکنا کیا ہوا۔ صاف

کیا ہوا۔ مَمْرَد سے اسم مفعول

[۲۲ : ۲۷]

مَمْرَق - ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

مَمْرَق سے مصدر مہمی۔

[۱۹ : ۷ : ۳۲]

مُمْسِک - روکنے والا۔ اُمْسَاک

سے اسم فاعل۔ [۲ : ۳۵]

مُمْسِکَات - روکنے والیاں۔

[۳۸ : ۳۹]

مُمْطَرِنَا - بارش کرنے والا۔

مینہ برسانے والا۔ اُمْطَاڈ سے

اسم فاعل۔ [۲۴ : ۴۶]

مَمْلُوکَا - مملوک۔ ملکیت میں آیا ہوا۔

غلام۔ مَمْلُک سے اسم مفعول۔

[۳۰ : ۷۰ : ۴ : ۲۳]

مَلِیَّا - مدت۔ عرصہ۔ [۴۶ : ۱۹]

مَلِیَّت - وہ بھڑکی۔ مَلِیَّ سے

ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۸ : ۷۲]

مَلِیَّت - تو بھڑ گیا۔ ماضی مجہول

واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۱۸]

مَلِیْلَت - شہنشاہ۔ مَلِک سے

صفت برائے مبالغہ۔ [۵۵ : ۵۴]

مَلِیْف - قابل ملامت۔ قابل مذمت۔

الْاَلَمَةُ سے اسم فاعل۔

[۲۰ : ۵۱ : ۱۲۲ : ۳۷]

م - م

مَم - کس چیز سے۔ مِنْ (حرف جر)

اور مَا (استفہامیہ) سے مرکب

[۵ : ۸۶]

مَمَّا - کس چیز سے۔ اس چیز

سے۔ مِنْ (جرہ) اور مَا

(موصولہ) سے مرکب ہے۔

[۲۳ : ۳ : ۲]

مَمَات - موت۔ مَمَات - مَوْت

سے مصدر مہمی واسم۔ [۵ : ۱۷]

مَمَاتُہُمْ - ان کی موت۔ ان

کا مرنا۔ [۲۱ : ۲۵]

مَمَاتِی - میری موت۔ میرا مرنا۔

[۷۵: ۱۶]

مَمَّنْ کس سے۔ مَمَّنْ اور مَمَّنْ

[۱۲۰: ۱۱۲: ۲] سے مرکب ہے۔

مَمْنُوعِيَّة - منع کی ہوئی۔ روکی ہوئی

مَمْنُوع سے اسم مفعول۔ [۳۳: ۵۶]

مَمْنُون - منقطع کیا ہوا

مَمْن سے اسم مفعول۔

[۴۱: ۷۸: ۸: ۳]

م - ن

مِنْ - ے۔ حرف جار ہے۔

[۸: ۴: ۲]

مَنْ - کون۔ جو کوئی۔ اسم ہے۔

شرطیہ استفہامیہ اور موصولہ وغیرہ

کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

[۳۰: ۸: ۲]

مَنْ - شبنم۔ اوس۔

[۱۶۰: ۷: ۵۷: ۲]

مَنْ - اس نے احسان کیا۔ اس نے

مہربانی کی۔ مَنْ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۹۴: ۴: ۱۶۴: ۳]

مَنْ - احسان جتنا۔ معاوضہ لینا۔

مصدر ہے۔ [۴: ۴: ۴]

مَنْ - ہم سے۔ ہماری طرف سے۔

مِنْ حرف جار۔ مانہ جمع متکلم مجرور۔

[۱۶۷: ۱۶۷: ۲]

مَنَاءَ - تَبْلِغُ خَزَاعِہ کے ایک بت کا

[۲: ۵۳]

مَنَاد - پکارنے والا۔ بلائے والا۔

نَدَاءٌ وَمَنَادَاتٌ سے اسم فاعل۔

[۴۱: ۵۰]

مَنَادِيَا - پکارنے والا۔ والے۔ بلائے

والے۔ حالت نصب میں۔

[۱۹۳: ۳]

مَنَازِل - منزلیں۔ اترنے کے

مقامات۔ نَزُولٌ سے اسم ظرف۔

واحد مَنَزَلٌ۔

[۳۹: ۳۶: ۵: ۱۰]

مَنَاسِكُ - ہمارے حج وغیرہ کے

احکام۔ ہماری عبادت کے طریقے۔

[۱۲۸: ۲]

مَنَاسِكُكُمْ - تمہارے حج وغیرہ

کے احکام۔ تمہاری عبادت کے طریقے

نَسْلُک سے اسم ظرف۔ واحد

مَنْسَلُک۔ [۲۰: ۲]

مَنَاصٍ - بھاگنا۔ پناہ لینا۔

نَوَاصٍ سے مصدر سیسی۔ [۳: ۳۸]

مَنْعٌ - بہت منع کرنے والا۔ بخل

منع سے مبالغہ کا سیغہ۔

[۱۲: ۴۸: ۲۵: ۵۰]

مَنَافِعُ - فائدے۔ واحد مَنَفْعَةٌ

[۵: ۱۶: ۲۱۹: ۲]

مُنْفَقَتْ - منافق عورتیں۔ دورخی

کمرے والیاں۔ نَسَاق سے اسم فاعل

جمع مؤنث۔ واحد مَنَافِقَةٌ۔

[۹: ۴۷، ۵۷: ۱۳]

مَنَافِقُونَ - منافق مرد۔ نفاق والے

منافق جو بظاہر مسلمان اور بہ باطن کافر۔ بہ حالت رفع مُنَافِقِينَ بحالت نصب وجر۔

[۸: ۴۹، ۴: ۴۱]

مَنَافِقُهَا - اس کے راستے۔ اس کی راہیں

وَاحِدٌ مُنْكَبٌ - منکب مضاف،

ہا ضمیر مضاف الیہ۔ [۷۷: ۱۵]

مَنَامٌ - خواب۔ نیند۔ سونا۔ نَوْمٌ

سے مصدر میسی واسم۔ [۳۷: ۱۰۲]

مَنَامُکَ - تیری نیند۔ تیرا سونا۔

مَنَامٌ اسم مضاف، لک غنیم مضاف

الیہ۔ [۸: ۴۳]

مَنَامُکُم - تمہارا سونا۔ تمہارے

سونے کا وقت۔ [۳۰: ۲۳]

مُنْبَثًا - منتشر۔ بکھرا ہوا۔ اڑنا

ہوا۔ اِنْبِثَاتٌ سے اسم فاعل

اصل میں مُنْبِثٌ تھا۔ ثنائی کا تائید

ادغام ہو گیا۔ [۵۶: ۶]

مُنْشَرٌّ - پریشان۔ پھیلنے والا۔

اِنْتِشَادٌ سے اسم فاعل۔

[۵۲: ۷]

مُنْصَرٌّ - بدلہ لینے والا۔ طاقتور۔

اِنْتِصَادٌ سے اسم فاعل بحالت نصب

[۱۸: ۴۳]

مُنْظَرُونَ - انتظار کرنے والے۔

راہ دیکھنے والے۔ اِنْتِظَارٌ سے

اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

مُنْظَرِينَ - انتظار کرنے والے۔

اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب

وجہ۔ [۷: ۴۱، ۱۰: ۲۰]

مُنْتَقِمُونَ - انتقام لینے والے۔

بدلہ لینے والے۔ اِنْتِقَامٌ سے

اسم فاعل جمع مذکر۔

مُنْتَهَى - انتہا۔ اختتام۔ آخر۔

[۵۳: ۱۴، ۴۲]

مُنْتَهَا - اس کا آخری وقت۔

اس کی آخری حد۔ مُنْتَهَى اسم

ظرفِ زمان مضاف، ہا مضاف الیہ۔

مُنْتَهُونَ - باز رہنے والے۔

رک جانے والے۔ اِنْتِبَاءٌ سے

اسم فاعل جمع بحالت رفع۔

[۵: ۹۱]

مُنْشُرًا - بکھرا ہوا۔ غیر منظم۔

نشر سے اسم مفعول بحالت نصب

[۲۵: ۲۳، ۷۷: ۱۹]

مُنْجِدٌ - تجھے نجات دینے والے۔

تجھے بچانے والے۔ تَجْجِیْتٌ سے

اسم فاعل جمع منجومضاف، لک مضاف

الیہ۔ [۲۹: ۳۳]

مُنْخَنِقَةٌ - گھٹ کر مرنے والا۔

اِنْخَنَاقٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۳ : ۵]

مُنْذَرٌ - ڈرنے والا - پیغمبر -

اَنْذَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر -

[۲ : ۳۸ ، ۷ : ۱۳]

مُنْذِرُونَ - ڈرنے والے پیغمبر -

اَنْذَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر -

بحالت رفع - [۲۰۸ : ۲۶]

مُنْذِرِينَ - ڈرنے والے - مُنْذِرٌ

کی جمع بحالت نصب وجر -

[۵۸ : ۲۷ ، ۱۷۳ : ۲۶]

مُنْذِرِينَ - ڈرائے ہوئے - اَنْذَارٌ

سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب

وہر واحد مُنْذِرٌ -

[۱۶۵ : ۲ ، ۲۱۳ : ۲]

مُنْزَلٌ - نازل کیا ہوا - بھیجا ہوا -

تَنْزِيلٌ سے اسم مفعول -

[۱۱۲ : ۶]

مُنْزَلًا - اتارا ہوا - اترنے کی جگہ -

اَنْزَالَ سے اسم مفعول واسم ظرف -

[۲۹ : ۲۳]

مُنْزِلُونَ - اتارنے والے - اَنْزَالَ

سے اسم فاعل جمع بحالت رفع -

[۴۹ : ۵۶ ، ۳۲ : ۲۹]

مُنْزِلًا - اس کو اتارنے والا -

تَنْزِيلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر

مضاف، کما ضمیر مضاف الیہ -

[۱۱۵ : ۵]

مُنْزِلِينَ - اتارنے والے - اَنْزَالَ

سے اسم فاعل جمع بحالت نصب وجر -

[۲۹ : ۲۳ ، ۵۹ : ۱۲]

مَنْسَاتٌ - اس کا عصا - اس کی لکھی -

مَنْسَاةٌ مضاف، لا ضمیر مضاف الیہ -

[۱۲ : ۳۲]

مَنْسَكًا - قربانی کرنا - عبادت کرنا -

جمع مناسک - [۴۷ : ۳۲ ، ۱۲ : ۱۲]

مَنْسِيًا - فراموش کردہ - بھلایا ہوا -

تَنْسِيٌّ ورنسِيَاتٌ سے اسم مفعول

واحد مذکر - [۲۳ : ۱۹]

مَنْشَاتٌ - اونچی بنائی ہوئی -

وہ کشتیاں جن کے بادبان اونچے

ہوں - [۲۲ : ۵۵]

مَنْشَرَةً - کھلی ہوئی - پھیلی ہوئی -

تَنْشِيرٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث

[۵۲ : ۷۲]

مَنْشَرِينَ - اٹھائے ہوئے - زندہ

کیے ہوئے - اَنْشَارٌ سے اسم مفعول

جمع مذکر بحالت نصب وجر -

[۳۵ : ۲۲]

مَنْشُورًا - کھلا ہوا - پھیلا ہوا -

نَشْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر -

بحالت نصب - [۱۳ : ۱۷]

مَنْشُورٌ - کھلا ہوا - پھیلا ہوا -

بحالت جبر - [۳ : ۵۲]

مَنْشُورِينَ - پیدا کرنے والے -

اَنْشَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر - [۷۲ : ۵۶]

مَنْصُورًا - مدد کیا ہوا - نصرت

اسم مفعول واحد مذکر - [۳۳ : ۱۷]

مَنْصُورُونَ - مدد کیے ہوئے۔

[۱۷۲: ۳۷]

مَنْصُورٌ - تہ بہ تہ - جمایا ہوا۔

گھنا - مَنْصُورٌ سے اسم مفعول۔

[۲۹: ۵۶، ۸۲: ۱۱]

مَنْطِقٌ - گفتگو کرنا۔ بات کرنا۔

مصدر ہے۔ [۱۶: ۲۷]

مُنْظَرُونَ - بہلت دے ہوئے۔

اِنْظَارٌ سے اسم مفعول جمع بحالت

رفع۔ [۲۰: ۲۶]

مُنْظَرِينَ - بہلت دے ہوئے۔

بحالت نصب وجہ۔

[۸: ۱۵، ۱۵: ۷]

مَنْعَ - اس نے منع کیا۔ اس نے

روکا۔ مَنْعٌ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۹۲: ۱۷، ۱۳: ۲]

مَنْعَ - وہ منع کیا گیا۔ وہ روکا گیا۔

مَنْعٌ سے ماضی مجہول۔ [۹۲: ۱۳]

مَنْعَكَ - اس نے تجھ کو منع کیا۔

اس نے تجھ کو روکا۔

[۹۲: ۲۰، ۱۲: ۷]

مَنْعَنَا - اس نے ہمیں منع کیا۔ مَنْعَ

فعل ماضی واحد غائب، تا مفعول۔

[۵۹: ۱۷]

مَنْعَهُمْ - اس نے ان کو روکا۔

مَنْعَ فعل ماضی واحد غائب۔ هُدُّ

[۵۲: ۶]

مَنْقَطَرٌ - پھٹ جانے والا۔

اِنْقِطَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۱۸: ۷۳]

مُنْفِقِينَ - راہ خدا میں خرچ کرنے

والے۔ اِنْفَاقٌ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب وجہ۔

[۱۷: ۳]

مُنْفِكِينَ - جدا ہونے والے۔

بَاَزَاءُ سے اسم فاعل

جمع مذکر بحالت نصب وجہ۔

واحد مُنْفِكٌ [۱: ۹۸]

مَنْفُوشٌ - دھنسا ہوا۔ نَفْشٌ

سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۵: ۱۰۱]

مُنْقَعِرٌ - جڑ سے اکھڑنے والا۔

اِنْقِعَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲۰: ۵۲]

مُنْقَلَبٌ - لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔

انجام۔ [۲۲: ۲۶]

مُنْقَلَبًا - لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔

انجام۔ [۳۶: ۱۸]

مُنْقَلِبُونَ - لوٹنے والے۔

اِنْقِلَابٌ سے اسم فاعل جمع مذکر

واحد مُنْقَلِبٌ۔

[۵۰: ۲۶، ۱۲۵: ۷]

مَنْقُوصٌ - کم کیا ہوا۔ نَقْصٌ

سے اسم مفعول واحد مذکر۔

[۱۰۹: ۱۱]

مُنْكَرٌ - برائی۔ خلاف شرع بات۔

انکار سے اسم مفعول۔

[۱۱۰: ۱۰، ۱۰۲: ۳]

مُنْكَر۔ برائی۔ وہ قول و فعل جس کو شریعت نے ممنوع قرار دیا ہو۔
اُنْكَار سے اسم مفعول۔

[۲۲: ۲۹، ۲۹: ۲۹]
مُنْكَرٌ۔ نہ جاننے والی۔ انکار کرنے والی۔ اُنْكَار سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۲۲: ۱۶]
مُنْكَرُونَ۔ انکار کرنے والے۔ نہ ماننے والے۔ اُنْكَار سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

[۵۰: ۱۲، ۵۸: ۲۱]
مُنْكَرُونَ۔ انکار کیا ہوا۔ اجنبی انسان۔ اُنْكَار سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۲۵: ۵۱، ۶۲: ۵]
مِنْكَ۔ تجھ سے۔ مِنْ حرف جر، لے ضمیر خطاب مجرور۔

[۳۹: ۱۸، ۱۱۴: ۵]
مِنْكُمْ۔ تم میں سے۔ تم سے۔ مِنْ حرف جر، کُم ضمیر جمع مذکر مخاطب مجرور۔ [۸۳: ۶۵، ۲: ۸۳]
مِنْكُمْ۔ تم (مؤنث) میں سے۔ تم سے۔ مِنْ حرف جر، کُن ضمیر جمع مؤنث مخاطب۔

[۳۰: ۲۹، ۳۳: ۳۰]
مِنْنَا۔ ہم نے احسان کیا۔ مِّنْ سے ماضی جمع مکمل۔

[۱۱۴: ۳۷، ۲۰: ۳۷]
مَنْوعًا۔ بہت منع کرنے والا۔ بڑا بخیل۔ بڑا انجوس۔ مَنْع سے مبالغہ۔

[۲۱: ۷۰]
مَنْوَن۔ زمانہ۔ موت۔ مَمْنٌ (بمعنی قَطْع) سے مبالغہ کا ضیغہ۔

[۳۰: ۵۲]
مِنْهُ۔ اس سے۔ مِنْ حرف جر، کا ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔

[۷۴: ۲، ۶۰: ۷۴]
مِنْهَا۔ اس (مؤنث) سے۔ مِنْ حرف جر، ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور۔ [۳۵: ۲۵، ۲: ۳۵]

مِنْهُمَا۔ ان دونوں سے۔ مِنْ حرف جر، ہما ضمیر ثنائي غائب مجرور۔ [۲۳۳: ۱۰۲، ۲: ۲۳۳]

مِنْهُمْ۔ ان سے۔ مِنْ حرف جر، ہم ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ [۱۰۰: ۷۵، ۲: ۱۰۰]

مِنْهِنَّ۔ ان (عورتوں) سے۔ مِنْ حرف جر، هن ضمیر جمع مؤنث۔ [۲۴: ۲، ۶۹: ۲۴]

مِنْهَاجًا۔ سیدھا راستہ۔ روشن راستہ۔ تَجَّع سے اسم آلہ۔ جمع مَنَاهِج۔ [۴۸: ۵]

مِنْهُمْ۔ کثرت سے برسنے والا۔ خوب برسنے والا۔ اُنْهَمَار سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱: ۵۴]

مِنِّي۔ مجھ سے۔ میری طرف سے۔ [۲۴۹: ۲، ۲۸: ۲۴۹]

مِنِي۔ مٹی۔ مادہ تولید نطفہ۔ [۳۷: ۷۵]

صنیر مضاف الیہ۔

[۱۳: ۵، ۲۶: ۲]

مَوَاطِن - جنگ کے میدان۔ مواقع۔
جگہیں۔ واحد مَوَاطِن۔

[۲۵: ۹]

مَوَاقِع - گرنے کی جگہ۔ ستاروں
کے غروب ہونے کی جگہیں۔ واحد
مَوَاقِع۔ [۷۵: ۵۶]

مَوَاقِعُوهَا - گرنے والے۔ صل
میں مَوَاقِعُوهَا تھاکے ساتھ
اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔
[۵۳: ۱۸]

مَوَاقِيتُ - اوقات۔ میتات۔
اس وقت کو کہتے ہیں جو کسی کام کے
لیے مقرر کیا گیا ہو۔ [۱۸۹: ۲]

مَوَالِی - وارث۔ رشتہ دار۔
دوست۔ واحد مَوَالِی۔
[۵: ۱۹، ۳۳: ۲]

مَوَالِکُمْ - تمہارے دوست۔
مَوَالِی مضاف، کُھ مضاف الیہ۔
[۵: ۳۳]

مَوْبِقًا - ہلاکت کی جگہ۔ مراد جہنم
کا ایک خاص حصہ۔ دُوبُوق سے
اسم ظرف و مصدر یہی۔ جمع مَوْبِقِین۔
[۵۲: ۱۸]

مَوْتُ - موت۔ مَرَا - مصدر اور
اسم۔ [۱۸۰، ۱۳۳: ۲]

مَوْتًا - موت۔ مَرَا - مصدر منصوب
نکرہ۔ [۳: ۲۵]

مُنِيبًا - رجوع کرنے والا۔ گمراہانے والا۔
انتخاب سے اسم فاعل واحد مذکر

بحالت نصب۔ [۸: ۳۹]

مُنِيبٌ - رجوع کرنے والا۔ خلوص
کے ساتھ توبہ کرنے والا۔ [۷۵: ۱۱]

مُنِيبِینَ - اللہ کی طرف رجوع کرنے
والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت
نصب۔ [۳۰: ۳۱، ۳۳: ۳۰]

مُنِيرٌ - روشنی والا۔ چمکنے والا۔ اِنَارَةٌ
سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۰: ۳۱، ۸: ۲۲]

م - و

مَوَاحِزَ - پانی کو چیرنے والیاں۔ پانی
کو پھاڑنے والیاں۔ واحد مَوَاحِزَ۔
[۱۲: ۱۶]

مَوَازِنَ - بہت سے ترازو۔ وزن
کرنے والے آلات۔ وَزَنٌ سے
اسم آلہ۔ واحد۔ مِيزَانٌ۔
[۲۱: ۴۷]

مَوَازِنُهُ - اس کے ترازو۔
مراد نیکیوں کے پلڑے۔
[۹: ۸، ۹: ۸]

مَوَاضِعَ - اس کے ٹھکانے، اس
کی جگہیں۔ اس کے رکھنے کے مقامات۔
وَضَعٌ سے اسم ظرف جمع مضاف کا

مَوْتِیٰ - مردے - واحد - مَيِّتٌ ۔

[۲۰ : ۳۰ ، ۲۴۰ : ۲۵۰]

مَوْتِنَا - ہماری موت - ہمارا مرنا ۔

مَوْتٌ سے مصدر ۔

[۳۵ : ۴۴ ، ۵۹ : ۶۷]

مَوْتُكَ - تمہاری موت - موت

مضاف ، كُ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔

مضاف الیہ - [۵۶ : ۶۲]

مَوْتُوا - تم مر جاؤ - مَوْتٌ سے امر

جمع مذکر حاضر ۔

[۱۱۹ : ۳ ، ۲۴۳ : ۲۵۰]

مَوْتٌ - موت - [۵۶ : ۶۲]

مَوْتِیْم - اس کی موت - موت

مضاف ، ی ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ - [۱۴ : ۳۴ ، ۱۵۹ : ۱۶۷]

مَوْتِهَا - اس (مؤنث) کی موت ۔

[۲۵۹ : ۱۶۴ ، ۲۵۹ : ۲۶۷]

مَوْتُونَ - دینے والے - اِیْتَاءُ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔

[۱۶۲ : ۴]

مَوْتِفَاکَ - الٹ جانے والی

بستیاں - اِئْتِفَاکَ سے اسم فاعل

جمع مؤنث - واحد مَوْتِفَکَ ۔

[۹ : ۶۹]

مَوْتِقًا - مضبوط عہد - ذَلُّوقٌ

سے مصدر تہی - [۱۰ : ۶۹ ، ۱۰۶ : ۱۱۴]

مَوْتِقَهُم - ان کا مضبوط عہد ۔

[۶۶ : ۱۲]

مَوْج - موج - پانی کی لہر - ہلنا ۔

[۳۲ : ۳۱ ، ۴۰ : ۴۲]

مَوْج - موج - پانی کی لہر - ہلنا - جمع

آمَوَاجُ - [۴۲ : ۱۱]

مَوْجِلًا - وہ جس کا وقت معین کیا

گیا ہو - متاجیلٌ مصدر سے اسم

مفعول واحد مذکر - [۱۴۵ : ۳]

مَوَدَّةٌ - محبت - دوستی - کسی چیز

کی تمنا - [۲۵ : ۲۹ ، ۸۲ : ۵]

مَوَدَّةٌ - محبت - دوستی - دوست

رکھنا - [۱ : ۶۰]

مَوَدَّنَ - اعلان کرنے والا ۔

تَنَزُّیْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔

[۴۰ : ۴۲ ، ۱۲ : ۵۰]

مَوْرًا - پھٹ جانا - پتھر پھٹنا ۔

کانپنا - مصدر ہے - [۹ : ۵۲]

مَوْرُوْدٌ - وارد ہونے کی جگہ ۔

دُرُوْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔

بغنی طرف - [۹۸ : ۱۱]

مَوْرِیَاتٌ - آگ روشن کرنے والے

پتھر پر ٹاپ مار کر آگ نکالنے والے

رگھوڑے) اِیْرَاؤٌ سے اسم

فاعل جمع مؤنث - واحد مَوْرِیَّةٌ

[۲ : ۱۰۰]

مَوْرُونَ - وزن کی ہوئی - اندازہ

کی ہوئی - وَرُنٌ سے اسم مفعول

[۱۹ : ۱۵]

مَوْسِعٌ - وسعت والا - مالدار ۔

اِیْسَاعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر

[۲۳۶ : ۲]

مُضَاف، ضمیر واحد متکلم مضاف الیه۔
[۸۶ : ۲۰]

مُوعِدٌ۔ وعدہ۔ وقت۔

[۵۸ : ۱۸]

مُوعِدُهُمْ۔ ان کے وعدہ کی جگہ۔

ان کے وعدہ کا وقت۔ [۸۱ : ۱۱]

مُوعِظَةٌ۔ نصیحت۔ وہ نصیحت

جس میں نئی طلب کو ڈرایا جائے۔

[۲۶ : ۵، ۶۶ : ۲]

مُوعِظَةٌ۔ نصیحت۔

[۱۳۸ : ۳، ۲۲۵ : ۲]

مُوعُودٌ۔ وعدہ کیا ہوا۔ (مراد

قیامت کا دن) وَعْدُ لے اسم

مفعول۔ [۲ : ۸۵، ۲۴۵ : ۲]

مُؤْفُونَ۔ پورا دینے والے۔

إِنْفَاءً سے اسم فاعل جمع بحالت

رفع۔ واحد مُؤَفٍّ۔ [۱۴۴ : ۲]

مُؤَفِّرًا۔ پورا کیا ہوا۔ مکمل کیا ہوا۔

وَفَّرَ سے اسم مفعول واحد مذکر

بحالت نصب۔ [۶۳ : ۱۷]

مُوقِدًا۔ بھڑکائی ہوئی۔ اِيقَادٌ

سے اسم مفعول واحد مؤنث۔

[۶ : ۱۰۴]

مُوقِنُونَ۔ یقین کرنے والے

إِيقَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت

رفع۔ [۱۲ : ۳۲]

مُوقِنِينَ۔ یقین کرنے والے۔

بحالت نصب وجر۔

[۲۲ : ۲۶، ۷۵ : ۶]

مُوسِعُونَ۔ وسعت والے۔ مالدار۔

[۴۷ : ۵۱]

مُوسَىٰ۔ بنی اسرائیل کے جلیل القدر

پیغمبر قرآن مجید میں ان کا کثرت سے

ذکر آیا ہے۔ [۵۳ : ۵۱، ۵۱ : ۲]

مُوصٍ۔ وصیت کرنے والا۔ اِنِّصَاءٌ

سے اسم فاعل۔ [۱۸۲ : ۲]

مُوضِعٌ۔ رکھی ہوئی۔ وَضَعَ

سے اسم مفعول واحد مؤنث۔

[۱۴ : ۸۸]

مُوضُونَہ۔ سونے کی تاروں سے بنی

ہوئی ٹکی ہوئی۔ وَضُنَّ سے اسم مفعول

واحد مؤنث۔ [۱۵ : ۵۶]

مُوطٍ۔ پاؤں۔ کھنک کی جگہ۔ پامال

کرنے کی جگہ۔ مِوطَا سے اسم ظرف

مکان۔ [۱۲۰ : ۹]

مُوعِدًا۔ اس کے وعدے کی جگہ۔

اس کے وعدے کا وقت۔ وَعْدٌ

سے اسم ظرف و مصدر بھی۔ موعِدہ

مُضَاف، کا ضمیر مضاف الیہ۔

[۱۷ : ۱]

مُوعِدُكُمْ۔ تمہارے وعدے کا وقت۔

وَعْدٌ سے اسم ظرف زمان موعِدہ

مُضَاف، کُذِّمَ مضاف الیہ۔

[۵۹ : ۲۰]

مُوعِدَلًا۔ تیرا وعدہ۔ اسم مصدر

موعِد سے مضاف، لُذِّمَ ضمیر خطاب

مُضَاف الیہ۔ [۸۷ : ۲۰]

مُوعِدِي۔ میرا وعدہ۔ اسم مصدر موعِد

[۱۶ : ۲۶، ۲۷ : ۴۶] مَوْلَهُمْ - ان کا مالک - ان کا کارساز - مَوْلٰی مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -

[۶ : ۶۲، ۱۰ : ۳۰] مَوْلِيَهَا - اس کی طرف منہ کرنے والا - اس کی طرف منہ پھیرنے والا - تَوَلَّيْتَهُ سے اسم فاعل مَوْلٰی مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ -

[۲ : ۱۲۸] مُؤْمِنٌ - ایمان لانے والا - امن دینے والا - اِيْمَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر -

[۲ : ۲۲۱، ۴ : ۹۲، ۱۲۲] مُؤْمِنٌ - ایمان رکھنے والا - صاحب ایمان - اسم فاعل واحد مذکر -

[۲ : ۹۲، ۱۰ : ۹] مُؤْمِنَاتٌ - ایماندار عورتیں - اسم فاعل جمع مؤنث - مُؤْمِنَةٌ

[۲ : ۲۵، ۵ : ۵] مُؤْمِنُونَ - ایماندار مرد - ایمان رکھنے والے مرد - اسم فاعل جمع مذکر

[۲ : ۲۸۵، ۳ : ۲۸] مُدْهِنٌ - کمزور کرنے والا - است کمزور کرنے والا - اسم فاعل

[۸ : ۱۸] مُؤَدَّةٌ - گھڑی ہوئی - زندہ دفن کی ہوئی - وَادَّ سے اسم مفعول -

[۸۱ : ۸] واحد مؤنث -

مَوْثُوتًا - مقرر کیا ہوا دلت -

وَقَفْتُ سے اسم مفعول و مد مذکر -

[۴ : ۱۰۳] بحالت نصب -

مَوْفُودَةٌ - چوٹ کھا کر مر رہا ہوا -

وَقَدْ سے اسم مفعول واحد مؤنث -

[۵ : ۳] مَوْفُودٌ - کھڑے کیے ہوئے -

وَقَفْتُ سے اسم مفعول جمع بحالت رفع -

[۳۱ : ۳۲] مَوْلَفَةٌ - ملائے گئے - جوڑے گئے -

تَوَلَّيْتُ سے اسم مفعول واحد مؤنث -

[۹ : ۴۰] مَوْلُودٌ - جنا ہوا - وَلَا ذَّةٌ سے

اسم مفعول واحد مذکر -

[۲ : ۲۳۲، ۳ : ۳۳] مَوْلٰی - کارساز - دوست -

[۸ : ۲۲، ۱۳ : ۲۲] مَوْلٰی - کارساز - حمایتی - دوست -

مددگار - آزاد کردہ غلام - جمع

مَوْلٰی - [۴۴ : ۴۱] مَوْلٰی - تمھارا دوست - تمھارا

ساتھی - مَوْلٰی مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ -

[۳ : ۱۵۰، ۸ : ۴۰] مَوْلٰی - ہمارا کارساز - ہمارا مدد

گار - مَوْلٰی مضاف، نا غمیز جمع متکلم مضاف الیہ -

[۲ : ۲۸۶، ۹ : ۵۱] مَوْلٰی - اس کا مالک - اس کا کارساز

مَوَیَّلًا - پناہ کی جگہ۔ لوٹنے کی جگہ۔
کَالَ سے اسم ظرف۔ [۱۸: ۱۵]

م - ہ

مُهَاجِرًا - ہجرت کرنے والا دین کی خاطر وطن چھوڑنے والا۔ مُہَاجِرَةٌ سے اسم فاعل واحد مکرب بحالت نصب۔ [۴: ۱۰۰]

مُهَاجِرٌ - ہجرت کرنے والا۔ بحالت رفع۔ [۲۹: ۲۶]

مُهَاجِرَاتٍ - ہجرت کرنے والیاں۔
مُهَاجِرَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۶۰: ۱۰]

مُهَاجِرُونَ - ہجرت کرنے والے۔
مُهَاجِرٌ واحد۔ [۹: ۱۱۷، ۱۰۰]

مِهَادٌ - ٹھکانہ۔ فرش۔ بچھونا۔
اسم۔ [۲: ۲۰۶، ۳: ۱۲]

مُهَانًا - توہین کیا ہوا۔ ذلیل کیا ہوا۔
رسوا کیا ہوا۔ اِهَانَةٌ سے اسم مفعول۔ [۲۵: ۶۹]

مُهْتَدٍ - ہدایت یافتہ۔ ہدایت پانے والا۔ اِهْتَدَا سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۷: ۱۷، ۱۸: ۱۷]

مُهْتَدٍ - ہدایت یافتہ۔ ہدایت پانے والا۔ [۵۷: ۲۶]

مُهْتَدِیْ - ہدایت پانے والا۔ [۷۷: ۱۷]

مُهْتَدِیْنَ - ہدایت پانے والے۔
مُهْتَدِیْ کی جمع بحالت نصب جر۔ [۲: ۱۶، ۶: ۵۶]

مُهْتَدُونَ - ہدایت پانے والے۔ بحالت رفع۔ [۲: ۱۷، ۷۷: ۱۷]

مَهْجُورًا - نظر انداز کیا ہوا۔
چھوڑا ہوا۔ ترک کیا ہوا۔ یُحْجَرُ سے اسم مفعول واحد مکرب بحالت نصب۔ [۲۵: ۳۰]

مَهْرٌ - گود۔ گہوارہ۔ جھولا۔
اسم۔ [۳: ۲۶، ۵: ۱۱۰]

مَهْدًا - فرش۔ بچھونا۔ بحالت نصب۔ [۲۰: ۵۳، ۳۳: ۱۰]

مَهْدَتٌ - میرے بچھایا۔ میں نے مہیا کیا۔
مَهْدٌ واحد متکلم۔ [۷۷: ۱۲]

مَهْرُومٌ - شکست خوردہ۔
بھاگا ہوا۔ مَهْرُومٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۳۸: ۱۱]

مُهْطَعِیْنٌ - دوڑ کر آنے والے۔
اِهْطَاعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت نصب وجر۔ [۱۲: ۴۳، ۵۲: ۸]

مُهْلٌ - تیل کی پلچھٹ۔ پیپ۔
پچھلا ہوا اتانیا۔ اسم ہے۔ [۱۸: ۲۹، ۴۴: ۲۵]

مُهْلِكٌ - اس کا ہلاک کیا جانا۔ اس کے

مُهْمِنًا - ننگیان - محافظ -

اللہ تعالیٰ کا اسم صفت - [۴۸۰ : ۵]

مِهْنٌ - ذیل - بے عزت، اسم

مفعول - [۴۳ : ۵۲]

مِهْنٌ - ذیل - بے عزت - اسم

مفعول بمعنی صفت -

[۳۲ : ۸، ۶۸ : ۱۰]

مُهْنِيْنَا - ذیل کرنے والا - اِلْمَانَةُ

سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب -

[۴ : ۱۵۱، ۱۰۲، ۳۷]

م - ی

مَيْتٌ - مردہ - بے جان - مَوْتُ

سے اسم صفت -

[۷ : ۱۷، ۵۷ : ۱۷]

مَيْتٌ - مرنے والا - مردہ -

[۳۹ : ۳۰]

مَيْتًا - مردہ - بے جان - خَشَكُ زَيْن -

جمع اَمْوَآت -

[۲۵ : ۲۵، ۱۲۲ : ۶]

مَيْتَةٌ - مردہ - مردار جس کو شریعت

نے کھانے سے منع کیا ہے -

[۱۱۵ : ۱۶، ۱۷۳ : ۲]

مَيْتَةٌ - مردہ بے جان - خَشَكُ زَيْن -

[۳۳ : ۳۶، ۳ : ۵]

مَيْتَةٌ - مردہ - بے جان - مردار -

مارنے کی جگہ - [۲۷ : ۴۹]

مُهْلِكُوا - ہلاک کرنے والے - اصل میں

مُهْلِكُونَ تھا - اضافت کی وجہ سے

نون حذف ہو گیا - [۲۹ : ۳۱]

مُهْلِكُهُمْ - ان کا ہلاک ہونا - مہلک

مصدر سی مضاف، ہم ضمیر جمع مضاف

الیہ - [۱۸ : ۵۹]

مُهْلِكُهُمْ - ان کو ہلاک کرنے والا -

اَهْلَاکٌ سے مہلک اسم فاعل واحد

مذکر مضاف، ہم ضمیر مضاف الیہ -

[۷ : ۱۶۴]

مُهْلِكِي - مجھے ہلاک کرنے والا - اسم

فاعل واحد مذکر مضاف، ی ضمیر واحد

مشکلم مضاف الیہ - [۲۸ : ۵۹]

مُهْلِكِينَ - ہلاک کیے ہوئے - اَهْلَاکٌ

سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت جر -

[۲۳ : ۴۸]

مَهْلٌ - تو بہلت دے - تَهَيُّلٌ

سے امر واحد مذکر حاضر -

[۸۶ : ۱۷]

مَهْمَا - جو کچھ - جب کبھی - کلمہ شرط

ہے جو مضارع کو جزم دیتا ہے -

[۷ : ۱۳۲]

مَهِيْلًا - بھڑبھرا - ریگ روال -

ریزہ ریزہ - هَيْلٌ سے اسم

مفعول بحالت نصب -

[۷ : ۱۳]

مُهَيِّمٌ - ننگیان - محافظ -

[۵۹ : ۲۳]

جمع مَوَاعِدُ۔

[۱۹۲ : ۹ : ۳]

مِثَقَاتٌ۔ مقررہ وقت۔ جمع۔

[۱۷ : ۷۸ : ۱۷]

مِثْقَانَتَا۔ ہمارا مقررہ وقت۔ اسم

طرف مضاف، نا ضمیر متکلم مضاف

الیہ۔ [۱۵۵ : ۱۲۳ : ۷]

مِثْقَاتُہُمْ۔ ان کا مقررہ وقت،

اسم طرف مضاف، ہُم ضمیر غائب

مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۲۲]

مِیْکَالٌ۔ مشہور فرشتے کا نام جو

بارش اور ہواؤں پر مامور ہے۔

[۹۸ : ۲]

مِیْلٌ۔ جھکاؤ۔ جھکنا۔ جھک پڑنا۔

اسم اور مصدر۔ [۱۲۹ : ۲]

مِیْلَتٌ۔ جھکنا۔ ایک بار حملہ کرنا۔

مصدر ہے۔ بحالت نصب۔

[۱۰۲ : ۲]

مِیْمَنَةٌ۔ واہنی جانب والے۔ مراد

اہل سعادت۔ مِیْمَنَةُ سیدھا ہاتھ۔

[۱۸ : ۹۰ : ۵۶]

نُون

ن۔ حروف تہجی کا ایک حرف ہے۔

یہ حروف مقطعات میں سے ہے بعض

لوگ اس کا تلفظ مرکب کرتے ہیں، یعنی

[۱۲۵ : ۱۲۹ : ۶]

مِیْتَتَيْنِ۔ مرنے والے۔ مردے۔

[۵۸ : ۳۷]

مِیْثَاقٌ۔ عہد و پیمان۔ قول قرار۔

[۱۶۹ : ۷]

مِیْثَاقُکُمْ۔ تمہارا عہد۔ میثاق

مضاف، کُ ضمیر جمع مضاف

الیہ۔ [۶۳ : ۲]

مِیْثَاقُہُ۔ اس کا لیا ہوا عہد۔

اسم مضاف، کُ ضمیر واحد مذکر

غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۵]

مِیْثَاقُہُمْ۔ ان کا عہد۔ ان

کی طرف سے کیے ہوئے وعدہ کو۔

ہُم ضمیر مضاف الیہ۔

[۱۳ : ۵ : ۱۵۵ : ۲]

مِیْرَاثٌ۔ وراثت۔ ترکہ ملکیت۔

[۱۰ : ۵۷ : ۱۸۰ : ۳]

مِیْزَانٌ۔ وزن کرنے کا آلہ ترازو۔

وَزْنٌ سے اسم آلہ۔

[۷۵ : ۷ : ۱۵۲ : ۶]

مِیْسِرٌ۔ جو اکیلنا۔ یُسِرُ سے

مصدر واسم۔

[۹۱ : ۵ : ۲۱۹ : ۲۲]

مِیْسِرَةٌ۔ آسودگی۔ آسانی۔ فراخی۔

اسم۔ [۲۸۰ : ۲]

مِیْسُورٌ۔ نرمی۔ آسانی۔ یُسِرُ

سے اسم مفعول واحد مذکر بحالت

نصب۔ [۲۸ : ۱۷]

مِیْعَادٌ۔ وعدہ۔ وعدہ کا وقت۔

والا۔ نَجَاةً سے اسم فاعل۔ اصل
میں نَا جِی تھا۔ ی حذف ہو گئی۔
[۲۲ : ۱۲]

نَا جِیْتُمْ۔ تم نے سرگوشی کی۔ تم
نے آمیت بات کی۔ مُتَا حِیَا کا
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۱۲ : ۵۸]

نَا خِذْ۔ ہم پکڑیں۔ ہم لیں۔
اَخِذْ سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۲ : ۷۹]

نَادَتْهُ۔ اس کو پکارا۔ نَادَتْ
واحد مؤنث غائب کا ضمیر مفعول۔

[۳۹ : ۳]

نَادِیْنِ۔ نام۔ شرمندہ ہونے
والے۔ پچھاننے والے۔ تَنَدُّمُ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب
وجہ۔ [۵۲ : ۳۱]

نَادَوْا۔ انہوں نے پکارا۔ نَادَاءُ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۳۸، ۲۶ : ۳]

نَادَوْا۔ تم پکارو۔ نِدَاءُ سے

امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۲ : ۱۸]

نَادَى۔ اس نے پکارا۔ نِدَاءُ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۲ : ۲۲، ۲۸ : ۷]

نَادَيْتُمْ۔ تم نے پکارا۔ نِدَاءُ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۵۸ : ۵]

نَادِيكُمْ۔ تمہاری مجلس۔ نَادِي

نوں بصورت مرکب اس کو حرف بھی
کہا جاتا ہے۔ اور اسم بھی۔ [۱ : ۶۸]

ن - ل

نَا۔ اس نے اس سے منہ موڑا۔ وہ دور
ہو گیا۔ نَا مَاضِی مصدر سے ماضی واحد
مذکر غائب۔

[۵۱ : ۲۱، ۸۳ : ۱۶]

نَاتٍ۔ ہم لاتے ہیں۔ اَنَاتٍ

اور اَنَاتٍ مصدر سے مضارع
جمع متکلم اصل میں نَاتِی تھا۔

ی حذف ہو گئی۔ [۱۰۶ : ۲]

نَاتِی۔ ہم چلے آتے ہیں۔ مضارع
جمع متکلم۔ [۲۲ : ۲۱، ۲۱ : ۱۳]

نَاتِيكُمْ۔ ہم تمہارے پاس لے
آئیں۔ ہم تمہیں دکھادیں۔ نَاتِی

جمع متکلم، کُرم ضمیر جمع مذکر مخاطب
مفعول۔ [۱۱ : ۱۴]

نَاتِيكَ۔ ہم تیرے پاس ضرور لے
آئیں گے۔ ہم تجھے ضرور دیں گے۔

[۵۸ : ۲۰]

نَاتِيكُمْ۔ ہم ان کے پاس لائیں
گے۔ ہم ان کے پاس بھیجیں گے۔

جمع متکلم مضارع۔ هُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب۔ [۳۷ : ۲۷]

نَاجٍ۔ نجات پانے والا۔ رہائی پانے

نَاشِرَات۔ پھیلانے والیاں۔ مراد
ہوائیں جو ابرہہ کو پھیلاتی ہیں۔

نَشْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

واحد **نَاشِرٌ**۔ [۳ : ۷۷]

نَشْطٌ۔ بند کھولنے والے۔

مراد رحمت کے فرشتے جو مومنوں

کی روحوں کو آسانی سے قبض کرتے

ہیں۔ **نَشْطٌ** سے اسم فاعل جمع۔

واحد **نَاشِطٌ**۔ [۲ : ۷۹]

نَاشِئَةٌ۔ رات کا اٹھنا۔ رات

کی عبادت۔ مراد نماز تہجد۔ مصد

ہے۔ [۶ : ۷۳]

نَاصِبَةٌ۔ محنت کرنے والی۔

مَصِيبَتٌ۔ جھیلنے والی۔ تھکی مادی۔

نَضْبٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۳ : ۸۸]

نَاصِحٌ۔ نصیحت کرنے والا۔ خیر خواہ۔

نُصْحٌ سے اسم فاعل۔ [۶۸ : ۷]

نَاصِحُونَ۔ نصیحت کرنے

والے۔ خیر خواہ۔ اسم فاعل جمع مذکر

بالحالت رفع۔

[۱۲ : ۲۸، ۱۱ : ۱۲]

نَاصِحِينَ۔ نصیحت کرنے والے

خیر خواہ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت

جر۔ [۷۹ : ۲۱، ۷۹ : ۷]

نَاصِرٌ۔ مددگار۔ مدد کرنے والا۔

اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰ : ۸۶]

نَاصِرٌ۔ مددگار۔ مدد کرنے والا۔

نَصْرٌ سے اسم فاعل۔ [۳ : ۷۷]

اسم مضاف، کُؤ ضمیمہ مضاف الیہ۔

[۲۹ : ۲۹]

نَادِيَّتَا۔ ہم نے بلایا۔ ہم نے پکارا۔

نِدَائٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۴۶ : ۲۸]

نَادِيْنَهُ۔ ہم نے اس کو بلایا۔ ہم

نے اس کو پکارا۔

[۱۹ : ۵۲، ۳۷ : ۱۰۲]

نَادٍ۔ آگ۔ مراد دوزخ۔ جمع **نِيزَانٌ**۔

[۸۱ : ۳۹، ۲ : ۸۱]

نَاصِبٍ۔ آگ۔ اسم نکرہ مجرور۔

[۱۹ : ۲۲، ۱۲ : ۷]

نَادٍ۔ آگ۔ اسم نکرہ مرفوع۔

[۳۵ : ۲۲، ۲۶۶ : ۲]

نَازِعَات۔ کھینچنے والے فرشتے یا

مشتاق ہونے والی روہیں نَزْعٌ

و نَزْدُوعٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔

واحد **نَازِعَةٌ**۔ [۱ : ۷۹]

نَاسٌ۔ لوگ۔ انسان۔ مرد و عورت

بڑے بچے سب کے لیے استعمال

ہوتا ہے۔ اسم جمع ہے۔ یہ انس

اور اینکاس سے ماخوذ ہے۔

[۱۰۲ : ۲۲، ۱۰۲ : ۲]

نَاسِكُوْكَ۔ اس کی عبادت کرنے

والے۔ اس کی قربانی کرنے والے۔

نَسَلٌ سے اسم فاعل اصل میں

نَاسِكُونَ تھا۔ اضافت کی وجہ

سے نون ساقط ہو گیا۔

[۶۷ : ۲۲]

نَاصِرِينَ۔ مددگار۔ اسم فاعل جمع۔
واحد نَاصِرٌ۔

[۳: ۲۲، ۵۶، ۹۱]

نَاصِيَةٍ۔ پیشانی کے بال۔ پیشانی کے بال پکڑنے سے پورا آدمی قابو میں آجاتا ہے۔ اس لیے مراد ہے پورا قبضہ کر لینا۔ جمع۔ نَوَاصِيَةٌ۔

[۹۶: ۱۶]

نَاصِيَتَهَا۔ اس کی پیشانی کے بال پکڑنا۔ مراد پوری طرح گرفت میں لینا۔

[۱۱: ۵۶]

نَاضِرَةٌ۔ بارونق۔ تروتازہ۔ نَضْرٌ و نَضْرَةٌ سے اسم فاعل مؤنث۔

[۷۵: ۲۲]

نَاطِرَةٌ۔ دیکھنے والی۔ انتظار کرنے والی۔ نَظَرٌ سے اسم فاعل مؤنث۔

[۲۷: ۳۵، ۷۵: ۲۳]

نَاطِرِينَ۔ ناظرین۔ دیکھنے والے۔ نَظَرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحال نصب وجہ۔

[۲: ۶۹، ۷۹: ۱۰۸]

نَاعِمَةٌ۔ خوش۔ تروتازہ۔ نَعْوَمَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۸۸: ۸]

نَافِقُوا۔ انھوں نے منافقت کی۔ انھوں نے دھوکہ کیا۔ نِفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۳: ۱۶۷، ۵۹: ۱۱]

نَافِلَةٌ۔ نفل۔ زیادہ۔ مراد شہید کی

نَمَارٌ۔ نَفْلٌ سے اسم فاعل۔

[۱۷: ۷۹، ۲۱: ۷۲]

نَاقَةٌ۔ اونٹنی۔

[۷: ۷۷، ۹۱: ۱۳]

نَاقُورٌ۔ صور۔ نَقْرٌ سے مأخوذ ہے جس کے معنی ہیں۔ ”کھودنا“ صور پھونکنے کی وجہ سے بھی مردے زمین سے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اس لیے صور کو نَاقُورٌ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

[۷۲: ۸]

نَاكِوْنَ۔ پھر جانے والے۔

نَكُوبٌ۔ مڑ جانے والے۔ نَكَبٌ اور نَكُوبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحال رفع۔

[۲۳: ۷۲]

نَاكِسُوا۔ سیرنگوں۔ سروں کو جھکانے والے۔ نَكَسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

[۳۲: ۱۲]

نَاكِلٌ۔ ہم کھاتے ہیں۔ ہم (چاہتے ہیں کہ) کھائیں۔ اَكَلٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۵: ۱۱۳]

نَاهُوْنَ۔ روکنے والے۔ منع کرنے والے۔ نَهَى سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد نَاهِيٌّ۔

[۹: ۱۱۲]

نَائِمُونَ۔ سونے والے۔ نَوْمٌ سے اسم فاعل جمع۔

[۷: ۷۹، ۹۷: ۱۹]

ن - ب

نَبَاً - خبر - اطلاع - واقعہ - اسم ہے۔
جمع اَنْبَاءُ۔

[۱۷۵:۷، ۲۷:۵]

نَبَاً - خبر - اطلاع - واقعہ۔

[۳:۲۸، ۳۲:۶]

نَبَاً - خبر - اطلاع - واقعہ۔

[۲۲:۲۷، ۶۷:۶]

نَبَاً - اس نے ہمیں خبردار کیا۔

تَنْبِیْۃً سے ماضی واحد مذکر
غائب - ناخبر متکلم مفعول۔

[۹۴:۹]

نَبِیْۃً - تو خبردار کر۔ تو آگاہ کر۔

تَنْبِیْۃً سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۴۹:۱۵]

نَبَاتٍ - اس (عورت) نے خبردار

کیا۔ تَنْبِیْۃً سے ماضی واحد مؤنث

غائب۔ [۳:۶۶]

نَبَاتٍ - گھاس - سبزی - جڑی

بوٹی - زمین سے اُگنے والی ہر

چیز۔ [۹۹:۶]

نَبَاتٍ - اس کی گھاس اس

کی پیداوار۔ [۲:۵۷، ۵۸:۷]

نَبَاتُکُمَا - میں نے تم دونوں کو خبر

دی۔ میں نے تم دونوں کو آگاہ کیا۔

[۱۲:۳۷]

نَبَتَغِی - ہم پسند کرتے ہیں۔

ہم چاہتے ہیں۔ اِبْتِغَاءً سے

مضارع جمع متکلم۔ [۵۵:۲۸]

نَبَتَلِیْہ - ہم اس کو جانچیں گے۔

ہم اس کو آزمائیں گے۔ اِبْتِلَاءً

سے مضارع جمع متکلم۔

[۲:۷۶]

نَبْتَلِیْہ - ہم گڑ گڑائیں۔ متکلم

اِبْتِلَاءً سے مضارع جمع متکلم۔

[۶۱:۳]

نَبَدَل - ہم تبدیل کر دیں۔ ہم

عوض میں لے آئیں۔ تَبْدِیْلٌ

سے مضارع جمع متکلم۔

[۴۱:۵۶، ۷۱:۷۱]

نَبَذَ - اس نے پس پشت ڈال

دیا۔ اس نے پھینک دیا۔ نَبَذَ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۰۱:۲]

نَبَذَ - وہ پھینک دیا گیا۔ وہ

پس پشت ڈال دیا گیا۔ نَبَذَ

سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۴۹:۴۸]

نَبَذَ تِلْکَا - میں نے اس کو پس پشت

ڈال دیا۔ میں نے اس کو پھینک

دیا۔ [۹۶:۲۰]

نَبَذَہُ - ہم نے اس کو پس پشت

ڈال دیا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۱۷۵:۳۷]

نَبَذَ وَكَأَنَّ - انہوں نے اس کو پھینک دیا۔ [۱۸۷ : ۳]

نَبَرَخَ - ہم ہمیشہ رہیں گے۔ ہم جے رہیں گے۔ نَبَرَخَ سے مضارع جمع متکلم۔ [۹۱ : ۲۰]

نَبَرَأَہَا - ہم اس کو پیدا کریں یا کرتے ہیں۔ نَبَرَأَہَا سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۲ : ۵۷]

نَبَشَرَ - ہم خوشخبری دیتے ہیں۔ نَبَشَرَ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷ : ۱۹، ۵۳ : ۱۵]

نَبَطَشَ - ہم سختی سے پکڑیں گے۔ نَبَطَشَ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۶ : ۲۲]

نَبَعَثَ - ہم بھیجیں گے۔ ہم اٹھائیں گے۔ نَبَعَثَ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۹ : ۸۲ : ۱۶]

نَبَغَ - ہم چاہتے ہیں۔ ہم تلاش کرتے ہیں۔ نَبَغَ سے مضارع اصل میں نَبَغَى تھا۔ "ی" حذف ہو گئی۔ [۶۲ : ۱۸]

نَبَغَى - ہم چاہتے ہیں۔ ہم تلاش کرتے ہیں۔ [۶۵ : ۱۲]

نَبَلَوْا - ہم آزمائیں گے۔ ہم امتحان لیں گے۔ نَبَلَوْا سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۱ : ۴۷]

نَبَلَوْنَكُمْ - ہم ضرور ضرور تمہاری جانچ کریں گے۔ ہم تمہارا ضرور امتحان لیں گے۔ [۳۱ : ۴۷، ۱۵۵ : ۲]

نَبَوْنَهُمْ - ہم ان کو ضرور ٹھکانا دیں گے۔ نَبَوْنَهُمْ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۱ : ۱۶]

نَبَوَّأَ - اللہ کی طرف سے پیغمبری۔ نبوت۔ [۸۹ : ۶، ۷۹ : ۳]

نَبِیَّ - نبی۔ پیغمبر۔ نَبِیَّ سے صفت مشبہ۔

[۱۲۳ : ۳، ۲۲۶ : ۲]

نَبِیُّونَ - پیغمبرانِ خدا۔ نبی کی جمع بحالت رفع نَبِیُّونَ نصب ہوا۔

[۱۸۲ : ۳، ۱۳۹ : ۲]

نَبِیُّہُمْ - ان کا نبی۔ ان کا پیغمبر۔

نَبِیُّ مضاف، ہُمْ مضاف الیہ۔ [۲۲۸ : ۲، ۲۲۷ : ۲]

نَبِیُّہُمْ - تو ان کو خبردار کر دے۔

تو ان کو آگاہ کر دے۔ نَبِیُّہُمْ ہے امر واحد مکمل حاضر۔

[۲۸ : ۵۲، ۵۱ : ۱۵]

نَبِیُّوْنِیْ - تم مجھے خبر دو۔ تم مجھے آگاہ کرو۔

[۱۲۳ : ۶]

نَبِیَّتْنِہ - ہم ضرور اس پر رات کے وقت حملہ کریں گے۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۹ : ۲۷]

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

ن - ت

نَبِیَّتْنِہ - ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبِیَّتْنِہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۵]

اِخْتِيَارُ كَرَلِيس۔ تَبَرُّؤُ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۱۶۷ : ۲]

نَتَّبِعُ۔ ہم پیروی کرتے ہیں۔ ہم پیروی
کریں گے۔ اِتِّبَاعُ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۲۷ : ۲۸، ۱۳۲ : ۲]

نَتَّبِعُ۔ ہم پیروی کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعُ
سے مضارع۔ [۵۷ : ۲۸، ۱۳۲ : ۱۲]
نَتَّبِعُكُمْ۔ ہم تمہاری پیروی کریں گے۔
ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔
[۱۵ : ۲۸]

نَتَّبِعُهُ۔ ہم اس کی پیروی کریں گے۔
کَاضِرٌ مَفْعُول۔ [۲۴ : ۵۲]
نَتَّبِعُهُمْ۔ ہم ان کے بعد لائیں
گے۔ ہم ان کے پیچھے بھیجیں گے۔
اِتِّبَاعُ سے مضارع جمع متکلم۔
ہم ضمر مفعول۔ [۱۷ : ۷۷]

نَتَّبِعُكُمْ۔ ہم کلام کریں گے۔ تَكْلَمٌ
سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۶ : ۲۴]
نَتَّبِعُوا۔ ہم تلاوت کریں گے۔ ہم
پڑھیں گے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۳۰ : ۲۸]

نَتَّبِعُكُمْ۔ ہم اُترتے ہیں۔
تَنْزِيلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴۲ : ۱۹]

نَتَّوْفِيكَ۔ ہم تجھے ضرور
دفات دیں گے۔ ہیری روح ضرور
قبض کریں گے۔ تَوَفِّي سے
مضارع با نون تاکید۔ لُ ضمر
خطاب۔ [۴۰ : ۱۳، ۴۶ : ۱۰]

نَتَّوَكَّلُ۔ ہم توکل کریں گے۔ ہم
بھروسہ کریں گے۔ تَوَكُّلٌ سے
مضارع جمع متکلم۔ [۱۲ : ۱۲]

اِخْتِيَارُ كَرَلِيس۔ تَبَرُّؤُ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۱۶۷ : ۲]
نَتَّبِعُ۔ ہم پیروی کرتے ہیں۔ ہم پیروی
کریں گے۔ اِتِّبَاعُ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۲۷ : ۲۸، ۱۳۲ : ۲]
نَتَّبِعُ۔ ہم پیروی کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعُ
سے مضارع۔ [۵۷ : ۲۸، ۱۳۲ : ۱۲]
نَتَّبِعُكُمْ۔ ہم تمہاری پیروی کریں گے۔
ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔
[۱۵ : ۲۸]

نَتَّبِعُهُ۔ ہم اس کی پیروی کریں گے۔
کَاضِرٌ مَفْعُول۔ [۲۴ : ۵۲]
نَتَّبِعُهُمْ۔ ہم ان کے بعد لائیں
گے۔ ہم ان کے پیچھے بھیجیں گے۔
اِتِّبَاعُ سے مضارع جمع متکلم۔
ہم ضمر مفعول۔ [۱۷ : ۷۷]
نَتَّبِعُوهُ۔ ہم رہیں گے۔ ہم سکونت
اختیار کریں گے۔ تَبَتُّؤٌ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۷۲ : ۳۹]
نَتَّجَاوَزُ۔ ہم معاف کرتے ہیں۔
ہم درگزر کرتے ہیں۔ تَجَاوُزٌ
سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۶ : ۴۶]

نَتَّخِذُ۔ ہم اختیار کریں گے۔ ہم بنا
لیں گے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۱۸ : ۲۵، ۱۷ : ۲۱]
نَتَّخِذَانِ۔ ہم ضرور بنائیں گے۔
ہم ضرور تعمیر کریں گے۔ [۲۱ : ۱۸]
نَتَّخِطُّ۔ ہم اچک لے جائیں گے۔

ن - ث

نَشِيتُ - ہم تقویت دیں گے۔ ہم
مطمن کریں گے۔ تَنْبِيتُ سے
مضارع جمع متکلم۔ [۱۲۰: ۱۱]
نَشِيتُ - ہم تقویت دیں گے۔ ہم
مطمن کریں گے۔ تَنْبِيتُ سے
مضارع جمع متکلم۔ [۳۲: ۲۵]

ن - ج

نَجَا - اس نے نجات پائی۔ اس نے
رہائی پائی۔ نَجَاةٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۲۵: ۱۲]
نَجْوَا - رہائی پانا۔ چھٹکارا حاصل
کرنے کا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔
[۴۱: ۴۰]
نَجِبُ - ہم قبول کر لیں گے۔ اِجَابَةُ
سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۴: ۱۴]
نَجَازِي - ہم سزا دیتے ہیں۔
مُجَازَاةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۷: ۳۴]
نَجِدُ - ہم پاتے ہیں۔ ہم پائیں گے۔
وَجَدُ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲: ۱۱۵]
نَجَدَيْنَ - دو راستے۔ یعنی نیکی
اور بدی کے راستے۔ [۱۰: ۹۰]
نَجَزِي - ہم بدلہ دیتے۔ ہم بدلہ
دیں گے۔ حَزَنًا سے مضارع
جمع متکلم۔ [۸۴: ۶، ۱۴۵: ۳]
نَجَزَيْنَ - ہم ضرور بدلہ دیں گے۔
مضارع جمع متکلم بالون تاکید۔
[۹۶: ۱۶]
نَجْزِيہ - ہم اس کو جزا دیں گے۔
ہم اس کو بدلہ دیں گے۔

[۲۹: ۲۱]
نَجَسُ - نجس۔ پلید۔ ناپاک مصدر
ہے۔ [۲۸: ۹]
نَجْعَلُ - ہم بناتے ہیں۔ ہم کرتے
ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم
[۹۰: ۱۸، ۹۱: ۳]
نَجْعَلُكَ - ہم تجھ کو بنائیں گے۔
ہم تجھے کریں گے۔ جَعْلٌ سے مضارع
جمع متکلم، لے ضمیر خطاب مفعول۔
[۲۵۹: ۲]
نَجْعَلُہُ - ہم اس کو بنائیں گے۔ ہم
اس کو کریں گے۔ مضارع جمع متکلم
لا ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۱: ۱۹]
نَجْعَلُھُمَا - ہم ان دونوں کو بنائیں
گے۔ ہم ان دونوں کو کریں گے۔
مضارع جمع متکلم، ھُمَا ضمیر مشی غائب
مفعول۔ [۲۹: ۴۱]

نَجْم - ستارہ۔ اسم جنس جمع مجرّم۔
[۱۶: ۱۶، ۵۳: ۱]

نَجْم - ستارہ۔ بیلدار گھاس۔ اسم جنس۔
[۵۵: ۵، ۸۶: ۳]

نَجْمَع - ہم جمع کریں گے۔ جمع سے مضارع جمع متکلم۔
[۷۵: ۳]

نَجْتَا - تو ہم کو نجات دے۔ تو ہم کو رہائی دے۔ تَنْجِیْتُهُ سے امر واحد مذکر حاضر۔ ناظمیر متکلم مفعول۔
[۱۰: ۱۶]

نَجِیْتِی - تو مجھے نجات دے۔ نَجَّ امر واحد مذکر حاضر۔ فی ضمیر مفعول۔
[۲۶: ۱۱۸، ۱۶۹]

نَجْوَت - تو نے نجات پائی۔ تو بچ گیا۔ نَجَاۃ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲۸: ۲۵]

نَجْوَم - ستارے۔ نَجْم کی جمع۔ اسم جنس ہے۔
[۶: ۹۷]

نَجْوَم - ستارے۔
[۷: ۵۲، ۲۲: ۱۸]

نَجْوٰی - سرگوشی کرنا۔ مشورہ کرنا۔ راز۔ بھید۔ اسم بھی ہے مصدر بھی۔
[۱۷: ۲۰، ۶۲: ۱۷]

نَجْوَاکُم - تمہاری سرگوشیاں تمہارا مشورہ۔
[۵۸: ۱۲، ۱۳]

نَجِی - اس کو نجات دی گئی۔ اس کو بچایا گیا۔ تَنْجِیْتُهُ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۱۲: ۱۱۰]

نَجِیًّا - سرگوشیاں کرنے والے مشورہ

کرنے والے۔ [۱۲: ۵۲، ۱۹: ۵۲]
نَجِیْتَا - ہم نے نجات دی۔ ہم نے بچایا۔ تَنْجِیْتُهُ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۱: ۵۸، ۶۶: ۹۲]

نَجِیَانَا - اس نے ہم کو نجات دی۔ تَنْجِیْتُهُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ناظمیر متکلم مفعول۔
[۷: ۲۳، ۲۸: ۲۸]

نَجِیْنَهُم - ہم نے ان کو نجات دی۔ ہم نے ان کو بچایا۔
[۱۱: ۵۸، ۵۲: ۳۲]

ن - ح

نَحَاسٌ - دہواں۔ پگھلا ہوا۔ تانبا۔ اسم ہے۔
[۵۵: ۳۵]

نَحْبَهُ - اس کا کام۔ اس کی نذر۔ اس کی منت۔ مصدر و اسم۔
[۳۳: ۲۳]

نَحَرَقْنَاهُ - ہم اس کو خوب جلایں گے۔ تَحَرِّیْتُ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۰: ۹۷]

نَحْسٌ - منحوس۔ برا۔ بد نصیب ہونا۔ برای کرنا۔ مصدر بمعنی مفعول۔
[۵۲: ۱۹]

نَحْسَات - منحوس۔ برے۔ نَحْس سے صفت مشبہ نَحْسَت کی جمع۔

ن - خ

نَحَافُ - ہم ڈرتے ہیں۔ خَوْفٌ سے
مضارع جمع متکلم۔

[۲۰ : ۲۵ : ۴۶ : ۱۰]
نَحْتُمُ - ہم ہر گادیں گے۔ خَتْمٌ

مضارع جمع متکلم۔ [۳۶ : ۴۵]
نَحْرُجُ - ہم نکالیں گے۔ ہم پیدا کریں گے۔ اخْرَاجُ سے مضارع جمع

متکلم۔ [۴ : ۹۹ : ۷۷ : ۵۷]
نَحْرُجُكُمُ - ہم تم کو پیدا کرتے ہیں۔ ہم تم کو نکالیں گے۔ مضارع جمع متکلم، کُھ ضمیر مفعول۔

[۲۰ : ۲۲ : ۵۵ : ۵]
نُخْرِجُكَ - ہم تجھ کو ضرور ضرور نکال دیں گے۔ مضارع جمع متکلم بالون

تَقْلِیْلٌ لک ضمیر مفعول۔ [۷ : ۱۸]
نُخْرِجُكُمُ - ہم ان کو ضرور نکالیں گے۔ اخْرَاجُ سے جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۷ : ۳۷]

نَخْرُ - بوسیدہ۔ چور چور۔ فُخْرُ صفت مشبہ واحد مؤنث۔

[۹ : ۱۱ : ۷۹]

نَخْرِي - ہم رسوا ہوں گے۔ خُرْيٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۰ : ۱۳۴]

نَحْصِفُ - ہم دھنسا دیں گے۔ خُصْفٌ

[۲۱ : ۱۶]

نَحْشُرُ - ہم جمع کریں گے۔ ہم اکٹھا کریں گے۔ حَشْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۹ : ۸۵ : ۲۰ : ۱۰]

نَحْشُرْهُمْ - ہم ان کو ضرور جمع کریں گے۔ ضرور اکٹھا کریں گے۔ [۱۹ : ۶۸]

نَحْضُرْهُمْ - ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے۔ اخْتِاضٌ سے مضارب بالون تاکید

[۱۹ : ۶۸]

نَحْفَظُ - ہم حفاظت کریں گے۔ حِفْظٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲ : ۶۵]

نَحْمَلُ - علیہ جو خوشی سے دیا جائے۔ ہر۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ [۲ : ۴۱]

نَحْمَلُ - شد کی مکھیاں۔ اسم جنس واحد۔ نَحْمَلَةٌ [۱۶ : ۶۸]

نَحْمِلُ - ہم اٹھالیں۔ حَمْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۹ : ۱۲]

نَحْنُ - ہم۔ ضمیر جمع متکلم۔ [۲ : ۱۱ : ۱۲]

نَحْيَا - ۱۔ بیتے ہیں۔ ہم جئیں گے۔ حَيَاةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۳ : ۳۷ : ۴۵ : ۲۲]

نَحْيِي - ہم زندہ کریں گے۔ احْيَاءُ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۶ : ۱۲]

نَحْيِيكُمْ - ہم اس کو ضرور زندہ کریں گے۔ احْيَاءُ سے مضارع جمع متکلم۔

۲۔ ضمیر مفعول۔ [۱۶ : ۹۷]

[۲: ۱۴۱، ۱۹: ۳]

نَدَامَةٌ - ندامت - شرمندگی۔

مصدر واسم۔

[۱۰: ۵۴، ۳۳: ۳۳]

نَدَاوَلَهَا - ہم اس کو باری باری

پھیرتے ہیں۔ ہم اس کو ادا دل بدل

کرتے ہیں۔ مَدَاوَلَةٌ سے مضارع

جمع متکلم۔ ہا ضمیر مفعول۔

[۳: ۱۲۰]

نَدَخَلَكُمْ - ہم تم کو داخل کریں گے۔

اَدْخَالَ سے مضارع جمع متکلم،

تَكْمُ ضمیر مفعول۔ [۴: ۳۱]

نَدَخَلْنَاهُ - ہم ان کو ضرور

داخل کریں گے۔ دَخُولٌ سے

مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول۔

[۲۹: ۹]

نَدَارِي - ہم جانتے ہیں۔ دَرَايَةٌ

سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۵: ۳۲، ۷۲: ۱۰]

نَدَّع - ہم بلا لیں۔ ہم پکارتے

ہیں۔ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع

متکلم۔ اصل میں نَدَّعُوا تھا۔

[۳: ۹۱، ۹۶: ۱۸]

نَدَّعُوا - ہم پکاریں گے۔ ہم عبادت

کریں گے۔ [۱۸: ۱۲]

نَدَّيْكُمْ - ہم تم کو بتائیں۔

دَلَالَةٌ سے مضارع۔

[۳۲: ۷]

نَدَّيَا - مجلس۔ محفل۔ [۱۹: ۷۳]

[۳۲: ۹۰] سے مضارع جمع متکلم۔

نَحْشَى - ہم ڈرتے ہیں۔ ہمیں اندیشہ

ہے۔ نَحْشَيْتُمْ سے مضارع جمع

متکلم۔ [۵: ۵۲]

نَحْفَى - ہم چھپاتے ہیں۔ ہم پوشیدہ

کرتے ہیں۔ اِخْفَاؤُہ سے مضارع

جمع متکلم۔ تَجْهَوْرُ کا درخت۔ اسم مفعول۔

[۱۲: ۳۸]

نَخْلٌ - کھجور کے درخت۔ اسم جنس۔

[۶: ۱۲۱، ۵۰: ۱۰]

نَخْلَفُهُ - ہم اس کے خلاف کریں گے۔

اِخْلَافٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۰: ۵۸]

نَخْلَقُكُمْ - ہم تم کو تخلیق کرتے ہیں۔

ہم تم کو پیدا کرتے ہیں۔ خَلْقٌ

سے مضارع جمع متکلم۔ کم ضمیر مفعول۔

[۷۷: ۲۰]

نَحْوُ - ہم بحث کرتے ہیں۔ ہم

باتوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ نَحْوُ

سے مضارع جمع متکلم۔

[۹: ۶۵، ۷۲: ۷۵]

نَحْوِيْهِمْ - ہم ان کو ڈرتے ہیں۔

نَحْوِيْفٌ سے مضارع جمع متکلم۔

ہم ضمیر مفعول۔ [۷۷: ۴۰]

ن - د

نَدَّاعٌ - پکارنا۔ آواز دینا۔ مصدر و اسم۔

ن - ذ

[۲۰ : ۳۲]

نَذَلَ - ہم ذلیل ہوں گے۔ ذَلَّ سے

و و و در جمع متکلم۔ [۲۰ : ۱۳۲]

نَذَوْهُمْ - ان کی نذریں۔

ان کی نشتیں۔ واحد نَذَرٌ۔

[۲۲ : ۲۹]

نَذَّهَبْنَ - ہم ضرور لے جائیں گے

ذِہَابٌ سے مضارع بانون تاکید۔

[۱۷ : ۸۶، ۲۳ : ۴۱]

نَذِيْرٌ - ڈرانے والا۔ پیغمبر۔

النذائر سے اسم فاعل۔

[۵ : ۱۹، ۷ : ۱۸۲]

نَذِيْرٌ - میرا ڈرانا۔ یہ اصل میں

نَذِيْرٌ تھا۔ یا حذف ہو گئی۔

[۷ : ۱۷]

نَذِيْرٌ - ڈرانے والا پیغمبر۔

[۵ : ۱۹، ۲۸ : ۴۶]

نَذِيْقٌ - ہم ضرور چکھائیں گے

ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ اِذَاقَ

سے مضارع بانون تاکید۔

[۴۱ : ۲۷]

نَذِيْقَةٌ - ہم اس کو چکھائیں گے۔

ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ اِذَاقَ

سے مضارع جمع متکلم، کا ضمیر

مفعول۔ [۲۲ : ۹]

نَذِيْقُهُ - ہم ان کو

چکھائیں گے۔ اِذَاقَ

سے مضارع جمع متکلم، ہم

مفعول۔ [۱۰ : ۷۰]

نَذَرٌ - نذر۔ منت۔ اسم مصدر

[۷ : ۷۶]

نَذَرٌ - ہم چھوڑتے ہیں۔ ہم پڑا رہے

دیں گے۔ وَذَرْتُ سے مضارع جمع

متکلم۔ [۷ : ۷۰]

نَذَرًا - ڈرانا۔ مصدر ہے

[۷ : ۷۷]

نَذَرٌ - ڈرانے والے پیغمبر نَذِيْرٌ

کی جمع۔ [۵۳ : ۵۶، ۵۴ : ۲۲]

نَذَرٌ - خوف دلانے والی چیزیں۔

ڈرانے والی نشانیاں۔ [۵۴ : ۵۵]

نَذَرٌ - خوف دلانے والی چیزیں۔

مراد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزے

[۵۴ : ۴۱]

نَذَرْتُ - میں نے نذر مانی۔ میں

نے منت مانی۔ نَذَرْتُ سے ماضی واحد

متکلم۔ [۳ : ۳۵، ۱۹ : ۲۶]

نَذَرْتُ - تم نے نذر مانی۔ تم

نے منت مانی۔ [۲ : ۲۷]

نَذَرْتُ - ہم اس کو چکھائیں گے

اِذَاقَ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۲ : ۲۵، ۲۵ : ۱۹]

نَذَرْتُ - ہم تجھے یاد کریں گے۔ ذَكَرْتُ

سے مضارع جمع متکلم۔ کا ضمیر خطاب۔

ن - ر

نَرَاوِدُ - ہم پہلاؤں گے۔ ہم مانگیں گے۔ مُرَاوِدَہ سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۲ : ۶۱]

نَرَبَّكَ - ہم تجھ کو پرورش کرتے ہیں۔ اصل میں نَرَبَّی تھا۔ لَمْ

کی وجہ سے یا کو ساقط کر دیا۔ [۲۶ : ۱۸]

نَرِثُ - ہم وارث ہوں گے۔ ہم مالک ہوں گے۔ مُیرَاث سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۹ : ۴۰]

نَرِثُ - ہم اس کے وارث ہوں گے۔ ہم اس کے مالک ہوں گے۔

[۱۹ : ۸۰]

نَرَجِمَنَّكَ - ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے۔ رَجِمٌ وَ رَجُومٌ سے

مضارع بالون تاکید۔ کم ضمیر مفعول۔

[۳۶ : ۱۸]

نَرُدُّ - ہم پھر دیں۔ ہم لوٹا دیں۔ رَدٌّ سے مضارع جمع متکلم۔

[بکثرت آیا ہے]

نَرُدُّ - ہم لوٹائیں جائیں گے رَدٌّ سے مضارع مجہول جمع متکلم۔

[۶ : ۲۷، ۷۱]

نَرْزُقْكَ - ہم ہی تجھے رزق دیتے ہیں۔ رَزَقٌ سے مضارع جمع متکلم۔

نَرْزُقْهُمْ - ہم ہی ان کو رزق دیتے ہیں۔ رَزَقٌ سے مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول۔

[۲۰ : ۱۳۲]

نُرْسِلُ - ہم بھیجتے ہیں۔ اَرْسَالٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۷ : ۳۱]

نُرْسِلُ - ہم بھیجیں۔ اَرْسَالٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۶ : ۲۸، ۱۷ : ۵۹]

نُرْسِلَنَّ - ہم ضرور ضرور بھیج دیں گے۔ مضارع جمع متکلم۔

[۱۷ : ۵۹، ۵۱ : ۳۳]

نَرْفَعُ - ہم بلند کرتے ہیں۔ رَفْعٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۷ : ۱۳]

نُرِيدُ - ہم ارادہ کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں۔ اَرَادَہ سے مضارع جمع متکلم۔

[۵ : ۱۱۳، ۱۱ : ۷۹]

نَرَى - ہم دیکھتے ہیں۔ ہم دیکھ لیں۔ ہم جانتے ہیں۔ رَوَيْت سے مضارع جمع متکلم۔

[۲ : ۱۲۲، ۶ : ۹۲]

نَرَى - ہم دکھاتے ہیں۔ اَرَاوَاہ سے مضارع جمع متکلم۔

[۶ : ۷۱، ۷۱ : ۷۱]

نَرَى - ہم دکھاتے ہیں۔ ہم دکھا دیں گے۔ ہم دکھائیں گے۔ [۲۸ : ۶]

نَرَاكَ - ہم تجھے دیکھتے ہیں۔ رَوَيْت سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۸ : ۶]

نَرَاكَ - ہم تجھے دیکھتے ہیں۔ رَوَيْت سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۸ : ۶]

نُزْد۔ ہم زیادہ کر دیں گے۔ ہم بڑھا دیں گے۔ زیادہ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۰ : ۲۲]
نُزْدَاد۔ ہم زیادہ ہو جائیں گے۔ ہم زیادہ لیں گے۔ اُزْدِیَاد سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۵ : ۱۲]
نَزَع۔ اس نے باہر نکالا۔ نَزْع سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۳ : ۲۶، ۱۰۸ : ۱۷]
نَزَعْنَا۔ ہم نے باہر نکالا۔ ہم نکال دیں گے۔ نَزَع سے ماضی جمع متکلم۔ [۴۷ : ۱۵، ۲۳ : ۷]
نَزَع۔ دوسوہ ڈالنا۔ برائی پر ابھارنا۔ فتنہ میں ڈالنا۔ مصدر ہے۔ [۳۶ : ۲۱، ۲۰۰ : ۷]
نَزَلَ۔ وہ اترا۔ نَزُول سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۹۳ : ۲۶، ۱۰۵ : ۱۷]
نَزَلَ۔ اس نے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا۔ تَنْزِيل سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۳، ۱۷۴ : ۲]
نَزَلَ۔ وہ اتارا گیا۔ تَنْزِيل سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۱۵، ۳۷ : ۶]
نَزَلَا۔ دعوت۔ مہمالی۔ آؤ بھگت۔ [۱۰۲ : ۱۸، ۱۹۸ : ۳]
نَزَلْتُ۔ وہ اتاری گئی۔ تَنْزِيل سے ماضی مجہول۔ [۲۰ : ۴۷]
نَزَلْنَا۔ ہم نے اتارا۔ ہم نے بتدريج

سے مضارع جمع متکلم، لُضْمِیر خطاب مفعول۔ [۶۶ : ۶۰، ۷۰ : ۷]
نُزَيْك۔ ہم تجھے دکھادیں۔ ہم تجھے دکھائیں گے۔ اِزَاۃ سے مضارع جمع متکلم۔ [۹۵ : ۲۳، ۲۳ : ۳۰]
نُزَيْك۔ ہم تجھ کو ضرور دکھائیں گے۔ اِزَاۃ سے مضارع بالون تاکید۔ [۲۰ : ۱۳، ۲۶ : ۱۰]

نَرَاکَ۔ ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ رَوَيْتُ سے مضارع جمع متکلم۔ لُضْمِیر مفعول۔ [۷ : ۷۰]

نُزِيۃ۔ ہم اس کو دکھائیں گے۔ لُضْمِیر مفعول۔ [۱ : ۱۷]
نَرَاهَا۔ ہم اُس (مُنْث) کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ [۳۰ : ۱۲]

نُزِيۃ۔ ہم ان کو دکھائیں گے۔ اِزَاۃ سے مضارع جمع متکلم۔ لُضْمِیر مفعول۔ [۴۸ : ۲۳، ۵۳ : ۲۱]

ن - نر

نَزَاعَة۔ ادھیڑنے والی۔ اتارنے والی۔ نَزْع سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۱۶ : ۷۰]

سے مضارع مجہول جمع متکلم۔ لَأَسْأَلُ
ہم سے نہیں پوچھا جاتا ہے۔

[۲۵ : ۳۲]

لَنَسْأَلَنَّكَ۔ ہم ضرور ہی ان سے
باز پرس کریں گے۔ مضارع جمع متکلم
بالون تاکید، ہم ضمیر مفعول۔

[۹۲ : ۱۵]

نَسَأَلُكَ۔ ہم تجھ سے مانگے ہیں،
مضارع جمع متکلم، لَ ضمیر خطاب
مفعول۔

[۱۲۲ : ۲۰]

نَسَبًا۔ رشتہ دار۔ قرابت دار۔
اسم ہے۔ جمع۔ اَنْسَابٌ۔

[۵۲ : ۲۵]

نَسْبَحُ۔ ہم تسبیح کرتے ہیں۔ ہم
پاکی بیان کرتے ہیں۔ تَسْبِيْحٌ سے
مضارع جمع متکلم۔

[۳۰ : ۲]

نَسْبَحُكَ۔ ہم تیری پاکی بیان کریں
گے۔ ہم تیری تسبیح کرتے ہیں۔

تَسْبِيْحٌ سے مضارع جمع متکلم،
لَ ضمیر مفعول۔

[۳۳ : ۲۰]

نَسْتَبِقُ۔ ہم سبقت کرتے ہیں۔ ہم
آگے بڑھ جائیں گے۔ اَسْتَبَاقٌ

سے مضارع جمع متکلم۔

نَسْتَحْذُوْهُمُ۔ ہم نے گھیر لیا۔ لم داخل
ہونے سے ماضی کے معنی پیدا ہو گئے۔

اَسْتَحْذُوْا سے مضارع جمع متکلم [۱۴۱ : ۳]

نَسْتَحْيِيْ۔ ہم زندہ چھوڑیں
گے۔ اَسْتَحْيَا سے مضارع جمع
متکلم۔

[۱۲۷ : ۷]

نازل کیا۔ تَنْزِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم
[۲۷ : ۲۳، ۲۴ : ۲]

نَزَلَتْ۔ ایک مرتبہ اترنا۔ مصدر
ہے۔ [۱۳ : ۵۳]

نَزَلْنَا۔ اُس نے اُس کو اتارا۔
تَنْزِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

ہم ضمیر مفعول۔

[۱۰۲ : ۱۶، ۹۷ : ۲]

نَزَلْنَاهُمْ۔ اُن کی دعوت۔ اِنْ
کی مہمانی۔ نَزَلٌ مضاف، هُمْ
مضاف الیہ۔ [۵۶ : ۵۶]

نَزِيْدٌ۔ ہم زیادہ دیں گے۔ ہم
بڑھائیں گے۔ زِيَادَةٌ سے مضارع
جمع متکلم۔

[۱۶۱ : ۷، ۵۸ : ۲]

نَزِيْدُكُمْ۔ ہم تمہارے لیے زیادہ
سگریں گے۔ مضارع جمع متکلم كُمْ
مفعول۔ [۳۰ : ۷۸]

ن - س

نِسَاءٌ۔ عورتیں۔ بیویاں۔ خدمت
کرنے والیاں۔ جمع ہے اس کا

واحد نہیں آتا۔ [۲۳۱ : ۲۲۲، ۲۳۱ : ۲]

نُسَارِعُ۔ ہم جلدی کریں گے۔
مُسَارَعَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۵۶ : ۲۳]

نَسْأَلُ۔ ہم سے پوچھا جاتا ہے۔ سُؤْلٌ

نَسَدٌ رَجُلُهُم - ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑتے ہیں۔ ہم ان کو تدریجاً جہنم کی طرف لے جا رہے ہیں۔ اِسْتَدَّ اَج سے مضارع جمع متکلم۔

نَسَنَسَخَ - ہم نکھواتے ہیں۔ اِسْتَنَسَخَ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۲: ۶۸، ۱۸۲: ۷] نَسْتَعِينُ - ہم مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتَعَانَا سے مضارع جمع متکلم۔ [۵۱: ۱]

نَسَجَدُ - ہم سجدہ کریں۔ سَجَدُوا سے مضارع جمع متکلم۔ [۶۰: ۲۵] نُسَحَّتْهَا - اس کا اکھا ہوا۔ اس کے مضامین۔ [۱۵۲: ۷] نَسْرًا - ایک بت کا نام۔ [۲۳: ۷۱]

نَسْفًا - اڑا دینا۔ پھینکنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ مصدر ہے۔

نُسِفْتُ - وہ اڑاٹے گئے۔ وہ ریزہ ریزہ کیے گئے۔ نُسِفْتُ سے ماضی مجہول (پہاڑوں کی نسبت سے) [۱۰: ۷۷]

نُسْقُطُ - ہم ڈال دیں گے۔ ہم گرا دیں گے۔ اِسْقَاطُ سے مضارع جمع متکلم۔ [۹: ۳۲]

نَسْقِي - ہم پلاتے ہیں۔ سَقَى و سَقِيًّا سے مضارع۔ [۲۳: ۲۸]

نَسْقِيكُمْ - ہم تم کو پلاتے ہیں۔ اِسْقَاءُ سے مضارع جمع متکلم۔ کم ضمیر مفعول۔ [۲۱: ۲۳، ۶۶: ۱۶]

نَسْقِيهِ - ہم اُس کو پلاتے ہیں۔ اِسْقَاءُ سے مضارع جمع متکلم۔ کم ضمیر مفعول۔ [۴۹: ۲۵]

نُسَلِّ - قربانی۔ عبادت۔ اعمال حج۔ [۱۹۶: ۲]

نُسَكِّنُكُمْ - ہم تم کو ضرور بسائیں گے۔ ہم تم کو ضرور سکونت دیں گے۔ اِسْكَانٌ سے مضارع بالون تاکید، کم ضمیر مفعول۔ [۱۴: ۱۲]

نُسِكِي - میری عبادت۔ نُسْكُ مَضَاہی ساکن مضاف الیہ۔ [۶۲: ۶] نُسُلٌ - نسل۔ اولاد۔ [۲۰: ۲]

نَسْلَخُ - ہم کھینچ لیتے ہیں۔ ہم اتار لیتے ہیں۔ سَلَخٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۷: ۳۶]

نَسْلُكُهُ - ہم اُس کو داخل کر دیتے ہیں۔ ہم اُس کو ڈال دیتے ہیں۔ سَلَكٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲: ۱۵]

نَسْلَمُ - ہم فرماں بردار ہو جائیں۔ اِسْلَامٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۱: ۶]

نَسْمَعُ - ہم سنتے ہیں۔ سَمِعٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۰: ۴۳، ۸۰: ۶۷، ۱۰: ۱۰]

نَسْمُدُّ - ہم اس کو داغ نکالیں گے۔

نَسِيَهَا۔ تو ان (آیتوں) کو بھول گیا۔
[۱۲۶: ۲۰]

نَسِيْنَا۔ ہم بھول گئے۔ ماضی جمع متکلم۔
[۲۸۶: ۲]

نَسِيَهُ۔ اس نے ان کو بھلا دیا۔ ان کی
طرف نظر رحمت ترک کر دی۔ ماضی واحد
مذکر غائب۔ هُوَ مفعول۔

[۶۷: ۹]

نَسِيْرٌ۔ ہم چلا میں گے۔ تَسِيْرٌ سے
مضارع جمع متکلم۔ [۴۷: ۱۸]

نَسِيْءٌ۔ آگے پیچھے کر دینا۔ بٹا دینا۔
[۳۷: ۹]

ن - ش

نَشَاءُ۔ ہم چاہتے ہیں۔ شَيْءٌ وَمَشِيَّةٌ
سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۳۸: ۲۸۳: ۶]

نَشَأُ۔ ہم چاہیں گے۔ شَيْءٌ سے
مضارع جمع متکلم۔

[۹: ۳۴: ۲۶]

نَشَأَ۔ پیدا کرنا۔ پیدائش۔ مصدر
ہے۔ [۲۰: ۲۹]

نَشْتَرِيْ۔ ہم خریدتے ہیں۔ اِشْتَرَا
سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۰۶: ۵]

نَشُدُّ۔ ہم مضبوط کریں گے۔ ہم قوی کریں

وَسَمُّ سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۶: ۶۸]

نَسُوا۔ وہ بھول گئے۔ انھوں نے چھوڑ
دیا۔ نَسِيَانٌ سے ماضی جمع مذکر۔

[۱۴: ۱۳: ۵]

نَسُوْقٌ۔ ہم ہانکتے ہیں۔ ہم چلاتے ہیں۔
نَسُوْقٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۷: ۳۲: ۸۶: ۱۹]

نَسُوْكَ۔ عورتیں۔ واحد۔ اِمْرَاةٌ۔
[۳۰: ۱۲]

نَسَوِيْ۔ ہم برابر کرتے ہیں۔ ہم ٹھیک
کرتے ہیں۔ نَسَوِيَّةٌ سے مضارع
جمع متکلم۔ [۴: ۷۵]

نَسَوِيْكُمُ۔ ہم تم کو برابر کرتے ہیں۔
[۹۸: ۲۶]

نَسِيْ۔ وہ بھولا۔ وہ بھول گیا۔
نَسِيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۸۸: ۲۰: ۵۷: ۱۸]

نَسِيًّا۔ بھولی ہوئی۔ مصدر بمعنی مفعول۔
[۲۳: ۱۹]

نَسِيًّا۔ وہ دونوں بھول گئے۔ وہ دونوں
غافل ہو گئے۔ [۶۱: ۱۸]

نَسِيْتُ۔ تو بھول گیا۔ تو غافل ہو گیا۔
[۲۴: ۱۸]

نَسِيْتُ۔ میں بھول گیا۔ میں غافل ہو
گیا۔ [۷۳: ۱۸]

نَسِيْتُمْ۔ تم نے ترک کر دیا۔ تم بھول گئے۔
نَسِيَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۳۴: ۲۵: ۱۴: ۳۲]

[۱۱۱ : ۴۲ : ۲]

نُصِبَ - مَصِيبَت - رنج تکلیف -

جمع اُنْصَاب - [۴۱ : ۳۸]

نَصَبٌ - تھکان - مشقت - محنت -

[۱۲۰ : ۹]

نُصِبَتْ - وہ (بھاڑ) کھڑے کیے

گئے - وہ بلند کیے گئے - نَصَبٌ

سے ماضی مجہول - [۱۹ : ۸۸]

نُصِبَ - پرستش گاہ - اسم ہے،

جمع اُنْصَاب - [۳ : ۵]

نُصِبَ - ہم صبر کریں گے - صَبْرٌ سے

مضارع - [۶۱ : ۲]

نُصِبْنَا - ہم ضرور صبر کریں گے -

صَبْرٌ سے مضارع بانون تاکید -

[۱۲ : ۱۲]

نَصَحْتُ - میں نے نصیحت کی -

میں نے خیر خواہی کی - نَصَحٌ سے

ماضی واحد متکلم - [۹۳ : ۷۹ : ۷]

نَصَحُوا - انھوں نے نصیحت کی -

خیر خواہی کی - نَصَحٌ سے ماضی جمع

مذکر غائب - [۹۱ : ۹]

نُصِیْحٌ - بہری نصیحت - میری خیر خواہی

مضاف ومضاف الیہ -

[۳۲ : ۱۱]

نَصَّدَقَنَّ - ہم ضرور صدقہ کریں گے -

ہم ضرور خیرات کریں گے - نَصَّدَقٌ

سے مضارع بانون تاکید - اصل میں

نَصَّدَقَنَّ تھا - ت کو صاد سے بدل

گئے - شَدَّ سے مضارع جمع متکلم -

[۳۵ : ۲۸]

نُشِرًا - پھیلانا - بکھیرنا - مصدر ہے -

[۳ : ۷۷]

نُشِرَتْ - وہ (صحیفے) کھولے

گئے - وہ پھیلانے گئے - [۱۰ : ۸۱]

نُشِرَ ح - ہم کھول دیتے ہیں - ہم

کشادہ کرتے ہیں - نُشِرَ ح سے مضارع

جمع متکلم - [۱ : ۹۲]

نُشِرَ لَک - ہم شریک ٹھہرائیں -

اِشْرَاک سے مضارع جمع متکلم -

[۳۸ : ۱۲ : ۴۴ : ۱۳]

نُشِرَ د - زندہ ہونا - اٹھ کھڑا ہونا -

[۱۵ : ۶۷ : ۹ : ۳۵]

نُشِرَ ا - زندہ ہونا - منتشر ہونا -

مصدر ہے - [۳۰ : ۳ : ۲۵]

نُشِرَ زَهْنٌ - اُن عورتوں کی سرکشی -

ان کی نافرمانی - مراد شوہر سے نفرت -

[۳۲ : ۲]

نُشِرَ زَا - زیادتی کرنا - مرد کا بیوی

پر سختی کرنا - مصدر ہے -

[۱۲۸ : ۴]

نُشِهُدُ - ہم گواہی دیتے ہیں -

شَہَادَاتُ مضارع جمع متکلم -

[۱ : ۶۳]

ن - ص

نَصْرِي - نصرانی - عیسائی -

کے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نَصْرٌ
تھا شرط ہونے کی وجہ سے نَصْرٌ ہو گیا۔

[۱۱۵: ۴]

نَصْرًا خالص۔ حقیقی۔ صاف۔ نَصْرٌ

سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۸: ۶۶]

نَصِيبٌ حصہ۔ ٹکڑا۔ قسمت۔

[۳۲: ۲، ۲۰: ۲، ۳۲: ۲]

نَصِيبٌ ہم پہنچاتے ہیں۔ ہم متوجہ

کرتے ہیں۔ اِصَابَةٌ سے مضارع

جمع متکلم۔ [۵۶: ۱۲]

نَصِيبًا حصہ۔ ٹکڑا۔ قسمت بحالت

نصب۔ [۷۰: ۲۳، ۷۰: ۳]

نَصِيبَكَ تیرا حصہ۔ اسم نصب۔

مضاف، لکھنؤ خطاب مضاف

الیہ۔ [۷۰: ۲۸]

نَصِيبُهُمْ اُن کا حصہ۔ نصب

مضاف۔ اُن کا مضاف الیہ۔

[۳۷: ۷]

نَصِيرٌ مدد کرنے والا۔ مددگار۔

نَصْرٌ سے صیغہ صفت۔

[۷۸: ۲۲، ۷۸: ۲۸]

نَصِيرًا مدد کرنے والا۔ بحالت نصب۔

[۵۲: ۲، ۵۲: ۲۵]

نَصِيرٌ مدد کرنے والا۔ بچانے والا۔

نَصْرٌ سے صیغہ صفت۔ بحالت جر۔

[۱۲۰: ۲، ۱۲۰: ۷]

ن - ض

نَضَاحَتَانِ دو ابلتے ہوئے جوش

کے صباد کا صاد میں ادغام کر دیا۔

[۷۵: ۹]

نَصْرٌ مدد کرنا۔ مصدر ہے۔

[۲۱: ۲، ۲۱: ۲۱، ۲۱: ۲۲]

نَصْرًا مدد کرنا۔ [۱۹: ۲۵، ۱۹: ۲۶]

نَصْرٌ مدد کرنا۔ [۱۳: ۶۱، ۱۳: ۶۲]

نَصْرَانِيًّا نصرانی۔ عیسائی۔ جمع نصرانی۔

[۶۳: ۳]

نَصْرٌ ہم دور کردیں۔ ہم پھیر دیں۔

نَصْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۲: ۱۲]

نَصْرٌ ہم طرح طرح سے بیان کرتے

ہیں۔ ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔

نَصْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۰۵: ۶۵، ۱۰۵: ۶۶]

نَصْرُكُمْ تمہاری مدد۔ [۱۹: ۷۷]

نَصْرُنَا ہماری مدد۔

[۱۱۰: ۱۲، ۱۱۰: ۱۳]

نَصْرُوا انہوں نے مدد کی۔ نَصْرٌ

سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۷۴: ۷، ۷۴: ۸]

نَصْفٌ نصف۔ آدھا۔ اسم ہے۔ جمع

النَّصَفُ۔ [۱۱: ۴، ۱۱: ۲۳]

نَصْفُهُ اُس کا نصف۔ اُس کا آدھا۔

[۲۰: ۳، ۲۰: ۷]

نَصْلٌ ہم اس کو داخل کریں گے۔

اِصْلًا سے مضارع جمع متکلم۔

[۳۰: ۲]

نَصْلٌ ہم اس کو داخل کریں گے۔ اِصْلًا

سے مضارع جمع متکلم۔
[۵۶ : ۱۲، ۱۴۰ : ۷]

ن - ط

نَطَبَعُ - ہم بند لگا دیں گے۔ ہم مہر لگا دیں گے۔ طَبَعَ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷۳ : ۱۰، ۱۱۰ : ۷]
نَطْعِمُ - ہم کھلائیں گے۔ اَطْعَمُ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۲ : ۷۲، ۲۷ : ۳۶]

نَطْعِمُكُمْ - ہم تم کو کھلاتے ہیں۔ اَطْعَمُ سے مضارع جمع متکلم۔
[۹ : ۷۶]

نُطْفَةٍ - صاف پانی۔ منی کا قطرہ۔ بحالت نصب۔ جمع نُطْفَتٌ۔
[۳۷ : ۷۵، ۱۳ : ۲۳]

نُطْفَةٍ - صاف پانی۔ منی کا قطرہ۔ بحالت جر۔
[۳۷ : ۱۸، ۲۰ : ۱۶]

نَطْمَسَ - ہم مسخ کر دیں گے۔ ہم بگاڑ دیں گے۔ طَمَسَ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۷ : ۴]

نَطْمَعُ - ہم طمع رکھتے ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں۔ طَمِعَ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵۱ : ۲۶، ۸۲ : ۵]

نَطَوَى - ہم تہ کریں گے، ہم لپیٹ

مارنے والے۔ دو بہت پانی والے۔ (چشمے) نَضَاحَتٌ کا مشی۔

[۵۵ : ۶۶]

نَضِجَتْ - وہ جل گئی۔ وہ کل گئی۔ نَضِجَ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۶۶]

نَضْرَبُ - ہم پھیر دیں گے۔ ضَرَبُ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵ : ۲۲]

نَضْرِبُهَا - ہم اس کو بیان کرتے ہیں۔ ضَرَبْتُ سے جمع متکلم، حاضر ضمیر مؤنث غائب مفعول۔

[۲۹ : ۲۳، ۵۹ : ۲۱]

نَضْرَا - تازگی۔ شادابی۔ رونق۔ مصدر ہے۔
[۲۲ : ۸۳]

نَضْرَا - تازگی۔ شادابی۔ چہرہ کی رونق۔
[۱۱ : ۷۶]

نَضَطَّرَهُمْ - ہم ان کو کھینچ کر لائیں گے۔ ہم ان کو مجبور کریں گے۔ اضْطَرَّ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۴ : ۳۱]

نَضَعُ - ہم رکھیں گے۔ قائم کریں گے۔ وَضَعُ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۷ : ۲۱]

نَضِیْدٌ - اوپر تلے۔ تہ بہ تہ۔ گوندھے ہوئے۔ نَضَدٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔

[۱۰ : ۵۰]

نَضِیْعُ - ہم ضائع کریں گے۔ اِضَاعَةُ

ہوتا ہے اُن سے مزارع جمع متکلم۔
[۳۲ : ۲۵]
نُطْنُکُ۔ ہم تجھے گمان کرتے ہیں۔
ہم تجھے خیال کرتے ہیں۔ مزارع
جمع متکلم، لک ضمیر خطاب مفرد
مفعول۔ [۱۸۶ : ۲۶، ۶۶ : ۷]
نُطْنُکُمْ۔ ہم تم کو سمجھتے ہیں۔ ہم تم
کو خیال کرتے ہیں۔ مزارع جمع متکلم
کُ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔
[۲۷ : ۱۱]

ن۔ ع

نِعَاجِہ۔ اس کی بھیڑیں۔ اس کی
دنبیاں۔ واحد نَعَجَةٌ۔ نِعا ج
مضاف، ہ مضاف الیہ۔

[۲۲ : ۳۸]
نُعَاسٌ۔ اونگھ۔ جھپکی۔ حواس کی
سستی۔ مصدر ہے۔ ۱۱ : ۸
نُعَاسًا۔ اونگھ۔ جھپکی۔ حواس کی
سستی۔ بحالت نصب۔

[۱۵۲ : ۳]
نُعْبُدُ۔ ہم عبادت کرتے ہیں۔ عبادۃ
سے مزارع جمع متکلم۔
[۱۳۳ : ۲، ۲ : ۱]
نُعْبُدُ۔ ہم عبادت کرتے ہیں۔ عبادۃ
سے مزارع جمع متکلم۔

دیں گے۔ طُئ سے مزارع جمع متکلم۔
[۱۰۴ : ۲۱]

نُطِيحَةُ۔ وہ بکری جو دوسری بکری کا
سینگ لگنے سے مرجٹے۔ نَطْحُ
سے صفت بمعنی مفعول۔ جمع نَطْحُ
[۳ : ۵]

نُطِيعُ۔ ہم اطاعت کریں گے۔ ہم کنا
مانیں گے۔ اطَاعَةُ سے مزارع
جمع متکلم۔ [۱۱ : ۵۹]
نُطِيعُكُمْ۔ ہم تمہاری اطاعت کریں
گے۔ ہم تمہارا کہا مانیں گے۔ مزارع
جمع متکلم، کُ ضمیر مفعول۔
[۲۶ : ۲۷]

ن۔ ظ

نَظَرَ۔ اس نے دیکھا۔ نَظَرٌ وَنَظَرٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۸۸ : ۳۷، ۱۲۷ : ۹]
نَظَرَةٌ۔ ہلت۔ ڈھیل۔ تاخیر۔
[۲۸۰ : ۲]

نَظَرَةٌ۔ ایک نگاہ بھر دیکھنا۔
اسم نرۃ مصدر۔ [۸۸ : ۳۷]
نَظَلٌ۔ ہم رہتے ہیں۔ نَظَلٌ سے
مزارع جمع۔ فل ناقص ہے۔
[۷۱ : ۲۶]

نُظُنُّ۔ ہم گمان کرتے ہیں۔ ہمیں خیال

وجہ سے و ساقط ہو گیا۔

[۹ : ۴۶]

نَعَقْلٌ - ہم عقل سے کام لیتے ہیں

ہم سمجھتے ہیں۔ عَقْلٌ سے مضارع

جمع متکلم۔ [۱۰ : ۶۷]

نَعْلَمُ - ہم علم رکھتے ہیں۔ ہم جانتے

ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۳ : ۱۶، ۶ : ۳۳]

نَعْلَمَ - ہم علم رکھتے ہیں۔ ہم جانتے

ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲ : ۱۲۳، ۵ : ۱۱۳]

نَعْلِمُ - ہم اس کو تعلیم دیں گے۔

ہم اس کو سکھا دیں گے۔ نَعْلِمُ

سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲ : ۲۱]

نَعْلَمُهُمْ - ہم ان کو جانتے ہیں۔

عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۹ : ۱۰۱]

نَعْلِنُ - ہم اعلان کرتے ہیں۔ ہم

نظارہ کرتے ہیں۔ اَعْلَانٌ سے

مضارع جمع متکلم۔ [۱۲ : ۳۸]

نَعْلِنَكَ - تیرے بھتے۔ اصل میں

نَعْلِنُ تھا۔ جو نعل کا مشتق ہے۔

اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔

[۲ : ۱۲]

نَعَم - چوپایہ۔ اونٹ، بکری، گا۔

بھینس وغیرہ، اسم جنس ہے۔ جمع

نَعَامٌ۔ [۵ : ۹۵]

نَعْمٌ - جی ہاں۔ حرف ایجاب ہے۔

[۷ : ۲۲، ۱۱ : ۱۱۲]

[۳ : ۶۲، ۷ : ۷۰]

نَعَجَتَكَ - تیری بھیڑ۔ نَعَجَةٌ مضاف،

لَكَ مضاف الیہ۔ [۳۸ : ۲۲]

نَعُجَزٌ - ہم عاجز کریں گے۔ ہم ہرا

دیں گے۔ اِعْجَازٌ سے مضارع

جمع متکلم۔ [۲ : ۱۲]

نَعَجَةٌ - ایک ذبی۔ ایک بھیڑ۔

[۳۸ : ۲۳]

نَعُدُّ - ہم وہی کریں گے۔ ہم دوبارہ

کریں گے۔ عَوْدٌ سے مضارع

جمع متکلم۔ اصل میں نَعُوْدٌ تھا۔

شرط ہونے کی وجہ سے و حذف

ہو گئی۔ [۸ : ۱۹]

نَعُدُّ - ہم شمار کرتے ہیں۔ عَدُّ

سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۹ : ۸۲]

نَعْدُهُمْ - ہم (عذاب) وعدہ

کرتے ہیں۔ وُعْدٌ سے مضارع

جمع متکلم۔ [۱۰ : ۲۶، ۱۳ : ۴۰]

نَعْذِبُ - ہم عذاب دیں گے۔

ہم سزا دیں گے۔ نَعْذِيبُ

سے مضارع جمع متکلم۔ [۹ : ۶۶]

نَعْذِبُهُمْ - ہم ان کو عذاب

دیں گے۔ ہم ان کو سزا دیں گے۔

نَعْذِيبُ سے مضارع جمع متکلم،

نَعْمٌ ضمیر مفعول۔ [۹ : ۱۰۱]

نَعْفٌ - ہم معاف کریں گے۔ عَفْوٌ

سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں

نَعْفُو تھا۔ ماقبل حرف شرط کی

نِعْمَ - اچھا ہے - خوب ہے - کلمہ

مرحہ ہے - [۱۷۳ : ۱۳۶ : ۳]

نِعْمًا - وہ کیا ہی اچھا ہے - یہ اصل

میں نِعْمَ مآ تھا - دونوں میہوں

میں ادغام کر کے عین کو لون کے

قریب ہونے کی بنا پر زیر دے دیا -

~ [۵۸ : ۲ : ۲۷۱ : ۴]

نِعْمَاء - نعمتیں - انعام - مراد

راحت و آسائش - نِعْمَةٌ نیک

اسم جمع ہے - [۱۰ : ۱۱]

نِعْمَتُكَ - تیری نعمت - تیرا انعام -

تیرا فضل - [۱۵۲ : ۲۷۱ : ۱۹ : ۲۷]

نِعْمَتٌ - اس کی نعمت - اس کا

انعام - [۶ : ۱۲ : ۶ : ۵]

نِعْمَتِی - اس کی نعمت - اس کا

انعام - [۱۰۳ : ۳]

نِعْمَتِی - میری نعمت - میرا انعام -

میرا فضل - [۳ : ۵ : ۱۵۰ : ۲]

نِعْمَرٌ - ہم اس کو عمر دیتے ہیں -

ہم اس کی عمر زیادہ کرتے ہیں - تَغْمِیر

سے مضارع جمع متکلم - [۶۸ : ۳۶]

نَعْمَلُ - ہم عمل کریں گے - مضارع

جمع متکلم -

[۳۷ : ۱۲۱ : ۳۵ : ۳۷]

نَعْمَلُ - ہم کام کریں گے - عَمَلٌ

سے مضارع جمع متکلم -

[۲۸ : ۱۶ : ۵۳ : ۷]

نَعُوذُ - ہم لوٹیں گے - عَوُذٌ سے

مضارع جمع متکلم - [۸۹ : ۷]

نَعِدُكُمْ - ہم تم کو لوٹائیں گے -

نَعِیمٌ تمہارا اعادہ کریں گے - اعادۃ

سے مضارع جمع متکلم، کم ضمیر مفعول -

[۵۵ : ۲۰]

نِعِیمًا - کثیر نعمت - بڑی نعمت -

آرام - [۲۰ : ۷۶]

نِعِیمٌ - بڑی نعمت - آرام -

عیش - چین - [۹ : ۱۰ : ۶۵ : ۵]

ن - غ

نَعَادُ - ہم چھوڑیں گے -

مُعَادَرَةٌ سے مضارع جمع متکلم -

[۴۷ : ۱۸]

نَغْرَقُهُ - ہم ان کو غرق کریں

گے - اَغْرَاقٌ سے مضارع جمع

متکلم - [۴۳ : ۳۶]

نَغْرَبُکَ - ہم ضرور تجھے مستط

کریں گے - ہم ضرور تجھے لگا دیں

گے - اَغْرَأُ سے مضارع جمع

متکلم بآفون تاکید - [۶۰ : ۳۳]

نَغْفِرُ - ہم مغفرت کریں گے - ہم

معاف کریں گے - مَغْفِرَةٌ سے

مضارع جمع متکلم -

[۱۶۱ : ۷ : ۵۸ : ۲]

ن - ف

نَفَسْتُ - پھونکے والیاں۔ خوب

دم کرنے والیاں۔ نَفَسْتُ سے مبالغہ

نَفَسْتُ کی جمع۔ [۲: ۱۱۳]

نَفَادٍ - کم ہونا۔ ختم ہو جانا۔ مصدر ہے۔

نِفَاقًا - منافقت۔ دو رخا پن۔ مصدر ہے۔ بحالت نصب۔

[۹: ۷۷، ۷۷]

نِفَاقٍ - منافقت۔ دو رخا پن۔

[۱۰: ۹]

نَفِثَهُمْ - ہم ان کو آزمائیں گے۔

ہم ان کا امتحان لین گے۔ نَفِثَہ

اور فَتَوْنٌ سے مضارع جمع متکلم۔

ہم ضمیر مفعول۔

[۲۰: ۷۲، ۱۳۱]

نَفَحَہ - ایک جھونکا۔ بھاپ معمولی۔

مصدر برائے مرۃ۔ [۲۶: ۲۱]

نَفَخَ - اس نے پھونکا۔ نَفَخَ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔ [۹: ۳۲]

نَفَخَ - وہ پھونکا گیا۔ نَفَخَ سے ماضی

بمحول واحد مذکر غائب۔

[۱۰: ۲۳، ۹۹، ۱۸]

نَفَحَہ - ایک بار پھونکا۔ مراد نَفَخَ

اول۔ نَفَخَ سے مصدر مرۃ۔

[۱۳: ۶۹]

نَفَخْتُ - میں نے پھونک دیا۔ میں

نے پھونکا۔ نَفَخَ سے ماضی واحد

متکلم۔ [۶۲: ۳۸، ۱۹: ۱۵]

نَفَخْنَا - ہم نے پھونک دیا۔ نَفَخَ

سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۲: ۶۶، ۹۱: ۲۱]

نَفَدَ - وہ لکھتے لکھتے ختم ہو گیا۔

نَفَدَ وَ نَفَادَہ ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۱۰: ۱۸]

نَفَدَتْ - وہ ختم ہوئی۔ نَفَادَہ سے

ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۷: ۳۱]

نَفَرَ - وہ نکلا۔ نَفَرَ وَ نَفُورٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۲۲: ۹]

نَفَرٌ - جماعت۔ تین سے دس تک

کی جماعت کے لیے نَفَرَ بولا جاتا

ہے۔ [۱: ۷۲]

نَفَرًا - جماعت۔ متعدد افراد کی

ٹوٹی۔ بحالت نصب۔

[۲۹: ۲۶، ۳۲: ۱۸]

نَفَرُ غ - ہم فارغ ہوں گے۔ ہم قصد

کریں گے۔ ہم متوجہ ہوں گے۔ فارغ

سے مضارع جمع متکلم۔

[۳۱: ۵۵]

نَفَرِقُ - ہم تفریق کرتے ہیں۔

تَفَرِيقٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۸۵: ۱۳۶، ۲: ۲۸۵]

نَفْسٌ - شخص۔ جاندار۔ نَفْسٌ

واحد اور نَفُوسٌ جمع۔

[۱۲۳ : ۲۸ : ۲]

نَفْسٌ - شخص۔ جاندار۔ دل۔ ضمیر۔
جمع نَفُوسٌ۔

[۱۵۱ : ۴ : ۵]

نَفْسُهَا - اس کی ذات۔ نفس مضاف،
ہا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ۔

[۵۰ : ۳۳]

نَفْسُكَ - دم۔ جان۔ زندگی۔ نفس
مضاف، لک ضمیر خطاب مضاف الیہ۔

[۸ : ۳۵]

نَفْسِي - اپنی ذات۔ میرا نفس۔
مضاف مضاف الیہ۔

[۱۱۶ : ۲۵ : ۵]

نَفَشْتُ - انھوں نے روند دیا۔
انھوں نے چرایا۔ نَفَشْتُ سے
ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۷۸ : ۲۱]

نَفَّصْتُ - ہم تفصیل وار بیان کریں
گے۔ ہم کھول کر بیان کریں گے۔
تَفْصِيلٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۳۲ : ۷ : ۵۵ : ۶]

نَفَّضْتُ - ہم تفصیل دیتے ہیں ہم
بڑا ائی دیتے ہیں۔ تَفْضِيلٌ سے

مضارع جمع متکلم۔ [۴ : ۱۳ : ۲]
نَفَعًا - فائدہ پہنچانا۔ مصدر ہے۔

[۷۶ : ۵ : ۱۱ : ۴]

نَفَعْتُ - وہ مفید ہوئی۔ وہ نافع
ہوئی۔ نَفَعٌ سے ماضی معنی واحد

مؤنث اصل میں تاساکن کے ساتھ
نَفَعْتُ تھا۔ بعد والے لفظ سے
ملنے کی بنا پر تاسا متحرک ہو گئی۔

[۹ : ۸۷]

نَفَعْلٌ - ہم کریں گے۔ ہم کرتے ہیں۔
نَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۳۲ : ۳۷]

نَفْعٌ - ہم کریں۔ ہم تصرف کریں۔
نِعْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۸۷ : ۱۱]

نَفْعٌ - اس کے فائدے۔ نفع
مضاف، ہا ضمیر مضاف الیہ۔

[۱۳ : ۲۲]

نَفَعَلَا - اس نے اس کو نفع دیا۔ اس
نے اس کو فائدہ دیا۔ نَفَعْتُ سے ماضی
واحد مذکر غائب، ہا ضمیر مفعول۔

[۹۸ : ۱۰]

نَفَعَلِمَا - ان دونوں کا نفع۔ ان دونوں
کا فائدہ مضاف مضاف الیہ۔

[۲۱۹ : ۲]

نَفَقًا - سِرنگ۔ تنگ راستہ۔ جمع
آفَاقٌ۔

[۳۵ : ۶]

تَفَقَّهُوا - ان کا خرچ کرنا۔ ان
کی خیرات۔ تَفَقَّهٌ واحد۔

[۵۴ : ۹]

نَفَقَةٌ - خرچ کرنا۔ خیرات کرنا۔

[۱۲۱ : ۹]

نَفَقْدٌ - ہم نے کھو دیا ہے۔ ہم
ڈھونڈتے ہیں۔ نَفَقْدٌ وَ نَفَقْدَانِ

نَقَبَسَ - ہم حاصل کریں گے۔ ہم
 نَائِدَہ اٹھائیں گے۔ اِنْتَبَسْ سے
 مضارع جمع متکلم۔ [۱۳: ۵۷]
 نَقَتِلْ - ہم خوب قتل کریں گے۔
 نَقْتِلْ سے مضارع جمع متکلم۔
 [۱۲۷: ۷]
 نَقْدَہ - ہم قادر ہوں گے۔ تم تنگی
 کریں گے۔ قَدَّہ و قَدَّہ سے
 مضارع جمع متکلم۔ [۱۸۷: ۲۱]
 نَقْدَسْ - ہم پاکی بیان کرتے ہیں
 ہم پاک جانتے ہیں۔ نَقْدَسْ
 سے مضارع جمع متکلم۔ [۳: ۲]
 نَقَذْ - ہم پھینک مارتے ہیں۔
 ہم پھینک دیں گے۔ قَذْ
 سے مضارع جمع متکلم۔
 [۱۸۱: ۲۱]
 نَقَر - وہ پھونکا گیا۔ نَقَر سے
 ماضی مفعول۔ [۸: ۷۳]
 نَقَر - ہم ٹھہرتے ہیں۔ اِقْرَارْ
 سے مضارع جمع متکلم۔
 [۵: ۲۲]
 نَقَرُوا - ہم اس کو پڑھیں گے۔
 قِرَاءَہ سے مضارع جمع متکلم۔
 کا ضمیر مفعول۔ [۹۳: ۱۷]
 نَقَرْتِی - ہم آپ کو پڑھائیں گے۔
 اِقْرَأْ سے مضارع جمع متکلم۔
 [۷: ۸۷]
 نَقَص - کم کرنا۔ گھٹانا۔ مصدر۔
 [۱۳۰: ۷، ۱۵۵: ۲]

سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۲: ۱۲]
 نَفَقَہ - ہم سمجھتے ہیں۔ نَفَقَہ سے
 مضارع جمع متکلم۔ [۹۱: ۱۱]
 نَفَوْر - نفرت کرنا۔ فرار ہونا۔ بھاگنا۔
 [۲۱: ۶۷]
 نَفَوْرًا - (اسلام اور حق سے) دور
 ہونا۔ (ہدایت سے) دور ہونا۔
 [۳۶: ۲۱، ۳۶: ۲۱]
 نَفُوس - اشخاص۔ واحد نفس۔
 [۷: ۸۱]
 نَفُوسِکُمْ - تمہارے دل۔ تمہاری
 جانیں۔ [۲۵: ۱۷]
 نَغِيرًا - جماعت۔ گمراہ۔ لشکر۔
 [۶: ۱۷]

ن - ق

نُقَاتِلْ - ہم قتال کریں گے۔ ہم
 لڑیں گے۔ مَقَاتِلَہ سے مضارع
 جمع متکلم۔ [۲۴۶: ۲]
 نَقَبَا - انقب دینا۔ شکاف دینا۔
 سوراخ کرنا۔ [۹۷: ۱۸]
 نَقَبُوا - وہ گھوڑے۔ انھوں نے چھید
 ڈالے۔ سوراخ کر دیے۔ تَنْقِیْبُ
 سے ماضی جمع مذکر غائب۔
 [۳۶: ۵۰]

[۱۱۰ : ۶]

نَقَصْتُہم - ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔
نَقَصْتُہم - ہم ان کو کروٹ دیتے
ہیں۔ نَقَصْتُہم سے مضارع
جمع متکلم۔ ہُمُ ضمیر غائب مفعول۔

[۱۸ : ۱۸]

نَقَصُوا - انہوں نے ناپسند کیا۔
انہوں نے بدلہ دیا۔ نَقَصْتُہم سے ماضی
جمع مذکر غائب۔

[۸۱۸۵ ، ۷۴ : ۹]

نَقُولُ - ہم کہیں گے۔ قَوْلٌ سے
مضارع جمع متکلم۔ [۴۰۰ : ۱۶]
نَقُولُنَّ - ہم ضرور کہیں گے۔ مضارع
جمع متکلم۔ [۲۹ : ۲۷]
نَقِيبًا - سردار۔ نَقَابَتٌ سے
صفت مشبہ۔ جمع نَقِيبَاء۔

[۱۲ : ۵]

نَقِيرًا - کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا
چھکا۔ مراد حقیر ترین چیز۔

[۱۲۲ ، ۵۳ : ۲]

نَقِیْضٌ - ہم مقرر کرتے ہیں۔ ہم
مسلط کرتے ہیں۔ نَقِیْضٌ سے
مضارع جمع متکلم۔ [۳۶ : ۲۳]
نَقِیْمٌ - ہم قائم کریں گے۔ اِقَامَةٌ
سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۰۵ : ۱۸]

ن - ك

نَكَ - ہم تھے۔ فعل ناقص ہے۔ اصل

نَقَصْتُہم - ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔

نَقَصْتُہم سے مضارع جمع متکلم۔
[۷ : ۱۰۱ ، ۱۱ ، ۱۲]

نَقَصْتُہم - ہم بیان کرتے ہیں۔

نَقَصْتُہم سے مضارع جمع متکلم۔
ما قَبِلَ لَمْ کی وجہ سے ماضی کے

[۷۸ : ۲۰]

نَقَصْتُہم - ہم ان کو بیان

کرتے ہیں۔ [۱۶۲ : ۲]

نَقَصْتُہم - ہم ضرور ہی بیان کر

دیں گے۔ نَقَصْتُہم سے مضارع
جمع متکلم۔ [۷ : ۷]

نَقَضْتُ - اس عورت نے توڑ

دیا۔ بل کو کھول دیا۔ نَقَضْتُ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۹۲ : ۱۶]

نَقَضْتُہم - ان کا توڑنا۔ ان کا

عہد شکنی کرنا۔ نقض مضاف،
ہم مضاف الیہ۔

[۱۳ : ۵ ، ۱۵۵ : ۲]

نَقَعًا - دھول۔ غبار۔ [۴ : ۱۰۰]

نَقَعْدُ - ہم بیٹھتے ہیں۔ قَعْدٌ

سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں
اس سے پہلے لفظ کُنْتُ آ رہا ہے۔

اس لیے یہ ماضی استمراری ہو گیا۔ یعنی

اس کے معنی ہوں گے۔ ہم بیٹھتے تھے۔

[۹ : ۷۲]

نُقِلُّبُ - ہم پھرتے ہیں۔ ہم موڑتے

ہیں۔ نَقْلِبْتُہم سے مضارع جمع

میں نكُون تھا۔

[۳۲، ۳۳، ۷۲]

نِكَاح - نکاح کا وقت - یعنی سن بلوغ۔

[۶، ۴]

نِكَاحًا - نکاح کرنا۔

[۶۰، ۳۳، ۲۲]

نِكَاح - نکاح - بیاہ۔

[۲۳۷، ۲۳۵، ۲]

نَكَالَ - عذاب - سزا - عبرت -

[۲۵، ۷۹]

نَكَالًا - عذاب - سزا - عبرت -

[۳۸، ۵، ۶۶، ۲]

نَكْتُبُ - ہم لکھتے ہیں - ہم لکھیں گے۔

كِتَابًا - مزارع جمع متکلم

[۷۹، ۱۹، ۱۸۱، ۳]

نَكْتَلُ - ہم ناپ بھر غلہ لیں گے۔

ہم پیانہ بھر کر لیں گے۔ اُكْتِيَالًا

مزارع جمع متکلم - [۶۳، ۱۲]

نَكْتُمُ - ہم چھپائیں گے۔ کَتْمًا

مزارع جمع متکلم۔

[۱۰۶، ۵]

نَكَثَ - اس نے توڑا۔ اس نے عہد

شکنی کی۔ نَكَثَ سے ماضی واحد

نَكَثَ غَائِب - [۱۰، ۴۸]

نَكَثُوا - انھوں نے (عہد کو)

توڑا۔ ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۳، ۱۲، ۹]

نَكَحَ - اس نے نکاح کیا۔ اس نے

عقد کیا۔ نِكَاح سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲۲، ۲]

نَكَحْتُمُ - تم نے نکاح کیا۔ تم نے

بیاہ کیا۔ [۴۹، ۳۳]

نَكَدًا - کم اگنے والا۔ مشکل سے اگنے

والا۔ بیکار۔ بے فائدہ۔ اسم صفت

بحالت نصب۔ [۵۸، ۷]

نَكَدًا - ہم تکذیب کریں گے۔

ہم جھٹلائیں گے۔ تَكْذِيبًا سے

مزارع جمع متکلم۔ [۶۷، ۶]

نَكَرَ - اس نے نہیں پہچانا۔ ماضی

واحد مذکر غائب۔ [۷۰، ۱۱]

نَكَرًا - برا۔ بے جا۔ انجان۔

نَكَرًا وَ نَكَارَةً سے صفت۔

[۸۷، ۷۲، ۱۸]

نَكَرُوا - شکل بدل دو۔ ایسا بدل

دو کہ پہچان نہ سکے۔ امر حاضر

جمع مذکر۔ [۴۱، ۲۷]

نَكَرَهُمْ - وہ ان سے انجان

ہوا۔ اس نے ان کو نہیں پہچانا۔

نَكَارَةً سے ماضی واحد مذکر،

ہم ضمیر مفعول۔ [۷۰، ۱۱]

فَكَسُوا - وہ اوندھے ڈالے گئے۔

ان کے سروں کو جھکا دیا گیا۔ نَكَسُ

سے ماضی مجہول۔ [۶۵، ۲۱]

نَكَسُوها - ہم اے پینادیتے ہیں

ہم چڑھا دیتے ہیں۔ كَسُوْا وَ كَسُوْةً

سے مزارع جمع متکلم۔ ہا ضمیر مفعول۔

[۲۵۹، ۲]

نَكَصَ - وہ پھر گیا۔ وہ اٹے پاؤں

نَكُونَنَّ - ہم ضرور ہو جائیں گے۔ کَوْنٌ
سے مضارع بالون تاکید۔

[۶۳: ۷، ۲۳: ۷]

نَكِيرٌ - میرا عذاب۔ بکیری تھا۔ ی حذق

ہو گئی۔ [۲۲: ۲۲، ۴۴: ۲۲، ۴۵: ۲۲]

نَكِيرٌ - انکار کرنا۔ بدل ڈالنا۔ مصد

و اسم۔ [۲۲: ۲۲]

ن - ل

نَلَزْمُكَوْهًا - ہم اس کو تم پر لازم

کریں گے۔ ہم اس کو تم پر مستط کریں

گے۔ رائن اُم سے مضارع جمع متکلم۔

کم ضمیر مفعول، ہا ضمیر مفعول۔

[۲۸: ۱۱]

نَلْعَبُ - ہم کھیلتے ہیں ہم دل لگی

کہتے ہیں۔ نَلْعَبُ سے مضارع

جمع متکلم۔ ما قبل کُنَّ کی وجہ سے

ماضی استمراری ہو گیا۔ ہم کھیلتے تھے۔

[۹: ۴۵]

نَلْعَنُہُمْ - ہم ان پر لعنت کرتے

ہیں۔ لَعْنٌ سے مضارع جمع متکلم

ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲: ۴۷]

نُلْقِيَ - ہم ڈالتے ہیں۔ ہم نازل

کرتے ہیں۔ اِنْقَادٌ سے مضارع

جمع متکلم۔ [۳: ۱۵۱، ۷۳: ۵۰]

بھاگا۔ نَكُصٌ و نَكُوصٌ سے ماضی

واحد مذکر غائب۔ [۸: ۲۸]

نَكْفُرٌ - ہم کفر کرتے ہیں۔ ہم انکار کرتے

ہیں۔ مضارع جمع متکلم۔

[۳۲: ۳۳]

نَكْفُرٌ - ہم کفر کرتے ہیں۔ ہم انکار

کرتے ہیں۔ کُفْرٌ سے مضارع جمع

متکلم۔ [۲: ۱۵۰]

نَكْفُرٌ - ہم مٹا دیں گے۔ ہم دور کر دیں

گے۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲: ۳۱۰]

نَكْفِرَنَّ - ہم ضرور مٹا دیں گے۔

ہم ضرور دور کر دیں گے۔ تَكْفِيْرٌ

سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۹: ۷]

نَكِيفٌ - ہم تکلیف دیتے ہیں۔

ہم ذمہ دار بناتے ہیں۔ تَكْيِيفٌ

سے مضارع بالون تاکید۔

[۷: ۱۵۲، ۷: ۲۲]

نَكَلَمٌ - ہم کلام کریں گے۔ ہم بات

کریں گے۔ تَكَلِيْمٌ سے مضارع

جمع متکلم۔ [۱۹: ۲۹]

نَكُنْ - ہم تھے۔ ہم ہو جائیں گے۔

کَوْنٌ سے مضارع جمع متکلم۔

فعل ناقص ہے۔ اصل میں نَكُونُ

تھا۔ [۲: ۱۴۱، ۹: ۸۶]

نَكُونُ - ہم تھے۔ ہم ہو جائیں گے۔

فعل مضارع جمع متکلم۔

[۵: ۱۱۳، ۷: ۲۷]

ن - م

نَمَارِقُ تَیجے۔ گدے۔ پھونے۔
وَاحِدٌ۔ نَمْرُوقَةٌ۔ [۱۵۰:۸۸]
نَمِطٌ۔ ہم ان کو فائدہ پہنچاتے
ہیں۔ تَمِیْتُعُ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۲:۳۱، ۲۸:۱۱]
نَمُدُّ۔ ہم بڑھاتے ہیں۔ ہم کھینچتے ہیں
مَدَدُ سے مضارع جمع متکلم۔

[۷۹:۱۹]
نَمِدُّ۔ ہم مدد دیتے ہیں۔ اِمْدَادُ
مضارع جمع متکلم۔ [۲۰:۱۷]
نَمِدْهُمْ۔ ہم ان کو کھینچتے ہیں۔
ہم ان کو امداد کرتے ہیں۔ ہم
ضییر مفعول۔ [۵۵:۲۳]

نَمَكُنُّ۔ ہم قدرت دیتے ہیں۔ ہم
حکومت دیتے ہیں۔ نَمَكُنُّ سے
مضارع جمع متکلم۔ [۶:۲۸]

نَمَكُنُّ۔ ہم قدرت دیتے ہیں۔ ہم جگہ
دیتے ہیں۔ [۵۷:۲۸، ۶۰:۶]
نَمَلٌ۔ چیونٹیاں۔ اسم جنس ہے۔

وَاحِدٌ نَمَلَةٌ۔ [۱۸:۲۷]
نَمَلٌ۔ چیونٹیاں۔ [۱۸:۲۷]
نَمَلَةٌ۔ ایک چیونٹی۔ [۱۸:۲۷]
نَمَلٌ۔ ہم ڈھیل دیتے ہیں۔ ہم مہلت
دیتے ہیں۔ اِمْلَؤُ سے مضارع

جمع متکلم۔ [۱۷۸:۳]
نَمُنُّ۔ ہم احسان کریں گے۔ مَنْ
سے مضارع جمع متکلم۔

[۵۱:۲۸]
نَمْنَعُ۔ ہم تمہیں منع کرتے ہیں۔
ہم تمہیں بچاتے ہیں۔ مَنَعُ سے
مضارع جمع متکلم۔ کَمُضْمِیرِ خطاب
مفعول۔ [۱۴۱:۲]
نَمُوْتُ۔ ہم مرتے ہیں۔ مَوْتُ سے
مضارع جمع متکلم۔

[۲۲:۲۵، ۳۷:۲۳]
نَمِیْتُ۔ ہم موت دیتے ہیں۔ ہم
مارتے ہیں۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع

جمع متکلم۔ [۲۳:۵۰، ۲۳:۱۵]
نَمِیْرٌ۔ ہم غلہ لائیں گے۔ ہم خوراک
لائیں گے۔ مَمِیْرٌ سے مضارع جمع
متکلم۔ [۶۵:۱۲]
نَمِیْجٌ۔ چغلی۔ [۱۱:۶۸]

ن - ن

نَنْبِتُكُمْ۔ ہم تمہیں آگاہ کریں گے۔
ہم تمہیں خبردار کریں گے۔ نَنْبِیْتُ
سے مضارع جمع متکلم۔

[۱۰۳:۱۸، ۲۳:۱۰]
نَنْبِیْتُ۔ ہم ضرور آگاہ کریں گے۔

[۲۱:۱۵]

نَسَخَ - ہم منسوخ کرتے ہیں۔ ہم مٹاتے ہیں۔ نَسَخَ سے مضارع جمع متکلم

[۱۰۶:۲۲]

نَسَفَنَاهُ - ہم ضرور اس کو بھیر کر بہا دیں گے۔ ہم ضرور اس کو اڑا دیں گے۔ نَسَفَ سے مضارع جمع متکلم

[۹۷:۲۰]

نَسَفَا - ہم اس کو بھلا دیتے ہیں۔ ہم اس کو قراموش کرتے ہیں۔ انشاء سے مضارع جمع متکلم، کما ضمیر مفعول

[۱۰۶:۲۲]

نَسَزَهَا - ہم اس کو جوڑ دیتے ہیں۔ ہم اس کو چڑھاتے ہیں۔ انشاء سے مضارع جمع متکلم، کما ضمیر مفعول

[۲۵۹:۲]

نَسَّكُكُمْ - ہم تم کو پیدا کریں گے۔ انشاء سے مضارع جمع متکلم۔ کم ضمیر مفعول

[۶۱:۵۶]

نَصْرُ - ہم مدد کرتے ہیں۔ نَصْرُ سے مضارع جمع متکلم

[۵۱:۴۰]

نَنْصُرَنَّكُمْ - ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ مضارع جمع متکلم۔ بالون تاکید

[۱۱:۵۹]

نَنْظُرَ - ہم دیکھیں گے۔ نَظَرُ سے مضارع جمع متکلم

[۱۴:۱۰]

نَنْظُرَ - ہم دیکھیں گے۔ نَظَرُ سے مضارع جمع متکلم

[۲۷:۲۷]

نَبِّهْ - ہم ضرور خبر کریں گے۔ [۵۰:۴۱]
نَبِّهْ - ہم ان کو ضرور آگاہ کریں گے۔ ہم ان کو ضرور خبر کریں گے۔ ہم ضمیر مفعول

[۲۳:۳۱]

نَجَّ - ہم نجات دیتے ہیں۔ ہم بچاتے ہیں۔ انجاء سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نَجَّی تھا۔

[۱۰۳:۱۰]

نَجَّی - ہم نجات دیتے ہیں۔ ہم بچاتے ہیں۔ [۸۸:۷۱]

نَجَّی - ہم نجات دیں گے۔ ہم بچائیں گے۔ نَجَّی سے مضارع جمع متکلم

[۷۲:۱۹، ۱۰۳:۱۰]

نَجَّيْكَ - ہم تجھے نجات دیں گے۔ نَجَّی سے مضارع جمع متکلم

[۹۲:۱۰]

نَجَّيْتَهُ - ہم اس کو ضرور ہی بچا لیں گے۔ نَجَّی سے مضارع جمع متکلم، کما ضمیر واحد مذکر غائب مفعول

[۳۲:۲۹]

نَزَعْنِي - ہم ضرور کھینچ لیں گے۔ نَزَعَ ہم ضرور الگ کر دیں گے۔ نَزَعَ مضارع جمع متکلم یا فون تاکید

[۶۹:۱۹]

نَزَّلَ - ہم بتدریج اتارتے ہیں۔ نَزَّلَ سے مضارع جمع متکلم

[۸۲:۱۷، ۸:۱۵]

نَزَّلَهُ - ہم اس کو اتارتے ہیں۔ نَزَّلَ سے مضارع جمع متکلم، کما ضمیر مفعول

سے مضارع جمع متکلم، ضمیر مفعول۔
[۱۱۲ : ۲۰، ۲۱، ۲۲]

نُؤْتِيهِمْ - ہم ان کو دیں گے۔

اِيتَاءُ سے مضارع جمع متکلم۔
هَمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

[۱۶۲ : ۲]

نُؤْفِي - ہم کو دیا جائے ہیں
دی جائے۔ اِيتَاءُ سے مضارع

بہول جمع متکلم۔ [۱۲۴ : ۶]

نُؤْتِرِكَ - ہم تجھے ترجیح دیں گے۔

اِيتَاءُ سے مضارع جمع متکلم۔
رِكَ ضمیر مفعول۔ [۷۲ : ۲۰]

نُؤْح - پیغمبر حضرت نوح علیہ

اسلام۔ آپ کو آدم ثانی بھی کہا
جاتا ہے۔

[۱۰۶ : ۲۶، ۲۵ : ۱۱]

نُؤْحَا - حضرت نوح علیہ السلام۔

[۸۴ : ۶، ۳۳ : ۳]

نُؤْحِي - ہم وحی بھیجتے ہیں۔ ہم

دل میں ڈالتے ہیں۔ اِيتَاءُ سے
مضارع جمع متکلم۔

[۴۳ : ۱۶، ۱۰۹ : ۱۲]

نُؤْحِيْهَا - ہم ان (غیب کی باتوں)

کو وحی کے ذریعے بھیجتے ہیں۔

اِيتَاءُ سے مضارع جمع متکلم۔

هِيََا ضمیر مفعول۔ [۴۹ : ۱۱]

نُؤْخِرُ - ہم تاخیر کرتے ہیں۔ ہم

پتھے کرتے ہیں۔ تاخیر سے

مضارع جمع متکلم۔ [۱۰۴ : ۱۱]

نَقَصُهَا - ہم اس کو کم کرتے ہیں۔

نَقَصُ سے مضارع جمع متکلم، ہا

ضمیر مفعول۔ [۴۴ : ۲۱، ۴۱ : ۱۳]

نَنْكِسُهُ - ہم اس کو الٹا کرتے ہیں

نَنْكِسُ سے مضارع جمع متکلم۔

هَمْ ضمیر مفعول۔ [۶۸ : ۳۶]

نَنْهَكَ - ہم تجھے منع کرتے ہیں۔

نَهَى سے مضارع جمع متکلم۔

لَمْ ضمیر مفعول۔ [۷۰ : ۱۵]

ن - و

نَوَى - کھجور کی گٹھلیاں۔ واحد

نَوَاةٌ۔ [۹۵ : ۶]

نَوَاصِي - پیشانیاں۔ پیشانی کے

بال۔ واحد نَاصِيَةٌ۔

[۴۱ : ۵۵]

نُؤْتِد - ہم اس کو عطا کریں گے۔

ہم اس کو دیں گے۔ اِيتَاءُ

سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں

نُؤْتِ تھانے۔ شرط ہونے کی وجہ

سے ہی حذف ہو گئی۔ ہَمْ ضمیر مفعول۔

[۲۰ : ۲۲، ۱۴۵ : ۳]

نُؤْتِيْهَا - ہم اس کو دیں گے۔ اِيتَاءُ

سے مضارع جمع متکلم۔ ہَا ضمیر

مفعول۔ [۳۱ : ۳۳]

نُؤْتِيْهِ - ہم اس کو دیں گے۔ اِيتَاءُ

نَهْكُمْ

نَوْمَكُمْ - تمھاری نیند۔ تمھارا
[۹ : ۷۱]

نُؤْمِنُ۔ ہم ایمان لاتے ہیں۔
ایمان سے مضارع جمع مکمل۔
[۲ : ۱۳ ، ۹۱]

نُؤْمِنِ - ہم ایمان لاتے ہیں -
ایمان سے مضارع جمع متکلم
[۲: ۵۵، ۳: ۱۸۳]

نَوُومِنِّس۔ ہم ضرور ایمان لائیں
گے۔ اِیْمَانُ سے مضارع جمع
[۱۳۲ : ۷] متکلم۔

نُونٌ - مجھلی۔ ذوالنون
[۸۷ : ۲۱] مجھلی والا۔

8. 0

نہلی۔ اس نے روکا۔ نہلی سے
ماضی واحد مذکر غائب۔

نہلی - عقلیں - واحد نہیۃ
[۲۰ : ۵۳ : ۱۲۸]

نہار۔ دن۔ اسم جنس ہے۔
[۳ : ۲۷، ۵۴]
نہارا۔ دن۔ اسم جنس مکبرہ۔

تہکم۔ اس نے تم کو روکا۔ اس
نے تم کو منع کیا۔ [۵۹: ۷۷]

نود و ۱۔ ان کو پکارا گیا۔ وہ پکار گئے۔ نداء سے ماضی بمعول

جمع نذکر غائب۔ [۷ : ۳۴۴]
نُودِی۔ اس کو پکا۔ اگیا۔ نَدَّأ
 سے ماضی واحد نذکر غائب مجہول۔

نُورٌ، نُورٌ، نُورٌ [۲۰: ۱۱، ۲۷: ۸] نور - نور - ایمان کی روشنی - آگ کی روشنی - روشنی۔

قرآن کی روشنی۔ جمع النوازل۔
[۵: ۱۵، ۴: ۱۷۴]
نوڈلٹ۔ ہم وارث بنائیں گے۔

نُوف۔ ہم پورا پورا دیں گے۔ [۱۹ : ۶۳]

نَوَافِلُ - ہم اس کو متوجہ کریں گے۔

ہم اس کو پھیر دیں گے۔ تَوَلَّیْتُ
 سے مضارع جمع متکلم لا ضمیر
 مفعول۔ [۵ : ۱۱]

نَوَلِیٰ - ہم با اقتدار بناتے ہیں، ہم
مسلط کرتے ہیں۔ تَوَلَّیْہُ سے
مضارع جمع متکملہ۔ [۱۲۹: ۶]

نَوَلَيْتَكَ - ہم آپ کو ضرور پھیر
دیں گے۔ نَوَلَيْتَ سے مضارع
ما نون تاکد۔ رُضْمہ مفعول۔

نَوْمٌ - نیند - سونا - اسم و مصدر - [۲ : ۲۵۵]

سے ماضی مجہول واحد متکلم۔
[۶۶ : ۲۰، ۵۶ : ۶]

ن - ی

نَيْسِرُكَ - ہم آسان کرتے ہیں۔
تَنْسِيرُ سے مضارع جمع متکلم۔
لَكَ ضَمِيرُ مَفْعُول۔ [۸ : ۸۷]
نَيْلًا - پانا۔ کامیاب ہونا۔
مراد کو پہنچنا۔ دشمن پر کامیابی۔
مصدر ہے۔ [۱۲۰ : ۹]

و

و - اور، حالانکہ وغیرہ مختلف معانی
میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً
(الف) واو عاطفہ یعنی دو چیزوں
کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لیے۔
(ب) واو حالیہ - یعنی حالت
ظاہر کرنے کے لیے
(ج) واو قسمیہ - یعنی قسم کھانے
کے لیے۔

نَهَكَمَّا - اس نے تم دونوں کو روکا۔
اس نے تم دونوں کو منع کیا۔
[۲۰ : ۷]

نَهْتَدِي - ہم ہدایت پاتے ہیں۔
ہم راہ پاتے ہیں۔ اِهْتِدَاءُ سے
مضارع جمع متکلم۔ [۲۳ : ۷]

نَهْدِي - ہم ہدایت دیتے ہیں۔
ہم راہ دکھاتے ہیں۔ هَدًى سے
وہدایت سے مضارع جمع متکلم۔
[۵۲ : ۲۲]

نَهْدِيْكُمْ - ہم ان کو ضرور ہدایت
دیں گے۔ ہم ان کو ضرور راہ دکھائیں
گے۔ ہدایۃ سے مضارع جمع متکلم
بالون تاکید۔ [۶۹ : ۲۹]

نَهَرًا - نہر۔ دریا۔ ندی۔ جمع
نَهْرٌ وَاَنْهَارٌ۔ [۳۳ : ۱۸]
نَهْلًا - ہم ہلاک کر دیں گے۔ ہم
تباہ کر دیں گے۔ اَهْلًا سے
مضارع جمع متکلم۔ لَضَمِيرُ مَفْعُول۔
[۱۶ : ۱۷]

نَهْلِكَنَّ - ہم ضرور ہلاک کر دیں گے۔
اَهْلًا سے مضارع جمع متکلم بالون
تأكيد۔ [۱۳ : ۱۲]

نَهَلُوا - انہوں نے منع کیا۔ نَهْيٌ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۴۱ : ۲۲]
نَهَلُوا - ان کو منع کیا گیا۔ نَهْيٌ
سے ماضی مجہول۔ [۱۶۱ : ۲]

نَهَيْتُ - مجھے منع کیا گیا۔ نَهْيٌ سے

و - ا

وَابِلٌ - موسلا دھار بارش سخت بارش۔

بڑی بوندوں کی بارش۔ اسم ہے۔

[۲۶۵: ۲۶۴، ۲۶۵]

وَأَثَقَكُمْ - اس نے تم سے معاہدہ کیا۔

تم سے مضبوط عہد لیا۔ وَثَقَ اور

مَوَاقِفَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

کم ضمیر مفعول۔ [۵: ۷]

وَاحِفَةٌ - (قلب) دھڑکنے والی۔

گھرنے والی۔ وَحِفٌ سے اسم فاعل۔

واحد مؤنث۔ [۸۱: ۷۹]

وَاحِدٌ - ایک۔ اکیلا۔ اسم فاعل واحد

مذکر۔ [۱۷۱: ۲، ۱۷۳: ۲]

وَاحِدٌ - ایک۔ اکیلا۔ اسم۔

[۱۱: ۲، ۷۱: ۲]

وَاحِدًا - ایک۔ اکیلا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم

صفت۔ [۳۱: ۹، ۱۳۳: ۲]

وَاحِدٌ - ایک۔ اکیلا۔ بیکہ۔ اسم

فاعل واحد مذکر۔

[۱۶: ۱۳، ۳۹: ۱۳]

وَاحِدَةً - ایک۔ اکیلی۔ اسم فاعل

واحد مؤنث۔ [۳: ۴، ۲۱۳: ۲]

وَاحِدَةً - ایک۔ اکیلی۔ اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۹۴: ۶، ۱۱: ۴]

وَاحِدَةً - ایک۔ اکیلی۔ اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۲۳: ۳۸، ۱۹: ۳۷]

وَادٍ - وادی۔ راستہ۔ میدان۔ جمع

أَوْدِيَّةٌ۔ [۱۶: ۷۹]

وَادٍ - وادی۔ میدان۔ مراد مکہ معظمہ۔

اسم مفرد۔ [۳۷: ۱۴]

وَادِيًا - میدان۔ جنگل۔ [۱۲۱: ۹]

وَارِثٌ - وارث۔ میراث لینے والا۔

وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اس

کے ترکے میں حصہ دار ہوتا ہے۔

[۲۳۳: ۲]

وَارِثُونَ - وارث۔ ترکہ پانے والے۔

وارث کی جمع۔ بحالت رفع۔

[۱۰: ۷۳، ۲۳: ۱۵]

وَارِثِينَ - وارث۔ ترکہ پانے والے۔

باقی رہنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔

بحالت نصب وجر۔

[۵: ۲۸، ۸۹: ۲۱]

وَارِدُونَ - وارد ہونے والے۔ آنے

والے۔ وُرُودٌ سے اسم فاعل جمع

مذکر۔ [۹۸: ۲۱]

وَارِدُهُا - اس پر وارد ہونے والے۔

اُس پر سے گزرنے والا۔ مضاف

مضاف الیہ۔ [۷۱: ۱۹]

وَارِدُهُمْ - اپنے وارد ہونے والے

گرو۔ اپنے آدمی کو۔ اسم فاعل

وارد مضاف، ہُمُ مضاف الیہ۔

[۱۹: ۱۲]

وَاذْكُرَا - بوجھ اٹھانے والی۔ گناہ

اٹھانے والی۔ وَاذْكُرَا سے اسم فاعل

واحد مؤنث۔

[۱۵ : ۱۷ ، ۱۲۶ : ۴]

وَاسِعٌ - وسعت والا۔ کشادہ۔ بخشش

والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔

تَسَعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بجا

رفع۔ [۲۶ : ۲۲۷ ، ۱۱۵ : ۲]

وَاسِعًا - وسعت والا۔ فراخ۔ وسیع

اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔

[۱۳۰ : ۴]

وَاسِعَةً - لمبی چوڑی۔ فراخ کشادہ۔

اسم فاعل واحد مؤنث۔ بحالت رفع۔

[۲۹ : ۵۶ ، ۳۹ : ۱۰]

وَاسِعَةً - وسعت والی۔ فراخ۔

وسیع۔ اسم فاعل واحد مؤنث۔ بحالت

جر۔ [۱۴۷ : ۶]

وَاصِبٌ - لازوال۔ دائمی۔ قائم رہنے

والا۔ جم جانے والا۔ وَصُوبٌ سے

اسم فاعل واحد مذکر۔ [۹ : ۳۷]

وَاصِبًا - لازوال۔ دائمی۔ ہمیشہ رہنے

والا۔ وَصُوبٌ سے اسم فاعل بحالت

نصب۔ [۵۲ : ۱۶]

وَاعْدَتَا - ہم نے وعدہ کیا۔ ہم نے

میعاد مقرر کی۔ مَوَاعِدَتَا سے

ماضی جمع متکلم۔

[۱۴۲ : ۷ ، ۵۱ : ۲]

وَعَدْتُكُمْ - ہم نے تم سے (یعنی

بنی اسرائیل سے) وعدہ کیا۔ کم ضمیر مفول۔

[۸۰ : ۲۰]

وَاعِظِينَ - وعظ کرنے والے نصیحت

کرنے والے۔ وَعِظٌ سے اسم فاعل

جمع مذکر۔ بحالت نصب وجر۔

وَاعِيَةً - یاد رکھنے والی۔ محفوظ رکھنے

والی۔ وَعِيٌ سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۱۲ : ۶۹]

وَاقٍ - بچانے والا۔ حفاظت کرنے

والا۔ وَاقٍ سے اسم فاعل واحد

مذکر۔ [۱۳ : ۳۴ ، ۳۷ : ۳]

وَاقِعٌ - واقع ہونے والا۔ گمرنے

والا۔ اترنے والا۔ نازل ہونے والا۔

وَاقِعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۷ : ۷ ، ۱۷ : ۱۷ ، ۲۲ : ۲۲]

وَاقِعَةً - لازمی ہونے والی۔ درماد

قیامت) وَاقِعٌ سے اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۱۵ : ۶۹ ، ۱۱ : ۵۶]

وَالٍ - مددگار۔ حامی۔ کارساز۔ ولایت

سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اصل میں

وَالِيٌّ تھا۔ [۱۱ : ۱۳]

وَالِدٌ - والد۔ باپ۔ وَلَدٌ سے

اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۳ : ۳۱]

وَالِدَاتُ - مائیں۔ وَلَدٌ سے

اسم فاعل معرفت وَالِدَاتُ کی

جمع۔ [۲۳۳ : ۲]

وَالِدَانِ - ماں باپ۔ والدین۔

والدہ کا مشنہ۔ [۳۳ : ۷۷ ، ۳۳ : ۳۳]

وَالِدَتِكَ - تیری ماں۔ تیری والدہ۔

مضاف مضاف الیہ۔ [۱۱۰ : ۵]

وَالِدَتِي - میری ماں۔ اسم فاعل واحد

اور وَبُولٌ سے صفت مشبہ کا
صیغہ۔ [۱۶ : ۷۳]

مؤنث والدہ مضاف، ی ضمیر واحد
متکلم مضاف الیہ۔ [۳۲ : ۱۹]

وَالِدَةٌ۔ والدہ۔ ماں۔

[۲۳۳ : ۲]

وَالِدَتِي۔ میرے والدین۔ میرے

ماں باپ۔ اصل میں وَالِدَتِي تھیں۔

اضافت کی وجہ سے نون حذف کر کے

یا کایا میں ادغام کر دیا۔

[۱۹ : ۱۴، ۲۷ : ۱۹]

وَالِدَتِي۔ تیرے والدین۔ تیرے

ماں باپ۔ اصل میں وَالِدَتِي تھیں۔

نون اضافة کی وجہ سے حذف ہو گیا۔

ی ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۳۱]

وَالِدَتِي۔ اس کے ماں باپ۔ اس

کے والدین۔ والدی مضاف کا

ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۸ : ۲۹، ۱۴ : ۱۹]

وَاهِيَةً۔ ست۔ کمزور۔ بوسیدہ۔

پھٹا ہوا۔ دُھُی سے اسم فاعل

واحد مؤنث۔ [۱۶ : ۶۹]

و - ت

وَتَر۔ طاق۔ اکیلا۔ وہ عدد جو دو
پر پورا تقسیم نہ ہو سکے۔ اسم ہے۔

[۳ : ۸۹]

وَتَيْن۔ شہ رگ۔ دل کی رگ جس

کے کٹنے سے موت واقع ہوتی ہے۔

اسم ہے۔ [۲۶ : ۶۹]

و - ث

وَشَاقٌ۔ قید۔ بندش۔ اسم ہے۔

[۴ : ۴۷]

وَشَاقَةٌ۔ اس کی قید۔ اس کی

بندش۔ [۲۶ : ۸۹]

وُشْقٌ۔ بہت مضبوط۔ بہت

مستحکم۔ عقد ایمان۔ وُثُوق سے

اسم تفصیل۔

[۲۲ : ۳۱، ۲۵۶ : ۲]

و - ج

وَجِبَتْ۔ وہ گر پڑی۔ وہ آپڑی۔

و - ب

وَبَالٌ۔ وبال۔ سختی۔ مراد اعمال کی

سختی۔

[۱۵ : ۵۹، ۹۵ : ۵]

وَبِيلًا۔ سخت۔ بھاری۔ وَبِلٌ

مذکر غائب۔ [۸۲، ۶۴، ۴] **وَجَلْتُ**۔ (قلوب) ڈر گئے۔ لرز گئے۔ **وَجَلُّ** سے واحد مؤنث غائب۔ [۳۵ : ۲۲، ۲ : ۸] **وَجَلْتُ**۔ ڈرنے والی۔ خوف زدہ۔ **وَجَلُّ** سے صفت مشبہ واحد مؤنث۔ [۴۰ : ۲۳] **وَجَلُّونَ**۔ ڈرنے والے۔ خوف زدہ۔ **وَجَلُّ** سے صفت مشبہ جمع مذکر۔ [۵۲ : ۱۵] **وَجُوهٌ**۔ چہرے۔ منہ۔ **وَجْهٌ** کی جمع۔ [۲۰ : ۶۷، ۱۱۱ : ۲۷] **وَجُوهًا**۔ چہرے۔ منہ۔ [۴۷ : ۴] **وَجُوهُكُمْ**۔ تمہارے چہرے۔ جمع وجوہ مضاف **كُمْ** ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۵۰ : ۱۴۴، ۲ : ۱۵۰] **وَجُوهُكُمْ**۔ تمہارے چہرے وجوہ مضاف، **كُمْ** ضمیر مضاف الیہ۔ [۶ : ۵، ۴۳ : ۴] **وَجُوهُهُمْ**۔ ان کے چہرے۔ وجوہ مضاف، **هُمْ** ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۶ : ۱۰، ۵۰ : ۸] **وَجُوهُهُمْ**۔ ان کے چہرے۔ ان کے منہ۔ وجوہ جمع مجرور مضاف **هُمْ** ضمیر مضاف الیہ۔ [۳۴ : ۲۵، ۹۷ : ۱۷] **وَجْهٌ**۔ اللہ کی ذات۔ اللہ کا پسندیدہ قبلہ۔ رخ۔ [۲۷ : ۵۵]

وَجَبَتْ اور **وَجُوبٌ** سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۳۶ : ۲۲] **وَجَدَ**۔ اس نے پایا۔ اس نے تلاش کیا۔ **وَجَدَ** اور **وَجُودٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۶ : ۱۸، ۳۷ : ۳] **وَجَدَ**۔ وہ پایا گیا۔ وہ تلاش کیا گیا۔ **وَجُودٌ** سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۱۲] **وَجِدْكُمْ**۔ تمہاری وسعت۔ تمہاری طاقت مضاف الیہ۔ [۶ : ۶۵] **وَجَدَا**۔ ان دونوں نے پایا۔ ماضی مشنی مذکر غائب۔ [۷۷ : ۶۵، ۱۸ : ۷۷] **وَجَدْتُ**۔ میں نے پایا۔ ماضی واحد متکلم۔ [۲۳ : ۲۷] **وَجَدْتُكُمْ**۔ تم نے پایا۔ تم نے پایا۔ ماضی جمع مذکر حاضر معروف۔ [۲۴ : ۴۳، ۴۴ : ۲۴] **وَجَدُوا**۔ تم نے ان کو پایا۔ تم نے ان کو تلاش کیا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ ہم ضمیر مفعول۔ [۵ : ۹، ۸۹ : ۴] **وَجَدْتُمْ**۔ میں نے اس کو پایا۔ ماضی واحد متکلم۔ ہا ضمیر مفعول۔ [۲۴ : ۲۷] **وَجَدْنَا**۔ ہم نے پایا۔ ہم نے تلاش کیا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۲۸ : ۷، ۱۰۴ : ۵] **وَجَدُوا**۔ انھوں نے پایا۔ ماضی جمع

و - ح

وَحْدًا - یگانہ - تنہا - اکیلا - وحد
مضاف کا ضمیر مضاف الیہ۔

[۷ : ۷۰، ۱۷، ۴۶]
وَحُوشٌ - وحشی - جنگلی جانور - واحد۔

وَحْشِيٌّ - [۵ : ۸۱]
وَحِيًّا - وحی - اللہ تعالیٰ کا وہ مخفی کلام
جو انبیاء پر اترتا ہے۔

[۵۱ : ۲۲]
وَحِيٍّ - وحی - اللہ تعالیٰ کا کلام۔

[۲۱ : ۲۵]
وَحِيدًا - تنہا - اکیلا - منفرد۔
وَحْدٌ اور وَحْدَتٌ سے صفت

مشبہ - [۱۱ : ۷۲]
وَحِينًا - ہماری وحی - ہمارا حکم۔
وحی مصدر مجرور مضاف، نا ضمیر جمع
متکلم مضاف الیہ۔

[۱۱ : ۲۳، ۳۷، ۲۷]
وَحِيَّةٌ - اس کی وحی - اس کا اتقا۔
تعلیم جبریل - وحی مضاف، لا ضمیر
واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۱ : ۲۰]

و - د

وَدًّا - اس نے دوست رکھا اس نے

وَجَّهَ - اللہ کی رضا - چہرہ - رُخ۔
اللہ کا ثواب - [۳ : ۷۲]

وَجَّهْتُ - میں نے منہ کیا - میں نے
رخ کیا - تَوَجَّيْتُ سے ماضی واحد
متکلم - [۷ : ۷۹]

وَجْهَكَ - تیرا چہرہ - تیرا رخ مضاف
کے ضمیر مضاف الیہ۔

[۱۲۹ : ۱۲۲، ۲]
وَجْهَةً - سمت - طرف، مراد قبلہ۔

[۱۲۸ : ۷]
وَجْهَكَ - تیرا چہرہ - تیرا رخ - وجہ
اسم مجرور مضاف، کے ضمیر مضاف الیہ
[۱۲۲ : ۲]

وَجْهَةً - اللہ کی خوشنودی - اللہ کا دیا
ہوا ثواب - اللہ کی ذات - وجہ اسم
منصوب مضاف، کے ضمیر واحد غائب
مضاف الیہ - [۱۲۵ : ۲، ۱۱۲، ۲]

وَجْهَةً - اس کا چہرہ - اس کا منہ - وجہ
اسم مرفوع مضاف، کے ضمیر مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۵۸، ۲۳، ۱۷]

وَجْهَةً - اس کا منہ - اپنا منہ - اپنا رخ
وجہ مضاف کے ضمیر مضاف الیہ۔

[۸۸ : ۲۸]
وَجْهِيَّ - میرا چہرہ - میرا منہ - مضاف

مضاف الیہ - [۷ : ۷۹، ۲۰، ۷۹]
وَجْهِيًّا - وجاہت والا - قدر و منزلت

والا - وَجَاهَةٌ سے صفت
مشبہ۔

[۷ : ۳۳، ۳۵، ۷۹]

کنارہ کش رہ۔ وادحرف غطف۔
ذُر۔ کو ذُر سے امر [۷۰: ۶]

و - س

وَرَاءَ - سوائے۔ علاوہ۔ پس
پشت۔ پیٹھ۔ پیچھے۔

[۲: ۱۰۱، ۴: ۲۴]

وَرَاءَ - پیچھے۔

[۱۱: ۷۱، ۳۳: ۵۳]

وَرَاءُكُمْ - تمہارے پیچھے۔

[۱۱: ۹۲، ۵۷: ۱۳]

وَرَائِهِمْ - اس کے علاوہ۔ اس
کے سامنے۔ اس کے آگے۔

[۱۲: ۱۶، ۱۷: ۱۷]

وَرَائِهِمْ - ان کے آگے۔ ان
کے سامنے۔

[۲۳: ۱۰۰، ۴۵: ۱۰]

وَرَائِي - میرے بعد۔ میرے
پیچھے۔

[۱۹: ۵]

وَرِثَ - وہ وارث ہوا۔ ماضی
واحد مذکر غائب۔

[۲۶: ۸۵]

وَرِثُوا - وہ وارث ہوئے۔
وَرِثَةُ - وارث اور میراث سے

ماضی جمع مذکر غائب۔

وَرِثَهُ - وہ اس کا وارث ہوا۔ ماضی
واحد مذکر غائب، ضمیر مفعول۔

خوابش کی۔ وَدَّ اور مَوَدَّ سے
ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲: ۱۰۹، ۴: ۱۰۲]

وَدَّ - قوم نوح کے ایک بت کا نام۔
[۷۱: ۲۳]

وَدَّ - محبت۔ چاہت۔ دوستی۔
مصدر واسم۔

[۱۹: ۹۶]

وَدَّيْتُ - اس نے دوست رکھا۔ اس
نے آرزو کی۔ وُدَّ سے ماضی واحد

مؤنث غائب۔

وَدَّعَكَ - اس نے آپ کو چھوڑ دیا۔
اس نے آپ کو جدا کیا۔ تَوَدَّعَ

سے ماضی واحد مذکر غائب، ضمیر
خطاب مفعول۔

[۳: ۹۳]

وَدَّقَ - مینہ۔ بارش۔ اسم ہے۔
[۲۳: ۲۳، ۳۰: ۸]

وَدَّوْا - انھوں نے چاہا۔ انھوں نے
تمنا کی۔ وَدَّ اور مَوَدَّ سے ماضی

جمع مذکر غائب۔

[۳: ۱۱۸، ۴: ۸۹]

وَدَّوْا - محبت کرنے والا۔ ثواب
دینے والا۔ بڑا مہربان۔ اسم مبالغہ

[۱۱: ۹۰]

و - ذ

وَذَرَ - اور تو چھوڑ دے۔ اور تو

وَدَّ یَرَّ - گردن کی رگ - شہ رگ -
[۱۶: ۵۰] جمع آوَدَ رَکَّ -

و - ز

وَدَّ ز - پناہ کی جگہ - پناہ گاہ -
اسم بحالت نصب - [۱۱: ۷۵]
وَدَّ ز - بوجھ -

[۱۵: ۱۷، ۱۶۴: ۶]
وَدَّ ز - گناہوں کا بھاری بوجھ -
اسم مفرد نکرہ - [۱۰۰: ۲۰]
وَدَّ ز - وزن کرنا - تولنا - اندازہ
کرنا - مراد اعمال کا وزن - مصدر
[۹: ۵۵] ہے -

وَدَّ ز - وزن کرنا - تولنا -
[۸: ۷]

وَدَّ ز - وزن - تول - [۱۵: ۱۸]
وَدَّ ز - اور تم وزن کرو - اور تم
تولو - و حرف عطف اور ز تو ا
وَدَّ ز سے امر جمع کا صیغہ -

[۱۸۲: ۲۶، ۳۵: ۱۷]
وَدَّ ز - انھوں نے ان کو تول
کر دیا - وَدَّ ز سے ماضی جمع مذکر
غائب - هُم ضمیر مفعول -
[۳: ۸۳]

وَدَّ ز - وزیر - نائب - بوجھ اٹھانے

[۱۱: ۴]

وَدَّ شَہ - وارث - مالک - حصہ دار -

وَدَّ شَہ کی جمع - [۸۵: ۲۶]

وَدَّ ز - وہ وارد ہوا - وہ پہنچا -

وَدَّ ز سے ماضی واحد مذکر غائب -

[۲۳: ۲۸]

وَدَّ ز - پیاسے - واحد - وادَّ -

[۸۶: ۱۹]

وَدَّ ز - گھاٹ - اترنے کی جگہ -

اسم ہے جمع آوَدَ ز -

[۹۸: ۱۱]

وَدَّ ز - گلابی - سرخ - اسم جنس

[۳۷: ۵۵]

وَدَّ ز - وہ اس میں وارد ہوئے -

وہ داخل ہوئے - وَدَّ ز سے
ماضی جمع مذکر غائب - ہا ضمیر مفعول -

[۹۹: ۲۱]

وَدَّ ز - ورق - پتے - اسم جنس -

واحد - وَرَقَة -

[۱۲۱: ۲۰، ۲۲: ۷]

وَدَّ ز - کوئی ایک پتہ - اس میں

تناوحدت کے لیے ہے -

[۵۹: ۶]

وَدَّ ز - تمہارے چاندی کے

سکے - تمہارے روپے - واحد

وَدَّ ز - [۱۹: ۱۸]

وَدَّ ز - وہ چھپایا گیا - مَوَارَا

سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب -

[۲۰: ۷]

والا۔ دُزُّ سے اسم صفت۔

[۲۰ : ۲۹، ۲۵ : ۳۵]

و - س

وَسَطًا۔ وسطی۔ درمیانی۔ معتدل۔

وَسْطًى صیغہ صفت۔ [۱۴۳ : ۲]

وَسْطَنَ۔ وہ بیچ میں گھس گھس۔

سَطًى اور وَسْطًى سے ماضی جمع

مؤنث غائب۔ [۵ : ۱۰۰]

وَسْطًى۔ درمیانی۔ بیچ والی۔ وَسْطًى

سے اسم تفصیل۔ [۲۳۸ : ۲]

وَسِعَ۔ وہ وسیع ہوا۔ وہ کشادہ ہوا۔

سَعًى سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۵۵، ۶ : ۸۰]

وَسِعَتْ۔ وہ وسیع ہوئی۔ وہ

فراخ ہوئی۔ سَعًى سے ماضی واحد

مؤنث غائب۔ [۷ : ۱۵۶]

وَسِعَتْ۔ تو وسیع ہوا۔ تو نے

اپنی وسعت میں لیا۔ سَعًى سے

ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۴۰]

وُسْعُهَا۔ اس کی طاقت۔ اس کی

گنجائش۔ وسع مضاف، ہا مضاف

الیہ ا۔ [۲ : ۲۳۳]

وَسَنَ۔ اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے

سیٹ لیا۔ وَسَنًى سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۸۴ : ۱۷]

وَسَوَّاسٍ۔ وسوسہ۔ برا خیال۔

وَسَوَّسْتُہ سے اسم جمع وَسَوَّسُ۔

[۴ : ۱۱۴]

وَسَوَّسَ۔ اس نے وسوسہ ڈالا۔

اس نے دل میں بُرے خیال پیدا کیا۔

وَسَوَّسْتُہ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۷ : ۲۰، ۲۰ : ۱۲۰]

وَسِيلَةً۔ وسیلہ۔ قرب۔ نزدیکی۔

اسم ہے۔ جمع وَسَائِلٌ۔

[۵ : ۳۵، ۱۷ : ۵۷]

و - ص

وَصًى۔ اس نے حکم دیا۔ تَوْصِيَةٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۴۲، ۱۳۲ : ۱۳]

وَصَّيْتُہ۔ اس نے تم کو حکم دیا اس

نے تم کو نصیحت کی۔ تَوْصِيَةٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر

مفعول۔ [۱۵۶ : ۱۵۲]

وَصْفُهُ۔ ان کی غلط بیانی۔ ان

کابات گھڑنا۔ مصدر واسم ہے۔

مضاف مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۳۹]

وَصَلْنَا۔ ہم نے ملایا۔ ہم نے پیہ در پیہ

بھیجا۔ تَوْصِيَةٌ سے ماضی جمع

متکلم۔ [۲۸ : ۵۱]

وَصِيَّةٌ - وصیت۔ مرتے وقت کی نصیحت۔ جمع وَصَايَا۔

[۱۲: ۲، ۲۲: ۲]

وَصِيَّةٌ - وصیت۔ نصیحت۔

[۱۸۰: ۲]

وَصَّيْنَا - ہم نے حکم دیا۔ ہم نے نصیحت کی۔ تَوَصَّيْتُ سے ماضی جمع متکلم۔

[۸: ۲۹، ۱۳۱: ۲]

وَصِيدًا - چوکھٹ۔ گھر کی دہلیز۔ اسم ہے۔ جمع وُصْدٌ۔ [۸: ۱۸]

وَصِيْلَةٌ - وہ اونٹنی جس کے پہلی اور دوسری مرتبہ مادہ بچہ پیدا ہو۔

مشرکین ایسی اونٹنیوں کو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے تھے۔

اور ان کا دودھ نہیں دوسیتے تھے۔ [۱۰۳: ۵]

وَضَعْتُهُ - اس نے اس کو جنا۔

وَضَعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

۸ ضمیر مذکر مفعول۔ [۱۵: ۲۶]

وَضَعْتُهَا - اس نے اس (مؤنث) کو جنا۔

ماضی واحد مؤنث غائب،

۸ ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔

[۳۶: ۳]

وَضَعْنَا - ہم نے انا دیا۔ ہم نے

ہلکا کر دیا۔ وَضَعٌ سے ماضی

جمع متکلم۔ [۲: ۹۴]

وَضَعُوهَا - اس نے اس کو رکھا۔ اس

نے اس کو بنایا۔ وَضَعٌ ماضی واحد

مذکر غائب ۸ ضمیر مفعول۔

[۱۰: ۵۵]

و - ط

و - ض

وَطَرًا - حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔

اسم ہے۔ جمع۔ اَوْدَطَارٌ۔

[۳۷: ۳۳]

وَطًا - روندنا۔ پامال کرنا۔ مراد

نفس کا کچلنا۔ مصدر ہے۔

[۶: ۷۳]

و - ع

وَعَاءٌ - تھیلہ۔ زنبیل۔ اسم ہے،

وَضَع - اس نے رکھا۔ اس نے قائم

کیا۔ وَضَعٌ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۷: ۵۵]

وَضِعٌ - وہ رکھا گیا۔ وہ قائم کیا گیا۔

وَضَعٌ سے ماضی مجہول۔

[۴۹: ۱۸، ۹۶: ۳]

وَضَعْتُ - اس نے جنا۔ ماضی غائب

واحد مؤنث۔ [۳۶: ۳]

جمع اذُعِيْتَهُ - [۱۲ : ۷۶]
وَعَدَ - اس نے وعدہ کیا۔ وَعْدٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
عذاب کا وعدہ۔

[۲۰ : ۵۰، ۱۱۳ : ۲۰]
وَعِيدٌ - میرا ڈرانا۔ میرا عذاب کا
وعدہ۔ اصل میں وَعِيدٌ تھی۔

[۱۲ : ۱۲، ۵۰ : ۱۲]
وَعِظْتُ - تو نے وعظ کیا۔ تو نے
نصیحت کی۔ وَعِظٌ سے ماضی واحد
مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۱۳۶]

و - ف

وَفَّى - اس نے پورا پورا دیا۔ تَوَفَّيْتَهُ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۵۳ : ۳۷]

وِفَاقًا - موافق۔ جتنا جرم اتنی
ہی سزا۔ مکمل۔ مصدر بمعنی اسم
فَاعِل۔ [۷۸ : ۲۶]

وَفَّيْتُ - اس نے اس کو پورا دیا۔
تَوَفَّيْتَهُ سے ماضی واحد مذکر غائب،
کافیہ واحد مذکر غائب۔ مفعول۔
[۲۲ : ۳۹]

و - ق

وَقَادًا - وقار۔ عزت۔ بزرگی۔ مصدر

جمع اذُعِيْتَهُ - [۱۲ : ۷۶]
وَعَدَ - اس نے وعدہ کیا۔ وَعْدٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۹۵، ۵ : ۹]
وَعَدَ - وعدہ کیا گیا۔ وَعْدٌ سے
ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۳۵، ۲۵ : ۱۵]
وَعَدَ - وعدہ کرنا۔ مصدر اور اسم
جہ۔ [۲ : ۱۲۲، ۱۰ : ۴]

وَعَدًا - وعدہ کرنا۔ اسم و مصدر۔
[۹ : ۱۱۱، ۱۶ : ۳۸]
وَعَدْتُكُمْ - میں نے تم سے وعدہ

کیا۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد متکلم۔
کم ضمیر مفعول۔ [۱۲ : ۲۲]

فَعَدْتُكُمْ - تو نے ہم سے وعدہ کیا۔
وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر،
ناضمیر جمع متکلم مفعول۔ [۳ : ۱۹۴]

وَعَدْتُكُمْ - تو نے ان سے وعدہ
کیا۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر
حاضر۔ ہم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔
[۲۰ : ۸]

وَعَدْنَاهُ - ہم نے اس سے وعدہ
کیا۔ ماضی جمع متکلم۔ کافیہ مفعول
[۲۸ : ۶۱]

وَعَدْنَا - اس نے ہم سے وعدہ کیا۔
ماضی واحد مذکر غائب۔ ناضمیر جمع
متکلم۔ [۴ : ۳۴، ۱۲ : ۱۲]

وَعَدُوا - انھوں نے اس سے وعدہ
کیا۔ وَعْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

وَقْتًا - واسم۔ اس نے ہم کو بچا لیا۔ وَقَائِيَّةٌ
سے وَقْتُ ماضی واحد مذکر غائب۔

ناضمیر مفعول۔ [۲۷ : ۵۲]
وَقَدْ - اس نے اس کو محفوظ رکھا۔

وَقَائِيَّةٌ سے وَقْتُ ماضی واحد مذکر غائب۔
ناضمیر واحد مذکر غائب

مفعول۔ [۲۵ : ۴۰]
وَقَلْبُهُ - اس نے ان کو محفوظ رکھا۔

وَقَائِيَّةٌ سے وَقْتُ ماضی واحد مذکر غائب۔
ہم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔

[۱۸ : ۵۲، ۵۶ : ۴۴]
وَقَبَ - وہ چھا گیا۔ وہ چھپ گیا۔

وَقُوتٍ سے ماضی واحد مذکر غائب
[۳ : ۱۱۳]

وَقْتُ - وقت۔ مدت۔ زلنے کا
ایک معین حصہ۔ اسم جنس ہے جمع

أَوْقَاتٌ۔
[۸۱ : ۳۸، ۳۸ : ۱۵]

وَقْتُهَا - اس کا وقت۔ اس کی مدت۔
وقت مضاف، ناضمیر واحد مؤنث

غائب مضاف الیہ۔ [۱۸۷ : ۷]
وَقَرَّ - بوجھ۔ ہر ابن۔ ڈاٹ۔

اسم مصدر۔ [۴۴ : ۵ : ۴۱]
وَقَرًّا - بوجھ۔ مراد پانی سے بھرا

ہوا بادل۔ اسم ہے جمع أَوْقَارٌ۔
[۲ : ۵۱]

وَقَعَ - وہ واقع ہوا۔ وہ گرا۔ وَقْعٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷۱ : ۱۰۰، ۱۰۰ : ۷۱]
وَقَعَتْ - وہ قائم ہو گئی۔ وہ بیا

ہوئی۔ وَقُوعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ (اذا کے ساتھ

ماضی بمعنی مستقبل) اس میں تاء ساکن تھی، مابعد کے ساتھ ملنے

سے مکسور ہو گئی۔
[۱۵ : ۶۹، ۱۰۱ : ۵۶]

وَقَعَتْهَا - اس کا واقع ہونا۔ وقعة
مصدر مضاف، ناضمیر مضاف الیہ۔

[۲۱ : ۵۶]
وَقَفُوا - وہ کھڑے ہو گئے۔ وہ

بھڑائے گئے۔ وَقَفٌ سے ماضی مجہول۔ [۳۰ : ۲۷، ۲۷ : ۳۰]

وَقُودٌ - آگ جلانے کا ایندھن۔
اسم ہے۔ [۵ : ۸۵]

وَقُودٌ - آگ جلانے کا ایندھن۔
وقود اسم منوع مضاف۔

[۱۰ : ۳]
وَقُودُهَا - اس کا ایندھن۔ مضاف

مضاف الیہ۔
[۶ : ۶۶، ۲۴ : ۲]

و - ك

وَكْرًا - اس نے اس کو گھونسا مارا۔
اس نے اس کو مٹکا مارا۔ وَكْرٌ سے

[۷۲ : ۸]

وَلَدَ - وہ صاحب اولاد ہوا۔ وہ باپ ہوا۔ وَلَدَتْ سے ماضی واحد مذکر

غائب۔ [۳ : ۹۰، ۱۵۲ : ۳۷]

وُلِدَ - وہ جنا گیا۔ پیدا کیا گیا۔ وَلَدَتْ سے ماضی واحد مذکر غائب مجہول۔

[۱۵ : ۱۹]

وُلِدَ - کوئی بچہ۔ اولاد۔ اسم جنس۔ جمع اُولَادٌ۔

[۱۱ : ۴، ۴۷ : ۳]

وُلْدَانٌ - بچے۔ لڑکے۔ لڑکیاں۔

[۱۷ : ۷۳]

وُلِدْتُ - مجھ جنا گیا۔ مجھے پیدا کیا گیا۔ وَلَدْتُ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ ہَمُّ دُخْمِیرِ مَفْعُولِ

[۳۳ : ۱۹]

وَلَدِي - اس کا بچہ۔ ولد مضاف۔ ضمیر مضاف الیہ۔

[۳۳ : ۳۱، ۲۳۳ : ۲]

وَلَوْ - انھوں نے منہ موڑا۔ انھوں نے پیٹھ پھیری۔ تَوَلَّيْتُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۴۶ : ۱۷، ۵۷ : ۹]

وَلَوْ - تم منہ پھرو۔ تم رخ کرو۔ تَوَلَّيْتُ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۱۵۰ : ۱۲۲، ۲ : ۱۵۰]

وَلِيًّا - دوست۔ مددگار۔ محافظ۔ کارسانہ۔ وَلَّيْتُ سے صفت مشبہ بحالت نصب۔

[۷۵ : ۲۵، ۲ : ۷۵]

ماضی واحد مذکر غائب۔ ضَمِیرِ مَفْعُولِ

[۱۵ : ۲۸]

وُكِّلَ - وہ مقرر کر دیا گیا۔ وہ ذمہ دار بنادیا گیا۔ تَوَكَّلْتُ سے ماضی واحد

مذکر غائب مجہول۔ [۱۱ : ۳۲]

وُكِّلْنَا - ہم نے سونپا۔ ہم نے مقرر کر دیا۔ تَوَكَّلْتُ سے ماضی جمع متکلم۔

[۸۹ : ۶]

وُكِّلًا - وکیل۔ کارساز۔ وُكِّلْتُ سے صفت مشبہ نکرہ۔

[۱۰۹ : ۲۸، ۱۰۹ : ۱۰۹]

وُكِّلٌ - نگران۔ ضامن۔ گواہ۔ نگہبان۔ وُكِّلْتُ سے صفت مشبہ نکرہ۔

[۱۲ : ۱۱، ۱۰۲ : ۶]

و - ل

وَلَّ - تو موڑ۔ تو پھیر۔ تَوَلَّيْتُ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۱۲۹ : ۱۲۲، ۱۲۹ : ۱۲۹]

وَلَّيْتُ - اس نے منہ موڑا۔ تَوَلَّيْتُ سے ماضی۔

[۳۱ : ۲۸، ۱۰ : ۲۷]

وَلَّيْتُ - مدد۔ ذمہ داری۔

تَحْرِمَت - مصدر ہے۔ [۴۲ : ۱۸]

وَلَّيْتُ - ان کی مدد۔ ان کی میراث۔ مصدر مضاف۔ ہَمُّ ضَمِیرِ مضاف الیہ۔

وَلِيَّهُمَا۔ ان دونوں کا مددگار۔
 ان دونوں کا دوست۔ ولی مضاف،
 ہما ضمیر متشبی غائب مضاف الیہ۔
 [۱۲۲ : ۳]
وَلِيٍّ۔ میرا دوست۔ میرا مددگار۔
 ولی مضاف، ی ضمیر واحد متکلم۔
 مضاف الیہ۔ [۱۹۶ : ۷]

وَلِيٍّ۔ دوست۔ مددگار۔ نگہبان۔ بچانے والا۔
 [۱۲۰ : ۲]

وَلِيَّتٌ۔ تو نے منہ پھیرا۔ تو نے پیٹھ موڑی۔ تَوَلَّيْتُہ سے ماضی
 واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۱۸]

وَلَيْتُمْ۔ تم پیٹھ دے کر بھاگ نکلتے۔ تم نے منہ موڑا۔ تَوَلَّيْتُمْہ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۵ : ۹]

وَلِيَّةٌ۔ بھیدی۔ دلی دوست۔ گہرے دوست۔ [۱۶ : ۹]

وَلِيدًا۔ بچہ۔ چھوٹا لڑکا۔ وِلْدَةٌ سے اسم صفت۔ [۱۸ : ۲۶]

وَلَيْكُمُ۔ تمہارا دوست۔ ولی۔ مضاف کم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۵ : ۵]

وَلَيْتَنَا۔ ہمارا دوست۔ ہما۔ حامی۔ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۵۵ : ۳۲، ۳۱]

وَلِيَّةٌ۔ اس کا وکیل۔ اس کا سرپرست۔ اس کا نمائندہ ولی مضاف، لا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸۲ : ۲]

وَلِيٍّ۔ اس کے وارث۔ ولی۔ مضاف لا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۱۷، ۳۹ : ۲۷]

وَلِيَّهُمُ۔ ان کا دوست۔ ان سے محبت کرنے والا۔ ولی مضاف

ہم ضمیر مضاف الیہ۔ [۴۳ : ۱۶، ۱۲۷ : ۶]

وَهَّابٌ۔ بہت عطا کرنے والا۔ خوب بخشنے والا۔ وَهَّبَہ سے صیغہ مبالغہ۔ [۳۵ : ۳۸، ۳۸ : ۳]

وَهَّابٌ۔ بہت عطا کرنے والا۔ خوب بخشنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت وَهَّبَ اور وَهَّبَتْہ سے صیغہ مبالغہ مجرور۔ [۹ : ۳۸]

وَهَّابًا۔ بہت روشن (مراد سورج) بہت چمکدار۔ وَهَّجَہ سے مبالغہ۔ [۱۳ : ۷۸]

وَهَّبَ۔ اس نے بخشش کی۔ وَهَّبَہ اور وَهْبَةٌہ سے ماضی واحد مذکر۔ غائب۔ [۲۱ : ۲۶، ۳۹ : ۱۲]

وَهَبَتْ۔ اس عورت نے بخشا۔ وَهَبَہ اور وَهْبَةٌہ سے واحد مؤنث۔ غائب۔ [۵۰ : ۳۴]

وَهَبْنَا۔ ہم نے بخشا۔ وَهَبَہ سے ماضی

وَيْلَكَ - تیرا ناس ہو۔ تو ہلاک ہو جائے۔ مضاف و مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۴۶]
وَيْلَكُمْ - تمہارا ناس۔ تم ہلاک ہو جاؤ۔ کلمہ زجر تو نینچ ہے۔ [۲۰ : ۲۸، ۴۱ : ۸۰]
وَيْلَنَا - ہمارے ہلاکت۔ ہمارے ہمارے کبھتے۔ کلمہ حسرت و ندامت ہے۔ [۲۱ : ۱۲، ۴۶ : ۲۱]

الْهَاءُ

۵

یہ حرف مختلف طور پر استعمال ہوتا ہے مثلاً ضمیر کے طور پر جیسے رَفَعْنَاهُ (ہم نے اس کو بلند کیا۔) ہائے وقفی۔ یہ وہ تائید تانیث ہے جو وقف کی حالت میں ساکن پڑھی جاتی ہے۔ جیسے رَحْمَةٌ سے رَحْمَةٌ ہائے سکتہ جو عموماً وقف کی حالت میں ماقبل کی حرکت کے اظہار کیلئے آتی ہے۔ جیسے سُلْطَانِي سے سُلْطَانِيَّةُ۔

۵ - الْف

هَآ - آگاہ ہو جاؤ۔ خبردار ہو جاؤ۔ حرف

جمع متکلم۔ [۴ : ۸۲، ۱۹ : ۴۹]

وَهْنٌ - وہ کمزور ہو گیا۔ وَهْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۹ : ۴]

وَهْنًا - ضعف۔ کمزوری۔ مصدر ہے۔

[۳۱ : ۱۲]

وَهْنُوا - وہ کمزور ہو گئے۔ وہ

بزدل ہو گئے۔ وَهْنٌ سے ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۲۶]

و - ی

وَيْكَانَ - تعجب ہے کہ خبردار کہ۔

اسم تعجب ہے۔ [۲۸ : ۸۲]

وَيْلٌ - ہلاکت ہے بڑی خرابی ہے۔ اسم مرفوع۔

[۲ : ۱۳، ۲۹ : ۲]

وَيْلَتْنَا - ہماری ہلاکت۔ مضاف و

مضاف الیہ۔ کلمہ حسرت و ندامت

ہے۔ [۱۸ : ۴۹]

وَيْلَتِي - ہائے افسوس۔ اصل میں

وَيْلَتِي تھا۔ افسوس و حسرت کی

آواز کو کہتے ہیں ہائے یا کو الف

سے بدل کر وِیْلَتی کر دیا۔

[۵ : ۳۱، ۱۱ : ۷۲]

تنبیہ ہے۔ [۱۱۹: ۳، ۶۶: ۳]
ہاتوا۔ تم دو۔ تم لا دو۔ اسم فعل
 بمعنی امر۔ اصل میں **اِیتو** سے
 اِیتو امر تھا۔ ہنزہ کو **ہا** سے بدل کر
ہاتوا کر لیا گیا۔

[۲۲: ۶۱، ۱۱۱: ۲]
ہاتین۔ یہ دونوں عورتیں۔ یہ اصل میں
 حرف تنبیہ **ہا** اور اسم اشارہ **تین**
 سے مرکب ہے۔ [۲۸: ۲۷]
ہاجب۔ اس نے ہجرت کی۔ اس نے
 وطن چھوڑا۔ **مہاجبۃ** سے ماضی
 واحد مذکر غائب۔ [۹: ۵۹]
ہاجرن۔ ان عورتوں نے ہجرت
 کی۔ ان عورتوں نے وطن چھوڑا۔ ماضی
 جمع مؤنث غائب۔ [۵۰: ۳۳]
ہاجروا۔ انھوں نے ہجرت کی۔
 وطن چھوڑا۔ **مہاجرۃ** سے ماضی
 جمع مذکر غائب۔

[۱۹۵: ۳، ۲۱۸: ۲]
ہاد۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے
 والا۔ ہدایت سے اسم فاعل واحد
 مذکر۔ [۵۳: ۳۰]
ہادوا۔ وہ یہودی ہوئے۔ **ہود**
 سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۳۶: ۴، ۶۶: ۲]
ہادی۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے
 والا۔ **ہدا** سے اسم فاعل واحد
 مذکر۔ [۸۱: ۲۷]
ہادی۔ سیدھا راستہ دکھانے والا۔

ہدایت کرنے والا۔ **ہدا** سے اسم
 فاعل واحد مذکر۔ [۱۸۶: ۷]
ہادیّا۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی
 کرنے والا۔ **ہدا** سے اسم فاعل
 واحد مذکر۔ بحالت نصب۔

[۳۱: ۲۵]
ہار۔ گرنے والی۔ گرنے کے قریب۔
ہو سے اسم فاعل۔ اصل میں
ہا و **و** تھا۔ قلب کرنے سے **ہارو**
 ہوا۔ پھر تعلیل کرنے سے **ہار** ہو
 گیا۔ [۱۰۹: ۹]
ہاروت۔ ایک فرشتے کا نام۔
 [۱۰۲: ۲]

ہادون۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام
 کے بھائی۔ یہ بھی پیغمبر تھے۔
 [۱۶۳: ۲، ۲۲۸: ۲]
ہکذا۔ ایسا ہی۔ اسی طرح۔ یہ حرف
 تنبیہ (ہا) حرف تنبیہ (کاف)
 اور اسم اشارہ قریب (ذا)
 سے مرکب ہے۔ [۲۲: ۲۷]
ہالک۔ ہلاک ہونے والا۔ **ہلک**
 و **ہلاک** سے اسم فاعل واحد مذکر۔
 [۸۸: ۲۸]

ہالکین۔ ہلاک ہونے والے۔ **ہلک**
 والے۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔
 واحد **ہالک**۔ [۱۵: ۱۲]
ہامان۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
 زمانے کے فرعون کا وزیر اعظم۔ جو حضرت
 موسیٰ کا سخت دشمن تھا۔ [۱۶۵: ۲۸]

۴ - د

ہَدٰی - اس نے ہدایت کی۔
اس نے رہنمائی کی۔ **هَدٰی** آیت
سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۱۳: ۱۲۳، ۲]

هَدٰی - کانپ کر۔ ٹوٹ کر۔ مصدر
بمعنی مفعول۔ [۹۰: ۱۹]

ہَدٰی - ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔
[۷۳: ۳، ۱۲۰: ۲]

ہَدٰی - ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔
[۵: ۲، ۲]

هَدَمَتْ - وہ منہدم کی گئی۔ وہ
محرادی گئی۔ **تَهْدِیْمٌ** سے ماضی
مجہول۔ [۲۲: ۲۰]

هَدَنَا - ہم نے توبہ کی۔ ہم نے
رجوع کیا۔ **هَدُوْدٌ** سے ماضی جمع
منظم۔ [۱۵۶: ۷]

هَدٰی - ان کو ہدایت کی گئی۔
ان کی رہنمائی کی گئی۔ **هَدٰی** آیت
سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۲۲۱: ۲۲]

هَدٰی - مشہور پرندہ۔ **ہُدُودٌ**
[۲۰: ۲۷]

ہَدٰی - ہدیہ۔ قربانی کا جانور۔
[۹۷: ۲، ۵]

هَامِدٌ - خشک، بجز سبزے کے
بغیر۔ **هَمْدٌ** سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۵: ۲۲]

هَادِيَةٌ - دوزخ کے ایک درجے کا نام۔
هَمْرٌ - نشیبی زمین۔ [۹: ۱۰۱]
هَهْنًا - اس جگہ یہاں۔ یہ حرف تہیہ
(ہا) اور اسم ظرف قریب (هَنًا)
سے مرکب ہے۔

[۲۲: ۵، ۱۵۲: ۳]

هَوْلًا - یہ سب۔ اسم اشارہ ہے۔
[۸۵: ۳، ۲]

هَادُمٌ - تم لو۔ تم پکڑو۔ اسم فعل۔
[۱۹: ۶۹]

۴ - ب

هَبْ - توجّش کر۔ توسّط کر۔
وَهَبْ اور **هَبْ** سے امر واحد
مذکر حاضر۔ [۳۸: ۸، ۳]

هَبَاءٌ - گرد و غبار۔ ہارک ذر۔
جمع **أَهْبَاءٌ** [۴: ۵۶، ۲۳: ۲۵]

۴ - ج

هَجْرًا - چھوڑ دینا۔ الگ ہونا۔
مصدر ہے۔ [۱۰: ۷۷]

هَدَيْتُكُمْ

۵۶۴

هَرَبًا

هَدَاهُمْ - ان کی ہدایت۔ ہدی
مضاف، ہم ضمیر جمع مذکر غائب
مضاف الیہ۔

[۳۷: ۱۶، ۲۷: ۲۲]

هَدَيْنَاهُ - ہم نے اس کو ہدایت
کی۔ ہم نے اس کی رہنمائی کی۔ هَدَيْنَا
فعل ماضی جمع متکلم ۷ ضمیر مفعول۔
[۱۰: ۹۰، ۳: ۷۶]

۴ - ذ

هَذَا - یہ اسم اشارہ قریب۔

[۲۶: ۲۵، ۲۶]

هَٰذَا - یہ دونوں۔ اسم اشارہ
قریب شنی۔

[۱۹: ۲۲، ۶۳: ۲۰]

هَذِهِ - یہ اسم اشارہ قریب کے
لیے۔ [۲۵۹: ۳۵، ۲]

۴ - ر

هَرَبًا - بھاگنا۔ فرار ہونا۔ مصد
ہے۔

[۱۲: ۷۲]

هَدَيْتُكُمْ - تمھارا بہ یہ، تمھارا
تحمہ۔ مضاف مضاف الیہ۔

[۳۶: ۲۷]

هَدَيْتَنَا - تو نے ہم کو ہدایت کی۔
تو نے ہماری رہنمائی کی۔ هَدَيْتَ
ماضی واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر مفعول۔
[۸: ۳]

هَدَاكُم - تم کو اس نے راستہ بتا
دیا۔ ہدایت کی۔ ایمان لانے کی توفیق
دی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ کُم
ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔

[۱۸۵: ۲]

هَدَيْنَا - ہم نے ہدایت کی۔ ہم نے
رہنمائی کی۔ ماضی جمع متکلم۔

[۵۸: ۱۹، ۸۲: ۶]

هَدَانَا - اس نے ہمیں ہدایت کی۔
اس نے ہماری رہنمائی کی۔ هَدَانَا
سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کا ضمیر
مفعول۔ [۴۳: ۷، ۷۱: ۶]

هَدَانِي - اس نے مجھے ہدایت
کی۔ اس نے میری رہنمائی کی۔ هَدَانِي
ماضی واحد مذکر غائب۔ مفعول۔

[۵۷: ۳۹، ۱۶۱: ۶]

هَدَاكَ - اس نے اس کو ہدایت کی۔
اس نے اس کی رہنمائی کی۔ ماضی واحد
مذکر غائب۔ ۷ ضمیر مفعول۔

[۱۲۱: ۱۶]

هَدَاهَا - اس کی ہدایت حد کی اسم ہے
ہا ضمیر مؤنث غائب مضاف الیہ [۱۳: ۳۲]

[۳۱۰۵۲]

ۛ - ض

هَضُمًا - کم کرنا۔ توڑنا۔ حق تلفی کرنا۔ مصدر ہے۔

[۱۱۲:۲۰]

هَضِيمٌ - ٹوٹا ہوا۔ گوندھا ہوا۔ خوب بھرا ہوا۔ هَضِيمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول۔

[۱۲۸:۲۶]

ۛ - ل

هَلٌّ - کیا۔ آیا۔ بے شک۔ حرف ہے۔ جو تصدیق کی طلب کے لیے آتا ہے۔

[۱۵۲:۳۲، ۲۱۰:۲]

هَلَكٌ - وہ ہلاک ہوا۔ وہ مر گیا۔ هَلَكٌ اور هَلَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۲:۸، ۱۷۶:۳]

هَلَمَّ - تم لاؤ۔ تم آؤ۔ تم حاضر کرو۔ اسم فعل بمعنی امر۔

ۛ - نر

هَنْزِلٌ - لغو۔ بے فائدہ۔ ہنسنا۔

[۱۴۰:۸۶]

هَنْزَمُوهُمْ - انہوں نے ان کو شکست دی۔ هَنْزَمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ہم ضمیر مفعول۔

[۲۵۱:۲]

هَنْزَاؤًا - وہ جس کا مذاق اڑایا جائے۔ مسخر۔ مٹھا۔ مصدر بمعنی اسم مفعول۔

[۲۳۱:۶۷، ۲]

هَنْزِيٌّ - تو حرکت دے۔ تو جھاڑ۔ تو ہلا۔ هَنْزِيٌّ سے امر واحد مؤنث حاضر۔

[۲۵:۱۹]

ۛ - ش

هَشِيمًا - روندنا ہوا۔ ریزہ ریزہ۔

هَشِيمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول۔

[۴۵:۱۸]

هَشِيمٌ - سوکھے جھانکڑ۔ بھس۔ ریزہ ریزہ۔ صفت مشبہ۔

[۱۸ : ۳۳، ۱۵۰ : ۶]

هَلُوْعًا - کم بہت - بہت بے صبر -
لاچی - هَلُوْعٌ سے مبالغہ -
[۱۹ : ۷۰]

۵ - م

هَمَّ - اس نے ارادہ کیا - اس نے
قصد کیا - هَمٌّ سے ماضی واحد
مذکر غائب -

[۲۴ : ۱۲، ۱۱ : ۵]

هَمَّ - وہ سب - ضمیر منفصل مرفوع
ہے - [۱۰ : ۲۸، ۲۱ : ۲]
هَبَّ - وہ دونوں - ضمیر شنی نہ کرد
مؤنث غائب -

[۱۴۶ : ۶، ۱۲۲ : ۳]

هَمَّاز - بڑا عیب گو - بہت لعن کرے
والا - هَمَّاز سے مبالغہ -

[۱۱ : ۶۸]

هَمَّتْ - اس (مؤنث) نے ارادہ
کیا - هَمَّتْ سے ماضی واحد مؤنث
غائب -

[۱۱۳ : ۴، ۱۲۲ : ۳]

هَمَزَات - دوسو سے - برے خیالات
هَمَزَةٌ واحد - [۹۷ : ۲۳]
هَمَزَات - بڑا عیب گو - بہت لعن
کرنے والا - هَمَزَات سے مبالغہ -

[۱ : ۱۰، ۳ : ۱]

هَمَسًا - قدم کی چاپ - آہٹ -

[۱۰۸ : ۲۰]

هَمَزًا - انہوں نے ارادہ کیا -

انہوں نے قصد کیا - هَمَزًا سے
ماضی جمع مذکر غائب -

[۷ : ۱۳، ۷۴ : ۹]

۵ - ن

هُنَّ - وہ سب عورتیں - ضمیر
منفصل - [۲۲۲ : ۸۷، ۲ : ۲]

هَنَالِكْ - وہاں - اس جگہ - اس
وقت - اسم ظرف زمان و مکان -

[۱۱۹ : ۷، ۳۸ : ۳]

هَنِيئًا - خوش مزہ - پاکیزہ - زود
تبہضم - هَنَاءٌ سے صفت تشبیہ -

[۱۹ : ۵۲، ۴ : ۴]

۵ - و

هَوَّ - وہ - ضمیر واحد مذکر غائب -

[۳۷ : ۲۹، ۳۷ : ۲]

هَوَّاعٌ - گرے ہوئے - بدحواس -

[۴۳ : ۱۲]

ہود - حضرت ہود علیہ السلام -

[۱۲۴ : ۲۶]

ہولاء - یہ سب - اسم اشارہ

[۸۵ : ۳۱ : ۲]

ہون - ذلت - رسوائی - خواری -

اسم - [۱۴ : ۲۱ : ۹۳ : ۶]

ہونکا - نرم چال - آہستہ - عاجزی

کے ساتھ - وقار کے ساتھ - مصدر

واسم - [۶۳ : ۲۵]

ہوی - وہ گھر پڑا - وہ غروب

ہو گیا - وہ گیا گزرا ہو گیا - ہوی

سے ماضی واحد مذکر غائب -

[۱ : ۵۳ : ۸۱ : ۲۰]

ہولا - اس کی (نفسانی) خواہش -

اس کی (ناجائز) خواہش - ہوا

مضاف، کا ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ -

[۷۸ : ۱۸ : ۱۴۶ : ۷]

ہوی - نفسانی خواہش، ناجائز

رغبت - جمع آہواؤ -

[۲۶ : ۳۸ : ۱۳۵ : ۲]

ہلنا - اس جگہ - ہا حرف تنبیہ -

ہنا اسم طرف قریب کے لیے آتا

ہے - [۲۴ : ۵ : ۱۵۴ : ۳]

مونت - [۷۰ : ۶۸ : ۶۲]

ہیت لك - تو آجا - توجہ ہی

تکر - ہیت اسم فعل بمعنی امر،

اور لك جار مجرور سے مرکب

ہے - [۲۳ : ۱۲]

ہیم - پیاسا - ہیم صفت

مشبہ - واحد - ہیم

[۵۵ : ۵۶]

ہینا - آسان - ہون سے صفت

مشبہ - بحالت نصب -

[۱۵ : ۲۲]

ہین - آسان - بحالت رفع -

[۲ : ۹ : ۱۹]

ہیہ - وہ - صل میں ہی تھا -

آخر میں ہائے سکتہ لگا دی -

[۱۰ : ۱۰۱]

ہیہات - دور ہے - نامکن

ہے - کلمہ بعد ہے -

[۳۶ : ۲۳]

ہی - تو تیار کر - تو درست کر -

تہیئہ سے امر - ۱۰ : ۱۸

ہیئۃ - صورت - شکل - مضاف -

[۱۱۰ : ۵ : ۲۹ : ۳]

ی

ی - ۴

تنہا ری (ضمیر متکلم بحالت نصب وجہ ہے -

ہی - وہ (عورت) ضمیر واحد غائب

مضارع واحد مذکر غائب کم ضمیر
جمع مذکر حاضر مفعول۔

[۲ : ۲۱۴، ۶ : ۱۳۰]

یَا سَلِّ - وہ قسم کھاتے ہیں۔ اِیْتَلَّاءُ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

واحد فعل کا فاعل جمع ہے۔

[۲۲ : ۲۲]

یَا مَمْرُون - وہ باہم مشورہ کرتے

ہیں۔ وہ باہم رائے زنی کرتے ہیں۔

اِیْتِمَادُ سے مضارع جمع مذکر غائب

[۲۸ : ۲۰]

یَا تَتَا - وہ لے آتا ہے ہمارے

پاس۔ اصل میں یَا تَتَا تھا مضارع

واحد مذکر غائب نا ضمیر جمع متکلم۔

[۵۱ : ۲۱]

یَا تَوَا - وہ آئیں گے۔ وہ آجاتے

ہیں۔ اِتَّيَانُ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۱۰۸، ۱۷ : ۸۸]

یَا لَوْن - وہ آتے ہیں۔ وہ ادا

کرتے ہیں۔ اِتَّيَانُ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۵۴، ۱۷ : ۸۸]

یَا لَوْنَلک - وہ تیرے پاس آتے

ہیں اِتَّيَانُ سے مضارع جمع

مذکر غائب، لُ ضمیر مفعول۔

[۲۵ : ۳۳]

یَا تُونَنَا - وہ ہمارے پاس آئیں گے۔

اِتَّيَانُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

جو کبھی حذف بھی ہو جاتی ہے۔ اور

کسرۃ ما قبل علامت کے طور پر رہ

جاتا ہے۔ جیسے لَی دین دیر سے واسطے

میرا دین کہ اصل میں دِ یَیٰنی تھا۔

ی - ا

یَا - حرفِ ندا ہے۔ ہمیشہ اسم پر آتا ہے۔

[بجڑت آیا ہے]

یَا بُ - وہ انکار کرتا ہے۔ اِبَاد

سے مضارع واحد مذکر غائب۔ فعل

میں یَا بی تھا۔ [۲ : ۲۸۲]

یَا بَس - خشک۔ سوکھا ہوا۔ یَبَسُّ

سے اسم فاعل۔ [۶ : ۵۹]

یَا بَسَات - خشک۔ سوکھی ہوئی۔

واحد یَا بَسَتْ۔ اسم فاعل جمع

مؤنث۔ [۱۲ : ۴۳، ۴۶]

یَا ت - وہ آئے گا۔ وہ آتا ہے۔

اِتَّيَانُ سے مضارع۔ فعل میں

لفظ یَا تِ تھا۔ مجزوم یا شرط ہونے

ک بنا پر یا حذف ہو گا۔

[۲ : ۱۴۸، ۳ : ۱۶۱]

یَا تَلک - وہ تیرے پاس آتا ہے۔

اِتَّيَانُ سے مضارع واحد مذکر

غائب لُ ضمیر مفعول۔

[۱۹ : ۴۳]

یَا تَلکُم - وہ تمہارے پاس آتا ہے۔

گا۔ اَخْذُ سے مضارع مجہول واحد
 مذکر۔ [۶: ۷۰، ۷۱: ۱۶۹]
يَا خُذُونَ۔ وہ لیتے ہیں مضارع
 جمع مذکر غائب۔ [۷۱: ۱۶۹]
يَا ذَن۔ وہ اجازت دیتا ہے۔
 وہ حکم کرتا ہے۔ اِذْن سے مضارع
 واحد مذکر غائب۔
 [۱۲: ۸۰، ۵۳: ۲۶]
يَا سِيسَ۔ وہ مایوس ہوا۔ يَاسُ
 سے ماضی واحد مذکر غائب۔
 [۵: ۳، ۴۰: ۱۳]
يَا سِنَ۔ وہ مایوس ہو گئیں۔ وہ
 ناامید ہو گئیں۔ يَاسُ سے ماضی
 جمع مؤنث غائب۔ [۴۵: ۴]
يَا سُوَا۔ وہ ناامید ہوئے۔ يَاسُ
 سے ماضی جمع مذکر غائب۔
 [۲۹: ۲۳، ۴۰: ۱۳]
يَا فِكُونَ۔ وہ تہمت لگاتے ہیں۔
 وہ لوٹتے ہیں۔ اَفْلَک سے مضارع
 جمع مذکر غائب۔
 [۷: ۷۱، ۲۶: ۳۵]
يَا قُوتُ۔ ایک قیمتی سرخ جوہر ہے۔
 جمع يَوَاقِيت۔ اسم جنس ہے۔
 [۵۵: ۵۸]
يَا كُلُّ۔ وہ کھاتا ہے۔ اَخْل سے
 مضارع واحد مذکر غائب۔
 [۱۰: ۲۳، ۲۳: ۳۳]
يَا كَلْنَ۔ وہ دونوں (حضرت عیسیٰ
 و حضرت مریم علیہ السلام) کھاتے ہیں۔

ناضیر متکلم مفعول۔ [۱۹: ۳۸]
يَا قِيَّ۔ وہ آتا ہے۔ وہ آئے گا۔ ب
 صلہ کے ساتھ، وہ لاتا ہے۔ وہ
 لائے گا۔ اِتْيَان سے مضارع
 واحد مذکر غائب۔ [۵: ۵۴]
يَا تَيَّاهَا۔ وہ دونوں اس (بے حیائی)
 کو آئیں۔ وہ دونوں اس کو کریں۔
 مثنیٰ مضارع غائب، ہاضیر مفعول۔
 [۲: ۱۴]
يَا سَيِّدَکَ۔ تجھے آجائے۔ وہ تیرے پاس
 آئیں گے۔ مضارع واحد مذکر غائب
 لے ضیر مفعول۔ [۱۵: ۹۹]
يَا تَيِّکُمْ۔ وہ تمہارے پاس لے آئے
 گا۔ مضارع واحد مذکر غائب۔
 کم ضیر مفعول۔
 [۶: ۲۶، ۱۱: ۳۳]
يَا تَلْنَ۔ وہ (عورتیں) آتی ہیں۔
 وہ آجائیں گی۔ اِتْيَان سے مضارع
 جمع مؤنث غائب۔
 [۴: ۱۵، ۱۹]
يُؤْتِينَ۔ وہ مجھے دے گا۔
 [۱۸: ۴۰]
يَا جُوجَ۔ یا جوج۔ ذوالقرنین
 کے زمانے کی ایک وحشی قوم۔
 [۱۸: ۹۴]
يَا خُذَ۔ وہ پکڑے گا۔ وہ لے گا۔
 وہ اختیار کرے گا۔ اَخْذ سے مضارع
 واحد مذکر غائب۔ [۱۲: ۷۶]
يُؤْخِذُ۔ وہ پکڑا جائے گا۔ وہ لیا جائے

يَا كَلَنْ - وقت آیا۔ انی سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ لَمْ داخل ہے اس
لیے نفی کے معنی شامل ہیں۔
[۱۶ : ۵۷]

ی - ب

يَبَايَعُونَ - وہ عورتیں عہد و پیمان
سکر رہی۔ بیعت کریں۔ مُبَايَعَةٌ سے
مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۱۲ : ۶۰]

يُبَايِعُونَ - وہ بیعت کرتے ہیں۔
وہ اقرار کرتے ہیں۔ مُبَايَعَةٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰ : ۲۸]

يُبَايِعُونَكَ - وہ تجھ سے بیعت
کرتے ہیں۔ وہ تجھ سے عہد کرتے
ہیں۔

[۱۰ : ۲۸]

يَسْتَعِينُ - وہ چاہتا ہے۔ وہ طلب
سکر رہا ہے۔ وہ ڈھونڈ رہا ہے۔ اِسْتِغَاةً
سے مضارع۔ اصل يَسْتَعِينُ تھا۔ شرط
ہونے کی وجہ سے ی حذف ہو گئی۔

[۸۵ : ۳]

يَسْتَعِينُونَ - وہ چاہتے ہیں۔ وہ طلب
کرتے ہیں۔ اِسْتِغَاةً سے مضارع
جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۵، ۱۳۹ : ۲]

[۵ : ۵]

يَا كَلَنْ - وہ کھائیں گی۔ اَكَلٌ سے
مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۳۸ : ۱۲]

يَا كَلُونَ - وہ کھائیں گے۔ جمع مذکر
غائب۔ [۲۷۵، ۱۷۴ : ۲]

يَا كَلَّةً - وہ اس کو کھائے گا۔ مضارع
واحد مذکر غائب۔ لَا ضَمِيرٌ مَفْعُولٌ۔

[۱۳ : ۱۲]

يَا لَمُونَ - وہ رنج پاتے ہیں۔ وہ تکلیف
اٹھاتے ہیں۔ اَلَمْ سے مضارع
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰ : ۳]

يَا لَوْ نَكَلُمُ - وہ تمہارے لیے کہی کریں
گے۔ وہ تمہارے لیے کوتاہی کریں گے۔
اَلَوْ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۱۸ : ۳]

يَا مَرُ - وہ حکم دیتا ہے۔ اَمْرٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۶ : ۱۶، ۲۸ : ۷]

يَا مَرُونَ - وہ حکم دیتے ہیں۔ اَمْرٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰۲ : ۲۱، ۳]

يَا مَنُ - وہ امن میں ہوتا ہے۔ وہ بے
خوف ہوتا ہے۔ اَمْنٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۹۹ : ۷]

يَا مَنُوا - وہ بے خوف ہو جائیں۔ اَمْنٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹۱ : ۴]

يَبْتَكُنُ - وہ ضرورت راہیں گے۔ وہ ضرورت رکائیں گے۔ تَبْتِكُكَ سے مضارع جمع مذکر غائب بالون تاکید۔

[۱۱۹ : ۴]

يَبْتَلِي - وہ آزمائے گا۔ وہ جانچے گا۔ اَبْتَلَاءُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۲۵]

يَبْثُ - وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ پھیلاتا ہے۔ وہ منتشر کرتا ہے۔ بَث سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۲۵]

يَبْحَثُ - وہ کھودتا ہے۔ بَحْث سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۱ : ۵]

يَبْخَسُ - وہ کم کرتا ہے۔ بَخْس سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۸۲ : ۲]

يَبْخَسُونَ - وہ کم کیے جائیں گے۔ بَخْس سے مضارع مجہول۔

[۱۵ : ۱۱]

يَبْخُلُ - وہ بخل کرتا ہے۔ وہ کنجوسی کرتا ہے۔ بَخْل سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۸ : ۴۷]

[۳۸ : ۴۷]

يَبْدِي - وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ نمایاں کرتا ہے۔ اَبْدَاء سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۷]

[۲۰ : ۷]

يَبْدِلُ - وہ بدل دیتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۶ : ۴۰]

[۲۶ : ۴۰]

يُبْدِلُنَا - وہ ہم کو بدلہ میں دیدے۔

اَبْدَال - سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ناخیر متکلم مفعول۔

[۳۲ : ۴۸]

يُبْدِلُوا - وہ بدل دیں گے۔ تَبْدِيل سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۵ : ۴۸]

يُبْدِلُونَهُ - وہ اس کو تبدیل کریں گے۔ تَبْدِيل سے مضارع جمع مذکر غائب ناخیر مفعول۔

[۱۸۱ : ۱۲]

يُبْدِلُهُ - اس نے اس کو ظاہر کیا۔ اَبْدَاء سے مضارع بمعنی ماضی۔

[۷ : ۱۲]

يُبْدِعُ - اس نے ابتدائی تخلیق کی۔ وہ عدم سے وجود میں لایا۔ بَدَأ سے مضارع بمعنی ماضی۔

[۳۲ : ۴ : ۱۰]

يُبْدِي - وہ تخلیق اول کرتا ہے۔ وہ ایجاد کرتا ہے۔ اَبْدَاء سے مضارع۔

[۴۹ : ۳۲، ۱۹ : ۳۹]

يُبْدِين - وہ ظاہر کرتی ہیں۔ اَبْدَاء سے جمع مؤنث غائب۔

[۳۱ : ۲۲]

يَبْسُ - خشک۔ سوکھا ہوا۔ يَبْس سے صفت مشبہ۔ [۷ : ۲۰]

[۷ : ۲۰]

يَبْسُطُ - وہ کشادہ کرتا ہے۔ وہ پھیلاتا ہے۔ بَسْط سے مضارع واحد مذکر غائب۔

ضرور شاتا ہے۔ تَبْسُطًا سے مضارع
بالون تاکید۔ [۴۲: ۴]

يَبْعَثُ - وہ اٹھائے گا۔ وہ بھیجے گا۔
بَعَثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵۹: ۲۸، ۴۵: ۶]
يَبْعَثُ - وہ اٹھایا جائے گا۔ وہ بھیجا
جائے گا۔ بَعَثٌ سے مضارع مجہول۔

[۴: ۲۷، ۳۸: ۱۶]
يَبْعَثُكُمْ - وہ تم کو اٹھائے گا۔ وہ تم کو
زندہ کرے گا۔ مضارع واحد مذکر
غائب۔ کم ضمیر حاضر مفعول۔

[۴۰: ۶]
يَبْعَثُ - وہ ضرور بھیجے گا۔ وہ ضرور
مسلط کرے گا۔ بَعَثٌ سے مضارع

بالون تاکید۔ [۱۴۷: ۷]
يَبْعَثُونِ - وہ اٹھائے جائیں گے۔
بَعَثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۶: ۱۵، ۱۲: ۷]
يَبْعِي - وہ زیادتی کرتا ہے۔ وہ ظلم کرتا
ہے۔ بَعْيٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۲۴: ۳۸]
يَبْغُونَ - وہ چاہتے ہیں۔ وہ
سرکشی کرتے ہیں۔ بَغْيٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔

[۵: ۵، ۸۳: ۳]
يَبْغِيَانِ - وہ دونوں حد سے تجاوز
کرتے ہیں۔ بَغْيٌ سے مضارع مشی

مذکر غائب۔ [۲۰: ۵۵]
يَبْقَى - وہ باقی رہے گا۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔

[۲۴: ۱۳، ۲۲۵: ۲]
يَبْسُطُوا - وہ بڑھائیں گے۔ بَسْطٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲: ۹۰، ۱۱: ۵]
يَبْسُطُهُ - وہ اس کو پھیلاتا ہے۔
مضارع واحد مذکر غائب، لا ضمیر
مفعول۔ [۴۸: ۳۰]

يُبَشِّرُ - وہ بشارت دیتا ہے۔ وہ
خوشخبری دیتا ہے۔ تَبَشِيرٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲: ۱۸، ۹: ۱۷]
يُبْصِرُ - وہ دیکھتا ہے۔ ابْصَارٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۲: ۱۹]
يُبْصِرُوا - وہ دیکھتے ہیں۔ بَصَرٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹۶: ۲۰]
يُبْصِرُونَهُمْ - وہ ان کو دکھائے
جائیں گے۔ تَبْصِيرٌ سے مضارع

مجہول جمع مذکر غائب۔ ہم ضمیر
جمع غائب مفعول۔ [۱۱: ۷۰]
يَبْطِشُ - وہ سختی سے پکڑے گا۔

بَطْشٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۱۹: ۲۸]

يُبْطِلُ - وہ باطل کرتا ہے۔ وہ مٹاتا
ہے۔ وہ بے حقیقت کرتا ہے۔
ابْطَالٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۸: ۸]

يُبْطِئُنَ - وہ ضرور دیر کرتا ہے۔ وہ

بَقَاءُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۷ : ۵۵]

يَبْكُوا۔ ان کو چاہیے کہ روئیں۔ بُكَاءُ

سے امر غائب۔ [۸۲ : ۹]

يَبْكُونَ۔ وہ روتے ہیں۔ وہ آہ و

زاری کرتے ہیں۔ بُكَاءُ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔

[۱۰۹ : ۱۷، ۱۹ : ۱۲]

يَبْلِسُ۔ وہ ناامید ہوگا۔ وہ مایوس

ہوگا۔ ابْلَاسٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۱۲ : ۳۰]

يَبْلَعُ۔ وہ پہنچ جائے گا۔ رملو قربانی

کا جانور (بَلْعُوغٌ سے واحد مذکر

غائب۔ [۵۲ : ۶، ۲۳۵ : ۲]

يَبْلَعُا۔ وہ دونوں بالغ ہو جائیں گے۔

وہ دونوں پہنچ جائیں۔ بَلْعُوغٌ سے

مثنیٰ مذکر۔ [۸۲ : ۱۸]

يَبْلَغَنَّ۔ وہ ضرور پہنچ جائے گا۔

بَلْعُوغٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب یا نون ثقیلہ۔ [۲۳ : ۱۷]

يَبْلَغُوا۔ وہ بالغ ہوں گے۔ وہ پہنچیں

گے۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۸ : ۲۴]

يَبْلَغُونَ۔ وہ پہنچاتے ہیں۔ يَبْلَغُ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۹ : ۳۳]

يَبْلُؤَا۔ وہ آزماتا ہے۔ وہ آزمائے

بَلَاءُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۴۷]

يَبْلُوتَ۔ وہ ضرور آزمائے گا۔

بَلَاءُ سے مضارع واحد مذکر غائب،

بانون ثقیلہ۔ شروع میں لام تاکید بھی

ہے۔ [۹۴ : ۵]

يَبْلُيَ۔ وہ کمزور ہوگا۔ بَلِيٌّ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۲۰]

يَبْلُيَ۔ وہ آزمائش کرتا ہے۔ وہ امتحان

لیتا ہے۔ ابْلَاءُ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۸]

يَبْلُؤُ۔ وہ ہلاک ہو جائے گا۔ وہ تباہ

ہو جائے گا۔ بَلْوٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۳۵]

يَبْيُتُونَ۔ وہ رات کو مشورہ

کرتے ہیں۔ وہ رات کو سوچتے ہیں

تَبْيِيتٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۱۰۸ : ۸۱، ۲]

يَبْيُتُونَ۔ وہ رات گزارتے

ہیں۔ بَيَاتٌ سے مضارع جمع

مذکر۔ [۶۴ : ۲۵]

يَبِينُ۔ وہ کھول کر بیان کرتا

ہے۔ وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔

تَبْيِينٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۷ : ۱۶۹، ۱۶۸ : ۲]

يَبِينُ۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ

توضیح طور پر بیان کرتا ہے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۱۰۳ : ۳، ۲۶۶ : ۲]

يَبِينُ۔ وہ ضرور واضح طور پر بیان

کرتا ہے گا۔ تَبْيِينٌ سے مضارع بانون

[۹۲: ۱۶]

تاکید۔
يَتَّبِعُهَا۔ وہ اس کو واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ وہ اس کو صاف طور پر بیان کرتا ہے۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔ [۲۳۰: ۲]

يَتَّبِعُ۔ وہ اتباع کرے گا۔ وہ پیروی کرے گا۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۱: ۲۲، ۱۱۵: ۴]

يَتَّبِعُونَ۔ وہ اتباع کرتے ہیں۔ وہ پیروی کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴: ۳]

يَتَّبِعُونَ۔ وہ پیچھا کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۶۲: ۲]

يَتَّبِعُهَا۔ وہ اس کے پیچھے آئے۔ تَبْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھا ضمیر مؤنث مفعول۔ [۲۶۳: ۲]

يَتَّبِعُهُمْ۔ وہ ان کا اتباع کرتے ہیں۔ وہ کے پیچھے چلتے ہیں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب، ھو ضمیر مفعول۔ [۲۲۲: ۲۶]

يَتَّبِعُوهُ۔ وہ رہتا ہے۔ وہ ٹھکانا چرتا ہے۔ تَبْيُوْءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۶: ۱۲]

يَتَّبِعْنَ۔ وہ ظاہر ہوتا ہے۔ وہ واقع ہوتا ہے۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲: ۱۸۷، ۹: ۳۳]

يَتَّبِعُهَا۔ وہ اس کو آہستہ آہستہ پتا ہے۔ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پتا ہے۔ يَتَّبِعُهَا سے مضارع واحد مذکر غائب، ھا ضمیر واحد مفعول۔ [۱۷: ۱۳]

ی - ت

يَتَّخِرَ۔ وہ بچھے رہتا ہے۔ تَاخُرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۷: ۷۲]

يَتَّاهَى۔ یتیم بچے۔ وہ بچے جن کے باپ بالغ ہونے سے پہلے مر جائیں۔

[۱۲۷: ۲]

يَتَّبِ۔ وہ توبہ کرتا ہے۔ وہ گناہ سے باز رہتا ہے۔ تَوْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱۰: ۴۹]

يَتَّبِدِلَ۔ وہ بدلتا ہے۔ وہ بدلے میں لے گا۔ تَبْدِلٌ سے مضارع شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہو گیا۔ اور وصل کی وجہ سے مجزوم (ل) کو مکسور کر دیا۔ [۱۰۸: ۲]

يَتَّبِرُوا۔ وہ ہلاک کر دیں گے۔ تَبْيِيْرٌ سے مضارع مذکر جمع غائب۔ [۷: ۱۷]

يَتَجَنَّبُهَا۔ وہ اس سے کنارہ کشی کرتا ہے۔ وہ اس کو ترک کرتا ہے۔

يَتَجَنَّبُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۸۷]

يَتَحَاجُّونَ۔ وہ حجت کریں گے۔ وہ باہم بھدرا کریں گے۔

يَتَحَاجُّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۴۷]

يَتَحَاكَمُوا۔ وہ فیصلہ چاہتے ہیں۔ وہ فیصلہ کراتے ہیں۔

يَتَحَاكَمُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۶۰]

يَتَخَفَتُونَ۔ وہ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں۔

يَتَخَفَتُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۶۸، ۱۰۳ : ۲۰]

يَتَخَبَّطُ۔ وہ اس کو خیطی بنا لے۔ وہ اس کو دیوانہ بنا لے۔

يَتَخَبَّطُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۲۵]

يَتَخَذُ۔ وہ اختیار کرتا ہے۔ وہ بناتا ہے۔

يَتَخَذُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵، ۱۱۱ : ۱۷]

يَتَخَذُوا۔ وہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ بناتے ہیں۔

يَتَخَذُونَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۶ : ۹، ۱۵۰ : ۴]

وہ بناتے ہیں۔ اِشْتَاذ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۳۹ : ۴]

يَتَخَذُوهُ۔ وہ اس کو اختیار کرتے ہیں۔ وہ اس کو بناتے ہیں۔

يَتَخَذُوهُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۴۶ : ۷]

يَتَخَطَّفُ۔ وہ ایک لے جاتے ہیں۔ وہ جھپٹ لے جاتے ہیں۔

يَتَخَطَّفُ سے مضارع مہول۔ [۶۷ : ۲۹]

يَتَخَطَّفُكُمْ۔ وہ تم کو ایک لیتا ہے۔ وہ تم کو جھپٹ لیتا ہے۔

يَتَخَطَّفُكُمْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۶ : ۸]

يَتَخَلَّفُوا۔ وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔

يَتَخَلَّفُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲۰ : ۹]

يَتَذَكَّرُونَ۔ وہ پسند کریں گے۔

يَتَذَكَّرُونَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۵۶]

يَتَذَكَّرُ۔ وہ تدارک کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔

يَتَذَكَّرُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۴۷، ۸۲ : ۴]

يَتَذَكَّرُونَ۔ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

يَتَذَكَّرُونَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۴ : ۲۰، ۱۹ : ۱۳]

[۲۵: ۱۴، ۲۲۱: ۲] **يَتَرَجَعَا**۔ وہ دونوں باہم صلح کریں۔ وہ مصالحت کریں۔ تَرَجَع سے مضارع مثنی مذکر غائب۔

[۲۳۰: ۲] **يَتَرَبَّصُّ**۔ وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ تَرَبَّص سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۸: ۹] **يَتَرَبَّصْنَ**۔ وہ (مطلقہ عورتیں) انتظار کریں۔ وہ رکی رہیں۔ تَرَبَّص سے مضارع جمع مؤنث غائب، بمعنی امر۔ ب صلہ کے ساتھ معنی بدل جاتے ہیں۔

[۲۳۴، ۲۲۸: ۲] **يَتَرَبَّصُونَ**۔ وہ راہ دیکھتے ہیں۔ وہ منتظر رہتے ہیں۔ تَرَبَّص سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲۱: ۲] **يَتَرَدَّدُونَ**۔ وہ تردد کرتے ہیں۔ وہ حیران ہوتے ہیں۔ تَرَدَّد سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۵: ۹] **يَتَرَقَّبُ**۔ وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ تَرَقَّب سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۱: ۱۸، ۲۸] **يُتْرَكُ**۔ وہ ترک کر دیا جائے گا۔ چھوڑ دیا جائے گا۔ تُتْرَك سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۳۶: ۷۵] **يُتْرَكُ**۔ وہ تم سے کم کرے گا۔ تم سے چھین لے گا۔ دُتْر سے

مضارع مجہول واحد مذکر، کم ضمیر حاضر مفعول۔ [۳۵: ۴۷] **يَتَزَكَّى**۔ وہ پاک ہوتا ہے۔ تَزَكَّى سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۸: ۹۲، ۱۸: ۳۵] **يَتَسَاءَلُونَ**۔ وہ باہم سوال کریں گے۔ وہ باہم پوچھیں گے۔ تَسَاءَل سے جمع مذکر غائب۔ [۱۹: ۱۸] **يَتَسَاءَلُونَ**۔ وہ باہم سوال کرتے ہیں۔ وہ باہم پوچھتے ہیں۔ تَسَاءَل سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۶: ۲۸، ۱۰۱: ۲۳] **يَتَسَلَّلُونَ**۔ وہ آڑ میں ہو کر (مجلس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے) کھسک جاتے ہیں۔ وہ چھپ کر نکل جاتے ہیں۔ تَسَلَّل سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۳: ۲۳] **يَتَسَلَّوْا**۔ وہ بھاگتا ہے۔ وہ خراب ہو جاتا ہے۔ تَسَلَّل سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۵۹: ۲] **يَتَضَرَّعُونَ**۔ وہ عاجزی کرتے ہیں۔ وہ گڑگڑاتے ہیں۔ تَضَرَّع سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷۶: ۲۳، ۲۲: ۶] **يَتَطَهَّرُوا**۔ وہ پاک ہوتے ہیں۔ تَطَهَّر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۶: ۲۷، ۸۲: ۷] **يَتَعَارَفُونَ**۔ وہ باہم متعارف ہوتے ہیں۔ تَعَارَف سے مضارع جمع مذکر

مصدر کا معنی دیتا ہے۔

[۲۳ : ۲۳]

يَتَفَطَّرْنَ - وہ پھوٹ پڑیں۔ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ تَفَطَّرَ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۱۹ : ۹۰ : ۲۲ : ۵]

يَتَفَقَّهُوا - وہ (دین) کی سمجھ حاصل کرتے ہیں۔ وہ سیکھتے ہیں۔ تَفَقَّهَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۲۲ : ۹]

يَتَفَكَّرُوا - وہ فکر کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَفَكَّرَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸ : ۳۰ : ۱۸۴ : ۷]

يَتَفَيَّسُوا - وہ جھکتے ہیں۔ وہ ڈھلتے ہیں۔ تَفَيَّسَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۸ : ۱۶]

يَتَّقِ - وہ پرہیزگاری اختیار کرے۔ وہ ڈرے۔ اتَّقَا مضارع غائب واحد مذکر۔ بمعنی امر۔

[۲۸۳ : ۲۸۲ : ۲]

يَتَقَبَّلُ - وہ قبول کرتا ہے۔ تَقَبَّلَ سے مضارع واحد مذکر غائب معروف۔ [۲۷ : ۵]

[۲۷ : ۵]

يَتَّقُوا - وہ ڈریں۔ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔ اتَّقُوا سے مضارع

[۲۵ : ۱۰]

يَتَعَدَّى - وہ حد سے تجاوز کرے گا۔ تَعَدَّى سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۲ : ۲۲۹ : ۲]

يَتَعَلَّمُونَ - وہ سیکھتے ہیں۔ تَعَلَّمَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰۲ : ۲]

يَتَغَامَزُونَ - وہ آنکھ مارتے ہیں۔ وہ حقارت سے دیکھتے ہیں۔ تَغَامَزَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۰ : ۸۳]

يَتَغَيَّرُ - وہ متغیر ہوا۔ وہ بگڑا۔ وہ خراب ہوا۔ تَغَيَّرَ سے مضارع بمعنی ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۵ : ۲۷]

يَتَفَجَّرُ - وہ پھوٹتا ہے۔ وہ جاری ہوتا ہے۔ تَفَجَّرَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۴ : ۲]

يَتَفَرَّقَا - وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہوتے ہیں۔ وہ دونوں الگ الگ ہوتے ہیں۔ تَفَرَّقَ سے مضارع

مثنیٰ مذکر غائب۔ [۱۳۰ : ۲]

يَتَفَرَّقُونَ - وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے۔ تَفَرَّقَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۲ : ۳۰]

يَتَفَضَّلُ - اس کا فضیلت حاصل کرنا۔ تَفَضَّلَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اس پر ان داخل ہے اس لیے

کو الزام دیتے ہیں۔ تَلَاوْم سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۳۰ : ۶۸]

يَتَلَطَّفُ - وہ نرمی برتے۔ وہ حسن تدبیر سے کام لے۔ وہ دانش سے کام لے۔ تَلَطَّفُ سے مضارع بمعنی

امر غائب۔ [۱۹ : ۱۸]

يَتَلَقَّى - وہ لیتا ہے۔ وہ اخذ کرتا ہے۔ تَلَقَّى سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۵۰]

يَتَلَوُّا - وہ تلاوت کرتا ہے۔ وہ پڑھتا ہے۔ تَلَاوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۵۱ : ۱۲۹ : ۲]

يُتْلَى - اس کی تلاوت کی جاتی ہے۔ تَلَاوَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۱۰۵ : ۱۲۷ : ۳]

يُتَمِّمُ - تمام کرتا۔ پورا کرتا۔ اَتَمَّامٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ اس پر ان داخل ہے۔

[۲ : ۲۳۳ : ۵ : ۶]

يَتِمَّاسًا - وہ دونوں باہم اختلاط کرتے ہیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو مس کرتے ہیں۔ تَمَّاسٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔

[۲ : ۵ : ۳ : ۸]

يَتَمَتَّعُونَ - وہ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ تَمَتَّعٌ سے مضارع جمع مذکر

جمع مذکر بمعنی امر۔ [۹ : ۴] يَتَقَدَّمُ - وہ آگے بڑھتا ہے۔ تَقَدَّمَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۷ : ۷۴]

يَتَقَوُّونَ - وہ ڈرتے ہیں۔ وہ بچتے ہیں۔ اتَّقَاءُ سے جمع مذکر غائب۔

[۳۲ : ۶ : ۱۸۷ : ۲]

يَتَقَرُّ - وہ اس سے ڈرے۔ وہ اس سے بچ کر چلے۔ اتَّقَاءُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بمعنی امر

لا ضمیر مفعول۔ [۵۲ : ۲۲]

يَتَقَيُّ - وہ ڈرتا ہے۔ وہ بچتا ہے۔ اتَّقَاءُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۹]

يَتَكَبَّرُونَ - وہ تکبر کرتے ہیں۔ وہ عز و رکرتے ہیں۔ تَكَبُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۴۶ : ۷]

يَتَكَلَّمُ - وہ کلام کرتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ تَكَلَّمَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۳۰]

يَتَكَلَّمُونَ - وہ کلام کرتے ہیں۔ وہ بولتے ہیں۔ تَكَلَّمَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۷۸]

يَتَكَيُّونَ - وہ تکیہ لگائیں گے۔ تَكَاؤٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۴ : ۴۳]

يَتَلَاوَمُونَ - وہ ایک دوسرے کو ملاست کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے

کرتا ہے۔ وہ توبہ قبول کرتا ہے۔
تَوْبَةً سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۴: ۱۷، ۵: ۳۹]
يَتَوَلَّى۔ وہ توبہ کریں۔ تَوْبَةً
سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی

امر غائب۔ [۹: ۷۴، ۱۱۸]
يَتَوَلَّى۔ وہ توبہ کرتے ہیں۔
تَوْبَةً سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۴: ۱۷، ۵: ۷۴]
يَتَوَلَّى۔ وہ لیتا ہے۔ قبض کرتا
ہے۔ قبض کرے گا۔ تَوَلَّى
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۸: ۵۰، ۳۹: ۴۲]
يَتَوَلَّى۔ وہ قبض کر لیا جاتا ہے۔
تَوَلَّى سے مضارع مجہول واحد
مذکر غائب۔

[۲۲: ۵، ۴۷: ۲۲]
يَتَوَلَّى۔ وہ اٹھالیے جائیں گے۔
ان کی جان قبض کر لی جائے گی۔
تَوَلَّى سے مضارع مجہول جمع مذکر

غائب۔ [۲: ۲۳۳، ۲۴۰]
يَتَوَلَّى۔ وہ توکل کرے۔ وہ بھروسہ
کرے۔ تَوَكَّلْ سے مضارع بمعنی

امر غائب۔ [۳: ۱۱۲۲، ۱۰: ۱۴۰]
يَتَوَلَّى۔ وہ توکل کرتے ہیں۔
وہ بھروسہ کرتے ہیں۔ تَوَكَّلْ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸: ۲، ۱۶: ۴۲]
يَتَوَلَّى۔ وہ محبت کرتا ہے۔ وہ دوست

غائب۔ [۴۷: ۱۲]
يَتَمَطَّى۔ وہ اتر کر چلتا ہے۔ وہ غزو
سے اکر رہتا ہے۔ تَمَطَّى سے مضارع

واحد مذکر۔ [۷۵: ۳۳]
يَتَمَنُّونَ۔ وہ اس کی تمنا کریں
گے۔ تَمَنَّى سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۲: ۹۵]
يَتَنَاجَوْنَ۔ وہ سرگوشی کرتے ہیں۔
تَنَاجَى سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۵۸: ۸]
يَتَنَازَعُونَ۔ وہ باہم تنازعہ کرتے
ہیں۔ وہ باہم چھینا چھینتی کرتے ہیں۔
تَنَازُع سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۱۸: ۲۱، ۵۲: ۲۳]
يَتَنَافِسُ۔ وہ بڑھ چڑھ کر رغبت
کریں۔ وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر
حرص کریں۔ تَنَافَس سے مضارع

معنی امر غائب۔ [۸۳: ۲۶]
يَتَنَاهَوْنَ۔ وہ باہم منع کرتے ہیں۔
وہ ایک دوسرے کو روکتے ہیں۔
تَنَاهَى سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۵: ۷۹]
يَتَنَزِّلُ۔ وہ نازل ہوتا ہے۔ وہ
اترتا ہے۔ تَنَزَّل سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۶۵: ۱۲]
يَتَوَارَى۔ وہ چھپتا ہے۔ تَوَارَى
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۶: ۵۹]
يَتَوَبُّ۔ وہ توبہ کرتا ہے۔ وہ توبہ

رکھتا ہے۔ تَوَلَّى سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۵۶ : ۵]
يَتَوَلَّى - وہ روگردانی کرتا ہے۔ وہ
پھر جاتا ہے۔ تَوَلَّى سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۲۲ : ۵۷، ۱۷ : ۲۸]
يَتَوَلَّى - وہ انحراف کرتا ہے۔ وہ پیٹھ
بھیرتا ہے۔ تَوَلَّى سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۴۷ : ۲۲، ۲۳ : ۳]
يَتَوَلَّوْا - وہ اس سے دوستی رکھتے
ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب، ضمیر
مفعول۔ [۱۰۰ : ۱۶]

يَتِيمٌ - یتیم۔ وہ نابالغ بچہ جس کا
باپ مر گیا ہے۔ جمع یتامی۔
[۹ : ۹۳، ۱۷ : ۸۹]

يَتِيمَيْنِ - دو یتیم۔ یتیم کا مثنیٰ
بحالت نصب وجر۔
[۸۲ : ۱۸]

يَتَبَلَّوْنَ - وہ پریشان پھریں گے۔
وہ شرماتے پھریں گے۔ تَبَّ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۶ : ۵]

ی - ث

يُثَبِّتُ - وہ ثابت رکھے گا۔ وہ قائم

رکھے گا۔ ثَبَّطْتُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۷۱ : ۴۷]
يُثَبِّتُ - وہ باقی رکھتا ہے۔
اِثْبَاتٌ سے واحد مذکر غائب۔
[۳۹ : ۱۳]

يُثَبِّتُكَ - وہ تجھ کو بند رکھیں گے۔
وہ تجھ کو قید کر لیں گے۔ اِثْبَاتٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ک ضمیر
حاضر مفعول۔ [۳۰ : ۸]

يُثَخِّنُ - وہ خوب قتل کرتا ہے۔ وہ
کثرت سے خون بہاتا ہے۔ اِثْخَانٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶۷ : ۸]

يُثْرِبُ - ہجرت سے قبل مدینہ منورہ
کا نام۔ [۳ : ۳۳]
يُثْقِفُكُمْ - وہ تم پر قابو پالیں گے۔
وہ کامیاب ہو جائیں گے۔ ثَقْفٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم

نمبر جمع حاضر مفعول۔ [۲۰ : ۶۰]
يُثْنُونَ - وہ لیتے ہیں۔ وہ دوہرا
کرتے ہیں۔ ثَنَى سے مضارع جمع
مذکر غائب۔ [۵ : ۱۱]

ی - ج

يُمَجَادِلُ - وہ جدال کرتا ہے۔ وہ
جھگڑا کرتا ہے۔ مُجَادَلَةٌ اور جِدَالٌ

[۵۴: ۵]

مُجِبَّ - وہ قبول کرے۔ اِجَابَةٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔

[۳۲: ۲۶]

مُجِبِّي - وہ کہنچا جاتا ہے۔

جَبَايَةٍ سے مضارع مجہول واحد

[۵۷: ۲۸]

مُجْتَبِي - وہ چھانٹ لیتا ہے۔

اِجْتِبَاہ سے مضارع واحد مذکر

[۱۳: ۴۲، ۱۷۹: ۳]

مُجْتَنِبُونَ - وہ پرہیز کرتے ہیں۔

اِجْتِنَاب سے مضارع جمع مذکر

[۳۲: ۵۳، ۳۷: ۴۲]

يُجَحِّدُ - وہ انکار کرتا ہے۔ وہ

دھاندلی کرتا ہے۔ جَحْوَد سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۹: ۲۹]

يُجَحِّدُونَ - وہ انکار کرتے ہیں۔

جَحْوَد سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۱: ۷، ۳۳: ۶]

يُجِدُّ - وہ پاتا ہے۔ وہ حاصل کرتا

ہے۔ وَجْدَان سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ حرف نفی لم دخل

ہونے کی وجہ سے ماضی منفی کا معنی

دیتا ہے۔

[۹۲: ۴، ۱۹۶: ۲]

يُجَدُّوْا - ان کو پانا چاہئے۔ ان کو

حاصل کرنا چاہئے۔ وَجْدَان سے

مضارع جمع مذکر معنی امر غائب۔

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴: ۱۰۹، ۱۸: ۵۶]

يُجَادُّوكُمْ - وہ تم سے جھگڑا کریں۔

مضارع جمع مذکر غائب کُھ ضمیر

جمع مخاطب مفعول۔ [۱۲۱: ۶]

يُجَادُّونَ - وہ جھگڑتے ہیں۔ وہ

جھگڑا کرتے ہیں۔ مُجَادَّة سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۵: ۱۳، ۴۰: ۲۵]

يُجَادُّ - وہ پناہ دیا جاتا ہے۔ اِجَارَةٌ

سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۸۸: ۱۲]

مُجَسَّرُونَ - وہ چلا میں گے۔ جَوَّار

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۴: ۲۳]

يُجَاوِرُونَكَ - وہ تمہارے ہمارے

ہوں گے۔ وہ تمہارے نزدیک ہوں

گے۔ مُجَاوِرَةٌ سے مضارع جمع مذکر۔

لِضمیر مفعول۔ [۶۰: ۳۳]

يُجَاهِدُ - وہ جہاد کرتا ہے۔ وہ

کوشش کرتا ہے۔ جِهَاد سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۶: ۲۹]

يُجَاهِدُوا - وہ جہاد کرتے ہیں۔

وہ کوشش کرتے ہیں۔ جِهَاد سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۱: ۴۴، ۹۲: ۸۱]

يُجَاهِدُونَ - وہ جہاد کرتے ہیں۔

جِهَاد سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۲۳ : ۹]
يَجِدُكَ - وہ اس کو پائے گا۔ مضارع
واحد مذکر غائب، ضمیر غائب مفعول

[۳۹ : ۲۲]
يَجِدُونَ - وہ پائیں گے۔ وہ حال
کریں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب

[۱۴۳، ۱۲۱، ۱۲]
يَجِدُكَ - وہ اس کو گھیسٹا ہے۔ وہ
اس کو کھینچتا ہے۔ جَزَّ سے
مضارع واحد مذکر غائب، ضمیر

[۱۵۰ : ۷]
يَجْزِيكَ - وہ تم کو پناہ دے گا
وہ تم کو محفوظ رکھے گا۔ اَجَارَہ
سے مضارع واحد مذکر غائب

[۳۱ : ۲۶]
يَجْزِيكُمْ - وہ ضرورت تم کو آمادہ
کرتا ہے۔ وہ ضرورت تمہارا باعث بنے
گا۔ جَزَّ م سے مضارع با نون
تاکید۔ کم ضمیر مفعول

[۸ : ۲ : ۵]
يَجْزِي - وہ جاری ہوتا ہے۔ وہ
بہتا ہے۔ جَزَّی سے مضارع واحد
مذکر غائب

[۲۹ : ۳۱، ۲ : ۱۳]
يَجْزِي - اس کو جزا دی جائے گی۔ اس
کو بدلہ دیا جائے گا۔ مضارع مجہول
واحد مذکر غائب

[۴۰ : ۴۰، ۱۶۰ : ۶]
يَجْزُونَ - ان کو بدلہ دیا جاتا ہے۔

ان کو بدلہ دیا جائے گا۔ جَزَّاه سے
مضارع مجہول جمع مذکر غائب

[۱۳۷ : ۷، ۱۲۰ : ۶]
يَجْزِي - وہ جزا دے گا۔ وہ بدلہ
دیتا ہے۔ جَزَّاه سے مضارع
واحد مذکر غائب

[۸۸ : ۱۲، ۱۳۲ : ۳]
يَجْعَلُ - وہ کرتا ہے۔ وہ کرے گا۔
وہ پیدا کرے گا۔ جَعْلُ سے مضارع
واحد مذکر غائب

[۱۲۵ : ۶، ۱۲۳ : ۶]
يَجْعَلُ - وہ بناتا ہے۔ وہ کرتا ہے۔
مضارع واحد مذکر غائب

[۴۰ : ۴۲، ۴۸]
يَجْعَلُونَ - وہ بناتے ہیں۔ وہ
کرتے ہیں۔ جَعْلُ سے مضارع
جمع مذکر غائب

[۹۶ : ۱۵، ۱۹ : ۲]
يَجْعَلُوهُ - وہ اس کو بناتے ہیں۔
جَعْلُ سے مضارع جمع مذکر غائب

[۱۵ : ۱۲]
يَجْلِيهَا - وہ اس کو ظاہر کرے گا۔
وہ اس کو روشن کرے گا۔ جَلَّیَہ
سے مضارع واحد مذکر غائب

[۱۸۷ : ۷]
يَجْمَعُونَ - وہ سرکشی کرتے ہیں۔
وہ سرپٹ دوڑتے ہیں۔ جَمَّعَ
سے مضارع جمع مذکر غائب

[۵۷ : ۹]

اِحَادَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - فی مفعول - [۲۲: ۷۲]

ی - ح

یَجْمَعُ - وہ جمع کرے گا - وہ اکٹھا کرے گا - جَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر -

غائب - [۲۶: ۳۴، ۱۰۹، ۵]

یَجْمَعُكُمْ - وہ تم کو ضرور جمع کرے گا - وہ تم کو ضرور اکٹھا کرے گا - مضارع بالون ثقلیدہ واحد مذکر غائب - کُمْ ضمیر مفعول -

[۱۲: ۶، ۸۷: ۴]

یَجْمَعُونَ - وہ جمع کرتے ہیں - وہ اکٹھا کرتے ہیں - جَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب -

[۵۸: ۱۰، ۱۵۷: ۳]

یُحَبِّبُهَا - اس سے محفوظ رکھا جائے گا - اس کو اس سے دور رکھا جائے گا - تَحْنِیْبٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب - ہا ضمیر مفعول -

[۱۷: ۹۲]

یُجْهِدُونَ - وہ جہالت کرتے ہیں - وہ نادانی کرتے ہیں - جَهْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب -

[۱۱۱: ۶]

یُجِيبُ - وہ قبول کرتا ہے - وہ سنتا ہے - اِجَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - [۶۲: ۲۷]

یُحِیْرُ - وہ حفاظت کرتا ہے - وہ پناہ دیتا ہے - اِحَارَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب -

[۲۸: ۶۷، ۸۸: ۲۳]

یُحِیْرُ فِی - وہ مجھ کو پناہ دے گا -

یُحَاجُّوْكُمْ - وہ تم سے حجت کرتے ہیں - وہ تم سے جھگڑا کرتے ہیں - حِجَاجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب - کُمْ ضمیر مفعول -

[۷۳: ۳، ۷۶: ۲]

یُحَاجُّونَ - وہ حجت کرتے ہیں - وہ جھگڑا کرتے ہیں - مُحَاجَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب -

[۱۶: ۲۲]

یُحَادِدُ - وہ دشمنی کرتا ہے - وہ مخالفت کرتا ہے - مُحَادَّةٌ سے مضارع وصل کی وجہ سے دال کو مکسور کر دیا گیا - [۶۳: ۹]

یُحَادُّوْنَ - وہ دشمنی کرتے ہیں - وہ مخالفت کرتے ہیں - مُحَادَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب -

[۲۰: ۵، ۵۸: ۲۰]

یُحَادُّوْنَ - وہ جنگ کرتے ہیں - وہ لڑتے ہیں - مُحَادَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب -

[۳۳: ۵]

مِحَاسَبُ۔ اس سے حساب لیا جائے

گا۔ مُحَاسَبَتٌ سے مضارع مجہول

واحد مذکر غائب۔ [۸۶ : ۸۴]

يُحَاسِبُكُمْ۔ وہ تمہارا حساب لے

گا۔ مُحَاسَبَتٌ سے مضارع مجہول

واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر مفعول۔

[۲۸۴ : ۲۲]

يُحَاطُ۔ اس کا احاطہ کر لیا جائے۔ اس

کو گھیر لیا جائے۔ اِحْطَاةٌ سے

مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۶۶ : ۱۲]

يُحَافِظُونَ۔ وہ حفاظت کرتے

ہیں۔ مُحَافَظَةٌ سے مضارع جمع

مذکر غائب۔

[۹ : ۲۳، ۹۲ : ۶]

يُحَادِرُكَ۔ وہ اس سے باتیں کرتا ہے۔

مُحَادَرَةٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ ضمیر مفعول۔

[۳۷ : ۳۴، ۱۸]

يُحِبُّ۔ وہ محبت کرتا ہے۔ وہ

پسند کرتا ہے۔ اِحْبَابٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۱۹۵ : ۱۹۰، ۲]

يُحِبُّكُمْ۔ وہ تم سے محبت کرے گا۔

يَعْنِي اللہ تم سے محبت کرے گا۔

اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب کم ضمیر مفعول۔ [۳۱ : ۳]

يُحِبُّوْنَ۔ وہ مسرور ہوں گے۔

ان کو خوش کیا جائے گا۔ جُزْءٌ سے

مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔

[۱۵ : ۳۰]

يُحْبِسُهُ۔ وہ اس کو مجبوس کرتا ہے۔

وہ اس کو روکتا ہے۔ مَبْسُوسٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

ضمیر مفعول۔ [۸ : ۱۱]

يُحْبِطُ۔ وہ ضائع کر دے گا۔ وہ

بیکار کر دے گا۔ اِحْبَاطٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۲ : ۴۷]

يُحْبِطُنَّ۔ وہ ضرور ضائع ہو جائے

گا۔ وہ ضرور بے کار ہو جائے گا۔

حَبْطٌ سے واحد مذکر غائب، بالون

تاکید۔ [۶۵ : ۳۹]

يُحِبُّونَ۔ وہ محبت کرتے ہیں۔

وہ دوست رکھتے ہیں۔ اِحْبَابٌ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰۸ : ۹، ۱۸۸ : ۳]

يُحِبُّوْكُمْ۔ وہ تم سے محبت

کرتے ہیں۔ اِحْبَابٌ سے جمع مذکر

غائب کم ضمیر مفعول۔

[۱۱۹ : ۳]

يُحْتَسِبُ۔ وہ گمان کرتا ہے۔ وہ

خیال کرتا ہے۔ اِحْتِسَابٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳ : ۶۵]

يُحْتَسِبُوا۔ انہوں نے گمان کیا۔

اِحْتِسَابٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۲ : ۵۹]

يُحْسِبُونَ - وہ گمان کرتے ہیں۔

إِحْسَابٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب - [۳۹ : ۴۷]

يُحْدِثُ - وہ پیدا کرتا ہے۔

أَحْدَاثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۱۳۱] ، [۱ : ۶۵]

يُحْدِثُ - وہ ڈرتا ہے۔ وہ بچتا ہے۔

حَدٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۹ : ۳۹ / ۴۲ : ۹]

يُحْدِرُكُمْ - وہ تم کو ڈراتا ہے۔

يُحْدِرُ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۳۰ : ۲۸ : ۳]

يُحْدِرُونَ - وہ ڈرتے ہیں۔

سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ماضی

استمراری یہاں کا مفہوم ہے۔

[۶ : ۲۸]

يُحْرِفُونَ - وہ تحریف کرتے ہیں۔

وہ بدل دیتے ہیں۔ تحریف

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۲۶ : ۵ : ۱۳]

يُحْرِفُونَ - وہ اس میں تحریف

کرتے ہیں۔ تحریف سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۷ : ۵ : ۲]

يُحَرِّمُ - وہ حرام کرتا ہے۔ وہ

ممنوع قرار دیتا ہے۔

يُحَرِّمُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۱۵۷ : ۷]

يُحَرِّمُونَ - وہ حرام کرتے ہیں۔

يُحَرِّمُ سے مضارع جمع مذکر

غائب - [۲۹ : ۹]

يُحْزِنُ - وہ غمگین کرتا ہے۔

حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب - [۱۰ : ۵۸]

يُحْزِنُ - وہ غمگین ہوں گی۔

حُزْنٌ سے مضارع جمع مؤنث

غائب - [۵۱ : ۳۳]

يُحْزِنُكَ - وہ تجھ کو غمگین کرتا

ہے۔ وہ تجھ کو رنجیدہ کرتا ہے۔

حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب - [۴ : ۱۷۹ : ۵ : ۴۱]

يُحْزِنُونَ - وہ غمگین ہوں گے۔

حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب - [۴۲ : ۳۸ : ۲]

يُحْسِبُ - وہ گمان کرتا ہے۔ وہ

خیال کرتا ہے۔ حُسْبَانٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۶ : ۳ : ۷۵]

يُحْسِبِينَ - وہ ضرور گمان کرے

گا۔ وہ ضرور خیال کرے گا۔

حُسْبَانٌ سے مضارع بانون تاکید

[۱۸۰ : ۱۷۸ : ۳]

يُحْسِبُونَ - وہ گمان کرتے ہیں۔

وہ خیال کرتے ہیں۔ مضارع

جمع مذکر غائب۔

[۱۰۴ : ۱۸ : ۳۰ : ۷]

يُحْسِدُونَ - وہ حسد کرتے ہیں۔

وہ جلتے ہیں۔ حَسَدٌ سے مضارع جمع۔ مذکر غائب۔ [۵۲: ۴]
يُحْسِنُونَ۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ وہ اچھا کرتے ہیں۔ احسان سے مضارع جمع مذکر غائب۔

وہ جلتے ہیں۔ حَسَدٌ سے مضارع جمع۔ مذکر غائب۔ [۵۲: ۴]
يُحْسِنُونَ۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ وہ اچھا کرتے ہیں۔ احسان سے مضارع جمع مذکر غائب۔

يُحْفَظُونَ۔ وہ حفاظت کریں مضارع جمع۔ مذکر غائب۔ [۳۱: ۲۳]
يُحْفَظُونَ۔ وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

يُحْشَرُونَ۔ جمع کیا جائے گا۔ اکٹھا کیا جائے گا۔ حَشَرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

يُحْفَظُونَ۔ وہ تم سے مانگتے ہیں۔ وہ تم سے اصرار کرتے ہیں۔ احْفَازٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۱۱: ۱۳]

يُحْشَرُونَ۔ ان کو جمع کیا جائے گا۔ حَشَرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۳۶: ۸۴ ۳۸: ۶]
يُحْضَرُونَ۔ وہ آمادہ کرتا ہے۔ وہ ترغیب دیتا ہے۔ حَضٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

يُحْكُمُ۔ وہ حق کرتا ہے۔ وہ سچ کرتا ہے۔ احْقَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۳۷: ۴۷]

يُحْضَرُونَ۔ وہ میرے پاس حاضر ہوں گے۔ وہ میرے نزدیک ہوں گے۔ حَضْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ نون کی زیر یا تے متکلم کی جگہ ہے۔ [۹۸: ۲۳]

يُحْكُمُ۔ وہ حکم کرتا ہے۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

يُحْضَرُونَ۔ ان (عورتوں) کو حیض آیا۔ ان کو ماہِ ہواری آئی۔ حَيْضٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ لم داخل ہونے سے ماضی کے معنی پیدا ہو گئے۔ [۲: ۶۵]

يُحْكُمُ۔ وہ حکم کرتا ہے۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

يُحْطَبُنَّكُمْ۔ وہ تم کو ضرور روندے گا۔ وہ تم کو ضرور کچلے گا۔ حِطْمٌ سے

يُحْكُمُ۔ وہ حکم کرتا ہے۔ احْکَامٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔

[۵۲ : ۲۲]

يُحْكَمَانِ۔ وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔ حُكْمٌ سے مضارع ثننی مذکر

غائب۔ [۷۸ : ۲۱]

يُحْكَمُونَكَ۔ وہ آپ کو منصف بناتے ہیں۔ وہ آپ کو ثالث بناتے ہیں۔

تَحْكِيمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب

کے ضمیر مفعول۔ [۶۵ : ۴]

يُحْكَمُونَ۔ وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ وہ

تجویز کرتے ہیں۔ حُكْمٌ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔

[۵۹ : ۱۶ ، ۱۳۶ : ۶]

يُحْلَلُ۔ وہ نازل ہوگا۔ وہ اترے گا۔

حُلُولٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۸۶ : ۸۱ ، ۲۰]

يُحْلَلُ۔ وہ حلال ہوتا ہے۔ وہ حرام

سے نکلتا ہے۔ حِلٌّ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۲۲۹ : ۲۲۸ ، ۲]

يُحْلَلُ۔ وہ حلال کرتا ہے۔ وہ جائز

بناتا ہے۔ اَحْلَالٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۱۵۷ : ۷]

يُحْلِفُونَ۔ وہ ضرور حلف اٹھائیں

گے۔ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے۔

حَلْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔

[۱۰۷ : ۹]

يُحْلِفُونَ۔ وہ حلف اٹھاتے ہیں۔

وہ قسمیں کھاتے ہیں۔ حَلْفٌ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۲ : ۹ ، ۴۲ : ۴]

يُحْلَلُ۔ وہ اترتا ہے۔ وہ نازل

ہوتا ہے۔ حُلُولٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۸۱ : ۲۰]

يُحْلَلُونَ۔ وہ حلال کرتے ہیں۔

اَحْلَالٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۳۷ : ۹]

يُحْلَلُونَ۔ وہ حلال ہوتے ہیں۔

حِلٌّ سے مضارع جمع مذکر۔

[۱۰ : ۶۰]

يُحْلَلُونَ۔ ان کو آراستہ کیا جائے

گا۔ ان کو زیور پہنایا جائے گا۔ تَحْلِيلٌ

سے مضارع جمع مذکر۔

[۲۳ : ۲۲ ، ۳۱ : ۱۸]

يُحْمَلُ۔ اس کو گرم کیا جائے گا۔ اس

کو دھکیا جائے گا۔ اِحْمَاءٌ

سے مضارع مجہول۔ ۳۵ : ۹

يُحْمَدُونَ۔ ان کی تعریف کی جائے گی۔

حَمْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر

غائب۔ [۱۸۸ : ۳]

يُحْمَلُ۔ وہ اٹھائے گا۔ وہ بردا

کمرے گا۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔

[۵ : ۴۲ ، ۱۰۰ : ۲۰]

يُحْمَلُ۔ وہ اٹھایا جائے گا۔ وہ

بردداشت کیا جائے گا۔ حَمْلٌ

سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۱۸ : ۳۵]

يَحْمِلْنَهَا۔ اس کو اٹھانے سے اس
کی ذمہ داری سے حَمَل سے مضارع
اَن داخل کرنے کی وجہ سے مصدر
کے معنی ہو گئے۔ [۲۰ : ۳۳]
يَحْمِلُوْا۔ وہ اٹھاتے ہیں۔ وہ
برداشت کرتے ہیں۔ حَمَل سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

يَحْمِلُوْنَ۔ وہ اٹھائیں گے۔ وہ
برداشت کریں گے۔ مضارع جمع
مذکر غائب۔

[۷ : ۴۰، ۳۱ : ۴]
يَحْمِرُّ۔ سیاہ دھواں۔ بے حد
کالا دھواں۔ اسم ہے۔

[۴۳ : ۵۶]
يَحْوِرُّ۔ وہ لوٹے گا۔ وہ پھرے
گا۔ حَوْر سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۱۴ : ۸۴]

يَحْوِلُّ۔ وہ حائل ہوتا ہے۔ وہ اڑ
بن جاتا ہے۔ حَوْل سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۸]

يَحْطُوْا۔ انھوں نے احاطہ کیا۔
انھوں نے گھیر لیا۔ احاطۃ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۹ : ۱۰]
يَحْطُوْنَ۔ وہ احاطہ کرتے ہیں۔
وہ گھیرتے ہیں۔ احاطۃ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۱۰ : ۲۰، ۲۵۵ : ۲]

يَحْيٰى۔ وہ ظلم کرے گا۔ وہ زیادتی
کرے گا۔ حَيْف سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۵۰ : ۲۲]

يَحْيٰى۔ وہ گھبراتا ہے۔ وہ پکڑتا
ہے۔ حَيْق سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۵۰ : ۳۵]

يَحْيٰى۔ وہ تجھ کو سلام کرتا ہے۔
وہ تجھ کو دعا دیتا ہے۔ حَيَّة
سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ل
و ضمیر مفعول۔ [۸۱ : ۵۸]

يَحْيٰى۔ وہ زندہ کرتا ہے۔ وہ جان
اُٹالتا ہے۔ اَحْيَاء سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۲۵۹، ۲۵۸ : ۲]
يَحْيٰى۔ زندہ کرنے پر۔ مضارع
مبغنی مصدر۔ [۳۳ : ۴۶]
يَحْيٰى۔ حضرت زکریا علیہ السلام
کے صاحبزادے کا اسم گرامی۔

[۸۵ : ۴، ۳۹ : ۳]
يَحْيٰى۔ وہ تم کو زندہ کرتا ہے۔
اَحْيَاء سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ کُم ضمیر مفعول۔

[۲۴ : ۸، ۲۸ : ۲]
يَحْيٰى۔ وہ مجھے زندگی دے گا۔
اَحْيَاء سے واحد مذکر غائب۔
زیر یائے تنکیم کی جگہ۔ [۸۱ : ۲۶]
يَحْيٰى۔ وہ اس کو زندہ کرے گا۔
اَحْيَاء سے واحد مذکر غائب۔
ہا ضمیر مفعول۔ [۷۹ : ۳۶]

ی - خ

مذکر غائب [۴۳: ۲۲] **يُخْتَارُ** - وہ اختیار کرتا ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ اختیار سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۸: ۲۸] **يُخْتَالُونَ** - وہ خیانت کرتے ہیں۔ وہ چوری کرتے ہیں۔ اختیان سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰۷: ۴] **يُخْتَصُّ** - وہ خاص کرتا ہے۔ اختصاص سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۴: ۳، ۱۰۵: ۲] **يُخْتَلَفُونَ** - وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اختلاف سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۱۳: ۲، ۱۰: ۱۹] **يُخْتِمُ** - وہ بند لگا دے۔ ختم سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۴: ۴۲] **يُخَذُّ عَوْنًا** - آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ آپ سے فریب کرتے ہیں۔ خذع سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۲: ۸] **يُخَذُّ عَوْنًا** - وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ خذع سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹: ۲] **يُخَذُّ** - وہ چھوڑ دے۔ وہ ملد نہ کرے۔ خذل سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۴۰: ۳] **يُخَذُّ** - وہ چھوڑ دے۔ وہ ملد نہ کرے۔ خذل سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۴۲: ۲، ۹: ۲] **يُخَذُّ عَوْنًا** - وہ فریب کرتے ہیں۔ وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ خذع سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰۷: ۴] **يُخَفُّ** - وہ خوف کھاتا ہے۔ وہ ڈرتا ہے۔ خوف سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰: ۲۷، ۱۱۲: ۲۰] **يُخَافُ** - وہ دونوں خوف کھاتے ہیں۔ وہ دونوں ڈرتے ہیں۔ خوف سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔

[۲۲۹: ۲] **يُخَافُوا** - وہ خوف کھاتے ہیں۔ وہ ڈرجائیں۔ خوف سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰۸: ۵] **يُخَافُونَ** - وہ ڈرتے ہیں۔ وہ خوف کھاتے ہیں۔ خوف سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۴: ۲۳، ۵] **يُخَافُهُ** - وہ اس سے ڈرتا ہے۔ واحد مذکر غائب کے ضمیر مفعول۔

[۹۴: ۵] **يُخَالِفُونَ** - وہ مخالفت کرتے ہیں۔ مخالف سے مضارع جمع

يُخْرِجُونَ - وہ دیران کرتے ہیں۔

وہ اجاڑتے ہیں۔ وہ برباد کرتے

ہیں۔ اخْرَاج سے مضارع جمع

مذکر غائب۔ [۲: ۵۹]

يُخْرِجُ - وہ نکالتا ہے۔ وہ پیدا

ہوتا ہے۔ خُروج سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۵۸: ۷، ۷۴: ۲]

يُخْرِجُ - وہ نکالتا ہے۔ وہ پیدا

کرتا ہے۔ اخْرَاج سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۳۷: ۴۷، ۹۱: ۲]

يُخْرِجَا - وہ نکال دیں۔ اخْرَاج

سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔

[۶۲: ۲۰]

يُخْرِجَنَّ - وہ ضرور نکلیں گے۔

خُروج سے مضارع بالون تاکید۔

[۵۳: ۲۴]

يُخْرِجَنَّ - وہ ضرور نکال دے گا۔

اخْرَاج سے مضارع بالون تاکید۔

[۸: ۶۳]

يُخْرِجَنَّكُمْ - وہ تم دونوں کو نکال

دے گا۔ اخْرَاج سے مضارع

واحد مذکر غائب بالون تاکید۔

کُما ضمیر مثنیٰ مفعول۔

[۱۷: ۲۰]

يُخْرِجُوا - وہ نکلیں گے۔ خُروج

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۷: ۲۲، ۵۷: ۵]

يُخْرِجُونَ - وہ (جہاد کے لیے)

نکلیں گے۔ خُروج سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۱۲: ۵۹]

يُخْرِجُونَ - وہ نکالتے ہیں۔

اخْرَاج سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۱۰: ۶۰]

يُخْرِجُونَ - وہ نکالے جائیں

گے۔ اخْرَاج سے مضارع مجہول۔

[۳۵: ۳۵]

يُخْرِجُهُم - وہ ان کو نکالے گا۔

اخْرَاج سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ هُم ضمیر مفعول۔

[۱۶: ۵، ۲۵: ۲]

يُخْرِصُونَ - وہ اُنکل دوڑاتے ہیں۔

وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں۔ خُص

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۶: ۱۰، ۱۱۶: ۶]

يُخْرِوْا - وہ گرتے ہیں۔ خُروء

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷۳: ۲۵]

يُخْرِوْنَ - وہ گرتے ہیں۔

خُروء سے مضارع جمع مذکر

غائب۔

[۱۰۹: ۱۷، ۱۰۷: ۱۰]

يُخْرِضُهُم - وہ ان کو ذلیل کرے

گا۔ وہ ان کو رسوا کرے گا۔

اخْرَاض سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ هُم ضمیر مفعول۔

[۱۴: ۹]

يُخْزِي - وہ ذلیل کرے گا۔ وہ رسوا کرے گا۔ اخْزَاؤُ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۸ : ۶۶]

يُخْزِيهِ - وہ اس کو ذلیل کرے گا۔ اخْزَاؤُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کا ضمیر مفعول۔

[۱۱ : ۳۹ ، ۹۳]

يُخْزِيهِمْ - وہ ان کو ذلیل کرے گا۔ اخْزَاؤُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہم ضمیر مفعول۔

[۱۶ : ۲۷]

يُخْسِرُ - وہ نقصان اٹھائے گا۔ وہ خسارے میں رہے گا۔ خُسْرَانُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۵ : ۲۷]

يُخْسِرُونَ - وہ گھٹا کر دیتے ہیں۔ وہ خسارہ دیتے ہیں۔ اخْسَارُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۳ : ۳]

يُخْسِفُ - وہ دھندلا دے گا۔ خُسْفٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۱۴ : ۲۵ ، ۱۷ : ۶۸]

يُخْشِي - وہ ڈرتا ہے۔ وہ ڈرے۔ خَشْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۳ ، ۴۲ : ۴۲]

يُخْشَوْنَ - وہ ڈرتے ہیں۔ خَشْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۱۳ ، ۷۷ : ۲۱]

يُخْشَى - اس کو ڈرنا چاہیے۔ خَشْيَةٌ سے مضارع بمعنى امر [۲ : ۹۰]

يُخْصِفَانِ - وہ دونوں چپکاتے ہیں۔ وہ دونوں جوڑتے ہیں۔ خَصَفٌ سے مضارع ثنائي مذکر غائب۔

[۷ : ۲۲ ، ۲۰ : ۱۲۱]

يُخْصِمُونَ - وہ جھگڑتے ہیں۔ اخْتِصَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اصل میں يُخْصِمُونَ تھا۔ [۳۶ : ۴۹]

يُخْطِفُ - وہ اچک لے گا۔ وہ سلب کر لے گا۔ خَطْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰]

يُخْشِي - وہ چھپتا ہے۔ وہ پوشیدہ ہوتا ہے۔ خَفَاؤُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

يُخْفِي - وہ ہلکا کر دے۔ تخْفِيفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۲ ، ۵۸ : ۳۸]

يُخْفِي - اس میں تخفیف کی جائے گی۔ اس میں کمی کی جائے گی۔ تخْفِيفٌ سے مضارع مجهول۔ [۴۰ : ۴۹]

يُخْفُونَ - وہ پوشیدہ ہوں گے۔ وہ چھپیں گے۔ خَفَاؤُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۱ : ۴۰]

يُخْفُونَ - وہ چھپاتے ہیں۔ وہ

کرتے ہیں۔ اِخْفَارُ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔

[۲۸ : ۴۱، ۱۵۲ : ۳]

يُخْفِيْنَ - وہ چھپاتی ہیں۔ وہ
پوشیدہ رکھتی ہیں۔ اِخْفَارُ
سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۳۱ : ۲۲]

يُخِلُّ - وہ خالی رہے گا۔ وہ تنہا
رہے گا۔ خُلُوْءُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۹ : ۱۲]

يُخِلِّدُ - وہ ہمیشہ رہے گا۔ خُلُوْدُ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۹ : ۲۵]

يُخْلِفُ - وہ خلافت کرے گا۔ اِخْلَافُ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۷ : ۲۲، ۸۰ : ۲]

يُخْلِفُوْنَ - وہ خلیفہ بنیں گے۔
وہ جانشین بنیں گے۔ خِلَافَةُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۰ : ۲۳]

يُخْلِفُ - وہ اس کا بدلہ دے گا۔
اِخْلَافُ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ کَاضِيْرٌ مفعول۔

[۳۹ : ۳۲]

يُخْلِقُ - وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ بناتا
ہے۔ خَلْقُ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔

[۱۷ : ۵، ۴۷ : ۳]

يُخْلِقُ - پیدا کرنا۔ بنانا۔ خَلْقُ سے
مضارع واحد مذکر غائب بھی مصدر۔

[۸۱ : ۳۶، ۹۹ : ۱۷]

يُخْلِقُكُمْ - وہ تم کو پیدا کرتا ہے۔
وہ تم کو بناتا ہے۔ خَلْقُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۴ : ۳۹]

يُخْلِقُوْنَ - وہ پیدا کریں گے۔
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۲۵، ۲۰ : ۱۶]

يُخْلِقُوْنَ - وہ پیدا کئے جاتے
ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔

[۲۰ : ۱۶، ۱۹۱ : ۷]

يُخَوِّضُوا - وہ بحث کرتے ہیں۔
وہ مصروف ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۸ : ۴، ۱۲۰ : ۲]

يُخَوِّضُوْنَ - وہ بحث کرتے ہیں۔
وہ عیب جوئی کرتے ہیں۔ خَوْضٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۸ : ۴]

يُخَوِّفُ - وہ خوف دلاتا ہے۔ وہ
ڈراتا ہے۔ تَخْوِيفٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۱۴ : ۳۹، ۱۷۵ : ۳]

يُخَوِّفُكَ - وہ تجھے ڈراتے
ہیں۔ تَخْوِيفٌ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔ كَاضِيْرٌ مفعول۔

[۳۶ : ۳۹]

يُخَيِّلُ - وہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس
کا گمان کیا جاتا ہے۔ تَخْيِيلٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۶۶ : ۲۰]

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۴۰، ۵۶ : ۱۸]

یَدْخُلْ۔ وہ داخل ہو گا۔ دُخُولٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱۱ : ۲]

یَدْخُلْ۔ وہ داخل ہو گا۔ دُخُولٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱۱ : ۲]

یَدْخُلْ۔ وہ داخل کرتا ہے۔

اَدْخَالَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۳ : ۱۴، ۲۲]

یَدْخُلْنَا۔ وہ ہم کو داخل کرے گا۔

اَدْخَالَ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ ناضمیر مفعول۔

[۸۴ : ۵]

یَدْخُلْنَهَا۔ وہ اس میں ضرور داخل

ہو گا۔ دُخُولٌ سے مضارع بانوں

تاکید۔ ناضمیر مفعول۔ [۲۴ : ۹۸]

یَدْخُلُوا۔ وہ داخل ہوں گے۔

دُخُولٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷ : ۱۷]

یَدْخُلُونَهَا۔ وہ اس میں داخل

ہوں گے۔ دُخُولٌ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ ناضمیر مفعول۔

[۱۳ : ۲۳، ۱۴ : ۳۱]

یَدْخُلْهُ۔ وہ اس کو داخل کرے گا۔

اَدْخَالَ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ ناضمیر مفعول۔

[۱۴ : ۱۳، ۱۲]

ی - د

یَدْخُلْ۔ ہاتھ۔ قبضہ۔ بصر۔ جمع اید۔

اصل میں لفظ یَدْخُلْ تھا، ی حذف

ہو گئی۔ [۲۹ : ۵۷، ۳۱ : ۳]

یَدْخُلْ۔ دونوں ہاتھ۔ یَدْخُلْ کا مشقی۔

اصل لفظ یَدْخُلْ تھا، اضافت کی وجہ

سے لون گر گیا۔ [۱ : ۱۱۱]

یَدْخُلْ۔ وہ دفع کرتا ہے۔ وہ دور

کرتا ہے۔ مَدَفَعَةً سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۳۸ : ۲۲]

یَدْخُلْ۔ وہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ

انتظام کرتا ہے۔ تَدْبِيرٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۱ : ۳، ۳۱]

یَدْخُلْ۔ وہ سوچتے ہیں۔ وہ

غور کرتے ہیں۔ تَدْبِيرٌ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ اصل لفظ یَدْخُلْ

تھا۔ تا کو دال سے بدل کر ادغام

کر دیا گیا۔ یہاں لم داخل ہے اس لیے

ماضی کا معنی پیدا ہو گیا۔

[۶۸ : ۲۳]

یَدْخُلْ۔ وہ زائل کرتے ہیں۔

وہ ڈگمگاتے ہیں۔ اَدْخَالَ سے

يُدْخِلُهُمْ - وہ ان کو داخل کرے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب۔
هَمْ - ضمیر مفعول۔

[۴ : ۱۱۷، ۵ : ۹۹]

يُدْرِسُوْهُمْ - وہ اس کا درس لیتے ہیں۔ وہ اس کو پڑھاتے ہیں۔ دُرُس سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہا ضمیر مفعول۔
[۳۴ : ۳۴]

يُدْرِكُ - وہ پاتا ہے۔ وہ دھکتا ہے۔ اِدْرَاك سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۱۰۳]

يُدْرِكُكُمْ - وہ تم کو پا لے گی۔ وہ تم کو آئے گی۔ اِدْرَاك سے مضارع واحد مذکر غائب۔
کُمْ ضمیر مفعول۔ [۴ : ۷۸]

يُدْرِكُوْا - وہ دفع کرتا ہے۔ وہ ٹالتا ہے۔ وُرْع سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۲ : ۸]

يُدْرِكُوْنَ - وہ دفع کرتے ہیں۔ وہ ٹالتے ہیں۔ دُرْع سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۲۲، ۲۸ : ۵۴]

يُدْرِىْكَ - وہ تجھ کو خبردار کرتا ہے۔ وہ تجھ کو بتاتا ہے۔ اِدْرَاك سے مضارع واحد مذکر غائب۔
ک ضمیر مفعول۔

[۳۳ : ۶۳، ۴۲ : ۱۷]

يُدْرِسْكَ - وہ اس کو گاڑتا ہے۔

وہ اس کو دفن کرتا ہے۔ دَس سے مضارع واحد مذکر غائب۔

هَ - ضمیر مفعول۔ [۱۶ : ۵۹]
يُدْعُ - اس کو دعا کرنی چاہیے۔ اس کو پکارنا چاہیے۔ دُعَا سے مضارع بمعنی۔

[۱۷ : ۱۱، ۲۳ : ۱۷]
يُدْعُ - وہ دھکے دیتا ہے۔ دُع سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۲]
يُدْعِيْ - اس کو بلا یا جاتا ہے۔ اس کو دعوت دی جاتی ہے۔ دُعَا اور دَعْوَة سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶۱ : ۷]

يُدْعِيْا - اس نے ہم سے دعا کی۔ اس نے ہم کو پکارا۔ دُعَا اور دَعْوَة سے مضارع واحد مذکر غائب۔
نا ضمیر مفعول۔ [۱۰ : ۱۲]

يُدْعُوْا - وہ بلاتا ہے۔ وہ پکارتا ہے۔ دَعْوَة سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۲، ۱۰ : ۲۵]

يُدْعُوْنَ - وہ دعا کرتے ہیں۔ وہ پکارتے ہیں۔ دَعْوَة سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۲، ۳ : ۱۰۳]
يُدْعُوْنَ - وہ بلائے جائیں گے۔ وہ پکارے جائیں گے۔ دَعْوَة سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔

[۳: ۲۳، ۲۸، ۴۲] **يَدُ مَدُونَا**۔ وہ ہم کو پکارتے ہیں۔

ہم سے دعا کرتے ہیں۔ دَعْوَةٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ناضیر

[۲۱: ۹۰]

يَدُ عَوْنِي۔ وہ مجھے بلاتے ہیں۔ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مؤنث

غائب۔ فی مفعول۔ [۱۲: ۳۳] **يَدُ عَوْنِي**۔ وہ اسے بلاتے ہیں۔

دَعْوَةٌ سے جمع مذکر غائب۔ ۵
ضمیر مفعول۔ [۶: ۷۱]

يَدُ عَوْنِي۔ ان کو دھکے دے کر ہٹکا یا جائے گا۔ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔

[۵۲: ۱۳] **يَدُ عَوْنِي**۔ وہ طلب کریں گے۔

وہ خواہش کریں گے۔ اَدْعَاءُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۶: ۵۷] **يَدُ مَعْدٍ**۔ وہ اس کا دماغ توڑتا ہے۔ وہ اس کا بھیجانا لیتا ہے۔

دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ۸

ضمیر مفعول۔ [۲۱: ۱۸] **يَدُ نَيْتِي**۔ وہ نزدیک کر لیا کریں۔

وہ لٹکا لیا کریں۔ اَدْنَاءُ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۳۳: ۵۹] **يَدُ هُنُونٍ**۔ وہ سستی کرتے ہیں۔

وہ ڈھیلے پڑتے ہیں۔ اِدْهَانٌ

سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۳۲: ۵۹]

يَدُ هُنُونٍ۔ وہ سستی کرتے ہیں۔ وہ ڈھیلے پڑتے ہیں۔ اِدْهَانٌ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۸: ۹]

يَدِي۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے اسم مشقی مجرور مضاف یا متمکلم۔

مضاف الیہ۔

[۳: ۵۰، ۳۸، ۷۵]

يَدِي۔ دونوں ہاتھ۔ اصل لفظ **يَدَيْنِ** تھا۔ اضافت کی بنا پر نون

حذف ہو گیا۔

[۷: ۵۷، ۲۵، ۲۸]

يَدِي۔ اس کے دونوں ہاتھ۔ اسم مشقی مجرور مضاف، ۴

ضمیر مضاف الیہ۔ بین ید یہ۔ اس کے سامنے۔

[۲: ۹۷، ۳: ۳]

يَدِي۔ اس کے دونوں ہاتھ۔ اسم مشقی مجرور مضاف، ۸

ضمیر مضاف الیہ۔ بین ید یہا۔ اس کے سامنے۔

[۲: ۷۶]

ی - ذ

يَذِّحُ۔ وہ ذبح کرتا ہے۔ وہ گلا کاٹتا ہے۔ تَذْيِیحٌ سے مضارع

لفظ يَتَذَكَّرُ تھا۔ تاکو ذال
سے بدل کر ذال کا ذال میں ادغام
کر دیا گیا۔

[۱۴ : ۵۲، ۲۵ : ۶۲]
يَذْكُرُوا۔ وہ نصیحت حاصل کرتے
ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَذَكَّرُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۷ : ۲۱، ۲۵ : ۵۰]
يَذْكُرُوا۔ وہ ذکر کریں گے۔
وہ یاد کریں گے۔ ذَكُرْتُ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۲ : ۲۸، ۳۴ : ۳۴]
يَذْكُرُونَ۔ وہ ذکر کرتے ہیں۔
وہ یاد کرتے ہیں۔ مضارع جمع
مذکر غائب۔

[۳ : ۱۹۱، ۴ : ۱۴۲]
يَذْكُرُونَ۔ وہ نصیحت پکڑتے
ہیں۔ يَذْكُرْتُ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔

[۶ : ۱۲۶، ۷ : ۲۶]
يَذْهَبُونَ۔ وہ چکھتا ہے۔ ذَوَّقَ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵ : ۹۵]
يَذْهَبُونَ۔ وہ چکھیں گے۔
ذَوَّقَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۴ : ۵۶، ۲۸ : ۲۴]
يَذْهَبُونَ۔ وہ جاتا ہے۔ ذَهَابَ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۱۷، ۲۴ : ۴۳]

واحد مذکر غائب۔ [۴۸ : ۴۸]
يَذْهَبُونَ۔ وہ ذبح کرتے ہیں
وہ کھلا کاتے ہیں۔ تَذْبِيحُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۴۹]
يَذْهَبُونَ۔ وہ چھوڑ دیتا ہے۔ ذَدَّ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳ : ۱۷۹]
يَذْهَبُونَ۔ وہ چھوڑ دیں۔ وہ
چھوڑتے ہیں۔ ذَرَّ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔

[۲۲ : ۲۳، ۲۴ : ۲۲]
يَذْهَبُونَ۔ وہ تم کو پیدا کرتا ہے۔
ذَرَّوْا سے مضارع واحد مذکر غائب۔
کم ضمیر مفعول۔ [۲۲ : ۱۱]
يَذْهَبُونَ۔ وہ ذکر کرتا ہے۔ وہ یاد
کرتا ہے۔ ذَكَّرْتُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۱۹ : ۶۷، ۲۱ : ۳۶]
يَذْهَبُونَ۔ وہ یاد کیا جاتا ہے۔
مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔

[۲۲ : ۴۰]
يَذْهَبُونَ۔ وہ ذکر کیا جاتا ہے۔ وہ
یاد کیا جاتا ہے۔ ذَكَّرْتُ سے مضارع
واحد مذکر غائب مجہول۔

[۲ : ۱۱، ۲۲ : ۳۶]
يَذْهَبُونَ۔ وہ نصیحت حاصل کرتا
ہے۔ وہ غور کرتا ہے۔ تَذَكَّرُ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صل

ی - ر

يَذْهَبُ - وہ دور کرتا ہے۔ وہ
زائل کرتا ہے۔ اِذْهَابٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۳۳ : ۳۳ ، ۱۱ : ۸]

يَذْهَبُ - وہ دور کر دے گا۔ وہ
زائل کر دے گا۔ اِذْهَابٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۹]

يَذْهَبَانِ - وہ دونوں جائیں گے۔ وہ
دونوں مٹا دیں گے۔ ذِهَابٌ سے مشتق
مذکر غائب۔ [۶۳ : ۲۰]

يَذْهَبُكُمُ - وہ تم کو لے جائے گا۔ وہ
تم کو ہلاک کر دے گا۔ اِذْهَابٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر
مفعول۔

[۱۳۳ : ۶ ، ۱۳۳ : ۲]

يَذْهَبِينَ - وہ دور کر دیتی ہے۔
وہ مٹا دیتی ہے۔ اِذْهَابٌ سے
مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۱۱۴ : ۱۱]

يَذْهَبِينَ - وہ دور کر دے گا۔ وہ
موقوف کر دے گا۔ اِذْهَابٌ سے
مضارع بانون تاکید۔ [۱۵ : ۲۲]

يَذْهَبُوا - وہ جاتے ہیں۔ ذِهَابٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۰ : ۳۳ ، ۶۲ : ۲۴]

يَذِيقُ - وہ چکھاتا ہے۔ اِذِيقَ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶۵ : ۶]

يَرَى - وہ دیکھتا ہے۔ اس نے دیکھا۔
رَوَيْتُهُ سے مضارع بمعنی ماضی۔
[۷۷ : ۳۶ ، ۳۰ : ۲۱]

يُرَادُّ - اس کا ارادہ کیا جاتا ہے۔
اِذَاذَةُ سے مضارع مجہول واحد
مذکر غائب۔ [۶ : ۳۸]

يُرَاوُنَ - وہ ریاکاری کرتے ہیں
وہ دکھاوا کرتے ہیں۔ مُرَاوَةٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۱۸ : ۲۶]

يُرْبِطُ - وہ مضبوط کر دے۔ رُبُطٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۱ : ۸]

يُرَبُّوْا - وہ زیادہ ہوتا ہے۔ وہ
بڑھتا ہے۔ رُبُوٌّ اور رُبَاءٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۹ : ۳۰]

يُرَبِّي - وہ زیادہ کرتا ہے۔ وہ
بڑھاتا ہے۔ اِذَاذَةُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۲۷۹ : ۲]

يُرْتَابُ - وہ شک کرتا ہے۔ وہ
شہ کرتا ہے۔ اِذَاذَةُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۳۱ : ۷۲]

يُرْتَابُوا - وہ شک کرتے ہیں۔ وہ شہ

کرتے ہیں۔ اِدْتِيَاب سے مضارع جمع مذکر غائب۔

کرتے ہیں۔ اِدْتِيَاب سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۵ : ۲۹]

[۳۵ : ۲۷ ، ۱۹ : ۲۰] **يُرْجَعُ**۔ وہ لوٹا یا جائے گا۔ رَجْع سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

يُرْتَدُّ۔ وہ مرتد ہو جائے گا۔ وہ لوٹے گا۔ اِدْتِيَاد سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۲۳ : ۱۱] **يُرْجَعُونَ**۔ وہ رجوع کرتے ہیں۔ وہ لوٹتے ہیں۔ رَجْع سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۰ : ۲۷ ، ۵۴ : ۱۵] **يُرْتَدُّ**۔ وہ مرتد ہو جائے گا۔ وہ لوٹ جائے گا۔ اِدْتِيَاد سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۳ : ۳ ، ۱۸ : ۲] **يُرْجَعُونَ**۔ وہ لوٹائے جائیں گے۔ رَجْع سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔

[۲۱۷ : ۲] **يُرْتَع**۔ وہ خوب کھاتا ہے۔ وہ مزے اڑاتا ہے۔ رَتْع و رَتْوُع سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۶ : ۶ ، ۸۳ : ۳] **يُرْجَمُوكُمْ**۔ وہ تم کو سنگسار کرتے ہیں۔ وہ تم کو پتھر مار کر ہلاک کرتے ہیں۔ رَجْم سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۱۸]

[۱۲۱ : ۱۲] **يُرْتَقُوا**۔ ان کو چڑھنا چاہیے۔ اِرْتِقَاء سے مضارع معنی امر۔

يُرْجُوا۔ وہ امید کرتا ہے۔ رَجَاء سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰ : ۳۸] **يَرِثُ**۔ وہ وارث ہوگا۔ وہ مالک ہوگا۔ وِرَاثَة سے واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۹]

[۵ : ۲۹ ، ۱۱۰ : ۱۸] **يُرْجُونَ**۔ وہ امید کرتے ہیں۔ رَجَاء سے مضارع جمع مذکر غائب۔

يَرِثُونَ۔ وہ وارث ہوں گے۔ وہ مالک ہوں گے۔ وِرَاثَة سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰۴ : ۴ ، ۲۱۸ : ۲] **يُرْحَمُ**۔ وہ رحم کرے گا۔ وہ مہربانی کرے گا۔ رَحْم سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۱ : ۲۹]

[۱۰۰ : ۷] **يَرِثُهَا**۔ وہ اس کا وارث ہوگا۔ وِرَاثَة سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

يُرْحَمُكُمْ۔ وہ تم پر رحم کرے گا۔ رَحْم سے مضارع کم ضمیر مفعول۔ [۵۴ : ۱۷]

[۱-۵ : ۲۱ ، ۱۷۶ : ۲] **يُرْجَعُ**۔ وہ رجوع کرتا ہے۔ وہ

یُرَدُّ - وہ ارادہ کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ اِدَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۲۵ : ۶ ، ۱۴۵ : ۳] **یُرَدُّ** - وہ لوٹایا جائے گا۔ وہ پھیرا جائے گا۔ رَدُّ سے مضارع مجہول۔

[۱۱۰ : ۶ ، ۱۴۷ : ۱۲] **یُرْدَن** - وہ مجھے چاہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یُرْدَنی تھا۔

نی مفعول ہے۔ [۲۳ : ۳۶] **یُرْدُوْهُمْ** - وہ ان کو ہلاک کریں گے۔ وہ ان کو برباد کریں گے۔ اِرْدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

ہم ضمیر مفعول۔ [۳۷ : ۶] **یُرْزَقُ** - وہ رزق دیتا ہے۔ رَزَقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۱۲ : ۳ ، ۳۷ : ۳] **یُرْزَقُ لَهُمْ** - وہ ان کو رزق دے گا۔ رَزَقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بالون تاکید۔ هُمْ ضمیر مفعول۔

[۵۸ : ۲۲] **یُرْزَقُوْنَ** - ان کو رزق دیا جائے گا۔ رَزَقٌ سے مضارع مجہول۔

[۱۶۹ : ۴۰ ، ۴۰ : ۴۰] **یُرْزَقُهُ** - وہ اس کو رزق دے گا۔ رَزَقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کا ضمیر مفعول۔ [۳ : ۶۵]

یُرْسِلُ - وہ ارسال کرے گا۔ وہ بھیجے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔

[۵۷ : ۷ ، ۶۱ : ۶] **یُرْسَلُ** - وہ ارسال کیا جائے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع مجہول واحد

مذکر غائب۔ [۳۵ : ۵۵]

یُرْشِدُوْنَ - وہ ہدایت پائیں گے۔ وہ راہ پائیں گے۔ رُشْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۸۶ : ۲]

یُرْضٰی - وہ راضی ہوتا ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ رَضٰی سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۹۶ : ۹ ، ۱۰۸ : ۴]

یُرْضَعْنَ - وہ دودھ پلائیں گی۔ اِرْضَاعٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۲۳۳ : ۲]

یُرْضَوْكُمْ - وہ تم کو راضی کرتے ہیں۔ وہ تم کو خوش کرتے ہیں۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۶۱ : ۹] **یُرْضَوْنَكُمْ** - وہ تم کو راضی کرتے ہیں۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸ : ۹]

یُرْضَوْنَهُ - وہ اس سے راضی ہوتے ہیں۔ وہ اس کو پسند کرتے ہیں۔ رَضٰی سے مضارع جمع مذکر غائب کا ضمیر مفعول۔

[۵۹ : ۲۲]

یَرْكُضُوْنَ - وہ بھاگنے لگے۔ وہ دوڑنے لگے۔ رَكْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۲۱]
یَرْكَعُوْنَ - وہ رکوع کرتے ہیں۔ وہ جھکتے ہیں۔ یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ رُكُوعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۷ : ۲۸]
یَرْكُمُوْهُ - وہ اس کو اکٹھا کرتا ہے۔ وہ اس کو تہہ کر کے ڈھیر لگاتا ہے۔ رَكْمٌ و رُكُومٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر مفعول۔ [۸ : ۳۷]

یَرْمُوْ - وہ تہمت لگاتا ہے۔ وہ عیب لگاتا ہے۔ رَمْیٌ سے مضارع اصل لفظ یَرْمِیْ تھا۔ شرط کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا۔ [۴ : ۱۱۲]

یَرْمُوْنَ - وہ تہمت لگاتے ہیں۔ وہ عیب لگاتے ہیں۔ رَمْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۲ : ۲۳، ۶، ۴]

یَرْوُوْ - وہ دیکھ لیں۔ رَوِیَّةٌ سے مضارع۔ [۴ : ۲۵]
یَرْوُوْ - ان کو دکھائے جائیں گے۔ اَرَاوَةٌ سے مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ [۹۹ : ۶]
یَرْوُوْ - وہ دیکھیں گے۔ رَوِیَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۹۷، ۸۸]

یَرْضُوْ - وہ اس سے راضی ہوتا ہے۔ وہ اس کو پسند کرتا ہے۔ رِضًی سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر مفعول۔ [۳۹ : ۷]
یَرْغَبُ - (صلہ عن اسکے ساتھ) وہ پھرنے لگا۔ وہ روگردانی کرے گا۔ رَغَبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۳۰]
یَرْغَبُوْا - وہ رغبت کریں گے۔ وہ عزیز سمجھیں گے۔ رَغَبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

یَرْفَعُ - وہ بلند کرتا ہے۔ وہ اٹھاتا ہے۔ رَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۲۷]
یَرْفَعُ - وہ بلند کرتا ہے۔ وہ اونچا کرتا ہے۔ رَفْعٌ سے مضارع۔

یَرْقُبُوْا - وہ لحاظ کریں گے۔ وہ رعایت کریں گے۔ رَقَبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۸]

یَرْقُبُوْنَ - وہ لحاظ کرتے ہیں۔ وہ رعایت کریں گے۔ رَقَبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۰]

یَرْكَبُوْنَ - وہ سوار ہوتے ہیں۔ رُكْبٌ اور رُكُوبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۶ : ۳۲]

يَزُونُ - وہ دیکھتے ہیں۔ رَوَيْتُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲: ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷]

يَرْهَبُونَ - وہ ڈرتے ہیں۔ وہ
خوف کھاتے ہیں۔ رَهَبْتُ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۵۴: ۷]

يَرْهَقُ - وہ ڈھانکتا ہے۔ وہ
پھپھپاتا ہے۔ رَهَقْتُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۲۶: ۱۰]

يَرْهَقُ - وہ اثر ڈالے گا۔ وہ مبتلا
کرے گا۔ ارْهَقْتُ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۸۰: ۱۸]

يَرْئِدُ - وہ ارادہ کرتا ہے۔ وہ
چاہتا ہے۔ ارَادَةُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۲: ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷]

يَرْئِدَانِ - وہ دونوں ارادہ کریں
گے۔ وہ دونوں چاہیں گے۔ ارَادَةُ
سے مضارع مثنی مذکر۔

[۳۵: ۴]

يَرْئِدَانِ - وہ دونوں ارادہ کرتے
ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ ارَادَةُ
سے مضارع مثنی مذکر۔

[۶۳: ۲۰]

يُرِيدُونَ - وہ ارادہ کرتے ہیں۔
وہ چاہتے ہیں۔ ارَادَةُ سے
مضارع جمع مذکر۔

[۳: ۴۴، ۶۰، ۹۱]

يُرِيكُمْ - وہ تم کو دکھاتا ہے۔
ارَادَةُ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۲: ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶]

يُرِيكُمْ هُمْ - وہ تمہیں ان کو دکھاتا
ہے۔ ارَادَةُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ هُمْ مفعول اول

ہم مفعول دوم۔ [۴۲: ۸]

يُرِيكُمْ - وہ تجھے ان کو دکھاتا
ہے۔ ارَادَةُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ اَنْ مفعول اول۔ هُمْ
مفعول دوم۔ [۴۳: ۸]

يُرِيهِ - وہ اس کو دکھاتا ہے۔
ارَادَةُ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ اَنْ ضمیر مفعول۔

[۳۱: ۵]

يُرِيهِمَا - وہ ان کو دکھائے
گا۔ ارَادَةُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ هُمَا ضمیر مفعول۔

[۱۶۷: ۲]

يُرِيهِمَا - وہ دونوں کو دکھائے
گا۔ ارَادَةُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ هُمَا ضمیر مفعول

[۶۷: ۷]

ی - ز

يَزَالُ - وہ ہمیشہ رہے گا۔ زَوَّلَ

دوڑتے ہیں۔ زَفٌّ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۹۴: ۳۷]
يَزْكُونُ۔ وہ تزکیہ کرتے ہیں۔
وہ پاک کرتے ہیں۔ تَزْكِيَةٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۹: ۴]
يَزْكِيٌّ۔ وہ پاک کرتا ہے۔ تَزْكِيَّةٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۱: ۲۴، ۴۹: ۴]
يَزْكِيٌّ۔ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے
تَزْكِيٌّ سے مضارع اصل لفظ
يَتَزَكَّى۔ تھا۔ تاکہ اسے بدل کر
زاکا را میں ادغام کر دیا گیا۔

[۷: ۸۰، ۳: ۷]
يَزْكِيْكُمْ۔ وہ تم کو پاکیزہ کرتا
ہے۔ تَزْكِيَّةٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب کم ضمیر مفعول۔

[۱۵۱: ۲]
يَزْكِيْهِمْ۔ وہ ان کو پاک کرتا ہے۔
تَزْكِيَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
ہم ضمیر مفعول۔

[۱۷۴: ۱۲۹، ۱۷۴: ۲]
يُزْلِقُوْنَكَ۔ وہ تجھ کو پھسلایں
گے۔ اِزْلَاقٌ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۵۱: ۶۸]
يَزْلُونُ۔ وہ زنا کرتے ہیں۔
وہ بدکاری کرتے ہیں۔ زِنَاءٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۸: ۲۵]

سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۱: ۹]

يَزَالُوْنَ۔ وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ
برابر رہیں گے۔ مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۱۱۸: ۱۱، ۲۱۷: ۲]
يُزْجِيٌّ۔ وہ شکلاتا ہے۔ وہ چلاتا
ہے۔ اِزْجَاؤُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۴۳: ۲۴، ۶۶: ۱۷]
يَزْدَادُ۔ وہ زیادہ ہوتا ہے۔ وہ
بڑھتا ہے۔ اِزْدِيَادٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۳۱: ۷۴]

يَزْدَادُ۔ وہ زیادہ ہو جائیں گے۔
اِزْدِيَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
[۸: ۲۸، ۱۷۸: ۳]
يَزِدْكُمْ۔ وہ تم کو زیادہ دے گا۔
زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب کم ضمیر مفعول۔ [۵۲: ۱۱]

يَزْرُوْنَ۔ وہ اٹھائیں گے۔ وَزْرٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۵: ۶، ۳۱: ۶]
يَزْعُمُوْنَ۔ وہ گمان کرتے ہیں۔
وہ دعویٰ کرتے ہیں۔ زَعْمٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۰: ۴]
يَزْغُ۔ وہ منحرف ہو جائے گا۔ وہ
بکھر جائے گا۔ زَيْغٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۱۲: ۳۴]
يَزْفُونُ۔ وہ گھبراتے ہیں۔ وہ

ی۔ س

یَسْأَلُ۔ حروف مقطعات میں سے

ہے۔ قرآن شریف کی ایک سورت

[۱۰ : ۳۶]

یَسْأَلُ عَمَّا۔ وہ جلدی کرتے

ہیں۔ وہ سرعت کرتے ہیں۔

مَسْأَلَةٌ۔ مزارع سے مزارع مجہول جمع

منکر غائب۔ [۶ : ۸]

يَسْأَلُ۔ وہ پوچھے گا۔ سُؤَالٌ

سے مزارع واحد منکر غائب۔

[۷ : ۷، ۱۰ : ۷، ۱۵ : ۷]

يَسْأَلُكَ۔ وہ تجھ سے سوال کرتا

ہے۔ وہ تجھ سے پوچھتا ہے۔

مزارع واحد منکر غائب۔ لُ

ضمیر مفعول۔

[۶۳ : ۳۳، ۱۵۳ : ۴]

يَسْأَلُكُمْ۔ وہ تم سے مانگتا ہے۔

وہ تم سے طلب کرتا ہے مزارع

واحد منکر غائب۔ كُمْ ضمیر مفعول۔

[۲۱ : ۳۶]

يَسْأَلَنَّ۔ ان سے ضرور سوال کیا

جائے گا۔ ان سے ضرور باز پرس

ہوگی۔ سُؤَالٌ سے مزارع بالون

تاکید۔ [۱۳ : ۲۹]

يَسْأَلُوا۔ ان کو سوال کرنا چاہیے۔

يَزْنِين۔ وہ زنا کرتی ہیں۔ وہ

بدکاری کرتی ہیں۔ زَنَاءٌ جمع مؤنث

غائب۔ [۱۲ : ۶۰]

يُزَوِّجُهُ۔ وہ ان کو جمع کرتا ہے۔

وہ ان کو جوڑا جوڑا بناتا ہے۔

تَزْوِجٌ۔ نَج سے مزارع واحد منکر

غائب۔ ہم ضمیر مفعول۔ [۴۲ : ۵۰]

يَزِيدُ۔ وہ زیادہ کرتا ہے۔ وہ

بڑھاتا ہے۔ زِيَادَةٌ سے مزارع

واحد منکر غائب۔

[۷۶ : ۱۹، ۸۲ : ۱۷]

يَزِيدَنَّ۔ وہ ضرور بڑھائے گا۔

زِيَادَةٌ سے مزارع بالون تاکید۔

[۶۸ : ۵، ۶۴ : ۵]

يَزِيدُونَ۔ وہ زیادہ کرتے

ہیں۔ وہ بڑھاتے ہیں۔ زِيَادَةٌ

سے مزارع جمع منکر غائب۔

[۱۴۷ : ۳۷]

يَزِيدُهُمْ۔ وہ ان کو زیادہ

دیتا ہے۔ وہ ان کو بڑھاتا ہے۔

زِيَادَةٌ سے مزارع واحد منکر

غائب۔ هُمْ ضمیر مفعول۔

[۳۸ : ۲۴، ۱۷۳ : ۴]

يَزِيغُ۔ وہ منحرف ہوتے ہیں۔ وہ

ٹھہرے ہوتے ہیں۔ زِيَغٌ سے

مزارع واحد منکر غائب۔

[۱۱۷ : ۹]

ان کو مانگنا چاہیے۔ سُؤَال سے

مضارع معنی امر۔ [۱۰ : ۶۰]

يَسْأَلُونَ۔ وہ سوال کرتے ہیں۔

وہ مانگتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۲۰ : ۳۳، ۲۴۳ : ۲]

يَسْأَلُ۔ وہ اس سے سوال کرتا ہے۔

وہ اس سے مانگتا ہے۔ مضارع

واحد مذکر غائب۔ ضمیر مفعول۔

[۲۹ : ۵۵]

يَسْأَلُونَ۔ وہ اکتاتے ہیں۔ وہ

تھکتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۸ : ۴۱]

يَسْأَمُ۔ وہ اکتاتا ہے۔ اس کا جی

بھرتا ہے۔ سَامَةٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۴۹]

يَسْتَوُونَ۔ وہ سنجھ مانتے ہیں۔

وہ چھٹی کرتے ہیں۔ سَيَطٌ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۶۳ : ۷]

يُسَبِّحُ۔ وہ تسبیح کرتا ہے۔ وہ یا کی

بیان کرتا ہے۔ تَسْبِيحٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۱۴، ۱۳ : ۱۴]

يُسَبِّحُنَ۔ وہ تسبیح کرتی ہیں۔ وہ

یا کی بیان کرتی ہیں۔ تَسْبِيحٌ سے

مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۲۱ : ۴۹، ۳۸ : ۱۸]

يُسَبِّحُونَ۔ وہ تیرے ہیں۔ وہ

تیزی سے چلتے ہیں۔ سَبَّحٌ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۱ : ۳۳، ۳۶ : ۴۰]

يَسْبِقُونَ۔ وہ ہم سے سبقت

کرتے ہیں۔ وہ ہم سے آگے بڑھتے

ہیں۔ سَبَقٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۲ : ۲۹]

يَسْتَشْنُوا۔ وہ گستاخی کرتے ہیں۔

وہ برا کہیں گے۔ سَبٌّ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰۸ : ۶]

يَسْتَخِرُونَ۔ وہ دیر کرتے

ہیں۔ وہ دیر کر چکے ہیں۔ اسْتِخَارٌ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷ : ۳۴، ۱۰ : ۴۹]

يَسْتَذِنُ۔ وہ اجازت چاہتا

ہے۔ اسْتِذْنَانٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۳۳ : ۱۳]

يَسْتَذِلُّوْا۔ وہ اجازت مانگ

لیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۴ : ۵۹]

يَسْبِدُّ۔ وہ بدل دے گا۔ وہ

بدلے میں لے آئے گا۔ اسْبِدَالٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۹ : ۳۹، ۴۷ : ۳۸]

يَسْتَبْشِرُونَ۔ وہ خوش ہوتے

ہیں۔ اسْتَبْشَارٌ سے مضارع جمع

مذکر غائب۔ [۳ : ۱۴۰، ۱۴۱]

يَسْتَشْنُونَ۔ وہ قسم میں استثناء

کرتے ہیں۔ یعنی انشاء اللہ کہتے ہیں۔

اِسْتَشْنَاءُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۸ : ۴۸]

يَسْتَجِيبُ - وہ جواب دیتا ہے۔
وہ قبول کرتا ہے۔ اِسْتِجَابَةٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۶ : ۴۲، ۳۶ : ۴۲]
يَسْتَجِيبُوْا - ان کو چاہیے کہ وہ میرے
احکام قبول کر لیں۔ اِسْتِجَابَةٌ
سے مضارع بمعنی امر۔

[۱۸۲ : ۲]
يَسْتَجِيبُوْنَ - وہ جواب دیتے
ہیں۔ وہ قبول کرتے ہیں اِسْتِجَابَةٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۴۰ : ۱۳]
يَسْتَجِيبُوْنَ - وہ ترجیح دیتے
ہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں۔ استجاب
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۱۴]
يَسْتَحْسِرُوْنَ - وہ تھکتے ہیں۔ وہ
عاجز ہوتے ہیں۔ اِسْتِحْسَادٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۹ : ۲۱]
يَسْتَحْيُوْنَ - وہ زندہ رکھتے ہیں۔
اِسْتِحْيَاءٌ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۱۴۱ : ۴، ۴۹ : ۲]

يَسْتَحْيِيْ - وہ شرماتا ہے۔ وہ جھجکتا
ہے۔ اِسْتِحْيَاءٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۴ : ۲۸]

يَسْتَخْرِجَا - وہ دونوں نکالیں گے۔

اِسْتِخْرَاجٌ سے مضارع مشی مذکر
غائب۔ [۸۲ : ۱۸]

يَسْتَخْفِنَكَ - وہ تم کو ضرور
ہلکا جائیں گے۔ اِسْتِخْفَافٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب بالون لقلیلہ

لِ ضَمِيرِ مَفْعُولِ - [۴۰ : ۳۰]
يَسْتَخْفُوْا - وہ چھپ جاتے
ہیں۔ وہ آڑ کرتے ہیں۔ اِسْتِخْفَاءٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۱۱]
يَسْتَخْفُوْنَ - وہ چھپتے ہیں۔ وہ
پوشیدہ رہتے ہیں۔ اِسْتِخْفَاءٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰۸ : ۴]
يَسْتَخْلِفُ - وہ خلیفہ بناتا ہے۔
وہ جانشین بناتا ہے۔ اِسْتِخْلَافٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵۷ : ۱۱]
يَسْتَخِرُوْنَ - وہ تمسخر کرتے
ہیں۔ وہ مذاق کرتے ہیں۔
اِسْتِخْرَارٌ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۱۴ : ۳۷]

يَسْتَضْرِجُ - وہ اس سے فریاد
کرتا ہے۔ وہ اس کو تیغ کربلا تا
ہے۔ اِسْتِضْرَاجٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۱۸ : ۲۸]

يَسْتَضَعِفُ - وہ ضعیف کرتا ہے۔
وہ کمزور کرتا ہے۔ اِسْتِضْعَافٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۲۸]

يُسْتَضَعُونَ - وہ ضعیف کیے

جاتے ہیں۔ وہ کمزور کیے جاتے ہیں۔

اِسْتَضَعْتُ سے مضارع جمع مذکر

غائب مجہول۔ [۱۳۷ : ۷]

يُسْتَطْعُ - وہ استطاعت رکھتا ہے۔

وہ طاقت رکھتا ہے۔ اِسْتَطَاعَ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۵۸، ۲۵۰ : ۴]

يُسْتَطِيعُ - وہ استطاعت رکھتا ہے۔

وہ طاقت رکھتا ہے۔ اِسْتَطَاعْتُ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱۲ : ۵، ۲۸۲ : ۲]

يُسْتَطِيعُونَ - وہ استطاعت

رکھتے ہیں۔ وہ طاقت رکھتے ہیں۔

اِسْتَطَاعْتُ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۹۸ : ۴، ۲۷۳ : ۲]

يُسْتَعْتَبُونَ - ان کی توبہ قبول کی

جائے گی۔ ان کا عذر قبول کیا جائے

گا۔ اِسْتَعْتَبْتُ سے مضارع جمع

مذکر غائب۔

[۵۷ : ۳۰، ۱۸۴ : ۱۶]

يُسْتَعْتَبُوا - وہ توبہ کرتے ہیں۔

وہ خوش کرتے ہیں۔ اِسْتَعْتَبْتُ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۴ : ۴۱]

يُسْتَعِجَلُ - وہ عجلت کرتا ہے۔

وہ جلدی کرتا ہے۔ اِسْتَعِجَلْتُ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۸ : ۴۲، ۵۰ : ۱۰]

يُسْتَعِجَلُونَ - وہ عجلت کرتے ہیں۔

وہ جلدی چاہتے ہیں۔ اِسْتَعِجَلْتُ

سے جمع مذکر غائب۔

[۱۷۶ : ۳۷، ۲۰۴ : ۲۶]

يُسْتَعْفَفُ - وہ ر بیتیم کے مال

(سے) پرہیز کرے۔ وہ بچتا ہے۔

اِسْتَعْفَفْتُ سے مضارع بمعنی

امر۔ [۶ : ۴]

يُسْتَعْفَقُونَ - ان کا (چادر کے بغیر

پھرنے سے) پرہیز کرنا۔ ان کا

بچتے رہنا۔ اِسْتَعْفَفْتُ سے مضارع

جمع مؤنث غائب۔ ان کی وجہ سے

مضارع مصدر کے معنی میں ہو گیا۔

[۶۰ : ۲۴]

يُسْتَفْشُونَ - وہ لیٹے ہیں۔

وہ ڈھانپتے ہیں۔ اِسْتَفْشَاؤُ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۱۱]

يُسْتَغْفِرُ - وہ مغفرت طلب

کرے گا۔ وہ معافی مانگے گا۔

اِسْتَغْفَرْتُ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۱۱۰ : ۴]

يُسْتَعْفَرُوا - وہ مغفرت طلب

کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر

غائب۔

[۵۵ : ۱۸، ۱۱۳ : ۹]

يُسْتَفْغِثَانِ - وہ دونوں فریاد کرتے

ہیں۔ اِسْتَفْغِثْتُ سے مضارع مثنیٰ

سیدھا چلنا۔ اِسْتَفْتَا مَکَّہ سے مضارع
واحد مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر۔

[۲۸ : ۸۱]

يَسْتَكْبِرُ۔ وہ تکبر کرے گا۔ وہ غرور
کرے گا۔ اِسْتَكْبَارُ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۱۴۲ : ۲]

يَسْتَكْبِرُونَ۔ وہ تکبر کرتے ہیں۔
وہ غرور کرتے ہیں۔ اِسْتَكْبَارُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۰۶ : ۷، ۸۲ : ۵]

يَسْتَمِعُ۔ وہ سنتا ہے۔ وہ کان
لگاتا ہے۔ اِسْتِمَاعُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۲۵ : ۲۷ : ۶]

يَسْتَمِعُونَ۔ وہ سنتے ہیں۔ وہ
کان لگاتے ہیں۔ اِسْتِمَاعُ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۷ : ۳۹ : ۴۷ : ۱۷]

يَسْتَنْبِطُونَ۔ وہ تنقیق کرتے ہیں
وہ استنباط کرتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاطُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

ضمیر مفعول۔ [۸۳ : ۴]

يَسْتَنْبِطُونَكَ۔ وہ آپ سے خبر
معلوم کرنے میں۔ وہ آپ سے پوچھتے
ہیں۔ اِسْتِنْبَاطُ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔

ضمیر مفعول۔ [۵۳ : ۱۰]

يَسْتَفْتِدُونَ۔ وہ اس کو چھڑاتے ہیں۔
وہ اس کو نجات دلاتے ہیں۔ اِسْتِفَادَةُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

مذکر غائب۔ [۱۷ : ۲۶]

يَسْتَعِينُونَ۔ وہ فریاد کرتے ہیں۔
اگر وہ پانی مانگیں گے۔ اِسْتِعَاثَةُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۹ : ۱۸]

يَسْتَفْتَحُونَ۔ وہ فتح کی دعا مانگتے
ہیں۔ وہ مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاخُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۹ : ۲]

يَسْتَفْتُونَكَ۔ وہ آپ سے فتویٰ
لیتے ہیں۔ وہ آپ سے شرعی حکم معلوم
کرتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاءُ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔ لکھنؤ مفعول۔

[۱۷ : ۱۲ : ۱۷ : ۱۷]

يَسْتَفْرِضُونَ۔ ان کے قدم اکھاڑ دینا۔
ان کو بہکا دینا۔ اِسْتِفْرَاضُ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔ ہم ضمیر
مفعول۔ مضارع بمعنی مصدر۔

[۱۷ : ۱۷]

يَسْتَفْرِضُونَكَ۔ وہ تیرے قدم اکھاڑ
ہیں۔ وہ تیرے قدم ڈگمگاتے ہیں۔
اِسْتِفْرَاضُ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ لکھنؤ مفعول۔

[۱۷ : ۱۷]

يَسْتَقْدِمُونَ۔ وہ سبقت کرتے
ہیں۔ وہ پیش قدمی کرتے ہیں۔

اِسْتِقْدَامُ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۱۷ : ۱۷ : ۱۷ : ۱۷]

يَسْتَقِيهَ۔ اس کا سیدھا رہنا۔ اس کا

[۴۳ : ۲۲]

يَسْتَكْفِهَهَا۔ اس کا اس سے نکاح کی

خوابش کرنا۔ اِسْتَكْفَحَ سے

مضارع بمعنی مصدر۔ ہا غمیر مفعول۔

[۵۰ : ۳۳]

يَسْتَكْفِي۔ وہ عار کرے گا۔ وہ

عیب جانے گا۔ وہ انکار کرے گا۔

اِسْتَكْفَى سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۱۴۲ : ۴]

يَسْتَوْفُونَ۔ وہ پورا پورا لیتے

ہیں۔ اِسْتَوْفَوْا سے مضارع جمع

مذکر غائب۔ [۲ : ۸۳]

يَسْتَوُونَ۔ وہ برابر ہوتے ہیں۔

اِسْتَوَوْا سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۷۵ : ۱۶، ۱۹ : ۹]

يَسْتَوِي۔ وہ برابر ہوتا ہے۔

اِسْتَوَى سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۱۰ : ۵، ۷۶ : ۱۶]

يَسْتَوِيَانِ۔ وہ دونوں برابر ہوتے

ہیں۔ اِسْتَوَا سے مضارع منثنیٰ

مذکر غائب۔

[۲۹ : ۳۹، ۲۲ : ۱۱]

يَسْتَهْزُونَ۔ وہ مذاق کرتے

ہیں۔ وہ ہٹھکا کرتے ہیں اِسْتَهْزَأَ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰ : ۵، ۶]

يَسْتَهْزِءُ۔ وہ مذاق کرتا ہے۔

وہ ہٹھکا کرتا ہے۔ اِسْتَهْزَأَ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۵ : ۲]

يُسْجِتْكُمْ۔ وہ تم کو تباہ کر دے گا۔

وہ ہلاک کر دے گا۔ اِسْجَتَ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

کم ضمیر مفعول۔ [۶۱ : ۲۰]

يُسْخَرُ۔ وہ مذاق کرتا ہے۔ وہ

ہٹھکا کرتا ہے۔ سَخِرَ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۲۹]

يُسْخَرُونَ۔ وہ مذاق بنتے ہیں۔

وہ ہٹھکا کرتے ہیں۔ مضارع جمع

مذکر غائب۔

[۷۹ : ۹، ۲۱۲ : ۲]

يُسْخَطُونَ۔ وہ ناراض ہوتے ہیں۔

وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ سَخَطَ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۸ : ۹]

يُسْرِى۔ وہ رات کو چلا۔ سَرَى سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۸۹]

يُسْرِى۔ تو آسان کر۔ تو سہل کر۔

تَسْرِى سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۶ : ۲۰]

يُسْرِىكَ۔ اس نے اس کو آسان کر

دیا۔ تَسْرِى سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ ضمیر مفعول۔

[۲۰ : ۸۰]

يُسْرِى۔ آسانی کرنا۔ سہل کرنا مضارع

[۱۸۵ : ۲]

يُسْرِفُ۔ وہ اسراف کرتا ہے۔

وہ تجاوز کرتا ہے۔ اِسْرَافُ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۳ : ۱۷]

يُسْرِفُونَ۔ وہ اسراف کرتے ہیں۔
اِسْرَافُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۷ : ۲۵]

يُسْتَهْزِءُ۔ اس کو مذاق اڑایا جاتا
ہے۔ اِسْتِهْزَاءُ سے مضارع واحد
مذکر غائب مجہول۔ [۱۴۰ : ۴]

يُسْتَيَقِنُ۔ وہ یقین کرتا ہے۔

اِسْتَيْقَانٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۳۱ : ۷۲]

يُسْجَدُ۔ وہ سجدہ کرتا ہے۔
سُجُودٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۹ : ۱۵، ۱۶ : ۴۹]

يُسْجَدَانِ۔ وہ دونوں سجدہ کرتے
ہیں۔ سُجُودٌ سے مضارع ثنی

مذکر غائب۔ [۶ : ۵۵]

يُسْجَدُوا۔ وہ سجدہ کریں۔ سُجُودٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۵ : ۲۷]

يُسْجَدُونَ۔ وہ سجدہ کرتے ہیں۔
سُجُودٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۰۶ : ۷، ۱۱۳ : ۳]

يُسْجَرُونَ۔ وہ جھونکے جائیں گے۔
وہ گرم کیے جائیں گے۔ سَجَرٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔

[۷۲ : ۴۰]

يُسْجَنُ۔ اس کو قید کیا جائے گا۔ سَجَنٌ

سے مضارع مجہول۔ [۲۵ : ۱۲]
يُسْجَنَةُ۔ وہ ضرور اس کو قید
کریں گے۔ سَجَنٌ سے مضارع
یا نون تاکید۔ لا ضمیر مفعول۔

[۳۵ : ۱۲]

يُسْجَبُونَ۔ وہ گھسٹے جائیں گے۔
وہ کھینچے جائیں گے۔ سَجَبٌ سے
مضارع مجہول۔

[۴۸ : ۵۴، ۷۱ : ۴۰]

يُسْرِقُ۔ وہ چوری کرتا ہے۔ سُرْقٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۷ : ۱۲]

يُسْرِقُنِ۔ وہ چوری کریں گی۔
سُرْقَةٌ سے مضارع جمع مؤنث

غائب۔ [۱۲ : ۶۰]

يَسْرُونَكَ۔ ہم نے اس (قرآن) کو
آسان کر دیا۔ ہم نے اس کو سہل
کر دیا۔ تيسيرًا سے ماضی جمع متکلم۔
لا ضمیر مفعول۔

[۵۸ : ۴۲، ۹۷ : ۱۹]

يُسْرُونَ۔ وہ چھپاتے ہیں۔
اِسْرَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۱۱، ۷۷ : ۲]

يُسْرَى۔ آسانی۔ بہت آسان۔
پہلے معنی میں يُسْرٌ سے اسم مہدد
اور دوسرے معنی میں اسم تفضیل ہے۔

[۷ : ۹۲، ۸ : ۸۷]

يُسْطَرُونَ۔ وہ لکھتے ہیں۔ سَطْرٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰ : ۶۸]

يَسْطُون - وہ حملہ کریں گے۔ وہ جھپٹ پڑیں گے۔ سَطُو سے مضارع جمع

[۷۲ : ۷۲]

مذکر غائب۔
يَسْعَى - وہ دوڑتا ہے۔ وہ کوشش کرتا ہے۔ سَعَى سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۳۶، ۲۰ : ۲۸]

يَسْعَوْنَ - وہ دوڑتے ہیں۔ وہ کوشش کرتے ہیں۔ سَعَى سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۲، ۳۳ : ۵]

يَسْفِكُ - وہ خون بہائے گا۔ وہ خونریزی کرے گا۔ سَفَكُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۰ : ۲]

يَسْقُونَ - وہ پانی پلاتے ہیں۔ سَقَى سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۳ : ۲۸]

يُسْقَوْنَ - ان کو پلایا جائے گا۔ سَقَى سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۵ : ۸۳، ۱۷ : ۷۶]

مجهول۔
يُسْقَى - وہ پلائے گا۔ سَقَى سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۱ : ۱۲]

يُسْقَى - وہ پلایا جائے گا۔ سَقَى سے مضارع واحد مذکر غائب مجهول۔

[۴ : ۱۳]

يُسْقَيْن - وہ مجھے پلاتا ہے۔ اصل میں يَسْقِيْنِي تھا۔ فون وقایہ۔

[۷۹ : ۲۶]

یا، متکلم مفعول۔
يُسْكُن - وہ سکون پاتا ہے۔ وہ راحت پاتا ہے۔ سَكَن سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۸۹ : ۷]

يُسْكِن - وہ روک دے۔ وہ ساکن کر دے۔ اِسْكَان سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۳ : ۲۲]

يَسْكُنُوا - وہ سکون حاصل کرتے ہیں۔ وہ رہتے ہیں۔ سَكُون سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۶ : ۲۷]

يَسْلُبُهُمْ - وہ ان سے سلب کر لے۔ وہ ان سے چھین لے۔ سَلَب سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۳ : ۲۲]

يُسْلِطُ - وہ مسلط کرتا ہے۔ وہ مقرر کرتا ہے۔ تَسْلِطُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۵۹]

يُسْلِكُ - وہ چلاتا ہے۔ وہ مقرر کرتا ہے۔ سَلَك سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۷ : ۷۲]

يُسْلِكُهُ - وہ اس کو داخل کرے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۷ : ۷۲]

ضمیر مفعول۔
يُسْلِمُ - وہ تالعدار بناتا ہے۔ وہ

سُنيں ديتا ہے۔ اِسْلَام سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۲۲: ۳۱]
يَسْلَمُونَ۔ وہ تسليم کر لیں۔ وہ قبول کر
لیں۔ يَسْلِمُونَ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۴۵: ۴]

يَسْلَمُونَ۔ وہ اسلام لاتے ہیں۔ وہ
تسليم کرتے ہیں۔ اِسْلَام سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۶: ۲۸]

يَسْمَعُ۔ وہ سنتا ہے۔ سَمِعَ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۲: ۱۹، ۱۷۱: ۲]
يَسْمَعُ۔ وہ سنتا ہے۔ اِسْمَاع سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۲: ۳۵]

يَسْمَعُونَ۔ وہ سنیں گے۔ سَمِعَ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۴: ۳۵، ۹۸: ۷]

يَسْمَعُونَ۔ وہ سنتے ہیں۔ سَمِعَ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۶: ۴، ۷۵: ۲]

يَسْمَعُونَ۔ وہ کان لگاتے ہیں۔
تَسْمَعُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

اصل لفظ يَسْمَعُونَ تھا۔ تا کو

سین سے بدل کر سین کا سین میں

ادغام کر دیا گیا۔ [۸: ۳۷]

يَسْمَعُونَ۔ وہ تمھاری سنتے ہیں۔
سَمِعَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷۲: ۲۶]

يَسْمَعُونَ۔ اس نے اس کو سنا۔ سَمِعَ
سے مضارع واحد مذکر غائب ہا ضمیر
مفعول۔ لم داخل ہونے سے ماضی کے
معنی پیدا ہو گئے۔

[۸: ۲۵، ۷: ۳۱]

يَسْمَعُونَ۔ وہ فریہ کرتا ہے۔ وہ مڑتا
کرتا ہے۔ اِسْمَاع سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۷: ۸۸]

يَسْمَعُونَ۔ وہ نام رکھتے ہیں۔ وہ
نام زد کرتے ہیں۔ تَسْمِيَة سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۷: ۵۲]

يَسْمَعُونَ۔ وہ بگاڑ دیں گے۔ وہ لاس
کر دیں گے۔ سَمِعَ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔ [۷: ۱۷]

يَسْمَعُونَ۔ وہ تم کو ستاتے ہیں۔
وہ تم کو تکلیف دیتے ہیں۔ سَمِعَ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر

مفعول۔ [۱۴: ۷، ۹۹: ۲]

يَسْمَعُونَ۔ وہ ان کو ستاتا ہے۔ وہ
ان کو تکلیف دیتا ہے۔ سَمِعَ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔ ہم ضمیر

مفعول۔ [۱۷: ۷]

يَسْمَعُونَ۔ انہوں نے سیر کی وہ چلے
تَسْمَعُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

لم داخل ہونے سے ماضی اور ماضی کے معنی
پیدا ہو گئے۔ [۴۶: ۲۲، ۱۰۹: ۱۲]

يَسْمَعُونَ۔ آسانی، سہل۔ يَسْرُ
سے صفت مشبہ۔ [۹۹: ۳۰، ۴۹]

يُسَيِّرُكُمْ - وہ چلاتا ہے۔ تَسَيَّرُ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم
ضمیر مفعول۔ [۲۲ : ۱۰]
يُسَيِّرُكُمْ - وہ اس کو آسانی سے نکلے
گیا۔ اسَاعَتٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۱۷ : ۱۴]

ی - ش

يَشَاءُ - وہ چاہتا ہے۔ مَشِيئَةٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۹ : ۶، ۱۳۳ : ۴]
يَشَاءُ - وہ چاہتا ہے۔ مَشِيئَةٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۲ : ۲۲، ۳۹ : ۶]
يُشَاقُّ - وہ مخالفت کرتا ہے۔ شِقَاقٌ
و مَشَاقَّةٌ سے مضارع۔ اصل میں
يُشَاقُّ شِقَاقًا۔ قاف کا قاف میں
ادغام کر دیا گیا۔ [۴ : ۵۹]
يُشَاقُّ - وہ مخالفت کرتا ہے۔
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۸، ۱۱۵ : ۴]
يَسْتَأْوُونَ - وہ چاہیں گے۔ يَسْتِئْ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۶ : ۲۵، ۳۱ : ۱۶]
يُسْتَرُونَ - وہ خریدتے ہیں۔ وہ
اختیار کرتے ہیں۔ اِسْتَرَا سے جمع

مذکر غائب۔

[۴۶ : ۳، ۱۴۳ : ۲]

يَشْتَرِي - وہ خریدتا ہے۔ اِسْتَرَا
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۳۱]

يَسْتَهْنُونَ - وہ چاہتے ہیں۔ وہ
خواہش کرتے ہیں۔ اِسْتِهْنَاءٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۴ : ۳، ۵۷ : ۱۶]

يَشْرَبُ - وہ پیتا ہے۔ شَرْبٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۴۶، ۳۳ : ۲۳]
يَشْرَبُونَ - وہ پیتے ہیں۔ شَرْبٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۴۶]

يُشْرِحُ - وہ کھولتا ہے۔ وہ کشادہ
کرتا ہے۔ شَرْحٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۱۲۵ : ۶]

يُشْرِكُ - وہ شریک کرتا ہے۔

اِسْتِرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۲۶ : ۱۸]

يُشْرِكُ - وہ شریک کیا جاتا ہے۔

اِسْتِرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب مجہول۔ [۱۱۶ : ۲۸، ۲۸ : ۲]

يُشْرِكُونَ - وہ شریک کرتی ہیں۔

اِسْتِرَاكٌ سے مضارع جمع مؤنث
غائب۔ [۱۲ : ۶۰]

يُسْرِكُونَ - وہ شریک کرتے ہیں۔

اِسْتِرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

يَشْكُرُ - وہ شکر کرے گا۔ شُكْرُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۷ : ۴۰، ۳۱، ۱۲]۔
يَشْكُرُونَ - وہ شکر کرتے ہیں۔ شُكْرُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۳، ۷، ۵۸]۔
يَشْوِي - وہ جھلس دے گا۔ وہ بھون دے گا۔ شَيُّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۸ : ۲۹]۔
يَشْهَدُ - وہ شہادت دیتا ہے۔ شَهَادَةُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۱۹، ۱۹۶، ۱۰۷]۔
يَشْهَدُ - وہ گواہ بناتا ہے۔ اَشْهَادُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۰، ۲]۔
يَشْهَدُوا - وہ گواہی دیتے ہیں۔ وہ حاضر ہوتے ہیں۔ شَهِود سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۲ : ۲۸]۔
يَشْهَدُونَ - وہ شہادت دیتے ہیں۔ وہ گواہی دیتے ہیں شَهَادَةُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۱۹۶، ۶ : ۱۵۰]۔

ی - ص

يُصَبُّ - وہ ٹپکایا جائے گا۔ وہ

[۷ : ۱۹۰، ۹۱]۔
يَسْرُونَ - وہ نیچتے ہیں۔ وہ خریدتے ہیں۔ وہ لین دین کرتے ہیں۔ شَرَى سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۷۲]۔
يَشْفِي - وہ شفا دے گا۔ وہ اچھا کرے گا۔ شَفَاءُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
يَشْفَعُ - وہ شفا دے گا۔ وہ سفارش کرے گا۔ شَفَاعَةُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۵۵، ۴ : ۸۵]۔
يَشْفَعُوا - وہ شفاعت کریں گے۔ وہ سفارش کریں گے۔ شَفَاعَةٌ سے جمع مذکر غائب۔

[۷ : ۵۳]۔
يَشْفِيَنَّ - وہ مجھے شفا دیتا ہے۔ وہ میری بیماری دور کرتا ہے۔ شَفَاءُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل لفظ يَشْفِيَنَّ تھائی مفعول ہے۔

[۲۶ : ۸۰]۔
يَشْفِقُ - وہ شق ہوتا ہے۔ وہ پھٹ جاتا ہے۔ نَشَقُّ سے مضارع اصل لفظ يَنْشَقُّ تھا۔ تاکو شبن سے بدل کر شین کا شین میں ادغام کر دیا۔

[۲ : ۷۲]۔
يَشْقَى - وہ مشقت میں پڑتا ہے۔ وہ بد بخت ہوتا ہے۔ شَقَاءُ شَقَاؤُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

اوپر سے ڈالا جائے گا۔ صَبَّ سے
مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۱۹ : ۲۲]

يُصْبِحُ - وہ ہوتا ہے۔ اَصْبَحَ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۱ : ۱۸]

يُصْبِحِينَ - وہ ضرور ہو جائیں گے۔
اَصْبَحَ سے مضارع جمع مذکر غائب،

[۴۰ : ۲۳]

يُصْبِحُوا - وہ ہو جائیں گے۔
اَصْبَحَ سے مضارع مذکر غائب۔

[۵۲ : ۵]

يُصْبِرُ - وہ صبر کرتا ہے۔ صَبَرَ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۹۰ : ۱۲]

يُصْبِرُوا - وہ صبر کریں گے۔ صَبَرَ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۴ : ۴۱]

يُصْبِكُمْ - وہ تم کو پہنچ جائے گا۔
اَصَابَ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۲۸ : ۴۰]

يُصْبِهَا - وہ اس کو پہنچ جائے گا۔
اَصَابَ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ ہا ضمیر مفعول۔

[۲۶۵ : ۲]

يُصْحَبُونَ - ان کی صحبت، اختیار
کی جائے گی۔ ان کا ساتھ دیا جائے
گا۔ صَحَبَ سے مضارع جمع مذکر

غائب مجہول۔ [۴۱ : ۲۱]
يُصَدِّدُ - وہ نکلے گا۔ وہ واپس لوٹے
گا۔ صَدَرَ اور صَدُّوْا سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۹۹]

يُصَدِّدَ - وہ لوٹائے گا۔ وہ ٹلے
گا۔ اَصْدَرَ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۲۳ : ۲۸]

يُصَدِّعُونَ - وہ متفرق ہوں گے۔
تَصَدَّعَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اصل

میں لفظ يَتَصَدَّعُونَ تھا۔ تاکو
صاد سے بدل کر صاد میں صاد کا ادغام

[۴۳ : ۳۰]

يُصَدِّعُونَ - ان کو درد سر ہوگا۔
تَصَدَّعَ سے مضارع مجہول۔

[۱۹ : ۵۶]

يُصَدِّقُونَ - وہ کنارہ کرتے
ہیں۔ وہ اعراض کرتے ہیں۔ يَصْدُقُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۵۷ : ۴۶]

يُصَدِّقِي - وہ میری تصدیق کرتے
ہیں۔ تَصَدَّقَ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۳۴ : ۲۸]

يُصَدِّقُوا - وہ صدقہ کریں گے۔
وہ خیرات کریں گے۔ وہ معاف کریں
گے۔ تَصَدَّقَ سے مضارع جمع

[۹۲ : ۴]

يُصَدِّقُونَ - وہ تصدیق کرتے ہیں۔
مذکر غائب۔

وہ سچ مانتے ہیں۔ تَصْدِيقُ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶: ۷۰]

يُصَدِّقُكَ - وہ تجھے ضرور روکے

گا۔ صَدَّدُ سے مضارع بانون تاکید۔

لِضَمِيرِ مَفْعُول۔ [۲: ۱۶]

يُصَدِّقُكُمْ - وہ تم کو ضرور روکے

گا۔ صَدَّدُ سے واحد مذکر غائب بانون

تاکید۔ کم ضمیر مفعول۔ [۲۳: ۶۲]

يُصَدِّدُوا - وہ روکتے ہیں۔ وہ باز

رکھتے ہیں۔ صَدَّدُ سے مضارع جمع

مذکر غائب۔ [۸: ۳۶]

يُصَدِّدُونَ - وہ روکتے ہیں۔ وہ باز

رکھتے ہیں۔ صَدَّدُ سے جمع مذکر غائب۔

[۲: ۶۱]، [۷: ۴۵]

يُصَدِّدُونَ - وہ شور کرتے ہیں۔ وہ

چینختے ہیں۔ صَدِيدُ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۲۳: ۵۷]

يُصَرِّ - وہ اصرار کرتا ہے۔ اِصْرَارُ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۵: ۸]

يُصَرِّفُ - وہ ہٹالیا جائے گا۔ وہ

پھیرا جائے گا۔ صَرَفُ سے مضارع

واحد مذکر غائب مجہول۔ [۶: ۱۶]

يُصَرِّفُونَ - وہ پھیرے جاتے ہیں۔

وہ ہٹائے جاتے ہیں۔ صَرَفُ سے

مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔

[۲۰: ۶۹]

يُصَرِّفُهُ - وہ اس کو پھیرتا ہے۔

وہ اس کو ہٹاتا ہے۔ صَرَفُ سے

سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ۵

ضَمِيرِ مَفْعُول۔ [۲۶: ۷۰]

يُضَرِّمُهَا - وہ ضرور کاٹیں گے۔

وہ ضرور اس کے پھیل توڑ دیں گے۔

صَرَمُ سے مضارع جمع مذکر غائب

بانون تاکید۔ هَا ضَمِيرِ مَفْعُول۔

[۴۸: ۱۷]

يُضَرِّوْا - وہ اصرار کرتے ہیں۔ وہ

ضد کرتے ہیں۔ اِصْرَارُ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۳: ۱۳۵]

يُضَرِّوْنَ - وہ اصرار کرتے ہیں۔

وہ اڑے ہوئے ہیں۔ اِصْرَارُ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۲: ۴۶]

يُضْطَرُّوْنَ - وہ جیغیں گے۔

وہ فریاد کریں گے۔ اِضْطَرَّ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۵: ۳۷]

يُضْطَفِّي - وہ منتخب کرتا ہے۔

وہ برگزیدہ بناتا ہے۔ اِضْطِفَاءُ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۲: ۷۵]

يُضْعَدُ - وہ چڑھتا ہے۔ وہ

پہنچتا ہے۔ ضَعْدُ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۳۵: ۱۰]

يُضْعَدُ - وہ مشکل سے چڑھتا ہے

تَضَعْدُ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۴: ۱۲۵]

يُضْعَقُونَ - وہ بے ہوش کیے جائیں

گئے۔ ان کے ہوش اڑائے جائیں گے۔

صَعِقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب

بمبہول۔ [۴۵ : ۵۲]

يُصَفِّحُوا - ان کو درگزر کرنا چاہیئے۔

صَفِّحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب

بمعنی امر۔ [۲۲ : ۲۲]

يُصَفِّقُونَ - وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ

کہتے ہیں۔ وَصَفٌ سے مضارع جمع

مذکر غائب۔

[۲۲ : ۲۱ ، ۱۰۰ : ۶]

يُصِلُّ - وہ پہنچتا ہے۔ وَصَلٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۳۶ : ۶]

يُصَلِّبُ - وہ سولی دیا جائے گا۔

صَلَبٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر

غائب۔ [۴۱ : ۱۲]

يُصَلِّبُوا - ان کو سولی دی جائے گی۔

ان کو پھانسی دی جائے گی۔ تَصْلِيبٌ

سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔

[۱۳۳ : ۵]

يُصْلَحُ - وہ اصلاح کرے گا۔ وہ درست

کرے گا۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۷۱ : ۲۳]

يُصْلِحَا - وہ دونوں اصلاح کریں

گئے۔ وہ دونوں درست کریں گے۔

اِصْلَاحٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر

غائب۔ [۱۲۸ : ۴]

يُصِدِّحُونَ - وہ اصلاح کرتے ہیں۔

وہ سنوارتے ہیں۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔

[۳۸ : ۲۷ ، ۱۵۲ : ۲۶]

يُصَلُّوا - وہ پہنچیں گے۔ وَصَلٌ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۱ : ۱۱]

يُصَلُّوا - ان کو نماز پڑھنی چاہیئے۔

تَصْلِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب

بمعنی امر۔ [۱۰۲ : ۲]

يُصِلُونَ - وہ پہنچتے ہیں۔ وَصَلٌ

سے جمع مذکر غائب۔

[۲۱ : ۱۳ ، ۹۰ : ۱۲]

يُصَلُّونَ - وہ داخل ہوں گے۔

صَلَّى سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰ : ۳]

يُصَلُّونَ - وہ رحمت بھیجتے ہیں۔

وہ درود بھیجتے ہیں۔ تَصْلِيَةٌ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۶ : ۳۳]

يُصَلِّي - وہ (آگ میں) داخل

ہوگا۔ صَلَّى سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۱۲ : ۸۴]

يُصَلِّي - وہ نماز پڑھتا ہے۔ وہ

رحمت بھیجتا ہے۔ تَصْلِيَةٌ سے

واحد مذکر غائب۔

[۴۳ : ۳۳ ، ۳۹ : ۳]

يُصْمُهُ - اس کو اس (رمضان)

کے روزے رکھنے چاہیں۔ صَوْمٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب بمعنی

امر۔ [۱۸۵ : ۲]

يَصْنَعُ - وہ بناتا ہے۔ وہ کرتا ہے۔
صَنَعَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۸ : ۱۱ ، ۱۳۷ : ۷]

يُصْنَعُونَ - وہ بناتے ہیں۔ وہ کرتے ہیں۔
صَنَعَ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۶۳ : ۱۴ ، ۵]

يُصَوِّرُكُمْ - وہ تمہاری صورتیں بناتا ہے۔
وہ پیدا کرتا ہے۔ مصوِّر اللہ تعالیٰ کا
اسم صفت ہے۔ تَصَوُّر سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۶ : ۳]

يُصَلِّرُ - وہ بگھلا دیا جائے گا۔ وہ
گلا دیا جائے گا۔ صَلَّر سے مضارع
واحد مذکر غائب مجہول۔ [۲۰ : ۲۲]

يُصِيبُ - وہ پہنچے گا۔ وہ برسائے
گا۔ اَصَاب سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۹۰ : ۹ ، ۱۲۲ : ۹]

يُصِيبُكُمْ - وہ تم کو مصیبت میں
مبتلا کرے گا۔ اَصَاب سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۱۹ : ۱۱ ، ۵۲ : ۹]

يُصِيبُنَا - وہ ہم کو مصیبت میں مبتلا
کرتے گا۔ اَصَاب سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔

[۵۱ : ۹]

يُصِيبُكُمْ - وہ (پاس) ان کو
پہنچے گی۔ اَصَاب سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ ہم ضمیر مفعول۔

[۵۱ : ۳۹ ، ۱۲۰ : ۹]
يُصِيبُكُمْ - ان کو پہنچ جائے۔ اَصَاب سے
مضارع واحد مذکر غائب۔ ہم
ضمیر مفعول۔

[۶۳ : ۲۴ ، ۲۹ : ۵]

ی - ض

يُضَاعِفُ - ان کو ضرر پہنچایا جائے۔
ان کو تکلیف پہنچائی جائے۔ ضَرَّار
سے مضارع مجہول۔ [۲۸۲ : ۲]

يُضَاعَفُ - وہ بڑھا کر دیا جائے گا۔
دوگنا کیا جائے گا۔ مُضَاعَف سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۶۱ : ۲]

يُضَاعَفُ - وہ دوگنا کیا جائے گا۔
مُضَاعَف سے مضارع مجہول واحد
مذکر غائب۔

[۱۸ : ۵۷ ، ۲۰ : ۱۱]

يُضَاعَفُ - وہ اس کو بڑھا دے گا۔
مُضَاعَف سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ نا ضمیر مفعول۔

[۱۱ : ۵۷ ، ۲۴۵ : ۲]

يُضَاعَفُهَا - وہ اس (مؤنث) کو
بڑھا کر دے گا۔ مُضَاعَف سے
مضارع واحد مذکر غائب۔ کا ضمیر
مفعول۔ [۴۰ : ۴]

يَضَاهُونُ - وہ مشابہ ہوتے ہیں۔
وہ برابری کرتے ہیں۔ مُضَاهَاة
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۰ : ۹]

يَضْحَكُوا - ان کو ہنسنا چاہیے۔
ضَحْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
بمعنی امر۔ [۸۲۱ : ۹]

يَضْحَكُونَ - وہ ہنستے ہیں۔ ضَحْكٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۶ : ۴۲]

يَضُرُّ - وہ ضرر دیتا ہے۔ وہ نقصان
پہنچاتا ہے۔ ضَرٌّ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۱۴۲ : ۳]

يَضْرِبُ - وہ مارتا ہے۔ وہ بیان
کرتا ہے۔ ضَرْبٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۳]

يَضْرِبْنَ - ان عورتوں کو
اوڑھے رشنا چاہیے

ضَرْبٌ سے مضارع بمعنی ضرب [۱۱۲ : ۳۴]
يَضْرِبُونَ - وہ مارتے ہیں۔ وہ چلتے
ہیں۔ وہ سفر کرتے ہیں۔ ضَرْبٌ

سے جمع مذکر غائب۔ [۵۰ : ۸]
يَضْرَعُونَ - وہ گڑ گڑاتے ہیں۔
وہ عاجزی کرتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ

سے مضارع۔ [۹۴ : ۷]
يَضْرُوْا - وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔
وہ تکلیف دیتے ہیں۔ ضَرْءٌ

جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۳۱]
يَضْرُوْكَ - وہ تجھے نقصان پہنچائیں
گے۔ ضَرْءٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ لُ ضَمِير مفعول [۱۳۳ : ۴]
يَضْرُوْنَ - وہ نقصان پہنچاتے
ہیں۔ ضَرْءٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۲۶ : ۴۳]
يَضَعُ - وہ دور کرتا ہے۔ وہ اتارنا
ہے۔ وَضْعٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۱۵۷ : ۷]
يَضَعْنَ - وہ جنیں گی۔ وہ
پیدا کریں گی۔ وَضْعٌ سے مضارع
جمع مؤنث غائب۔

[۶ : ۲۱ : ۶۵]
يَضَعْنَ - وہ (زائد کپڑے)

اتار رکھیں گی۔ [۶۰ : ۲۲]
يَضِلُّ - وہ گمراہ ہوتا ہے۔ وہ بہکتا
ہے۔ ضَلَالٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۱۰۸ : ۱۰ : ۱۱۷ : ۶]

يُضِلُّ - وہ گمراہ کرے گا۔ وہ بہکائے
گا۔ اضِلَالٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۱۴۴ : ۶]

يُضِلُّكَ - وہ تجھے گمراہ کرے گا۔
وہ تجھے بہکا دے گا۔ اضِلَالٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

لُ ضَمِير مفعول۔ [۲۶ : ۳۸]
يُضِلُّ - وہ گمراہ کرتا ہے۔ وہ
بہکاتا ہے۔ اضِلَالٌ سے واحد
مذکر غائب۔

[۹۷ : ۱۷ : ۱۷۸ : ۷]
يُضِلُّهُ - وہ اس کو گمراہ کرتا ہے۔

مفعول۔ [۱۸ : ۷۷]
يُضِيئُ۔ وہ روشن ہوتا ہے۔ وہ
چمکتا ہے۔ وہ جلتا ہے۔ اِضَاءَةٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۳۵]

ی۔ ط

يُطَاعُ۔ اس کی اطاعت کی جائے
گی۔ اس کی فرمانبرداری کی جائے
گی۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع مجہول
واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۱۸]
يُطَافُ۔ وہ گھمایا جائے گا۔ وہ
لایا جائے گا۔ اِطَافَةٌ سے مضارع
مجہول واحد مذکر غائب۔

[۳۷ : ۴۳، ۴۵ : ۷۱]
يُطَبَّعُ۔ وہ بہر لگاتا ہے۔ وہ بند
کرتا ہے۔ طَبَّعٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۵۹ : ۳۰، ۱۰۱ : ۷۷]
يُطْعَمُ۔ وہ اطاعت کرتا ہے۔ وہ
فرمانبرداری کرتا ہے۔ اِطَاعَةٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۱۳، ۴۹ : ۸۰]
يُطْعِمُ۔ وہ کھلاتا ہے۔ وہ کھانا
دیتا ہے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۴]

وہ اس کو بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔ اِضْمِيرٌ
مفعول۔ [۴ : ۳۹]
يُضِلُّنَا۔ وہ ہم کو گمراہ کرتا ہے۔ وہ
ہم کو بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ اِضْمِيرٌ مفعول۔
[۲۵ : ۴۲]
يُضِلُّوْا۔ وہ گمراہ کرتے ہیں۔ وہ
بہکتے ہیں۔ اِضْلَالٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔

[۱۰ : ۸۸، ۱۴ : ۳۰]
يُضِلُّوْنَ۔ وہ گمراہ ہوتے ہیں۔ وہ
بہکتے ہیں۔ اِضْلَالٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۲۶]
يُضِلُّهُ۔ وہ اس کو گمراہ کرتا ہے۔
اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب کا ضمیر مفعول۔

[۶ : ۲۲، ۱۲۶ : ۴]
يُضِلُّهُمْ۔ وہ ان کو گمراہ کرتا ہے۔
وہ ان کو بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ
سے مضارع واحد مذکر۔ ہم ضمیر
مفعول۔ [۴ : ۶۰]

يُضَيِّعُ۔ وہ ضائع کرتا ہے۔ وہ
بے کار کرتا ہے۔ اِضْيَاعٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۳، ۱۴۳ : ۷۱]
يُضَيِّفُوْهُمَا۔ وہ ان دونوں کی مہمان
نوازی کرتے ہیں۔ تَضْيِيفٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔ ہما ضمیر

يُطْعَمُ - اس کو کھلایا جاتا ہے۔
 اَطْعَمْتُ سے مضارع مجہول واحد
 مذکر غائب۔ [۱۴ : ۶]
 يُطْعَمُونَ - وہ کھانا کھلاتے ہیں۔
 اَطْعَمْتُ سے مضارع جمع مذکر
 غائب۔ [۸ : ۷۶]

يُطْعَمُهُ - اس نے اس کو کھلایا۔
 طَعَّمَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
 چونکہ لم داخل ہے اس لیے ماضی کے
 معنی پیدا ہو گئے۔ [۲۴۹ : ۲]
 يُطْعِمُهَا - وہ اس کو کھاتا ہے۔
 طَعَّمَ سے مضارع واحد مذکر
 غائب۔ [۱۳۸ : ۶]

يُطْعِي - وہ حد سے تجاوز کرتا ہے۔
 وہ سرکشی کرتا ہے۔ طُعْيَانٌ سے
 مضارع واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۹۶، ۲۵ : ۲۰]
 يُطْفِئُوا - وہ بجھاتے ہیں۔ اُطْفِئُوا
 سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸ : ۶۱، ۳۲ : ۹]
 يُطْلِبُهُ - وہ اس کو لیتا ہے۔ وہ
 اس کو طلب کرتا ہے۔ طَلَبٌ
 سے مضارع واحد مذکر غائب۔
 [۵۴ : ۷]

يُطْلِعُكُمْ - وہ تم کو اطلاع کرے
 گا۔ وہ تم کو آگاہ کرے گا۔ اُطْلِعُوا
 سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم
 ضمیر مفعول۔ [۱۷۹ : ۳]

يُطْمِئِنُّنَّ - وہ ان (عورتوں) کو

بنا ہوتا ہے۔ وہ ان کو نکاح میں
 لاتا ہے۔ طُمِئْتُ سے مضارع
 واحد مذکر غائب۔ هن ضمیر
 مفعول۔ لم داخل ہونے سے ماضی
 کے معنی پیدا ہو گئے۔

[۷۴ : ۵۶، ۷۴ : ۷۴]
 يَطْمَعُ - وہ حرص کرتا ہے۔ وہ
 طمع کرتا ہے۔ طَمِعْتُ سے مضارع
 واحد مذکر غائب۔

[۱۵ : ۷۴، ۳۸ : ۷۴]
 يَطْمَعُونَ - وہ لالچ رکھتے ہیں۔
 وہ امید رکھتے ہیں۔ طَمِعْتُ سے
 مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۶ : ۷]
 يَطْمِئِنُّ - وہ اطمینان پاتا ہے۔
 وہ سکون پاتا ہے۔ اُطْمِئِنُّوا
 سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۶۰ : ۲]
 يَطْوِفُ - وہ طواف کرتا ہے۔
 وہ گھومتا ہے۔ طَوَّفْتُ سے مضارع
 واحد مذکر غائب۔

[۱۷ : ۵۶، ۲۴ : ۵۲]
 يَطْوِفُ - وہ طواف کرتا ہے۔ وہ
 گھومتا ہے۔ تَطَوَّفْتُ سے مضارع
 اصل میں يَتَطَوَّفُ تھا۔ تا کو طاسے
 بدل کر ادغام کر دیا۔

[۱۵۸ : ۲]
 يَطْوَفُوا - ان کو طواف کرنا چاہیے۔
 ان کو چکر کاٹنے چاہیے۔ رَطَوَّفْتُ

يُطَيِّقُونَ - وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ اِطَاقَةُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لا ضمیر مفعول۔
[۱۸۴ : ۲]

ی - ظ

يُظَاهِرُونَ - وہ مدد کرتے ہیں۔ وہ پشت پناہی کرتے ہیں۔ مُظَاهَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۹]

يُظَاهِرُونَ - وہ ظہار کرتے ہیں۔ وہ بیوی کو مال کہتے ہیں۔ مُظَاهَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۵۸]

يُظَلِّلْنَ - وہ ہو جائیں گے ظُلُولٌ سے مضارع (فعل ناقص)۔
[۳۳ : ۲۲]

يُظْلِمُ - وہ ظلم کرتا ہے۔ وہ حق تلفی کرتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۹۰ : ۲۵، ۱۱۰ : ۲]
يُظْلِمُونَ - ان پر ظلم کیا جائے گا۔ ان کا حق تلف کیا جائے گا۔ مضارع جموں جمع مذکر غائب۔
[۲۵ : ۳، ۲۸۱ : ۲]

يُظْلِمُونَ - وہ ظلم کرتے ہیں۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر۔
[۲۹ : ۲۲]

يُطَوِّفُونَ - وہ طواف کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴۴ : ۵۵]

يُطَوِّقُونَ - ان کو طوق پہنایا جائے گا۔ ان کے گلے میں بیڑ ڈالا جائے گا۔ طَوِّيقٌ سے جمع مذکر غائب۔
[۱۸۰ : ۳]

يُطَهِّرُ - وہ پاک کرتا ہے۔ تَطْهِيرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۱ : ۵]

يُطَهِّرْنَ - وہ (عورتیں) پاک ہو جائیں۔ طَهَارَةٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۲۲۲ : ۲]
يُطَيِّرُ - وہ پر دار کرتا ہے۔ وہ اڑتا ہے۔ طَيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۸ : ۶]

يُطَيِّرُونَ - وہ منحوس سمجھتے ہیں۔ وہ بدشگونی کرتے ہیں۔ تَطْيِيرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۳۱ : ۷]

يُطِيعُكُمْ - وہ تمہاری اطاعت کرتا ہے۔ اطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔
[۷ : ۴۹]

يُطِيعُونَ - وہ اطاعت کرتے ہیں۔ اطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۹]

ہے۔ عِبَادَةُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۱۱، ۷۰ : ۱۱۲ : ۶۲]

يُعْبُدُوا۔ وہ عبادت کرتے ہیں۔

عِبَادَةُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵ : ۹۸، ۳۱ : ۹]

يُعْبُدُونَ۔ وہ عبادت کرتے ہیں۔

وہ پوجتے ہیں۔ عِبَادَةُ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰ : ۱۱، ۱۸ : ۱۰]

يُعْبُدُونَ۔ ان کی عبادت کی جاتی

ہے۔ عِبَادَةُ سے مضارع مجہول۔

[۴ : ۳۱، ۲۰ : ۳۲]

يُعْبُوْا۔ وہ اختیار دیتا ہے۔ وہ

پروا کرے گا۔ عِبُوْا یا عِبَادُ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۷۷، ۲۵]

يُعْتَدُونَ۔ وہ زیادتی کرتے تھے۔

وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔

اِعْتَدَا سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۲ : ۳، ۶۱ : ۱۱۲]

يُعْتَذِرُونَ۔ وہ عذر کرتے ہیں۔

وہ بہانہ کرتے ہیں۔ اِعْتَذَارُ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۹۲، ۷۷ : ۳۶]

يُعْتَزِلُوكُمْ۔ وہ تم سے کنارہ کشی

کریں گے۔ وہ تم سے الگ رہیں

گے۔ اِعْتِزَالُ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۴ : ۹۱]

[۲ : ۵۷، ۳ : ۱۱۷]

يُظْلِمُهُمْ۔ وہ ان پر ظلم کرتا ہے۔

وہ ان کا حق تلف کرتا ہے۔ مضارع

واحد مذکر غائب۔ ہم ضمیر مفعول۔

[۹ : ۲۹، ۷ : ۲۰]

يُظَنُّ۔ وہ گمان کرتا ہے۔ وہ خیال

کرتا ہے۔ ظَنُّ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔

[۲۲ : ۱۵، ۸۳ : ۴]

يُظَنُّونَ۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ

خیال کرتے ہیں۔ ظَنُّ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۴۹، ۷۸، ۵۶ : ۲]

يُظْهِرُ۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ غائب

کرتا ہے۔ اِظْهَارُ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۲۶]

يُظْهِرُ۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ اِظْهَارُ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۲ : ۲۶]

يُظْهِرُوا۔ وہ غالب آئیں گے۔ وہ

تمہاری خبر پائیں گے۔ ظْهُورُ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۱۸، ۸ : ۲۰]

يُظْهِرُونَ۔ وہ غالب آتے ہیں۔

وہ قابو پاتے ہیں۔ ظْهُورُ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۳۳]

ی - ع

يُعْبُدُ۔ وہ عبادت کرتا ہے۔ وہ پوجتا

يَعْتَصِمُ - وہ اعتماد کرتا ہے۔ وہ مضبوط پکڑتا ہے۔ اِعْتَصَامُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰۱ : ۳]

يُعْجِبُ - وہ تعجب میں ڈالتا ہے۔ وہ اچھا لگتا ہے۔ وہ پسند آتا ہے۔ اِعْجَابُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۹ : ۲۸]

يُعْجِزُ - وہ اس کو عاجز کر دے گا۔ وہ اس کو مجبور کر دے گا۔ اِعْجَازُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ضمیر مفعول۔ [۴۲ : ۳۵]

يُعْجِزُونَ - وہ عاجزی کریں گے۔ وہ تھکا دیں گے۔ اِعْجَازُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۹ : ۸]

يُعَجِّلُ - وہ عجلت کرتا ہے۔ وہ جلدی کرتا ہے۔ تَعْجِيلُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱ : ۱۰]

يَعِدُ - وہ وعدہ کرتا ہے۔ وہ ڈراتا ہے۔ وَعْدُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۸۶ : ۲۰]

يَعْدِلُونَ - وہ عدل کرتے ہیں۔ وہ انصاف کرتے ہیں۔ وہ برابر کرتے ہیں۔ عَدْلُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۵۰، ۱۰۶]

يَعْدُونَ - وہ حد سے بڑھتے ہیں۔ وہ زیادتی کرتے ہیں۔ عُدْوَانُ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۶۳ : ۷]

يُعَذِّبُ - وہ عذاب دے گا۔ وہ سزا دے گا۔ تَعْذِيبُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۳۹ : ۳ ، ۲۸۴ : ۲]

يُعَذِّبُهُمْ - وہ انہیں عذاب دے گا، وہ انہیں سزا دے گا۔ تَعْذِيبُ سے مضارع

واحد مذکر غائب، ہم ضمیر مفعول [۱۲۸ : ۲]

يُعَذِّبُكَ - وہ تم کو عذاب دے گا۔ وہ تم کو سزا دے گا۔ تَعْذِيبُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۵۴ : ۱۷ ، ۳۹ : ۹]

يُعَذِّبُ - وہ عذاب دے گا۔ وہ سزا دے گا۔ تَعْذِيبُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۳ : ۲۲ ، ۷۳ : ۳۳]

يُعْرِجُ - وہ چڑھتا ہے۔ عُرُوجُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۳۲ ، ۵ : ۳۲]

يُعْرِجُونَ - وہ چڑھتے ہیں۔ عُرُوجُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۴ : ۱۵]

يُعْرِشُونَ - وہ چھت بناتے ہیں۔ وہ اونچا بناتے ہیں۔ عُرْشٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۸ : ۱۶ ، ۱۳۷ : ۷]

يُعْرَضُ - وہ روگردانی کرے گا۔
وہ اعراض کرے گا۔ اَعْرَاضُ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۷ : ۷۲]

يُعْرَضُ - وہ سامنے لایا جائے گا۔
وہ پیش کیا جائے گا۔ عَرْضٌ سے
مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۳۴ : ۲۰ : ۴۶]

يُعْرَضُونَ - وہ سامنے لائے جائیں
گے۔ وہ پیش کیے جائیں گے۔ عَرْضٌ
سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔

[۴۶ : ۱۸ : ۱۱]

يُعْرِفُ - وہ پہچانا جائے گا۔ وہ
شناخت کیا جائے گا۔ عِرْفَانٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔

[۴۱ : ۵۵]

يُعْرِفُونَ - وہ پہچانی جائیں گی۔ وہ
شناخت کی جائیں گی۔ عِرْفَانٌ سے
مضارع مجہول جمع مؤنث غائب۔

[۵۹ : ۳۳]

يُعْرِفُوا - وہ پہچانتے ہیں۔ وہ
شناخت کرتے ہیں۔ عِرْفَانٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۹ : ۲۳]

يُعْرِفُونَ - وہ پہچانتے ہیں۔ وہ
شناخت کرتے ہیں۔ عِرْفَانٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۶ : ۷ : ۲۰]

يُعْزِبُ - وہ غائب ہوتا ہے۔ وہ

چھپتا ہے۔ عَزُوبٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۳ : ۳۴ : ۶۱ : ۱۰]

يُعْشُ - وہ اندھا بنتا ہے۔ وہ
غفلت کرتا ہے۔ عَشْوٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۳۶ : ۴۳]

يُعْصُ - وہ نافرمانی کرے گا۔ وہ
خلاف کرے گا۔ عِصْيَانٌ سے مضارع
اصل میں يُعْصِي تھا۔ حرف شرط

[۳۶ : ۳۳ : ۱۴ : ۴]

يُعْصِرُونَ - وہ نچوڑیں گے۔ عَصْرٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴۹ : ۱۲]

يُعْصِمُكَ - وہ آپ کی حفاظت
کرے گا۔ وہ آپ کو بچائے گا۔
عِصْمَةٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ لُ ضمیر مفعول۔

[۶۷ : ۵]

يُعْصُونَ - وہ نافرمانی کرتے ہیں۔
عِصْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۶ : ۶۶]

يُعْصِيَنَّكَ - وہ آپ کی نافرمانی
کریں گی۔ وہ آپ کے خلاف کریں
گی۔ عِصْيَانٌ سے جمع مؤنث

[۲۰ : ۶۰]

يُعْضُ - وہ دانت سے کاٹے گا۔
وہ انتہائی نادم ہوگا۔ عَضٌّ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۲۵]

يُعْطُوا۔ وہ دیں گے۔ اَعْطَاء سے

مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۹: ۹]

يُعْطُوا۔ ان کو دیا جائے گا۔ اَعْطَاء سے

مضارع بھول جمع مذکر غائب۔

[۵۸: ۹]

يُعْطِيكَ۔ وہ تجھے عطا کرے گا۔

وہ تجھے دے گا۔ اَعْطَاء سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ اَضْمِر مفعول۔

[۵: ۹۳]

يُعْظُكُمْ۔ وہ تم کو نصیحت کرتا ہے۔

وَعُظ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

کم ضمیر مفعول۔

[۵۸: ۲، ۲۳۱: ۲]

يُعْظُمُ۔ وہ تعظیم کرے گا۔ وہ بڑا

کسی گے گا۔ تَعْظِيم سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۳۲: ۳۰، ۲۲]

يُعْظُمُ۔ وہ اس کو نصیحت کرتا

ہے۔ وَعُظ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۱۳: ۳۱]

يُعْفُ۔ وہ معاف کرے گا۔ وہ در

گزر کرے گا۔ عَفْو سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ اصل میں يَعْفُو

تھا۔ حرف شرط ان کی جزا ہونے

کی بناء پر "و" حذف ہو گئی۔

[۳۴: ۲۲]

يُعْفُوا۔ وہ معاف کرتا ہے۔ وہ

درگزر کرتا ہے۔ عَفْو سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۲۵: ۲۲، ۱۵: ۵]

يُعْفُونَ۔ وہ معاف کرتے ہیں۔

وہ درگزر کرتے ہیں۔ عَفْو سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۳: ۲]

يُعْقِبُ۔ وہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے۔

وہ پیچھے پھرتا ہے۔ تَعْقِيب سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۱: ۲۸، ۱۰: ۲۷]

يُعْقِلُونَ۔ وہ سمجھتے ہیں۔ وہ غور

کرتے ہیں۔ عَقْل سے مضارع

جمع مذکر غائب۔

[۱۷۰: ۲، ۱۶۲: ۲]

يُعْقِبُ۔ حضرت یعقوب علیہ

السلام کا اسم گرامی۔

[۱۳۶: ۱۳۳، ۲]

يُعْكَفُونَ۔ وہ جے بیٹھے ہیں۔

وہ لگے بیٹھے ہیں۔ عُكُوف سے

جمع مذکر غائب۔ [۱۳۸: ۷]

يُعْلَمُ۔ وہ علم رکھتا ہے۔ وہ

جانتا ہے۔ عِلْم سے مضارع واحد

مذکر غائب۔

[۵: ۹۶، ۷۸: ۲۸]

يُعْلَمُ۔ وہ علم رکھتا ہے۔ وہ جانتا

ہے۔ عِلْم سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۲۱۶: ۷۷، ۲]

يُعْلَمُ۔ وہ معلوم کر لیا جائے گا۔

اس کو جان لیا جائے گا۔ عِلْم سے

اس کو جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ اَضْمِرُ مفعول۔

[۲ : ۲۷۰]

يَعْلَمُونَ۔ وہ علانیہ کرتے ہیں۔
وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اَعْلَانٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۷۷، ۱۱ : ۵۵]

يَعْمُرُ۔ وہ آباد کرتا ہے۔ وہ
مقیم ہوتا ہے۔ عَمْرٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۱۸]

يُعْمَرُ۔ اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے۔
اس کو عمر زیادہ دی جاتی ہے۔
تَعْمِيرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر
غائب۔ [۲ : ۹۲]

يُعْمَرُوا۔ وہ آباد کرتے ہیں۔
وہ بساتے ہیں۔ عُمَرٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۷]

يَعْمَلُ۔ وہ عمل کرتا ہے۔ وہ کام
کرتا ہے۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۴ : ۱۱۰، ۱۲۳، ۱۲۴]

يَعْمَلُونَ۔ وہ عمل کرتے ہیں۔ وہ
کام کرتے ہیں۔ عَمَلٌ سے جمع مذکر
غائب۔ [۲ : ۹۹، ۱۳۴]

يَعْمَلُونَ۔ وہ سرگرداں پھرتے
ہیں۔ وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ عَمٌّ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۱۵، ۴ : ۱۱۰]

يَعُوذُوا۔ وہ ٹوٹیں گے۔ وہ دوبارہ کریں۔

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۴ : ۳۱]

يُعَلِّمَانِ۔ وہ دونوں تعلیم دیتے ہیں۔
وہ دونوں سکھاتے ہیں۔ تَعْلِيمٌ
سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔

[۲ : ۱۰۲]

يُعَلِّمُكَ۔ وہ تجھ کو تعلیم دیتا ہے۔
وہ تجھ کو سکھاتا ہے۔ تَعْلِيمٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔ اَضْمِرُ
مفعول۔ [۱۲ : ۶]

يُعَلِّمَنَّ۔ وہ ضرور معلوم کرے گا۔
وہ ضرور ظاہر کر دے گا۔ عِلْمٌ
سے مضارع بانون تاکید۔

[۲۹ : ۳، ۱۱]

يُعَلِّمُوا۔ ان کو معلوم ہے۔ وہ
جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۹۷، ۲۸، ۴۳]

يُعَلِّمُونَ۔ ان کو معلوم ہے۔ وہ
جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳، ۲۶]

يُعَلِّمُونَ۔ وہ تعلیم دیتے ہیں۔
وہ سکھاتے ہیں۔ تَعْلِيمٌ سے
جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۰۲]

يُعَلِّمُهُ۔ وہ اس کو تعلیم دیتا ہے۔
وہ اس کو سکھاتا ہے۔ تَعْلِيمٌ سے
واحد مذکر غائب۔ اَضْمِرُ مفعول۔

[۳ : ۱۶، ۲۸، ۱۰۳]

يُعَلِّمُهُ۔ وہ اس کو معلوم ہے۔ وہ

عَوُذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۸ : ۸]

يَعُوذُونَ۔ وہ لوٹتے ہیں۔ وہ رجوع کرتے ہیں۔

[۸ : ۳ : ۵۸]

يَعُوذُونَ۔ وہ پناہ مانگتے ہیں۔ عَوُذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶ : ۷۲]

يَعُوذُ۔ ایک بیت کا نام جو گھوڑے کی شکل کا تھا۔ [۲۳ : ۷۱]

يَعِي۔ وہ عاجز ہوتا ہے۔ وہ تھکتا ہے۔ عِئ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۳ : ۴۶]

يُعِيدُ۔ وہ اعادہ کرے گا۔ وہ دوبارہ کرے گا۔ اَعَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۸۵، ۴۹ : ۳۲]

يُعِيدُ وَكُمْ۔ وہ تم کو لوٹالیں گے۔ اَعَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۲۰ : ۱۸]

ی - ع

يُغَالِثُ۔ خوب بارش کی جائے گی۔

خوب مینہ برسایا جائے گا۔ غِث سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۴۹ : ۱۲]

يُغَاثِدُ۔ ان کی فریاد درسی کی جائے گی۔ اِغَاثَةٌ سے مضارع مجہول۔

جواب شرط ہونے کی بنا پر آخر سے

نوں حذف ہو گیا۔ [۲۹ : ۱۸]

يُقَادِرُ۔ وہ چھوڑتا ہے۔ وہ باقی رکھتا ہے۔ مُقَادَرَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۹ : ۱۸]

يُغْتَبِ۔ وہ غیبت کرتا ہے۔

وہ پس پشت برائی کرتا ہے۔

اِغْتِيَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۴۹]

يُغَرِّقُكَ۔ وہ تجھے فریب دیتا ہے۔ وہ تجھے دھوکہ دیتا ہے۔

غَرُورٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لُ ضمیر مفعول۔

[۴ : ۴۰]

يُغْرِقُكُمْ۔ وہ تم کو غرق کرتا ہے۔ وہ تم کو ڈبواتا ہے۔

اِغْرَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۴۹ : ۱۷]

يُغَرِّقُكَ۔ وہ تجھے ضرور فریب دے گا۔ وہ تجھے ضرور دھوکہ دے گا۔

غَرُورٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لُ ضمیر مفعول۔

[۱۹۶ : ۳]

يُغَرِّقُكُمْ۔ وہ تمہیں ضرور فریب

[۳۰ : ۲۲]

يَغْضُتُونَ۔ وہ پیچی رکھتے ہیں۔
وہ بند رکھتے ہیں۔ غَضْنَ سے
مضارع جمع مذکر غاضِب۔

[۳ : ۴۹]

يَغْفِرُ۔ وہ مغفرت کرتا ہے۔ وہ
بخشتا ہے۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع
واحد مذکر غافِب۔

[۲۹ : ۸، ۳۱ : ۳]

يَغْفِرُ۔ وہ مغفرت کرتا ہے۔ وہ
بخشتا ہے۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع
واحد مذکر غافِب۔

[۱۲۹ : ۳، ۲۸۴ : ۲]

يُغْفَرُ۔ اس کی مغفرت کی جائیگی۔
اس کو بخش دیا جائے گا۔ مَغْفِرَةٌ
سے مضارع مجہول واحد مذکر غافِب۔

[۱۶۹ : ۷]

يَغْفِرُونَ۔ وہ معاف کرتے
ہیں۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع جمع
مذکر غافِب۔ [۳۷ : ۴۲]

يَغْلُتُ۔ وہ خبیانت کرتا ہے۔ وہ
چھپاتا ہے۔ غُلٌّ اور غُلُولٌ
سے مضارع واحد مذکر غافِب۔

[۱۶۱ : ۳]

يَغْلِبُ۔ وہ غالب ہو جائے گا۔
وہ قابو پا لے گا۔ غَلَبَةً سے
مضارع واحد مذکر غافِب۔

[۷۴ : ۲]

يَغْلِبُونَ۔ وہ غالب آجائیں گے۔

دے گا۔ غُرُودٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب بانوں تاکید۔ کم ضمیر
مفعول۔ [۵ : ۳۵، ۳۳ : ۳۱]
يَغْشَى۔ وہ ڈھانک لے گا۔
وہ عام ہوگا۔ غَشَى سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۱۶ : ۵۳، ۱۱ : ۲۲]

يَغْشَى۔ اس پر غشی لائی جاتی ہے۔
اس پر بے ہوشی طاری کی جاتی ہے۔
غَشَى سے مضارع مجہول۔

[۱۹ : ۳۳]

يَغْشَاهُ۔ وہ اس پر چھا جائے۔ وہ
اس کو ڈھانک لے گا۔ غَشَى
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

يَغْشَاهَا۔ وہ ان پر چھا جائے گا۔
وہ ان کو ڈھانک لے گا۔ غَشَى
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۹۱]

يَغْشَى۔ وہ اڑھاتا ہے۔ وہ ڈھانک
دیتا ہے۔ اَغْشَاؤُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۳ : ۱۳، ۵۴ : ۷]

يَغْشِيكُمْ۔ وہ تم کو اڑھاتا ہے۔
تَغْشِيَةً سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۱۱ : ۸]

يَغْضُضْنَ۔ وہ (عورتیں) پیچی
رکھیں۔ وہ بند رکھیں۔ غَضْنَ
سے مضارع جمع مؤنث غائب معنی

وہ غوطہ مارتے ہیں۔ غُوْضٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۲: ۲۱]

يُغْوِيكُمْ - وہ تم کو گمراہ کر دے
گا۔ وہ تم کو بھٹکا دے گا۔ اِغْوَاءٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم

ضمیر مفعول۔ [۳۴: ۱۱]

يُغَيِّرُ - وہ بدلتا ہے۔ تَغْيِيرٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

تَغْيِيرٌ - [۱۱: ۱۳]

يُغَيِّرُونَ - وہ ضرور بدل دیں گے۔

تَغْيِيرٌ - وہ ضرور بگاڑ دیں گے۔ تَغْيِيرٌ

سے مضارع بانوں تاکید۔

[۱۱۹: ۴]

يُغَيِّرُوا - وہ بدلے ہیں۔ تَغْيِيرٌ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۱: ۱۳، ۵۳، ۱۸]

يُغَيِّظُ - وہ غصہ دلاتا ہے۔ وہ ناراض

کرتا ہے۔ غَيْظٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۱۵: ۲۲، ۱۲۰: ۹]

ی - ف

غَلَبَتْهُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳: ۳۰]

يَغْلِي - وہ جوش مارے گا۔ وہ اُبلے

گا۔ غَلَىٰ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۴۵: ۴۴]

يُغْنِي - وہ غنی کرتا ہے۔ وہ بے احتیاج

کرتا ہے۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۱۳۰: ۴]

يُغْنُوا - وہ کفایت کریں گے۔ وہ کام

آئیں گے۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۱۹: ۴۵]

يُغْنِيهِمْ - وہ ان کو غنی کرے گا۔

وہ ان کو مالدار کرے گا۔ اِغْنَاءٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۲: ۲۴]

يُغْنِي - وہ مجھے غنی کرے گا۔ اِغْنَاءٌ

سے واحد مذکر غائب۔

[۴۸: ۱۲، ۳۴: ۱۰]

يُغْنِيَا - وہ دونوں کام آئیں گے۔ وہ

دونوں فائدہ دیں گے۔ اِغْنَاءٌ سے

مضارع مثنی مذکر غائب۔

[۱۰: ۴۶]

يُغْنِيَهُمْ - وہ ان کو غنی کر دے

گا۔ وہ ان کو مالدار کر دے گا۔ اِغْنَاءٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہم

ضمیر مفعول۔ [۳۳: ۱۲، ۴۴]

يُغْوِثُ - ایک بت کا نام جو شیر

کی شکل کا تھا۔ [۲۳: ۷۱]

يُغْرِصُونَ - وہ ڈبکی لگاتے ہیں۔

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱]

[۲۳: ۷۱

اِفْتَرَاءُ سے مضارع جمع مؤنث
غَائِبٌ کا ضمیر مفعول۔ [۱۲: ۶]
يَفْتِنُكُمْ۔ وہ تم کو فتنہ میں ڈالے
گا۔ وہ تم کو مصیبت میں ڈال
دے گا۔ فتنٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۱۰۱: ۲]
يَفْتِنُكُمْ۔ وہ تجھ کو ضرور
فتنہ میں ڈال دے گا۔ وہ تجھ کو
بہکا دے گا۔ فتنٌ سے واحد مذکر
غائب بالون تاکید۔ [۲۷: ۷]
يَفْتِنُوكَ۔ وہ تجھ کو گمراہ کر دیں
گے۔ وہ تجھ کو بہکا دیں گے۔
فتنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
کم ضمیر مفعول۔ [۴۹: ۵]
يَفْتِنُونَ۔ ان کو فتنہ میں ڈالا
جائے گا۔ وہ مصیبت میں مبتلا
کیے جائیں گے۔ فتنٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب مجہول۔

[۲: ۲۹، ۱۲۶: ۹]
يَفْتِنُونَكَ۔ وہ تجھ کو بہکا دیں
گے۔ وہ تجھ کو پھسلا دیں گے۔
فتنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
کم ضمیر مفعول۔ [۷۳: ۱۷]
يَفْتِنُهُمْ۔ وہ ان کو تکلیف دے
گا۔ فتنٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ ہم ضمیر مفعول۔

[۸۳: ۱۰]
يُفْتِيكُمْ۔ وہ تم کو فتویٰ دیتا ہے۔

مذکر غائب۔ [۲: ۳۵]
يَفْتَدُوا۔ وہ فدیہ دیں گے۔ وہ
بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں گے۔
اِفْتِدَاءُ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۳۶: ۵]
يَفْتَدِي۔ وہ فدیہ دیتا ہے۔
وہ بدلہ میں دیتا ہے۔ اِفْتِدَاءُ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱: ۷۰]
يُفْتَرُ۔ وہ ہکا کیا جائے گا۔ وہ کم
کیا جائے گا۔ تَفْتِيرٌ سے مضارع
مجہول۔ [۷۵: ۴۳]
يُفْتَرِي۔ وہ اپنی طرف سے بنایا
جائے گا۔ وہ کھڑا کیا جائے گا۔
اِفْتِرَاءُ سے مضارع مجہول۔
[۱۱: ۱۲، ۳۷: ۱۰]

يُفْتَرُونَ۔ وہ افتراء کرتے ہیں۔
وہ بہتان لگاتے ہیں۔ اِفْتِرَاءُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵: ۴، ۲۲: ۳]
يُفْتَرُونَ۔ وہ موقوف ہوتے
ہیں۔ وہ رکتے ہیں۔ فُتْرٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۰: ۲۱]
يُفْتَرِي۔ وہ افتراء کرتے ہیں۔
وہ بہتان تراشی کرتے ہیں۔ اِفْتِرَاءُ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰۵: ۶]
يُفْتَرِيْتهُ۔ وہ اس کو گھڑتی ہیں۔

وہ تم کو فیصلہ سناتا ہے۔ اِنْتِصَاءُ
سے مضارع واحد مذکر غائب کم ضمیر
مفعول۔ [۱۷۶، ۱۲۷ : ۴]

يَفْجُرُ۔ وہ نافرمانی کرتا ہے۔ وہ
کھلے عام گناہ کرتا ہے۔ فُجُور سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵۰ : ۵]

يَفْجُرُ وَنَهَا۔ وہ بہا کر لے جائیں
گے۔ وہ نکال کر لے جائیں گے۔

تَفْجِيرُ سے جمع مذکر غائب ہا
ضمیر مفعول۔ [۷۶ : ۶]

يَفْرُ۔ وہ فرار ہوگا۔ وہ بھاگے گا۔
فِرَار سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۴ : ۸۰]

يَفْرَحُ۔ وہ فرحت پائے گا۔ وہ
خوش ہوگا۔ فَرَح سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۳۰]

يَفْرَحُونَ۔ وہ خوش ہوتے ہیں۔
فَرَح سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳۶ : ۱۳، ۱۸۸ : ۳]

يَفْرُطُ۔ وہ حد سے بڑھتا ہے۔ وہ
زیادتی کرتا ہے۔ فَرَط سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۴۵ : ۲۰]

يَفْرِطُونَ۔ وہ کوتاہی کرتے ہیں۔
تَفْرِيط سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۶۱ : ۶]

يُفَرِّقُ۔ فیصلہ کیا جاتا ہے۔ طے
کیا جاتا ہے۔ فَرَق سے مضارع
بجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۱، ۴۲]

يُفَرِّقُوا۔ وہ تفریق کرتے ہیں۔
وہ پھوٹ ڈالتے ہیں۔ تَفْرِيقُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

يُفَرِّقُونَ۔ وہ ڈرتے ہیں۔ وہ
خوف کھاتے ہیں۔ فَرَق سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

يُفَرِّقُونَ۔ وہ تفریق کرتے ہیں۔
وہ پھوٹ ڈالتے ہیں۔ تَفْرِيقُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰۲ : ۲]

يُفْسِدُ۔ وہ (اللہ تم کو جنت میں)
کھلی جگہ دے گا۔ وہ کشادہ جگہ دے
گا۔ فُسْح سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۱۱ : ۵۸]

يُفْسِدُ۔ وہ فساد پھیلائے گا۔ وہ
خراب کرے گا۔ اِفْسَاد سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۲۰۵ : ۲]

يُفْسِدُوا۔ وہ فساد پھیلائیں گے۔
وہ خراب کر دیں گے۔ اِفْسَاد سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۲۷ : ۷]

يُفْسِدُونَ۔ وہ فساد پھیلاتے
ہیں۔ اِفْسَاد سے جمع مذکر غائب۔

يُفْسِقُونَ۔ وہ فسق کرتے ہیں۔
وہ گناہ کرتے ہیں۔ فُسْق سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

يُفْلِحُ - وہ نلاج پائے گا۔ وہ کامیاب ہوگا۔ اِفْلَاح سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۵، ۲۱، ۶]
يُفْلِحُونَ - وہ نلاج پائیں گے۔ وہ کامیاب ہوں گے۔ اِفْلَاح سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۱۶ : ۱۶، ۶۹ : ۱۰]

ی - ق

يُقَاتِلُ - وہ قتال کرتا ہے۔ وہ لڑتا ہے۔ مُقَاتَلَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۴، ۴]
يُقَاتِلُونَ - وہ قتال کرتے ہیں۔ وہ لڑتے ہیں۔ مُقَاتَلَةٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۹۰، ۴]
يُقَاتِلُونَ - وہ قتال کرتے ہیں۔ مُقَاتَلَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۱۱ : ۹، ۷۶ : ۴]
يُقَاتِلُونَكَ - وہ تم سے قتال کرتے ہیں۔ قِتَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۱۷، ۱۹۰ : ۲]
يُقَالُ - وہ کہا جاتا ہے۔ وہ بولا جاتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۴۳ : ۴۱، ۶۰ : ۲۱]

[۴۹ : ۶، ۵۹ : ۲]
يُفْصِلُ - وہ فیصلہ کرے گا۔ وہ خطے کرے گا۔ فُصْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۵ : ۳۲، ۱۷ : ۲۲]
يُفْصِلُ - وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ وہ کھولتا ہے۔ تفصیل سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۳، ۵ : ۱۰]
يَفْعَلُ - وہ کرتا ہے۔ فَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۵۳، ۸۵ : ۲]
يَفْعَلُ - وہ کیا جائے گا۔ فَعْلٌ سے مضارع مجہول۔ [۹ : ۴۶]
يَفْعَلُوا - وہ کرتے ہیں۔ انھوں نے کیا۔ فَعْلٌ سے جمع مذکر غائب۔
[۱۸۸، ۱۱۵ : ۳]
يَفْعَلُونَ - وہ کرتے ہیں۔ وہ کرتے تھے۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷۹ : ۵، ۷۱ : ۲]
يَفْعَلُهُ - وہ اس کو کرتا ہے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَاضِمٍ مَفْعُول۔
[۱ : ۶۰]
يَفْقَهُوا - وہ سمجھیں گے۔ فِقْهُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۸ : ۲۰]
يَفْقَهُونَ - وہ سمجھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں۔ فِقْهُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۵ : ۶، ۷۸ : ۴]

يَقْبُضُ - وہ (اللہ تعالیٰ) بند کرتا ہے۔

وہ تنگی کرتا ہے۔ **قَبْضٌ** سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۲۲۵ : ۲]

يَقْبِضُنَ - وہ سمیٹتی ہیں۔ وہ بند

کرتی ہیں۔ **قَبْضٌ** سے مضارع جمع

مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۶۷]

يَقْبِضُونَ - وہ روکتے ہیں۔ وہ

کھینچتے ہیں۔ وہ بند کرتے ہیں۔

قَبْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۷ : ۹]

يَقْبَلُ - وہ قبول کرتا ہے۔ **قُبُولٌ**

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰۴ : ۹]

يَقْتَتِلَانِ - وہ دونوں قتال کرتے

ہیں۔ وہ دونوں لڑتے ہیں۔

اِقْتِتَالٌ سے مضارع شفعی مذکر

غائب۔ [۱۵ : ۲۸]

يَقْتَرِفُ - وہ نیکی کرے گا۔ وہ کما

گیا۔ **اِقْتِرَافٌ** سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۲۳ : ۴۲]

يَقْتَرِفُونَ - وہ کمائیں گے۔ وہ ازکا

کریں گے۔ **اِقْتِرَافٌ** سے جمع مذکر

غائب۔ [۱۱۳ : ۶]

يَقْتَرِفُوا - وہ تنگی کرتے ہیں۔ وہ

بخل کرتے ہیں۔ **قَتْرٌ** سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۶۷ : ۲۵]

يَقْتُلُ - وہ قتل کرتا ہے۔ وہ مار

ڈالتا ہے۔ **قَتْلٌ** سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۹۳ : ۲]

يُقْتَلُ - وہ قتل کیا جائے گا۔ اس

کو مار ڈالا جائے گا۔ **قَتْلٌ** سے

مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔

[۱۵۴ : ۲]

يُقْتَلَنَ - وہ قتل کریں گے۔ وہ

مار ڈالیں گے۔ مضارع جمع مؤنث

غائب۔ [۱۲ : ۶۰]

يُقْتَلُونَ - خوب قتل کئے جائیں۔

تَقْتِيلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۳ : ۵]

يُقْتُلُونَ - وہ قتل کرتے ہیں۔

تَمْتِلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۱ : ۳ ، ۶۱ : ۲]

يُقْتُلُونَ - وہ قتل کیے جاتے ہیں۔

قَتْلٌ سے مضارع مجہول۔

[۱۱۱ : ۹]

يُقَدِّرُ - وہ قدرت رکھتا ہے۔

وہ اختیار رکھتا ہے۔ **قَدْرٌ** سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۶ : ۱۶]

يُقَدِّرُ - وہ اندازہ رکھتا ہے۔

وہ مقرر کرتا ہے۔ **تَقْدِيرٌ** سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۰ : ۷۳]

يُقَدِّرُونَ - وہ قدرت رکھتے ہیں۔

قَدْرَةٌ سے جمع مذکر غائب۔

[۱۸ : ۱۴ ، ۲۶۴ : ۲]

يُقَدِّمُ - وہ آگے چلے گا۔ وہ پیشوا

کرے گا۔ **قَدَّمَ** سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۹۸: ۱۱]

يَقْذِفُ - وہ غالب کرتا ہے۔

وہ پھینکتا ہے۔ قَذْفُ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۴۸: ۳۴]

يَقْذِفُونَ - وہ پھینکتے ہیں۔ وہ

ہانکتے ہیں۔ قَذْفُ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۵۳: ۳۴]

يَقْذِفُونَ - ان پر انگارے

پھینک کر وہ مارے جاتے ہیں۔

قَذْفُ سے مضارع مجہول جمع مذکر

غائب۔ [۸: ۳۷]

يَقْرَبُونَ - وہ قریب آتے ہیں۔

وہ نزدیک آتے ہیں۔ قُرْبُ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۸: ۹]

يَقْرَبُونَ - وہ ہم کو قریب کریں

گئے۔ وہ ہم کو مقرب بنا دیں گے۔

تَقْرِيْبُ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ ناضیہ مفعول۔ [۳: ۳۹]

يُقْرِضُ - وہ قرض دیتا ہے۔ وہ

آدھار دیتا ہے۔ اقْرَضُ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱: ۵۷، ۲۲۵: ۲]

يَقْرَؤْنَ - وہ پڑھتے ہیں۔ قَرَأَ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷۱: ۱۷، ۹۴: ۱۰]

يُقْسِمُ - وہ قسم کھائیں گے۔

اِقْسَامُ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۵۵: ۳۰]

يُقْسِمَانِ - وہ دونوں قسم کھائیں

گئے۔ اِقْسَامُ مضارع شنی مذکر

غائب۔ [۱۰۷: ۱۰۶، ۱۰۷: ۱۰۷]

يُقْسِمُونَ - وہ تقسیم کرتے ہیں۔

وہ بانٹتے ہیں۔ قَسَمٌ اور قَسْمَةٌ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۲: ۴۳]

يَقْصُ - وہ بیان کرتا ہے۔ وہ

سناتا ہے۔ قَصَصٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۷۶: ۲۷، ۷۷: ۶]

يَقْصِرُونَ - وہ باز آتے ہیں۔

وہ رکستے ہیں۔ وہ کمی کرتے ہیں۔

اِقْصَارٌ سے جمع مذکر غائب۔

[۲۰: ۷]

يَقْصُونَ - وہ بیان کرتے ہیں۔

وہ سناتے ہیں۔ وہ نقل کرتے

ہیں۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع

مذکر غائب۔ [۳۵: ۷، ۱۳۰: ۶]

يَقْضُ - وہ پورا کرتا ہے۔ وہ تمام

کرتا ہے۔ وہ ادا کرتا ہے۔ قَضَاءُ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۷: ۴۳]

يَقْضُوا - ان کو دور کرنا چاہیے۔

ان کو صاف کرنا چاہیے۔ قَضَاءُ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۹: ۲۲]

يَقْضُونَ - وہ فیصلہ دیتے ہیں۔ وہ

حکم دیتے ہیں۔ قَضَاءُ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۳۰ : ۳۰]
يَقْضِي۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ وہ حکم دیتا ہے۔ قَضَاءُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰ : ۹۳، ۲۷ : ۷۸]
يَقْضِي۔ وہ تمام کرتا ہے۔ وہ پورا کرتا ہے۔ قَضَاءُ مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۴۲، ۴۲ : ۴۲]
يَقْطَعُ۔ وہ قطع کرتا ہے۔ وہ کاٹتا ہے۔ قَطْعُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۷]

يَقْطَعُونَ۔ وہ قطع کرتے ہیں۔ وہ کاٹتے ہیں۔ وہ طے کرتے ہیں۔ قَطْعُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷، ۹ : ۱۲]
يَقْطِئْنَ۔ کدو کا پلودا۔ بیل دار پلودا۔ اسم جنس ہے۔

[۳۷ : ۱۴۶]
يَقُلُ۔ وہ کہتا ہے۔ قَوْلُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۱ : ۲۹]
يُقَلِّبُ۔ وہ ہلاتا ملتا ہے۔ تَقْلِيْبُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۴۲]

يُقَلِّلُكُمْ۔ وہ تم کو کم کر کے دکھاتا ہے۔ تَقْلِيلُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۸ : ۴۴]
يُقِنْتُ۔ وہ فرمانبرداری کرے گا۔ قِنْتُ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۳ : ۳۱]
يَقْنُطُ۔ وہ مایوس ہوتا ہے۔ وہ ناامید ہوتا ہے۔ قَنْوُطُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۵ : ۵۶]
يَقْنُطُونَ۔ وہ مایوس ہوتے ہیں۔ وہ ناامید ہوتے ہیں۔ قَنْوُطُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۰ : ۳۶]
يَقُولُ۔ وہ کہتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ قَوْلُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۱۲، ۳ : ۷۹]
يَقُولُوا۔ وہ دونوں کہتے ہیں۔ وہ دونوں بولتے ہیں۔ قَوْلُ سے مضارع مشنی مذکر غائب۔

[۲ : ۱۰۲]
يَقُولَنَّ۔ وہ ضرور کہے گا۔ قَوْلُ سے مضارع بانون تاکید۔

[۴ : ۷۳، ۱۱ : ۷۷]
يَقُولَنَّ۔ وہ ضرور کہیں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید۔

[۹ : ۶۵، ۱۱ : ۸۰]
يَقُولُوا۔ ان کو کہنا چاہیے۔ قَوْلُ سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی

[۲ : ۹۶، ۴ : ۵۳]
يَقُولُونَ۔ وہ کہتے ہیں۔ وہ کہیں گے۔ قَوْلُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۷۹، ۳ : ۷۷]

ی - ک

يَقُومُ - وہ قیام کرتا ہے - وہ کھڑا ہوتا ہے - قیام سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۵ : ۵۷]

يَقُومَانِ - وہ دونوں قیام کرتے ہیں - وہ دونوں کھڑے ہوتے ہیں - قیام سے مضارع مشی مذکر غائب۔ [۱۰۷ : ۵]

يَقُومُونَ - وہ قیام کرتے ہیں - وہ کھڑے ہوئے ہیں - قیام سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۷ : ۵]

يُقِيمَا - وہ دونوں قائم رکھیں گے - وہ دونوں پابندی کریں گے - اقامۃ سے مضارع مشی مذکر غائب۔ [۲۳۰ : ۲۲۹ : ۲]

يُقِيمُوا - وہ قائم کرتے ہیں - وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں - اقامۃ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۹۸ : ۳۱ : ۱۴]

يُقِيمُونَ - وہ قائم کرتے ہیں - وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں - اقامۃ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۵ : ۳ : ۲]

يَقِينٌ - یقینی - حقیقی - اسم۔ [۲۲ : ۲۷]

يَقِينًا - یقینی طور پر - تحقیقی طور پر۔ [۱۵۷ : ۴]

يَكُ - وہ ہو گا - وہ ہے - وہ تھا - کون سے مضارع بمعنی ماضی فعل ناقص ہے - اصل میں یَكُونُ تھا - حرف شرط - ان کا وجہ سے یَكُنْ ہوا پھر آخر سے نون حذف ہو گیا۔ [۷۲ : ۹۲ : ۵۳ : ۸]

يَكَادُ - وہ نزدیک ہے - وہ قریب ہے - امید ہے - کَوْدُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۱۴ : ۲۰ : ۲]

يَكَادُونَ - وہ نزدیک ہیں - وہ قریب ہیں - کَوْدُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹۳ : ۱۸ : ۷۸ : ۴]

يَكْبِتُهُ - وہ ان کو ذلیل کرے گا - وہ ان کو بے عزت کرے گا - کَبَتُ سے مضارع واحد مذکر غائب - ضمیر مفعول۔ [۱۲۷ : ۳]

يَكْبُرُ - وہ بڑا ہوتا ہے - سید سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۱ : ۱۷]

يَكْبُرُوا - وہ بڑے ہو جائیں گے - وہ بالغ ہو جائیں گے - کَبُرُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۴]

يَكْتُبُ - وہ تحریر کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے۔
چاہیے کہ وہ تحریر کرے۔ کِتَابَةٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔ امر
یکے معنی میں۔ [۲۸۲ : ۲]

يَكْتُبُونَ - وہ تحریر کرتے ہیں۔ وہ
لکھتے ہیں۔ کِتَابَةٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔

[۲۱ : ۱۰ / ۷۹ : ۲]

يَكْمَنُ - وہ (عورتیں) چھپاتی ہیں۔
وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ کَمٌّ سے
مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۲۲۸ : ۲]

يَكْمُونُ - وہ چھپاتے ہیں۔ وہ
پوشیدہ رکھتے ہیں۔ کَمٌّ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۵۹ : ۱۴۶ / ۲]

يَكْمُلُهَا - وہ اس کو چھپائے گا۔ وہ
اس کو پوشیدہ رکھے گا۔ کَمٌّ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ ھا ضمیر مفعول۔

[۲۸۳ : ۲]

يَكْدُ - وہ نزدیک تھا۔ وہ قریب تھا۔
کَوْدٌ سے مضارع۔ اصل میں يَكَاوُ
تھا۔ [۴۰ : ۲۲]

يَكْذِبُ - وہ تکذیب کرتا ہے۔ وہ
جھٹلاتا ہے۔ تَكْذِيبٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۴۲ : ۵۵ / ۸۳ : ۲۷]

يَكْذِبُونَ - وہ جھٹلاتے ہیں۔ وہ
تکذیب کرتے ہیں۔ تَكْذِيبٌ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۳ : ۸۴ / ۱۱ : ۲۲]

يَكْذِبُونَ - وہ مجھ کو جھٹلائیں گے۔
تَكْذِيبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۳ : ۲۸ / ۱۲ : ۲۶]

يَكْذِبُونَ - وہ جھوٹ بولتے ہیں۔
کَذِبٌ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۷۷ : ۹ / ۱۰ : ۲]

يَكْرَهُونَ - وہ کراہت کرتے ہیں۔
وہ نفرت کرتے ہیں۔ كَرَاهَةٌ اور
كَرَاهَةٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۹۲ : ۱۶]

يَكْرَهُنَّ - وہ ان کو مجبور کرے گا۔
وہ ان سے زبردستی کرے گا۔ اِكْرَاهٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھن

ضمیر مفعول۔ [۳۳ : ۲۲]

يَكْسِبُ - وہ کرے گا۔ وہ کمائے گا۔
كَسْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۱۲ : ۱۱۱ / ۴]

يَكْسِبُونَ - وہ کرتے ہیں۔ وہ کمائی
کرتے ہیں۔ كَسْبٌ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔

[۱۲۰ : ۶ / ۷۹ : ۲]

يُكْشِفُ - وہ کھولتا ہے۔ وہ دور
کرتا ہے۔ كَشْفٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۴۲ : ۲۷ / ۳۱ : ۶]

يُكْشِفُ - وہ کھول دیا جائے گا۔ وہ
ہٹا دیا جائے گا۔ كَشْفٌ سے مضارع

مجهول واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۶۸]
يَكْفُ - وہ کافی ہے۔ وہ کفایت کرتا ہے۔ کِفَايَةُ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۵۳ : ۴۱]
يَكْفُ - وہ باز رکھے گا۔ وہ روک دے گا۔ کَفٌّ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۸۴ : ۴]
يَكْفُرُ - وہ کفر کرتا ہے۔ وہ انکار کرتا ہے۔ کُفْرُ سے واحد مذکر غائب۔

[۲۵۶ : ۱۲۱ : ۲]
يَكْفُرُ - اس کا انکار کیا جاتا ہے۔ کُفْرُ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔

[۱۴۰ : ۴]
يَكْفُرُ - وہ دور کر دے گا۔ وہ زائل کر دے گا۔ تَكْفِيرُ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۲۷۱ : ۲]
يَكْفُرُوا - وہ کفر کرتے ہیں۔ وہ انکار کرتے ہیں۔ کُفْرُ سے مضارع جمع

مذکر غائب۔ [۴۰ : ۴ : ۹۰ : ۲]
يَكْفُلُ - وہ کفالت کرتا ہے۔ وہ

پرورش کرے گا۔ کَفْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۴ : ۳]
يَكْفُلُونَهُ - وہ اس کی کفالت کریں گے۔ وہ اس کی پرورش کریں گے۔

کِفَالَتِهِ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۲۸]
يَكْفُوا - وہ باز رکھتے ہیں۔ وہ رکھتے

ہیں۔ کَفٌّ سے مضارع جمع مذکر

مغائب۔ [۹۱ : ۴]
يَكْفُونُ - وہ دفع کریں گے۔ وہ روکیں گے۔ کَفٌّ سے مضارع جمع

مذکر غائب۔ [۳۹ : ۲۱]
يَكْفِهِمْ - وہ ان کی کفایت کرے گا۔ وہ ان کے لیے کافی ہے۔ کِفَايَةُ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہم ضمیر مفعول۔ [۵۱ : ۲۹]
يَكْفِيكُمْ - وہ تمہارے لیے کافی ہو گا۔ کِفَايَةُ سے مضارع واحد مذکر

غائب، کم ضمیر مفعول۔ [۱۲۴ : ۳]
يَكْفِيكُمُ - وہ (اللہ) ان سے

تیری کفایت کرے گا۔ وہ تیری طرف سے ان سے پیٹھے گا۔ کِفَايَةُ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔ (وہ) ضمیر مفعول، ہم ضمیر مفعول۔ [۱۳۷ : ۲]
يَكْفِي - وہ تکلیف دیتا ہے۔ وہ

مشقت میں ڈالتا ہے۔ تَكْلِيفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۴۵ : ۲۸۹ : ۲]
يَكْلِمُ - وہ کلام کرے گا۔ وہ باتیں

کرے گا۔ تَكْلِيمٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۴۶ : ۳]
يَكْمُنَا - وہ ہم سے کلام کرتا ہے۔

وہ ہم سے بات کرتا ہے۔ تَكْلِيمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱۸ : ۲]
يَكْمُنَا

يَكُونَا۔ وہ دونوں ہوں گے۔ کوْن سے مضارع مثنوی مذکر غائب۔

[۲۹ : ۴۱، ۲۸۲ : ۲]

يَكُونَنَّ۔ وہ ضرور ہوں گے۔

کوْن سے مضارع بانون تاکید۔

[۲۲ : ۳۵]

يَكُونُونَ۔ وہ ہوں گے۔ کوْن سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۹ : ۷۲، ۸۲ : ۱۹]

يَكْدُوا۔ وہ خفیہ تدبیر کریں گے۔ وہ جیلہ کریں گے۔ کید سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۱۲]

يَكْدُونَ۔ وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ وہ جیلہ کرتے ہیں۔ کید سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۵ : ۸۶]

ی۔ ل

يُلَاقُوا۔ وہ دیکھ لیں گے۔ وہ پالیں گے۔ وہ میل جائیں گے۔

مُلاقاة سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۵ : ۵۲، ۸۳ : ۲۳]

يَلْبَثُوا۔ وہ ٹھہرتے ہیں۔ وہ رہتے ہیں۔ کبث سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۳۵ : ۴۶، ۴۵ : ۱۰]

يُكَلِّمُهُ۔ وہ اس سے کلام کرتا ہے۔ وہ

اُس سے بات کرتا ہے۔ تَكَلَّمَ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔ لا ضمیر

مفعول۔ [۵۱ : ۲۲]

يُكَلِّمُهُنَّ۔ وہ ان سے کلام کرتا ہے۔

وہ ان سے بات کرتا ہے۔ تَكَلَّمَ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔ ہم

ضمیر مفعول۔

[۷۷ : ۳، ۱۷۲ : ۲]

يُكَلِّمُكُمْ۔ وہ تمہاری حفاظت کرے گا۔ وہ تمہیں بچائے گا۔ کَلَّمَ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر

مفعول۔ [۲۲ : ۲۱]

يَكُنْ۔ وہ ہوگا۔ کوْن سے مضارع

فعل ناقص۔

[۱۱ : ۴، ۱۹۶ : ۲]

يَكُنَّ۔ وہ عورتیں ہوں گی۔ کوْن سے

مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۱۱ : ۴۹]

يَكْنُزُونَ۔ وہ جمع کرتے ہیں۔ وہ

اکٹھا کرتے ہیں۔ كَنَزَ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۳۴ : ۹]

يُكْوِزُ۔ وہ پلٹتا ہے۔ وہ چڑھاتا

ہے۔ وہ تہ کرتا ہے۔ تَكْوِيرُ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵ : ۳۹]

يَكُونُ۔ وہ ہوتا ہے۔ کوْن سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۴۷ : ۲، ۱۱۷ : ۲]

يَلْبَسُونَ - وہ پہنتے ہیں۔ وہ رہتے ہیں۔ بَعَثُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۵ : ۱۱۱]

يَلْبَسُكُمْ - وہ تم کو ملادے گا۔ وہ تم کو مشتبہ کر دے گا۔ لَبَسُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۷۵ : ۶]

يَلْبَسُوا - وہ ملاتے ہیں۔ وہ خلط ملط کرتے ہیں۔ لَبَسُ سے جمع مذکر غائب۔ [۷۵ : ۸۲]

يَلْبَسُونَ - وہ پہنیں گے۔ لَبَسُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۵ : ۳۱، ۳۲، ۵۳]

يَلْتَفِتْ - وہ متوجہ ہو گا۔ وہ مڑ کر دیکھ گا۔ اِلْتِفَاتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۱۵، ۸۱، ۱۱]

يَلْتَقِطُ - وہ اس کو نکال لے جائے گا۔ وہ اس کو اٹھالے جائے گا۔ اِلْتِقَاطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لا ضمیر مفعول۔ [۷۵ : ۱۰، ۱۲]

يَلْتَقِيَانِ - وہ دونوں جڑتے ہیں۔ وہ دونوں ملتے ہیں۔ اِلْتِقَاءٌ سے مضارع مشنی مذکر غائب۔ [۷۵ : ۱۹]

يَلْثَمُكُمْ - وہ تم کو کم کر دے گا۔ وَلَثٌ سے مضارع کم ضمیر مفعول۔ [۷۵ : ۴۹]

يَلْبِجُ - وہ داخل ہوتا ہے۔ وہ گھستا ہے۔ وَلَوْجٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۲، ۳۴]

يُلْحَدُونَ - وہ توڑ موڑ کر بیان کرتا ہے۔ اِلْحَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۵ : ۱۴، ۱۸۰، ۱۰۳]

يُلْحِقُوا - وہ پہنچتے ہیں۔ وہ ملتے ہیں۔ لِحْوَقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۵ : ۳، ۱۴۰، ۱۴۲، ۳۱]

يُلِدُّ - وہ والد ہوتا ہے۔ وہ باپ ہوتا ہے۔ وَلَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۱۱۲]

يُلِدُّوْا - وہ پیدا کرتے ہیں۔ وَلَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۵ : ۷۱، ۷۲]

يُلْعَبُ - وہ کھیلتا ہے۔ لَعِبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۱۲، ۱۲]

يُلْعَبُوا - وہ کھیلتے ہیں۔ لَعِبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۵ : ۴۰، ۸۳، ۴۲]

يُلْعَنُونَ - وہ کھیلتے ہیں۔ وہ استہزاء کرتے ہیں۔ لَعْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۵ : ۷، ۹۱، ۹۸]

يُلْعَنُ - وہ لعنت کرتا ہے۔ وہ پھٹکارتا ہے۔ لَعْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۲۹]

يَلْفِظُ - وہ لفظ ادا کرتا ہے۔ وہ
بولتا ہے۔ لَفْظ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۱۸ : ۵۰]

يَلْقَى - وہ ملاقات کرے گا۔ وہ
ملے گا۔ لَقِيَ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۶۸ : ۲۵]
يَلْقَوْنَ - وہ ملاقات کریں گے۔
وہ پائیں گے۔ لَقِيَ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۵۹ : ۱۹]
يَلْقُوا - وہ ڈالیں گے۔ وہ پیش
کریں گے۔ اَلْقَاءُ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۹۱ : ۴]
يَلْقَوْنَ - وہ ڈالتے ہیں۔ اَلْقَاءُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۲۳ : ۲۶ ، ۲۲ : ۳]
يُلْقَوْنَ - ان سے ملاقات کی
جائے گی۔ ان کو ملا جائے گا۔

تَلْقِيَةٍ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۷۵ : ۲۵]
يُلْقِدُ - چائے کہ وہ اس کو ڈال

وے۔ چائے کہ وہ اس کو پھینک
دے۔ اَلْقَاءُ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ یعنی امر۔ ۴ ضمیر
مفعول۔ [۳۹ : ۲۰]
يَمْرُكُ - وہ تجھ کو طعنہ دیتا

ہے۔ وہ تیرے اندر عیب نکالتا
ہے۔ کُنْز سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۵۸ : ۹]

يَمْرُونُ - وہ طعنہ دیتے ہیں۔
وہ عیب نکالتے ہیں۔ کُنْز سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷۹ : ۹]

يَلُونُ - وہ موٹتے ہیں۔ وہ
پھرتے ہیں۔ لَوًى سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۷۸ : ۳]
يَلُونَكُمْ - وہ تمہارے آس پاس
رہتے ہیں۔ وہ تم سے قریب ہیں۔

وَلَوًى سے مضارع جمع مذکر غائب۔
کم ضمیر مفعول۔ [۱۲۳ : ۹]
يَلْهَثُ - وہ زبان باہر نکالتا ہے۔

وہ اپنیتا ہے۔ لَهْث سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۱۷۶ : ۷]
يُلْهَمُ - وہ ان کو غافل بناتا

ہے۔ وہ ان کو مشغول رکھتا ہے۔
اِلْهَاء سے مضارع۔ ہم ضمیر
مفعول۔ [۳ : ۱۵]

ی - م

يَمُ - دریا۔ سمندر۔ جمع۔ يَمُومٌ۔
[۳۹ : ۲۰ ، ۱۳۶ : ۷]

يَمُ - دریا۔ سمندر۔ [۳۹ : ۲۰]
يَمَارُونُ - وہ جھگڑا کرتے ہیں۔
مِرَارٌ و مِمَارٌ سے مضارع۔

[۱۸ : ۲۲]

واحد مذکر غائب بمعنی امر۔

[۱۹ : ۲۲، ۴۵ : ۱۵]

يَمْدُونَهُمْ - وہ ان کو بڑھاتے

ہیں۔ وہ ان کو کھینچتے ہیں۔ مَدَّ

سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہم ضمیر

مفعول۔ [۲۰۲ : ۷]

يَمْرُونُ - وہ گزرتے ہیں۔ وہ

چلتے ہیں۔ مَرَوْا سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۱۰۵ : ۱۲]

يَمْسَسُهُمْ - وہ ان کو مس کرے

گا۔ وہ انہیں چھوئے گا۔ مَسَّ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔ ہم ضمیر

مفعول۔ [۱۷۲ : ۳]

يَمْسِكُ - وہ روکتا ہے۔ وہ بند

کرتا ہے۔ اَمْسَكَ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۳۱ : ۳۵، ۶۵ : ۲۲]

يَمْسِكُ - وہ تجھے مس کرے گا۔

وہ تجھے چھوئے گا۔ مَسَّ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔ لہ ضمیر

مفعول۔ [۲۵ : ۱۹]

يَمْسِكُونَ - وہ روکتے ہیں۔ وہ

تھامتے ہیں۔ وہ پکڑتے ہیں۔

تَمْسِكُ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۱۷۰ : ۷]

يَمْسِكُ - وہ ضرور پہنچ جائے گا۔

مَسَّ سے مضارع بالون تائید۔

[۷۳ : ۵]

يَمْسَسُنَا - وہ ہم کو مس کرے گا۔ وہ

يَمْتُ - وہ مر جائے گا۔ وہ ہلاک ہو

جائے گا۔ مَوْتُ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۲۱۷ : ۲]

يَمْتَرُونَ - وہ شک کرتے ہیں۔

اِمْتَرَاء سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۲ : ۱۹، ۶۳ : ۱۵]

يَمْتَعِلُ - وہ تم کو فائدہ پہنچائے

گا۔ وہ تم کو بہرہ اندوز کرے گا۔

تَمْتِيع سے مضارع واحد مذکر غائب

کم ضمیر مفعول۔ [۳ : ۱۱]

يَمْتَعُونَ - ان کو فائدہ پہنچایا جائے

گا۔ تَمْتِيع سے مضارع مجہول جمع

مذکر غائب۔ [۲۰۷ : ۲۶]

يَمْنَحُ - وہ منح کرتا ہے۔ وہ ٹھاتا ہے۔

منحوا سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۴ : ۲۲]

يُمَحِّصُ - وہ خالص کرتا ہے۔ وہ

صاف کرتا ہے۔ تُمَحِّصُ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۱۵۲ : ۱۴۱، ۱۵۲ : ۳]

يُمَحِّقُ - وہ ٹھاتا ہے۔ وہ گھٹاتا ہے۔

وہ ہلاک کرتا ہے۔ مُحَقِّق سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۱۴۱ : ۳]

يُمَحْوِدُ - وہ منح کرتا ہے۔ وہ ٹھاتا ہے۔

وہ منسوخ کرتا ہے۔ مُحَوِّد سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۹ : ۱۳]

يَمْدُدُ - وہ ڈھیل دیتا ہے۔ وہ

دراز کرتا ہے۔ مَدَّ سے مضارع

يَمْلِكُونَ۔ چاہئے کہ وہ بول کر بکھوائے۔
اِمْلَالٌ سے مضارع بمعنی امر۔

[۲ : ۲۸۲]

يَمْنُونَ۔ وہ احسان کرتا ہے۔ مَنٌّ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۱۱، ۱۱ : ۴۹، ۱۴ : ۱۷]

يَمْنَعُونَ۔ وہ منع کرتے ہیں۔
وہ روکتے ہیں۔ مَنَعٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۰۷]

يَمْنُونُ۔ وہ احسان کرتے ہیں۔
مَنٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۴ : ۴۹]

يَمْنِي۔ وہ ٹپکایا جاتا ہے۔ وہ ڈالا
جاتا ہے۔ اِمْنَادٌ سے مضارع
مجهول واحد مذکر غائب۔

[۳۷ : ۷۵]

يَمُوتُ۔ اس کو موت آتی ہے۔
وہ مرتا ہے۔ مَوْتُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۱۵ : ۱۹، ۳۸ : ۱۶]

يَمُوتُوا۔ ان کو موت آتی ہے۔
وہ مرتے ہیں۔ مَوْتُ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۳۹ : ۳۵]

يَمْوُجُ۔ وہ موج مارے گا۔ وہ لہر
مارے گا۔ وہ گڈ مڈ ہوگا۔ مَوْجٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۹۹ : ۱۸]

يَمْهَدُونَ۔ وہ جگہ بناتے ہیں۔
وہ سامان کرتے ہیں۔ مَهْدٌ سے

ہم کو چھوٹے گا۔ مَشً سے مضارع
نا خضیر مفعول۔ [۳۵ : ۳۵]

يَمْتَسُونَ۔ وہ چلتے ہیں۔ وہ پھرتے
ہیں۔ مَتَسً سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۹۵ : ۱۷، ۱۹۵ : ۷]

يَمْكُثُ۔ وہ ٹھہرتا ہے۔ وہ باقی رہتا
ہے۔ مَكْثٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۱۴ : ۱۳]

يَمْكُرُ۔ وہ مکر کرتا ہے۔ وہ خفیہ
تدبیر کرتا ہے۔ مَكْرٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۳۰ : ۸]

يَمْكُرُونَ۔ وہ مکر کرتے ہیں۔ وہ
خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ مَكْرٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۲۲ : ۱۲۳، ۶ : ۱۲۲]

يَمْكِنُ۔ وہ ضرورت دے گا۔
وہ ضرور جمائے گا۔ تَمْكِنٌ سے
مضارع بانون تاکید۔ [۵۵ : ۲۴]

يُمَلُّ۔ وہ املا کر اے گا۔ وہ بول
کر بکھوائے گا۔ اِمْلَالٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۲۸۲ : ۲]

يُمْلِكُ۔ وہ مالک ہوتا ہے۔ وہ
قدرت رکھتا ہے۔ مَلِكٌ اور مُلْكٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۶ : ۱۷، ۵ : ۷۶]

يُمْلِكُونَ۔ وہ مالک ہوں گے۔ وہ
اختیار رکھیں گے۔ مِلْكٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۶ : ۱۷، ۱۶ : ۱۳]

هم ضمير مفعول۔ [۴ : ۱۳۰]

ی - ن

يُنَابِيعُ - چشے۔ واحد يُنْبِوعٌ

[۳۹ : ۲۱]

يُنَادِ - وہ پکارے گا۔ وہ آواز دے گا۔

رند آؤں سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵۰ : ۴۱]

يُنَادُونَ - وہ پکارے جائیں گے۔

ان کو آواز دی جائے گی۔ رند آؤں

سے مضارع مجہول۔

[۴۰ : ۴۱، ۴۲ : ۴۴]

يُنَادِي - وہ پکارے گا۔ وہ آواز

دے گا۔ مُنَادَاةٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۹۳]

يُنَادِعُنَّكَ - وہ تجھ سے جھگڑا

کرتے ہیں۔ مُنَادِعَةٌ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ لک ضمیر مفعول۔

[۲۲ : ۶۷]

يُنَالُ - وہ پہنچتا ہے۔ وہ پاتا ہے۔

نیل سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۲۴]

يُنَالُونَ - وہ لیتے ہیں۔ وہ پاتے

ہیں۔ نیل سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۹ : ۱۲۰]

يُسْنُونَ - وہ پھر جاتے ہیں۔ وہ

مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۰ : ۴۴]

يُمَيِّتُ - وہ موت دیتا ہے۔ وہ

ماتا رہا ہے۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۸۵، ۳ : ۱۵۶]

يُمَيِّزُ - وہ ممتاز کرتا ہے۔ وہ جدا

کرتا رہا ہے۔ مَيِّزٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔

[۳ : ۱۷۹، ۸ : ۳۷]

يُمِيلُونَ - وہ خواہش کریں گے۔

وہ جھک آئیں گے وہ حملہ کریں گے۔

مَيِّلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۱۰۲]

يُمِينُ - قوت۔ قسم۔ دائیں سمت۔

سیدھا ہاتھ۔ جمع اَيْمَانٌ اسم معرفہ۔

[۱۶ : ۴۸، ۱۸ : ۱۷]

يُمِينُ - قوت۔ قسم۔ دائیں سمت۔

[۳۲ : ۱۵]

يُمِينُكَ - تیرا دایاں ہاتھ۔ تیرے

دائیں جانب۔ یمن مضاف، لک

مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۱۷، ۶۹]

يُمِينُهُ - اس کا دایاں ہاتھ۔ اس کے

دائیں جانب۔ یمن مضاف، ک

مضاف الیہ۔

[۱۷ : ۷۱، ۳۹ : ۶۷]

يُمْنُهُمْ - وہ ان کو آرزو مند

کرتا رہا ہے۔ وہ ان کو ہوس دلاتا ہے۔

يُمْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

امید رکھتے ہیں۔ اِنْتِظَارُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰: ۱۰۲]
يُنْتَقِمُ۔ وہ انتقام لے گا۔ وہ سزا دے گا۔ اِنْتِقَامُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵: ۹۵]
يُنْتَدِي۔ وہ رکتا ہے۔ وہ باز رہتا ہے۔ اِنْتِهَاءُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۳: ۹۰، ۹۴: ۱۵]
يُنَجِّي۔ وہ نجات دیتا ہے۔ وہ بچاتا ہے۔ اِنْجِيَّةً سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۹: ۴۱]

يُنَجِّتُونَ۔ وہ تراشتے ہیں۔ وہ پتھر کاٹتے ہیں۔ نَحْتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۵: ۸۲]
يُنْذِرُ۔ وہ ڈراتا ہے۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۸: ۴، ۲۲: ۴]
يُنْذِرُونَ۔ وہ ڈراتے تھے۔ اِنْذَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶: ۱۳۰، ۳۹: ۷۱]
يُنْذِرُونَ۔ وہ ڈرائے جلتے ہیں۔ اِنْذَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۱: ۲۵]
يُنْزِعُ۔ وہ اتارتا ہے۔ وہ کھینچتا ہے۔ نَزْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷: ۲۷]

يُنْزِعُ۔ وہ ورغلاتا ہے۔ وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ نَزْعٌ سے مضارع واحد

دور رہتے ہیں۔ نَأَى سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶: ۲۶]
يُنْبِئُ۔ اس کو بتایا جائے گا۔ اس کو خبر دی جائے گی۔ تَنْبِيْءٌ سے مضارع مجہول۔ [۵۳: ۳۶]

يُنْبِتُ۔ وہ زمین سے پیدا کرتا ہے۔ وہ اُگاتا ہے۔ اِنْبَاتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۶: ۱۱]
يُنْبِذَنَ۔ اس کو ضرور پھینکا جائے گا۔ نَبْذٌ سے مضارع مجہول۔

[۴: ۱۰۴]
يَنْبَغِيْ۔ وہ لائق ہوتا ہے۔ وہ درست ہوتا ہے۔ اِنْبِغَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۹: ۹۲، ۲۵: ۱۸]
يَنْبُوعًا۔ چشمہ۔ جمع۔ اِنْبِغِيعٌ [۱۷: ۹۰]

يَنْبِئُكُمْ۔ وہ تم کو بتائے گا۔ وہ تم کو خبر کرے گا۔ تَنْبِيْءٌ سے مضارع کم ضمیر مفعول۔ [۵: ۱۵، ۴۸]

يَنْتَصِرُونَ۔ وہ بچاؤ کرتے ہیں۔ وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اِنْتِصَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۶: ۹۳، ۲۲: ۳۹]
يَنْتَظِرُ۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ امید رکھتا ہے۔ اِنْتِظَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۳: ۲۳]
يَنْتَظِرُونَ۔ وہ منتظر ہیں۔ وہ

يُنْصَرُ - وہ مدد کرتا ہے۔ نَصْرُ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵ : ۳۰]

يُنْصَرُونَ - وہ ضرور مدد کرے گا۔
نَصْرُ سے مضارع باؤن تاکید۔

[۴۰ : ۲۲]

يُنْصَرُونَ - وہ مدد کرتے ہیں۔
نَصْرُ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۹۷ : ۱۹۲ : ۷]

يُنْصَرُونَ - ان کی مدد کی جائے گی۔
نَصْرُ سے مضارع مجہول جمع مذکر

غائب۔ [۸۶ : ۴۸ : ۲]

يَنْطَلِقُ - وہ (ازبان) چلتی ہے۔
وہ بولتی ہے۔ اِنْطَلَاقُ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۲۶]

يَنْطَلِقُ - وہ بات کرتا ہے۔ نَطَقُ
سے واحد مذکر غائب۔

[۶۲ : ۲۳]

يَنْطَقُونَ - وہ کہتے ہیں۔ وہ بات
کرتے ہیں۔ نَطَقُ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔

[۶۵ : ۲۱ : ۶۳ : ۲۱]

يَنْظُرُ - وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ دیکھتا
ہے۔ نَظَرُ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۱۲۹ : ۷]

يَنْظُرُونَ - وہ دیکھتے ہیں۔ نَظَرُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۵۸ : ۶ : ۲۱۰ : ۲]

[۵۳ : ۱۷]

يُنْزَعُ عَنْكَ - وہ تجھ کو فتنہ میں ڈال
دے گا۔ نَزَعُ سے مضارع باؤن
تاکید۔ اِنْخِيسِرَ مَفْعُول۔

[۳۶ : ۲۱ : ۲۰۰ : ۷]

يُنْزَفُونَ - وہ بے ہوش ہوں گے۔
وہ خبطی ہوں گے۔ اِنْزَافُ سے
مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔

[۴۷ : ۳۷]

يُنْزَلُ - وہ اترتا ہے۔ نَزُولُ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۵۷ : ۲ : ۳۲]

يُنْزَلُ - وہ نازل کرتا ہے۔ وہ اتارتا
ہے۔ تَنْزِيلُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۲ : ۱۶ : ۱۱ : ۸]

يُنْزَلُ - وہ نازل کیا جائے گا۔ وہ
اتارا جائے گا۔ تَنْزِيلُ سے مضارع
مجہول۔ [۱۰۱ : ۵]

يُنْسَخُ - وہ منسوخ کرتا ہے۔ وہ
شاد دیتا ہے۔ نَسَخُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۵۲ : ۲۲]

يُنْشِئُ - وہ نشوونما پاتا ہے۔ وہ
پرورش پاتا ہے۔ تَنْشِئَةُ سے
مضارع مجہول۔ [۱۸ : ۴۳]

يُنْشِئُ - وہ اٹھائے گا۔ وہ پیدا
کرے گا۔ اِنْشَاءُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۲۰ : ۲۹ : ۱۲ : ۱۳]

يُنْظَرُونَ - ان کو مہلت دی جائے گی۔ نظر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔

[۸۸ : ۳ / ۱۶۲ : ۲] م
يُنْعِقُ - وہ چلاتا ہے۔ وہ چیختا ہے۔

نَعْتٌ - نعتی کے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷۱ : ۲]

يُنْعِدُ - اس کا پکنا۔ اس کا مراد کو پہنچنا۔ مصدر ہے۔ ینع مضارع

کامیاب مضارع الیہ۔ [۹۹ : ۶] م
يُنْفِضُونَ - وہ ہلاتے ہیں۔ وہ

مٹاتے ہیں۔ انْفَاضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۱ : ۱۷]

يُنْفِخُ - اس میں پھونک ماری جائے۔ نَفْخٌ سے مضارع مجہول۔

[۱۰۲ : ۲۰ / ۷۳ : ۶] م
يُنْقَدُ - وہ ختم ہو جائے گا۔ وہ تمام ہو جائے گا۔

نَقْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۶ : ۱۶]

يُنْفِرُونَ - وہ فرار ہوتے ہیں۔ وہ بھاگتے ہیں۔ وہ کوچ کرتے

ہیں۔ نَفَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲۲ : ۹]

يُنْفِضُوا - وہ منتشر ہو جائیں گے۔ انْفِضَاؤُنْ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۷ : ۶۳]

يُنْفَعُ - وہ نفع دیتا ہے۔ وہ فائدہ دیتا ہے۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۱۹۱ : ۵ / ۱۶۴ : ۲]

يُنْفَعُكَ - وہ تجھے نفع دیتا ہے۔ وہ تجھے فائدہ پہنچاتا ہے۔ نَفْعٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۱۰۶ : ۱۰]

يُنْفَعُكُمْ - وہ تم کو نفع دے گا۔ وہ تم کو فائدہ دے گا۔ نَفْعٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۳۹ : ۲۳ / ۱۶ : ۳۳]

يُنْفَعْتَا - وہ ہم کو نفع دے گا۔ وہ ہم کو فائدہ دے گا۔ نَفْعٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔ [۷۱ : ۶]

يُنْفَعُهُمُ - وہ ان کو نفع دے گا۔ وہ ان کو فائدہ دے گا۔ نَفْعٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔ ہم ضمیر مفعول۔ [۱۸۰ : ۱۰ / ۱۰۲ : ۲]

يُنْفِقُ - چاہے کہ وہ خرچ کرے انْفَاقٌ سے مضارع بمعنی امر۔

[۷۴ : ۶۵]

يُنْفِقُونَ - وہ خرچ کرتے ہیں۔ انْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۱۵ : ۲ / ۲۳ : ۲]

يُنْفُوا - وہ نکال دیے جائیں گے۔ وہ کھوئے جائیں گے۔ نَفْيٌ سے

مضارع مجہول۔ [۴۳ : ۵]

يُنْقَدُونَ - ان کو چھڑایا جائے گا۔ ان کو بچایا جائے گا۔ انْقَادٌ سے مضارع مجہول۔

[۴۳ : ۳۶]

يُنْقِذُونَ - وہ نجات دیں گے۔
وہ بچائیں گے۔ اِنْقِذْ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۳۶]

يُنْقُصُ - وہ کم کیا جاتا ہے۔ نَقْصٌ
سے مضارع مجہول۔ [۱۱ : ۳۵]

يُنْقُصُوكُمْ - وہ تمہارے ساتھ
کم کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر
غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۴ : ۹]

يُنْقُصُ - وہ ٹوٹ جائے گا۔ وہ گر
پڑے گا۔ اِنْقِصَاضٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۷۷ : ۱۸]

يُنْقُضُونَ - وہ (عہد) توڑتے
ہیں۔ نَقْضٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۵۶ : ۸، ۲۷ : ۲]

يَنْقَلِبُ - وہ پلٹے گا۔ وہ لوٹے گا۔
اِنْقِلَابٌ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۹ : ۸۲، ۱۴۳ : ۲]

يَنْقَلِبُونَ - وہ پلٹیں گے۔ وہ
لوٹیں گے۔ اِنْقِلَابٌ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۲۲۷ : ۲۶]

يَنْكُثُ - وہ (عہد کو) توڑتا ہے۔
نَكَثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰ : ۴۸]

يَنْكُثُونَ - وہ توڑتے ہیں۔ نَكَثٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۰ : ۴۳، ۱۳۵ : ۷]

يَنْكِحُ - وہ نکاح کرتا ہے۔ نِكَاحٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

يَنْكِحْنَ - وہ عورتیں نکاح کرتی
ہیں۔ نِكَاحٌ سے مضارع جمع مؤنث

غائب۔ [۲۳۲ : ۲]

يَنْكَرُ - وہ انکار کرتا ہے۔ اِنْكَارٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

يَنْكَرُ وَنَهَا - وہ اس کا انکار کرتے
ہیں۔ اِنْكَارٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ ہا ضمیر مفعول۔ [۳۶ : ۱۳]

يَنْهَوْنَ - وہ منع کرتے ہیں۔
وہ روکتے ہیں۔ تَحْجِیٌّ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۸۳ : ۱۶]

يَنْهَى - وہ منع کرتا ہے۔ وہ روکتا
ہے۔ تَحْجِیٌّ سے مضارع واحد مذکر

غائب۔ [۹ : ۹۶، ۹۰ : ۱۶]

يَنْهِيْبُ - وہ رجوع کرتا ہے۔ وہ
توبہ کرتا ہے۔ وہ لوٹتا ہے۔

اِنْصَابٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۱۳ : ۴۲، ۱۳ : ۴۰]

يَنْوُونَ - وہ پھر جاتے ہیں۔ وہ
دور رہتے ہیں۔ نَائِيٌّ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۶]

ی - و

يُؤْخِذُ - وہ مواخذہ کرتا ہے۔ وہ

پکڑتا ہے۔ مُؤَاخَذَةٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۱۶ : ۲۵، ۳۵، ۴۱]

يُؤَادُونَ - وہ باہم دوستی کرتے
ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے محبت
کرتے ہیں۔ وَدَادٌ وَوَدَادَةٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۸ : ۲۲]

يُؤَاطُونَ - وہ پورا کرتے ہیں۔
وہ درست کرتے ہیں۔ مُوَاطِئَةٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۳۷]

يُؤَيِّقُونَ - وہ ان کو تباہ کرتا ہے۔
وہ ان کو ہلاک کرتا ہے۔ اِيْتَابٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

ضمیر مفعول۔ [۴۲ : ۳۲]

يُؤْتِ - وہ دیتا ہے۔ وہ ادا کرتا
ہے۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۴ : ۱۴۶، ۴۰]

يُؤْتِ - اس کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۴۷، ۲۶۹]

يُؤْتُونَ - وہ دیتے ہیں۔ وہ ادا کرتے
ہیں۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۲۲ : ۲۲، ۵۸ : ۵]

يُؤْتُونَ - وہ دیتے ہیں۔ وہ ادا
کرتے ہیں۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۵۳، ۵ : ۵۵]

يُؤْتُونَ - ان کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ
سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔

[۲۸ : ۵۲]

يُؤْتِي - وہ دیتا ہے۔ اِيْتَاءٌ سے
واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۶۹]

يُؤْتِيهِمْ - وہ ان کو دے گا۔
اِيْتَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔

ضمیر مفعول۔ [۱۱ : ۳۱]

يُؤْثِرُ - وہ ترجیح دیا جاتا ہے۔ وہ
نقل کیا جاتا ہے۔ اِيْتَارٌ سے مضارع
مجہول واحد مذکر غائب۔

[۴۲ : ۲۲]

يُؤْثِرُونَ - وہ ایتار کرتے
ہیں۔ وہ ترجیح دیتے ہیں۔ اِيْتَارٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۹ : ۹]

يُؤْثِقُ - وہ مضبوط باندھتا ہے۔
وہ جکڑتا ہے۔ اِيْتِاقٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۸۹ : ۲۶]

يُؤْجِلُهُ - وہ اس کی طرف منہ
کرتا ہے۔ وہ اس کو بھیجتا ہے۔
تَوْجِيلٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ ضامیر مفعول۔

[۱۶ : ۷۶]

يُؤْخِ - وحی بھیجی گئی۔ دل میں بات
ڈالی گئی۔ اِيْتِخَاءٌ سے مضارع
مجہول۔ [۶ : ۹۲]

يُؤْحُونَ - وہ دل میں ڈالتے ہیں۔

وہ پیغام بھیجتے ہیں۔ اِیْحَاؤْ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۲۱ : ۶]

یُوحِی - وحی بھیجی جاتی ہے۔ پیغام
بھیجا جاتا ہے۔ اِیْحَاؤْ سے مضارع
واحد مذکر غائب مجہول۔

[۲۰۳ : ۷ ، ۵۰ : ۱۶]

یُوحِی - وہ وحی کرتا ہے۔ وہ دل میں
بات ڈالتا ہے۔ اِیْحَاؤْ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۸ ، ۱۱۲ : ۶]

یُؤْخِذ - وہ پکڑا جائے گا۔ وہ لیا
جائے گا۔ اِؤْخِذْ سے مضارع مجہول
واحد مذکر غائب۔

یُؤْخِر - وہ تاخیر کرتا ہے۔ وہ ڈھیل
دیتا ہے۔ تَاْخِیْرُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔

[۱۱ : ۶۳]

یُؤْخِر - اس کو ڈھیل دی جائے گی۔
اس کو مہلت دی جائے گی۔ تَاْخِیْرُ
سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۷۱]

یُؤْوَدُ - اس کو بوجھل کرتا ہے۔
اس کو تھکاتا ہے۔ اُؤْدُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ لا ضمیر مفعول۔

[۲۵۵ : ۲]

یُؤْد - چاہئے کہ وہ ادا کرے۔ چاہئے
کہ وہ حق پہنچا دے۔ تَاْدِیْتِ سے
مضارع بمعنی امر۔

[۲۸۳ : ۲]

یُؤْد - وہ چاہتا ہے۔ وہ پسند کرتا
ہے۔ وہ خواہش کرتا ہے۔ اُؤْدُ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰۵ : ۹۶ ، ۲]

یُؤْدُوْا - وہ خواہش کریں گے۔ وہ
پسند کریں گے۔ [۲۰ : ۳۳]

یُؤْذِن - اس کو اجازت دی
جائے گی۔ اِؤْذِنْ سے مضارع مجہول
واحد مذکر غائب۔

[۲۸ : ۲۴ ، ۹۰ : ۹]

یُؤْذِن - وہ ایذا دیتے ہیں۔ وہ
تکلیف دیتے ہیں۔ اِیْذَاؤْ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵۷ : ۳۳ ، ۶۱ : ۹]

یُؤْذِی - وہ ایذا دیتا ہے۔ وہ
تکلیف دیتا ہے۔ اِیْذَاؤْ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵۳ : ۳۳]

یُؤْذِن - ان عورتوں کو ایذا
دی جائے گی۔ وہ ستائی جائیں گی۔
اِیْذَاؤْ سے مضارع مجہول۔

[۵۹ : ۳۳]

یُؤْرِث - اس کی میراث لی جاتی ہے۔
اس کا وارث بنایا جائے گا۔ اِیْرَاثُ
سے مضارع مجہول۔

[۱۲۱ : ۲]

یُؤْرِثْہَا - وہ اس کا مالک بناتا ہے۔ اِیْرَاثُ
سے مضارع واحد مذکر غائب معروف۔
ہا ضمیر مفعول۔

[۲۸ : ۷]

يُؤْزَعُونَ - ان کو روکا جاتا ہے۔
ان کی ٹولیاں بنائی جاتی ہیں۔ وَزَعٌ
سے مضارع مجہول۔

[۲۷ : ۱۷ ، ۸۳]
يُؤْسَسُ - ناامید۔ يَأْسٌ سے صیغہ
صفت مشبہ۔ [۱۱ : ۹]

يُؤْسَفُ - حضرت یوسف علیہ السلام
کا اسم گرامی۔ [۱۲ : ۴ ، ۸]
يُؤْسَسُ - وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔

وہ دل میں بُرا خیال پیدا کرتا ہے۔
وَسْوَسَةٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۱۱۲ : ۵]

يُؤْصَلُ - اس کو ملایا جائے گا۔ اس
کو جوڑا جائے گا۔ وَصْلٌ سے
مضارع مجہول۔

[۲ : ۲۷ ، ۱۳ : ۲۱]

يُؤْصَى - وہ وصیت کرتا ہے۔
وہ تلقین کرتا ہے۔ وہ نصیحت
کرتا ہے۔ اِيْصَاؤُ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱]

يُؤْصِنُ - وہ وصیت کریں گی۔
وہ تلقین کریں گی۔ اِيْصَاؤُ سے
مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۴ : ۱۱]

يُؤْعَدُونَ - ان سے وعدہ کیا جاتا
ہے۔ دَعْدٌ سے مضارع مجہول۔

[۱۹ : ۷۳ ، ۹۳]

يُؤْعَظُ - اس کو وعظ کیا جاتا ہے۔
اس کو نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔

[۲ : ۲۳۲ ، ۶۵ : ۲]

يُؤْعَظُونَ - ان کو وعظ کیا جاتا
ہے۔ ان کو نصیحت کی جاتی ہے۔
وَاعْظُ سے مضارع جمع مذکر غائب

مجہول۔ [۴ : ۶۶]

يُؤْعَوْنَ - وہ دل میں رکھتے
ہیں۔ وہ جمع کرتے ہیں۔ اِيْعَاؤُ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۴ : ۲۳]

يُؤْفَ - اس کو پورا پورا (بدلہ)
دیا جائے گا۔ تَوْفِيَةٌ سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۲۲ ، ۸۰ : ۶]

يُؤْفَضُونَ - وہ دوڑ کر جاتے ہیں۔
اِقَاضَةٌ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۷۰ : ۴۳]

يُؤْفِقُ - وہ توفیق دے گا۔ وہ
موافقت پیدا کرے گا۔ تَوْفِيقٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۳۵]

يُؤْفَكُ - وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ
بھٹکایا جاتا ہے۔ اِفْكَ سے
مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔

[۴۰ : ۶۳ ، ۵۱ : ۹]

يُؤْفَكُونَ - وہ پھیرے جاتے ہیں۔
اِفْكَ سے مضارع جمع مذکر غائب

مجہول۔ [۵ : ۵۷ ، ۹ : ۳۰]

يُؤْفَوْنَ - چاہئے کہ وہ پورا کریں۔
اِيْفَاؤُ سے مضارع جمع مذکر غائب

[۱۱۸ : ۲۲]

يُولِجُ - وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ داخل کرتا ہے۔ ایلاج سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۲ : ۳۱ : ۲۹]

يُولِدُ - وہ جنم لیتا ہے۔ وہ پیدا کرتا ہے۔ ولادت سے مضارع مجہول۔

[۳۱ : ۱۱۲]

يُولِفُ - وہ تالیف کرتا ہے۔ وہ اکٹھا کرتا ہے۔ تالیف سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۲ : ۳۳]

يُولِسُّ - وہ ضرور شکست کھائے گا۔ وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ تولیت سے مضارع با

[۵۹ : ۱۲]

يُولُوا - وہ پشت پھیر کر بھاگیں گے۔ تولیت سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۱۱۱]

يُولُونُ - وہ پیٹھ پھیریں گے۔ وہ بھاگ جائیں گے۔ تولیت سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۳ : ۱۵ : ۵۲ : ۴۵]

يُولُونُ - وہ ایلا کرتے ہیں۔ وہ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھاتے ہیں۔ ایلاؤ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۲۹]

يُولِيهِمْ - وہ ان سے پیٹھ پھیرے گا۔

[۲۲ : ۲۹]

يُؤْفُونَ - وہ دغا کرتے ہیں۔ وہ پورا کرتے ہیں۔ ایفاء سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۰ : ۲۶ : ۷]

يُؤْفَى - اس کو پورا پورا دیا جائے گا۔ تؤفیت سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۹ : ۱۰]

يُؤْفِيهِمْ - وہ ضرور ان کو پورا پورا دے گا۔ تؤفیت سے مضارع بانون تاکید۔

[۱۱ : ۱۱۱]

يُؤْقَى - اس کو محفوظ رکھا جائے گا۔ اس کو بچایا جائے گا۔ وقایہ سے مضارع مجہول۔

[۵۹ : ۹ : ۶۴ : ۱۶]

يُؤْقِدُ - وہ روشن کیا جاتا ہے۔ وہ جلایا جاتا ہے۔ ایقاد سے مضارع مجہول۔

[۲۲ : ۳۵]

يُؤْقِدُونَ - وہ گرم کرتے ہیں۔ وہ دھونکتے ہیں۔ ایقاد سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۳ : ۱۷]

يُؤْقِعُ - وہ واقع کرتا ہے۔ وہ ڈالتا ہے۔ ایقاع سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵ : ۹۱]

يُؤْقِنُونَ - وہ یقین رکھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں۔ ایقان سے مضارع جمع مذکر غائب۔

تَوَلَّيْتُ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

ہم ضمیر مفعول۔ [۱۶ : ۸]

يَوْمٌ دن۔ طلوع فجر سے غروب تک کا وقت۔ جمع اَيَّام۔

[۲ : ۸۵، ۱۳]

يَوْمًا دن۔ اسم ظرف بحالت نصب۔

[۲۵۹، ۱۲۳، ۲۸، ۲]

يَوْمَرُونَ ان کو حکم دیا جاتا ہے۔ اُمُر سے مضارع مجہول۔

[۱۶ : ۵۰، ۶۶، ۶]

يَوْمَكُمْ تمہارا دن۔ اسم ظرف مضاف۔

کُم ضمیر مضاف الیہ۔

[۱۴ : ۳۲، ۱۳۰، ۶]

يَوْمِينَ وہ ایمان لاتا ہے۔ اِيْمَان سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۲۹ : ۱۸، ۳۶، ۱۱]

يَوْمِيَّتَيْنِ وہ عورتیں ایمان لاتی ہیں۔ اِيْمَان سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۲۲۸، ۲۲۱، ۲]

يَوْمَيْنِ وہ ضرور ایمان لائے گا۔ اِيْمَان سے مضارع بانون تاکید۔

[۱۵۹، ۲]

يَوْمَيْنِ وہ ضرور ایمان لے آئیں گے۔ اِيْمَان سے مضارع جمع مذکر غائب۔

غائب بانون تاکید۔ [۱۰۹ : ۶]

يَوْمَنُوا وہ ایمان لاتے ہیں۔ اِيْمَان سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۸۶، ۷۵، ۲]

يَوْمِنُونَ وہ ایمان رکھتے ہیں۔ اِيْمَان سے مضارع جمع مذکر غائب۔

سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶، ۴، ۳، ۲]

يَوْمَهُم ان کا دن۔ یعنی قیامت۔ اسم ظرف مضاف۔ هُمْ مضاف الیہ۔

[۵۱ : ۷، ۸۳، ۲، ۳]

يَوْمِيذٍ اس روز۔ اس دن۔ یوم اور اذ سے مرکب ہے۔

[۲۲ : ۴، ۱۶، ۷، ۳]

يَوْمِئِذٍ اسم ظرف مجرور مضاف۔ اذ مضاف الیہ۔

[۱۱ : ۷۰، ۶۶، ۱۱]

يَوْمَيْنِ دو دن۔ یوم کا مشتق۔ [۹ : ۳۱، ۲۰، ۳، ۲]

يُونُسَ حضرت یونس علیہ السلام کا اسم گرامی۔

[۸۶ : ۶، ۱۶۳، ۴]

يُؤْتِي وہ تائید کرتا ہے۔ وہ قوی کرتا ہے۔ تَأْيِيد سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۳]

ی - ۸

يُهَاجِرُ وہ ہجرت کرے گا۔ وہ ترک وطن کرے گا مہاجرت سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰۰ : ۴]

يُهَاجِرُوا وہ ہجرت کرتے ہیں۔ وہ

ترک وطن کرتے ہیں۔ مِمَّا جَزَعًا
سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷۲ : ۸، ۸۹ : ۲]

يَهْبُ - وہ عطا کرتا ہے۔ وہ دیتا
ہے۔ وَهَبْتُ اور هَبْتُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۴۹ : ۴۲]

يَهْبُطُ - وہ لڑھکتا ہے۔ وہ گھر
پھرتا ہے۔ هَبَطْتُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۷۴ : ۲]

يَهْتَدُوا - وہ ہدایت پاتے ہیں۔
وہ راہ پاتے ہیں۔ اِهْتَدَاؤُ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔

يَهْتَدُونَ - وہ ہدایت پاتے ہیں
اِهْتَدَاؤُ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۹۸ : ۴، ۱۷۰ : ۲]

يَهْتَدِي - وہ ہدایت پاتا ہے۔
اِهْتَدَاؤُ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۱۵ : ۱۷، ۱۰۸ : ۱۰]

يَهْجَعُونَ - وہ سوتے ہیں۔
يَجْعُوْنَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

يَهْدُ - وہ ہدایت دیتا ہے، ہدی
سے مضارع۔ [۷۸ : ۷، ۱۰۰ : ۷]

يَهْدُونَ - وہ ہدایت کرتے ہیں۔
هَدَايَةُ سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۱۸۱ : ۱۵۹، ۱۸۱ : ۷]

يَهْدِي - وہ ہدایت کرتا ہے۔ وہ
توفیق دیتا ہے۔ هَدَايَةُ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۳۲ : ۲، ۲۶ : ۲]

يَهْدِي - وہ ہدایت پاتا ہے۔

وہ ٹھیک راستہ پاتا ہے۔ اِهْتَدَاؤُ
سے مضارع۔ اصل میں يَهْتَدِي تھا۔
تاکو دال سے بدل کر دال کا دال میں
ادغام کر دیا گیا۔ [۳۵ : ۱۰]

يَهْدِي - اس کو ہدایت کی جائے
گا۔ هَدَايَةُ سے مضارع مجہول
واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۱۰]

يَهْدِيكَ - وہ تجھ کو ہدایت کرتا
ہے۔ هَدَايَةُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۲ : ۴۸]

يَهْدِيَنِي - وہ مجھے ہدایت
کرنے گا۔ هَدَايَةُ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ فی مفعول۔

يَهْدِيَهُ - وہ اس کو ہدایت کرے
گا۔ هَدَايَةُ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ ضمیر مفعول۔

يَهْدِيَهُمْ - وہ ان کو ہدایت
دیتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب
ہم ضمیر مفعول۔

يَهْدِيَهُمْ - وہ ان کو ہدایت
دیتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب
ہم ضمیر مفعول۔ [۱۶۸ : ۱۳۷، ۱۶۸ : ۴]

يَهْرَعُونَ - وہ بے تحاشہ دوڑتے
جاتے ہیں۔ اِهْرَاعُ سے مضارع
مجہول۔

[۷۰ : ۳۷، ۷۸ : ۱۱]

یہاں ”یا“ نسبت کے لیے ہے۔ اسم
بغرض ہے۔ [۳ : ۶۷]
یہینج۔ وہ خشک ہوتا ہے۔ وہ

پک جاتا ہے۔ وہ تیار ہوتا ہے۔
ہینج سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۵۷، ۲۱ : ۳۹]

یہیمون۔ وہ سرگرداں پھرتے
ہیں۔ وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔
ہینیم سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۲۵ : ۲۶]

یہی۔ وہ مہیا کرے گا۔ وہ
تفرہ ہم کرے گا۔ تہینہ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۹ : ۱۸]

ی - ی

یئیس۔ وہ مایوس ہوتا ہے۔
وہ ناامید ہوتا ہے۔ یاس سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۸۷ : ۱۲]
یائیس۔ وہ ناامید ہو۔ یاس
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۱ : ۱۳]

یہزم۔ وہ شکست دے جائے گا۔
ان کو ہرایا جائے گا۔ ہزیمۃ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۵ : ۵۲]
یہلک۔ وہ ہلاک ہوتا ہے۔ وہ
تباہ ہوتا ہے۔ ہلاک سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۸]

یہلک۔ وہ ہلاک کرتا ہے۔ وہ
تباہ کرتا ہے۔ اہلک سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۲۰۵ : ۲]

یہلک۔ وہ ہلاک کیا جاتا ہے۔ وہ
تباہ کیا جاتا ہے۔ اہلک سے مضارع
واحد مذکر غائب مجہول۔

[۳۵ : ۴۶، ۴۷ : ۶]
یہلکنا۔ وہ ہم کو ہلاک کرتا ہے۔
اہلک سے مضارع واحد مذکر
غائب نا ضمیر مفعول۔

[۲۴ : ۴۵]
یہلکون۔ وہ ہلاک کرتے ہیں۔
اہلک سے مضارع جمع مذکر
غائب۔ [۴۲ : ۹، ۴۶ : ۶]

یہلن۔ وہ امانت کرتا ہے۔ وہ
ذلیل کرتا ہے۔ امانۃ سے مضارع۔
اصل میں یہلین تھا۔ من شرطیہ
کی وجہ سے یا حذف ہو گئی۔

[۱۸ : ۲۲]
یہود۔ یہودیوں کی جماعت۔
[۱۲۰ : ۱۱۳، ۱۲ : ۲]

یہودیّا۔ یہودی مذہب رکھنے والا۔

مآخذ

القرآن الكريم

- ۱۔ اقرب الموارد
سعيد الخوري الشرتوني لبناني، طبع بيروت
۱۸۸۹ء۔
- ۲۔ تاج العروس
قاضي زين العابدين ميرزا، طبع كراچی۔
ابوالفضل جمال الدين الشهير ابن منظور
افريقي مصري، طبع قاہرہ مصر ۱۳۰۱ھ۔
- ۳۔ قاموس القرآن (اردو)
لسان العرب
- ۴۔ لسان القرآن (اردو)
لغات القرآن (اردو)
- ۵۔ لسان القرآن (اردو)
لغات القرآن (اردو)
- ۶۔ لغات القرآن (اردو)
- ۷۔ المرشد إلى آيات القرآن
- ۸۔ معجم الفاظ القرآن الكريم
- ۹۔ المعجم المفهرس لالفاظ القرآن الكريم
- ۱۰۔ مفردات القرآن
- ۱۱۔ نجوم الفرقان (اردو)
- ۱۲۔ نجم الفرقان (اردو)
- ۱۳۔ مجمع اللغة العربية مصر، طبع مصر ۱۹۷۷ء۔
- ۱۴۔ محمد فواد عبد الباقي، طبع مصر ۱۳۶۲ھ۔
- ۱۵۔ امام راغب اصفهاني، اردو ترجمہ: محمد عبدہ
طبع لاہور ۱۹۶۳ء۔
- ۱۶۔ مولوی فقیر اللہ، طبع لاہور ۱۳۳۱ھ۔



